ترجمۂ المتنبی

ابو الطیب احمد بن الحسین بن عبد الصمد الجعفی الکندی الکوفی المعروف بالمتنبی ایک شاعر بلیغ لطیف الطبع بلند فکر شیرین مقال نازک خیال ہے باوجودیکہ اسکی وفات کو ۹۵۷ برس گزرچکے ہین مگر اب تلک اسکی فصاحت و بلاغت و دقت مضامین و چستی الفاظ و عمدگی معانی و استعارات شیرین و تشبیہات نمکین و تشبیبات دلنشین مسلم ادبائے نامدار و شعرائے روزگار ہین۔ اور بزم و رزم و معاملات روزمرہ مین اسکے اشعار بطور ضرب امثال ورد زبان اہل کمال ہین۔ اور اسکا سلسلہ بہار چمن کلام خزان روزگار و گردش لیل و نہار سے باوجود امتداد زمان محفوظ ہے۔

گل ہمین پنجروز و شش باشد
وین گلستان ہمیشہ خوش باشد

یہ نامور شاعر کوفہ کے محلہ کندہ مین ۳۰۳ھ مین پیدا ہوا اسلئے اسکو کندی کہتے ہین۔ وہ کندہ مشہور قبیلہ سے نہین ہے بلکہ وہ جعفی القبیلہ ہے۔ اسکو متنبی اسلئے کہتے ہین کہ اسنے بادیہ سماوہ مین نبوۃ کا دعوی کیا تھا اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ ٹھہرایا تھا۔ اور بنی کلب وغیرہ کا ایک انبوہ کثیر اسکا تابع ہوگیا تھا اسلئے ابو لولو نائب اخشیدیہ نے اسپر چڑھائی کی اور اسکے مجمع کو متفرق کرکے اسکو قید کرلیا تھا۔ اور ایک عرصۂ دراز تک اسکو مقید رکھا۔ جب اسنے دعوی نبوت سے توبہ کی تو اسکو چھوڑدیا۔ قاضی القضاۃ ابن خلکان اپنی کتاب وفیات الاعیان مین لکھتے ہین کہ علمانے اسکے دیوان کی بڑی قدر کی اور اسکی متعدد شروح لکھین اور میرے بعض اساتذہ نے مجھ سے کہا کہ دیوان مذکور کی چالیس شرحین میری نظر سے گذرچکی ہین۔ سو یہ شرف کسی اور دیوان کو نصیب نہین ہوا۔ حق یہ ہے کہ یہ شخص شعر مین صاحب بخت بلند اور بڑا خوش قسمت ہے اسلئے یہ بڑا زبان دان اور لغت کا امام ہے۔ علاوہ لغات مشہورہ لغات وحشیہ و غریبہ سے بخوبی واقف تھا۔ جب اس سے درباب محاورات کچھ پوچھا جاتا تھا تو فورًا نظم و نثر عرب کا بطور سند پیش کرتا تھا۔ کہتے ہین

شیخ ابو علی فارسی نے اُس سے ایک روز پوچھا کہ زبان عرب میں فعلی کے وزن پر کون کون جمع آتی ہیں۔ متنبی نے فوراً جواب دیا کہ حجلی اور ظربی۔ شیخ مذکور کہتے ہیں کہ میں نے برابر تین رات کتب لغت دیکھیں کہ ان دو کے سوا اس وزن پر کوئی اور جمع بھی آتی ہے مگر نہ ملی۔ اس تبحر کا کیا ٹھکانا ہے۔

آخر ۳۵۴ھ ہجری میں فاتک بن ابی الجہل اسدی نے اس عظیم القدر شخص اور اسکے بیٹے محسد اور اسکے غلام مفلح کو دجلہ کے کنارہ بروز چہارشنبہ ماہ رمضان میں قتل کر دیا اس حساب سے اُسکی عمر کل ۵۱ سال کی ہوئی۔ اسکا مرثیہ ابو القاسم مظفر بن علی الطبسی نے اس طرح کہا ہے۔

ما رای الناس ثانی المتنبی	ای ثان یری لبکر الزمان
کان من نفسه الکبیر فی جیش	و فی کبریاء ذو سلطان
ہو فی شعرہ نبی ولکن	ظہرت معجزاتہ فی المعانی

اشتہار

اِس کتاب کا کاپی رائٹ یعنی حق مصنفی کُلّیتہً مَیں نے مولوی عبدالاحد صاحب مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی کو ہبہ کر دیا ہے کوئی شخص بلا اجازت صریح مولوی صاحب موصوف کے اِس کتاب کو طبع نہیں کر سکتا

العبد

ذو الفقار علی۔ دیوبندی۔ یکم نومبر ۱۸۹۳ء

اعلان

چونکہ اِس کتاب کی شرح حضرت مولانا ذو الفقار علی دیوبندی سلمہ الولی نے احقر کی استدعا پر لکھی ہے اور جملہ حقوق کاپی رائٹ احقر کو عطا فرمائے ہیں اسواسطے یہ کتاب حسب قانون ۲۵ بست وپنجم ۱۸۶۷ء باضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہے اور تمام حقوق کاپی رائٹ محفوظ کئے گئے ہیں لہٰذا کوئی شخص بلا اجازت صریح احقر کے اس کتاب کے طبع کا مجاز نہیں۔

العبد۔ محمد عبدالاحد مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی۔ ماہ دسمبر ۱۸۹۳ء



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله اهل الثناء على كل الثناء وجل الآلاء والصلوة والسلام على اشرف الانبياء وسند الاولياء وعلى آله واصحابه الذين هم قدوة العرب العرباء واسوة الفصحاء والبلغاء اما بعد فيقول العبد الضعيف المعتصم بالعزيز القوى ذو الفقار على الديوبندى ان الشعر حظ العرب وسائر الناس من بحارهم مغترفون وباقوالهم مقتدون وعلى آثارهم مهتدون وبفضلهم معترفون وقد كمل هذا الفن فيهم وشاع واشتهر ولم يوجد عنه فى من سواهم عين ولا اثر وترعرع فيهم وفى غيرهم نجمه لم يولد واقتبل فيهم شبابا وفى من عداهم لم يوجد وسار فيهم مسير الشمس وغيرهم لا يشعرون وهب فيهم هبوب الريح وسواهم عنه عمون كيف لا وملوكهم وامراؤهم شعراء ورجالهم ونساؤهم نظماء وقد ورد فى الخبر عن سيد البشر عليه من الصلوات اكملها ومن التحيات اشملها ان من الشعر لحكمة وان من البيان لسحرا هذا ولما فرغت من تسويد كتاب تسهيل الدراسة فى شرح الحماسة وارتضى به الفحول وتلقوه بالقبول لكونه فخر لهم الصحيح ولا فخر النفس منى بعض المترددين الى والمشتغلين لدى ان اشرح لهم فى الهندى ديوان ابى الطيب احمد بن الحسين بن عبد الصمد الجعفى الكندى رحمه الله تعالى بهذا الطرز المرضى والنهج السنى ليسهل فهم المعانى على الاوساط والادانى فاعتذرت بضيق باعى فى العلوم فيما سمعوه والتجئت بقلة استطاعتى فى الفهم للعلوم فما وعوه فلما لم اجد بدا من اسعافهم بما اقترحوه بذلت فيه جهد المقل وحررته محترزا عن الايجاز المخل والاطناب الممل

ثم اجمعت غالبا فی حل اللغات وتحقیق المحاورات وشرح المعانی وبیان المبانی علی التبیان للعکبری رحمه الله لکونه ناظرًا علی اکثر الشروح وحررت معانی اللغة لکل شعر وشرحت المحاورة ان احتیج الیها بالعربی اولًا ثم ترجمت بالهندی بحیث یقوم مقام الشرح ثانیا وسمیته تسهیل البیان فی شرح الدیوان لیطابق الاسم المسمی ویوافق اللفظ المعنی والله تعالی اسئل ان یجعله مفیدًا للمحصلین ویرزقنی ذکرًا جمیلًا فی الآخرین وآخر دعوٰنا ان الحمد لله رب العلمین وصلی الله تعالی علی سید المرسلین وآله واصحابه اجمعین

وقلت فیه

ومن مذهبی ان لا اخیب راجیا	فلا عذر لی فی ان اجیب المنادیا
فقمت لتسوید الکتاب مشمرًا	ودمت لتحریر المطالب ساعیا
وما ارتجی اظهار فضلی وانما	رجائی بقاء الذکر لو کان باقیا
بماذا اباهی انّنی لست کاتبا	فصیحا ولا ممن یجید القوافیا
فان رضیت عنی الکرام فلم ابل	لعمری بان ارضی حسودًا وراجیا
وارجو من النظّار ان ینظروا الی	صنیعی بعینی من یرانی راضیا
فعین الرضا من کل عیب کلیلة	ولکن عین السخط تبدی المساویا
ومالی استجهد فیه نفسی ولم اکن	حریا لامر مثله ثم مالیا
لقد کلفونی مصعدًا ما اطیقه	وقد حملونی فوق راسی الرواسیا
سانشد بیتا للحریری انه	ضمین لاظهار اعتذاری کافیا
علی انّنی راض بان احمل الهوی	واخلص منه لا علیّ ولا لیا
ویعرف قدر الترجمان وجهده	ومحنته من یبتلی بالّذ اتیا

والآن اشرع فی المقصود مستعینا بستار العیوب
ومفیض الخیر والجود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال وقد امرہ سیف الدولۃ باجازۃ ابیات علی ہذا الوزن والروی اولہا

یالائمی کف الملام عن الذی	اضناہ طول سقامہ وشقائہ
عذل العواذل حول قلب التائہ	وہوی الاحبۃ منہ فی سودائہ

العاذل واحد العذال والعذل ۔ وجمع عاذلۃ عواذل ۔ والتائہ المتحیر ۔ وسویداء القلب الحبۃ السوداء فی جوفہ کانہا قطعۃ کبد وروی قلبی بالاضافۃ فیکون التائہ صفۃ لہ ولیس بجید لانہ لایقال تاہ القلب ۔ والروایۃ الجیدۃ اضافۃ القلب الی التائہ وقد عیب علی ابی الطیب قولہ التائہ والقصیدۃ مہموزۃ کلہا واعتذر لہ بانہ لم یرد التصریع لان الہاء فی القافیۃ اصلیۃ ۔
ترجمہ ملامت گر عورتوں کی ملامت عاشق متحیر کے دلکی گرد وپیش ہین ہی اور معشوقوں کی محبت اُسکی عین سویداء قلب مین تو ملامت کا اثر وہان تلک نہین پہونچسکتا ۔

یشکو الملام الی اللوائم حرہ	ویصد حین یلمن عن برحائہ

الملام اللوم ۔ واللوائم جمع لائمۃ ۔ والبرحاء شدۃ الحرارۃ التی فی القلب من الحب ترجمہ ملامت ملامتگر عورتون سے حرارت وسوزش قلب عاشق کی شکایت کرتی ہی اور جبکہ وہ ملامت کرتی ہین تو ملامت بباعث شدۃ سوزش قلب دل کے پاس جانے سے رکجاتی ہی ۔ خلاصہ یہ ہی کہ ملامت دل تک نہین پہونچسکتی لہذا محض بیکار ہی ۔

وبمہجتی یا عاذلی الملک الذی	اسخطت کل الناس فی ارضائہ

الباء متعلقۃ بمقدر المحذوف ۔ وارادہ بالملک سیف الدولۃ ۔ ترجمہ ای ملامت گر میری جان قربان ہی اُس بادشاہ پر کہ اُسکے راضی رکھنے کی غرض سے مینے سب لوگون کو جو مجکو بلاتے ہین ناخوش کیا ہی اور اُسکی خدمت کو مقدم سمجھا ہی ۔

ان کان قد ملک القلوب فانہ	ملک الزمان بارضہ وسمائہ

ترجمہ اگر وہ بادشاہ سب لوگون کے دلونکا مالک ہوگیا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ زمانہ کا اُسکے آسمان وزمین سمیت مالک ہوگیا ہی ۔ زمانہ کے مالک ہونیکا یہ مطلب ہی کہ وہ اُسکی مراد کے موافق کام کرتا ہی ۔

اَلشَّمْسُ مِنْ حُسَّادِهٖ وَالنَّصْرُ مِنْ	قُرَنَائِهٖ وَالسَّيْفُ مِنْ اَسْمَائِهٖ

ترجمہ آفتاب منجملہ اسکے حاسدون کے ہی کیونکہ آفتاب سے اُسکا فیض زیادہ اور مشہور ہی - اور فتح اسکے ساتھیون مین سے اور سیف منجملہ اسکے نامون کے ہی کیونکہ اسکا لقب سیف الدولہ ہی -

اَيْنَ الثَّلَاثَةُ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالِهٖ	مِنْ حُسْنِهٖ وَاِبَائِهٖ وَمَضَائِهٖ

الخلال جمع خلہ الخصلہ - والاباء ان یابی الذل فلا یرضاہ ترجمہ تینون مذکورہ بالا یعنی آفتاب اور فتح و تلوار اسکی تین خصلتون سے کیا نسبت رکھتی ہین یعنے کچھہ نہین - آفتاب کو اُسکے حسن سے اور فتح و نصرت کو اُسکے عزت طلبی و انکار ذلت سے اور تلوار کو اُسکی تیزی سے -

مَضَتِ الدُّهُوْرُ وَمَا اَتَيْنَ بِمِثْلِهٖ	وَلَقَدْ اَتٰى فَعَجَزْنَ عَنْ نُظَرَائِهٖ

النظراء جمع نظیر وہو المثل - ترجمہ زمانے بہت سے گذرے اور ممدوح کی مثل نہ لاسکے اور اب جو وہ آگیا ہی تو اسکے امثال کے لانیسے وہ بالکل عاجز ہین -

واستزادہ فقال

اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ يَا عَذُوْلُ بِدَائِهٖ	وَاَحَقُّ مِنْكَ بِجَفْنِهٖ وَبِمَائِهٖ

ضمیر مائہ یعود الی الجفن وقیل الی القلب وفیہ بعد ترجمہ ای جاہل ملامت گر دل اپنی درد کو خوب جانتا ہی پس تو یا وجود جہالت کیون اُسکے سر ہو رہا ہی اور وہ اپنی پلکون اور اسکے پانی کا تجھسے زیادہ حقدار و سزاوار ہی - خوب کہا ہی ؎ نمی دانم ز منع گریہ مطلب چیست ناصح را ۔ دل از من دیدہ از من آستین از من کنار از من -

فَوَمَنْ اُحِبُّ لَاَعْصِيَنَّكَ فِي الْهَوٰى	قَسَمًا بِهٖ وَبِحُسْنِهٖ وَبَهَائِهٖ

الفاء تفریعیتہ علی ما تقدم - والواو للقسم - ومن فی موضع خفض ترجمہ سو محبوب کی قسم ای ملامت گر در باب محبت بیشک تیری نافرمانی کرونگا - مین محبوب اور اُسکے حسن و جمال کی قسم کہاتا ہون -

اَاُحِبُّهٗ وَاُحِبُّ فِيْهِ مَلَامَةً	اِنَّ الْمَلَامَةَ فِيْهِ مِنْ اَعْدَائِهٖ

الاستفہام للانکار - ترجمہ یہہ کب ہو سکتا ہی کہ مین محبوب کو بھی پسند کرون اور اُسکی محبت کے بارہ مین ملامت کو بھی اُسکی محبت کے معاملہ مین ملامت اُسکے دشمن ہی پھر اجتماع ضدین کسطرح ہو سکتا ہی -

عَجِبَ الْوُشَاةُ مِنَ اللُّحَاةِ وَقَوْلِهِمْ	دَعْ مَا نَرَاكَ ضَعُفْتَ عَنْ اِخْفَائِهٖ

الوشاۃ جمع واش وہو الذی ینزحرف الکذب وینمقہ - واللحاۃ جمع لاح وہو الذی ینزجر عن الاشیاء ویغلظ القول ترجمہ میرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہین ایک چغلخور اور دوسرے ملامت گر - سو ملامت گر مجکو کہتے ہین کہ تو اپنے عشق کو چھپا نہین سکتا تو اسکو چھوڑ دے اور چغلخور اُنکی اس قول سے تعجب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جب یہہ شخص اپنے عشق کے

اُٹھا پر قادر نہین تو اُسکو کیسے چھوڑ سکتا ہی الغرض وہ اُس کو تکلیف مالا یطاق سمجھکر اُن کے اس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دو تعجب کرتے ہین۔

وَارَی بِطَرْفِ لَا یَرٰی بِسِوَائِہٖ	مَا الْخِلُّ اِلَّا مَنْ اَوَدُّ بِقَلْبِہٖ

سوٰی اذا فتحتہ کسرتہ واذا مددتہ فتحتہ۔ والخل الخلیل والصدیق ترجمہ نہین ہی دوست مگر وہ شخص جسکو مین اوس کے دل سے دوست رکھون اور اُس آنکھ سے دیکھون کہ وہ دوست نہ دیکھے سوا اُس آنکھ کے یعنی میرا دل اور آنکھ اُسکا دل اور آنکھ ہو۔ خلاصہ یہہ کہ دوست وہ ہی جو ہر شی مین تیرا موافق ہو۔

اَوْلٰی بِرَحْمَۃِ رَبِّھَا وَاِخَائِہٖ	اِنَّ الْمُعِیْنَ عَلَی الصَّبَابَۃِ بِالْاَسٰی

الصبابتہ رقتہ الشوق۔ واراد علی ذوے الصبابتہ فحذف المضاف۔ والاسی الحزن۔ والاخاء الاخوۃ والمجرور فی ربہا للصبابتہ وفی اخائہ للرب ای رحتے واخائی۔ ترجمہ جو شخص باوجود میری عشق کے یا باوجود اُس حالت عشق کے جو مجھپر طاری ہی ملامت کر کے میرے غم کی مدد کرتا ہی اور اُسکو بڑہاتا ہی اُسکو لائق وسزاوار یہہ ہی کہ وہ مجھپر رحم کرے اور مجھسے بھائی چارہ برتے یعنی میرے اس غم سے رہائی کی کوئی تدبیر نکالے اور میری غمخواری کرے نہ یہ کہ وہ ملامت کر کے میرے غم کو اور بڑھا دے۔

وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ اَعْضَائِہٖ	مَہْلًا فَاِنَّ الْعَذْلَ مِنْ اَسْقَامِہٖ

اراد بالسمع آلتہ السمع ترجمہ ای ملامت گر ملامت کرنا چھوڑ دے کیونکہ ملامت منجملہ اسباب اُسکے بیماریون کی ہی۔ اور میرا ضعف دیکھکر سخت گفتگو درباب منع عشق نکر آخر کان بھی تو میرے اعضا مین سے ہی اُس پر ایسا بوجھ مت رکھہ جسکو وہ اُٹھا نہ سکے۔

مَطْرُوْدَۃٌ بِسُہَادِہٖ وَبُکَائِہٖ	وَھَبِ الْمَلَامَۃَ فِی اللَّذَاذَۃِ کَالْکَرٰی

ہب بمعنی سلم تیعدی الی مفعولین یقال ہب زیدا منطلقا۔ والسہاد الارق والملامۃ اول مفعولے ہب والثانی مطرودۃ ترجمہ ملامت کو جو تیرے نزدیک مثل خواب شیرین لذیذ ہی بسبب عاشق کی بیخوابی وگریہ کے متروک کر دے یعنی عاشق کی گریہ وبیخوابی پر رحم کر کے اُس سے درگزر اور ملامت اور بیخوابی کی دوہری مصیبت اُسپر مت ڈال۔ یا یہہ معنی ہین کہ تو یہہ مان لے کہ ملامت گری مین تجکو مثل خواب شیرین نہایت مزہ آتا ہی مگر جب عاشق کی بیماری وگریہ دائمی کے سبب تو نے سونا چھوڑ دیا ہی ایسا ہی ملامت کو جو تیرے نزدیک لذیذ ہی ترک کر دے غرض جیسا ایک لذیذ کو تو نے چھوڑا ہی ایسا ہی دوسرے کو چھوڑ دے۔

حَتّٰی یَکُوْنَ حَشَاکَ فِیْ اَحْشَائِہٖ	لَا تَعْذُرِ الْمُشْتَاقَ فِیْ اَشْوَاقِہٖ

اتی الاشواق بصیغۃ الجمع لاختلاف انواعہ۔ ومعنی قولہ فی احشائہ انیکون قلبک فی قلبہ ای تحب مثل ما یحب ترجمہ

الہی ناصح تو عاشق مشتاق کو در باب اُسکے اشواق کی ہرگز معذور نہین سمجھے گا جب تک کہ تیرا دل اُسکے دل مین نہو یعنی تو مریض محبت نہو سچ ہی ہے تا ترا حالے نباشد ہمچو من ۔ حال من باشد ترا افسانہ پیش ۔ چونکہ عاشق کو کبھی شوق مکالمت معشوق اور کبھی آرزوئی بوس وکنار وغیرہ وغیرہ ہوتے ہین لہذا شوق بصیغہ جمع لایا ۔

إِنَّ الْقَتِيلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوعِهِ ۔۔۔ مِثْلُ الْقَتِيلِ مُضَرَّجًا بِدِمَائِهِ

المضرج المتلطخ بالدم ترجمہ بیشک عاشق جبکہ وہ اپنی خونی آنسوؤن مین لت پت ہو مثل مقتول کے ہی جبکہ وہ اپنے خون مین لتھڑا ہو ۔ یعنی سرشکہای عاشق خون مقتول کے برابر ہین ۔

وَالْعِشْقُ كَالْمَعْشُوقِ يَعْذُبُ قُرْبُهُ ۔۔۔ لِلْمُبْتَلَى وَيَنَالُ مِنْ حَوْبَائِهِ

المبتلی العاشق الذی بلی بالحب ۔ والحوبا النفس وجمعہا حوباوات ترجمہ عاشق کو قرب عشق ایسا ہی محبوب ہی جیسا قرب معشوق باوجودیکہ عشق دشمن جان عاشق ہی مگر بااین ہمہ مرغوب ہی ۔

لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِينِ فَدَيْتُهُ ۔۔۔ مِمَّا بِهِ لَأَغَرْتَهُ بِفِدَائِهِ

ای بفداک ایاہ مضاف الی الفاعل ۔ والدنف الشدید المرض ترجمہ اگر تو عاشق زار سے کہے کہ جو تجکو رنج واندوہ ہی مین اُسپر قربان ہوجاؤن یعنی کاش یہہ مصائب بجائے تیرے مجکو ملجاوین تو تو اُسکو اس فدا ہونے پر غیرت دلائیگا الغرض غیرت عشق اُسکو اس امر کی اجازت نہین دیتی کہ معشوق مین اُسکا کوئی شریک ہو ۔

وُقِيَ الْأَمِيرُ هَوَى الْعُيُونِ فَإِنَّهُ ۔۔۔ مَا لَا يَزُولُ بِبَأْسِهِ وَسَخَائِهِ

ترجمہ ممدوح کو دعائی خیر دیتا ہی کہ امیر سیف الدولہ چشمہای سرمگین کی محبت سے بچایا جاوے کیونکہ یہہ وہ درد لاعلاج ہی کہ رعب او رہیبت امیر اور اُسکے سخا وکرم سے نہین جاتا ۔ سخی وغیر سخی کو ایک بھاؤ خریدتا ہی ۔

يَسْتَأْسِرُ الْبَطَلَ الْكَمِيَّ بِنَظْرَةٍ ۔۔۔ وَيَحُولُ بَيْنَ فُؤَادِهِ وَعَزَائِهِ

یستاسر یجعلہ فی الاسر والوثاق ۔ والبطل الشجاع الذی تبطل عندہ دماء الاعداء الابطال شجاعتہ ۔ والکمی المستتر بسلاحہ ۔ والعزاء الصبر ترجمہ وہ محبت دلیر ومسلح شخص کو پہلے ہی نظر مین قید کرلیتی ہی اور اُسکے دل اور صبر مین حائل ہوجاتی ہی یعنی صبر بھی نہین رہتا کہ اُسکے آسرے سے بلبھا رہے ۔

إِنِّي دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً ۔۔۔ لَمْ يُدْعَ سَامِعُهَا إِلَى أَكْفَائِهِ

النوائب جمع نائبۃ وہی الشدائد ۔ والاکفاء المماثل والمراد بالسامع الممدوح ترجمہ بیشک مینے تجکو دفع مصائب کے لئے پکارا ۔ اور اُس پکار کا سننے والا یعنی تو کبھی اپنے ہمسرون کی طرف لڑائی کے لئے نہین پکارا گیا کیونکہ تیرا کوئی ہمسر ہی نہین ہی بلکہ تو سب سے فائق ہے ۔

فَأَتَيْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِهِ ۔۔۔ مُتَصَلْصِلًا وَأَمَامِهِ وَوَرَائِهِ

المتصلصل الذي له صلصلة وحفيف واصل الصوت ومنه الصلصال الطين الذي له صوت ترجمہ سو تو میری حمایت کے لئے ہر طرف سے گونجتا آیا۔ زمانہ کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے خلاصہ تو میری ہر طرف سے سپر ہو گیا اور مجکو تیرے آئے حوادث زمانہ کا کچھہ خوف نہ رہا۔

مَنْ لِلسُّيُوفِ بِاَنْ تَكُونَ سَمِيَّهَا	فِي اَصْلِهِ وَفِرِنْدِهِ وَوَفَائِهِ

الضمير في تكون للسيوف۔ والتقدير من للسيوف بان يكون سيف الدولة لانه سميها ترجمہ رسمی تلواروں کے لئے کون ضامن ہو سکتا ہی کہ وہ تلواریں مثل اپنے ہمنام سیف الدولہ کے ہو جاویں اسکی اصل اور اسکے جوہر اور اسکے وفای عہد میں سے یہہ خوبیاں ممدوح ہی میں منحصر ہیں اور میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

طُبِعَ الْحَدِيدُ فَكَانَ مِنْ اَجْنَاسِهِ	وَعَلِيٌّ الْمَطْبُوعُ مِنْ آبَائِهِ

علی سیف الدولة وهو علی بن ابی الهیجاء بن حمدان التغلبی۔ والمطبوع المصنوع۔ والضمير في كان للحديد ترجمہ لوہا بنایا گیا سو وہ اپنے جنس کے اقسام سے بنا اگر وہ اچھی ہی تو وہ بھی اچھا ہوا اور اگر بری ہی تو وہ بھی برا ہوا۔ اور میرا ممدوح علی اپنے آبا پہ بنایا گیا جیسے وہ اچھے اور شریف تھے ایسے ہی وہ بھی خالص اور عمدہ بنا۔ یعنی لوہا اجناس مختلف سے بنتا ہی مثل فولاد کے اور میرا ممدوح اور اسکے آبا خالص ایک قسم کی ہیں پس تلوار کو سوائے مشارکت اسمی کوئی اور فضیلت حاصل نہیں ہی۔

وبلغ محمد بن اسحاق ان ابا الطيب هجاه فعاتبه محمد بن اسحاق فقال

اَتُنْكِرُ يَا ابْنَ اِسْحَاقٍ اِخَائِي	وَتَحْسِبُ مَاءَ غَيْرِي مِنْ اِنَائِي

ثانی مفعولی تحسب محذوف ای جاریا او ماخوذا او به يتعلق الجار ترجمہ ای ابن اسحاق کیا تو میرے بھائی ہونیکا انکار کرتا ہی اور غیر کا پانی میرے برتن کا سمجھتا ہی یعنی کلام غیر اور میرے کلام میں تمیز نہیں کرتا ہی سولیا ناچاہیے

اَاَنْطِقُ فِيكَ هُجْرًا بَعْدَ عِلْمِي	بِاَنَّكَ خَيْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

الهجر القبيح من الكلام والتفحش۔ وهجر اذا هذى وهو ما يقوله المحموم عند الحمى ترجمہ کیا میں تیرے حق میں برا کلمہ بولوں بعد اسکے کہ میں تجکو تیرے زمانہ کے ساری دنیا سے بہتر جانتا ہوں۔

وَاَكْرَهُ مِنْ ذُبَابِ السَّيْفِ طَعْمًا	وَاَمْضَى فِي الْاُمُورِ مِنَ الْقَضَاءِ

اكره وامضى معطوفان على خبر ان في البيت السابق ترجمہ اور بعد اسکے کہ میں تجکو جانلیا کہ تو دشمن کے واسطے تلوار کی دہار سے بھی زیادہ مکروہ ہی اور تمام امور میں قضا و قدر سے زیادہ تو چلتا ہی۔ نعوذ بالله من مثل هذه المبالغة۔

وَمَا اَرْبَتْ عَلَى الْعِشْرِينَ سِنِّي	فَكَيْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُولِ الْبَقَاءِ

اریت زادت - وملّت سئمت ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ میری عمر بیس برس سے زیادہ نہین ہوئی تو اب کیسے مین درازی عمر سے تنگ دل ہوگیا - یعنی تیری ہجو کرنا عین مرگ ہی تو مین ایسا کام کیون کرتا -

وَمَا اسْتَغْرَقْتُ وَصْفَكَ فِي مَدِيحِي	فَانْقُصَ مِنْهُ شَيْئًا بِالْهِجَاءِ

ترجمہ اور مین نے تیری تعریف کا اپنی مدح مین احاطہ نہین کیا کہ اب اُسمین ہجو کرکے کچھ گھٹا دون یعنی ابتلک تیری پوری تعریف نہین کرچکا بالفعل تو مجکو اُسکا اتمام لازم ہی نہ ہجو کرنا -

وَهَبْنِي قُلْتُ هٰذَا الصُّبْحُ لَيْلٌ	أَيَعْمَى الْعَالَمُونَ عَنِ الضِّيَاءِ

ترجمہ اور تو یہہ مان لے کہ مینے کہا یہہ صبح رات ہی کیا اہل دنیا صبح کے روشنی سے اندھی ہوجائیگی اور میرا کہا مان لین گے یعنی بالفرض اگر مینے تیری ہجو کہی تو اُسکو کوئی نہین مانے گا بلکہ مجکو جھوٹا کہین گے -

تُطِيعُ الْحَاسِدِينَ وَأَنْتَ مَرْءٌ	جُعِلْتُ فِدَاءَهُ وَهُمُ فِدَائِي

ترجمہ تو حاسدون کی اطاعت کرتا ہی حال آنکہ تو ایک مرد سزاوار اِس بات کا ہی کہ مین تیرے قربان ہون اور حاسد میرے قربان ہون -

وَهَاجِي نَفْسِهِ مَنْ لَمْ يُمَيِّزْ	كَلَامِي مِنْ كَلَامِهِمِ الْهُرَاءِ

یمیز یفرق - والھراء بفتح الھاء ھو الکلام الخطا ترجمہ اور اپنے نفس کا ہجو کرنیوالا وہ شخص ہی جو میرے کلام اور اُنکے لغو اور جھوٹے کلام مین فرق نکرے پس تو خود اپنی ہجو کرتا ہی -

وَإِنَّ مِنَ الْعَجَائِبِ أَنْ تَرَانِي	فَتَعْدِلَ بِي أَقَلَّ مِنَ الْهَبَاءِ

الھباء شئی یلوح مثل الذر فی شعاع الشمس ترجمہ اور بیشک منجملہ تعجبات یہہ امر ہی کہ تو مجکو اور میرے عمدہ کلام کو دیکھتا ہی کہ وہ آفتاب کے مانند روشن ہین اسپر تو مجکو اُس شخص کے برابر کرتا ہی جو ذرہ سے بھی کمتر ہی -

وَتُنْكِرُ مَوْتَهُمْ وَأَنَا سُهَيْلٌ	طَلَعْتُ بِمَوْتِ أَوْلَادِ الزِّنَاءِ

اراد با ولاد الزنا البھائم والعرب تقول اذا طلع سہیل وقع الوبار فی البھائم ترجمہ اور تو حاسدون کی موت کا انکار کرتا ہی حال آنکہ مین سہیل ہون کہ مین بہائم اور اولاد زنا کی موت لیکر آیا ہون -

وقد ترجم ہذا الشعر النظامی فی قصیدتہ الفخریتہ حیث قال ؎ ولد از نا ست حاسد منم آنکہ طالع من ؛ ولد الزنا کش آمد چو ستارہ یمانے

وقال یمدح ابا علی ہارون بن عبد العزیز الکاتب

أَمِنَ ازْدِيَارَكِ فِي الدُّجَى الرُّقَبَاءُ	إِذْ حَيْثُ كُنْتِ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

ویروی انت من الظلام ضیاء فیکون مبتداءً و خبراً - والروایتہ المشہورۃ اذ حیث کنت فیکون ضیاءً مبتداءً و خبرہ حیث

تقدیرہ الشیء حیث کنت مستقر او ہو العامل فی حیث ۔ او ظرف للامن تقدیرہ استوا ذاک اذ کنت بہذہ الصفۃ
والازدیار افتعال من الزیارۃ اما مضاف الی الفاعل ای ازدیارک ایای او الی المفعول ای ازدیاری ایاک والدجی
والدجنۃ ظلمۃ اللیل ۔ والرقباء جمع رقیب کشرفاء و شریف ترجمہ تیرے رقیبون کو یہہ خوف نہین رہا کہ تو ای محبوبہ
ان سے شب تاریک مین چھپکر مجھسے ملے یا مین تجھسے اسیطرح ملاقات کرون کیونکہ تو جس جگہ ہوگی وہان بسبب تیرے
نور جمال کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیسا کوئی آفتاب سے تاریکی مین ملاقات نہین کر سکتا ایسا ہی
تجھسے نہین مل سکتا ۔

ومسيرها في الليل وهي ذكاء	قلق المليحة وهي مسك هتكها

قلق مبتدء وخبرہ ہتکہا ۔ ومسیرہا عطف علیہ وخبرہ محذوف للعلم بہ ۔ والواوان فی وہی للحال ۔ وذکاء اسم للشمس معرفۃ
لا ینصرف ۔ والمراد بالقلق الحرکۃ ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی حرکت حال آنکہ وہ مشک ہی اور اُسکے شب مین رفتار جبکہ وہ آفتاب
ہی اُسکا پردہ فاش کرتے ہین ۔ یعنی اُسکی حرکت و رفتار بسبب اُسکی بوئے خوش و نور چہرہ تابان کے چھپی نہین رہتی ہین ہر کسیکو
معلوم ہو جاتے ہین ۔

عن علمه فيه علي خفاء	أسفي على أسفي الذي دلهتني

خفاء مبتدء مقدم علیہ خبرہ وہو الجار والمجرور ۔ وحرف الجر الاول متعلق بالاسف وحرفا الجر الاخیران متعلقان بخفاء ۔
والاسف الحزن ۔ والمدلہ الذی ذہب عقلہ ترجمہ مجکو رنج اُس غم کے جاتے رہنے کا ہی جسکی ادراک لذت سے
مجکو تو نے غافل و مدہوش کر دیا ہی کہ اُس غم کی کیفیت مجپر پوشیدہ ہوگئی ہی ۔ یعنی مجکو بسبب شدت صدمات محبت
و آلام فراق یہہ معلوم نہین رہا کہ غم عشق کیا چیز ہی ۔ عاشق لوگ غم و درد عشق کو نہایت عزیز و لذیذ سمجھتے ہین اب جو مجکو
بسبب مصائب محبت و تکالیف فرقت اُسکا ادراک نہین رہا لہذا اُسکی یاد مین کف افسوس ملتا ہی ۔ واقعی
درد عشق بڑے مزے کی چیز ہی ۔ ذوق ؎ درد دل سے عجب ایک لطف ہی حاصل ہوتا ۔ سر سے لے
پانٔو تلک کاشکے مین دل ہوتا ۔ وللہ در القائل ؎ درد ہی جانکی عوض ہر رگ و پے مین سارے ۔ چارہ گر ہم نہین
ہونے کے جو درمان ہوگا ۔

قد كان لما كان لي أعضاء	وشكيتي فقد السقام لأنه

الشکیۃ والشکوی والشکایۃ بمعنی مصدر اشتکی ترجمہ مجکو جسمانی بیماری کے جاتے رہنے کا شکوہ ہی کیونکہ وہ بیماری
اُسوقت تلک تھی جب تلک میرے اعضا باقی تھے جب بسبب صدمات محبت میرے اعضا گھل گئے تو بیماری بھی
جاتی رہی کیونکہ وجود حال بے محل کے ناممکن ہی ۔ شارح عبکری لکھتے ہین کہ شاعر اعضا طلب کرتا ہی نہ بیماری
مترجم کہتا ہی کہ یہہ امر خلاف شان عشق ہی ۔ ظاہر یہہ ہی کہ وہ بیماری و درد عشق طلب کرتا ہی جیسا کہ شعر سابق کے

شرح مین گذرا۔

فَتَشَابَہَا کِلْتَاھُمَا نَجْلَاءُ	مَنَلَتْ عَیْنُکِ فِی حَشَایَ جِرَاحَۃً

النجلا الواسعۃ۔ وطعنۃ نجلاء واسعۃ۔ ترجمہ جبکہ تونے میرے تیر نظارہ مارا تو تونے مانند اپنی چشم فراخ کے میرے اعضای باطن مین ایک کشادہ زخم لگا دیا اب تیری چشم اور میرا زخم دونون ایک کینڈے کے فراخ ہین۔

تَنْدَقُّ فِیْہِ الصَّعْدَۃُ السَّمْرَاءُ	نَفَذَتْ عَلَیَّ السَّابِرِیَّ وَرُبَّمَا

الصعدۃ القناۃ التی تنبت معتدلۃ فلا تحتاج الی التقویم۔ والسابری الدرع العظیمۃ اللتی لا ینفذ بہا شئی وقیل الثوب الرقیق۔ ترجمہ وہ آنکھہ میری جسم مین مضبوط زرہ کو توڑکر نفوذ کر گئی باوجودیکہ اکثر اُس زرہ مین گندم گون رسیدہی نیزے ٹوٹ جاتے تھے۔ حاصل یہہ ہی کہ وہ زرہ نیزون سے چشم کی حفاظت کرتی تھی مگر تیر نظر کو روک نسکے۔

وَاِذَا نَطَقْتُ فَاِنَّنِی الْجَوْزَاءُ	اَنَا صَخْرَۃُ الْوَادِی اِذَا مَا زُوْحِمَتْ

خص صخرۃ الوادی لصلابتہا بما یرد علیہا من السیول ترجمہ مین استحکام وثبات مین نالہ کا پتھر ہون جبکہ وہ سیل سے مقابلہ کیا جاوے کہ رو اُس سے ہزارون ٹکرین کھاوے مگر وہ اپنی جگہ سے نہین ہلتا۔ اور جب مین گفتگو کرتا ہون تو بلند گفتاری مین مثل جوزا برج کے رفیع منزلت رہتا ہون۔ یا یہہ مطلب ہی کہ جو شخص جوزا کے طالع مین پیدا ہوتا ہی وہ بڑا گویا ہوتا ہی مین خود جوزا ہون میری بلند گفتاری کا کیا کہنا ہی۔

اَنْ لَا تَرَانِی مُقْلَۃٌ عَمْیَاءُ	وَاِذَا خَفِیْتُ عَلَی الْغَبِیِّ فَعَاذِرٌ

اَن فی موضع نصب علی حذف الخافض ای فی ترجمہ اور جبکہ میری قدر و منزلت کودن جاہل پر پوشیدہ رہے تو مین اوسکو اس بات مین معذور سمجھتا ہون کہ کوئی چشم کور مجھے نہ دیکھے یعنی وہ نادان اور مثل اندھے کے نہ دیکھنے مین معذور رہے۔

صَدْرِی بِہَا اَفْضٰی اَمِ الْبَیْدَاءُ	شِیَمُ اللَّیَالِی اَنْ تُشَکِّکَ نَاقَتِی

اَن فی موضع رفع خبر المبتدا و حذف ہمزۃ الاستفہام من صدری دل علیہا ام البیداء وہی الارض الواسعۃ وسمیت بیدار لان من سلکہا باد وہلک۔ والشیمۃ العادۃ۔ وافضی اوسع۔ والضمیر فی بہا اللیالی ترجمہ راتون کی خصلتین یہہ ہین کہ وہ میرے ناقہ کو اس شک مین ڈالتے ہین کہ اُن راتون مین میرا سینہ زیادہ وسیع ہی یا میدان وصحراے لق ودق جسمین راتون کو سفر کرتا ہون یعنی جو مین راتون کو جنگلہاے دور و دراز و دشوار گذار مین ہمیشہ سفر کرتا ہون تو میرا ناقہ میری جرأت وہمت وجفاکشی و دوری منزل مقصود کو دیکھکر شک مین پڑجاتا ہے کہ میرا سینہ زیادہ وسیع وکشادہ ہی یا یہہ میدان بے آب ودانہ۔ غرض زمانہ مجکو ہمیشہ اسی چکر مین رکھتا ہی۔

اِسْاٰدُہَا فِی الْمَہْمَہِ الْاِنْضَاءُ	فَتَبِیْتُ تُسْئِدُ مُسْئِدًا فِی نَیِّہَا

مسئدا حال من الناقۃ۔ والاسادہا منصوب علی المصدریۃ والناصب لہ مسئدا وہو اسم فاعل وفاعلہ الانضاء۔ والاسئاد

داسرج اسیر فی اللیل ناحتہ۔ والنی الشحم والمہمہ الارض الواسعۃ البعیدۃ والقصاۃ نہرلہ۔ والتقدیر البیت بتیت ہذہ الناقۃ تسند مسندًا الانضاء فی بہا اسادًا مثل اسادہا فی المہمہ ترجمہ سو وہ ناقہ ایسے حال مین شب گزارتے ہی کہ اُسکے چربے مین لاغری ایسی جلد اثر کرتی ہی جیسے وہ ناقہ اُس دشت ناپیداکنار مین جلد دوڑتی ہی۔

منکوحۃ وطریقہا عذراءُ	انساعہا ممغوطۃ وخفافہا

الانساع سیور واحدہا نسع وہو ما یشد بہ الرحل والمغط المد۔ دا راد بالمنکوحۃ المنقوبۃ بالحصی۔ والعذراء التی لم تقتض وللمراد ان طریقہا لم یسلکہا احد والطریق یذکر ویونث ترجمہ اُس ناقہ کے کجاوے کے تسمے لمبی و دراز ہین یعنی وہ عظیم البطن ہی اور اُس کے سوزے بسبب سنگریزون اور دشوار گزاری راہ کے زخمی ہین اور اُسکی راہ اچھوتی ہی جسمین پہلے کوئی نہین چلا۔

فیہا کما تتلون الحرباءُ	یتلون الخریت من خوف التوی

الخریت الدلیل والتوی الہلاک۔ والحرباء دابۃ تدور مع الشمس کیف ما دارت تتلون فی الیوم الوانا کثیرۃ۔ ترجمہ راہ کے دشوار گزاری بیان کرتا ہی کہ اُس سرزمین مین رہبر شخص بخوف ہلاک گرگٹ کے مانند رنگ بدلتا ہی۔

شم الجبال ومثلہن رجاءُ	بینی وبین ابی علی مثلہ

ترجمہ مجھ مین اور میرے ممدوح ابوعلی کے درمیان بلند پہاڑ جو بلندی اور علو شان مین مثل ممدوح کے ہین حائل ہین اور اُن پہاڑون کے مانند میری امید ہی یعنی بڑی آس کرکے جاتا ہون۔

وہو الشتاء وصیفہن شتاءُ	وعقاب لبنان وکیف بقطعہا

عطف علی شم الجبال۔ وکیف استفہام فی معنی الانکار۔ والباء متعلقۃ بمحذوف ای کیف لی بقطعہا او اقوم بقطعہا ولبنان جبل معروف من جبال الشام ترجمہ مجھ مین اور ممدوح مین علاوہ بلند پہاڑون کے کوہ لبنان کی گھاٹیان حائل ہین اور اُنکو کسطرح قطع کرسکتا ہون حالانکہ یہہ جاڑے کا موسم ہی اور لبنان کی گرمی کا موسم بھی مثل جاڑون کے سرد ہوتا ہی پس دیکھنا چاہیے کہ اُسکی سردی کا جاڑون مین کیا حال ہوگا۔

فکانہا ببیاضہا سوداءُ	لبس الثلوج بہا علی مسالکی

بہا وعلی متعلقان بلبس۔ والباء فی ببیاضہا متعلقۃ بمعنی کان وہو التشبیہ ترجمہ اُسکی برفون نے میرا راستہ چھپالیا ہی پس گویا وہ برف باوجود اپنی سفیدی کے سیاہ ہین یعنی جیسا سیاہی و تاریکی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا ایسا ہی برف کی سفیدی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا۔

سال النضار بہا وقام الماءُ	وکذا الکریم اذا اقام ببلدۃ

النضار الذہب ترجمہ جیسا سفیدی برف نے خلاف عادت سیاہی کا کام دیا ہی ایسا ہی جب سخی کسی شہر مین مقام کرتا ہی تو وہان خلاف دستور سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جمجاتا ہی یعنی اُسکی عطا کی کثرت سے گویا سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جیب

اسکی کثرت کرم کو دیکھتا ہی تو متحیرانہ و نادمانہ چھجاتا ہی۔

بُهِتَتْ فَلَمْ تَتَبَجَّسِ الْأَنْوَاءُ	جُدْ ا لْقِطَارُ نَوَّرْ كَمَا تَرَى

الانواء فاعل رات والتقدیر لو رأته الانواء کما تراه القطار بهتت وتم تتبجس۔ والقطار جمع قطر وہو جمع قطرۃ۔ وبهتت تحیرت وتتبجس تتفتح۔ والانواء جمع نوء وہو سقوط النجم فی المغرب وطلوع فی المشرق وہی منازل القمر۔ والعرب تنسب الیها الامطار تقولون مطرنا بنوء کذا وقد نہی عنہ فی الشرع ترجمہ جب پانی نے کثرت عطائی ممدوح دیکھی تو شرم سے جمگیا اور اگر انوالعینی نچھتر جنکی طرف بارش منسوب ہوتی ہی ممدوح اور اُسکے جودکو ایسے دیکھتے جیسا پانی نے اُسے دیکھا ہے تو مارے خجالت کے حیران رہجاتے اور نہ برستے۔

حَتّٰى كَانَ مِدَادَهُ الْأَهْوَاءُ	فِي خَطِّهِ مِنْ كُلِّ قَلْبٍ شَهْوَةٌ

الاهواء جمع ہوی مقصور اد ہو المحبۃ وجمع الممدود اہویۃ ترجمہ ممدوح کے خط کی ہر دل مین خواہش اور رغبت ہے یہان تلک کہ گویا اسکی روشنائی لوگون کی محبت ہے یعنی گویا کہ ممدوح لوگون کی خواہشون کی روشنائی بناکر لکھتا ہی اور اس لئے اُسکی خط کو سب پسند کرتے ہین اس صورت مین۔ اُسکی خوشخطی کی تعریف ہوئی۔ اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہہ کنایہ ہو اُسکی بخشش سے یعنی اُسکی سب تحریرین درباب عطائے سائلین ہوتی ہین اسلئے اُسکا لکھا ہر ایک کو مرغوب ہے۔ اور یہہ بھی احتمال ہے کہ یہہ کنایہ لوگون کی اطاعت سے ہو کہ تمام آدمی اُسکے حکم کو برضا و رغبت قبول کرتے ہین اور اپنی خواہش کے موافق سمجھتے ہین۔

حَتّٰى كَانَ مَغِيبَهُ الْأَقْذَاءُ	وَلِكُلِّ عَيْنٍ قُرَّةٌ فِي قُرْبِهِ

قرۃ مبتدا تقدم علیہ خبرہ۔ وحرفا الجر تتعلقان بالمصدر۔ والمغیب والغیبۃ بمعنی۔ والاقذاء جمع قذی وہو مایقع فی العین او الشراب۔ والاقذاء مصدر قذیت عینہ اذا طرحت فیہ القذی ترجمہ اُسکے قرب مین ہر آنکھہ کی خنکی ہے یہان تلک کہ اُسکی غیبت آنکھون کی کنکر ہین یا کنکر ڈالنا ہے۔

فِي الْقَوْلِ حَتّٰى يَفْعَلَ الشُّعَرَاءُ	مَنْ يَهْتَدِي فِي الْفِعْلِ مَا لَا يَهْتَدِي

فاعل لایهتدی الشعراء۔ ومن بمعنی الذی وفی البیت تعقید وتقدیرہ الذی یهتدی فی الفعل مالایهتدی الشعراء الیہ حتی یفعل۔ وما بمعنی الذی منصوب المحل باسقاط حرف الجر تقدیرہ الذی لایهتدی الیہ الشعراء۔ ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ مکارم و مساعی جمیلہ مین وہان تلک پہونچتا ہے یعنی اُن کو عمل مین لاتا ہے کہ شاعرون کے خیالات اور مبالغے اُس کے عمل سے پہلے وہان نہین پہونچ سکتے ناچار اُس کے اعمال حسنہ و افعال برگزیدہ کو دیکھکر اُسکی نقل کرتے ہین

فِي قَلْبِهِ وَلِأُذْنِهِ إِصْغَاءُ	فِي كُلِّ يَوْمٍ لِلْقَوَافِي جَوْلَةٌ

جولۃ واصغاء مبتدآن خبرہما مقدم علیہما وحرف الجر متعلقۃ بجولۃ۔ واراد بالقوافی الاشعار تسمیۃ للکل باسم الجزء۔ والجولۃ

الذہاب والجی ترجمہ چونکہ ممدوح کے روبرو ہمیشہ قصائد مدحیہ پڑھے جاتے ہین اسلئے ہر روز اُسکے دلمین اشعار کی آمدو رفت رہتی ہے اور اُسکے کانون کے لئے سنناہی متعین ہے -

وَاِغَارَةٌ فِيمَا احْتَوَاهُ كَاَنَّمَا	فِي كُلِّ بَيْتٍ فَيْلَقٌ شَهْبَاءُ

عطف علی جولة وفی کل بیت متعلق بمعنی کان وہو التشبیہ - والفیلق الکتیبة - والشہباء الصافیة الحدید ترجمہ ہر روز اشعار اُسکے مال کو لوٹتے ہین گویا کہ ہر شعر مین اُسکا مال لوٹنے کو ایک لشکر ہتھیار وبند صاف چھپا ہے -

مَنْ يَظْلِمُ اللُّؤَمَاءَ فِي تَكْلِيفِهِمْ	اَنْ يُصْبِحُوا وَهُمْ لَهُ اَكْفَاءُ

من بمعنی الذی خبر مبتدا محذوف ای ہو الذی وان منصوبة المحل باسقاط حرف الجر واللوماء جمع لئیم - ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ ناکسون پر ظلم کرتا ہے اور انکو یہہ مالا یطاق تکلیف دیتا ہے کہ وہ اُسکے ہمسر ہوجاوین جو اُنکے مقدور سے باہر ہے - شارح واحدی لکھتا ہے کہ یہہ مدح نہین ہے اور اگر یہ کہتا تو مدح ہوتی یعنی اسخیا کو تکلیف ہمسری دیتا ہے اور خوارزمی کہتا ہے من نظلم بالنون یعنی ہمارا ناکسونکو تکلیف ہمسری دینا ظلم ہے - عکبری لکھتا ہے کہ واحدی کی جانچ ویرکھ اچھی ہے اور اعتذار خوارزمی کا بہت اچھا -

وَنَذِيمُهُمْ وَبِهِمْ عَرَفْنَا فَضْلَهُ	وَبِضِدِّهَا تَتَبَيَّنُ الْاَشْيَاءُ

نذیمہم بمعنی نذمہم - ترجمہ ہم ناکسون اور بخیلونکے ہجو کرتے ہین حالانکہ اُنھون ہی کے سبب ہمنے ممدوح کا فضل وکرم معلوم کیا ہے کیونکہ تمام چیزین اپنی ضد کے سبب ظاہر ہوتے ہین - اگر بخیل نہوتے تو سخیون کی خوبی ظاہر نہوتی

مَنْ نَفْعُهُ فِي اَنْ يُهَاجَ وَضَرُّهُ	فِي تَرْكِهِ لَوْ تَفْطَنُ الْاَعْدَاءُ

ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ اُس کا فائدہ اس صورت مین ہے کہ وہ لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا جاوے کیونکہ اس حالتمین وہ دشمنون کے اموال وکس وکو لوٹکر نفع حاصل کرتا ہے اور اُسکا نقصان اسمین ہے کہ وہ جنگ کے لئے آمادہ نکیا جاوے کہ اس صورت مین اعدا کے اموال وعیال سلامت رہینگے کاش یہہ نکتہ اُس کے دشمن سمجھین اور اُس کو نہ چھیڑین اور اُسکے مطیع رہین -

فَالسِّلْمُ يَكْسِرُ مِنْ جَنَاحَيْ مَالِهِ	بِنَوَالِهِ مَا تَجْبُرُ الْهَيْجَاءُ

السلم بالفتح والکسر ضد الحرب - والہیجاء بالمد والقصر من اسماء الحرب ترجمہ سو صلح اُسکے مال کے دونون بازو دلمین اُسکے بخشش کے سبب توڑتی ہے اسی قدر کہ لڑائی اُسکا جبر نقصان کرتی ہے - یعنی وہ لڑائی مین جسقدر دشمنون کے اموال واولاد لوٹتا ہے اُسی قدر بحالت صلح سائلونکو دے ڈالتا ہے -

يُعْطِي فَتُعْطَى مِنْ لُهَى يَدِهِ اللُّهَى	وَتُرَى بِرُؤْيَةِ رَايِهِ الْآرَاءُ

اللُّہی العطایا وہو جمع لہوة بضم اللام وہو ما یلقیه الطاحن فی فم الرحی فشبہت العطیة بہا ترجمہ وہ بخشش کرتا ہے پس اُسکے عطایا سے وسعت سے اور انکو بخشش دیجاتی ہے یعنی وہ سائلون کو اسقدر عطائے کثیر دیتا ہے کہ وہ اور انکو

عطا کرنے لگتے ہین اور اُسکے سائل مسئول ہوجاتے ہین اور اُسکی راے کی خوبی کو دیکھکر دیکھنے والے ذی راے بنائے جاتے ہین۔

مُتَفَرِّقُ الطَّعْمَيْنِ مُجْتَمِعُ الْقُوَى	فَكَأَنَّهُ السَّرَّاءُ وَالضَّرَّاءُ

ترجمہ اُسکے دو مزے متفرق ہین یعنی احباب کے لئے شیرین اور اعدا کے واسطے تلخ ہے۔ اور وہ قوی العزم یعنی ارادہ کا پکا ہے۔ یا یہہ کہ باطنی قوی جو اور جاندارون مین متفرق ہین اُسمین سب مجتمع ہین یعنی وہ مثلاً شجاعت مین شیر۔ اور رائے مین حکیم۔ اور سخاوت مین حاتم ہے وغیرہ وغیرہ پس وہ گویا اپنے احباب و اعدا کے لئے عین سرور و محض ضرر ہے یا فراخی اور تنگدستی۔

وَكَأَنَّهُ مَا لَا تَشَاءُ عُدَاتُهُ	مُتَمَثِّلًا لِوُفُودِهِ مَا شَاؤُا

الوفود جمع وافد۔ والاسم الوفادۃ۔ وفد فلان علی الامیر رسولاً فھو وافد ترجمہ گویا ممدوح اپنے دشمنون کے لئے مجموعہ اُنکی خلاف خواہشون کا ہے ایسے حال مین کہ وہ اپنے اُن سائلون کے واسطے جو بامید عطا اُس کے پاس آتے ہین مجسم مجموعہ اُن کی خواہشون کا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُجْدَى عَلَيْهِ رُوحُهُ	إِذْ لَيْسَ يَأْتِيهِ لَهَا اسْتِجْدَاءُ
احْمَدْ عُفَاتَكَ لَا فُجِعْتَ بِفَقْدِهِمْ	فَلَتَرْكُ مَا لَمْ يَأْخُذُوا إِعْطَاءُ

الاستجداء الاستعطاء ویرید بالمجدی الخ الموہوب روحہ۔ والجدیٰ والجدوی العطیۃ۔ والعفاۃ جمع عاف وھو الفقیر السائل ولا فجعت من الحشو الحسن المختار ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے جان سائلون کی جانب سے اُسکو عطا کی گئی ہے کیونکہ اُسکی جان مانگنے والا اُسکے پاس نہین آتا اور اگر آتا اور اُسکو مانگتا تو تو جان بھی بخشدیتا کہ تو سائل کا سوال رد نہین کرتا پس جب کسی سائل نے تجھسے تیری جان نہین مانگی تو گویا اُس نے تجکو تیری جان بخشدی ہے۔ اب تو اپنے سائلونکی تعریف کر خدا تجکو اُنکے مفقود ہونے کا رنج نہ دے کیونکہ تو عطا اور سوال سائل کو دوست رکھتا ہے اور اسلئے سائل تیرے پیاری چیز ہے خدا اُنکو تیرے پاس بنا رکھے اور سائلونکی تعریف کی یہہ وجہ ہے کہ اُنھون نے تیری جان کا سوال نہین کیا ورنہ تو دے ہی ڈالتا سو چھوڑنا اُس چیز کا جو اُنھون نے تجھسے نہین مانگی اُس چیز کا تجکو بخش دینا ہے اسواسطے وہ قابل ستائش ہین۔

لَا تَكْثُرُ الْأَمْوَاتُ كَثْرَةَ قِلَّةٍ	إِلَّا إِذَا شَقِيَتْ بِكَ الْأَحْيَاءُ

اراد بالاموات القتلیٰ واراد بکثرۃ قلۃ کثرۃ الاموات وقلۃ الاحیاء۔ وشقیت بک ای بغضبک وقتلک ایاھم ترجمہ کثرت اموات وقلت احیا نہین ہوتی مگر جبکہ لوگ تیرے غضب مین مبتلا ہوکر شقی ہوجاوین اور اس سبب سے اُنکو تو قتل کرے کہ اس صورت مین اموات کی کثرت اور احیا کی قلت ہوگی۔ اس شعر کے اور معانی بھی لکھے ہین مگر

اکثر مخدوش ہین -

حتی تحل بہ لک الشحناء	والقلب لا ینشق عما تحتہ

الشحنا من المشاحنۃ وہی المعاداۃ ترجمہ کسی کا دل بسبب کسی مضمون کے جو اسمین پوشیدہ ہے نہین پھٹتا مگر جبکہ اسمین تیر بغض وکینہ مقام کرے کہ اس صورت مین بسبب خوف ورعب تیرے کے وہ شق ہوجاتا ہے -

لم تسم یا ہارون الا بعد ما اقترعت ونازعت اسمک الاسماء

ترجمہ ای ہارون تیرا یہہ نام نہین رکھا گیا مگر بعد اسکے کہ اور اسمانے تیرے اسم سے جھگڑا کیا یعنی ہر ایک اسم چاہتا تھا کہ مین تیرا نام ہون اور آخر نوبت بقرعہ پہونچی اور اس نام کا قرعہ نکلا -

والناس فیما فی یدیک سواء	فغدوت واسمک فیک غیر مشارک

فی واسمک الواو للحال ترجمہ پس تو ایسے حال مین ہوگیا کہ تیرے اسم مین اور اسما شریک نہین ہین کیونکہ ہر شخص کا ایک ہی نام ہوتا ہے یعنی تیرا نام صرف ہارون ہے نہ اور نام اور یہہ معنی نہین ہوسکتے کہ اس اسم مین تیرا کوئی اور شریک نہین کیونکہ اس نام سکے بہت شخص ہین اور حال یہہ ہے کہ تمام لوگ تیرے مال مین برابر کے شریک ہین ہر ایک اسکو لیسکتا ہے -

ولفت حتی ذا الثناء لفاء	لعممت حتی المدن منک ملاء

اللفاء الحقیر الخسیس وقیل ہو الذی دون الحق وہذا البیت یسمی مصرعا لانہ اتی بالقافیۃ فی وسطہ کما یفعل فی اول القصائد ترجمہ تیرا ذکر خیر بسبب کثرت جود وسخا ہر جگہ موجود ہے یہان تلک کہ تمام شہر تجھسے اور تیرے ذکر جمیل سے پُر ہین - اور تو مداحون کی مدح سے بڑھگیا یہان تلک کہ مدح مادحین یا میری ثنا حقیر وناچیز اور تیرے استحقاق سے کم ہے -

للمنتہی ومن السرور بکاء	وجدت حتی کدت تبخل حائلا

قولہ للمنتہی ای من اجل المنتہی وہو مصدر کالانتہاء ترجمہ اور تونے بخشش کی یہان تلک کہ تو بخشش کی انتہا کو پہونچ گیا جسکے آگے کوئی اور سخا کا مرتبہ نرہا اب قریب ہے کہ تو بخیل ہوجاوے اور بسبب منتہی ہونے سخاوت کے تو رجوع کرے اور پیچھے لوٹے اور مائل بخل ہوجاوے اور یہہ کیا عجب ہے کیونکہ غایت سرور سے گریہ آجاتا ہے یعنی جب سرور انتہا کو پہونچ جاتا ہے تو کبھی کبھی انسان رونے لگتا ہے اور صورت شادی مرگ لاحق ہوجاتی ہے -

واعدت حتی انکر الابداء	ابدات شیئا منک یعرف بدؤہ

منک متعلق بیعرف او ببدءہ ولیست متعلقۃ بابدت لفساد المعنی ترجمہ تونے سخاوت مین ایسا مضمون ایجاد کیا کہ اسکا آغاز تجہی سے ظاہر ہوا یعنی وہ مضمون اور اسکا کو نسوجھا - اور پھر اُس مضمون کو ایسی ترقی کیساتھہ ظاہر کیا کہ پہلا اظہار سخاوت اُسکی نسبت اوپرا اور برا معلوم ہونے لگا - خلاصہ یہہ کہ تو ہر وقت سخا مین نئے نئے نکات ایجاد کرتا ہے -

والمجد من ان یستزاد براء	فالفخر عن تقصیرہ بک ناکب

برا ہی بڑی - والکبریا نکوا آذا وصل عن الطریق - والتاء فی تستراد للمخاطب ترجمہ سو فخر اپنی کوتاہی کے سبب تجھسے کنارہ کرتا ہی کیونکہ اُسمین اتنی گنجائش اور وسعت نہین ہے کہ وہ تیرے لائق ہو - اور بزرگی بڑی اور بیزار ہے س امر سے کہ تو اُسپر بڑھایا جاوے یعنی فخر اور بزرگی کی تو حد و نہایت کو پہونچ گیا ہے اب وہ تیری ترقی کی گنجائش نہین رکھتے اسلئے فخر و مجد نادم و پشیمان ہو کر تجھسے کنارہ کش ہین -

فَاِذَا سُئِلْتَ فَلَا لِاَنَّكَ مُحْوِجٌ　　　وَاِذَا كُتِمْتَ وَشَتْ بِكَ الْآلَاءُ

وشت نمت و دلت - والآلاء النعم والعطایا واحدہا الی بالکسر والفتح کمعی والمعار وقتب واقتاب ترجمہ سو جب تو سوال کیا جاتا ہے تو یہہ اس سبب سے نہین ہوتا کہ تو سائلونکو تکلیف سوال دینے والا ہے بلکہ اس سبب سے کہ بباعث غایت سخا تجکو سائلونکی آواز بھلے معلوم ہوتی ہے - اور جبکہ تو چھپایا جاوے تو تیری بخششین تیری چغلی کھاتی ہین اور اُس کی خوشبو سے تو معلوم ہو جاتا ہے -

وَاِذَا مُدِحْتَ فَلَا لِتَكْسِبَ رِفْعَةً　　　لِلشَّاكِرِيْنَ عَلَى الْاِلٰهِ ثَنَاءُ

ترجمہ اور جب تو مدح کیا جاتا ہے تو وہ اسواسطے نہین ہے کہ تجکو بسبب مدح کے بلندی حاصل ہو کیونکہ تو پہلے ہی بلندی کی نہایت کو پہونچا ہوا ہے بلکہ وہ ایسا ہے جیسے شاکرین خداوند تعالی کی تعریف کیا کرتے ہین کہ وہ سبب حصول رفعت ذات پاک کے لئے نہین ہوتے بلکہ وہ بنظر حصول ثواب و امید زیادتی نعمت ہوتی ہے ایسا ہی تیرا حال ہے -

وَاِذَا مُطِرْتَ فَلَا لِاَنَّكَ مُجْدِبٌ　　　يُسْقَى الْخَصِيْبُ وَتُمْطَرُ الدَّأْمَاءُ

الدأماء البحر ویونث والجدب ضد الخصب وہو المحل - ترجمہ اور جبکہ تو مینہ برسایا جاتا ہے تو وہ اسلئے نہین ہے کہ تو قحط رسیدہ ہے کیونکہ سرسبز زمین اور دریا پر بھی مینہ برسائے جاتے ہین باوجودیکہ اُن کو بارش کی حاجت نہین ہوتی ایسا ہی حال تیرا ہے -

لَمْ تَحْكِ نَائِلَكَ السَّحَابُ وَاِنَّمَا　　　حُمَّتْ بِهٖ فَصَبِيْبُهَا الرُّحَضَاءُ

الرحضاء عرق الحمی - والصبیب وہو المصبوب یعنی مطرہا المصبوب ترجمہ تیری عطا اس درجہ بڑھی ہوئی ہے کہ ابر قلیل المایہ اُسکے مشابہ نہین ہو سکتا بلکہ اصل قصہ بارش کا یہہ ہے کہ تیری کثرت سخاوت کو دیکھکر بارادہ شرم و حسد ابر کو تپ چڑھگئی ہے سو اُسکا باران اوس کی تپ کا پسینا ہے۔

لَمْ تَلْقَ هٰذَا الْوَجْهَ شَمْسُ نَهَارِنَا　　　اِلَّا بِوَجْهٍ لَيْسَ فِيْهِ حَيَاءُ

ترجمہ تیرے چہرہ تابان کے سامنے ہمارے دن کا آفتاب نہین آتا مگر ایسے مونہہ سے جسمین حیا و شرم نہین ہے واقعی کمتر مرتبہ کی شی کا مقابلہ بلند مرتبہ چیز سے بیحیائی ہے -

فَبِاَيِّمَا قَدَمٍ سَعَيْتَ اِلَى الْعُلَا　　　اُدُمُ الْهِلَالِ لِاَخْمَصَيْكَ حِذَاءُ

الادم جمع ادیم وہو ظاہر کل شئی والاخمص من باطن القدم مالم یصیب الارض وکان صلعم خمصان الاخمصین لقاموس اہ التحذاز النعل ہذ الاستفہام للتعجب وباصلۃ ترجمہ ای ممدوح توکس قدم اور چال سے بلندی مرتبہ کی طرف چلاکہ تجکو ایسا مرتبہ عالی نصیب ہوگیا کہ وہان تلک کوئی نہین پہونچا اب اُسکو دعا دیتا ہے کہ ہلال کی ادھوڑی تیرے دونون پانون کے تلے کا جوتا ہووے یعنی جو قدم اسقدر مرتبہ بلند پر پہونچا ہے وہ اس لائق ہے کہ ہلال کی ادھوڑی اُسکی جوتیان ہووے۔

وَلَكَ الزَّمَانُ مِنَ الزَّمَانِ وِقَايَةٌ ۔۔ وَلَكَ الْحِمَامُ مِنَ الْحِمَامِ فِدَاءُ

ترجمہ زمانہ اپنے حوادث سے تیرے سپر ہوجیو اور موت اپنے صدمات سے تجپر قربان یعنی زمانہ تیرے ہلاک ہونیسے پہلے ہلاک ہوجاوے اور موت تیری موت سے پہلے مرجاوے۔

لَوْ لَمْ تَكُنْ مِنْ ذَا الْوَرَىٰ اللَّذْ مِنْكَ هُوَ ۔۔ عَقِمَتْ بِمَوْلِدِ نَسْلِهَا حَوَّاءُ

اللذ لغۃ فی الذی ترجمہ اگر تو منجملہ اس مخلوق کے جو درحقیقت وہ تجھسے ہی نہوتا تو حضرت حوا اپنی نسل کی پیدائش سے بانجھ ہوجاتین۔ درحقیقت وہ تجھسے ہے کہ یہہ معنی ہین کہ دنیا اور مخلوق تجھی سے عبارت ہے کیونکہ تو سب سے افضل ہے اور باعث شرف آدمیان ہے اور بانجھ ہونے کا یہہ مطلب ہے کہ حضرت حوا تیرے ہی سبب اولادوالی شمار ہوتی ہین ورنہ اور لوگون کا وجود و عدم برابر ہے۔

وقال وقد غنی مغن

مَاذَا يَقُولُ الَّذِي يُغَنِّي ۔۔ يَا خَيْرَ مَنْ تَحْتَ ذِي السَّمَاءِ

شَغَلْتَ قَلْبِي بِلَحْظِ عَيْنِي ۔۔ إِلَيْكَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ

ہو استفہام تعجب۔ ہذا ذی من اسماء الاشارۃ اسقط منہا حرف التنبیہ ترجمہ اے بہترین اُن لوگون کے جو اس آسمان کے نیچے آباد ہین یہہ گانیوالا کیا کہہ رہا ہے یعنی وہ میری سمجھ مین نہین آتا کیونکہ تو نے میرے دلکو بسبب نظارہ اپنے روے نکو کی اس راگ کی خوبی سے روک دیا ہے۔

وبنی کافور دارا فامرہ ان یذکرہا فقال

إِنَّمَا التَّهْنِئَاتُ لِلْأَكْفَاءِ ۔۔ وَلِمَنْ يَدَّنِي مِنَ الْبُعَدَاءِ

ترجمہ بیشک مبارکبادیان ہمسرونکے لئے ہین اور اس شخص کے واسطے جو دور افتادون مین سے نزدیک ہو اور مین تیرا ہمسر نہین ہون بلکہ تجھسے کمتر ہون اور نہ کہین سے آیا ہون بلکہ ہمیشہ تیرے پاس رہتا ہون پس میری مبارکبادی کا کیا موقع ہے۔

بالمسرّات سائرالاعضاءِ	وانا منک لایہنی عضو

ترجمہ اور مین توجہی سے ہون اور گویا تیرا ایک جزو ہون - اور ایک عضو اور اعضا کو خوشیونکی مبارکبادی نہین دیتا

مجموما آجرھذاالبناءِ	مستقل لک الدیار ولو کان

ترجمہ بسبب تیری شرف وعلو قدر کے ان گھرون کو تیرے لئے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ سارے اس بنا کی خشتہای تعمیر ہون - تو اسوجہ سے بھی مبارکباد تعمیر مکان معلوم دینا مناسب نہین ہو کیونکہ وہ تیرے مرتبہ کے لائق نہین ہے

ولو ان الذی یخر من الامواہ فیہا من فضۃ بیضاءِ

حرک واو لو الساکنۃ وہی لغۃ جیدۃ ترجمہ مین اس دیار کو تیری قدر سے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ جو اسمین پانی ڈالے جاتے ہین خالص چاندی کے ہون -

بمکان فی الارض اوفی السماءِ	انت اعلی محلۃ ان تہنّی

محلۃ تمیز - وان فی محل نصب باسقاط الجار اے من ترجمہ تیرا مرتبہ اس سے زیادہ ہے کہ تجکو کسی مکان کی بابت زمین یا آسمان مین مبارکبادی دیجاوے اُسکی وجہ لگلے شعر مین ہے -

ولک الناس والبلاد وما یسرح بین الغبراءِ والخضراءِ

ترجمہ کیونکہ سب لوگ اور شہر اور وہ جاندار جو درمیان زمین اور آسمان کے چرتے ہین تیرے ہین سو مبارکی کا کیا موقع ہے -

وبساتینک الجیاد وما تحمل من سمہریۃ سمراءِ

السمہریۃ منسوبۃ الی سمہر رجل من العرب وامرأتہ ردینۃ ترجمہ اور تیرے باغ عمدہ گھوڑے اور وہ نیزے گندم گون ہین جنکو تو اُٹھاتا ہے - یعنی بخلاف اور امراے عیش طلب کے جو درختونکو پسند کرتے ہین -

انما یفخر الکریم ابو المسک بما یبتنی من العلیاءِ

العلیا اذا ضمت العین قصرت واذا فتحت مدت ترجمہ ابو المسک سخی نہین فخر کرتا ہے مگر اُس بلند نامی کے کام پر جسکے وہ بنا ڈالتا ہے نہ اینٹ اور پتھر کے گھر پر -

وبایامہ التی انسلخت عنہ وما دارہ سوی الہیجاءِ
وبما اثرت صوارمہ البیض لہ فی جماجم الاعداءِ

دیا یامہ فی معطوف علی قولہ بما یبتنی واراد بالایام الحروب کیوم بدر - ترجمہ اور ممدوح نہین فخر کرتا ہے مگر اپنی گذشتہ لڑائیون پر جبکہ اُسکا گھر سوائے لڑائیون کے اور کچھ نہ تھا اور فخر کرتا ہے اُن زخمہاے کاری پر کہ دشمنون کی کھوپریون مین اُس کے صیقلدار تلوارون نے لگائی ہین -

وبمسك يكني به ليس بالمسك ولكنه اريج الثناء

الاريج الطيب ترجمہ اور فخر کرتا ہے بوے خوش پر کہ وہ مشک معمولی نہین ہے بلکہ وہ تعریف کے خوشبو ہے - یعنی وہ معمولی خوشبو پر جو مشک سے پیدا ہوتی ہے فخر نہین کرتا بلکہ تعریف اور ذکر جمیل کی خوشبو پر -

لا بما تبتني الحواضر في الريف وما يطبي قلوب النساء

الريف هو المكان الخصب الكثير الخضرة وجمعه ارياف - وطباه واطباه اذا دعاه واستماله - ترجمہ وہ فخر نہین کرتا اُن بناؤن پر جسکو شہری لوگ سبزہ زارون اور خوش فضا جگہون مین بناتے ہین اور نہ اُس مرغوب شی پر جو عورتون کے دلون کو اپنی طرف مائل کرے بلکہ تعریف کی خوشبو اور نام آوری کے کامون اور قتل اعدا پر فخر کرتا ہے -

نزلت اذ نزلتها الدار في احسن منها من السنا والسناء

السنا المقصور الضياء والنور والممدود العلو والرفعة - وفاعل نزلت الدار ترجمہ جبکہ تو اُس مکان مین اُترا تو وہ تیرے سبب اپنی خوبیون سے زیادہ نور وعلو رتبہ مین اُترا اور جلوہ گر ہوا - یعنی تیرے تشریف رکھنے سے وہ مکان زیادہ مشرف اور مزین ہوگیا -

حل في منبت الرياحين منها | منبت المكرمات والآلاء

ترجمہ جب تو اُس مکان مین فروکش ہوا تو جہان اُسمین ریحان جمی ہوئی تھی وہ جگہ جاے جمنے کرم وبخشش کی ہوگی -

تفضح الشمس كلما ذرت الشمس بشمس منيرة سوداء

ذرت الشمس اول ما طلعت ترجمہ ہمیشہ جبکہ آفتاب طلوع کرتا ہے تو وہ بسبب ایک آفتاب روشن سیاہ یعنی ممدوح کے رسوا وذلیل ہوتا ہے - آفتاب روشن سیاہ کے یہہ معنی کہ گو اُسکا رنگ کالا ہے مگر وہ بسبب شہرت ونا موری کے روشن ہے اور مثل آفتاب مشہور - متنبی براہ شوخی کافور کی تعریف مین اکثر ہنسی کا کلمہ کہجاتا ہے -

ان في ثوبك الذي المجد فيه | لضياء يزري بكل ضياء

ترجمہ بیشک تیرے لباس مین جسمین شرف ومجد خود موجود ہے البتہ ایسی روشنی ہی جو ہر روشنی پر عیب لگاتی ہے -

انما الجلد ملبس وابيضاض النفس خير من ابيضاض القباء

ترجمہ بیشک جسم کی کھال بمنزلہ لباس کے ہے - اور طبیعت کی سفیدی یعنی روشنی قبا کی سفیدی روشنی سے بہتر ہے

كرم في شجاعة وذكاء | في بهاء وقدرة في وفاء

كرم مبتدء خبره محذوف مقدم عليه اي لك كرم ترجمہ تیرے لئے کرم ثابت ہے شجاعت مین اسے جامع سخاوت وشجاعت ہے اور تو ذکی الطبع ہے اور خوش رو - اور تجکو قدرت ہے وفا مین - یعنی یہہ سب اوصاف تجھہ مین جمع ہین -

من لبيض الملوك ان تبدل اللون بلون الاستاذ والسحناء

السحاب التيه يقال رئته و عليه سحاب السفر ترجمہ سفید رنگ بادشاہون کے لئے کون شخص اس بات کا تمنا من ہے کہ وہ لوگ اپنے رنگ کو استاذ یعنی ممدوح کے رنگ اور ہیئت سے بدل لیوین ۔ وجہ تمنائے ملوک اگلے شعر مین ہی۔

فَتَرَاهَا بَنُو الْحُرُوبِ بِأَعْيَانٍ تَرَاهُ بِهَا غَدَاةَ اللِّقَاءِ

الاعیان جمع عین کا طیار و طیر ترجمہ وجہ تمنائے تبدیل رنگ یہہ ہے کہ ان بادشاہون کو جنگی لوگ ان آنکھون سے دیکھین جنسے کافور کو لڑائی کی صبح مین دیکھتے ہین یعنی بنگاہ ہیبت ۔

يَا رَجَاءَ الْعُيُونِ فِي كُلِّ أَرْضٍ	لَمْ يَكُنْ غَيْرَ أَنْ أَرَاكَ رَجَائِي

ترجمہ اے ہر زمین مین آنکھون کی امید میری آرزو بجز اسکے نتھی کہ تجکو دیکھون ۔

وَلَقَدْ أَفْنَتِ الْمَفَاوِزُ خَيْلِي	قَبْلَ أَنْ نَلْتَقِي وَزَادِي وَمَائِي

المفاوز جمع مفازہ من الفوز و سمیت المفازة علی سبیل التفاؤل بالسلامة کما یقال للدیغ السلیم وللسفر قافلة ای راجعة ترجمہ و بخدا جنگلون اور میدانون نے قبل اسکے کہ ہم ملین میرے گھوڑے اور میرا توشہ اور میرا پانی ختم کر دیا غرض بیان درازی سفر ہے ۔

فَارْمِ بِي مَا أَرَدْتَ مِنِّي فَإِنِّي	أَسَدُ الْقَلْبِ آدَمِيُّ الرُّوَاءِ

الرواء المنظر ترجمہ سو مجکو بجائے تیر جس شخص کے چاہے مار دے کیونکہ مین شیر دل اور آدمی صورت ہون ۔ کہتے ہین کہ متنبی کافور کی مدح مین یہہ اشارہ کیا کرتا تھا کہ مجکو کسی ولایت کا حاکم بنا دے مگر اس نے اس کی آرزو پوری نہ کی ۔

وَفُؤَادِي مِنَ الْمُلُوكِ وَإِنْ كَانَ لِسَانِي يُرَى مِنَ الشُّعَرَاءِ

ترجمہ اور میرا دل شاہانہ ہے اگرچہ میری زبان شاعرانہ ہے ۔

وعرض علیہ سیفا ابو محمد عبید اللہ بن طغج فاشار بہ لبعض من حضر وقال

أَرَى مُرْهَفًا مُدْهِشَ الصَّيْقَلِينَ وَبَابَةَ كُلِّ غُلَامٍ عَتَا

یقال ہذا من بابتک ای یصلح لک ترجمہ مین ایک تیز تلوار صیقلگرون کو بسبب صفائی کے مدہوش کرنے والے اور ہر غلام سرکش کے لئے مصلح و آلہ درستی کو دیکھتا ہون ۔

أَتَأْذَنُ لِي وَلَكَ السَّابِقَاتُ أُجَرِّبُهُ لَكَ فِي ذَا الْفَتَى

لک السابقات یرید بہ الایادی السابقات ترجمہ کیا تو مجکو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اسکو آزماؤن اس جوان پر اور حال یہہ ہے کہ تیرے احسانات مجھ پر در باب عطائے شمشیر قدیم ہین ۔

وقال يذكر خروجه من مصر وما لقي وهجو الأسود

فدىً كل ماشية الهيدبا	ألا كل ماشية الخيزلى

الخيزلى مشية فيها استرخاء من مشية النساء - والهيدبا مشية فيها سرعة من مشي الابل وهو من قولهم اهدب الظليم اذا اسرع
ترجمہ سن ہر عورت نرم رفتار قربان ہو ہر ناقہ تیز رفتار پر - یعنی مین عورتون کی بہ نسبت ناقہ تیز رفتار کو پسند کرتا ہون
غرض یہہ ہے کہ مین عیاش نہین ہون بلکہ سفر پیشہ و جفاکش ہون اور اسلئے ناقہ کو دوست رکھتا ہون -

خنوف وما بي حسن المشى	وكل نجاة بجاوية

وكل بالخفض معطوف على قوله فدا كل - واراد بالنجاة الناجية التي تنجي صاحبها وهي الناقة السريعة السير مختصة بالانثى -
وبجاوية منسوبة الى بجاوة وهي قبيلة من البربر ينسب اليها النوق البجاويات وخنف البعير يخنف خنافاً اذا الوى انفه من
الزمام - والمشا جمع مشية كبدر وبدرة ترجمہ اور وہ عورتین فدا ہون ہر ناقہ تیز رفتار نسل ناقہائے قوم بجاوہ
پر جو عمدہ ہوتے ہین اور بسبب تیز مزاجی کے گردن مروڑ کے چلتے ہین - اور مجکو رغبت خوش رفتاری زنان نہین ہے کیونکہ
مین آرام طلب زن پرست نہین ہون بلکہ سفر و مشقت کو پسند کرتا ہون - عرب کی عادت ہے کہ جفاکشی اور سفر پیشگی
اور دوپہر روز اور رات کے اور گرمی مین سفر کرنے کی تعریف کیا کرتے ہین - اور کاہلی و آرام طلبی کو نہایت زشت
سمجھتے ہین -

ولكنهن حبال الحيوة وكيد العداة وميط الأذى

ترجمہ عورتین خوش رفتار چندان مفید نہین ہین مگر وہ ناقہ سراپا نافع اور فائدہ بخش ہین یعنی وہ زندگی کی رسیان
ہین جنکے ذریعہ سے موت کے غار سے نکل آتی ہین اور دشمنون کو دھوکا دینے کی تدبیر ہین اور ہر تکلیف کے دفعہ
کرنے کا سامان ہین یعنی وہ مہالک سے بچاتے ہین -

ضربت بها التيه ضرب القمار اما لهذا واما لذا

التيه الارض البعيدة التي يتاه فيها لبعدها وهو بها تيه بني اسرائيل الذي بين القلزم وايلة ويسمى الضا لطن نخل -
ترجمہ اُس ناقہ کو تیہ یعنی وسیع میدان بنی اسرائیل مین جسمین وہ چالیس برس حیران پھرتے رہے ہنکایا جیسے قمار باز
قمار کا پانسہ ڈالتا ہے یا تو نجات اور کامیابی کے لئے یا واسطے ہلاکی تباہی کے جسکے سبب مرکر تکالیف سے نجات پاؤن -

إذا فزعت قدمتها الجياد وبيض السيوف وسمر القنا

اضاف الفزع الى الناقة على حذف المضاف اي فزع راكبها - ترجمہ جبکہ ناقہ یعنی سوار ناقہ بسبب خوف دشمن گھبرا
جاتا تھا تو عمدہ گھوڑے اور چمکدار تلوارین اور گندم گون نیزے اُسکے آگے بڑھتے تھے - اُنکا دستور تھا کہ سفر مین ناقہ پر

سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کوتل چلتے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تھا تو گھوڑون پر سوار ہوکر لڑتے تھے۔

عَنِ الْعَالَمِيْنَ وَعَنْهُ غِنَا	فَمَرَّتْ بِنَخْلٍ وَفِي رَكْبِهَا

نخل ہو ماء معروف۔ وفی رکبہا ای رکبانہا یرید نفسہ واصحابہ ترجمہ سو وہ شتر نخل پر جو ایک مشہور پانی ہے گذرے اور حال یہہ تھا کہ شتر سوارون یعنی مجھہ مین اور میرے ہمراہیون مین اُس پانی سے اور تمام دنیا سے نہایت بے پروائی تھی یعنی ہم لوگ اپنی دلیری اور ہوشیاری اور اپنی موجودیانی پر قانع تھے۔

وَامْسَتْ تُخَيِّرُنَا بِالنِّقَابِ وَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقُرَى

وادی مفعول تخیرنا اسکن یاءہ للضرورۃ ترجمہ اور اُن شترون نے بمقام نقاب ایسے حال مین شام کی کہ وہ ہمکو اختیار دیتے تھے چلنے دو راہون مقامات وادی میاہ اور وادی قری کا یعنی اونھون نے ہمکو بمقام نقاب ایسے موقع پر پہونچادیا کہ اگر ہم چاہین تو وہان سے براہ وادی قری سفر کرین یا براہ وادی المیاہ۔

وَقُلْنَا لَهَا اَيْنَ اَرْضُ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ وَنَحْنُ بِتُرْبَانَ هَا

ہا حرف اشارہ یرید قالت ہا ہی ہذہ الارض ترجمہ اور ہمنے شترونسے کہا عراق کی زمین کہان ہے سو اُنھون نے جب بمقام تربان تھے جواب دیا کہ یہہ ہی ارض عراق ہے۔ یہہ گفتگو مجازاً ہے یعنے ہماری حالت موجودہ مقتضی اس سوال وجواب کی تھی۔

وَهَبَّتْ بِحِسْمَى هُبُوبَ الدَّبُورِ مُسْتَقْبِلَاتٍ مَهَبَّ الصَّبَا

الدبور ریح تہب من الغرب۔ والصبا تقابلہا من مطلع الشمس۔ وحسمی بالحاء المہملۃ موضع فیہ ماءٌ من ماء الطوفان۔ ترجمہ اور بمقام حسمے شتر غایت نشاط واہتزاز سے مثل باد غربی یعنی پچھوا کے چلے ایسے حال مین کہ وہ باد شرقی یعنی پروا کے چلنے کی جگہہ کا سامنا کرنے والے تھے خلاصہ یہہ ہے شتر مغرب سے مشرق کی طرف روانہ ہوئے۔

رَوَامِي الْكِفَافِ وَكِبْدِ الْوِهَادِ وَجَارِ الْبُوَيْرَةِ وَادِي الْغَضَا

روامی حال واسکن الیاء للضرورۃ وبویرۃ فے اشعار العرب وا منہ بیت الحماسۃ الالاری وادی المیاۃ تثلیث۔ ترجمہ شتر ایسے حال مین چلے کہ وہ مقامات الکفاف وکبد الوہاد اور وادی الغضا کا جو پڑوس مین مقام بویرہ کے ہے قصد کر رہے تھے۔

وَجَابَتْ بُسَيْطَةَ جَوْبَ الرِّدَاءِ بَيْنَ النَّعَامِ وَبَيْنَ الْمَهَا

الجوب القطع۔ ترجمہ اور ان شترون نے دامن میدان مقام بسیطہ کو ایسا قطع کیا جیسا چادر کو قطع کرتے ہین اور بسیطہ واقع ہے درمیان شترمرغون اور نیل گاؤون یعنے گاوران وحشی کے یعنے وہ ہو کا مقام اور وحشیون سے آباد ہے انسان کے دل لگی کی جگہہ نہین ہے۔

بِبَاءِ الْجَرَاوِيِّ بَعْضَ الصَّدَى	اِلَى عُقْدَةِ الْجَوْفِ حَتَّى شَفَتْ

عقدۃ الجوف مکان معروف۔ وباء الجراوی منہل ترجمہ اونھون نے بسیطہ کو مکان عقدۃ الجوف تلک قطع کیا یہان

یہان تلک کہ چشمہ بار ابجواری سے کسی قدر پیاس بجھائے۔

وَلَاحَ لَهَا صَوَرٌ وَالصَّبَا	وَلَاحَ الشَّغُورُ لَهَا وَالضُّحَى

یجوز الرفع والنصب فی الصباح والضحیٰ فالرفع عطف علیٰ صورٍ والنصب مفعول لہ ترجمہ اور اُن شترونکو مقام صور اور صبح ایک ساتھہ ظاہر ہوے اور مقام شغور اور چاشت ایک ساتھہ یعنی صبح کو مقام صور اور چاشت کے وقت مقام شغور مین پہونچے

وَمَسَّى الْجُمَيْعِيَّ دِئْدَاؤُهَا	وَغَادَى الْأَضَارِعَ ثُمَّ الدَّنَا

للدئداء سیر ارفع من الخبب ومسّی اتاہا مساءً - والجمیعی والاضارع والدنا مواضع ترجمہ شترونکی تیز روی یعنی خود شتر شام کو بمقام جمیعی پہونچے اور صبح کو اول بمقام اضارع پہر موضع دنا مین -

فَيَا لَكَ لَيْلًا عَلَى أَعْكُشٍ	أَحَمَّ الْبِلَادِ خَفِيَّ الصُّوَى

لیلاً منصوب علی التمیز - واحم وخفی صفتان للیلا واعکش موضع معروف - واحم اسود والرواق الاطراف والصوی اعلام تبنی علی الطریق لیہتدیٰ بہا ترجمہ سو تعجب ہے تجہسے اے لیسے رات مقام اعکش کے جسکی بستیان یا اطراف بسبب تاریکی کے سیاہ ہین اور نشانہاے راہ پوشیدہ -

وَرَدْنَا الرُّهَيْمَةَ فِي جَوْزِهِ	وَبَاقِيهِ أَكْثَرُ مِمَّا مَضَى

الرہیمۃ موضع بقرب الکوفۃ - الجوز الوسط والضمیر فی جوزہ للیل واراد بالوسط ما لقرب بالوسط من اول اللیل اوراجع الی اعکش واراد الوسط الحقیقی فاندفع ما اوردہ ابن فورجہ من ان الوسط یخالف قولہ وباقیہ الخ - ترجمہ اُس صورت مین کہ ضمیر جوزہ کے لیل کی طرف راجع ہو یہہ ہے کہ ہم مقام رہیمہ مین صرف آدھی ایتاکی قریب پہونچے یعنی آدھی رات سے کچھہ پہلے اور باقی رات اُس حصہ سے جو گزر چکا تھا کچھہ زیادہ تھے اور اگر جوزہ کی ضمیر اعکش کی طرف راجع ہو تو مصرعۂ ثانی پر کچہہ اشکال ہی نہین رہتا ہے -

فَلَمَّا أَنَخْنَا رَكَزْنَا الرِّمَا	حَ فَوْقَ مَكَارِمِنَا وَالْعُلَا

ترجمہ سو جب ہم سواریون کو بٹھاکر کوفہ مین اترے تو ہمنے اپنے نیزے مثل اُس شخص کی جو قیام کا ارادہ کرتا ہے اپنے عمدہ کامون و بلند نامی پر گاڑے یعنی نیکنامی و رفعت کے ساتھہ اُترے کیونکہ ہمنے کافور منحوس کو چھوڑ دیا تھا اور دشمنون کو اثناے راہ مین قتل کیا تھا اور یہہ سب ناموری کے کام ہین -

وَبِتْنَا نُقَبِّلُ أَسْيَافَنَا	وَنَمْسَحُهَا مِنْ دِمَاءِ الْعِدَى

ترجمہ ہم نے ایسے حال مین رجوع کیا کہ اپنی تلوارون کو چومتے تھے کیونکہ اُنھون نے بسبب قتل دشمنان ہمکو ہلاکی سے نجات دی تھی پس وہ اسی قابل تھین - اور اُنکو دشمنونکے خونون سے صاف کرتے تھے -

لِتَعْلَمَ مِصْرُ وَمَنْ بِالْعِرَاقِ	وَمَنْ بِخُرَاسَانَ أَنِّي الْفَتَى

العواصم من حلب الی حماة - والفتی الرجل الکامل القوی ترجمہ یہہ سب کام مین نے اِس لئے کئے کہ اہل مصر و عراق اور حلب سے حماة تلک یا اہل خراسان معلوم کرلین کہ مین ایسا مرد پورا بہادر و قوی ہون۔

وَاِنّی عَتَوتُ عَلیٰ مَن عَتَا	وَاِنّی وَفَیتُ وَاِنّی اَبَیتُ

ترجمہ اور اِسبات کو دریافت کرلین کہ مینے سیف الدولہ کے ساتھہ وفا کی اور مینے قبول ظلم کافور سے انکار کیا اور مینے اُس شخص سے سرکشی کی جسنے مجھسے سرکشی کی تھی یعنی کافور سے۔

وَمَا کُلُّ مَن سِیمَ خَسفًا اَبیٰ	وَمَا کُلُّ مَن قَالَ قَولًا وَفیٰ

سیم من السوم یقال فلان یسوم فلانا الذل وقیل معنی اکرہ والخسف الضیم والذل ترجمہ اپنے قول کا پورا کرنے والا ہر شخص نہین ہوتا - اور قبول ظلم سے ہر شخص انکار نہین کرسکتا یعنی ایسا مین ہی ہون۔

وَرَأیٍ یُصَدِّعُ صُمَّ الصَّفَا	وَلَابُدَّ لِلقَلبِ مِن آلَةٍ

ترجمہ اور ہر دل کے لئے آلہ عقل ضرور ہی اور ایسی رائے جو قوی اور سخت پتھر کو چیر دے اور اُسمین گھس جاوے

یَشُقُّ اِلَی العِزِّ قَلبَ التَّویٰ	وَمَن یَکُ قَلبٌ کَقَلبِی لَهٗ

التوی الہلاک ترجمہ جسکا دل شجاعت وچستی رائے مین میرا سا ہوگا وہ ہلاکت کی دلکو چیر کر اور اُسکے شدائد مین گھسکر عزت حاصل کریگا۔

عَلیٰ قَدَرِ الرِّجلِ فِیهِ الخُطَا	وَکُلُّ طَرِیقٍ اَتَاهُ الفَتیٰ

ترجمہ جو راہ جوان مرد چلتا ہے موافق اندازہ پانون کے اُسمین اُسکے قدم پڑتے ہین یعنی اگر اُسکے پانون لنبے ہین تو قدم بھی لنبے پڑینگے اور جو چھوٹے ہین تو چھوٹے - خلاصہ یہہ کہ جسقدر کسی کی ہمت ہوگی اوتنی ہی اُسکی کوشش ہوگی - کما قال ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق ؛ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو۔

وَقَد نَامَ قَبلُ عَمًی لَاکَریٰ	وَنَامَ الخُوَیدِمُ عَن لَیلِنَا

اراد بالخویدم کافورا - والعامة تسمی الخصی خادما - ترجمہ اور خادمچہ یعنی کافور ہماری اُس رات سے جسمین ہم اُسکے پاس سے خفیہ چلے غافل ہوگیا اور ہمارے چلنے کی اُسے خبر نہوئی اور وہ تو پہلے ہی نابینائی کی نیند مین تھا نہ خواب معمولی مین یعنی پہلے ہی وہ عقل کا اندھا تھا۔

مَهَامِهُ مِن جَهلِهٖ وَالعَمیٰ	وَکَانَ عَلیٰ قُربِنَا بَینَنَا

ترجمہ اور پہلے سے باوجود ہمارے قرب اور ہم صحبتی کے درمیان ہمارے بہت سے جنگل اور میدان اوسکے جہل اور بیئے کے اندھے پن کے حائل تھے اور اب تو دوری ظاہری بھی اُسپر مستزاد ہوگئی۔

اَنَّ الرُّءُوسَ مَقَرُّ النُّهیٰ	لَقَد کُنتُ اَحسِبُ قَبلَ الخَصِیِّ

فلما انتھینا الی عقلہ	رأیت النھی کلھا فی الخصٰی

النھی جمع نہیۃ وہی العقول لانہا تنہی عن القبیح ترجمہ و بخدا اس خصی کو دیکھنے سے پہلے مین یہہ خیال کرتا تھا کہ عقل کی قرارگاہ سر مین یعنی عقل دماغ سے متعلق ہے - سو جب مینے خصی مذکور کی بیعقلی کو دیکھا تو معلوم کیا کہ عقل تمام خصیون مین ہے سبب تو جب اُسکے خصیے کاٹ ڈالے گئے تو عقل بھی جاتی رہی -

وماذا بمصر من المضحکات	ولکنہ ضحک کالبکا

ترجمہ اور مصر مین ہنسانے والی چیزین بہت ہین جنمین نمبر اول پر کافور ہے مگر یہہ ہنسنا رونے کے مانند ہے یعنی یہہ خندہ براہ خوشی نہین ہے بلکہ رونے کے قائم مقام ہے بسبب مصیبت اسکی بیعقلی کے -

بہا نبطی من اہل السواد	یدرس انساب اہل الفلا

یرید بالنبطی السوادی و ہو الفضل بن خزابۃ وزیر کافور ترجمہ مصر مین ایک گنوار دیہاتیون مین سے ہے جو نا مور و نکے یا جنگلی لوگون کے نسب سکھاتا ہے حالانکہ وہ عرب نہین ہے - مراد اس سے کافور کا وزیر ہے -

واسود مشفرہ نصفہ	یقال لہ انت بدر الدجا

المشافر تکون لذوات الخف واذا وصف الرجل بالغلظ واستجفاء جعلوا لہ مشافر ترجمہ اور ایک حبشی کہ اُسکے موٹے ہونٹ اُسکے تمام جسم کے آدھے کے برابر ہین اُسکو براہ خوشامد و کذب کہتے ہین کہ تو تاریکیون کے لئے ماہ شب چہاردہم ہے اس جھوٹ کا کیا ٹھکانا ہے برعکس نہند نام زنگی کافور

وشعر مدحت بہ الکرکدن	بین القریض و بین الرقی

الکرکدن ہندیۃ گنیدا ترجمہ اور بہت سے شعر ہین کہ مینے انکین گینڈے کے یعنی کافور کے جو جسامت اور بد صورتی مین اُسی چو پایہ کے مانند ہے تعریف کہی سو وہ میرا کلام ایک وجہ سے تو شعر تھا اور دوسری وجہ سے منتر کہ مین اُسکے ذریعے سے اُسکا مال اُڑاتا تھا -

فما کان ذلک مدحا لہ	ولکنہ کان ھجو الوری

ترجمہ سو یہ شعر اُسکی مدح نہ تھی بلکہ تمام دنیا کی مذمت تھی کیونکہ لوگون نے میری خدمت مین کوتاہی کی اور ناچار مجکو اُسکے پاس جانا پڑا - ابو الفتح اسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ تمام لوگ اس سے نفرت کرتے ہین پس ایسے حال مین اُسکی مدح کرنی اونکو چڑانا اور اُنکی ہجو کرنا ہے -

وقد ضل قوم باصنامہم	واما بزق ریاح فلا

ترجمہ اور بیشک ایک قوم اپنے بتونکی سبب گمرہ ہوئی ہے مگر ہواؤنکی مشک پر کوئی گمراہ نہین ہوا - یعنی تعجب ہے کہ اُسکی رعیت کیونکر اُسکی اطاعت کرتی ہے - نہ اُسکی صورت ہی اچھی ہے نہ سیرت رشک کسبب سیاہی رنگ کے لکھا

وَتِلْكَ صُمُوتٌ وَذَا نَاطِقٌ	إِذَا حَرَّكُوهُ فَسَا أَوْ هَذَى

ترجمہ اور بت تو خاموش ہین اور یہہ بولتا ہے جب اُسکو ہلاتے ہین تو وہ گوز لگاتا ہے یا بیہودہ بکتا ہے یا بکتا ہی

وَمَنْ جَهِلَتْ نَفْسُهُ قَدْرَهُ	رَأَى غَيْرُهُ مِنْهُ مَا لَا يَرَى

ترجمہ اور جو شخص اپنی قدر ولیاقت کو نہین جانتا تو اور لوگ اُسکی وہ عیوب دیکھتے ہین جسکو وہ خود نہین دیکھتا

وقال وقد ذكر سيف الدولة ان انسانا عاب قوله وانا اذا نزلت الخيام

لَقَدْ نَسَبُوا الْخِيَامَ إِلَى عَلَاءٍ	أَبَيْتُ قَبُولَهُ كُلَّ الْإِبَاءِ

ترجمہ لوگون نے یہہ کہا کہ خیمہ امیر کے اوپر ہے سو اس کے قبول کر لینے سے بالکل انکار کیا متنبی نے قصیدہ میمیہ مین جو آگے آویگا یہہ شعر لکھا ہے ــ بیت انا افا تحلت لک الخیل وانا اذا نزلت الخیام + یعنی کاش جب تو کوچ کرے تو ہم تیرے گھوڑے ہوجاوین اور کاش جب تو گھوڑے پر سے اوترے اور خیمہ مین جاوے تو ہم تیرے خیمے مین ہوجاوین غرض تیری ہر تکلیف مین کام آوین ۔ اسپر بعض معاندون نے اعتراض کیا ہے کہ شاعر نے خیمہ کو ممدوح کے اوپر لکھا اور یہہ مدح کے خلاف ہے ۔ اُسکے جواب مین کہتا ہے کہ لوگ خیمہ کو ممدوح سے بلند کہتے ہین مین اسکو بالکل تسلیم نہین کرتا ۔ دلیل شعر آئندہ مین ہے ۔

وَمَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلثُّرَيَّا	وَلَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلسَّمَاءِ

ترجمہ مین نے اس امر کو بھی تسلیم نہین کیا کہ ثریا تجھسے بلند ہے اور نہ یہہ تسلیم کیا کہ آسمان تجھسے اونچا ہے خیمہ کے تو کیا حقیقت ہے کیونکہ تیرا مرتبہ سب سے رفیع ہے پس مین کسطرح خیمہ کو تجھسے اونچا سمجھون ۔

وَقَدْ أَوْحَشْتَ أَرْضَ الشَّامِ حَتَّى	سَلَبْتَ رُبُوعَهَا ثَوْبَ الْبَهَاءِ

ترجمہ جب تو شام سے نکلا تو اُسکی زمین کو تونے وحشتناک کر دیا یہان تلک کہ تونے وہان کی زمین اور بہار کے مقامات کا لباس روشن اُتار لیا اب وہان کچھہ رونق نہین رہی ۔

تَنَفَّسُ وَالْعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرٌ	فَيُعْرَفُ طِيبُ ذَلِكَ فِي الْهَوَاءِ

العواصم ثغور معروفة منها حلب وانطاكية ۔ ترجمہ جبکہ علاقہ عواصم جنمین حلب وانطاکیہ بھی ہے تجھسے دس منزل ہوتا ہے اور اُسوقت تو سانس لیتا ہے تو مقامات مذکورہ کے باشندونکو اتنے فاصلہ بعید سے تیری انفاس کی خوشبو معلوم ہوجاتی ہے ۔

وقال يهجو السامري

أَسَامِرِيُّ ضُحْكَةَ كُلِّ رَاءٍ	فَطِنْتَ وَأَنْتَ أَغْبَى الْأَغْبِيَاءِ

سامری منادی منسوب الی سر من رای ترجمہ ای مقام سر من رای کے رہنے والے اے ہر دیکھنے والے کے

سمجھے تو میرے اشعار سمجھ گیا حال آنکہ تو تمام غبیوں سے غبی ہے یعنی تو کیونکر سمجھ گیا باوجودیکہ تو سخت جاہل ہوا اور اس خفگی کی یہہ وجہہ تھی کہ جب متنبی نے سیف الدولہ کے روبرو اپنا وہ قصیدہ جسکا اول یہہ ہی واحر قلباہ الخ پڑھا اور باہر چلا گیا تو اس سامری نے سیف الدولہ سے کہا کہ کہو تو مین اُسکا سر اُتار لاؤن اسپر اُسنے اُسکی ہجو کہی۔

کَاَنَّكَ مَا صَغُرْتَ عَنِ الْهِجَاءِ	صَغُرْتَ عَنِ الْمَدِيحِ فَقُلْتَ اُهْجَىٰ

ترجمہ جب تو مدح کے قابل نہوا تو نے یہہ کہا کہ کاش مین ہجو کیا جاؤن شاید تو اپنی رائے مین اپنے آپکو ہجو کے استحقاق سے کمتر نہین سمجھتا۔ یعنی تو اس قابل ہی نہین ہے کہ کوئی تیری ہجو کرے۔

وَلَا جَرَّبْتُ سَيْفِي فِي هَبَاءِ	وَمَا فَكَّرْتُ قَبْلَكَ فِي مُحَالٍ

المحال بالضم من الکلام ما عدل عن وجہہ ترجمہ تجھسے پہلے مین نے کبھی نکمی اور برائی کے کام مین فکر نہین کی اور نہ اپنی تلوار کو ذرہ پر آزمایا یعنی تیری ہجو کرنا نکما کام ہے۔

حرف الباء

وقال یمدح سیف الدولۃ وہو لیسایرہ وقد اشتد المطر

تَحَيَّرُ مِنْهُ فِي أَمْرٍ عُجَابِ	لِعَيْنِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْكَ حَظٌّ

ترجمہ ہر روز میری آنکھ کو تیری جانب سے ایسا حصہ ملتا ہے کہ وہ اُس سے ایک امر عجیب مین حیران رہجاتی ہے تفصیل اگلے شعر مین ہے

وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلَى السَّحَابِ	حِمَالَةُ ذَا الْحُسَامِ عَلَى حُسَامٍ

ترجمہ پرتلہ اس معمولی تلوار کا تلوار یعنی سیف الدولہ پر۔ اور برسنا اور موقع اس رسمی ابر کا کرم و بخشش کے ابر پر یعنی تجھپر۔ یعنی یہہ عجب ہی کہ تلوار تلوار پر لٹکتی ہے اور ابر کا مقام ابر پر ہے۔

وَتَخْلُقُ مَا كَسَاهَا مِنْ ثِيَابِ	تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ هٰذَا الرَّبَابِ

الرباب بالفتح السحاب الابیض جمع ربابۃ ترجمہ اس ابر معمولی سے زمین کچھہ عرصہ بعد خشک ہو جاویگی اور جو لباس نباتات کا اُسکو پہنایا ہی وہ کہنہ ہو جاویگا مگر ممدوح کی عطا دائم و قائم ہے جیسا اگلے شعر مین ہے۔

وَلَا يَنْفَكُّ غَيْثُكَ فِي انْسِكَابِ	وَمَا يَنْفَكُّ مِنْكَ الدَّهْرُ رَطْبًا

ترجمہ اور زمانہ تجھسے تیری عطا کے سبب ہمیشہ تر رہیگا۔ اور تیرا ابر عطا ہمیشہ برستا رہیگا یعنی تیری عطا بطور باقیات صالحات کے ہی جنکا فیض خلق سے منقطع نہوگا۔ بخلاف ابر کے کہ اُسکا فیض چند روزہ ہے۔

مُسَايَرَةَ الْأَحِبَّاءِ الطِّرَابِ	تُسَايِرُكَ السَّوَارِي وَالْغَوَادِي

الستواری السحب السارتیه فی اللیل دون النهار لان السری مخصوص باللیل - والغوادی ماغدا من السحب - والطرب الذی تشرب وہو الذی یحرکہ الشوق واحدہ طرب وطروب ترجمہ ابر ہائے شب وصبح تیرے ساتھ عطا کا سبق لینے کو ایسے چلتے ہین جیسا ایک دوست دوسرے دوست خندان رو کے ساتھ چلتا ہے -

تفیبد ما الجود منک فتختذیه ۔۔۔ و تنحر عن خلقک العذاب

تفیبد بمعنی تستفید ترجمہ وہ ابر تجھسے جود حاصل کرتا ہے سو وہ اُسکا اتباع کرتا ہے یعنی کسی قدر وہ بھی عطا کرنے لگتا ہے مگر تیرے شیرین اخلاق کے مشابہ ہونے سے عاجز رہتا ہے یعنی تو اپنے سائلون کو خوشروئی کے ساتھ بخشتا ہے اور ابر ترش رو اور روئی صورت نبکر - وقال وقد انشده سیف الدولة بلیا دہ ہو

خرجت غداة النفر اعترض الدمی ۔۔۔ فلم ار احلی منک فی العین والقلب

فقال ابو الطیب

فدیناک اهدی الناس سهما الی قلبی ۔۔۔ واقتلهم للدارعین بلا حرب

اہدی اسم منادی باسقاط حرف الندا وہو من الهدایة وقال الواحدی اہدی من ہدیت ہدی فلان ای قصدت قصدہ ترجمہ ہم تجھپر قربان ای وہ شخص کہ اُسکا تیر میرے دلکی طرف بہت راہ پاتا ہے یا وہ میرے دلکی طرف زیادہ قصد کرتا ہے یعنی میرا دل اُسکا خاص نشانہ ہے اور ای وہ شخص جو زرہ پوشون کو بے قصد لڑائیکے زیادہ قتل کرتا ہے یعنی بے لڑائی تیر نگاہ سے اُن کو قتل کرتا ہے -

تفرد بالاحکام فی اهله الهوی ۔۔۔ فانت جمیل الوجه مستحسن الکذب

ترجمہ محبت کے احکام اہل محبت مین انوکھے والبیلے ہین - خلاف وعدگی اور جھوٹ سب کے نزدیک بُری ہین مگر یہہ دونون امر تیرے لئے اچھے وزیبا ہین - یا یہہ کہ تو جمیل الوجہ ہے باینہمہ تیرا جھوٹہ اچھا معلوم ہوتا ہے ولنعم ما قیل شعر وکل ما یفعل المحبوب محبوب ۔ وللسدر القائل شعر ویقبح من سواک الفعل عندی وتفعله فیحسن منک ذاک - حضرت شبلی سے کسی نے پوچھا کہ سب کے لئے بُرا ہے خدا کی طرف سے کیسے اچھا معلوم ہوا - تو جواب مین اُنھون نے یہہ شعر پڑھا -

وانی لممنوع المقاتل فی الوغی ۔۔۔ وان کنت مبذول المقاتل فی الحب

ترجمہ اور بیشک میری جا ہائے قتل یعنی وہ جگہہ جہان زخم لگنے سے مجروح مرجاتا ہے لڑائی مین محفوظ ہین اور کوئی اُس جگہہ زخم نہین مار سکتا ہی بسبب میری شجاعت اور واقفیت فنون سپہ گریکے اور اگرچہ میرے مقتل محبت مین سبیل ہین -

ومن خلقت عیناک بین جفونه ۔۔۔ اصاب الحدور السهل فی المرتقی الصعب

الحدور بالفتح المحط ای جای نشیب وبالضم الحط من علو الی سفل وقولہ اصاب السہل فی المرتقی الصعب مثل معناه سہل علیہ ما شق

علی غیرہ - ترجمہ جسکے پلکون مین تیری سی اچھی دو آنکھین پیدا کی جاوینگی تو اُسکو اُس جگہہ جہان کی چڑھائی دشوار ہی عمدہ وسہل اتار کی جگہہ ملجاویگی یعنی ہر امر دشوار اُس کو سہل ہوجاوے گا۔

وقال یعزیہ عن عبدہ یماک وقد ماتجلب سنتہ العین وثلثمائتہ

لَا یُحْزِنِ اللّٰہُ الْاَمِیرَ فَاِنَّنِی	لَاٰخُذُ مِنْ حَالَاتِہٖ بِنَصِیبِ

لا یحزن السید ہو مجزوم و نہ عا رلہ ای لایحزنہ اللہ تعالیٰ ترجمہ خدا امیر سیف الدولہ کو کسی غم مین مبتلا نکرے اور دعا کی وجہ یہہ ہی کہ مجکو اُسکے حالات شادی و غم سے پورا حصہ ملتا ہے سو مین چاہتا ہون کہ مجکو اُس کے جانب سے خوشی کا حصہ ملے نہ غم کا۔

وَمَنْ سَرَّ اَھْلَ الْاَرْضِ ثُمَّ بَکٰی اَسًی	بَکٰی بِعُیُوْنٍ سَرَّھَا وَقُلُوْبِ

ترجمہ اور جسنے تمام اہل زمین کو خوش کیا اور پہر بسبب کسی غم کے رویا تو وہ اُن تمام آنکھونسے اور سب دلونسے جنکو اُسنے خوش کیا تہا رویگا یعنی اُسکا غم سب کو غمگین کریگا۔

وَاِنِّیْ وَاِنْ کَانَ الدَّفِیْنُ حَبِیْبَہٗ	حَبِیْبٌ اِلٰی قَلْبِیْ حَبِیْبُ حَبِیْبِیْ

حبیبُ حبران ترجمہ اور اگرچہ شخص مدفون سیف الدولہ کا حبیب ہے مگر بیشک میرا یہہ حال ہی کہ دوست کا دوست میرا بہی دوست ہی مثل مشہور ہی کہ محبُ المحب محبٌ۔

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسُ الْاَحِبَّۃَ قَبْلَنَا	وَاَعْیَا دَوَاءُ الْمَوْتِ کُلَّ طَبِیْبِ

ترجمہ اور بیشک ہم سے پہلے تمام لوگون نے اپنے دوستونسے مفارقت اختیار کی ہی اور موت کی دوانے ہر طبیب کو عاجز کردیا ہے تو ایسی صورت مین مصیبت زدہ کو صبر لازم ہی۔ مرگ انبوہ جشنے۔

سُبِقْنَا اِلَی الدُّنْیَا فَلَوْ عَاشَ اَھْلُھَا	مُنِعْنَا بِھَا مِنْ جَیْئَۃٍ وَذُھُوْبِ

ترجمہ دنیا مین ہم سے پہلے لوگ لائے گئے سو اگر وہ سب جیتے رہتے تو ہم آنے اور جانے سے روکے جاتے یعنی بسبب کثرت ابادی کے کوئی چل پہر نہ سکتا خلاصہ یہہ ہی کہ مرگ حکمت سے خالی نہین ہے۔

تَمَلَّکَھَا الْاٰتِیْ تَمَلُّکَ سَالِبٍ	وَفَارَقَھَا الْمَاضِیْ فِرَاقَ سَلِیْبِ

ترجمہ آنیوالا اسکا وارث کا ایسا وارث ہوجاتا ہے جیسا چھیننے والا - اور جانیوالا اسکو ایسا چھوڑ جاتا ہے - جیسا چھینا گیا شخص یعنی وارث بمنزلہ سالب ہی اور مورث بجائے مسلوب کے سچ ہی اتفاقی ایدیکم اسلاب لہالکین وستترکہا الباقونا کما ترکہا الاولون۔

وَلَا فَضْلَ فِیْھَا لِلشَّجَاعَۃِ وَالنَّدٰی	وَصَبْرِ الْفَتٰی لَوْلَا لِقَاءُ شَعُوْبِ

شعوب اسمٌ من اسماء المنیتہ معرفۃ لایدخلہا التعریف وسمیت شعوبا لانہا تفرق مشتقۃ من الشعبۃ وہی الفرقۃ ترجمہ اگر ملاقات

موت یعنی مرنا یقینی نہوتا تو دنیا مین شجاعت و سخاوت اور جوان مرد کے صبر کو کچھ فضیلت نہوتی۔ شجاعت کو تو اسوجہ سے کہ شجاع کی تعریف اسلئے کیجاتی ہے کہ وہ باوجود خوف موت مرنیسے نہین ڈرتا اور جب موت کا خوف ہی نرہا تو شجاعت قابل تعریف نرہے۔ اور سخاوت اور صبر کے اسوجہ سے فضیلت نہوتی کہ جب مرنا نہین رہا تو اگر کوئی کثرت سخاوت سے مفلس ہوگیا یا اُسکو کسی طرح کا سخت صدمہ پہونچا تو چونکہ دوام بقا مین تبدل حالات یعنی تنگدستی کے بعد فراخی اور سختی کے بعد نرمی ہوا کرتی ہی تو آخر یہہ افلاس اور شدت صدمہ جاتے رہینگے اب چونکہ موت یقینی ہی تو بسبب افلاس و سختی صدمہ موت کا احتمال قوی ہی تو اسصورت مین سخاوت و صبر نہایت قابل قدر ہین۔ وہذا غایتہ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

وَاَوْفٰی حَیٰوۃِ الْغَابِرِیْنَ لِصَاحِبٍ	حَیٰوۃُ امْرِئٍ خَانَتْہُ بَعْدَ مَشِیْبٖ

ترجمہ گذشتون مین سب سے زیادہ وفا کرنے والی اُس شخص کی زندگی ہی کہ اُس زندگی نے اُس سے بعد بڑھاپے کی بیوفائی کے ہو۔ یعنی مرنا برحق ہی جوان نہ مرا تو بعد بڑھاپے کے مرنا لازم ہے پس کسی کے مرنے پر افسوس کرنا مناسب ہے۔

لَاَبْقٰی بِمَاکَ فِیْ حَشَایَ صَبَابَۃً	اِلٰی کُلِّ تُرْکِیِّ النِّجَارِ جَلِیْبٖ

النجار الاصل وجلیب مجلوب من بلد الی بلد ترجمہ بخدا یماک میرے باطنی اعضا مین ایک رقت اور محبت ہر ترکی الاصل کے جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف لایا گیا ہو چھوڑ گیا۔

وَمَا کُلُّ وَجْہٍ اَبْیَضٍ بِمُبَارَکٍ	وَلَا کُلُّ جَفْنٍ ضَیِّقٍ بِنَجِیْبٖ

الظاہر انہ اراد بجفن ضیق من لا ینظر الی کل احد لغرورحسنہ ترجمہ ہر شخص سفید رو مبارک نہین ہوتا اور نہ حسین تنگ چشم شریف ہوتا ہے یعنی یہہ دونون خوبیان یماک ہی مین جمع تہین تنگ چشم وہ حسین ہی جو بغرور حسن ہر شخص کی طرف ندیکھے ورنہ محمود تو فراخی چشم ہی قال الجامی رح شگلفے زد بصد افسون و نیرنگ ٭ دران خیمہ چو چشم خیمگی تنگ ٭ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ ترک لوگ تنگ چشم ہوتے ہین یعنی اُنکی آنکھین چھوٹی ہوتی ہین پس حاصل یہہ ہوا کہ ہر ترک تنگ چشم شریف نہین ہوتا بلکہ یہہ جوہر یماک ہی مین پایا جاتا تھا۔

لَئِنْ ظَہَرَتْ فِیْنَا عَلَیْہِ کَاٰبَۃٌ	لَقَدْ ظَہَرَتْ فِیْ حَدِّ کُلِّ قَضِیْبٖ

اللام للقسم دخلت علی حرف الشرط وجوابہ محذوف ای لاباس ولا عجب۔ والقضیب السیف الخفیف الدقیق ترجمہ بخدا اگر ہم مین جو ذوی العقول ہین اوسپر بیچینی اور غم ظاہر ہوا تو کیا تعجب ہے کیونکہ یہہ غم ہر ہلکی و تیز تلوار مین بھی ظاہر ہوا باوجودیکہ وہ ذوی العقول مین نہین ہے۔ اور وجہ ظہور غم تلوارون مین یہہ ہی کہ وہ اُسکا استعمال خوب کرتا تھا۔

وَفِیْ کُلِّ قَوْسٍ کُلَّ یَوْمِ تَنَاضُلٍ	وَفِیْ کُلِّ طِرْفٍ کُلَّ یَوْمِ رُکُوْبٖ

الطرف الفرس الکریم ذکرا کان او انثی ترجمہ اور اُسکا غم ہر کمان مین بروز تیر اندازی اور ہر عمدہ گھوڑے مین بروز سواری ظاہر ہوا کیونکہ وہ ان دونون چیزون مین اُستاد اور اُنکا قدردان تھا۔

يَعِزُّ عَلَيْهِ اَنْ يُخِلَّ بِعَادَةٍ	وَ تَدْعُوْ لِاَمْرٍ وَهُوَ غَيْرُ مُجِيْبِ

ان يخل فاعل تعيز وسكن الواو فى تدعو مع انه حقها الفتح للعطف على يخل للضرورة ترجمہ یماک کو اپنی عادت کا ترک کرنا ناگوار ہے کہ تو اسکو کسی کام کے لئے پکارے اور وہ مجیب نہو۔

وَكُنْتُ اِذَا اَبْصَرْتُهٗ لَكَ قَائِمًا	نَظَرْتُ اِلٰى ذِىْ لِبْدَتَيْنِ اَدِيْبِ

واللبدتين الصوف الذى على كتفى الاسد وقيل الوفرة التى على العنق ترجمہ اور مین جب اُس کو تیرے پاس کھڑا دیکھتا تھا تو مین ایک شیر بادب جسکے دونون دوش یا گردن پر بڑے جھبڑے بال تھے دیکھتا تھا یعنی وہ جامع شجاعت و ادب تھا۔

فَاِنْ تَكُنِ الْعِلْقَ النَّفِيْسَ فَقَدْتَهٗ	فَمِنْ كَفِّ مِتْلَافٍ اَغَرَّ وَهُوْبِ

المصراع الاول من قبيل الاضمار على شريطة التفسير۔ والعلق شئ يضن به وقيل هو ما تعلق به الفؤاد ترجمہ سو اگر تو نے پیاری نفیس شی گم کی ہے یعنی یماک کو تو تو نے اُسکو ایسے ہاتھ سے تلف کیا ہے جو بسبب غایت کرم کے اشیا کا بڑا تلف کرنیوالا اور روشن رو اور نہایت بخشش کرنے والا ہے سو اب تو یہہ سمجھ کہ ہمنے اُس کو کسی کو بخشدیا ہے تو پھر رنج کا کیا موقع ہے۔

كَاَنَّ الرَّدٰى عَادٍ عَلٰى كُلِّ مَاجِدٍ	اِذَا لَمْ يُعَوِّذْ مَجْدَهٗ بِعُيُوْبِ

الردى هو الموت۔ وعادى ظالم متعد۔ والماجد الكامل الشرف ترجمہ موت گویا ہر شریف و کریم شخص پر ظلم و تعدی کرنیوالی ہے اُس وقت مین کہ جب وہ شریف اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ مین نہ لے یعنی اگر اُسمین کوئی عیب نہو تو اُسکو چشم بد کا زیان پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ یماک بے عیب تھا اسلئے موت نے اُسپر دست درازی کی۔ یا یہہ کہ سیف الدولہ کا کرم و مجد اور اوسکی دولت بے عیب تھی اور اسلئے چشم بد کا اُسکو خوف تھا۔ یماک کا مرگ اُسکے دولت کے لئے ایک قسم کا عیب ہے اور عین حکمت ہے کہ اِس عیب کے سبب اُسکے دولت نظر بد سے بچ گئے مگر یہ مضمون خلاف مدح و شان ممدوح ہے پس اول اولی ہے وما احسن ما قيل ؎ شخص الانام الى كمالك فاستعذ من شر اعينهم بعيب واحد۔

وَلَوْلَا اَيَادِى الدَّهْرِ فِى الْجَمْعِ بَيْنَنَا	غَفَلْنَا فَلَمْ نَشْعُرْ لَهٗ بِذُنُوْبِ

ترجمہ اور اگر زمانہ کے احسانات درباب ہمارے جمع کرنے کے نہوتے تو ہم اُسکے گناہون سے جو وہ ہمپر کرتا ہے غافل ہوتے اور اُنکی ہمکو خبر بھی نہوتی۔

وَلَلتَّرْكُ لِلْاِحْسَانِ خَيْرٌ لِمُحْسِنٍ	اِذَا جَعَلَ الْاِحْسَانَ غَيْرَ رَبِيْبِ

ترجمہ جبکہ کوئی محسن اپنا احسان نہ نباہے اور اُسکو پورا نکرے تو اُس احسان کا چھوڑنا اُسکے لئے بہتر ہے یعنے احسان ناتمام سے اُس کا ترک بہتر ہے۔

وَاِنَّ الَّذِى اَمْسٰى نِزَارُ عَبِيْدَهٗ	غَنِىٌّ عَنِ اسْتِعْبَادِهٖ لِغَرِيْبِ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسکے قوم ہزار غلام ہین وہ ایک مسافر کے غلام بنانیسے بے پرواہے۔

كفى بصفاء الود رقاً لمثله ۔۔۔ وبالقرب منه مفخراً لنسيب

الباءان زائدتان - والضمير في مثله لسيف الدولة ترجمہ سیف الدولہ جیسے نامور شخص کے لئے یہہ کافی ہے کہ لوگونکو بسبب اپنی صاف محبت کے غلام بنالے اور عاقل یا اسکے ہم نسب کے لئے واسطے فخر کے اُسکا قرب ومحبت بس ہے۔

فعوض سيف الدولة الأجر إنه ۔۔۔ أجل مثاب من أجل مثيب

الضمير في انه للاجر ويكون المثاب مصدراً بمنزلة الثواب والمثيب هو الله تعالى ويجوز ان يكون الضمير لسيف الدولة ويكون المثاب مفعولاً من الاثابة ترجمہ صورت اول مین یہہ ہی سیف الدولہ بسبب موت غلام کے نیک اجر کا عوض دیا جاوے کیونکہ بیشک وہ اجر خداوند تعالی کیطرفسے بڑی نعمت ہے اور صورت دوم مین یہہ کہ سیف الدولہ بڑا ماجور ہے خدا کی طرفسے۔

فتى الخيل قد بل النجيع نحورها ۔۔۔ يطاعن في ضنك المقام عصيب

ضنك صفة محذوف اي في يوم ضنك و هو الضيق - والعصيب الشديد ترجمہ وہ اُن گھوڑون کا جنکی سینہ اعدا کے خون سے تر ہین شہسوار ہے اور وہ اُس سخت روز مین جہان بہادرونکا ٹھہرنا اور اُن کے پاؤن کا جمنا دشوار ہے نیزہ بازی کرتا ہے

يعاف خيام الريط في غزواته ۔۔۔ فما خيمه إلا غبار حروب

الريط الملاء البيض - ويعاف يكره والخيم جمع خيمة ترجمہ وہ اپنی لڑائیون مین ریشمی خیمون مین قیام کرنا مکروہ جانتا ہے اُسکے خیمے نہین ہین مگر لڑائی کے غبار یعنی وہ عیش طلب نہین ہے بلکہ جفاکش وسخت مزاج ہے۔

علينا لك الإسعاد إن كان نافعاً ۔۔۔ بشق قلوب لا بشق جيوب

ترجمہ اگر اس مصیبت مین ہماری امداد تیرے لئے نافع ہو تو ہمکو لازم ہے کہ تیری مدد اپنے دل چیر کر کرین گریبانکو چاک کرنا تو کیا حقیقت رکھتا ہے۔

فرب كئيب ليس تندى جفونه ۔۔۔ ورب كثير الدمع غير كئيب

ترجمہ سو بہت سے بےچین شخص ہین جنکی پلکین آنسوؤنسے تر نہین ہوتین اور بہت سے بکثرت رونیوالے ہین کہ وہ بےچین نہین ہین یعنی آنسو غم کی دلیل نہین ہین۔ بہت سے غمگین نہین روتے اور بہت رونیوالے غمگین نہین ہین

تسل بفكر في أبيك فإنما ۔۔۔ بكيت فكان الضحك بعد قريب

ابيك بفتح الباء اثبتہ ابن جني يريد ابويك - ذہب نعتہ صحیحہ مستترفتہ ترجمہ تو اپنے والدین کی مصیبت کو سوچکر تسلی حاصل کر کیونکہ اول تو اُن کے غم مین تو رویا اور پھر عنقریب خوشی موجود ہوئی یعنی ایسا ہی حال اس صدمہ کا ہوگا کہ بہت جلد بھول جائے گا اور ہنسنے لگے گا۔

إذا استقبلت نفس الكريم مصابها ۔۔۔ بخبث ثنت فاستدبرته بطيب

اراد بالخبث الجزع وبالطیب الصبر وترک الجزع دمعنی تلنت صرفت ای صرفت النفس الخبث ترجمہ جب کہ شریف آدمی کی طبیعت اول نزول مصیبت مین بجزع وفزع پیش اتی ہی تو وہ صبر کی طرف رجوع کرکے اُس مصیبت کو لوٹا دیتی ہے اور اُس مصیبت کے پیچھے صبر وخوشدلی کو لاتی ہی خلاصہ یہہ کہ عمدہ آدمی اوائل صدمہ مین گھبراکر اور پہر سوچ سمجھکر صبر وتسلیم کو اختیار کرتا ہی اور اسی سے صدمہ آسان ہوجاتا ہی اور جو ایسا نہین ہوتا وہ سخت دشواریون مین گرفتار رہتا ہی -

وَلِلْوَاجِدِ الْمَكْرُوبِ مِنْ زَفَرَاتِهِ	سُكُونُ عَزَاءٍ اَوْ سُكُونُ لُغُوبِ

ترجمہ غمگین بچین کے لئے اُسکے نالون اور آہون کے انجام یا تو سکون وقرار صبر کا ہی یا درماندگی کا - یعنی انجام بیقراری کا قرار ہی یا تو بسبب صبر کے اور اسمین اجر ملتا ہی یا بسبب تھکنے کے اور سمین اجر سے محروم رہتا ہے -

وَكَمْ لَكَ جَدًّا لَمْ تَرَ الْعَيْنُ وَجْهَهُ	فَلَمْ تَجْرِ فِي آثَارِهِ بِغُرُوبِ

جدا منصوب علی التمیز - وکم ان کانت خبریۃ فقد فصلت بینہا وبین معمولہا فبطل عملہا وان کانت للاستفہام فالنصب ظاہر ترجمہ اور تیرے کسقدر اجداد ہین کہ تیری آنکھون نے اونکا موہنہ نہین دیکھا سو تونے اُنکے غم مین اُنکے پیچھے آنسو نکے ڈول نہین بہائے جبکہ ایسے صدمات پر تونے صبر کیا ہی ایک اجنبی غلام پر صبر کرنا کیا دشوار ہے -

فَدَتْكَ نُفُوسُ الْحَاسِدِينَ فَاِنَّهَا	مُعَذَّبَةٌ فِي حَضْرَةٍ وَمَغِيبِ

ترجمہ تجہپر حاسدون کی جانین قربان ہوجاوین کیونکہ وہ جانین تیرے حضور اور غیبت دونون مین عذاب دیگئی ہین -

وَفِي تَعَبٍ مَنْ يَحْسُدُ الشَّمْسَ نُورَهَا	وَيَجْهَدُ اَنْ يَاْتِيْ لَهَا بِضَرِيبِ

نورہا بدل من الشمس - واسکن الیاء فی یاتی للضرورۃ ترجمہ تیرے حاسد کسطرح دائمی تکلیف مین نہ ہین کیونکہ جو شخص آفتاب کے نور پر حسد کرے اور اس امر کی کوشش کرتا رہے کہ آفتاب کا مثل پیدا کرون تو وہ شخص ہمیشہ رنج وتعب مین رہے گا - نہ آفتاب کا مثل ہوگا نہ اُسکا حسد کا مرض جاویگا - خلاصہ یہہ کہ تو آفتاب ہے -

وقال یمدحہ ویذکر بناء مرعش سنۃ احدی واربعین وثلثمائۃ

فَدَيْنَاكَ مِنْ رَبْعٍ وَاِنْ زِدْتَنَا كَرْبَا	فَاِنَّكَ كُنْتَ الشَّرْقَ لِلشَّمْسِ وَالْغَرْبَا

المربع المنزل فی کل اوان - والربع المنزل فی الربیع خاصۃ ترجمہ ای خانہ حبیب ہم تجہپر قربان اگرچہ تونے بسبب یاد ایام وصال کے ہماری بیچینی زیادہ کردی ہی کیونکہ کبھی تو محبوب کے لئے مشرق تھا کہ تجہ مین سے وہ نکلتا تھا اور کبھی اسکے لئے مغرب کہ وہ تجہ مین داخل ہوکر پوشیدہ ہوجاتا تھا - اس قسم کے عرب کے اشعار اس بنا پر ہوتے ہین کہ جس جگہ پانی اور مویشی کی چراگاہ ہوتی تھی تو مختلف قوم و نفر اُس جگہ چند روز کے لئے آباد ہوجاتے تھے اور باہم ملاقاتین اور عشق بازی کے روابط پیدا ہوجاتے تھے اور جب پانی نہین رہتا تھا تو تمام قومین وہانسے چل پڑتی تھین اور

اور سیلہ بجھیر جاتا تھا کوئی کہین گیا اور کوئی کہین ۔ پھر جب کسی اتفاق سے وہان کو گذر ہوتا تھا تو وہ کھنڈر اور نشان مقامات مشہدہ دیکھکر اور ایام ملاقات یاد کرکے دردمند ہوتے تھے اور عاشقانہ اشعار کہتے تھے اور خود روتے اور سامعین کو رلاتے تھے اور اسکی کیفیت دردمند خوب جانتا ہے ۔

وَكَيْفَ عَرَفْنَا رَسْمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ لَنَا	فُؤَادًا لِعِرْفَانِ الرُّسُومِ وَلَا لُبَّا

تدع بالتاء والیاء فمن روی بالتاء الفوقانیۃ حملہ علی المعنی لان المراد بمن امرأۃ ومن روی بالیاء التحتیۃ فہو علی لفظ من **ترجمہ** اور ہمنے کسطرح پہچانے نشان گھر اُس محبوب کے جسنے ہمارے لئے دل اور عقل واسطے شناخت نشانون کے نہین چھوڑی یعنی یہ عجیب امر ہے کہ اس بیہوشی مین بھی قوت شناخت باقی رہی ۔

نَزَلْنَا عَنِ الْأَكْوَارِ نَمْشِي كَرَامَةً	لِمَنْ بَانَ عَنْهُ أَنْ نُلِمَّ بِهِ رَكْبَا

الاکوار جمع کور وہو رحل الناقۃ **ترجمہ** جب ہم اُس اُجڑے دیار پر پہونچے تو ہم کجاوون سے اتر پڑے اور پیادہ ہوئے واسطے تعظیم اُس محبوب کے جو اُس دیار سے جدا ہوگیا تھا ۔ ایسا ت سے بچنے کو کہ ہم اُسکی زیارت بحالت سواری کرین

نَذُمُّ السَّحَابَ الْغُرَّ فِي فِعْلِهَا بِهِ	وَنُعْرِضُ عَنْهَا كُلَّمَا طَلَعَتْ عَتْبَا

السحاب جمع سحابۃ **ترجمہ** ابر ہائے سفید کی (جو بہت برسنے والے ہوتے ہین) اس جرم مین کہ اُنھون نے گھرون کے نشان کے ساتھ کیا تھا (یعنی نشان مکان محبوبہ مٹا دئے تھے) ہم مذمت کرتے ہین اور جب وہ ابر ظاہر ہوتے ہین تو ہم براہ عتاب اُن سے روگردانی کرتے ہین ۔

وَمَنْ صَحِبَ الدُّنْيَا طَوِيلًا تَقَلَّبَتْ	عَلَى عَيْنِهِ حَتَّى يَرَى صِدْقَهَا كِذْبَا

ترجمہ اور جو شخص ایک عرصہ تلک دنیا کا مصاحب رہا ہو اور اُسکو خوب جانچا ہو تو دنیا یعنی اُسکا کارخانہ اُسکی نظر مین اُلٹا معلوم ہوگا یہان تلکہ اُسکے سچ کو جھوٹ دیکھے گا کہ وہ محض دہوکے کی ٹٹی ہے ۔ **قال ابو نواس** ؎

إِذَا اخْتَبَرَ الدُّنْيَا لَبِيبٌ تَكَشَّفَتْ	لَهُ عَنْ عَدُوٍّ فِي ثِيَابِ صَدِيقِ
وَكَيْفَ الْتِذَاذِي بِالْأَصَائِلِ وَالضُّحَى	إِذَا لَمْ يَعُدْ ذَاكَ النَّسِيمُ الَّذِي هَبَّا

الاصائل جمع اصیل وہو آخر النہار ۔ والضحی مقصور یؤنث ویذکر وہو حین تشرق الشمس **ترجمہ** اور مین کیسی اوقات آخر روز و چاشت سے لذت اُٹھاؤن جب تلک کہ وہ ہوائے سابق جو چلی تھی لوٹ نہ آوے ۔ یعنی ہوائے محبوب یا اُس کا وصال یا ہوائے ایام شباب ۔

ذَكَرْتُ بِهِ وَصْلًا كَأَنْ لَمْ أَفُزْ بِهِ	وَعَيْشًا كَأَنِّي كُنْتُ أَقْطَعُهُ وَثْبَا

ترجمہ منزل محبوب پر جو مین گذرا تو مین نے اُسکا وہ وصل یاد کیا جو بسبب کمی عرصہ وصل ایسا تھا گویا کہ وہ مجکو حاصل نہین ہوا تھا اور اُس عیش سریع الانقضا کو کہ گویا کودتے ہوئے اُسکو ختم کیا تھا ۔

وَفَتَّانَةُ الْعَيْنَيْنِ قَتَّالَةُ الْهَوَى	إِذَا نَفَحَتْ شَيْخًا رَوَائِحُهَا شَبَّا

فتانۃ منصوبۃ عطفاً علی معمول ذکرت ـ وعدی النفح علی المعنی لا علی اللفظ کانہ قال اصابت ترجمہ اور مینے یاد کیا محبوبہ کو جسکے آنکھین فتنہ خیز اور اُسکی محبت بڑی خونریز ہے جبکہ اُسکی بوہائے خوش پیر ضعیف کو چہو جاوین تو فوراً جوان ہوجاوے اور اُسکی جوانی لوٹ آوے ـ

لَهَا بَشَرُ الدُّرِّ الَّذِي قُلِّدَتْ بِهِ	وَلَمْ أَرَ بَدْرًا قَبْلَهَا قُلِّدَ الشُّهْبَا

الشہبا جمع شہب یعنی الدرۃ او جمع اشہب یعنی الکوکب لذکرہ البدر او جمع شہاب وہو النجم ترجمہ اُس محبوبہ کا ظاہر بدن صفائی وآب وتاب مین اُس موتے کے موافق ہی جسکا وہ ہار پہنائے گئی ہی ـ اور اُس سے پہلے مینے کبھی ایسا بدر نہین دیکھا جسکو ستارون کا ہار پہنایا گیا ہو ـ

فَيَا شَوْقِ مَا أَبْقَى وَيَا لِي مِنَ النَّوَى	وَيَا دَمْعِ مَا أَجْرَى وَيَا قَلْبِ مَا أَصْبَى

قولہ یالی یحتمل ان یکون اراد اللام المفتوحۃ التی للاستغاثۃ کانہ استغاث بنفسہ من النوی ـ ویحتمل ان یکون اللام المکسورۃ التی للمستغاث من اجلہ کانہ قال یا قوم اعجبوا لی من النوی ـ حذف یاءات الاضافۃ تخفیفاً لان الکسرۃ تدل علیہا وہو کثیر فی القران کقولہ تعالی ویا قوم ترجمہ سوای میرے شوق تو کسقدر پائدار ہے اور اے میرے جی صدمات فراق سے میری فریادرسی کر یا اے قوم میرے صدمات فراق سے تعجب کرو ـ اور اے میرے اشک تو کسقدر کثرت سے بہنے والا ہی اور اے میرے دل تو کسقدر فریفتہ وعشقباز ہی ـ

لَقَدْ لَعِبَ الْبَيْنُ الْمُشِتُّ بِهَا وَبِي	وَزَوَّدَنِي فِي السَّيْرِ مَا زَوَّدَ الضَّبَّا

اراد بلعب البین اقتدارہ علیہم ـ وقولہ ما زود الضبا یرید بہ ما یقال ان الضب اذا خرج من سربہ لم یہتد الیہ ولذا یقال احیر من الضب ـ وقیل ان الضب لا یشرد فی المفازۃ لانہ لا یحتاج الی الماء ابدا ترجمہ بخدا جدائی تفرقہ انداز محبوبہ مجہپر کہیل گئی یعنی محیط ہوگئی اور سیر اور سفر مین اُسنے مجھے وہ توشہ دیا جو اُسنے سوسمار یعنی گوہ کو توشہ دیا یعنی حیرانے کا ـ کہتے ہین کہ جب گوہ اپنے سوراخ سے نکلکر کہین جاتی ہی تو وہ پہر اپنے بل کو نہین پاتی اور حیران پہرا کرتی ہی ـ یعنی مین بسبب فرط عشق کے ہمیشہ حیران وسرگردان پہرتا رہتا ہون اور گھر کی راہ نہین پاتا ـ یا یہہ معنی کہ جیسے گوہ جنگل مین کچھ توشہ جمع نہین کرتے یہان تلک کہ کبھی پانی بھی نہین پیتی ایسا ہی مین بے توشہ رہتا ہون یعنی معشوق مجھسے بے ملے چلا گیا ہی اور مجھے رخصت نہین کیا کہ اُسکی آخری ملاقات اور اخیر کی نظر بجائے توشہ ہوتی اسلئے مین بے توشہ ہون ـ

کما قال المتنبی فی قصیدتہ

قِفَا قَلِيلًا بِهَا عَلَيَّ فَلَا	أَقَلَّ مِنْ نَظْرَةٍ أُزَوَّدُهَا
وَمَنْ يَكُنْ أُسْدُ الضَّوَارِي جُدُودَهُ	يَكُنْ لَيْلُهُ صُبْحًا وَمَطْعَمُهُ غَصْبَا

ترجمہ اور جسکے اجداد شیران زندہ ہون تو اُسکی رات بمنزلہ صبح کے اور اُسکا کہا تا چنین حیثیت سے ہوتا ہی رات بمنزلہ صبح کے یہ معنی کہ ظلمت شب اُسکے ارادونکو نہین روکتی ۔

ولستُ اُبالی بعد ادراکی العُلی	أکان تراثاً ما تناولتُ ام کسبا

التراث ہو المال الموروث ترجمہ مین بعد اسکے کہ معالی امور حاصل کرون اسبات کی پرواہ نہین کرتا کہ جو شئے حاصل کیا ہی وہ مال موروثی ہی یا میرا پیدا کیا ہوا ۔ غرض میرا مقصود حصول رفعت قدر ہی وگر ہیچ ۔

فرُبَّ غلامٍ علّم المجد نفسہ	کتعلیم سیف الدولۃ الدولۃ الضربا

ترجمہ سو بہت سے ایسے غلام ہین کہ انھون نے اپنی طبیعت کو بزرگی آپ سکہالی ہی یعنی بے تعلیم معلم کے جیساکہ سیف الدولہ نے اپنے اہلکاران دولت کو یا خود دولت کو شجاعت اور ضرب بے تعلیم معلم کے سکہالی ہے ۔

اذا الدولۃ استکفت بہ فی ملمّۃٍ	کفاہا فکان السیف والکف والقلبا

استکفت اراد بہ استعانت ترجمہ جبکہ دولت اس سے کسی صدمہ نازلہ مین مدد طلب کرتی ہی تو یہ اُسکو مدد کافی دیتا ہے اور اُسکے لئے سیف اور ہتھیلی اور دل بنجاتا ہی ۔ یعنی معمولی شمشیرزنی کچھ کام نہین دیتی اور سیف الدولہ دولت کے لئے تمام سامان شمشیرزنی کا دیتا ہے ۔

تُہابُ سیوفُ الہند وہی حدائدٌ	فکیف اذا کانت نزاریۃً عُربا

حدائد جمع حدیدۃ ۔ ترجمہ ہند کی تلوارونسے خوف کیاجاتا ہی حال آنکہ وہ صرف لوہے کی ہین کہ بے دوسرے کی مدد کے کچھ کام نہین دیتین ۔ پس اُسکا کیا حال ہوگا جبکہ وہ نزار بن معد بن عدنان کی نسل سے عربی ہو کر بے دوسرے کی مدد تمام کام کرسکتا ہے یعنی وہ تو ضرور قابل خوف ہوگا ۔

ویُرہبُ نابُ اللیث واللیث وحدہٗ	فکیف اذا کان اللیوثُ لہٗ صحبا

ترجمہ دندان شیر سے جبکہ وہ تنہا ہوتا ہے ڈرا جاتا ہے پس ڈر کا کیا حال ہوگا جبکہ اور بہت سے شیر اُسکے یار ہون یعنی اُس کا لشکر ۔

ویُخشی عبابُ البحر والبحر ساکنٌ	فکیف بمن یغشی البلاد اذا عبّا

عباب البحر ہو شدۃ امواجہ وتراکمہا ومنہ یسمی الفرس الشدید الجری ۔ والشد الشدید الجریان یعبوباً وعب جری وتدفق
ترجمہ شدۃ امواج بحر سے خوف کیاجاتا ہے باوجودیکہ وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے پس کیسا خوف ہوگا اُس شخص کا جو تمام شہرون کو ڈھانک لے جب جوش مارے ۔

علیمٌ باسرار الدیانات واللغی	لہٗ خطراتٌ تفضح الناس والکتبا

اللغی جمع لغۃ ترجمہ وہ ممدوح اسرار دیانت و راست کیشی اور مختلف زبانونکو خوب جانتا ہی اور اُسکے ایسے خیالات

ہین جو دم یعنی علما اور اُنکے کتب کو کم قدر و خوار کرتا ہے یعنی اُسکے خیال اتا ایسے ہین جاہ و رونکو نصیب نہین ہوئی ۔

فبوركت من غيث كأن جلودنا	به تنبت الديباج والوشي والعصبا

الدیباج معرب دیبا ۔ والوشی کلما کان فیہ الوان مختلفۃ ۔ والعصب برود الیمن ترجمہ سو تو برکت دیا جائیو تو ایسا ابر رحمت ہے گویا ہمارے جسمون کی کھالین اُسکے سبب دیبا و چادر منقش و چادر یمانی اوگاتین ہین یعنی تو ہمیشہ اِس قسم کے خلعت ہمکو عطا کرتا ہے ۔

ومن واهب جزلا ومن زاجر هلا	ومن هاتك درعا ومن ناثر قصبا

الجزل الکثیر ۔ وہلا ہو زجر للخیل ارادبہ السرعۃ ۔ والقصب المعی والجمع اقصاب ترجمہ اور تو برکت دیا جائیو اے وہ شخص کہ تو بہت بخشنے والا اور لڑائی مین گھوڑون کا ہنکانے والا اور زرہون کا چیرنے والا اور دشمن کے آنتون کا کاٹنے والا ہے ۔

هنيئا لأهل الثغر رأيك فيهم	وأنك حزب الله صرت لهم حزبا

رایک فاعل فعلہ ہنیئا واصلہ ثبت رایک ہنیئا لہم فحذف الفعل واقیمت الحال مقامہ فعملت فیہ عملہ وفی روایۃ لکنہم وہو الظاہر و حسنہ الد منصوب ترجمہ اہل سرحد کے لئے تیری رائے گوارا اور مبارک ہو اور یہ بات سچی کہ تو اے خدا کے گروہ و مددگار اُنکے لئے ناصر و معین ہو گیا ۔

وأنك رعت الدهر فيها وريبه	فإن شك فليحدث بساحتها خطبا

الضمیر ان فی فیہا و ساحتہا للارض وہی غیر مذکورۃ والعرب تضمر بغیر مذکور قال اللہ تعالی فوسطن بہ جمعا ای بالوادی وہو غیر مذکور ترجمہ اور یہ بات ہی کہ بیشک تو نے روئے زمین پر زمانہ اور اُسکے حوادث کو ڈرا دیا ہی سو اگر زمانہ میری قول مین شک رکھتا ہو تو اُسکو چاہیے کہ ساحت زمین پر کوئی حادثہ کر دکھائے سو ایسا ہرگز نہو سکیگا ۔

فيوما بخيل تطرد الروم عنهم	ويوما بجود تطرد الفقر والجدبا

ترجمہ سو تو ایک روز تو بذریعہ سوار دستے اپنے لوگون سے روم کو دفع کرتا ہی اور ایک روز بذریعہ اپنی بخشش کے فقر و قحط کے تکالیف دور کرتا ہے یعنی تو صاحب شجاعت و سخاوت ہے ۔

سراياك تترى والدمستق هارب	وأصحابه قتلى وأمواله نهبا

تتری تتابع متواترۃ ۔ نہبی ای منہوبۃ وہی فعلی ۔ والدمستق اسم ملک الروم ترجمہ تیرے لشکر لگاتار آتے ہین اور دمستق بھگوڑا ہے اور اُسکے ساتھی مقتول اور اُسکے اموال لوٹے گئے ہین ۔

أتى مرعشا يستقرب البعد مقبلا	وأدبر إذ أقبلت يستبعد القربا

مرعش حصن ببلد الروم من اعمال ملطیۃ ترجمہ دمستق قلعہ مرعش پر ایسی خوشی مین آیا کہ آتے ہوئے دوری کو نزدیکی

سمجھتا تھا اور جب تو اُسکی طرف متوجہ ہوا تو ایسا گھبرا کر بھاگا کہ نزدیکی کو دور سمجھتا تھا۔

ویقفل من کانت غنیمتہ رعبا	کذا یترک الاعداء من یکرہ القنا

ترجمہ جیسا دمستق تیرے سامنے سے بھاگا ایسا ہی جو نیزون کی آنچ نہین سہارتا دشمنون کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور ایسا ہی وہ شخص جسکا حصہ اور لوٹ طرف مقابل کا خوف اور رعب ہی خالی ہاتھ اس گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

صدور العوالی والمطہمۃ القبا	وہل ردعنہ باللقان وقوفہ

اللقان ثغر بلاد الروم۔ والمطہم۔ الذی یحسن منہ کل شئ علی حدتہ۔ والعوالی القنا۔ والقب الخیل المضمرۃ۔ وہو جمع اقب الضامر البطن ترجمہ اور کیا دمستق کے بمقام لقان کے ٹھہرنے نے اُس سے نیزون کے سینے اور نہایت عمدہ باجمال پتلی کمر کے گھوڑون کو دفع کردیا یعنی نہین بلکہ وہ خود بھاگ نکلا۔

کما یتلقی الھدب فی الرقدۃ الھدبا	مضی بعد ما التف الرماحان ساعۃ

الرماحان رماح الفریقین ترجمہ اسکے بعد کہ فریقین کے نیزے ایک ساعۃ ایک دوسرے سے ملے جیسے اوپر تلے کی پلکین باہم ملتی ہین وہ فوراً چلدیا۔

اذا ذکرتہا نفسہ لمس الجنبا	ولکنہ ولی وللطعن سورۃ

السورۃ الحدۃ والارتفاع۔ ترجمہ ولیکن دمستق ایسے وقت بھاگا کہ نیزہ بازی اُسکے لشکر پر نہایت تیزی سی ہو رہی تھی اور ایسا مدہوش ہوکر کہ جب اُس تیزی کو اُسکا نفس یاد دخیال کرتا تھا تو وہ اپنے پہلو کو ٹٹولنے لگتا تھا کہ مبادا نیزہ اُسکے پہلو مین لگگیا ہو اور سبب تیزی اور ہاتھ کی صفائی کے معلوم نہوا ہو۔

وشعث النصاری والقرابین والصلبا	وخلی العذاری والبطاریق والقری

العذاری جمع عذراء وہی البکر من النساء۔ والبطاریق جمع بطریق وہم امراء الجیوش جہ فرسانہ وشعث النصاری الرہبان والقرابین خواص الملوک واحدہم قربان ترجمہ اور وہ ایسے اضطرار مین بھاگا کہ وہ باکرہ عورتین اور سرداران لشکر اور اپنی بستیان اور پراگندہ مو نصاری یعنی راہب لوگ اور اپنی مصاحب اور اپنی صلیبین دشمن کے قبضہ مین چھوڑ گیا۔

حریصا علیہا مستہاما بہا صبا	اری کلنا یبغی الحیوۃ لنفسہ

المستہام الذی یغلب علیہ الحب فیہیم علی وجہہ۔ ونصب الثلاثۃ اسماء الفاعل علی الحال ترجمہ مین ہر ایک کو دیکھتا ہون کہ اپنی کوشش سے طالب حیات ہو ایسے حالمین کہ اُسپر حریص مدہوش عاشق ہے۔

وحب الشجاع النفس اوردہ الحربا	فحب الجبان النفس اوردہ البقا

ترجمہ سو نامرد کو اُسکے جان کے دوستی نے اُسکو لڑائی سے بچنے یا بقائے زندگی گھاٹ پر جا اتارا اور بہادر کو اُسکی جان کی دوستی نے اُسے لڑائی مین ڈالدیا یعنی نامرد کو زندگی کی دوستی نے لڑنے کی اجازت ندی اور بہادر نے اپنی زندگی

مرادی مین سمجھے خلاصہ یہہ کہ مطلب دونون کا ایک ہی اور تدبیرین مختلف

إِلَى أَنْ يُرَى إِحْسَانُ هَذَا لِذَا ذَنْبَا	وَيَخْتَلِفُ الرِّزْقَانِ وَالْفِعْلُ وَاحِدٌ

ترجمہ اور دو رزق مختلف ہوتے ہین حالانکہ فعل ایک ہوتا ہے یعنی دو شخص ایک کام کے لئے سعی کرتے ہین مگر ایک کامیاب ہوتا ہی اور دوسرا محروم۔ یہان تلک کہ اسکا احسان دوسرے کے لئے گناہ شمار ہوتا ہی خلاصہ یہہ کہ جو امر کامیاب شخص کے لئے محمود و بمنزلہ احسان سمجھا جاتا ہی وہی امر ناکام کے لئے غیر محمود اور گناہ۔

إِلَى الْأَرْضِ قَدْ شَقَّ الْكَوَاكِبَ وَالتُّرْبَا	فَأَضْحَتْ كَأَنَّ السُّورَ مِنْ فَوْقِ بَدْئِهِ

ترجمہ سو وہ قلعہ ایسا ہوگیا کہ گویا اُسکے دیوار نے اپنی بلندی کے شروع سے زمین تلک ستارون اور مٹی کو چیر ڈالا ہے یعنی گویا اُسکے دیوار کے آسمان اور زمین کے بیچ مین بنیاد رکھی گئی اور وہانسے جانب اعلی نے ستارون کو چیر دیا ہے اور جانب اسفل نے زمین کی تہ تلک کو۔

وَتَفْزَعُ فِيهَا الطَّيْرُ أَنْ تَلْقُطَ الْحَبَّا	تَصُدُّ الرِّيَاحُ الْهُوجُ عَنْهَا مَخَافَةً

الهوج جمع هوجاء وهی من الریح التی لاتستقیم فتارة تاتی من ہنا وتارة من ہنا ترجمہ جو بائی ہوائین اُس بلند قلعہ سے باز رہتے ہین یعنی وہان بسبب خوف عدم وصول یا ہیبت ممدوح نہین جا سکتین اور پرندے اُسکی غائت ارتفاع کے سبب اُس پر کا دانہ نہین چن سکتے اور اُنکے پر وہان تلک کی پرواز کی طاقت نہین رکھتے۔

وَقَدْ نَدَفَ الصِّنَّبْرُ فِي طُرْقِهَا الْعُطْبَا	وَتَرْدِي الْجِيَادُ الْجُرْدُ فَوْقَ جِبَالِهَا

الجرد القصار الشعر وهو من علامات العتق۔ وتردی من الردیان وهو ضرب من العدو ترجم فیه الارض بحوافرها والصنبر السحاب البارد وقیل هو من ایام العجوز وهی سبعة ایام۔ ویقال ان عجوزا کان لها سبعة اولاد خرج کل واحد منهم فی یوم من هذه الایام فقتله البرد۔ والعطب القطن ترجمہ ممدوح کے عمدہ کم مو گھوڑے اُس قلعہ کے پہاڑون پر بشدت دوڑتے ہین اور زمین کو ہی کے پر نیچے اوڑاتے ہین ایسے حال مین کہ ابر یخ بار نے اُسکی راہون پر برف کو مانند روئی کے دھنیا ہے مقصود تعریف گھوڑون اور شہ سوارون کی ہے۔

بَنَى مَرْعَشًا تَبًّا لِآرَائِهِمْ تَبَّا	كَفَى عَجَبًا أَنْ يَعْجَبَ النَّاسُ أَنَّهُ

ترجمہ اس سے زیادہ کیا کوئی تعجب کا امر ہوگا کہ لوگ تعجب کرتے ہین کہ سیف الدولہ نے ایسا عمدہ قلعہ مرعش کا بنا لیا سو اُنکی رائے ہلاک ہو جیو۔ یعنی ممدوح کی نسبت یہہ تعجب کرتے ہین کہ اُسنے ایسا مستحکم ولائق کا قلعہ کیونکر بنا لیا یہہ لوگ اُسکی مقدرت و مرتبت سے واقف نہین ہین اور اُنکی رائے نادرست ہے وہ تو اس سے بہتر بنا قائم کر سکتا ہے۔

إِذَا حَذِرَ الْمَحْذُورَ وَاسْتَصْعَبَ الصَّعْبَا	وَمَا الْفَرْقُ مَا بَيْنَ الْأَنَامِ وَبَيْنَهُ

ترجمہ اور لوگون اور ممدوح مین کیا فرق ہو جب ممدوح امر خوفناک سے مثل اورونکے ڈرے اور مشکل کام کو مشکل سمجھے۔

[illegible] أعدّته لأمرٍ معظّمٍ ۔۔۔ وسمّته دون العالم الصارم العضبا

الصارم والعضب السیف القاطع ترجمہ سلطنت نے اسکو کسی بڑے امر کے لئے طیار کیا ہے۔ اور سارے عالم کو چھوڑ کر اسکا نام شمشیر تیز و بران رکھا ہے یعنی سیف الدولہ۔

ولم تفترق عنه الأسنّة رحمةً ۔۔۔ ولم تترك الشام الأعادي له حبّا

ترجمہ اور دشمنوں کے نیزے اس سے ترس کھا کر پریشان نہیں ہوئے۔ اور دشمنوں نے ملک شام اسکے لئے براہ محبت نہیں چھوڑا بلکہ یہہ دونوں امر اسکی جرأت کے زور سے ظہور میں آئے ہیں۔

ولكن نفاها عنه غير كريمةٍ ۔۔۔ كريم الثنا ما سبّ قطّ ولا سبّا

الثنا بتقديم الثون مقصور يكون في الشر والخير يقال نثوت الكلام نثوا اذا اظهرته۔ والثناء الممدود بتقديم الثاء يكون في الخير وقال قوم بالعكس ترجمہ ولیکن ملک شام سے ان نیزوں اور دشمنوں کو نہایت ذلت کی حالت میں ایک شخص صاحب ذکر خیر نے کہ کبھی وہ دشنام نہیں دیا گیا اور نہ اس نے کسی کو دشنام دی یعنی سیف الدولہ نے جلا وطن کر دیا ہے۔

وجيشٍ يثنّي كلّ طودٍ كأنّه ۔۔۔ خريق رياحٍ واجهت غصنًا رطبا

وجیش عطف علی کریم والتثنیۃ الشق والضمیر فی کانہ عائد الی الجیش۔ والخریق الریح الشدیدۃ والطود الجبل العظیم ترجمہ اور دشمنوں کو شام سے نکالدیا ایسے لشکر نے کہ وہ بڑے پہاڑ کو چیر ڈالے اور اسکے برابر دو ٹکڑے کر دے اور اسکے کثرت کے سبب گویا وہ سخت ہوائیں ہیں جو شاخہای تر سے مقابل ہوتے ہیں کہ ایسے وقت میں ہوا سے آوازیں زیادہ پیدا ہوتی ہیں

كأنّ نجوم الليل خافت مغاره ۔۔۔ فمدّت عليها من عجاجته حجبا

قوله حجبا جمع حجاب ككتاب وكتب ومغاره اغارته ترجمہ گویا رات کے ستاروں نے اس لشکر کی غارتگری سے خوف کیا تو اپنے اوپر غبار لشکر سے پردے کھینچ لئے۔ یہہ کثرت غبار لشکر سے ستاروں کے پوشیدہ ہوجانے کی حسن تعلیل ہے۔

فمن كان يرضي اللؤم والكفر ملكه ۔۔۔ فهذا الذي يرضي المكارم والربّا

ترجمہ سو جو شخص کہ اسکی سلطنت بخل اور کفر کو پسند کرے اسے مبارک ہو مگر یہہ ممدوح وہ شخص ہے کہ خود سخاوت اور بخششوں کو اپنی عطا سے اور اپنے رب کو احیائے دین و جہاد سے راضی کرتا ہے۔ **وقال یعاتب سیف الدولة**

ألا ما لسيف الدولة اليوم عاتبا ۔۔۔ فداه الورى أمضى السيوف مضاربا

ترجمہ اے مخاطب سن کیا سبب ہے عتاب سیف الدولہ کا کہ وہ بوجہ مجھپر خفا ہے اسپر تمام خلق قربان ایسے حال میں کہ اسکی دھاریں تمام شمشیروں سے تیز ہیں۔

وما لي إذا ما اشتقت أبصرت دونه ۔۔۔ تنائف لا اشتاقها وسباسبا

التنائف جمع تنوفة وهي المفازة۔ والسباسب جمع سبسب وهي الارض البعيدة القفر ترجمہ اور مجکو کیا ہوگیا ہے

کہ جیسے مین اُسکی طرف مشتاق ہوتا ہون تو اُس سے ویسے بڑے جنگل و چٹیل میدان جنکا مین مشتاق نہین ہون دیکھتا ہون

وَقَدْ کَانَ یُدْنِی مَجْلِسِی مِنْ سَمَائِهِ ۔ اُحَادِثُ فِیهَا بَدْرَهَا وَالْکَوَاکِبَا

جعل مجلسہ کالسماء لعلو قدرہ وجعل من حولہ کالکواکب وجعلہ کالبدر بینہم ۔ ترجمہ اور سیف الدولہ میری مجلس کو اپنی مجلس سے جو علو قدر مین مثل آسمان کے ہے نزدیک کرتا تھا کہ مین اُس مجلس مین بدر مجلس یعنی سیف الدولہ اور ستارون سے یعنی اُسکے مصاحبون سے بات چیت کرتا رہتا تھا۔

حَنَانَیْکَ مَسْئُولًا وَلَبَّیْکَ دَاعِیًا ۔ وَحَسْبِیَ مَوْهُوبًا وَحَسْبُکَ وَاهِبَا

المنصوبات کلہا علی الحال او التمیز ۔ وحنانیک کلمۃ موضوعۃ موضع المصدر واستعملت مثناۃ کانہ حنان بعد حنان ای تحننا بعد تحنن وکذلک لبیک من لب بہ اذا لزمہ ترجمہ مین تجھسے بعجز وزاری پیش آتا ہون حالانکہ تو مسئول یعنی سوال کیا گیا ہے اور مین حاضر ہون کہتا ہون جبکہ تو مجھے بلانیوالا ہے اور اِس ارادہ کے لئے کہ کوئی بخشش کیا جاوے مین کافی ہون کیونکہ مین شکرگزاری و نشر ذکر خیر مین مامور ہون اور بخشش کرنے والا تو کافی ہے کہ سائل کو اور کسی کی حاجت نہین رہتی۔

أَهَذَا جَزَاءُ الصِّدْقِ إِنْ کُنْتُ صَادِقًا ۔ أَهَذَا جَزَاءُ الْکِذْبِ إِنْ کُنْتُ کَاذِبَا

ترجمہ اگر مین تیری مدح مین سچا ہون تو کیا یہہ تیرا عتاب میرے صادق ہونیکی جزا ہی اور کیا یہہ جزا جھوٹا کی ہی اگر مین جھوٹا ہون ۔ یعنی مین اِن دونون صورتون مین قابل عتاب نہین ہون صورت صدق مین تو ظاہر ہے اور صورت کذب مین اور زیادہ قابل قدر ہون۔

وَإِنْ کَانَ ذَنْبِی کُلَّ ذَنْبٍ فَإِنَّهُ ۔ مَحَا الذَّنْبَ کُلَّ الْمَحْوِ مَنْ جَاءَ تَائِبَا

ترجمہ اور اگر بالفرض میرا گناہ تمام گناہون کا مجموعہ ہے تو جواب یہہ ہی کہ جو شخص اپنے قصور سے تائب ہو جاوے تو وہ سب اپنے گناہ محو کر دیتا ہے۔

وقال و قد عرض علیہ سیوف مذہبۃ فیہا شئی غیر مذہب فامر بتذہیبہا وقال

أَحْسَنُ مَا یُخْضَبُ الْحَدِیدُ بِهِ ۔ وَخَاضِبَیْهِ النَّجِیعُ وَالْغَضَبُ

وخاضبیہ علی صیغۃ الجمع وفی روایۃ بصیغۃ التثنیۃ عطف علی ما وقال ابن فورجۃ خفض خاضبیہ علی القسم ای وحق خاضبیہ ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے لوہا رنگا جاوے اور عمدہ اُسکے رنگنے والون کا خون اور غصہ ہے غضب کو رنگنے والا اِس لئے کہا کہ وہ سبب خون ریزی ہوتا ہے ورنہ حقیقت مین رنگنا کام خون کا ہی اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے تلوار رنگی جاوے قسم ہی آبرو اُسکے رنگنے والون کی خون و غضب ہی۔

فَلا تَشْتَكِنْهُ بِالنُّضَارِ فَمَا	يَجْتَمِعُ الْمَاءُ فِيهِ وَالذَّهَبُ

ترجمہ سو اُس تلوار کو لوہا جڑ ہا کر گر عیب مت کر کیونکہ سونا اور آب دونوں اُسمین جمع نہین ہو سکتے - یعنی سونے سے آبداری جاتی رہے گی -

واشتکی سیف الدولہ من دمل فقال فیہ

أَيَدْرِي مَا أَرَابَكَ مَنْ يُرِيبُ	وَهَلْ تَرْقَى إِلَى الْفَلَكِ الْخُطُوبُ

اراب ای افزعک وما فاعل یدری ترجمہ جس مرض نے تجھے گھبرا دیا ہی کیا وہ جانتا ہی کہ کس عالی قدر کو ستایا ہے - یعنی دمل تیرے مرتبہ سے ناواقف ہی ورنہ وہ تجکو تکلیف ندیتا - اور پھیر متعجبانہ کہتا ہے کہ کیا آسمان تلک (یعنی تجھہ تلک کہ تو رفعت شان مین اُسکے مانند ہے) مصائب چڑہ سکتین ہین -

وَجِسْمُكَ فَوْقَ هِمَّةِ كُلِّ دَاءٍ	فَقُرْبُ أَقَلِّهَا مِنْهُ عَجِيبُ

ترجمہ اور تیرا جسم ہر مرض کی ہمت سے بالا تر ہے سو قرب کمتر مرض کا تیرے جسم سے عجیب ہے -

يُجَمِّشُكَ الزَّمَانُ هَوًى وَحُبًّا	وَقَدْ يُؤْذَى مِنَ الْمِقَةِ الْحَبِيبُ

التجمیش شبہ الملاعبہ والمغازلہ ترجمہ زمانہ براہ محبت و دوستی تجھسے دل لگی کرتا ہے یعنی زمانہ بطور احباب تجھسے چھیڑ چھاڑ رکھتا ہی اور کبھی دوست دوست کی محبت سے تکلیف دیا جاتا ہے - سو یہان یہہ ہی صورت ہے -

وَكَيْفَ تُعِلُّكَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ	وَأَنْتَ لِعِلَّةِ الدُّنْيَا طَبِيبُ

ترجمہ اور دنیا تجکو کوئی بیماری کسطرح دیسکتی ہی جبکہ تو دنیا کی بیماری کا طبیب ہی کہ اُس سے امراض ظلم دور کرتا ہی؛

وَكَيْفَ تَنُوبُكَ الشَّكْوَى بِدَاءٍ	وَأَنْتَ الْمُسْتَغَاثُ لِمَا يَنُوبُ

ترجمہ اور تجکو شکایت کسی مرض کی کسطرح ہو سکتی ہے اور حال یہہ ہی کہ تو ہر مصیبت کا فریاد رس ہی -

مَلِلْتَ مُقَامَ يَوْمٍ لَيْسَ فِيهِ	طِعَانٌ صَادِقٌ وَدَمٌ صَبِيبُ

المقام مفتوحا و مضموما الاقامتہ ترجمہ تو اُس روز کے قیام سے جسمین اچھی نیزہ بازی و بہتا خون نہین یعنی دشمنون کا تو تنگ دل ہو جاتا ہی

وَأَنْتَ الْمَرْءُ تُمْرِضُهُ الْحَشَايَا	لِهِمَّتِهِ وَتَشْفِيهِ الْحُرُوبُ

الحشایا جمع حشیتہ وہی الفرس المحشوۃ ترجمہ اور تو ایسا بہادر جفاکش مرد ہے کہ اُسکو پہنیے نرم گدی بسبب اُسکی عالی ہمت کے بیمار کرتی ہین اور لڑائیان اُسکو شفا بخش ہین -

وَمَا بِكَ غَيْرُ حُبِّكَ أَنْ تَرَاهَا	وَعِثْيَرُهَا لِأَرْجُلِهَا جَنِيبُ

ضمیر تراہا للخیل وان لم یجر لہا ذکر لانہ قد تقدم ما دل علیہا من ذکر الحرب والطعان - والعثیر الغبار و من لطائف العلامتہ فی شرح المفتاح العثیر الغبار ولا تفتح فیہ العین - وان ترا فی موضع نصب بحبک والجنیب المجنوب المقود ترجمہ اور تجکو کچھ مرض و تکلیف نہین ہے سوا تیرے دوست رکھنے اس بات کو کہ دیکھے تو اُن گھوڑون کو ایسے حال مین کہ اُنکا غبار اُن کے

یا ولکا ساتھی اور تابع ہو یعنی اصل سبب تیری تکلیف کا یہہ ہی کہ تو اسپ دوانی و شمشیر رانی و میدان جنگ و قتل اعدا کا شائق ہی اور اس ویس نے تجھے اس امر سے روک رکھا ہے۔

مُجَلِّحَةً لَهَا أَرْضُ الأَعَادِي	وَلِلسُّمْرِ المَنَاخِرُ وَالجُنُوبُ

مجلحۃ بفتح اللام وتقدیم الجیم علی الحاء المہملۃ وفی القاموس المجلح المحمد المأکول واراد بالمجلحۃ ہہنا لمطیعۃ المنقادۃ وروی الخوارزمی مجلۃ ای اجلت لہا ارض الاعداء ترجمہ دیکھے تو ان گھوڑونکو ایسے حال ہین کہ دشمنون کی زمین انکی مطیع و تابع ہو اور گندم گون نیزونکے دشمنون کی ناکین اور پہلو منقاد ہون۔

فَقَرِّطْهَا الأَعِنَّةَ رَاجِعَاتٍ	فَإِنَّ بَعِيدَ مَا طَلَبَتْ قَرِيبُ

قرط الفارس عنان فرسہ اذا القاہ وارخاہ الی الاذن وہی موضع القرط او یدیدہ فی العنان حتی یصل الی ذالک الموضع والقرط فی اسفل الاذن والشنف فی اعلاہا فالتقریط ہہنا اولی من التشنیف ترجمہ سو گھوڑون کی باگین جبکہ وہ دشمنون کی طرف لوٹتے ہین اونکے کانون کے نیچے تلک ڈھیلے چھوڑدے کیونکہ اس صورت مین ان کا بعید مطلوب قریب ہی یعنی وہ فوراً دشمنون کی سرون پر پہونچ جاوینگے۔

إِذَا دَاءٌ هَفَا بُقْرَاطُ عَنْهُ	فَلَمْ يُعْرَفْ لِصَاحِبِهِ ضَرِيبُ

ہفا ذہب وطار وہفا الشئی فی الہواء ذہب۔ والضریب المثل والشکل والشبہ ترجمہ جبکہ بقراط کسی مرض کے بیان سے چوک گیا تو اس مریض کا کوئی مثل و مانند نہوگا کیونکہ بقراط نے تمام امراض متعارفہ کو ذکر کیا ہی پس جب کوئی مریض اپنے مرض مین مبتلا ہو جسکو بقراط نے ذکر نہین کیا تو وہ مریض بے شبہہ بے مثل ہوگا۔ واحدی نے اسکی شرح یہہ لکھی ہے کہ وہ مرض جسکا بقراط نے علاج نہین لکھا یہہ ہی کہ کوئی شخص ایکبار وزنہ لڑے تو وہ ملول ہو جاوے اور نرم گدے اسکو بیمار کر دین اور وہ جنگ و جدل سے شفا پاوے تو متنبی کہتا ہی کہ ایسا مریض بے مثل ہے دیکھنے مین نہین آیا۔ اور ایک جماعت شارحین دیوان ہٰذا کہتے ہین کہ اصح یہہ ہی کہ اذا بفتح ہمزہ ہی جو واسطے تقریر یا استفہام محض کے ہی۔ جبکہ متنبی نے سیف الدولہ کا ذکر کیا اور یہہ کہ وہ لڑائی کا عاشق ہے تو اب وہ کہتا ہی کہ کیا یہہ وہ مرض ہی کہ اسکو بقراط نے نجانا۔

بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الوَضَّاءِ تُمْسِي	جُفُونِي تَحْتَ شَمْسٍ مَا تَغِيبُ

الوضاء والوضی المبالغ فی الوضاءۃ وہی الحسن ترجمہ بسبب روشن رو سیف الدولہ کے میری چشم دیدہ ایسے آفتاب کو دیکھتے رہتے ہین جو کبھی غائب نہین ہوتا ورنہ یہہ آفتاب معروف تو رات کو غائب ہو جاتا ہے۔

فَأَغْزُو مَنْ غَزَا وَبِهِ اقْتِدَارِي	وَأَرْمِي مَنْ رَمَى وَبِهِ أُصِيبُ

ترجمہ سو مین اس سے لڑتا ہون جس سے وہ لڑتا ہی اور میرا بل اسکے سبب سے ہے اور مین اسکے تیر مارتا ہون جسکے وہ تیر مارتا ہے اور اسکے سبب کامیاب ہوتا ہون۔

وَلِلْحُسَّادِ عُذْرٌ اَنْ يَشِحُّوا	عَلٰى نَظَرِيْ اِلَيْهِ وَاَنْ يَذُوْبُوْا

ان یشحوا فی موضع نصب باسقاط حرف الجر ای فی ترجمہ اگر حاسد لوگ ابیات مین بخل کرین کہ مین ممدوح کو دیکھون تو وہ اس بخل مین اور اس امر مین کہ میرے حسد کے سبب وہ گلجاوین معذور ہین کیونکہ یہہ بات قابل حسد ہے۔

فَاِنِّيْ قَدْ وَصَلْتُ اِلٰى مَكَانٍ	عَلَيْهِ تَحْسُدُ الْحَدَقَ الْقُلُوْبُ

ترجمہ کیونکہ بیشک مین ایسے مرتبہ کو پہونچگیا ہون کہ اُس پر دل آنکھو پر حسد کرتے ہین کہ کیون آنکھین دیکھتی ہین اور ہم محروم ہین پس جب یہہ حال ہے تو اگر کوئی اور حسد کرے تو وہ معذور ہے۔ وما احسن ما قیل ؎

غیرت از چشم برم روئے تو دیدن ندہم ٭ گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

وقال وقد اوقع سیف الدولہ ببنی کلاب لحدث احدثوہ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ وہو معہ فادرکہم واوقع لیلا وقتل منہم

بِغَيْرِكَ رَاعِيًا عَبِثَ الذِّئَابُ	وَغَيْرَكَ صَارِمًا ثَلَمَ الضِّرَابُ

راعیا وصار ما حالان وقیل تمیزان ترجمہ جس حال مین تو گلہ بان نہو اور کوئی اور راعی ہو تو بھیڑ بکریونکو بھیڑئے نقصان پہونچا ہین اور جبکہ تیرے سوائے کوئی اور تلوار کا وار کرنیوالا ہو تو تلوار مین دندانے پڑ جاتے ہین۔

وَتَمْلِكُ اَنْفُسَ الثَّقَلَيْنِ طُرًّا	فَكَيْفَ تَحُوْزُ اَنْفُسَهَا كِلَابُ

ترجمہ اور تو جن وانس کے تمام جانونکا مالک ہی پس بنے کلاب اپنی جانون کی کسطرح مالک ہو سکتے ہین۔

وَمَا تَرَكُوْكَ مَعْصِيَةً وَلٰكِنْ	يُعَافُ الْوِرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّرَابُ

ترجمہ اور بنے کلاب تیرے آگے سے براہ معصیت نہین بھاگے بلکہ اس باعث کہ گھاٹ پر جانا اُس حال مین مکروہ معلوم ہوتا ہے جب وہان کا پانی موت ہو۔

طَلَبْتَهُمُ عَلٰى الْاَمْوَاهِ حَتّٰى	تَخَوَّفَ اَنْ تُفَتِّشَهُ السَّحَابُ

ترجمہ تونے انکو تمام پانیوں پر تلاش کیا۔ یہان تلک کہ ابر اس بات سے ڈر گیا کہ تو انکو اُس مین بھی ڈھونڈھے کیونکہ پانی کا وہ بھی اُٹھانیوالا ہے۔

فَبِتَّ لَيَالِيًا لَا نَوْمَ فِيْهَا	تَخُبُّ بِكَ الْمُسَوَّمَةُ الْعِرَابُ

المسومۃ المعلمۃ ذوات الشیات۔ وتخب بک تعدو بک ترجمہ سو تو نے بہت سی راتین گزاری جنمین خواب کا نام بھی نہ تھا ایسے حالمین کہ نشانمند عربی گھوڑے تجکو جلد لئے جاتے تھے۔ جو گھوڑا اچھا ہوتا ہی اُسپر عمدگی کا نشان کر دیتے ہین۔

يَهُزُّ الْجَيْشُ حَوْلَكَ جَانِبَيْهِ	كَمَا نَفَضَتْ جَنَاحَيْهَا الْعُقَابُ

ترجمہ تیرے گرد لشکر اپنے دونون بازو اسی طرح ہلاتا ہی جیسا عقاب درندہ پرندہ اپنے دونون بازو شکار پر یا بوقت پرواز ہلاتا ہے ممدوح کو جب قلب لشکر مین تھا اُس عقاب کے ساتھ تشبیہ دی ہی جو اپنے بازوؤنکو اڑنے کے لئے حرکت دیتا ہے۔

وَتَسْاَلُ عَنْهُمُ الْفَلَوَاتِ حَتّٰی	اَجَابَكَ بَعْضُهَا وَهُمُ الْجَوَابُ

ترجمہ اور تو اُنکو جنگلون سے پوچھتا رہا یعنی اُن مین تلاش کرتا رہا یہان تلک بعض جنگلون نے تجھے جواب دیا اور وہ بنی کلب خود جواب تھے یعنی بعض جنگلون مین وہ مل گئے۔

فَقَاتَلَ عَنْ حَرِيْمِهِمْ وَفَرُّوْا	نَدٰى كَفَّيْكَ وَالنَّسَبُ الْقُرَابُ

القراب القریب ترجمہ جس حال مین وہ بھاگ گئے تو تیرے دونون ہاتھون کی سخاوت اور قریب رشتہ داری نے جو تجھمین اور اُنمین تھی اُنکے اہل وعیال کیطرف سے تجھسے لڑائی کی اور تجکو اُن سے روکا یعنی تونے بسبب اپنی سخاوت وقرب نسب کے اُنکو بندی نہ بنایا۔

وَحِفْظُكَ فِيْهِمْ سَلْمٰى مَعَدٍّ	وَاَنَّهُمُ الْعَشَائِرُ وَالصِّحَابُ

وحفظک معطوف علی ندی۔ واراد بسلمی معد ربیعۃ ومضر لانہ من ربیعۃ وبنو کلاب من مضر وربیعۃ ومضر ابنا نزار بن معد بن عدنان۔ والصحاب جمع صاحب ترجمہ اور اُنکی اہل وعیال سے تجکو حفاظت آبروے واجداد گذشتہ بیٹے معد یعنی ربیعہ ومضر بیٹیون نزار بن معد بن عدنان نے اور اسبات نے کہ وہ تیرے کنبہ اور دوست ہین روکا۔

تُكَفْكِفُ عَنْهُمُ صُمَّ الْعَوَالِيْ	وَقَدْ شَرِقَتْ بِظُعْنِهِمُ الشِّعَابُ

تکفکف یعنی تکف۔ والعوالی الرماح۔ والظعن جمع ظعینۃ وہی المرأۃ ما دامت فی الہودج ثم اطلق لکل امرأۃ ترجمہ تونے اپنی ٹھوس نیزے ایسے حال مین روکتا تھا کہ پہاڑ کی گھاٹیان اُن کی عورتون سے بھر گئین تھین اور اُن کو اُس سے اچھو آنے لگا تھا۔

وَاُسْقِطَتِ الْاَجِنَّةُ فِی الْوَلَايَا	وَاُجْهِضَتِ الْحَوَائِلُ وَالسِّقَابُ

الاجنۃ جمع جنین وہو الولد فی بطن امہ۔ والولایا جمع ولیۃ وہی شیء البرذعۃ تجعل علی سنام البعیر ہی کسا تجعل تحت البرذعۃ واجہضت سقطت۔ والحوائل جمع حائل وہی الانثی من اولاد الابل والسقاب جمع سقب وہو الذکر منہا ترجمہ اور بسبب شدت خوف ومحنت فرار اُن کی حاملہ عورتون کے بچے عرق گیرون مین اور اُن کے اونٹیون کے مادہ ونر بچے گر پڑے یعنی وہ تو گئین۔

وَعَمْرٌو فِیْ مَيَامِنِهِمْ عُمُوْرٌ	وَكَعْبٌ فِیْ مَيَاسِرِهِمْ كِعَابُ

عمرو وکعب قبیلتان من بنی کلب ترجمہ جب بنی کلب کے قبیلے مختلف اطراف کو بھاگے تو بنی عمرو اُنکے دہنے طرف مین بہت سے عمرو ہو گئے اور کعب اُنکی بائین سمتون مین بہت سے کعب یعنی ہر قبیلہ پریشان ہو کر کئی قبیلہ بن گئے

وَقَدْ خَذَلَتْ أَبُو بَكْرٍ بَنِيهَا | وَخَاذَلَهَا قُرَيْظُ وَالضِّبَابُ

ترجمہ اور قبیلہ ابوبکر نے اپنے بیٹونکو چھوڑ دیا اور قبیلہ مذکور کو قبائل قریظ و ضباب نے یعنی ایک کو دوسرے کی خبر نرہی۔

إِذَا مَا سِرْتَ فِي آثَارِ قَوْمٍ | تَخَاذَلَتِ الْجَمَاجِمُ وَالرِّقَابُ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے نشانہائے قدم کے پیچھے جاتا ہی تو انکی کھوپریان اور گردنین ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہین یعنی انکی گردن کہین گرتی ہی اور کھوپری کہین۔

فَعُدْنَ كَمَا أُخِذْنَ مُكَرَّمَاتٍ | عَلَيْهِنَّ الْقَلَائِدُ وَالْمَلَابُ

الملاب ضربٌ من الطیب ترجمہ جب بنے کلاب بھاگ نکلے اور انکی عورتین گرفتار ہوئین تو تو نے انکو بلحاظ کرم قوم کے باعزت و آبرو رخصت کیا سو جیسے وہ گرفتار ہوئین تھین ویسے ہی بے کسی تکلیف کے ایسی آبرو سے لوٹین جیسے ہی نہین گئے تھین کہ انپر انکی ہار اور خوشبو تھی۔ غرض انکی کوئی چیز چھینی نہین گئی۔

يُثِبْنَكَ بِالَّذِي أَوْلَيْتَ شُكْرًا | وَأَيْنَ مِنَ الَّذِي تُولِي الثَّوَابُ

ترجمہ تو نے جو انکو عزت و آبرو عطا کے اسکا وہ شکر کرتے ہین اور تیری عطا کے روبرو انکی شکر گذاری اور عوض کے کچھ قدر نہین ہے بلکہ عطا زائد ہے۔

وَلَيْسَ مَصِيرُهُنَّ إِلَيْكَ شَيْنًا | وَلَا فِي صَوْنِهِنَّ لَدَيْكَ عَابُ

ترجمہ انکا گرفتار ہوکر تیرے پاس آنا انکے لئے کچھ برائی نہین اور نہ انکا تیرے پاس محفوظ رہنا کچھ عیب ہے۔

وَلَا فِي فَقْدِهِنَّ بَنِي كِلَابٍ | إِذَا أَبْصَرْنَ غُرَّتَكَ اغْتِرَابُ

ترجمہ اور نہ اس سبب سے کہ اونکی لٹسے قبائل و عشائر یعنی بنے کلاب گم ہوئی انپر کچھ آثار غربت ہین جبکہ انھون نے تیرا روے روشن دیکھا۔ کیونکہ وہ تیرے قوم کے ہین پس گویا وہ اپنے کنبے مین ہین۔

وَكَيْفَ يَتِمُّ بَأْسُكَ فِي أُنَاسٍ | تُصِيبُهُمْ فَيُؤْلِمُكَ الْمُصَابُ

ترجمہ اور کسطرح تیرا خوف ان لوگون پر پورا ہو سکتا ہی کہ جب تو کچھ انکو تکلیف دی تو انکی مصیبت تجکو ستاوے۔

تَرَفَّقْ أَيُّهَا الْمَوْلَى عَلَيْهِمْ | فَإِنَّ الرِّفْقَ بِالْجَانِي عِتَابُ

ترجمہ اگرچہ وہ لوگ گنہگار و خطادار ہین ای مولی تو انپر نرمی فرما کیونکہ نرمی گنہگار کے حق مین عتاب ہی کہ اثر انفعال کے بوجہ کے مارے مرجاتا ہی اور جیتے جی کبھی سر نہین اٹھاتا ہی اور ہمیشہ کے لئے غلام بنجاتا ہے۔

وَإِنَّهُمْ عَبِيدُكَ حَيْثُ كَانُوا | إِذَا تَدْعُو لِحَادِثَةٍ أَجَابُوا

ترجمہ اور بیشک وہ تیرے غلام ہین جہان ہون جب تو انکو کسی حادثہ کے وقت بلا دیگا فوراً حاضر ہونگے۔

وَعَيْنُ الْمُخْطِئِينَ هُمُ وَلَيْسُوا | بِأَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطِئُوا فَتَابُوا

ترجمہ وہ لوگ عین خطاکار ہین اور وہ اُس گروہ مین جو خطا کرکے تائب ہوئے اول نہین ہین بلکہ اُنسے پہلے بہت سے خطا کرنیوالون نے توبہ کی ہی اور اُنکی توبہ قبول ہوئی ہے پس ایسا ہی تجکو مناسب ہے -

وَهَجْرُكَ هَجْرُهُمْ لَهُمْ عِقَابُ	وَأَنْتَ حَيَاتُهُمْ غَضِبَتْ عَلَيْهِمْ

ترجمہ اور تو اُنکی ایسی زندگی ہی جو اُنپر خفا ہوگئی ہی اور اُنکو اپنی زندگی کا چھوڑنا ہی بڑا عذاب ہے کہ اس سے زیادہ کیا تکلیف ہوگی -

وَلَكِنْ رُبَّمَا خَفِيَ الصَّوَابُ	وَمَا جَهِلَتْ أَيَادِيَكَ الْبَوَادِي

البوادی اہل البدو ترجمہ اور تیری نعمتون کو دیہاتی اور جنگلی لوگ بھول نہین گئے مگر بسا اوقات درست بات پوشیدہ ہوجاتی ہی اس صورت مین بوادی جہلت کا فاعل ہوا - اور یہہ بھی احتمال ہے کہ بوادی صفت ایادی کے ہو اور فاعل جہلت کا مضمر ہو اس صورت مین بوادی کے معنے النعما الظاہرات کے ہونگے اور ترجمہ یہہ ہوگا کہ وہ لوگ تیرے نعما سے ظاہر ہوکر بھول نہین گئے الخ -

وَكَمْ بُعْدٍ مُوَلِّدُهُ اقْتِرَابُ	وَكَمْ ذَنْبٍ مُوَلِّدُهُ دَلَالُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ ہونگا پیدا کرنیوالا ناز و دلال ہوتا ہی اور بہت سی دوری کا پیدا کرنیوالا نزدیکی اور قربت ہوتی ہی یعنی اکثر ناز احد الطرفین گناہ کی حد کو پہونچ جاتا ہی اور قریب نسب کے گھمنڈ پر ایسی بات پیدا ہوجاتی ہی جسکا انجام دوری ہوتا ہے ایسے ہی بنے کلب کے حرکات ہین -

فَحَلَّ بِغَيْرِ جَارِمِهِ الْعَذَابُ	وَجُرْمٍ جَرَّهُ سُفَهَاءُ قَوْمٍ

ترجمہ اور بہت سے گناہ قوم کے کمینے لوگ کر بیٹھتے ہین اور عذاب غیر مجرم پر نازل ہوتا ہی یعنی وہ ناحق مارا جاتا ہے

فَقَدْ يَرْجُو عَلِيًّا مَنْ يَهَابُ	فَإِنْ هَابُوا بِجُرْمِهِمُ عَلِيًّا

ترجمہ سو وہ اگر اپنے جرم کے سبب علی یعنی سیف الدولہ سے ڈر گئے ہین تو اُس سے ہر خائف امید عفو رکھتا ہے بنی کلب ناامید نہون -

فَمِنْهُ جُلُودُ قَيْسٍ وَالثِّيَابُ	وَإِنْ يَكُ سَيْفُ دَوْلَةِ غَيْرِ قَيْسٍ

ترجمہ اور اگر چہ سیف الدولہ بنی قیس مین نہین ہے مگر سیف الدولہ کی عطا سے کھال اور کپڑے قیس کے بدن یعنی وہ اُسی کے ساختہ پرداختہ ہین -

وَفِي أَيَّامِهِ كَثُرُوا وَطَابُوا	وَتَحْتَ رَبَابِهِ نَبَتُوا وَأَثُّوا

اثوا کثروا - والرباب غیم متعلق بالسحاب من تحتہ یضرب الی السواد ترجمہ اور وہ لوگ اُسی کے ابر عطا کے تلے جمے اور بہت بڑہے اور اُسی کی سلطنت مین زیادہ اور خوشحال ہوئے -

وتحت لوائه ضربوا الاعادی   وذل لهم من العرب الصعاب

ترجمہ اور اسی کے جھنڈے کے تلے اُنھون نے اپنے دشمنون کو مارا اور سخت دشمن یعنی غیر مطیع عرب اُن کے تابع ہو گئے یعنے بحمایتہ قوت ممدوح۔

ولو غیر الامیر غزا کلابا   ثناہ عن شموسہم ضباب

الضباب جمع ضبابۃ وہی سحابۃ تغشی الارض کالدخان۔ وکنی بالشموس عن السادات وبالضباب عن الرعاع ترجمہ اور اگر امیر سیف الدولہ کے سوا کوئی اور شخص بنے کعب سے لڑتا تو اُسکو اُنکے گھٹیا لوگ اور رعیت اپنے سردارون اور مکھیا لوگون سے ہٹا دیتے مگر ممدوح کے مقابلہ مین کیا کر سکتے۔

ولاقی دون ثایہم طعانا   یلاقی عندہ الذئب الغراب

الثای جمع ثایۃ وہی حجارۃ تجعل حول البیت یاوی الیہا الراعی لیلاً وہی مرابض الغنم ومبارک الابل ولاقی معطوف علی ثناہ ترجمہ اور وہ غیر بصورت حملہ اُنکے گھر کے پتھرونکے احاطے ورے لیسے نیزے بازی سے ملاقات کرتا کہ وہان ہی اُسکے ہمراہیون کا ایسا کھیت پڑتا جسکے پاس کوے بھیڑیے سے ملاقات کرتا یعنی مقتولونکے نعش پر۔

وخیلا تغتذی ریح الموامی   ویکفیہا من الماء السراب

وخیلا معطوف علی طعانا۔ والموامی واحد یا موماۃ وہی المفازۃ ترجمہ اور ایسے گھوڑون جفاکش سے ملاقات کرتا جو بے آب ودانہ میدانون کو قطع کرتے ہین کیونکہ اُنکی غذا جنگلون کی ہوا اور اُنکا پانی سراب یعنی دھوکا ہے یعنی پانی کے عوض دھوکے کو جو پانی کے ہمرنگ ہوتا ہے پانی سمجھکر سیر ہو جاتے ہین۔

ولکن ربہم اسری الیہم   فما نفع الوقوف ولا الذہاب

ارب السد تعالی ولا یقال لغیرہ الا بالاضافۃ غالباً ترجمہ ولیکن اُنکا مالک راتون رات اُنپر چڑھ آیا سو ٹھہرنے اور مقابلہ کرنے نے اُنکو فائدہ نہ بخشا اور نہ بھاگنے نے بہرحال گرفتار ہو گئے۔

ولا لیل اجن ولا نہار   ولا خیل حملن ولا رکاب

ترجمہ سو ایسے حال مین نہ اُن کو رات نے چھپایا اور نہ دن نے اور نہ گھوڑون نے اُن کو اُٹھایا اور نہ شترون نے غرض حیران رہ گئے۔

رمیتہم ببحر من حدید   لہ فی البر خلفہم عباب

ترجمہ تو نے اُن کے ایک لوہے کا ایسا دریا پھینک مارا کہ اُس دریا کو اُنکے پیچھے خشکی مین تموج تھا۔ لشکر کو دریا آہن کہا بسبب کثرت آہن پوشون کے۔

فمساہم وبسطہم حریر   وصبحہم وبسطہم تراب

ترجمہ سو ممدوح نے اُن کو بوقت شام ایسے حال مین جالیا کہ اُن کے بچھونے حریر کے تھے اور اُن کو بوقت
صبح ایسا چھوڑا کہ اُن کے بچھونے مٹی تھے یعنی اُن کو قتل کر کے زمین پر گرادیا یا سب لوٹ لیا اور فرش تلک
نچھوڑا سوائے مٹی کے۔

وَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ قَنَاةٌ　　كَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ خِضَابُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُن مین سے جسکے ہاتھ مین نیزہ تھا وہ اُس عورت کے مانند ہوگیا جسکا
ہاتھ مہندی سے رنگا ہوا تھا کوئی لڑ نہ سکا۔

بَنُو قَتْلَى أَبِيكَ بِأَرْضِ نَجْدٍ　　وَمَنْ أَبْقَى وَأَبْقَتْهُ الْحِرَابُ

بنو قتلی خبر مبتدا محذوف ای ہم ومن معطوف علیہ۔ والحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجل
ترجمہ یہہ لوگ تیرے باپ کے مقتولون کے بیٹے زمین نجد مین ہین اور اُن لوگون کے بیٹے جن کو تیرے باپ نے اور نیزون
نے باقی رکھا تھا۔

عَفَا عَنْهُمْ وَأَعْتَقَهُمْ صِغَارًا　　وَفِي أَعْنَاقِ أَكْثَرِهِمْ سِخَابُ

السخاب قلادۃ تتخذ من قرنفل وغیرہ ولیس فیہا من الجوہر شیٔ یلبسہا الصبیان وجمعہا سخب۔ ترجمہ تیرے باپ نے
انکو معاف کیا اور بچپن مین آزاد کردیا ایسے حال مین کہ انکے اکثر کی گردنون مین لونگ وغیرہ کے ایسے ہار تھے جنمین جواہر نہین ہوتے ہین اور لڑکے پہنتے ہین۔

وَكُلُّكُمُ أَتَى مَأْتَى أَبِيهِ　　فَكُلُّ فَعَالِ كُلِّكُمُ عُجَابُ

ترجمہ اور تم مین ہر ایک نے اپنے باپ کے سے کام کئے سو سب کام تم سب کے عجب ہین۔ اُنسے یہہ تعجب ہے
کہ باوجود سزائے سابق کیون تیری نافرمانی کی اور تجھسے یہہ عجب ہے کہ باوجود عصیان مکرر تونے کیون عفو کردیا
اور لایلدغ المؤمن من جحر مرتین پر عمل نکیا اور بعض شراح نے مصرعہ اول کے یہہ معنی کہے ہین کہ تونے اُنکا قصور
اپنے باپ کے مانند معاف کردیا۔ اور اُنھون نے تیری عاجزی ایسی کی جیسے اُنکے باپون نے تیرے باپ کی کی تھی۔

كَذَا فَلْيَسْرِ مَنْ طَلَبَ الْأَعَادِي　　وَمِثْلَ سُرَاكَ فَلْيَكُنِ الطِّلَابُ

ترجمہ جو شخص اپنے دشمنو کو تلاش کرے اُسے ایسی ہی چال چلنی چاہئے اور جیسا تونے اُنکو رات کو جا مارا
تلاش ایسی ہی مناسب ہے۔

وقال یرثی اخت سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین سنۃ اثنین وخمسین وثلثمائۃ

يَا أُخْتَ خَيْرِ أَخٍ يَا بِنْتَ خَيْرِ أَبٍ　　كِنَايَةً بِهِمَا عَنْ أَشْرَفِ النَّسَبِ

ترجمہ اے اچھے بھائی یعنی سیف الدولہ کی بہن اور اے اچھے باپ یعنی ابوالہیجا کی بیٹی ان دونون کنیتونسے

کنایہ کرتا ہون ایک شخص اشرف النسب سے یعنے یہہ کنیت اور نسب ایسا مشہور ہے کہ اُس کے کہتے ہی وہ مسماۃ مقرر و متعین ہوجاتی ہے۔

اُجِلُّ قَدْرَكِ اَنْ تُسْمٰى مُؤَبَّنَةً	وَمَنْ كَنَاكِ فَقَدْ سَمَّاكِ لِلْعَرَبِ

مؤبنۃ من التابین وہو مدح المیت ترجمہ تیری مرتبہ کو مین اس سے بڑا جانتا ہون کہ بحالت تعریف مردہ تیرا نام لیاجاوے اور جسنے تیرے اوصاف یا کنیت بیان کی تو بسبب غایت ناموری کے بیشک عرب کے روبرو تیرا نام لیا۔

لَا يَمْلِكُ الطَّرِبُ الْمَحْزُوْنُ مَنْطِقَهٗ	وَدَمْعَهٗ وَهُمَا فِيْ قَبْضَةِ الطَّرَبِ

الطرب خفۃ تعرض للانسان من فرط السرور او الحزن والمراد بہ ہہنا ما یلحقہ من الحزن ترجمہ بے چین مغموم اپنی گویائی اور اپنے آنسو پر اختیار نہین رکھتا بلکہ یہہ دونون بیچینی اور غم کے قبضہ مین ہین۔

غَدَرْتَ يَا مَوْتُ كَمْ اَفْنَيْتَ مِنْ عَدَدٍ	بِمَنْ اَصَبْتَ وَكَمْ اَسْكَتَّ مِنْ لَجَبٍ

اللجب الصوت الجلبۃ ترجمہ فریب دیا تونے ای موت کہ نام تو ایک شخص کے مارنے کا لیا اور اُس کی موت کے سبب ہزارون کو جنکی زندگی اُسکے باعث تھی فنا کردیا اور بہت سے ارباب حوایج کے غل و شور جو اُس کے دروازہ پر رہتے تھے یکلخت بند کردئے۔ اور ایک احتمال یہہ بھی ہے کہ اصبت کا خطاب سیف الدولہ کی طرف ہو یعنی اُسکو اُس کی بہن کی مصیبت پہونچا کر اُسکے ساتھہ غدر کیا کہ اُسکی بہن کو اُس سے لےلیا حالانکہ وہ تیرا مددگار ہے اہلاک عدد کثیر مین اور دشمنون کے لشکرون کے تباہ کرنے اور اُنکے غل غپاڑہ کے بند کرنے مین ایسے شخص سے ایسا برتاؤ نہین چاہیے تھا۔

وَكَمْ صَحِبْتَ اَخَاهَا فِيْ مُنَازَلَةٍ	وَكَمْ سَاَلْتَ فَلَمْ يَبْخَلْ وَلَمْ تَخِبِ

ترجمہ اور ای موت تو اُسکے بھائی کے ساتھہ لڑائی مین بہت رہا باینہمہ تونے اُس سے بہت سی جانے لینے کا اکثر سوال کیا سو اُسنے اُنکے دینے مین کچھہ بخل نکیا اور تو بے آس نہوئی اور باینہمہ حقوق تونے اُسکے ساتھہ غدر کیا۔

طَوَى الْجَزِيْرَةَ حَتّٰى جَاءَنِيْ خَبَرٌ	فَزِعْتُ فِيْهِ بِآمَالِيْ اِلَى الْكَذِبِ

من الموصل الی الفرات تسمی الجزیرۃ وفزع الیہم استغاثہم او لجا الیہم ترجمہ اُسکی خبر وفات جزیرہ کو طے کرکے میرے پاس پہونچی سو مین بسبب اپنی امیدون کے جو مجکو متوفیہ سے تھین مضطربانہ اس خبر کے جھوٹہ ہونے کی طرف ملتجی ہوا یعنی خبر کو جھوٹ سمجھکر دلکو تسلی دی اور اُسکا سہارا پکڑا۔

حَتّٰى اِذَا لَمْ يَدَعْ لِيْ صِدْقُهٗ اَمَلًا	شَرِقْتُ بِالدَّمْعِ حَتّٰى كَادَ يَشْرَقُ بِيْ

الشرق فی الفارسیۃ گرہ شدن آب در گلو ترجمہ یہان تلک کہ اس خبر کے صدق نے میری کوئی امید نچھوڑی یعنی مین بالکل ناامید ہوگیا تو بسبب کثرت اشک مجکو اچھو ہوگیا اور آخر یہانتک اشکون کو ترقی ہوئی کہ قریب تھا کہ خود آنسوؤنکو

میرے سبب اچھو ہوجاوے یعنی اشک نے میرا ہر طرف سے احاطہ کرلیا اور مین اسکے گلو مین گویا مانند آب باعث اچھو ہوگیا

نَعَثَّرَتْ مِنْهُ فِي الْأَفْوَاهِ أَلْسُنُهَا	وَالْبُرْدُ فِي الطُّرْقِ وَالْأَقْلَامُ فِي الْكُتُبِ

البرد جمع برید واصلها بردبضم الراء وہی اعلام تنصب فی الطریق فاذا وصل الیها الراکب نزل وسلم ما معہ من الکتب الی غیرہ فیسیر دبابہ من التعب والحر فی ذلک الموضع ویتام فیہ والنوم یسمی بردا ترجمہ اس خبر کی ہیبت کی سبب زبانین مونہون مین لغزش کھانے لگین اور قاصد راہون مین اور قلم کتابون یعنی خطون مین۔ یعنی یہہ خبر ایسی ہولناک ہے کہ اسکا بیان زبان نہین کرسکتی اور نہ قاصد اسکو لیجا سکتا ہی نہ قلم لکھہ سکتے ہین

كَأَنَّ فَعْلَةَ لَمْ تَمْلَأْ مَوَاكِبُهَا	دِيَارَ بَكْرٍ وَلَمْ تَخْلَعْ وَلَمْ تَهَبِ

کنی بفعلة عن اسمها خولة ترجمہ مسماة خولہ مرگئے اب گویا اسکے لشکرون نے دیار بکر کو نہین بھر تھا اور نہ اسنے کبھی کسی کو خلعت دیا تھا اور نہ کچھہ بخشا تھا۔

وَلَمْ تَرُدَّ حَيٰوةً بَعْدَ تَوْلِيَةٍ	وَلَمْ تُغِثْ دَاعِيًا بِالْوَيْلِ وَالْحَرَبِ

بالویل متعلق بداع ترجمہ اور گویا اسنے کوئی زندگی بعد مالک ہونے کے نہین لوٹائی تھے یعنی وہ اپنی زندگی مین جان بخشی کیا کرتی تھی اب وہ بات نرہی۔ اور نہ اس شخص کے جو یا ویلی یا حربے کہکر مستغیث ہوتا تھا کبھی فریادرسی کے۔

أَرَى الْعِرَاقَ طَوِيلَ اللَّيْلِ مُذْ نُعِيَتْ	فَكَيْفَ لَيْلُ فَتَى الْفِتْيَانِ فِي حَلَبِ

ترجمہ جبسی اسکی خبر مرگ دیگئی ہی ملک عراق کی رات باین ہمہ دوری دراز ہوگئی سو بڑے جوانمرد سیف الدولہ کے درازی رات کا حلب مین کیا حال ہوگا۔

يَظُنُّ أَنَّ فُؤَادِي غَيْرُ مُلْتَهِبٍ	وَأَنَّ دَمْعَ جُفُونِي غَيْرُ مُنْسَكِبِ

یرید الظن وہو بالیار والنار ترجمہ کیا سیف الدولہ گمان کرتا ہے یا کیا تو ای سیف الدولہ گمان کرتا ہے کہ میرا دل اس غمکی آگ سے غیر مشتعل ہے اور یہہ کہ میری پلکون سے آنسو ریزان نہین ہین۔

بَلَى وَحُرْمَةِ مَنْ كَانَتْ مُرَاعِيَةً	لِحُرْمَةِ الْمَجْدِ وَالْقُصَّادِ وَالْأَدَبِ

ترجمہ میرا دل مشتعل اور میرے اشک سائل کیون نہین ہین بلکہ ہین قسم ہے حرمة اوس مرحومہ کے جو بزرگی اور اور قاصدون اور ادب کے حرمة کے رعایت کرتے تھے۔

وَمَنْ مَضَتْ غَيْرَ مَوْرُوثٍ خَلَائِقُهَا	وَإِنْ مَضَتْ يَدُهَا مَوْرُوثَةَ النَّشَبِ

النشب المال ناطقا کان او صامتا ترجمہ اور قسم ہی حرمة اوس مغفورة کے جسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین کیا گیا بلکہ وہ اسکے ساتھہ گئے اور اگرچہ اسکی نعمت اور مال کے وارث کئے گئے۔ یعنی اسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین ہوا اور اسکا مال وارثون کی ارث ہوا۔

وہمہا فی العلی والمجد ناشئۃ	وہم اترابہا فی اللہو واللعب

الاتراب واحدہا ترب یقال ہذہ ترب ہذہ ای لدتہا واکثر ما یستعمل فی المونث ترجمہ اُسکی ہمت اور قصد جبسے اُسنے نشو ونما پایا بلندی اور سلطنت کے کاموں مین یا بزرگی وشرف مین تھا اور اُسکے ہمعمروں کا قصد لہو ولعب مین

یعلمن حین تحیی حسن مبسمہا	ولیس یعلم الا اللہ بالشنب

الشنب حدۃ الاسنان وقال الاصمعی انہ برد الفم والاسنان ترجمہ جبکہ وہ تحیہ سلام پیش کی جاتے تھے یعنی جب اُس کی ہمعمر عورتین اُسکو سلام کرتی تھین اور وہ ہنسکر اُنکا جواب دیتے تھے تو وہ عورتین صرف اُسکے ہونٹون کی خوبصورتی معلوم کرتی تھین اور اُسکے آب دندان اور اُنکے خنکی کو سوائے خدا کوئی نہین جانتا تھا اُسکی عفت کی تعریف کرتا ہے

مسرۃ فی قلوب الطیب مفرقہا	وحسرۃ فی قلوب البیض والیلب

الیلب الدروع الیمانیۃ تتخذ من الجلود وتخرز بعضہا الی بعض وہی اسم جنس الواحدۃ یلبۃ ترجمہ اُسکا سر خوشبو کے دلون مین مسرت ہی اور خود اور جلبتہ کے دلون مین حسرتا یعنی خود وجلبتہ اوسپر حسرتا کرتے ہین کہ وہ اُنکو نہین پہنتے تھے اسلئے کہ وہ مردونکا لباس ہے اور خوشبو بسبب اُسکے استعمال مین اپنیکے خوشی مناتی تھے اور طیب اور بیض کے لئے دل ثابت کئے کہ اُنکے واسطے مسرتا اور حسرت ثابت کرے ۔

اذا رأی وراساہا راس لابسہ	رأی المقانع اعلی منہ فی الرتب

فاعل رای البیض ترجمہ جبکہ خود اپنے پہرنے والے کا سر اور اُس مسماۃ کو دیکھتا ہے کہ وہ اُوڑھنا اوڑھی ہوئی ہے تو وہ اوڑھنونکو اپنے سے رتبون مین زیادہ دیکھتا ہی کیونکہ وہ اُسکے استعمال مین آتے ہین اور خود محروم ہے ۔

فان تکن خلقت انثی لقد خلقت	کریمۃ غیر انثی العقل والحسب

ترجمہ سو اگر وہ زن مخلوق ہوئی ہی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ وہ عظیم القدر پیدا کی گئی ہی کہ اُسکی عقل اور شرف مردانہ ہی ۔

وان تکن تغلب الغلباء عنصرہا	فان فی الخمر معنی لیس فی العنب

الغلباء الغلاظ الرقاب نعتہم بغلظ الرقبۃ لانہم لا یذلون لاحد ترجمہ اگر اُسکی اصل وسرشت زبردست قوم تغلب سے ہے اور بایںہمہ آن سے افضل ہے تو کیا تعجب ہے کیونکہ شراب مین ایک ایسی خوبی ہی جو انگور مین نہین ہے باوجودیکہ انگور اُسکی اصل ہے ۔

فلیت طالعۃ الشمسین غائبۃ	ولیت غائبۃ الشمسین لم تغب

ترجمہ سو کاش دو آفتابون مین سے ایک یہہ آفتاب مشہور اور دوسرے مسماۃ متوفیہ جو فیض اور نفع رسانی مین مثل آفتاب ہے) جو طلوع کئے ہوئی ہی یعنی یہہ رسمی آفتاب غائب ہو جاوے اور کاش جو وہ دونون آفتابون مین سے غائب ہو گئی ہے یعنی متوفیہ غائب نہوتی ۔

وَلَيْتَ عَيْنَ الَّتِي آبَ النَّهَارُ بِهَا — فِدَاءُ عَيْنِ الَّتِي غَابَتْ وَلَمْ تَؤُبِ

آب رجع ترجمہ اور کاش وہ چشمہ آفتاب جسکو دن لئے پھرتا ہی قربان ہو اُس آفتاب کے جو غائب ہوگیا اور پھر نہ لوٹا یعنی متوفیہ کے

فَمَا تَقَلَّدَ بِالْيَاقُوتِ مُشْبِهُهَا — وَلَا تَقَلَّدَ بِالْهِنْدِيَّةِ الْقُضُبِ

القضب جمع قضیب وہو اللطیف الدقیق من السیوف ترجمہ اُسکی مثل و مانند نے یاقوت کا ہار نہین پہنا اور نہ ہندی تلوارین گلے مین ڈالین یعنی اُسکے مانند نہ عورتون مین گذری نہ مردون مین۔

وَلَا ذَكَرْتُ جَمِيلًا مِنْ صَنَائِعِهَا — إِلَّا بَكَيْتُ وَلَا وُدٌّ بِلَا سَبَبِ

ترجمہ مین اُسکے احسانات مین سے کسی عمدہ احسان کو یاد نہین کرتا مگر رو پڑتا ہون اور کوئی دوستی بلا سبب نہین ہوتی پس میری یاد اُنکے احسانات کے سبب ہی۔ ابن جنی کی روایت بلا ودولا سبب یعنی میرا اُسکو رونا کسی دوستی اور سبب سے نہین بلکہ اُسکے احسانات کی سبب۔

قَدْ كَانَ كُلُّ حِجَابٍ دُونَ رُؤْيَتِهَا — فَمَا قَنِعْتِ لَهَا يَا أَرْضُ بِالْحُجُبِ

ترجمہ اُسکے دیدار کے درے تو پورے پردے حائل تھے سو تو نے ای زمین اُن تمام پردون پر قناعت نکی یہان تلک کہ تو اُسکا خود حجاب ہوگئی۔

وَلَا رَأَيْتِ عُيُونَ الْإِنْسِ تُدْرِكُهَا — فَهَلْ حَسَدْتِ عَلَيْهَا أَعْيُنَ الشُّهُبِ

ترجمہ ای زمین تو نے نہین دیکھا کہ انسان کی آنکھین اُسکو دیکھتی ہون سو کیا تو نے ستارون کی آنکھون سے اُسپر حسد کیا کہ تو خود اُسکا حجاب بن گئی۔

وَهَلْ سَمِعْتِ سَلَامًا لِي أَلَمَّ بِهَا — فَقَدْ أَطَلْتُ وَمَا سَلَّمْتُ مِنْ كَثَبِ

ترجمہ اور اے زمین کیا تو نے میرا سلام سنا جو میری طرف سے اُسکے پاس آیا کیونکہ مین نے اُسکے پاس سلام و دعا دور سے بہت بھیجے ہین اور قریب سے سلام کرنیکی نوبت نہین پہونچی کیونکہ اُسنے مجھسے بہت دور وفات پائی ہی۔

وَكَيْفَ يَبْلُغُ مَوْتَانَا الَّتِي دُفِنَتْ — وَقَدْ يُقَصِّرُ عَنْ أَحْيَائِنَا الْغَيَبِ

ترجمہ اور میرا سلام اُن مردونکو جو مدفون ہوچکے ہین کیونکر پہونچ سکتا ہے جبکہ وہ سلام ہمارے غائب زندون تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے۔

يَا أَحْسَنَ الصَّبْرِ زُرْ أَوْلَى الْقُلُوبِ بِهَا — وَقُلْ لِصَاحِبِهِ يَا أَنْفَعَ السُّحُبِ

والضمیر فی صاحبہ یعود الی اولی القلوب وہو سیف الدولۃ ترجمہ ای صبر جمیل اُسکے پاس جا جو سب دلون سے متوفیہ کا قریب تر ہے یعنی سیف الدولہ کے پاس اور اُس سے یہہ کہدے کہ اے تمام ابرون سے زیادہ مفید کیونکہ

اسکی عطا محض سفیدی اور ابر کے برسنے سے کبھی سیلاب اور کبھی صاعقہ ستاتا ہی۔

وَاَکْرَمُ النَّاسِ لَا مُسْتَثْنِیًا اَحَدًا	مِنَ الْکِرَامِ سِوٰی آبَائِکَ النُّجُبِ

النجب جمع نجیب وہو الکریم من کل شئی ترجمہ اور ای تمام لوگون سے کریم تر اور ہو گون مین کسی کریم کو سوای تیرے آبای کرام کے استثنا یعنی جدا نہین کرتا یعنی سوائے اپنے آباء کرام کے تو سب سے اکرم ہی۔

قَدْ کَانَ قَاسَمَکَ الشَّخْصَیْنِ دَهْرُهُمَا	وَعَاشَ دُرُّهُمَا الْمَفْدِیُّ بِالذَّهَبِ

ہذا جواب ہذا یرید بالشخصین اختیہ الکبری والصغری وقد اخذ الموت الصغری من قبل ترجمہ دو شخصون یعنی تیری دو بہنون بڑی اور چھوٹی کو اُنکے زمانہ نے تجھسے تقسیم کیا اور بڑی بہن جو صفائی اور نفاست مین مثل موتی کے تھی جیتی رہی اور چھوٹی بہن جو عظیم القدر مانند سونے کے تھی اُسپر فدا ہو گئی یعنی مر گئی۔ خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے بڑی بہن کو تیری حصہ مین لگا دیا اور وہ جیتی رہی اور چھوٹی کو آپ لے لیا۔

وَعَادَ فِیْ طَلَبِ الْمَتْرُوْکِ تَارِکُهٗ	اِنَّا لَنَغْفُلُ وَالْاَیَّامُ فِی الطَّلَبِ

ترجمہ اور بڑی بہن کا تارک یعنی زمانہ متروک یعنی اُس بہن کی طلب مین پھر لوٹا اور اُسکو بھی لے گیا۔ بیشک ہم لوگ غافل ہین اور دنون کی آمد و رفت ہماری تلاش مین رہتی ہو جب موقع لگتا ہی اور لیجاتی ہو۔

مَا کَانَ اَقْصَرَ وَقْتًا کَانَ بَیْنَهُمَا	کَاَنَّهُ الْوَقْتُ بَیْنَ الْوِرْدِ وَالْقَرَبِ

القرب اللیلۃ التی یرد الوارد فی صبحہا الماء۔ والورد الورود علی الماء ترجمہ دونون بہنون کی موت مین کسقدر کم زمانہ گذرا گویا وہ زمانہ بسبب کوتاہی اُسقدر تھا جسقدر کم وقت درمیان اُس رات کے جسکی صبح کو پانی پر پہونچتے ہین اور درمیان اُس صبح کے جسمین پانی پر پہونچتے ہین ہوتا ہو یعنی ایک رات۔

جَزَاکَ رَبُّکَ بِالْاَحْزَانِ مَغْفِرَةً	فَحُزْنُ کُلِّ اَخِیْ حُزْنٍ اَخُو الْغَضَبِ

ترجمہ تیرا رب تیرے غمونکے جرم کو معاف فرماوے کیونکہ ہر غمگین کا غم غصہ کا ساتھی اور بھائی ہوتا ہی یعنی غم جیسا بہ نسبت اپنے مافوق کے ہوتا ہے ایسا ہی غضب بہ نسبت اپنے ماتحت کے پس گویا یہہ دو برادر ہین۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب انسان کسی مصیبت پر مغموم ہوتا ہی تو گویا قضا و قدر پر غصہ ہوتا ہی کہ کیون اُنسے میری مرضی کے موافق نہ کیا اور یہہ غصہ جرم قابل طلب استغفار ہے۔

وَاَنْتُمْ نَفَرٌ تَسْخُوْا نُفُوْسُکُمْ	بِمَا یَهَبْنَ وَلَا یَسْخُوْنَ بِالسَّلَبِ

السلب ما یوخذ من القتیل من ثیاب وسلاح۔ والسلب بالفتح المسلوب ترجمہ اور تم ایک ایسے گروہ ہو کہ تمھاری طبیعتیں اپنی عطا پر خوش ہو کر دیتے ہین اور جو چیز اُن سے بزور چھینی جاوے اُسے گوارا نہین کرتین پس تمھارا غم بیجا ہے۔

حَلَلْتُمْ مِنْ مُلُوْكِ النَّاسِ كُلِّهِمِ	مَحَلَّ سُمْرِ الْقَنَا مِنْ سَائِرِ الْقَصَبِ

ترجمہ تمام لوگون کے بادشاہون کے بہ نسبت تمھارا محل اور مرتبہ ایسا ہی جیسا مرتبہ گندم گون نیزونکا تمام سرکنڈونمین

فَلَا تَنَلْكَ اللَّيَالِي إِنَّ أَيْدِيَهَا	إِذَا ضَرَبْنَ كَسَرْنَ النَّبْعَ بِالْغَرَبِ

النبع شجر صلب ینبت فی رؤس الجبل تتخذ منہ القسی۔ والغرب نبت ضعیف ینبت علی الانہار ترجمہ راتین تجکو نہ ستائین بیشک اُنکے ہاتھ ایسے غضب ہین کہ جب وہ صدمہ پہونچاتی ہین تو تبع جیسے مضبوط چوب کو غرب جیسے کم زور چوب سے توڑ ڈالتے ہین یعنی قوی کو ضعیف سے شکست دلوا دیتے ہین۔

وَلَا يُعِنَّ عَدُوًّا أَنْتَ قَاهِرُهُ	فَإِنَّهُنَّ يَصِدْنَ الصَّقْرَ بِالْخَرَبِ

الخرب ہو ذکر الحباری ترجمہ اور وہ راتین اُس دشمن کی مدد نکیجیو جسپر تو غالب ہی کیونکہ وہ راتین چرغ جیسے قوی شکاری جانور کو تعدری سے جو ضعیف اور اُسکا شکار ہی شکار کر لیتے ہین۔

وَإِنْ سَرَرْنَ بِمَحْبُوْبٍ فَجَعْنَ بِهِ	وَقَدْ أَتَيْنَكَ فِي الْحَالَيْنِ بِالْعَجَبِ

ترجمہ اور اگر وہ راتین بذریعہ کسی شی محبوب کے خوش کرتے ہین تو اُس محبوب کو گم کر کے دردناک کرتے ہین اور وہ دونون حال یعنی سرور و غم مین تیرے پاس تعجب کو لاتے ہین یعنی یہہ عجب کہ ایک شے واحد سبب سرور و غم ہو۔

وَرُبَّمَا احْتَسَبَ الْإِنْسَانُ غَايَتَهَا	وَفَاجَأَتْهُ بِأَمْرٍ غَيْرِ مُحْتَسَبِ

ترجمہ اور بسا اوقات انسان غائت محنت کو سمجھ لیتا ہے اور پھر ناگاہ ایسی مصیبت جسکا خیال و گمان بھی نہو آ پڑ جاتی ہی

وَمَا قَضَى أَحَدٌ مِنْهَا لُبَانَتَهُ	وَلَا انْتَهَى أَرَبٌ إِلَّا إِلَى أَرَبِ

اللبانۃ الحاجۃ والارب بمعناہا ترجمہ اور کسی نے اُن راتون سے اپنی حاجت پوری نہین کی بلکہ ایک حاجت نہین ختم ہوتی مگر دوسری حاجت پر۔ یعنی دنیا مین کسی کے سب مطالب پورے نہین ہوئے ایک مطلب پورا ہوتا ہے دوسرا مطلب آموجود ہوتا ہے۔

تَخَالَفَ النَّاسُ حَتَّى لَا اتِّفَاقَ لَهُمْ	إِلَّا عَلَى شَجَبٍ وَالْخُلْفُ فِي الشَّجَبِ

الشجب الہلاک والحزن ترجمہ تمام لوگ سب چیز ونمین باہم مختلف ہین یہان تلک کہ انکو کسی چیز پر اتفاق نہین مگر ہلاکی پر یعنی اسبات پر سب متفق ہین کہ انجام ہر جاندار کا ہلاکی ہے اور پھر ہلاکی ہی مین اختلاف ہی جسکا بیان اگلے شعر مین ہی۔

فَقِيلَ تَخْلُصُ نَفْسُ الْمَرْءِ سَالِمَةً	وَقِيلَ تَشْرَكُ جِسْمَ الْمَرْءِ فِي الْعَطَبِ

اراد بالنفس الروح ترجمہ سو کہا گیا ہی کہ انسان کی روح بعد ہلاک جسم کے سالم بچ جاتی ہی اور یہہ قول اُن لوگون کا ہے جو بعث اور حشر کے قائل ہین۔ اور کہا گیا ہی کہ وہ روح ہلاکی مین جسم کے شریک ہی یعنی اُسکے ساتھہ یہہ بھی ہلاک ہو جاتی ہی اور یہہ قول دہریونکا اور اُن لوگونکا ہے جو قدم عالم کے قائل ہین۔

اَقَامَهُ الفِكْرُ بَيْنَ العَجزِ وَالتَّعَبِ	وَمَنْ تَفَكَّرَ فِي الدُّنيَا وَمُهْجَتِهِ

ترجمہ اور جو شخص دنیا مین اور اپنے جان کے معاملہ مین فکر کریگا تو اسکو اسکا فکر درمیان عجز اور اختیار مشقت کے کھڑا کردیگا۔ یعنی وہ کبھی حصول دنیا کے لئے تعب اور مشقت اختیار کریگا اور کبھی بخوف ہلاک اپنی جان کے ترک طلب و مشقت کریگا بہر حال طلب و عجز سے خالی نہین رہے گا۔ سو طالب دنیا تعب مین اور قاعد عجز مین رہے گا اور اُس کا عجز بخوف ہلاک جان ہوگا کیونکہ اگر وہ اپنی سلامتی کا یقین رکھے گا تو طلب سے باز نہین رہے گا وکتب الیہ سیف الدولۃ یستجیبہ فقال

فَسَمعاً لِاَمْرِ اَمِيرِ العَرَبِ	فَهِمتُ الكِتَابَ اَبَرَّ الكُتُبِ

ترجمہ مین مضمون خط کو جو تمام خطوط سے عمدہ ہی سمجھا سو مینے حکم امیر عرب کا خوب سنا یعنی سیف الدولہ کا حکم۔

وَاِنْ قَصَّرَ الفِعلُ عَمَّا وَجَبْ	وَطَوعاً لَهُ وَابتِهَاجاً بِهِ

ترجمہ اور مین نے اُس حکم کی کما حقہ اطاعت کی اور سبب اُسکے کمال خوش ہوا اگرچہ میرا قول قدر واجب سے کم ہی یعنی اگرچہ مین بسبب اُس عذر کے جو آگے مذکور ہوگا حاضر نہین ہوسکتا۔

وَاِنَّ الوِشَايَاتِ طُرْقُ الكَذِبْ	وَمَا عَاقَنِي غَيرُ خَوفِ الوُشَاةِ

ترجمہ سوائے خوف غمازون کے حاضری سے مجکو کسی چیز نے نہین روکا اور اس خیال نے روکا کہ بیشک غمازیان جھوٹ کی راہین ہین یعنی جب انسان غمازی اختیار کرتا ہی تو ضرور جھوٹھ بولتا ہی سو مین اُنکے کذب سے ڈرا اور حاضری مین قاصر رہا۔

وَتَقرِيبِهِم بَينَنَا وَالخَبَبْ	وَتَكثِيرِ قَومٍ وَتَقلِيلِهِم

تکثیر بضم الراء عطف علی طرق وکذا تقلیلہم وتقریبہم۔ والظاہر انہ بکسر الراء عطفاً علی خوف ومفعولا تکثیر وتقلیل محذوفان ای تکثیر مساوینا وتقلیل مناقبنا۔ والتقریب والخبب ضربان من العدو فالاول ہو ان یرفع الفرس یدیہ معاً فی العدو ویضعہما معاً والخبب ان یراوح الفرس بین قدمیہ ورجلیہ ترجمہ اور نہین روکا مجکو مگر اس خوف نے کہ قوم غماز کی چغلیان ہمارے عیوب کو بڑہانا اور ہماری خوبیونکو گھٹانا اور میرے اور آپ کے درمیان چغلخوری کے لئے پویا اور تیز قدم دوڑنا ہی یعنی وہ لوگ چغلخوری کے لئے دوڑتے پھرینگے۔

وَيَنْصُرُنِي قَلبُهُ وَالحَسَبْ	وَقَدْ كَانَ يَنْصُرُهُم سَمعُهُ

ترجمہ اور بیشک امیر کا کان اُنکی مدد کرتا تھا اور اُسکا دل اور اُسکے صفات نیکو میری مدد کرتے تھین یعنی امیر اُنکی غمازیان سنتا تھا مگر اُنکی تصدیق نہین کرتا تھا اور اُسکا دل میری طرف مائل تھا

وَلَا قُلْتُ لِلشَّمسِ اَنْتِ الذَّهَبْ	وَمَا قُلْتُ لِلبَدرِ اَنتَ اللُّجَيْنُ

ترجمہ اور حال یہہ تھا کہ مینے ماہ تمام کو چاندی نہین کہا اور نہ آفتاب کو کہا کہ تو سونا ہے یعنی مینے تیری ہمدردی نہین گستاخی کر تو مجھ خفا ہو جیسا اگلے شعر مین کہتا ہی۔

فَیُقْلِقُ مِنْہُ الْبَعِیْدُ الْاَنَاۃِ	وَیَغْضَبُ مِنْہُ الْبَطِیُّ الْغَضَبْ

فیقلق بالفاء جواب النفی ویغضب عطفا علیہ منصوبان ۔ الاناۃ الرفق ترجمہ یعنے امیر کی کوئی بیقدری کی بات نہین کہی کہ اُسکے سبب سے بڑا نرم مزاج اور حلیم یعنی سیف الدولہ رنجیدہ وخفا ہوجاوے اور غضب ناک ویرخشم شخص۔

وَمَا لَاقَنِیْ بَلَدٌ بَعْدَکُمْ	وَلَا اعْتَضْتُ مِنْ رَبِّ نُعْمَایَ رَبْ

لاقنی امسکنی والصقنی یقال فلان لایلیق درہما ای لایمسک ترجمہ اور نہین روکا مجکو تمہارے بعد کسی شہر نے اور اور اپنی نعمتونکے مالک کے عوض یعنی سیف الدولہ کے بدلے کوئی اور صاحب نعمت مینے نہین بدلا۔

وَمَنْ رَکِبَ الثَّوْرَ بَعْدَ الْجَوَادِ	اَنْکَرَ اَظْلَافَہٗ وَالْغَبَبْ

الظلف للبقرۃ والشاۃ والظبی کالقدم للانسان ۔ الغبب والغبغب للبقر والدیک ماتدلی التحت حنکیہا ترجمہ اور جو بعد عمدہ گھوڑے کے بیل پر سوار ہو تو اسکو اُسکے کھر اور گلے تلے کی لٹکتی کھال اوپرسے معلوم ہوگی یعنی تجھکو دیکھکر دوسرا امیر پسند نہین آتا مگر اُسکو لفظ سوار ہی سے تعبیر کرنا خلاف شان ملوک ہے۔

وَمَا قِسْتُ کُلَّ مُلُوْکِ الْبِلَادِ	فَدَعْ ذِکْرَ بَعْضٍ بِمَنْ فِیْ حَلَبْ

ترجمہ حلب والے یعنی سیف الدولہ سے مینے شہرونکے تمام بادشاہونکو قیاس اور مشابہ نہین کیا بعض کا توکیا ذکر ہے۔

وَلَوْ کُنْتُ سَمَّیْتُہُمْ بِاسْمِہٖ	لَکَانَ الْحَدِیْدَ وَکَانُوْا الْخَشَبْ

ترجمہ اور اگر مینے اور بادشاہونکا نام اُسکے نام پر رکھا ہو یعنی انکو سیف کہا ہو تو یہہ ممدوح ہی کی تلوار ہی اور وہ لوگ لکڑی کے خلاصہ یہہ ہی کہ تیری مدح جو مین کرتا ہون وہ حقیقی ہے اور ونکی تعریف مجازی۔

اَفِی الرَّاْیِ یُشْبَہُ اَمْ فِی السَّخَاءِ	اَمْ فِی الشَّجَاعَۃِ اَمْ فِی الْاَدَبْ

ترجمہ کیا کوئی شخص اُس سے رائے مین تشبیہ دیا جاتا ہے یا سخاوت مین یا شجاعت مین یا ادب مین یعنی کوئی اُس کے ان مین مشابہ نہین ہے۔

مُبَارَکُ الْاِسْمِ اَغَرُّ اللَّقَبْ	کَرِیْمُ الْجِرِشّٰی شَرِیْفُ النَّسَبْ

الجرشی بکسر الجیم والراء والشین المشددۃ النفس ترجمہ اُسکا نام یعنی علی مبارک ہی کہ اُس سے برکت لیجاتی ہی بسبب نام مقدس حضرت علی مرتضیٰ کے اور بھی اس سبب سے کہ وہ علو پر دلالت کرتا ہی اور اُسکا لقب سیف الدولہ تمام جہان مین روشن ہی اور کریم النفس اور شریف النسب ہی کیونکہ وہ بنی ربیعہ سے ہی جو بڑے شریف شمار ہوتے ہین

اَخُو الْحَرْبِ یُخْدِمُ مِمَّا سَبٰی	قَنَاہُ وَیَخْلَعُ مِمَّا سَلَبْ

ترجمہ وہ لڑائی کا بھائی یعنی دوست ملازم ہے جبکہ کسی کو خادم بخشتا ہے تو بندیون مین سے جو اُسکے نیزونکے ذریعہ سے قید ہوئے ہین اور جو دشمنونسے مال واسباب چھینتا اور لوٹتا ہی اُسمین سے لوگون کو خلعت دیتا ہی خرید کر نہین دیتا۔

إِذَا حَازَ مَالًا فَقَدْ حَازَهُ	فَتًى لَا يُسَرُّ بِمَا لَا يَهَبُ

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا ہی تو اسکو ایسا جوانمرد جمع کرتا ہی جو اُس مال سے خوش نہین کیا جاتا جو بخشا نجا دے یعنی ممدوح مین یہ صفت موجود ہے۔

وَإِنِّي لَأُتْبِعُ تَذْكَارَهُ	صَلَاةَ الْإِلٰهِ وَسَقْيَ السُّحُبْ

ترجمہ اور مین بیشک اُسکی یاد کے بعد خدا کی رحمت اور ابرونکی بارش اُسکے لئے طلب کرتا ہون۔

وَأُثْنِي عَلَيْهِ بِآلَائِهِ	وَأَقْرُبُ مِنْهُ نَأَى أَوْ قَرُبْ

ترجمہ اور مین اُسکی نعماے سابقہ کے عوض اُسکی تعریف کرتا رہتا ہون اور براہ محبت اُس سے قریب ہون وہ مجھسے دور ہو یا نزدیک

وَإِنْ فَارَقَتْنِي أَمْطَارُهُ	فَأَكْثَرُ غُدْرَانِهَا مَا نَضَبْ

الغدران جمع غدیر وہو ما بقی من السیل بعدہ واصلہ من غادرہ اذا ترکہ ترجمہ اور اگرچہ اُسکے عطایا جو باران کے مانند مجھپر برستے تھے بالفعل مجھسے منقطع ہوگئے ہین مگر اُن بارشون کا باقی ماندہ ابتلک خشک نہین ہوا یعنی اُس کی عطایا کا بقایا ابتلک میرے پاس موجود ہے۔

أَيَا سَيْفَ رَبِّكَ لَا خَلْقِهِ	وَيَا ذَا الْمَكَارِمِ لَا ذَا الشُّطَبْ

الشطب جمع شطبۃ وہی طرائقہ التی فے متنہ۔ ومن قرءہ بفتح الطاء جعلہ واحدا ترجمہ ای اپنے رب کی تلوار نہ اُسکے خلق کی اور ای صاحب مکارم کے نہ صاحب دھاریون کے جو تلوار کے پہل پر بنا دیتے ہین۔

وَأَبْعَدَ ذِي هِمَّةٍ هِمَّةً	وَأَعْرَفَ ذِي رُتْبَةٍ بِالرُّتَبْ

ترجمہ اور ای ہر صاحب ہمت سے ہمت مین بڑھے ہوئے اور ای ہر صاحب مرتبہ سے مرتبونکے زیادہ شناسا۔

وَأَطْعَنَ مَنْ مَسَّ خَطِّيَّةً	وَأَضْرَبَ مَنْ بِحُسَامٍ ضَرَبْ

ترجمہ اور ای ہر اُس شخص سے جسنے نیزہ کو چھوا ہی زیادہ نیزہ باز اور اُس سے جسنے تلوار ماری ہی بڑی تلوریلے۔

بِذَا اللَّفْظِ نَادَاكَ أَهْلُ الثُّغُورِ	فَلَبَّيْتَ وَالْهَامُ تَحْتَ الْقُضُبْ

ترجمہ اس اطعن واضرب کے لفظ سے تجکو تیرے اہل سرحد نے پکارا سو تونے اُنکو ایسے حال مین جواب دیا کہ اُن کے کاسہ سر تلوارون کے تلے تھے۔

وَقَدْ يَئِسُوا مِنْ لَذِيذِ الْحَيَاةِ	فَعَيْنٌ تَغُورُ وَقَلْبٌ يَجِبْ

الوجیب خفقان القلب وغارت العین غورا اذا انخسفت من وجع او حزن ترجمہ اور تونے اُنکے ایسے وقت مین فریادرسی کی کہ وہ مزہ حیات سے ایسے نا امید ہوگئے تھے کہ اُن کی آنکھ بسبب شدت صدمہ گڑ گئین تھین اور دل اُن کا گھبرا تا تھا۔

وَعَنَّ الدُّمُسْتُقَ قَوْلُ الْوُشَاةِ	اَنَّ عَلِيًّا ثَقِيلٌ وَصِبٌ

الوصب المریض ترجمہ اور دمستق کو دشمنون کے اس قول نے دھوکا دیا تھا کہ بیشک علی یعنی سیف الدولہ بسبب مرض کے اُٹھہ نہین سکتا۔

وَقَدْ عَلِمَتْ خَيْلُهُ اَنَّهُ	اِذَا هَمَّ وَهُوَ عَلِيلٌ رَكِبْ

ترجمہ اور بیشک دمستق کے سوارون نے یہہ امر جان لیا تھا کہ جب بحالت بیماری سیف الدولہ قصد کرے گا تو لڑائی کے لئے سواری کرے گا۔

اَتَاهُمْ بِاَوْسَعَ مِنْ اَرْضِهِمْ	طِوَالَ السَّبِيبِ قِصَارَ الْعَسَبْ

نصب طوالاً وقصاراً علی الحال۔ والضمیر المستتر فی اتاہم للدمستق۔ والسبیب شعر الناصیۃ والعرف والذنب والعسب جمع عسیب وہو منبت الذنب واوسع صفۃ خیل ترجمہ دمستق اہل ثغور پر گھوڑے جو لبسبب کثرت و وسعت کے اُن کی زمین سے زیادہ تھے چڑھا لایا جنکی پیشانی اور یال اور دم کے بال دراز تھے اور دم کی جگہ جسپر بال جمتے ہین چھوٹی تھی یعنی عمدہ گھوڑے۔

تَغِيبُ الشَّوَاهِقُ فِي جَيْشِهِ	وَتَبْدُو صِغَارًا اِذَا لَمْ تَغِبْ

الشواہق الجبال العالیات ترجمہ اونچے پہاڑ اُسکے لشکر مین چھپ جاتے ہین کیونکہ وہ سب جگہ پھیل رہے تھے اور اگر بالکل نہین چھپتے تھے تو چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔

وَلَا تَعْبُرُ الرِّيحُ فِي جَوِّهِ	اِذَا لَمْ تَخَطَّ الْقَنَا اَوْ تَثِبْ

الجو الهوی ترجمہ ولبسبب کثرت نیزونکے ہوا اپنے میدان مین نہین گذر سکتے تھے اگر نیزونپر نہ پھلانگ جاوے یا کود جاوے

فَغَرَّقَ مُدْنَهُمْ بِالْجُيُوشِ	وَاَخْفَتَ اَصْوَاتَهُمْ بِاللَّجَبْ

اللجب الصوت الشدید ترجمہ سو دمستق نے اہل ثغور کے شہر لشکروں سے غرق کردئے یعنی انکی کثرت کے سبب تمام شہر نامعلوم ہوگئے گویا غرق ہوگئے اور اُنکی آوازونکو بسبب شور لشکر کے خاموش کردیا۔

فَاَخْبِثْ بِهِ طَالِبًا فَخْرَهُمْ	وَاَخْبِثْ بِهِ تَارِكًا مَا طَلَبْ

اخبث بہ صیغہ تعجب ترجمہ سو دمستق کسقدر خبیث ہی جبکہ اپنے لشکر کے لئے فخر کا طالب تھا اور وہ کسقدر خبیث ہی جبکہ وہ اپنے مطلوب کو چھوڑ بھاگا یعنی وہ طلب و حرب دونون مین خبیث ہے۔

نَاَيْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْقَنَا	وَجِئْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْهَرَبْ

ترجمہ جب تو دور تھا تو وہ اُنسے نیزونسے لڑا اور جب تو آگیا تو وہ بذریعہ بھاگنے کے لڑا یعنی بجائے لڑنے کے بھاگ گیا۔

وَكَانُوا لَهُ الْفَخْرَ لَمَّا اَتَى	وَكُنْتَ لَهُ الْعُذْرَ لَمَّا ذَهَبْ

ترجمہ جب دمشق آیا اور اہل ثغور کو مغلوب کر لیا تو وہ اسکے لئے سبب فخر تھے اور جب تو آیا اور وہ بھاگا تو اسکے لئے عذر تھا کیونکہ وہ تیرے مقابلہ کی طاقت نہین رکھتا تھا۔

سَبَقْتَ اِلَیْہِمْ مَنَایَاھُمْ	وَمَنْفَعَۃُ الْغَوْثِ قَبْلَ الْعَطَبْ

ترجمہ تو اہل ثغور کے موتون سے پہلے ان کے پاس پہونچ گیا۔ اور فریادرس کی فریادرسی کا نفع ہلاکی سے پہلے ہے بعد ہلاک کس کام کے۔

فَخَرُّوْا لِخَالِقِہِمْ سُجَّدًا	وَلَوْلَمْ تُغِثْ سَجَدُوْا لِلصُّلُبْ

الصلب جمع صلیب ترجمہ سو اہل ثغور بعد تیری فریادرسی اور دمشق کے بھاگجانے کے اپنے خالق کو سجدہ شکر کرتے ہوئے گرے اور تو انکی فریاد کو نہ پہونچتا تو بخوف روم صلیبونکو سجدہ کرتے۔

وَکَمْ ذُدْتَ عَنْہُمْ رَدًا بِالرَّدٰی	وَکَشَّفْتَ مِنْ کُرَبٍ بِالْکُرَبْ

ترجمہ تو نے بہت دفعہ ان سے انکی ہلاکی بسبب ہلاک کرنے ان کے دشمنون کی دور کی اور ان کی بیچینی کو دشمن کو بیچین کرکے خوب دور کردیا۔

وَقَدْ زَعَمُوْا اَنَّہٗ اِنْ یَّعُدْ	یَعُدْ مَعَہُ الْمَلِکُ الْمُعْتَصِبْ

المعتصب الذی یعتصب التاج براسہ ترجمہ اور بیشک روم نے یہہ خیال کر لیا تھا کہ اگر دمشق بعد گرنے کے پھر لوٹے گا تو اسکے ساتھ ملک اعظم تاج پوش بھی لوٹے گا مگر تیرے مقابلہ کی دونون کو ہمت نہوئی ملک اعظم کی اول دفعہ آنیکو دوبارہ آنا موافق محاورہ عرب کے کہا ہی کہ کبھی وہ عود ابتدائی آنیکو بھی کہتے ہین۔

وَیَسْتَنْصِرَانِ الَّذِیْ یَعْبُدَانِ	وَعِنْدَھُمَا اَنَّہٗ قَدْ صُلِبْ

ترجمہ اور دمشق اور ملک اعظم دونون اپنے معبود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگین گے اور حال یہہ ہی کہ ان دونو کے نزدیک یہہ مقرر ہی کہ حضرت مسیح پھانسی دئے گئے یعنی یہود نے انکو پھانسی دیدیا۔

وَیَدْفَعُ مَا نَالَہٗ عَنْہُمَا	فَیَا لَلرِّجَالِ لِھٰذَا الْعَجَبْ

اللام فی للرجال مفتوحۃ لانہا لام الاستغاثۃ فہی للمستغاث بہ وہی مفتوحۃ۔ وفی لہذا لام التعجب وہی مکسورۃ ترجمہ اور جو مصیبت حضرت مسیح کو حسب اعتقاد مسیحیونکے یہود کے ہاتھ سے پہونچی ہے اس مصیبت یعنی ہلاکی کو حضرت مسیح ان دونو سے دور کرین گے سوای لوگو اس عجب کے فریادرسی کرو۔ یعنی حضرت مسیح جب ہلاکی کو اپنے نفس سے دور نکر سکتے تو اورون سے کیسے دفع کر سکتے ہین۔

اَرَی الْمُسْلِمِیْنَ مَعَ الْمُشْرِکِیْنَ	اِمَّا لِعَجْزٍ وَاِمَّا رَھَبْ

ترجمہ مین اور مسلمانونکو مشرکین کیساتھ ہم پیالہ دہم نوالہ دیکھتا ہون یہہ امر یا تو انکے عجز کی سبب ہے یا خوف کی۔

وانت مع الله في جانب	قليل الرقاد كثير التعب

ترجمہ اور تو اُسے ایک طرف ہے اور خدا تیرے ساتھ ہے اور تو کم سونیوالا اور بڑا محنتی ہی یعنی تو تنہا اُسے لڑتا ہے۔

كأنك وحدك وحدته	ودان البرية بابن واب

ترجمہ گویا فقط تونے خداوند تعالی کو واحد جانا ہی اور تمام خلق بیٹے اور باپ کے معتقد ہوگئے یعنی نصرانی ہوگئے۔

فليت سيوفك في حاسد	اذا ما ظهرت عليهم كئب

ترجمہ سو کاش تیری تلوارین اُس حاسد کے جسم مین غائب ہووین جو بسبب تیرے روم پر غالب ہونیکے بیچین ہوتا ہی

وليت شكاتك في جسمه	وليتك تجزي ببغض وحب

الشكاة المرض ومثله الشكو والشكوى والشكاية ترجمہ اور کاش تیرا مرض حاسد کے جسم مین ہو اور کاش تو اپنے دشمنون اور دوستونکو بقدر بغض اور دوستی کے جزا دے تو اس صورت مین مجکو باعث نہایت دوستی کے بڑا حصہ ملیگا جیسا اگلے شعر مین ہے

فلو كنت تجزي به نلت منك	اضعف حظ باقوى سبب

ترجمہ سو اگر تو بعوض محبت جزا دے تو بھی مجکو باوجود محبت کے جو سبب قوی ہی کمتر حصہ ملے گا کیونکہ تیری توجہ میری طرف نہین رہی ہی اسصورت مین سیف الدولہ پر عتاب ہی اور یہہ ہی معنی ابو الفضل عروضی نے لکھے ہین۔ اور مترجم کہتا ہی کہ شاعر نے پہلے شعر کے اخیر مصرعہ مین یہہ آرزو کی ہی کہ کاش بقدر محبت جزا ملی تو اُسکے مناسبت سے اس شعر کا ظاہر یہہ مطلب ہی کہ اگر بقدر محبت تو جزا دے تو میرا حصہ بسبب میری قوی محبت کے اور ونکے حصہ سے دونا ہوگا۔ دعوی یہہ ہے کہ میری محبت اوروں سے دونی ہے

وقال وقد عذله ابو سعيد المخيمري على تركه لقاء الملوك في صباه

ابا سعيد جنب العتابا	فرب رائي خطأ صوابا

الظاهر ان خطأ بالنصب مفعول اول لرائي وصوابا مفعوله الثاني لانه من الظن والعلم ترجمہ اى ابا سعید عتاب سے کنارہ کر کیونکہ خطا کو صواب سمجھنے والے بہت سے لوگ ہین اُنہین مین سے تو ہی یعنی تو جو مجکو بادشاہو نسے نہ ملنے پر ملامت کرتا ہے اس معاملہ مین تو غلطی پر ہے اور وجہ غلطی اگلے شعر مین ہے۔

فانهم قد اكثروا الحجابا	واستوقفوا لردنا البوابا

ترجمہ کیونکہ بیشک اُن لوگون نے بہت سے پردہ دار مقرر کئے ہین اور ہمارے رد کرنے کو بہت سے دربان بٹھا رکھے ہین۔

وان حد الصارم القرضابا	والذابلات السمر والعرابا

يرفع فيما بيننا الحجابا

القرضاب السیف القاطع یقطع العظام صفۃ بحد۔ والذابلات الرماح اللینۃ۔ والعراب الخیل العربیۃ ترجمہ اور بیشک شمشیر کی
برندہ دہار اور لچکیلے گندم گون نیزے اور عربی گھوڑے ہمارے درمیان کے پردے اُٹھا دینگے۔ یعنی ہم ان تینون
اشیاے مذکورہ کے ذریعہ سے بادشاہون پر خروج کرین گے۔ یہہ متنبی کی قدیمی ہیکڑیان اور منہ زوریان ہین
جنکو شارح اُسکا حمق لکھتا ہے۔

وقال ارتجالاً لبعض الکلابیین وہم علی الشراب

لِأَحِبَّتي أَنْ يَمْلَؤُا	بِالصَّافِيَاتِ الْأَكْوُبَا

الاکوب جمع کوب وہو کوز لا عروۃ لہ۔ والصافیات جمع صافیۃ وہی الخمرۃ ترجمہ میرے دوستون کو زیبا ہے کہ شراب
صاف سے کوزے بے دستگی کے بہرین۔ یعنی ایسے کوزے جنمین دستگی اور پکڑنے کی چیز نہو۔

وَعَلَيْهِمُ أَنْ يَبْذُلُوا	وَعَلَيَّ أَنْ لَا أَشْرَبَا

ترجمہ اور دوستونپر فرض ہے کہ وہ شراب مجکو دین اور مجکو لازم ہے کہ مین اُسکو نہ پیون۔

حَتَّى تَكُونَ الْبَاتِرَا	تُ الْمُسْمِعَاتُ فَأَطْرَبَا

الباترات جمع باترۃ وہی السیف القاطع ترجمہ نہ پیون یہان تلک کہ شمشیر ہائے قاطع جہنا جہن سنانیوالے ہون
سو اسوقت مین خوش ہونگا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ مین بے آواز ہاے شمشیر کے خوش نہین ہوتا۔

وقال یرثی محمد بن اسحق التنوخی وینفی الشماتۃ عن بنی عمہ

لِأَيِّ صُرُوفِ الدَّهْرِ فِيهِ نُعَاتِبُ	وَأَيَّ رَزَايَاهُ بِوِتْرٍ نُطَالِبُ

اللام فی لای زائدۃ۔ وای رزایاہ الروایۃ بفتح الیاء والعامل فیہ نطالب والوتر والترۃ العداوۃ ترجمہ زمانہ مین
ہم اُسکے کس کس گردش پر عتاب کرین اور کون کون اُس کی مصیبت سے انتقام کا مطالبہ کرین کیونکہ اُسکے
مصائب بکثرت ہین۔

مَضَى مَنْ فَقَدْنَا صَبْرَنَا عِنْدَ فَقْدِهِ	وَقَدْ كَانَ يُعْطِي الصَّبْرَ وَالصَّبْرُ عَازِبُ

العازب البعید ترجمہ وہ شخص چلدیا جسکے جانے سے ہمنے اپنا صبر گم کیا۔ اور جبکہ مصائب مین لوگون کا صبر دور
ہوجاتا تھا تو وہ اُنکو صبر عنایت کرتا تھا یعنی اُنکی تسلی کرتا تھا۔ یا اُنپر اسقدر احسان کرتا تھا کہ اُن کو تحمل
شدائد آسان ہوجاتا تھا۔

يَزُورُ الْأَعَادِي فِي سَمَاءِ عَجَاجَةٍ	أَسِنَّتُهُ فِي جَانِبَيْهَا الْكَوَاكِبُ

ترجمہ غبار جو گھوڑون کے سمونکے سبب لڑائی کے میدان مین اڑتا ہی وہ اس معمولی آسمان کو چھپاکر خود دوسرا آسمان بنجاتا ہی سو وہ اس آسمان کے تلے دشمنونسے غتاپٹ ہوتا ہی اور اُس غبار کے دونون طرف اُسکے چمکتے ہوئے نیزے بجای ستارونکے ہوتے ہین

مَضَارِبُهَا مِمَّا انْفَلَلْنَ ضَرَائِبُ	فَتَسْفِرُ عَنْهُ وَالسُّيُوفُ كَأَنَّمَا

المضارب جمع مضرب بکسر الراء وہو حدہ وظبتہ والضرائب جمع ضریبتہ وہی الشئ المضروب بالسیف ترجمہ سو وہ غبار ممدوح سے دور ہوتا ہی ایسے حال مین کہ اُسکے اور اُسکے لشکر کے تلوارونکی دھارین بسبب دندانیدار ہونے کے گویا جیتی ہوئی ہین یعنی حقیقت مین تلوارین ضارب ہین مگر بسبب کثرت دندانون کے مضروب معلوم ہوتے ہین کہ کسی چیز نے اُنپر گر کے تلوارونکو مضروب کردیا ہی۔

لَهُنَّ وَهَامَاتُ الرِّجَالِ مَغَارِبُ	طَلَعْنَ شُمُوسًا وَالْغُمُودُ مَشَارِقٌ

ترجمہ اُن تلوارون نے آفتاب بنکر طلوع کیا اور اُنکے مشارق اُنکے میان تھے اور مردونکی کھوپریان اُنکی مغارب تھین جنمین وہ چھپ جاتی تھین

وَلَمْ يَكْفِهَا حَتَّى قَفَتْهَا مَصَائِبُ	مَصَائِبُ شَتَّى جُمِّعَتْ فِي مُصِيبَةٍ

ترجمہ متوفی کا مرنا ایک مصیبت ہے جسمین بہت سے مصائب جمع کئے گئے ہین اور پہر اُن پر بھی کفایت اور بس نہین کی گئی یہان تلک کہ اُنکے پیچھے اور بہت سی مصیبتین آگئین اور وہ دشمنونکا ہمپر یہہ تہمت لگانا کہ ہم ممدوح کی موت سے خوش ہوئے ہین۔

فَتَبَاعَدَ نَاعَنْهُ وَنَحْنُ الْأَقَارِبُ	أَتَى ابْنَ أَبِينَا غَيْرُ ذِي رَحِمٍ لَهُ

ترجمہ یہہ کیسی غلط اور تعجب خیز بات ہی کہ ہمارے باپ کے یعنی ابن عم پر غیر ذی رحم نے تو رحم کیا اور ہم کو اُس سے دور سمجھا حال آنکہ ہم اُس کے قریب رشتہ دار ہین۔

وَإِلَّا فَزَارَتْ عَارِضَيْهِ الْقَوَاضِبُ	وَعَرَّضَ أَنَّا شَامِتُونَ بِمَوْتِهِ

عرض انا کان حقہ بانا لکنہ اراد بمعنی ذکر ترجمہ اور اُس غیر ذی رحم نے ہمپر تعریض کی کہ ہم اُسکی موت سے خوش ہوئے اور مصرعہ ثانی مقولہ معترض کا بھی ہوسکتا ہے اور اُسوقت اُسکے یہہ معنی ہونگے کہ اگر ہم یہہ امر جھوٹ کہتے ہون تو ہمارے دونون رخسارونپر تلوارین لگیو اور یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ یہہ مقولہ اُن لوگونکا ہو جو اپنے سے شماتت کی نفی کرتے ہین یعنی اگر اُنکی تعریض درست نہو تو اُنکو یہہ صدمہ پہونچیو۔

لِنَجْلٍ يَهُودِيٍّ تَدِبُّ الْعَقَارِبُ	أَلَيْسَ عَجِيبًا أَنَّ بَيْنَ بَنِي أَبٍ

النجل النسل ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ ایک باپ کے بیٹون مین بسبب ایک شخص یہودی النسل کے بچھو دوڑنے لگین یعنی اُسکی چغلخوریان۔

دَلِيلًا عَلَى أَنْ لَيْسَ لِلّٰهِ غَالِبُ	أَلَا إِنَّمَا كَانَتْ وَفَاةُ مُحَمَّدٍ

ترجمہ سن سوائے اِس کے نہین ہے کہ وفات محمد کی دلیل ہے اِس امر کی کہ خدا پر کوئی غالب نہین ہے کیونکہ وہ سب آدمیون پر غالب تھا۔

وقال يمدح المغيث بن علي بن بشر العجلي

دمع جرى فقضى في الربع ما وجبا ۔ لاهله وشفى انّى ولا كربا

كرب ان يفعل كذا اى كاد وقارب وانّى بمعنى كيف ترجمہ میرے آنسو منزل محبوب مین خوب بہی سو جو حق اہل منزل محبوب کا مجہپر واجب تہا اُسکو ادا کیا اور گریہ نے مرض حرقت فرقت سے مجکو شفا دے کیونکہ رونیسے جی ہلکا ہوتا ہے - پہر اِس قول سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ قضائے حق و شفائے مرض کہان اور کسطرح ہوا یعنی نہین ہوا بلکہ اُنکے قریب بھی نہین ہوا - اول بسبب کثرت گریہ و شدت بیہوشی خیال کیا کہ یہہ دونون امر ظہور مین آگئے پہر سنبھلکر اور دلمین سوچکر کہتا ہے کہ اداے حق و شفا ہرگز حاصل نہین ہوئی بلکہ قریب حصول بھی نہین ہوئی -

عجنا فاذهب ما ابقى الفراق لنا ۔ من العقول وما ردّ الذى ذهبا

ترجمہ ہم اُس منزل کی طرف لوٹے سو صدمہ فراق نے جو کچھہ قدر قلیل عقل ہماری چھوڑی تھی بسبب یاد محبوب کے اُسکو بھی اڑا لیا اور جو عقل پہلے لے گیا تھا اُسکو واپس نکیا -

سقيته عبرات ظنّها مطرا ۔ سوائلا من جفون ظنّها سحبا

سوائلا صفة لعبرات وحرف الجر يتعلق بسقيته ترجمہ مینے اُس منزل کو ایسے اشکہائے سائل پلائے جسکو وہ باران سمجھے ایسی پلکون سے کہ اُس منزل نے اُنکو ابر سمجھا -

دار الملمّ لها طيف تهدّدنى ۔ ليلا فما صدقت عينى ولا كذبا

الالف واللام فى الملم بمعنى التى ودار خبر مبتدا محذوف اى هذا الربع دار اللتى الم ترجمہ وہ منزل گھر ہے اُس محبوبہ کا جسکو اُسکا خیال میرے پاس لانیوالا ہے اور اُسنے مجکو رات مین ڈرایا سو میری آنکہ نے نہ اُسکی تصدیق کی اسلئے کہ جو اُسنے دیکھا وہ بے حقیقت اور خیال محض تھا اور نہ اُسکے خیال نے میرے ڈرانے اور دہمکانے مین کچھہ کوتاہی اور جھوٹ کیونکہ اُسنے جو فراق و دیگر امور میرے خلاف طبع کے دہمکی دی تھی اُن سب کو پورا کیا چنانچہ اُسکی مخالفت کی تفصیل اگلے شعر مین ہی

نائيته فدنا ادنيته فنأى ۔ جمّشته فنبا قبّلته فابى

نائيته ونايت عنه اى بعدت - ونبا تجافى وتباعد - ونبا السيف اذا لم يعمل فى الضريبة - والتجميش المغازلة ترجمہ مین اُسکے خیال سے دور ہوا تو وہ میرے نزدیک آگیا - اُسکی پاس گیا تو وہ دور ہوگیا - مین نے اُس سے مغازلۃ اور دل لگی کی تو مجھسے خفا ہونے لگا - مینے اُسکا بوسہ لینا چاہا تو اُسنے انکار کیا بہر حال خیال محبوبہ نے ہر معاملہ مین میری مخالفت کی یعنی جو کیفیت محبوبہ کی تھی وہ ہی حال اُسکے خیال کا ہوا -

هام الفؤاد باعرابية سكنت ۔ بيتا من القلب لم تمدد له طنبا

ترجمہ میرا دل ایک اعرابیہ پر لٹو ہوگیا جو ایک دل کی کوٹھری پر قابض ہے جسکے لئے اُسنے طنابین نہین کھینچین۔

مَظْلُوْمَةُ الْقَدِّ فِیْ تَشْبِیْہِہٖ غُصُنًا	مَظْلُوْمَةُ الرِّیْقِ فِیْ تَشْبِیْہِہٖ ضَرَبًا

خبر مبتدا محذوف ای ہی ولو خفضت علی النعت لاعرابیۃ جاز۔ والضرب بفتح الراء العسل الابیض الغلیظ ترجمہ اگر اُسکے قد کو نزاکت مین شاخ سے تشبیہ دین یا اُسکے آب دہن کو شیرینی مین سفید شہد سے تو اُسکے قد اور آب دہن پر ظلم کیا جاوے کیونکہ اُسکا قد شاخ سے اور اُسکا آب دہن شہد سے بڑھا ہوا ہے۔

بَیْضَاءُ تُطْمِعُ فِیْمَا تَحْتَ حُلَّتِہَا	وَعَزَّ ذٰلِکَ مَطْلُوْبًا اِذَا طُلِبَا

مطلوبا منصوب علی التمیز ای من مطلوب۔ والظرف متعلق بتطمع ترجمہ وہ گوری ہی کہ اپنی نرم گفتاری وخوش مزاجی سے اپنے اُس جسم کے جو اُسکے لباس مین چھپا ہوا ہے طمع دیتی ہے مگر جب اُسکی خواہش کیجاوے تو یہہ مطلب نہایت دشوار ہوتا ہے۔ یعنی وہ خوش اخلاق نرم مزاج پاکدامن ہے۔

کَاَنَّہَا الشَّمْسُ یُعْیِیْ کَفَّ قَابِضِہٖ	شُعَاعُہَا وَیَرَاہُ الطَّرْفُ مُقْتَرِبَا

ضمیر قابضہ للشعاع قدم علیہ لانہ فاعل مقدم رتبۃً ترجمہ گویا وہ محبوبہ آفتاب ہی جسکی شعاع اپنی مٹھی مین پکڑنے والیکو عاجز کردیتی ہے یعنی اوسکی مٹھی مین بند نہین ہوتے حال آنکہ آنکھہ اُسکو قریب دیکھتی ہے۔

مَرَّتْ بِنَا بَیْنَ تِرْبَیْہَا فَقُلْتُ لَہَا	مِنْ اَیْنَ جَانَسَ ھٰذَا الشَّادِنُ الْعَرَبَا

الترب اللدۃ یقال ہذہ ترب ہذہ یعنی اتراب۔ والشادن من الظباء وغیرہا الذی شدن قرنہ وقوی وترعرع ترجمہ سو وہ اعرابیہ اپنے دو ہمعمروں کے درمیان ہمارے پاس کو گذری تو مینے اُسکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ کیونکہ یہہ آہو عرب کے مشابہہ ہوگئے۔

فَاسْتَضْحَکَتْ ثُمَّ قَالَتْ کَالْمُغِیْثِ یُرٰی	لَیْثَ الشَّرٰی وَھُوَ مِنْ عِجْلٍ اِذَا انْتَسَبَا

استضحکت یعنی ضحکت کاستعجب بمعنی عجب ترجمہ سو اس میرے کہنے پر پہلے وہ ہنسی پھر کہا کہ مین مثل مغیث کے ہون کہ وہ شیر بیشہ شری ہے حالانکہ وہ بنی عجل سے ہے جبکہ وہ اپنا نسب بیان کرے یعنی وہ شیر ہی باوجودیکہ وہ بنی عجل سے ہے جسکے معنی لغت مین گوسالہ کے ہین۔

جَاءَتْ بِاَشْجَعِ مَنْ یُسْمٰی وَاَسْمَحِ مَنْ	اَعْطٰی وَاَبْلَغِ مَنْ اَمْلٰی وَمَنْ کَتَبَا

ترجمہ بنی عجل ایسے شخص کو لائے جو ہر رفیع القدر سے زیادہ بہادر ہے اور سب سخیوں سے زیادہ سخی ہی اور اُن لوگون سے جو لکھواتے اور لکھتے ہین بلیغ ہے یعنی مغیث جیسا شخص جو باین صفات موصوف ہے بنی عجل مین پیدا ہوا۔

لَوْحَلَّ خَاطِرُہٗ فِیْ مُقْعَدٍ لَمَشٰی	اَوْجَاہِلٍ لَصَحٰی اَوْ اَخْرَسٍ خَطَبَا

ترجمہ ممدوح ایسا تیز طبیعت ہے کہ اگر اُسکی طبیعت درماندہ شخص مین حلول کرے تو وہ چل پڑے یا جاہل مین تو

وہ ہوشیار عالم ہوجاوے یا گونگی ہین تو وہ خطیب فصیح ہوجاوے ۔

اِذَا بَدَا حَجَبَتْ عَیْنَیْكَ هَیْبَتُهٗ	وَلَیْسَ یَحْجُبُهٗ سِتْرٌ اِذَا احْتَجَبَا

ترجمہ جب وہ ظاہر ہو تو اُسکی ہیبت تیری دونون آنکھون کو چھپالی یعنی اُسکی ہیبت کے سبب تیری دونون آنکھین بند ہوجاوین اور حال یہہ ہی کہ جب وہ حجاب مین ہو تو کوئی پردہ اُسکو چھپا نہین سکتا بسبب اُسکی روشنی اور حسن جسم کے ۔

بَیَاضُ وَجْهٍ یُرِیْكَ الشَّمْسَ حَالِكَةً	وَدُرُّ لَفْظٍ یُرِیْكَ الدُّرَّ مَخْشَلَبَا

المخشلب خرز من حجارۃ البحر ولیس بدر ترجمہ اُسکی سفید روئی ایسی ہی کہ اُسکے روبرو آفتاب سیاہ معلوم ہوتا ہی اور اُسکی لفظ موتی ہین جو معمولی موتی کو پوتھہ دکھلاتے ہین یعنی موتی اُسکے روبرو مثل پوتھہ بیقدر ہے ۔

وَسَیْفُ عَزْمٍ تَرُدُّ السَّیْفَ هَبَّتُهٗ	رَطْبُ الْغِرَارِ مِنَ التَّامُوْرِ مُخْتَضِبَا

ہبۃ حرکتہ واہتزازہ ۔ والغرار الحد ۔ والتامور دم القلب ترجمہ اُسکا عزم ایک ایسی تلوار ہے کہ اُسکی حرکت معمولی تلوار کو ایسے حال مین لوٹاتی ہے کہ اُسکی دھار خون دل اعدا سے رنگین ہوتی ہے یعنی جب وہ مصمم قصد کرتا ہے تو تلوار کو خون اعدا سے رنگدیتا ہے ۔

عُمْرُ الْعَدُوِّ اِذَا لَاقَاهُ فِیْ رَهَجٍ	اَقَلُّ مِنْ عُمْرِ مَا یَحْوِیْ اِذَا وَهَبَا

الرہج الغبار ترجمہ دشمن کی عمر جب وہ غبار جنگ مین اُسکے سامنے آجاتا ہے اُسکے مال سے جب وہ بخشنے لگے کمتر ہوتی ہی یعنی جیسا اُسکا مال اُسکے ہاتھہ مین آتی ہی فوراً خرچ ہوجاتا ہی ایسی ہی دشمن کی عمر فوراً تمام ہوجاتی ہے ۔

تَوَقَّهٗ فَاِذَا مَا شِئْتَ تَبْلُوَهٗ	فَكُنْ مُعَادِیَهٗ اَوْ كُنْ لَهٗ نَشَبَا

تبلوہ منصوب باضماران ترجمہ اُسکے دشمنی سے بچیارہ اور جب تو اُسکا امتحان چاہے تو اُسکا دشمن بنجا یا اُسکا مال ہوجا سو صورت اول مین بسبب اُسکی شجاعت کے اور صورت دوم مین بسبب اُسکی سخاوت کے فوراً ہلاک ہوجاویگا ۔

تَحْلُوْ مَذَاقَتُهٗ حَتّٰی اِذَا غَضِبَا	حَالَتْ فَلَوْ قَطَرَتْ فِی الْبَحْرِ مَا شُرِبَا

ترجمہ اُسکا مذاق شیرین رہتا ہی یعنی خوش اخلاق رہتا ہے یہان تلک کہ وہ غضبناک ہوجاوے تو اُس کا مزہ بالکل بدل جاتا ہے یعنی تلخ ہوجاتا ہی سو اُسوقت اگر دریائی شیرین مین اُسکا قطرہ ڈالدیا جاوے تو وہ پینے کے قابل نرہے ۔

وَتَغْبِطُ الْاَرْضُ مِنْهَا حَیْثُ حَلَّ بِهٖ	وَتَحْسُدُ الْخَیْلُ مِنْهَا اَیَّهَا رَكِبَا

ضمیر بہ یعود الی حیث ۔ والغبطۃ ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان ترید زوالہا ولیس بحسد وجعل الغبطۃ للارض والحسد للخیل لان الارض وان کثرت بقاعہا فہی کالمکان الواحد لاتصال بعضہا ببعض والخیل بخلاف ذلک لانہا متفرقۃ کالمتغائرۃ فاستعمل لہا الحسد لقبحہ ترجمہ وہ زمین پر جس مکان مین اُترتا ہی دوسرا قطعہ زمین کا اُسپر غبطہ کرتا ہی کہ کاش وہ مجھپر بھی اُترتا اور جس گھوڑے پر سوار ہوتا ہے دوسرا گھوڑا اُسپر حسد کرتا ہے کہ کاش وہ مجھپر سوار ہوتا نہ دوسرے پر ۔

ولا یرد بفیہ کف سائلہ	عن نفسہ ویرد الجحفل اللجبا

ترجمہ وہ دست سائل کو تو اُسکے سونہہ کی طرف اپنی طرف سے رد نہین کرتا مگر لشکر پرشور کو تنہا لوٹا دیتا ہے۔

وکلما لقی الدینار صاحبہ	فی ملکہ افترقا من قبل یصطحبا

اصلہ لیصطحبان حذف النون بتقدیر ان ترجمہ اور جبکہ اُسکے ملک مین ایک دینار دوسرے سے ملتا ہی تو وہ قبل اسکے کہ ہم صحبت ہون اور ایکدوسرے کے پاس ٹھہرین متفرق ہوجاتے ہین یعنی سائلون کو دے ڈالتا ہے یعنی اُن دونون سے صرف چلتے ہوئے ملاقات ہوجاتی ہے اور اجتماع کی نوبت نہین پہونچتی۔

مال کان غراب البین یرقبہ	فکلما قیل ہذا مجتد نعبا

المجتدی السائل ترجمہ اُسکا ایسا مال ہی کہ گویا جدائی کا کوا اُسکی تاک مین لگا رہتا ہی سو جب کہا جاتا ہی کہ یہہ سائل موجود ہے تو وہ کوا بول پڑتا ہے اور وہ مال سائلون مین تقسیم کیا جاتا ہی یعنی وہ جمع نہین رہتا بلکہ متفرق ہو جاتا ہے کیونکہ عرب کا یہہ خیال ہی کہ غراب البین جس قوم کی بستیون مین بولتا ہے وہ متفرق ہو جاتے ہین۔

بحر عجائبہ لم تبق فی سمر	ولا عجائب بحر بعدہا عجبا

السمر المسامرۃ وہو الحدیث فی اللیالی ترجمہ وہ ایک دریا ہی کہ اُسکی عجائب کثیرہ نے افسانہ گوئی مین کوئی عجیب بات نہین چھوڑی اور نہ سمندر کے تعجب خیز باتین اُسکی عجائب کے بعد عجب رہین۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح ایسا صاحب امور عجیبہ ہی کہ اُسکے روبرو عجائب اسمار و بحار کے کچھہ حقیقت نہین رہی۔

لا یقنع ابن علی نیل منزلۃ	یشکو محاولہا التقصیر والتعبا

ترجمہ جس مرتبہ کے حصول مین اُسکا قصد کرنیوالا اپنی کوتاہی اور درماندگی کی شکایت کرتا ہے ابن علی یعنی ممدوح کو اُسپر کامیابی بس نہین کراتی یعنی جس مرتبہ کا حصول اور ونکو دشوار ہے یہہ اُنپر بھی بس نہین کرتا۔

ہز اللواء بنو عجل بہ فغدا	راسا لہم وغدا کل لہم ذنبا

ترجمہ بنو عجل نے اُسکے نام پر نیزے کو حرکت دی یعنی اُسکو اپنا سردار مانا سو وہ اُن کا سردار ہوگیا اور سب لوگ اُن کے دم یعنی تابع ہوگئے۔

التارکین من الاشیاء اہونہا	والراکبین من الاشیاء ما صعبا

ای اعنی التارکین ترجمہ یعنی وہ لوگ آسان امور کو چھوڑتے ہین اور سخت امور پر سوار او قابض ہوتے ہین غرض اولو العزم ہین

مبرقعی خیلہم بالبیض متخذی	ہام الکماۃ علی ارماحہم عذبا

العذب طرف کل شی ترجمہ وہ لوگ اپنی سواروں نیز تلواروں کا برقع ڈالتے ہین کہ اُن تلک کوئی پہونچ نسکے اور دلیرون کے سرونکو اپنے نیزون کے سر و نیزر رکھتے ہین۔

إِنَّ الْمَنِيَّةَ لَوْ لَاقَتْهُمُ وَقَفَتْ ‖ خَرْقَاءَ تَتَّهِمُ الْإِقْدَامَ وَالْهَرَبَا

خرقا فزعۃ متحیرۃ ۔ خرق یخرق اذا لصق بالارض من فزع ترجمہ اگر موت اُنکے سامنے آجاوے تو بیشک ہراسان وحیران کھڑے رہجاوے آگے بڑھنے اور بھاگنے کو تہمت لگاتے ہوئے یعنی یہہ کہتے ہوئے کہ اگر آگے بڑھے تو ماری جاؤنگی اور اگر بھاگے تو پکڑے جاؤنگے ۔ غرض اُنکے سامنے موت کا حال بیحال ہوجاتا ہے ۔

مَرَاتِبٌ صَعِدَتْ وَالْفِكْرُ يَتْبَعُهَا ‖ فَجَازَ وَهْوَ عَلَى آثَارِهَا الشُّهُبَا

الشہبا مفعول جاز ای جاز الفکر الشہب و ہو علی آثار المراتب ترجمہ نبی عمل سکے مراتب بلند ہوئے اور فکر اُنکے پیچھے چلتا رہا سو فکر ستاروں سے بڑھگیا اور اسپر بھی اُن مراتب کے نشان قدم پر چلا گیا اُن تلک نہ پہونچ سکا ۔

مَحَامِدٌ نَزَفَتْ شِعْرِي لِيَمْلَأَهَا ‖ فَآلَ مَا امْتَلَأَتْ مِنْهُ وَلَا نَضَبَا

نزف البیر نزح ماءہ کلہ ۔ وآل رجع ترجمہ اُنکے ایسے محامد ہین کہ اُنھون نے میرے شعر کو مثل پانی کے جو کنوین سے نکالا جاوے بالکل کھینچ لیا تاکہ وہ شعر اُنکے فضائل کو پُر کردے سو وہ شعر ایسے حال مین لوٹا کہ وہ فضائل اُس سے پُر نہوئین اور نہ وہ شعر خشک ہوا ۔ یہان شعر کو بمنزلہ پانی کے ٹھہرایا ہے اور اُسکی فنا و تمام نہونیکو اُسکا خشک نہونا مطلب یہہ ہے کہ اُنکے محامد کثیر ہین اور میری مدح گوئی بھی بیشمار ہے اسلئے نہ اُنکی مدائح ختم ہوتے ہین نہ میرے اشعار مدحیہ میرے تمام اوقات اسی شغل مین گذرتے ہین نہ اُنکی مناقب تمام ہونگے نہ میری شعر گوئی ۔

مَكَارِمٌ لَكَ فُتَّ الْعَالَمِينَ بِهَا ‖ مَنْ يَسْتَطِيعُ لِأَمْرٍ فَائِتٍ طَلَبَا

ترجمہ تیرے لئے مکارم اور مناقب ہین کہ اُنکے سبب تو تمام عالم سے بڑھگیا ہے ۔ اب اُس امر کی طلب کے جو بہت آگے بڑھگیا ہے کون طاقت رکھتا ہے ۔

لَمَّا أَقَمْتَ بِإِنْطَاكِيَّةَ اخْتَلَفَتْ ‖ إِلَيَّ بِالْخَبَرِ الرُّكْبَانُ فِي حَلَبَا

ترجمہ جب تم نے بمقام انطاکیہ اقامت کی تو شتر سواران سائل جو تمھارے پاس سے لوٹتے تو میرے پاس بمقام حلب تمھاری سخاوت و کرم کی خبر لائے ۔

فَسِرْتُ نَحْوَكَ لَا أَلْوِي عَلَى أَحَدٍ ‖ أَحُثُّ رَاحِلَتَيَّ الْفَقْرَ وَالْأَدَبَا

ترجمہ تو تمھاری خیر عطا سنکر مین تمھاری طرف چل پڑا کہ کسی کے پاس نہین ٹہرتا تھا ایسے حال مین کہ مین اپنی دو سواریون فقر اور ادب کو قطع طریق پر برانگیختہ کرتا تھا ۔ یعنے چونکہ مین ادیب حاجتمند ہون اور تم ادب کے قدردان ہو اسلئے تمھارے پاس حاضر ہوا

أَذَاقَنِي زَمَنِي بَلْوَى شَرِقْتُ بِهَا ‖ لَوْ ذَاقَهَا لَبَكَى مَا عَاشَ وَانْتَحَبَا

الانتحاب رفع الصوت وترددہ بالبکاء ترجمہ میرے زمانہ نے مجکو ایسی مصیبت کا جرعہ پلایا ہے جس سے مجھے اچھو ہوگیا یعنی وہ میرے گلے مین اٹک گیا اگر زمانہ اُس مصیبت کو چکھتا تو وہ جب تلک جیتا بیشک روتا اور چھینکتا ۔

وَالسَّمْهَرِيُّ أَخًا وَالْمَشْرَفِيُّ أَبًا	وَإِنْ عَمِرْتُ جَعَلْتُ الْحَرْبَ وَالِدَةً

عمر الرجل بالکسر عاش زمانا طویلا - والاسمہر الصلابۃ والشدۃ والقناۃ الصلبۃ ویقال ہی منسوبۃ الی رجل اسمہ سمہر کان یقوم الرماح ترجمہ اور اگر میری عمر بڑی ہوئی تو لڑائی کو والدہ اور نیزہ سمہری کو بھائی اور تلوار مشرفی کو والد بناؤنگا یعنی ہمیشہ لڑائی مین رہونگا تاکہ مطلب کو پہونچون -

حَتَّى كَأَنَّ لَهُ فِي قَتْلِهِ أَرَبًا	بِكُلِّ أَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا

ترجمہ مین ہمیشہ جنگ پیشہ رہونگا بمعیت ہر شخص پریشان موے کے جو موت سے ہنستا ہوا ملے گویا اس کو اپنے قتل مین کوئی بڑا مطلب رہے -

مِنْ مَرَحِهِ طَلَبًا لِلْعِزِّ أَوْ طَرَبًا	قُحٍّ يَكَادُ صَهِيلُ الْخَيْلِ يَقْذِفُهُ

قح فی موضع خفض نعت اشعث - ومرح وطرب مصدران وقعا موضع الحال - والقح الخالص من کل شئ ترجمہ ایسا پریشان مو جو خالص النسب ہو جبکہ وہ گھوڑے کے ہنہنانے کو سنے تو قریب ہے کہ وہ آواز اسکو بسبب عزت طلبی یا نشاط کے اسکے زین سے پھینکدے - اور ایک روایت مین مرحًا یا نصب ہی یعنی لڑائی کی خوشی سے اور یہہ مناسب تر ہے -

وَالْبَرُّ أَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا	فَالْمَوْتُ أَعْذَرُ لِي وَالصَّبْرُ أَجْمَلُ بِي

ترجمہ سو موت میری بڑی عذر خواہ ہے اس سے کہ مین بحالت ذلت مرون یعنی اگر مین طلب معالی مین قتل کیا جاؤن تو موت میری عذر خواہی کو کھڑی ہو جاویگی اور صبر مجھہ جیسے بہادر کو زیبا ہے گھبرانا بزدلون کا کام ہوتا ہے - اور جنگل و میدان میرے لئے میرے گھر سے زیادہ وسیع ہین اس سے گھر اپنا پسند نہین کرتا اور دنیا اور اسکی دولت اس شخص کے لئے ہے جو لڑے اور غالب آوے نہ اسکے لئے جو گھر مین پڑا رہے - شارح نے خوب کہا ہے کہ یہہ ابیات جو آخر قصیدہ مین متنبی لایا ہے اسکے مطلب کے خلاف ہین - کیونکہ وہ مادح ہو کر بطلب عطا ممدوح کے پاس آیا ہے اور کہتا ہے کہ مین مصیبت زدہ زمانہ کا ستایا ہوا ہون پھر اسکو ذکر اپنی شجاعت و فتح بلاد و مزاحمت ملوک کا کیا موقع ہے - مگر کیا کرے کہ وہ اپنی عادت اور ہیکڑ پنی سے مجبور ہے اور اپنی قدر و منزلت سے زیادہ گفتگو کرتا ہے - مانگنا اور شیخی بگھارنا یہہ وہی مثل ہے بھیک مانگنا اور مروڑے رہنا - وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

الدَّارِسَاتُ مِنَ الْحَرِيرِ جَلَابِبَا	بِأَبِي الشُّمُوسُ الْجَانِحَاتُ غَوَارِبَا

رفع الشموس وما بعدہا علی الابتداء - تقدیرہ الشموس بابی مفدیات - ویجوز ان یکون خبراً والمبتدا محذوف فکانہ یرید المفدیات بابی الشموس - ویجوز ان یکون خبراً لما سمی فاعلہ ای تفدی بابی الشموس - ویجوز النصب بتقدیر افدی بابی الشموس - و غوارب حال - والجانحات المائلات - والجلابیب جمع جلباب وہی الملحفۃ والمرط والخمار وما یلبسہ النساء ترجمہ میرا باپ قربان ہو ویسے ان آفتابون پر جو بحر سے چھپتے ہین اور پردون مین چھپ جاتے ہین یعنی خوبصورت عورتون پر جو حریر کی اوڑھنیان

اور لباس پہنے والیان ہین۔

وَجَنَاتُهُنَّ النَّاهِبَاتُ النَّاهِبَا	المُنْهِبَاتُ قُلُوبَنَا وَعُقُولَنَا

من رفع وجناتہن جعلہا فاعل للمنہبات یرید اللاتی انہبت وجناتہن قلوبنا وعقولنا ویکون قد اقتصر علی ذکر مفعول واحد۔ ومن نصب جعل الوجنات المفعول الثانی للمنہبات ترجمہ انکے رخسارے ہمارے دلون اور عقلون کو لٹوا دینے والی ہین اور صورت دوم مین یہہ ترجمہ ہوگا۔ کہ وہ عورتین ہمارے قلوب اور عقول کو اپنے رخسارون سے لٹوا دینے والی ہین کہ وہ رخسارے لوٹنے والے کو لوٹنے والی ہین یعنی غارت گر بہادر کو۔

المُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا	النَّاعِمَاتُ القَاتِلَاتُ المُحْيِيَاتُ

ترجمہ وہ عورتین نازک اندام اپنے ہجر سے قتل کرنیوالی اور وصل سے زندہ کرنے والی اور ناز سے امور عجیبہ کے ظاہر کرنے والے ہین۔

فَوَضَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا	حَاوَلْنَ تَفْدِيَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا

الترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ اونہون نے مجھسے یہہ کہنا چاہا کہ ہم تمپر قربان اور رقیب سے ڈرین تو اس مطلب کو اشارۃ ادا کیا اور اپنے ہاتھون کو اپنے سینون پر رکھا یعنی ہماری جانین تجھپر قربان۔

مِنْ حَرِّ أَنْفَاسِي فَكُنْتُ الذَّائِبَا	وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيتُ أُذِيبُهُ

ترجمہ اور انھون نے ایسے وندان سے تبسم کیا جو سفیدی اور آبداری مین مثل اولی کے تھے مجکو خوف ہوا کہ بسبب حرارت اپنے انفاس کے جو بباعث گرمی عشق نہایت گرم ہین انکو گلا دونگا مگر نتیجہ یہہ ہوا کہ انکی جدائی مین مین خود گل گیا۔

وَارِدٌ لَثَمْتُ بِهِ الْغَزَالَةَ كَاعِبَا	يَا حَبَّذَا الْمُتَحَمِّلُونَ وَحَبَّذَا

الغزالۃ من اسماء الشمس ترجمہ ای قوم وہ لوگ جو محبوبہ کو سوار کرکے لیگئے بہت بڑے صاحب نصیب ہین اور وہ نالہ بہت اچھا ہی جسمین مینے محبوبہ آفتاب رو کا بوسہ جب اسکی پستان ابھرنے لگی تھی لیا تھا۔

مِنْ بَعْدِ مَا أَنْشَبْنَ فِيَّ مَخَالِبَا	كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوبِ تَخَلُّصًا

ترجمہ مصائب سے نجات کی امید کسطرح ہوسکتی اسکے بعد کہ انھون نے میری جسم مین ناخن گاڑ دئے یعنی نہین ہوسکتے۔

مُتَنَاهِيًا فَجَعَلْنَهُ لِي صَاحِبَا	أَوْحَدْنَنِي وَوَجَدْنَ حُزْنًا وَاحِدًا

ترجمہ ان مصائب نے مجکو میرے مرغوبات سے تنہا کر دیا اور انھون نے حزن یعنی غم فراق کو یکتا اور حد کو پہونچا ہوا پایا سو ان مصائب نے اس غم کو میرا مصاحب کر دیا کہ وہ کبھی مجھسے جدا نہین ہوتا۔

مِحَنٌ أَحَدُّ مِنَ السُّيُوفِ مَضَارِبَا	وَنَصَبْنَنِي غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِيبُنِي

ترجمہ ان مصائب نے مجکو تیر اندازونکا نشانہ بنا دیا ایسے حالمین کہ میری محنتونکی ایسے تیر جو تلوارونکی دھارونسے تیز مین لگتے رہتے ہین۔

أظمتني الدنيا فلما جئتها | مستسقيا مطرت علي مصائبا

ترجمہ دنیا نے مجکو پیاسا کیا سو مین جب اُسکے پاس پانی مانگتا آیا تو مجپر اُسنے مصائب کا مینہ برسا دیا۔

وحبيت من خوص الركاب بأسود | من دارش فغدوت أمشي راكبا

حبیت بمعنی اوتیت والخوص جمع خوصا وہی الناقۃ الغائرۃ العینین من الجہد والاعیاء۔ والرکاب جمع الابل من غیر لفظہ الواحدۃ راحلۃ۔ والدارش ضرب من الجلود وہو من جلد الضان۔ ومن خوص الرکاب بمعنی بدلا منہا کقولہ تعالی ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ ای بدلا منکم ترجمہ بعوض تھکے ہوئی مادہ شترونکی جنکی آنکھین بسبب کثرت محنت سفر کے گڑ گئی ہون کالا موزہ گھٹیا کھال کا مجکو دیا گیا سو اب مین پیادہ سوار ہون یعنی حقیقت مین تو پیادہ ہون مگر چونکہ موزون پر سوار ہون چاہو سوار کہہ لو۔

حالا متى علم ابن منصور بها | جاء الزمان إلي منها تائبا

نصب حالا بفعل مضمر ای اشکو واذم ترجمہ مین ایسے اپنے برے حال کی شکایت یا مذمت کرتا ہون کہ اگر ممدوح کو اُس حال کی اطلاع ہوجاوے تو وہ میری حمایت کے لئے زمانہ کو ایسا لتاڑے کہ وہ اُسکے خوف سے میرے پاس اُسی حال سے توبہ کرتا ہوا آئے یعنی میری توبہ پھر کبھی تجکو تکلیف نہ دونگا۔

ملك سنان قناته وبنانه | يتباريان دما وعرفا ساكبا

یتباریان بفعل کلواحد منہما مایفعل بہ صاحبہ۔ والبنان جمع بنانۃ وہی الاصبع۔ والعرف المعروف ترجمہ وہ ایک بادشاہ ہے کہ بہال اُسکے نیزے کے اور اُسکی انگلیان خونریزی اور احسان کی طرف جو مثل باران ریزان ہے ایکدوسرے سے بڑھنا چاہتے ہین یعنی اُسکا نیزہ دشمنونکی خونریزی کی طرف اور اُسکی انگلیان سائلون کی بخشش کی جانب نہایت سرعت کے ساتھ ایکدوسرے سے آگے جانا چاہتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ شجاع اور سخی ہے۔

يستصغر الخطر الكبير لوفده | ويظن دجلة ليس تكفي شاربا

الوفد القوم تقصدون الملوک لحوائجہم ترجمہ وہ شئی عظیم القدر کو اپنے سائلونکے لئے کمتر سمجھتا ہے۔ اور بسبب کثرت عطا اور دریا دلی کے خیال کرتا ہے کہ دریائے دجلہ باین کلانی پانی پینیوالے کے لئے کافی نہین ہے زیادہ کی حاجت ہے۔

كرما فلو حدثته عن نفسه | بعظيم ما صنعت لظنك كاذبا

نصب کرما علی المصدر ای کرم کرما ترجمہ ایسی بخشش کرتا ہے کہ اگر اُسکے روبرو اُسکے نفس کی وہ بڑی بات جو اُس نے کی ہے تو بیان کرے تو ممدوح تجکو جھوٹا سمجھے یعنی اُس امر کو بڑا سمجھکر اُسکی تصدیق نکرے شارح کہتا ہے کہ یہہ قول اُس کا اچھا نہین ہے کہ ممدوح اپنے فعل کو عظیم سمجھتا ہی بلکہ خوبی اسمین ہے کہ غیر اُسکو بڑا سمجھے نہ خود ممدوح۔

سل عن شجاعته وزره مسالما | وحذار ثم حذار منه محاربا

ترجمہ تو حال اسکی شجاعت کا لوگونسے پوچھکر یقین کرلے و بحالت صلح اُس سے ملاقات کر اور تو بچ اُس سے پھر پچ جبکہ وہ لڑنیوالا ہو یعنی تو خود اسکی شجاعت کا امتحان نکر ورنہ مارا پڑے گا پھر اسکے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے۔

فَالمَوتُ تُعرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُہٗ ۔۔۔ لَم تَلقَ خَلقًا ذَاقَ مَوتًا آئِبًا

ترجمہ سو موت کی طبیعت اسکے صفات سے معلوم ہوتی ہے ورنہ تو ایسے مخلوق سے نہیں ملیگا جو موت کو چکھ کر پھر واپس آنیوالی ہو۔

اِن تَلقَہٗ لَا تَلقَ اِلَّا قَسطَلًا ۔۔۔ اَو جَحفَلًا اَو طَاعِنًا اَو ضَارِبًا

القسطل بالسین والصاد الغبار۔ والجحفل الجیش العظیم ترجمہ اگر تو اسکی ملاقات کا ارادہ کرے تو تو اس سے نہیں ملیگا مگر لڑائی کے غبار یا لشکر مین یا نیزہ بازی کرتا یا شمشیر زنی کرتا۔

اَو ہَارِبًا اَو طَالِبًا اَو رَاغِبًا ۔۔۔ اَو رَاہِبًا اَو ہَالِکًا اَو نَادِبًا

ترجمہ اور دشمنوں کو اسکے مقابلہ مین نہیں دیکھے گا مگر اس سے بھاگنے والا یا اس سے طالب عطا یا اُس سے بخشش کا خواہشمند یا اسکے خوف سے ڈرتے والا یا اسکی تلوار سے مقتول یا اپنے مقتول مردوں پر رونے والا۔

وَاِذَا نَظَرتَ اِلَی الجِبَالِ رَاَیتَہَا ۔۔۔ فَوقَ السُّہُولِ عَوَاسِلًا وَقَوَاضِبَا

العواسل الرماح المخلیۃ المضطربۃ لطولہا۔ والقواضب السیوف القواطع۔ والسہول جمع سہل وہی الارض اللینۃ ترجمہ اور جب تو زمین پر کھڑا ہوا پہاڑون کو دیکھے تو ان پہاڑون کو نرم زمینون پر ہلتے نیزے اور برندہ شمشیر دیکھے گا خلاصہ یہہ کہ اسکے مسلح لشکر پہاڑون پر پھیل رہے ہین تو اب وہان سوائے نیزون اور تلوارون کے کچھ معلوم نہین ہوتا۔ غرض پہاڑون کا پتہ نہین ہے۔

وَاِذَا نَظَرتَ اِلَی السُّہُولِ رَاَیتَہَا ۔۔۔ تَحتَ الجِبَالِ فَوَارِسًا وَجَنَائِبَا

ترجمہ اور جب تو پہاڑ و نیچے میدانوں کو دیکھے تو انکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ پہاڑونکے تلے بالکل سوار او گھوڑے ہین زمین ندارد ہے۔

وَعَجَاجَۃً تَرَکَ الحَدِیدُ سَوَادَہَا ۔۔۔ زِنجًا تَبَسَّمُ اَو قَذَالًا شَائِبَا

ترجمہ اور دیکھے گا تو غبار کو کہ لوہے کی چمک نے اسکی سیاہی کو ایسے حال مین چھوڑا ہے جیسے زنگی لوگ ہنسین یا بوڑہی گُدّی یعنی لوہے کی چمک غبار کی سیاہی مین ایسے معلوم ہوتے ہے جیسے حبشیونکے دانت بوقت تبسم کے یا جیسے بڈہی قفا کی سفید بال اسکے گردکے سیاہ بالون مین۔

فَکَاَنَّمَا کُسِیَ النَّہَارُ بِہَا دُجٰی ۔۔۔ لَیلٍ وَاَطلَعَتِ الرِّمَاحُ کَوَاکِبَا

ترجمہ سو گویا دن بسبب سیاہی غبار کے راتکی سیاہی کا لباس پہنایا گیا اور نیزون نے تارے طلوع کئے یا نیزے ستارے بنکر نکلے۔ لوہے کی چمک کو غبار کی سیاہی مین تشبیہ دی ہے ستارونسے جو رات کو نکلین۔

قَد عَسکَرَت مَعَہَا الرَّزَایَا عَسکَرًا ۔۔۔ وَتَکَتَّبَت فِیہَا الرِّجَالُ کَتَائِبَا

کتائب جمع کتیبہ وہی الجماعۃ من الفرسان ترجمہ اُس غبار مین مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا تاکہ ممدوح کے اعدا پر کرین
اور مردون نے غبار مین بسبب اپنی کثرت کے پرے کے پرے بنائے تھے ۔

اُسُدٌ فَرائِسُهَا الاُسُودُ یَقُودُهَا	اَسَدٌ تَصِیرُ لَهُ الاُسُودُ ثَعَالِبَا

ترجمہ اُسکے لشکر کے سپاہی ایسے شیر ہین جنکا شکار شیر یعنی مردان دلاور ہین اُنکا سردار ایکا شیر ہے یعنی ممدوح جسکے روبرو
شیر لومڑیان ہین یعنی مردان بہادر مثل شیر ممدوح کے آگے مثل لومڑی کے ہین ۔

فِی رُتبَةٍ حَجَبَ الوَرَی عَن نَیلِهَا	وَعَلَا فَسَمَّوهُ عَلِیَّ الحَاجِبَا

ارادَ علیاً فحذف التنوین لسکونہ وسکون الالف فی الحاجب ترجمہ ممدوح ایسے عالی مرتبہ مین ہے کہ اُسنے خلق کو اُس رتبہ کے
حاصل کرنے سے روکدیا اب اُسکو کوئی اُسکو حاصل نہین کرسکتا اور وہ بلند مرتبہ ہے ان دونون وجہ سے لوگون نے اُسکا نام
علی حاجب رکھا ہے یعنی علی تو بسبب رتبہ عالیہ کے اور حاجب اسلیئے کہ اُسنے اس رتبہ کے حاصل کرنیسے لوگونکو روکدیا ہے ۔

وَدَعَوهُ مِن فَرطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا	وَدَعَوهُ مِن غَصبِ النُّفُوسِ الغَاصِبَا

ترجمہ اُسکو بسبب کثرت سخاوت کے مبذر کہنے لگے اور اس سبب سے کہ دشمنون کی جانین چھینتا ہے اُسکو غاصب ۔

هٰذَا الَّذِی اَفنَی النُّضَارَ مَوَاهِبًا	وَعِدَاهُ قَتلًا وَالزَّمَانَ تَجَارِبَا

ترجمہ یہہ وہ شخص ہے کہ اُسنے سونے کو بخششو مین فنا کردیا اور اپنے دشمنون کو قتل سے اور زمانہ کو بڑے تجربہ ہونیکے یعنی اُسکو
اسقدر تجربہ ہے کہ زمانہ جو آئندہ کریگا اُسکو جان لیتا ہے پس گویا اُس نے زمانہ کو از روئے تجربہ فنا کردیا اور اُسکے تمام تغیرات
کو جان لیا ہے اب زمانہ اُسپر کوئی ایسی حالت نہین لاسکتا جسکو اُسنے پہلے پہچانا ہو ۔

وَمُخَیِّبَ العُذَّالِ فِیمَا اَمَّلُوا	مِنهُ وَلَیسَ یَرُدُّ کَفًّا خَائِبَا

ومخیب عطف علی الذی ترجمہ اور یہہ درباب منع عطا ملامت گرونکو اُنکی امیدون مین اُسنے ناکامیاب کرنیوالا ہے یعنی
اُنکی منع کو نہین مانتا ہے ۔ اور کسی سائل کے ہاتھہ کو ناکام وخائب نہین لوٹاتا بلکہ سبکو بخشتا ہے ۔

هٰذَا الَّذِی اَبصَرتُ مِنهُ حَاضِرًا	مِثلَ الَّذِی اَبصَرتُ مِنهُ غَائِبَا

ابصرت علی صیغۃ التکلم والخطاب ترجمہ یہہ ممدوح وہ ہے کہ مینے یا تونے بحالت اُسکی حاضری کے کثرت عطا سے وہ چیز
دیکھے جو اُس سے بحالت اُسکے غائب ہونے کے ۔ یعنی اُسکے عطا ہر دو حال مین یکسان ہے یہہ نہین ہے کہ اپنے روبرو
بلحاظ شرم حضوری زیادہ دیوے وبحالت غیبت کم دیوے ۔

کَالبَدرِ مِن حَیثُ التَفَتَّ رَاَیتَهُ	یُهدِی اِلَی عَینَیکَ نُورًا ثَاقِبَا

ترجمہ وہ مثل بدر کے ہے جس جگہ سے تو اُسکی طرف متوجہ ہو تو اُسکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ وہ تیری دونون آنکھون کو
چمکتا نور بخشے گا ۔ ایسا ہی ممدوح کا حال ہے کہ جہان دیکھئے اُسکی عطا سب کو پہونچتی ہے ۔

كالبحر يقذف للقريب جواهرا | جودا ويبعث للبعيد سحائبا

ترجمہ وہ مثل سمندر کے ہے کہ قریب کو براہ بخشش جواہر دیتا ہے اور بعید کو ابر بھیجتا ہے ایسا ہی ممدوح کے فیض سے کوئی محروم نہین ہے

كالشمس في كبد السماء وضوءها | يغشى البلاد مشارقا ومغاربا

ترجمہ وہ آفتاب کے مانند ہے کہ ہے تو وہ وسط آسمان مین اور اسکی روشنی تمام مشارق و مغارب کو محیط ہے۔

أمهجن الكرماء والمزري بهم | وتروك كل كريم قوم عاتبا

أمهجن الام تقبيحه - والازرية حقرته - وتروك بمعنى تارك ترجمہ اے سخی لوگون پر عیب لگانے والے اور انکے حقیر کرنیوالے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے - یعنی تیری سخاوت کے مقابل اورونکی سخاوت کمتر اور حقیر ہے اور ہر کریم جب اپنی عطا تیری عطا سے کم دیکھتا ہے تو تجھسے یا اپنے نفس سے ناراض ہوتا ہے۔

شادوا مناقبهم وشدت مناقبا | وجدت مناقبهم بهن مثالبا

شادوا ابنوا ورفعوا - والشيد بكسر الشين كل شئ طليت به الحائط من جص او غيره وبالفتح المصدر شاده يشيده شيدا جصصه والمثالب المخازي والمعائب ترجمہ اور لوگون نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تو نے اپنے مناقب ایسے مستحکم کئے کہ انکے مناقب تیرے مناقب کے سبب معائب معلوم ہونے لگے۔

لبيك غيظ الحاسدين الراتبا | إنا لنخبر من يديك عجائبا

غيظ الحاسدين منصوب على النداء او على الاغراء اي الزم غيظ الحاسدين او على المفعول له اي اقول لك لبيك من اجل غيظ الحاسدين - والراتب المقيم ترجمہ مین حاضر ہون اے حاسدین کے غیظ مجسم دائمی - یا لازم پکڑ تو حاسدین کے غصہ مستحکم کو یا مین لبیک کہتا ہون تیرے حاسدین کے ہمیشہ جلانے کو - ہم بیشک تیرے ہاتھون سے عطاہاے عجیبہ یا دشمنونکی عجیب خونریزیان دیکھتے ہین۔

تدبير ذي حنك يفكر في غد | وهجوم غر لا يخاف عواقبا

الحنك جمع حنكة وهي التجربة وجودة الرأي - ورجل محتنك ومحنك اذا عضه الامور وجربها والغر نقيضه اي الذي لم يجرب الامور ولا يفكر في العواقب - ترجمہ تیری تدبیر صاحب تجربہ کی ہے جو انجام کی فکر کرتا ہے اور تیرا حملہ ناتجربہ کار کا سا ہے جو انجامون کا خوف نہین کرتا - خلاصہ یہ ہے کہ تو ملک کا انتظام مدبرانہ کرتا ہے اور دشمنون پر حملہ ناعاقبت اندیشونکا سا جو مقتضاے بہادری ہے۔

وعطاء مال لو عداه طالب | أنفقته في أن تلاقي طالبا

ترجمہ اور تیرے لئے ایسی عطاء مال ہے کہ اگر تجکو سائل نہ ملے تو اس مال کو سائل کی تلاش مین خرچ ڈالے۔

خذ من ثناي عليك ما استطيعه | لا تلزمني في الثناء الواجبا

الاصل استطیع فاثم التاء مکان الطاء او حذف التخفیف اتفتا یکون الجز غالبا والقصر للقدرة ترجمہ میری تعریف بقدر میری طاقت کے قبول فرما تعریف مین قدر واجب مجھیم لازم نکر کہ وہ میرے مقدور سے باہر ہے۔

فَلَقَدْ دُهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُونَهُ ۔۔ مَا يُدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِيظَ الْكَاتِبَا

دہش فہو مدہوش اذا تحیر ترجمہ بیشک مین تیرے کام مین متحیر ہون اسکی تعریف نہین کر سکتا اور کمتر اسکا جسکو مین دیکھکر حیران ہون اسقدر ہی کہ نگہبان کاتب حسنات فرشتہ کو حیران کرتا ہے کہ اسنے کوئی آدمی ایسا نہین دیکھا۔

وقال یمدح بدر بن عمار وہو علی الشراب والفاکہۃ قولہ

إِنَّمَا بَدْرُ بْنُ عَمَّارٍ سَحَابُ ۔۔ هَطِلٌ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ

ترجمہ سوائے اسکے نہین ہی کہ بدر بن عمار ایک ابر بسیار بار ہی کہ اسمین ثواب وعقاب دونون ہین یعنی جیسے سحاب مین پانی اور اولے اور بجلیان ہوتی ہین ایسے ہی ممدوح مین دوستون کے لئے اسباب خیر اور دشمنون کے لئے عذاب ہی۔

إِنَّمَا بَدْرٌ رَزَايَا وَعَطَايَا ۔۔ وَمَنَايَا وَطِعَانٌ وَضِرَابُ

ترجمہ نہین ہی بدر مگر دشمنون کے لئے مصائب اور دوستون کے لئے بخشش اور بدخواہون کے لئے موتین اور نیزے بازی اور شمشیر زنی۔

مَا يُجِيلُ الطَّرْفَ إِلَّا حَمِدَتْهُ ۔۔ جُهْدَهَا الْأَيْدِي وَذَمَّتْهُ الرِّقَابُ

ضمیر جہدہا للایدی۔ ترجمہ وہ کسی طرف نظر نہین پھیرتا مگر سائلون کے ہاتھ بقدر اپنی طاقت کے اسکا شکر کرتے ہین کیونکہ وہ انکو عطایا سے پر کرتا ہے اور دشمنون کی گردنین اسکی مذمت کرتی ہین کیونکہ ان کو قتل کرتا ہے۔ یعنی ممدوح ان دونون باتون سے خالی نہین ہوتا۔

مَا بِهِ قَتْلُ أَعَادِيهِ وَلَكِنْ ۔۔ يَتَّقِي إِخْلَافَ مَا تَرْجُو الذِّئَابُ

ترجمہ اپنے دشمنون کے مارنے کی اسکو کچھ غرض اور ضرورت نہین ہے کیونکہ وہ طاقت مقابلہ نہین رکھتے مگر وہ اسی خلاف وعدگی سے ڈرتا ہے جو بھیڑئے اس سے امید رکھتے ہین یعنی وہ بھیڑیون کو مقتولون کا گوشت کھلاتا ہے اس لئے دشمنون کو مارتا ہے۔

فَلَهُ هَيْبَةُ مَنْ لَا يُتَرَجَّى ۔۔ وَلَهُ جُودُ مُرَجًّى لَا يُهَابُ

ترجمہ سو ممدوح کی ہیبت اس شخص کی سی ہی جس سے کچھ امید رحم نہین رکھی جاوے اور اسکی بخشش ایسی امیدگاہ آدمی کی ہے جس سے ہرگز کچھ خوف نکیا جاوے۔

طَاعِنُ الْفُرْسَانِ فِي الْأَحْدَاقِ شَزْرًا ۔۔ وَعَجَاجُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ حِجَابُ

اشتر من الطعن ما او برعن الصدر وقیل ہو علی غیر الاستوا ترجمہ وہ سواروں کی آنکھوں کے ڈھیلوں میں اور انکا سینہ بچا کر نیزہ مارنے والا ہے ایسے حال میں کہ غبار جنگ آفتاب کا پردہ ہوجاوے یعنی نشانہ کا سچا ہے اگرچہ اندھیرا ہی ہو۔

مَالِنَفْسٍ دَخَلَتْ فِيهِ إِيَابُ	بَاعِثُ النَّفْسِ عَلَى الْهَوْلِ الَّذِي

ترجمہ وہ اپنے نفس کو ایسے خوفناک امر پر برانگیختہ کرتا ہی کہ جو نفس اس خوف میں پڑے اسکو رجوع وخلاص نصیب نہیں ہوتا۔

وَأَحَادِيثُكَ لَاهٰذَا الشَّرَابُ	بِأَبِي رِيحُكَ لَانَرْجِسُنَا ذَا

ترجمہ اپنے باپ کی قسم کھاتا ہوں کہ عمدہ تیری بو ہے نہ اس ہمارے نرگس کے اور تیری باتیں لذیذ ہیں نہ یہہ شراب۔

غَيْرُ مَدْفُوعٍ عَنِ السَّبْقِ الْعِرَابُ	لَيْسَ بِالْمُنْكَرِ أَنْ بَرَّزْتَ سَبْقًا

ترجمہ اگر تو ایسے مراتب بلند پر پہونچ گیا جو کوئی اور وہاں تلک نہیں پہونچا تو کیا انوکھی اور عجب بات ہی کیونکہ عربی عمدہ مضمر گھوڑے آگے بڑھنے سے روکے نہیں گئے۔ **واقبل یلعب بالشطرنج وقد جاء المطر فقال**

عَجَائِبَ مَارَأَيْتَ مِنَ السَّحَابِ	أَلَمْ تَرَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمُرَجَّى

ترجمہ اے شاہ امیدگاہ کیا عجائب سحاب جو میں نے دیکھے تو نہیں دیکھتا۔

وَتَرْشُفُ مَاءَهُ رَشْفَ الرُّضَابِ	تَشَكَّى الْأَرْضُ غَيْبَتَهُ إِلَيْهِ

ترجمہ زمین بسبب اپنی تشنگی کے سحاب سے اس کی غیبت کا شکوہ کرتی ہے اور آب سحاب کو ایسا چوستی ہی جیسا عاشق آب دہن محبوب کو۔

وَفِيكَ تَأَمُّلِي وَلَكَ انْتِصَابِي	وَأُوهِمُ أَنَّ فِي الشِّطْرَنْجِ هَمِّي

الشطرنج معرب من شدرنج وہو فارسی یعنی من اشتغل بہ ذہب عنارہ باطلا۔ والاجود ان یکسر شینہ لیکون علی وزن جردحل ترجمہ اور میں دیکھنے والوں کو اس خیال میں ڈالتا ہوں کہ میری فکر شطرنج میں مصروف ہی اور حال یہہ ہی کہ میں تیری خوبیوں میں تامل کرتا ہوں اور تیرے دیکھنے کے لئے جما بیٹھا ہوں نہ شطرنج کے لئے۔

مَغِيبِي لَيْلَتِي وَغَدًا إِيَابِي	سَأَمْضِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي

ترجمہ اب میں جاؤنگا اور تجکو میرا سلام میری غیر حاضری میری رات بھر ہے اور کل کو میرا آنا۔

وقال فی لعبۃ کانت ترقص بحرکات

سَيِّدِنَا وَابْنَ سَيِّدِ الْعَرَبِ	يَاذَا الْمَعَالِي وَمَعْدِنَ الْأَدَبِ

ترجمہ ای صاحب مراتب عالیہ اور کان ادب کے اور لے ہمارے سردار اور عرب کے سردار کے بیٹے۔

وَلَوْ سَأَلْنَا سِوَاكَ لَمْ يُجِبِ	أَنْتَ عَلِيمٌ بِكُلِّ مُعْجِزَةٍ

ترجمہ تو ہر امر کا جسکا جواب لوگون کو عاجز کردے خوب جاننے والا ہے اور اگر ہم تیرے سوا کسی اور سے پوچھین تو وہ کچھہ جواب نہ دے۔

اَمْ رَافِعَتٌ رِجْلَهَا مِنَ التَّعَبِ	اَهَذِهِ قَابَلَتْكَ رَاقِصَةً

ترجمہ کیا یہہ پتلی تیرے سامنے ناچتی ہوئی آئی ہے یا اسنے اپنے پانو کو تکان سے اٹھالیا ہے۔

وقال یمدح علی بن مکرم التمیمی وہو علی بن محمد بن سیار بن مکرم وکان یحب الرمی

فَاَعْذَرُهُمْ اَشَفُّهُمْ حَبِيبَا	ضُرُوبُ النَّاسِ عُشَّاقٌ ضُرُوبَا

الشف الفضل ترجمہ مختلف لوگ مختلف معشوقون پر عاشق ہین سو زیادہ قبول کے قابل عشق اُس شخص کا ہے جس کا محبوب افضل وعمدہ ہے۔

فَهَلْ مِنْ زَوْرَةٍ تَشْفِي الْقُلُوبَا	وَمَا سَكَنِي سِوَى قَتْلِ الْاَعَادِي

السکن الصاحب ومن تسکن الیہ وتحبہ وتہواہ ترجمہ اور میری دل لگی کی چیز سوائے قتل اعدا اور نہین ہے سو کیا ایسی ملاقات یعنی سوٹھہ بھیڑ دشمنون سے ہوگی جو بسبب قتل اعدا اونکو شفا دیگی جیسے معشوق کی ملاقات عاشق کی لئی شفابخش ہوتی ہے

تَرُدُّ بِهِ الصَّرَاصِرَ وَالنَّعِيبَا	تَظَلُّ الطَّيْرُ مِنْهَا فِي حَدِيثٍ

الصرصرۃ صوت النسر والبازی وغیرہ۔ والنعیب صوت الغراب ترجمہ اُس واقعہ سے مردار خوار پرند جمع ہوجاوین اور خوشی کے سبب باہم ایسی زور سے باتین کرین یعنی اتنا غل مچادین کہ اُسکے باعث گرس وباز وغیرہ کے پرون کی سنسناہٹ اور کوون کی کائین کائین یعنی اُنکے آواز پست ہوجاوے ایسی لڑائی کی آرزو کرتا ہے جسمین نہایت خونریزی ہو۔

حِدَادًا لَمْ تُشَقَّ لَهَا جُيُوبَا	وَقَدْ لَبِسَتْ دِمَاءَهُمْ عَلَيْهِمْ

الحداد ثیاب الحزن تصبغ سودا وتلبس عند المصیبۃ ترجمہ اُن پرندون نے مقتولون کے خون اپنے اوپر اُنکے ماتم کے لئی اسطرح پہن لئے ہین کہ اُنھون نے اپنی گریبان چاک نہین کئے کیونکہ وہ اس واقعہ سے مغموم نہین ہین بلکہ خوش ہین یا وہ جامہ ماتم بے سئے ہوئے پہن رہے ہین جنکے گریبان نہین بنائے اور ایک روایت مین دمارہم بالرفع ہے مطلب یہہ ہے کہ خون پرندون کے بدن پر خشک ہوگئے گویا انھون نے اپنے لباس معمولی کی جگہ اور لباس پہن لیا ہے اور سیاہ لباس اسواسطے کہا کہ خون خشک ہوجانے سے سیاہ ہوجاتا ہے۔

خَلَطْنَا فِي عِظَامِهِمُ الْكُعُوبَا	اَدَمْنَا طَعْنَهُمْ وَالْقَتْلَ حَتَّى

اومنا جمعنا وخلطنا وقیل من الدوام۔ والکعوب ہی کعوب الرمح وہی الاطراف النواشز عند الانابیب ترجمہ ہمنے اُنپر نیزہ زنی وشمشیر زنی کو جمع کردیا یا ہمیشہ رکھا یہان تلک کہ ہمنے اُنکی ہڈیون مین اپنے نیزون کی گرہین ملادین یعنی گھسیڑ دین یا

ہمارے نیزرون کی گرہین اُنکے بدن مین ٹوٹ گئی پس وہ اُنکی ہڈیون سے ملگئین ۔

نَشُقُّ فِی نَحْرٍ فِیهِمُ الحَلِیبَا	کَاَنَّ خَیُولَنَا کَانَتْ قَدِیمًا

فحت الرأس بالفهم علی ام الدماغ ترجمہ ہمارے گھوڑے اُن کے نعشونکو روندتے ہوئے پھرتے رہے اور اُنسے جھجکے نہین گویا اُنکو ہمیشہ کشتونکی کھوپریونمین دودھ پلایا جاتا تھا ۔ عرب کی عادت تھی کہ عمدہ گھوڑونکو دودھ پلایا کرتے تھے ۔

تَدُوسُ بِنَا الجَمَاجِمَ وَالتَّرِیبَا	فَمَرَّتْ غَیْرَ نَافِرَةٍ عَلَیْهِمْ

الجمجمة العظم الذی فیہ الدماغ ۔ والتریب والتریبة واحدة الترائب وہو موضع القلادة من الصدر ترجمہ وہ گھوڑے اُنکی نعشونپر گذرے ایسے حال مین کہ وہ جھجکنے والے نہ تھے اور ہمکو اپنے اوپر سوار کئے اُنکی کھوپریان اور سینے روندتے تھے ۔

فَتًی تَرْمِی الحُرُوبُ بِهِ الحُرُوبَا	یُقَدِّمُهَا وَقَدْ خُضِبَتْ شَوَاهَا

الشوی من الفرس قوائمها لانہ یقال عبل الشوی ۔ والشوی الیدان والرجلان من الآدمیین وکل مالیس مقتلاً ۔ یقال رماہ فاشواہ اذا لم یصب المقتل ترجمہ اونکو ایسے حال مین کہ اُنکے پاؤن خون اعدا مین رنگین ہین الیسا جوان کہ اُس کو لڑائیان اور لڑائیون کی طرف پھینکتے ہین آگے بڑھاتا ہے یعنی مین لڑائیون کا اور لڑائیون کی طرف پھینکے کے یہ معنی ہین کہ وہ ہمیشہ لڑائیون مین رہتا ہے جب ایک لڑائی ختم ہوتی ہے دوسری لڑائی مین چلا جاتا ہے ۔

اَصَابَ اِذَا تَنَمَّرَ اَمْ اُصِیبَا	شَدِیدُ الخُنْزُوَانَةِ لَا یُبَالِی

الخنزوانة ذبابة تقع فی انف البعیر فیشمخ لہا بانفہ فاستعیرت للکبر یقال لفلان خنزوانة وتنمر صار کالنمر فی الغضب ترجمہ وہ جوان سخت متکبر ہے جب مثل چیتے کے غضبناک ہوتا ہے تو اس امر کے کچھ پروا نہین کرتا کہ آیا اُس نے دشمن کو قتل کیا یا وہ اُنکے ہاتھ سے مقتول ہوا ۔

اَمِنْكَ الصُّبْحُ یَفْرَقُ اَنْ یَؤُوبَا	اَعَزْمِی طَالَ هٰذَا اللَّیْلُ فَانْظُرْ

یفرق یخاف ویفزع ترجمہ اے میرے قصد دیکھ تو کیا یہ رات دراز ہوگئی ہے یا صبح تجھسے اس بات مین ڈرتی ہے کہ وہ لوٹے ۔ یعنی بسبب تیرے دشوار ارادہ کے صبح ڈرتی ہے یا تیرا ارادہ جنگ صبح کو معلوم ہوگیا ہے اور اُسے خوف ہے کہ کبھی مجکو بھی دشمن سمجھے ۔

یُرَاعِی مِنْ دُجُنَّتِهِ رَقِیبَا	کَاَنَّ الفَجْرَ حِبٌّ مُسْتَزَارٌ

الدجنة الظلمة ترجمہ گویا فجر ایک دوست ہے جس سے ملنے کی درخواست کی گئی کہ وہ تاریکی شبہا کو رقیب جانکر اُس کے خوف کرتی ہے اِس لئے صبح نہین ہوتی ۔

وَقَدْ حُذِیَتْ قَوَائِمُهُ الجُبُوبَا	کَاَنَّ نُجُومَهُ حَلْیٌ عَلَیْهِ

الجبوب وجہ الارض وقیل الارض الغلیظة ترجمہ گویا رات کے تارے اُسکا زیور ہین اور اُسکے پانون مین زمین کی جوتیان

پہنائی گئی ہین پس وہ بسبب گرانی پای پوش کے اور کثرت زیور کے چل نہین سکتی اسلئے صبح نہین ہوتی۔

كَأَنَّ الْجَوَّ قَاسَى مَا أُقَاسِي	فَصَارَ سَوَادُهُ فِيهِ شُحُوبَا

الشحوب تغیر اللون والهزال ترجمہ گویا ما بین آسمان و زمین کے ہوانے اسقدر رنج کھینچا ہے جسقدر مینے عشق سے تکلف اٹھائی اسلئے اُسکا رنگ سیاہ ہوگیا ہے سو اُسکی سیاہی تغیر رنگ کے باعث ہوگئی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی۔

كَأَنَّ دُجَاهُ يَجْذِبُهَا سُهَادِي	فَلَيْسَ تَغِيبُ إِلَّا أَنْ يَغِيبَا

الدجی جمع دجیتہ ترجمہ گویا میری بیداری تاریکی شب کو کھینچتی ہے۔ سو تاریکی غائب نہوگی جب تلک میری بیداری نہ غائب ہوگی۔ یعنی میری بیداری مجھسے غائب نہین ہوتی ہے یعنی ہر وقت موجود رہتی ہے اور وہ تاریکی شب کو برابر کھینچتی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی۔

أُقَلِّبُ فِيهِ أَجْفَانِي كَأَنِّي	أَعُدُّ بِهِ عَلَى الدَّهْرِ الذُّنُوبَا

ترجمہ اُس رات مین بسبب بیخوابی کے اِس کثرت سے اپنی پلکین جھپکاتا ہون گویا اُس سے زمانہ کی قصور اور گناہ جو مجھپر اُسنے کئے ہین شمار کرتا ہون یعنی زمانہ کے جور وجفا کیجیسے شمار نہین ہے ایسی ہی میری بیداری کی کوئی حد نہین ہے۔

وَمَا لَيْلٌ بِأَطْوَلَ مِنْ نَهَارٍ	يَظَلُّ بِلَحْظِ حُسَّادِي مَشُوبَا

المشوب المختلط ترجمہ اور میری رات باعتبار درازی اُس دن سے زیادہ دراز نہین ہے جو میرے دشمن کے دیدار سے مخلوط ہوکر مجھپر سایہ ڈالے۔

وَمَا مَوْتٌ بِأَبْغَضَ مِنْ حَيَوةٍ	أَرَى لَهُمْ مَعِي فِيهَا نَصِيبَا

ترجمہ اور اُس حیوۃ سے جسمین حساد کا حصہ میرے ساتھ ہو اور اُنکو قتل نکرون کسی قسم کا مرنا برا نہین ہے۔

عَرَفْتُ نَوَائِبَ الْحَدَثَانِ حَتَّى	لَوِ انْتَسَبَتْ لَكُنْتُ لَهَا نَقِيبَا

النقیب ہو الذی یعرف القوم ترجمہ مین نے مصائب حوادث کو اسقدر خوب جانلیا ہے کہ وہ اگر صاحب نسب ہون یعنی کسیطرف منسوب ہون تو مین انکا نساب یعنی نسب بیان کرنیوالا ہون۔

وَلَمَّا قَلَّتِ الْإِبِلُ امْتَطَيْنَا	إِلَى ابْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخُطُوبَا

ترجمہ اور جبکہ بسبب فقر و افلاس کے ہمارے شتر کم ہوگئے تو ہم ابن ابی سلیمان کیطرف حوادث اور مصائب کو شتر بناکر چلے۔

مَطَايَا لَا تَذِلُّ لِمَنْ عَلَيْهَا	وَلَا يَبْغِي لَهَا أَحَدٌ رُكُوبَا

ترجمہ وہ مصائب ایسے ناقہ ہین کہ جو اُنپر سوار ہوتا ہے اُسکی تابعدار نہین ہوتین اور نہ کوئی اُسکی سواری چاہے۔

وَتَرْتَعُ دُونَ نَبْتِ الْأَرْضِ فِينَا	فَمَا فَارَقْتُهَا إِلَّا جَدِيبَا

ترجمہ اور وہ مصائب کے ناقہ ہمارے جسم کو کھاتی ہین نہ زمین کی گھاس کو سو مین اُن ناقون سے جدا نہین ہوا مگر قحط زدہ

یعنی جب کہ وہ میرے جسم کو چرگئین اور مجھین کچھہ نرہا۔

فَلَوْلَاهُ لَقُلْتُ بِهِ النَّسِيبَا	اِلٰی ذِی شِیْمَةٍ شَغَفَتْ فُؤَادِی

الشیمتہ الخلق۔ وشعف علت علی قلبہ الحب۔ وبالغین المعجمۃ وصل الی شغاف قلبہ۔ والنسیب التشبیب بالنساء فی الشعر ترجمہ میرا دل ایک صاحب خلق کا فریفتہ وشیفتہ ہوگیا اور اگر اسکا خلق اور خو اسکے سرشت اور صورت سے بہتر نہ ہوتے تو اسکی صورت کی نسبت تشبیب کرتا یا یہ معنی کہ اسکا رعب اور احتشام مانع نہوتا تو اپنے اشعار مین اسکی تشبیب کرتا۔

وَاِنْ لَمْ تُشْبِهِ الرَّشَأَ الرَّبِيبَا	تُنَازِعُنِی هَوَاهَا كُلُّ نَفْسٍ

الضمیر فی ہواہا راجع الی الشیمتہ۔ والرشاء بالتحریک ولد الظبیتہ الذی قد تحرک ومشی والربیب ہو المربی ترجمہ اسکی سیرت کے عشق مین ہر نفس مجھسے جھگڑا کرتا ہی یعنی ہر ایک اسکو چاہتا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ بکری کے بچہ کے جو خانہ پرورش ہوتا ہی مشابہ نہین ہوسکتا کیونکہ آہو برہ کا حسن خلقی ہوتا ہے ایسے ہی میرے عشق حقیقی سے اورونکا عشق مجازی لگا نہین کھاتا۔

اَتٰى مِنْ آلِ سَيَّارٍ عَجِيبَا	عَجِيبٌ فِی الزَّمَانِ وَمَا عَجِيبٌ

عجیب خبر مبتدا محذوف۔ وعجیبا خبر المشبہتہ بلیس ترجمہ ممدوح زمانہ مین ایک شی عجیب ہی اور جو آل سیار سے عجیب پیدا ہو وہ عجیب نہین ہے کیونکہ آل مذکور مجد وسخا مین نہایت درجہ کو پہونچے ہوئی ہے۔

يُسَمّٰى كُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشِيبَا	وَشَيْخٌ فِی الشَّبَابِ وَلَيْسَ شَيْخًا

ترجمہ وہ حالت شباب مین عقل پیرانہ رکھتا ہے اور ہر شخص جو بوڑھا ہوجاوے اوسے بوڑھا اور بزرگ نہین کہتے کیونکہ بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وَرَقَّ فَنَحْنُ نَفْزَعُ اَنْ يَذُوبَا	قَسَا فَالْاُسْدُ تَفْزَعُ مِنْ قُوَاهُ

ترجمہ وہ دل کا مضبوط وسخت ہے سو شیر اسکی قوتون سے ڈرتے ہین اور احباب کے حق مین نرم دل ہے سو ہم اسکے رقیق القلب ہونے سے ڈرتے ہین کہ پھر وہ پگھل نجاوے۔

وَاَسْرَعُ فِی النَّدٰى مِنْهَا هُبُوبَا	اَشَدُّ مِنَ الرِّيَاحِ الْهُوجِ بَطْشًا

الہوج جمع ہوجاء وہی التی لا تستقر علی سنتہ واحدۃ ترجمہ وہ سخت چہ باوے ہوا ؤن سے پکڑنے مین سخت ہے اور ان سے سخاوت مین زیادہ تیز جاتا ہے۔

فَقُلْتُ رَاَيْتُمُ الْغَرَضَ الْقَرِيبَا	وَقَالُوا ذَا اَرْمٰى مَنْ رَاَيْنَا

ترجمہ اور لوگون نے کہا کہ جن تیر اندازونکو ہمنے دیکھا ہے ممدوح ان سب سے زیادہ تیر انداز ہے سو مینے کہا کہ تمنے اسکا قریب کا نشانہ دیکھا ہے اگر دور کا نشانہ دیکھو تو اور زیادہ تعجب کرو۔

وَمَا يُخْطِی بِمَا ظَنَّ الْغُيُوبَا	وَهَلْ يُخْطِی بِاَسْهُمِهِ الرَّمَايَا

الربایا جمع ربیۃ وہی کل بایرمی من غرض اوصید ترجمہ اور کیا وہ اپنے تیرونسے نشانی چوک سکتا ہے ایسے حال مین کہ اُس کا ظن امور غائبہ مین خطا نہین کرتا۔ یعنی جب وہ ایسے امور مین جو نظر سے غائب ہین خطا نہین کرتا تو امور محسوس مین کیسی خطا کر سکتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا سچا اور رائے کا صائب ہے۔

إِذَا نُكِبَتْ كِنَانَتُهُ اسْتَبَنَّا	بِأَنْصُلِهَا لِأَنْصُلِهَا نُدُوبَا

نکبت قلبت علی راسہا۔ والندوب جمع ندب وہی آثار الجرح۔ والظاہر ان یقال بافوقہا لانصلہا والافمحال ان یتقابل النصال ترجمہ جبکہ وہ اپنے ترکش کو اوندھا کر کے تیر اندازی کے لئے اُسے خالی کرتا ہے تو اُنکے سوفار مین اُسکے بھالون کے آثار زخم ہم ظاہر دیکھتے ہین ورنہ ایک تیر کے بھال دوسرے تیر کے بھال مین نہین لگسکتی اور اگلا شعر ان معنون کی تائید کرتا ہے اور بعض شراح نے بانصلہا کو درست مانکر یہہ معنی کہے ہین کہ چونکہ اُسکے تیر طریق واحد پر چلتے ہین اسلئے ایک تیر کی بھال کا زخم دوسرے تیر کے بھال پر معلوم ہوتا ہے۔

يُصِيبُ بِبَعْضِهَا أَفْوَاقَ بَعْضٍ	فَلَوْلَا الْكَسْرُ لَاتَّصَلَتْ قَضِيبَا

ترجمہ وہ بعض تیرونسے اور تیرونکے سوفارون مین نشانہ مارتا ہے سو اگر تیر مضروب نہ ٹوٹے تو سب تیر ملکر ایک متصل شاخ ہو جاوے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا بڑا سچا ہے۔

بِكُلِّ مُقَوَّمٍ لَمْ يَعْصِ أَمْرًا	لَهُ حَتَّى ظَنَنَّاهُ لَبِيبَا

بکل مقوم بدل من ببعضہا۔ والباء متعلقۃ بیصیب ترجمہ وہ نشانہ لگاتا ہے ہر سیدھے تیر سے جو اُسکے ارادہ کے خلاف یعنی نشانہ پر لگنے سے نافرمانی نہین کرتا ہے یہان تلک کہ ہم نے اُس تیر کو ذوی العقول سے خیال کیا ہے۔

يُرِيكَ النَّزْعُ بَيْنَ الْقَوْسِ مِنْهُ	وَبَيْنَ رَمِيِّهِ الْهَدَفَ اللَّهِيبَا

النزع جذب الوتر للرمی وضمیر منہ للمقوم ترجمہ اُسکی کمان کشی اُس تیر مقوم کے ذریعہ سے کمان سے نشانہ تلک تجکو ایک شعلہ آتش دکھاتی ہے۔ عرب سرعت حرکت کو آتش کے ساتھہ تشبیہ دیتے ہین۔

أَلَسْتَ ابْنَ الْأُلَى سَعِدُوا وَسَادُوا	وَلَمْ يَلِدُوا امْرَأً إِلَّا نَجِيبَا

اولی بمعنی الذین ترجمہ کیا تو اُن لوگون کی اولاد نہین ہے جو بڑے نیکبخت ہوئے اور سب کے سردار اور اُنھون نے کوئی مرد نہین جنا مگر شریف۔ مطلب یہہ کہ تو شریف ابن الشرفا ہے۔

وَنَالُوا مَا اشْتَهَوْا بِالْحَزْمِ هَوْنًا	وَصَادَ الْوَحْشَ نَمْلُهُمُ دَبِيبَا

نالوا عطفا علی قولہ وسادوا۔ والدبیب السیر البطی۔ ترجمہ اور اُن لوگون نے جو چاہا بسبب ہوشیاری کی بآسانی حاصل کر لیا اور اُنکے چیونٹی نے باآہستگی وحشیونکا شکار کر لیا۔

وَمَا رِيحُ الرِّيَاضِ لَهَا وَلٰكِنْ	كَسَاهَا دَفْنُهُمْ فِي التُّرْبِ طِيبَا

ترجمہ اور یہہ جو باغون مین خوشبو ہے سو وہ اُنکی نہین بلکہ انکی ہی مین مدفون ہونے نے باغون کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے یعنی یہہ خوشبو تیرے بزرگون کے مدفون ہونے نے اُنکو عطا کی ہے کیا خوب کہا ہے ؎

سب کہان کچھ لالہ وگل مین نمایان ہوگئین | خاک مین کیا صورتین ہونگی کہ پنہان ہوگئین

أَيَا مَنْ عَادَ رُوحُ الْمَجْدِ فِيهِ | وَعَادَ زَمَانُهُ الْبَالِي قَشِيبَا

القشیب الجدید ترجمہ اے وہ شخص کہ بزرگی کی روح اُسمین لوٹ آئی ہے اور کہنہ زمانہ اُسکے سبب نیا ہوگیا ہے یعنی مجد مرگئے تھے اب تیرے سبب زندہ ہوگئے اور زمانہ پیر جوان ہوگیا ہے جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

تَيَمَّمَنِي وَكِيلُكَ مَادِحًا لِي | وَأَنْشَدَنِي مِنَ الشِّعْرِ الْغَرِيبَا

ترجمہ تیرے وکیل نے میرا قصد کیا جبکہ وہ میری مدح کرتا ہوا تھا اور اُسنے میرے روبرو نادر شعر پڑھے۔

فَآجَرَكَ الْإِلٰهُ عَلَى عَلِيلٍ | بَعَثْتَ إِلَى الْمَسِيحِ بِهِ طَبِيبَا

ترجمہ سو خدا تجکو اجر نیک عطا کرے اُس علیل کی بابت جو طبیب بنکر آیا جسکو اُسکے مسیح کی طرف تونے بھیجا۔ وکیل کو علیل کہا اور اپنے آپ کو مسیح۔ اور مسیح کو طبیب کی حاجت نہین ہے کیونکہ وہ خود مردہ کو زندہ کرتا ہے خصوصاً جبکہ طبیب علیل ہو

وَلَسْتُ بِمُنْكِرٍ مِنْكَ الْهَدَايَا | وَلٰكِنْ زِدْتَنِي فِيهَا أَدِيبَا

ترجمہ مین تیرے تحفونکا منکر نہین ہون ہمیشہ تو بھیجتا ہے لیکن اسدفعہ تونے تحفونمین ایکا ادیب زیادہ کردیا۔

فَلَا زَالَتْ دِيَارُكَ مُشْرِقَاتٍ | وَلَا دَانَيْتَ يَا شَمْسُ الْغُرُوبَا

ترجمہ سو تیرے دیار تیرے نور سے ہمیشہ منور رہے اور اے شمس تو غروب کے قریب بھی نہو غروب ہونا تو بڑھکر ہے اُسکو دعائے ازدیاد عمر و دوام بقا کی دیتا ہے۔ مراد یہہ ہے کہ تیرا ذکر جمیل ہمیشہ دنیا مین رہے۔

لِأُصْبِحَ آمِنًا فِيكَ الرَّزَايَا | كَمَا أَنَا آمِنٌ فِيكَ الْعُيُوبَا

ترجمہ تیرا آفتاب اس لئے غروب نہو تاکہ مین تیرے حق مین مصائب سے مامون رہون یعنی تجکو کوئی مصیبت نہ پہونچے جیساکہ مین تیری بابت عیوب سے بیخوف ہون یعنی مجکو ہرگز یہہ خوف نہین ہے کہ تجمین کوئی عیب پیدا ہوجاوے

وقال یصف مجلسین لابی محمد بن الحسن بن عبید اللہ بن طغج

الْمَجْلِسَانِ عَلَى التَّمْيِيزِ بَيْنَهُمَا | مُقَابِلَانِ وَلٰكِنْ أَحْسَنَا الْأَدَبَا

ترجمہ دونون مجلس باوجودیکہ اُن دونون کی آرائش مین فرق ہے ایک دوسرے کے مقابل ہین مگر اُنھونکے رعایت ادب عمدہ طور سے کی ہے جسکی شرح اگلے شعر مین ہے۔

إِذَا صَعِدْتَ إِلَى ذَا مَالَ ذَا رَهَبَا | وَإِنْ صَعِدْتَ إِلَى ذَا مَالَ ذَا رَهَبَا

ترجمہ جبکہ تو چڑھے اور بیٹھے ایک کی طرف تو دوسرے خوف کے مارے سرنگون ہوجاتے ہی کہ کیون مجکو امیر نے چھوڑ دیا اور اگر بیٹھے اور صعود کرے تو دوسرے کی طرف تو اول دہشت سے جھکا پڑے یعنی اس امر کے خوف سے کہ مجکو کیون ناپسند کیا۔

اِنّی لَاَبصُرُ مِنْ شَانِہِمَا عَجَبًا	فَلِمْ یُہَابُکَ مَالَا حِسَّ یَرْدَعُہٗ

ترجمہ سو کیون تجھسے ڈرتی ہے وہ چیز جسکو شعور نہین روکتا بیشک مین ان دونون مجلسون کے ہر دو شان عجیب دیکھتا ہون پھر اب فرمائی کہ ذی شعور تجھسے کیون نہ ڈرے۔ وقال وقد نظر الی السحاب

فَقُلْتُ اِلَیْکَ اِنَّ مَعِیَ السَّحَابَا	تَعَرَّضَ لِیَ السَّحَابُ وَقَدْ قَفَلْنَا

ترجمہ اور جبکہ ہم لوٹے تو ابر ہمارے آگے آیا تو مین نے اس سے کہا کہ الگ رہ بیشک میرے ساتھ امیر ہے جو بخشش مین تجھسے کم نہین ہے یعنی تیری کیا ضرورت ہے۔

فَاَمْسَکَ بَعْدَمَا عَزَمَ انْسِکَابَا	فَشِمْ فِی الْقُبَّۃِ الْمَلِکَ الْمُرَجّٰی

ترجمہ سو خیمہ مین بادشاہ خلائق امیدگاہ کو دیکھ لے تاکہ میرے کہنے کی تجھے تصدیق ہوجاوے اس کہنے پر ابر بارش سے بعد قصد بارش رک گیا تاکہ ممدوح کے آگے شرمندہ نہونا پڑے۔

واشار الیہ طاہر العلوی بمسک ابو محمد حاضر فقال

کَفیٰ بِقُرْبِ الْاَمِیْرِ طِیْبَا	اَلطِّیْبُ مِمَّا غَنِیْتُ عَنْہُ

ترجمہ خوشبو ان چیزون مین سے ہے جنسے مین بے پروا ہون مجکو قرب وہمنشینی امیر خوشبو کے لئے کافی ہے۔

کَمَا بِکُمْ یَغْفِرُ اللّٰہُ ذُنُوبَا	یَبْنِی بِہٖ رَبُّنَا الْمَعَالِی

ترجمہ ہمارا خدا بذریعہ امیر مراتب عالی کی بنیاد ڈالی جیسا تمھارے سبب ہی آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم گناہونکو بخشے گا۔

وقال وقد استحسن عین باز فی مجلسہ

وَلَوْلَا الْمَلَاحَۃُ لَمْ اَعْجَبِ	اَیَا مَا اُحَیْسِنَہَا مُقْلَۃً

صغر فعل التعجب للحاقہ بالاسماء لعدم تصرفہ ۔ ومعنی التصغیر ہنا المبالغۃ فی الاستحسان ترجمہ ای ہمنشین باز آنکھ کے لحاظ سے کسقدر خوشنما ہے اور اگر اسمین نمکینی نہوتی تو مین اسقدر خوش نہوتا۔

سُوَیْدَاءُ مِنْ عِنَبِ الثَّعْلَبِ	خَلُوْفِیَّۃٌ فِیْ خَلُوْفِیِّہَا

الخلوفی حبتہ سوداء من عنب الثعلب ترجمہ اسکی آنکھ سرنگا دانہ مکوہ ہے جسکے رنگ مین سیاہی دانہ مکوہ کی سی ہے

کَسَتْہُ شُعَاعًا عَلَی الْمَنْکِبِ	اِذَا نَظَرَ الْبَازُ فِیْ عِطْفِہٖ

ترجمہ جبکہ باز گردن موڑ کر اپنی ایک طرف دیکھتا ہے تو اسکی آنکھ اسکے دوش کو یعنی اس جانب کو جدھر دیکھتا ہے لباس نو پہنا دیتی ہے

وقال یمدح ابا القاسم طاہر بن الحسین العلوی

اَعِیْدُوْا صَبَاحِیْ فَہُوَ عِنْدَ الْکَوَاعِبِ	وَرُدُّوْا رُقَادِیْ فَہُوَ لَحْظُ الْحَبَائِبِ

الکواعب جمع کاعبۃ وہی الجاریۃ التی قد علا نہدہا - والحبائب جمع حبیبۃ ترجمہ میری صبح کو لوٹا لاؤ کہ وہ پاس زنان نارپستان کے ہے اور میری نیند کو ہٹا لاؤ کہ وہ دیکھنا زنان محبوبہ کا ہے یعنی میرا زمانہ حیات بالکل رات ہے اور میرے لئے صبح نہیں ہے مگر انکا رُوے روشن - اور میری رات بالکل بیداری ہے اور بے دیکھے محبوب کے مجکو نیند نہیں آتی

فَاِنَّ نَہَارِیْ لَیْلَۃٌ مُدْلَہِمَّۃٌ	عَلٰی مُقْلَۃٍ مِنْ فَقْدِکُمْ فِیْ غَیَاہِبِ

المدلہم الشدید الظلمۃ - والغیاہب جمع غیہب وہی الظلمۃ ترجمہ کیونکہ میرا دن اُس آنکھ پر جو تمھاری دوری سے تاریکیوں میں ہے شب دیجور ہے یعنے تمھارے ہجر کے صدمہ سے میں اندھا ہو گیا ہوں اسلئے آنکھ کور در روشن بمنزلہ شب تاریک ہے -

بَعِیْدَۃٍ مَا بَیْنَ الْجُفُوْنِ کَاَنَّمَا	عَقَدْتُمْ اَعَالِیْ کُلِّ جَفْنٍ بِحَاجِبِ

بعیدۃ بالرفع خبر مبتدا محذوف وبالکسر بدل من مقلۃ ترجمہ اُس آنکھ کی ایک پلک دوسری سے ایسی دور ہے کہ گویا تمنے اے محبوبو جانبہای اعلی ہر پلک فوقانی کی ابرو سے باندھ دے اسلئے آنکھ بند نہیں ہوتی متحیرانہ دیکھتا رہتا ہوں جب آنکھ بند نہیں ہوتی ہے تو خواب کا کیا ذکر ہے اور پلک بالا کی وجہ تخصیص یہہ ہے کہ آنکھ اُسی کی نیچی آنے سے بند ہوتی ہے کیونکہ حرکت اُسی کو ہے -

وَاَحْسِبُ اَنِّیْ لَوْ ہَوِیْتُ فِرَاقَکُمْ	لَفَارَقْتُہٗ وَالدَّہْرُ اَخْبَثُ صَاحِبِ

ترجمہ اور گمان کرتا ہوں کہ اگر میں تمھارے فراق کی خواہش کروں تو البتہ تمھارے فراق سے مجکو فراق ہو جاوے کیونکہ زمانہ مصاحب خبیث ہے ہر بات میں میری آرزو کے خلاف کرتا ہے خوب کہا ہے ؎ مانگا کرینگے اب سے دعا ہجر یار کی آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ اور درست یہہ تھا کہ لفارقتی کہتا مگر اُس نے اُلٹا کہدیا اس خیال سے کہ جو تجھے الگ ہوگا تو تو بھی اُس سے الگ ہو جاویگا -

فَیَا لَیْتَ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّتِیْ	مِنَ الْبُعْدِ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْمَصَائِبِ

ترجمہ سو کاش جو دوری مجھمیں اور میرے دوستوں میں ہے وہ دوری مجھ میں اور مصیبتوں میں ہوتی یعنی کاش دوست میرے مجھسے ایسے پاس ہوتے جیسے مصیبتیں میرے پاس ہیں اور کاش مجھسے مصیبتیں ایسی دور ہوتیں جیسے بالفعل دوست میرے مجھسے دور ہیں

اَرَاکِ ظَنَنْتِ السِّلْکَ جِسْمِیْ فَعُقْتِہٖ	عَلَیْکِ بِدُرٍّ عَنْ لِقَاءِ التَّرَائِبِ

السلک الخیط - والترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ میرا خیال ایسا ہے کہ تونے ہار کے تاگے کو میرا

جسم جو بسبب لاغری کے اُسکے مانند باریک ہے ہم سمجھا ہے اسلئے تونے بذریعہ موتی کے جو اُسمین پرو دیا ہوا ہے اُس دھاگے کو اپنے سینے سے لگنے نہین دیا یعنی تجکو مجھسے اسقدر نفرت ہے کہ میرے ہمشکل سے بھی بیزار ہے ۔

وَلَوْ قَلَمٌ أُلْقِيتُ فِي شَقِّ رَأْسِهِ ۔۔۔ مِنَ السُّقْمِ مَا غَيَّرْتُ مِنْ خَطِّ كَاتِبِ

ترجمہ اور اگر مین کسی قلم کے شگاف مین ڈالا جاؤن تو بسبب بیماری و لاغری کے لکھنے والے کے خط مین کچھہ تغییر نکرون

تُخَوِّفُنِي دُونَ الَّذِي أَمَرَتْ بِهِ ۔۔۔ وَلَمْ تَدْرِ أَنَّ الْعَارَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ

ترجمہ محبوبہ مجکو ہلاک ہونے سے ڈراتی ہے اور ہلاک کمتر ہے اُس سے جسکا وہ حکم کرتی ہے اور وہ یہہ ہے کہ وہ کہتے ہی کہ فرست کر گھر مین بیٹھا رہ اور وہ نہین جانتے کہ بیکار خانہ نشینی عار ہے اور عار تمام انجامون سے بدتر ہے ۔

وَلَا بُدَّ مِنْ يَوْمٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ ۔۔۔ يَطُولُ اسْتِمَاعِي بَعْدَهُ لِلنَّوَادِبِ

اليوم الاغر المشهور واصله البياض ۔ والمحجل من صفات الخيل وهو الذي في يديه ورجليه بياض ويكون لونه مخالفا لها

ترجمہ اور مین کسطرح ترک سفر کرون حال آنکہ ایسے روز مشہور اور نشانمند کا ہونا ضرور ہی کہ جسمین تمام اپنے اعدا کو قتل کرون اور اُسکے بعد ایک عرصہ دراز تلک عورتونکا نوحہ اپنے مقتولون پر سنتا رہون ۔

يَهُونُ عَلَى مِثْلِي إِذَا رَامَ حَاجَةً ۔۔۔ وُقُوعُ الْعَوَالِي دُونَهَا وَالْقَوَاضِبِ

العوالي الرماح الطوال ۔ والقواضب السيوف القواطع ۔ ترجمہ مجھہ جیسے کو جب وہ کوئی حاجت طلب کرے پڑنا نیزون اور تلوارونکا ورے اُس حاجت کے آسان امر ہے یعنی ضرب شدیدہ اُسکو اپنی حاجت روائی سے نہین روکتین ۔

كَثِيرُ حَيَاةِ الْمَرْءِ مِثْلُ قَلِيلِهَا ۔۔۔ يَزُولُ وَبَاقِي عُمْرِهِ مِثْلُ ذَاهِبِ

ترجمہ زندگی کثیر مرد کے مثل قلیل حیات کے جاتی رہتی ہے اور اُسکی باقی عمر فنا مین مثل گذشتہ عمر کے ہے پس نامردی سے کیا فائدہ ۔

إِلَيْكِ فَإِنِّي لَسْتُ مِمَّنْ إِذَا اتَّقَى ۔۔۔ عِضَاضَ الْأَفَاعِي نَامَ فَوْقَ الْعَقَارِبِ

جعل عض الافاعي مثلا للهلاك لكونه قاتلا وجعل لسع العقارب مثلا للعار لانه لا يقتل ولكن يؤذي اشد اذى ترجمہ پرے ہٹ اے ناصح کیونکہ مین اُن لوگون مین سے نہین ہون کہ جب سانپونکے کاٹنے سے ڈرے تو بچھوونپر جا سوئے یعنی مین ایسا نہین ہون کہ ہلاک کے خوف سے عار اختیار کرلون ۔

أَتَانِي وَعِيدُ الْأَدْعِيَاءِ وَأَنَّهُمْ ۔۔۔ أَعَدُّوا لِيَ السُّودَانَ فِي كَفْرِ عَاقِبِ

الادعياء جمع دعي والمراد بهم ههنا الذين يدعون الشرف وانهم من اولاد عليّ والعباسؓ ۔ وكفر عاقب موضع بالشام ترجمہ مدعیان شرف وعلویت کی دہمکی مجھہ تلک پہونچی اور یہہ بہی کہ اُن لوگون نے بمقام کفر عاقب میرے قتل کے لئے حبشیون کو طیار کیا ہے یعنی غلامون کو ۔

وَلَوْ صَدَقُوا فِي جَدِّهِمْ لَحَذِرْتُهُمْ	فَهَلْ فِيَّ وَحْدِي قَوْلُهُمْ غَيْرُ كَاذِبِ

ترجمہ اور اگر وہ لوگ اپنے نسب مین سچے ہوتے تو مین انکی دہمکی سے بیشک ڈرتا اور جب وہ اپنے نسب کے دعوے مین جھوٹے ہین تو کیا صرف میرے مقابلہ مین انکا قول سچ ہوگا یعنی نہین اپنے دعوی نسب اور دہمکی دونون مین جھوٹے ہین۔

إِلَيَّ لَعَمْرِي قَصْدُ كُلِّ عَجِيبَةٍ	كَأَنِّي عَجِيبٌ فِي عُيُونِ الْعَجَائِبِ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم ہر امر عجیب کا قصد میری طرف ہے گویا مین عجائب کی آنکھون مین عجیب ہون یعنے مجھسے عجائب بھی تعجب کرتے ہین اور اسلیئے میری طرف آتے ہین۔ مقصود بیان اپنی عظمت کا اور کثرت مصائب کا ہے۔

بِأَيِّ بِلَادٍ لَمْ أَجُرَّ ذَوَائِبِي	وَأَيُّ مَكَانٍ لَمْ تَطَأْهُ رَكَائِبِي

ذوابہ بالضم جلد یلقی علی موخر الرحل ترجمہ کس شہر مین مینے اپنے کجاوہ کے آخر مین لٹکتے ہوئے چمڑے کو نہین کھینچا اور کونسا مکان ہے جسکو میری سواریون نے نہین روندا۔ اپنی سیاحی اور سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

كَأَنَّ رَحِيلِي كَانَ مِنْ كَفِّ طَاهِرٍ	فَأَثْبَتَ كُورِي فِي ظُهُورِ الْمَوَاهِبِ

الکور بالضم الرحل باداتہ ترجمہ گویا میرا کوچ طاہر کے ہاتھ سے تھا سواسنے میرے کجاوہ کو اپنی بخششون کے پشت پر قائم کردیا یعنی جسطرح اسکی عطایا ہر جگہ پہونچے ہین الیساہی مینے کوئی مکان بے دیکھے نہین چھوڑا پس گویا اسکی بخششون پر سوار ہون۔ وہذا من احسن المخالص۔

فَلَمْ يَبْقَ خَلْقٌ لَمْ يَرِدْنَ فِنَاءَهُ	وَهُنَّ لَهُ شِرْبٌ وُرُودَ الْمَشَارِبِ

ورود مصدر یردن والتقدیر مواہبہ یردن ورود الناس المشارب۔ والضمیر فی فنائہ عائد الی لفظ الخلق وضمیر یردن للمواہب ترجمہ سو کوئی ایسی مخلوق باقی نہین رہی کہ ممدوح کی بخششین جو اسکے لئے بمنزلہ حصہ آب ہین اسکے صحن خانہ مین ایسی طرح نہ آتی ہون جیسے وہ مخلوق پانی کے گھاٹون پر آتی ہے یعنی خلاف دستور یہان کنوان پیاسون کے پاس آتا ہے۔

فَتًى عَلَّمَتْهُ نَفْسُهُ وَجُدُودُهُ	قِرَاعَ الْأَعَادِي وَابْتِذَالَ الرَّغَائِبِ

ترجمہ وہ ایک جوان ہے کہ اسکی لیاقت ذاتی وشرافت موروثی نے اسکو دشمنونکا قتل اور عمدہ چیزونکا خرچ کرنا سکھایا ہے۔

فَقَدْ غَيَّبَ الشُّهَّادَ عَنْ كُلِّ مَوْطِنٍ	وَرَدَّ إِلَى أَوْطَانِهِ كُلَّ غَائِبِ

الشہاد جمع شاہد وہو الحاضر ترجمہ سواسنے ان لوگون کو جو اپنے وطن مین حاضر رہتے تھے اور سفر انکی عادت کے خلاف تھا انکے وطن سے غائب کردیا یعنی انھون نے اسکی عطا کا شہرہ سنکر سفر اختیار کیا اور جو لوگ اسکی خدمت مین حاضر تھے اور اپنے وطن سے غائب انکو اسقدر دیکر کہ انکو پھر سفر کی حاجت نرہے انکے وطنو نمین لوٹادیا۔

كَذَا الْفَاطِمِيُّونَ النَّدَى فِي أَكُفِّهِمْ	أَعَزُّ امِّحَاءً مِنْ خُطُوطِ الرَّوَاجِبِ

الرواجب جمع راجبۃ وہی مفاصل الاصابع التی تلی الانامل ترجمہ حال اولاد حضرت فاطمہ کا ایسا ہے ہوتا ہے جیسا

پہلے شعر مین مذکور ہوا کہ عطا آنکے ہاتھون مین خطوط متصل سر انگشتان سے بھی کمتر محو ہوتی ہے یعنی عطا انکے ہاتھون کو لازم ہے ۔

سِلَاحُ الَّذِیْ لَاقُوْا غُبَارُ السَّلَاهِبِ	اُنَاسٌ اِذَا لَاقُوْا عِدًی فَکَاَنَّمَا

السلاہب جمع سلہب وہو الطویل من الخیل ترجمہ سادات ایسے لوگ ہین کہ جب انکے دشمنون سے مٹھ بھیڑ ہوتی ہے تو وہ دشمنون کے ہتیار کو اسپان دراز کا گویا غبار سمجھتے ہین یعنی ضعیف اسپان دراز پشت کی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ وہ تیز رو ہوتے ہین اور اسلئے انکا غبار کمتر اور بار یک ہوتا ہے ۔

دَوَامِیْ الْهَوَادِیْ سَالِمَاتُ الْجَوَانِبِ	رَمَوْا بِنَوَاصِیْهَا الْقِسِیَّ فَجِئْنَهَا

الہوادی الاعناق ۔ والنواصی جمع ناصیہ وہو مقدم شعر الراس ترجمہ ان لوگون نے اپنے گھوڑون کی پیشانیان اپنے دشمنونکی کمانون کے سامنے کردین تو وہ گھوڑے کمانون کے پاس ایسے حال مین آئے کہ انکی گردنین خون آلودہ تھین اور انکے اطراف یعنی پیچھے اور پہلو خون سے سالم تھے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ گھوڑے سیدھے کمانون پر جا پڑے اسلئے انکی گردنین تیرونکے زخمون سے خون آلودہ اور اطراف بچی ہوئی تھین غرض گھوڑون کی بہادری کا بیان منظور ہے کہ تیرون کے زخم انکو آگے بڑھنے سے نہین روکتے دستور یہہ ہے کہ تیر گھوڑون کی طرف آتے ہین یہان گھوڑے الٹے تیرونپر جا پڑے ۔ یہہ شاعر کا ابداع ہے ۔

وَاَکْثَرُ ذِکْرًا مِّنْ دُهُوْرِ الشَّبَائِبِ	اُولٰئِکَ اَحْلٰی مِنْ حَیٰوۃٍ مُّعَادَۃٍ

الشبائب جمع شبیبہ ترجمہ وہ لوگ زندگی دوبارہ سے شیرین تر ہین ۔ اور زمانہائے جوانی سے ذکر مین زیادہ ہین ہر کوئی ہر وقت ان کا ذکر خیر کرتا ہے ۔

مِنَ الْفِعْلِ لَافَلٌّ بِهَا فِی الْمَضَارِبِ	نَصَرْتَ عَلِیًّا یَا ابْنَهٗ بِبَوَاتِرٍ

ترجمہ اے بیٹی امیر المومنین علی کی تو نے بذریعہ اپنے افعال حسنہ کے جو عمدگی مین مانند شمشیر ہائے قاطع ہین اور انکی دھارون مین دندانے نہین پڑتے جناب موصوف یعنی اپنے باپ کی مدد کی ۔ یعنی اولاد کی نجابت باپ کی شرافت وعظمت کی دلیل ہے ۔

اَبُوْكَ وَاَجْدٰی مَا لَکُمْ مِّنْ مَنَاقِبِ	وَاَبْهَرُ اٰیَاتِ التِّهَامِیِّ اٰیَةً

التہامی نسبۃ الی تہامۃ وسمیت بہا لشدۃ حرہا والخفاض اوضہا ترجمہ اور غالب تر معجزات تہامی یعنی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا یہہ معجزہ ہے کہ آنحضرت تجھسے حمیدہ صفات بیٹی کے پدر بزرگوار ہین ۔ حاصل یہہ ہے کہ کفار قریش حضرت کو ابتر یعنی مقطوع النسل کہتے تھے بسبب نہ زندہ رہنے کسی صاحبزادہ کے سو خداوند تعالی شانہ نے حضرت کو تجھسا نامور فرزند عنایت فرمایا پس تو بڑا معجزہ حضرت کا ہے اور تیرے لئے انکا والد ماجد ہونا اون سب مناقب سے جو تمہارے لئے ہین بہت منفعت بخش زیادہ تمہارے واسطے نافع ہے ۔ اور ایک روایت مین احدی مالکم من مناقب جا رحطی سے آیا ہے یعنی منجملا اور مناقب کے یہہ بھی ایک منقبت ہے ۔

فما ذا الذی یغنی کرام المناصب	اذا لم تکن نفس النسیب کاصلہ

النسیب الشریف الاصل - والمناصب الاصول ترجمہ جبکہ نفس مرد شریف النسب کا مثل اپنے اصل کے نہو تو اسکو شرافت اصول کچھہ مفید نہین ہوتی یعنی شرافت نسب خسیس الافعال کے لئے فائدہ بخش نہین ہے -

ولا بعدت اشباہ قوم اقارب	وما قربت اشباہ قوم اباعد

الاشباہ کالامثال الذین یشبہ بعضہم بعضا ترجمہ جو شخص افعال مین ہمرنگ قوم اباعد ہے وہ حقیقتاً قریب نہین ہے اگرچہ نسباً قریب ہو کیونکہ ہمرنگی قرب نسب سے حاصل نہین ہوتی - اور جو شخص ہمرنگ قوم اقارب ہو وہ نفس الامر مین بعید نہین اگرچہ نسباً بعید ہو کیونکہ ہمرنگی موجب قرب نسب ہے - خلاصہ یہہ ہو کہ قرب نسب و بعد نسب قرب حرکات و سکنات اور بعد نسب بعد حرکات و سکنات سے حاصل ہوتے ہین -

فما ہو الا حجۃ للنواصب	اذا علوی لم یکن مثل طاہر

العلوی من کان من ولد علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ - والنواصب جمع ناصبی وہم الخوارج الذین نصبوا العداوۃ لہ رضی اللہ تعالی عنہ ترجمہ جبکہ کوئی علوی تقوی و طہارت مین مثل طاہر نہو تو وہ نہین ہے مگر دلیل خوارج کی بغض حضرت امیر المومنین علیہ پر یعنی جب اولاد اچھی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ اسکا باپ بھی ایسا ہی ہوگا -

فما بالہ تاثیرہ فی الکواکب	یقولون تاثیر الکواکب فی الوری

تاثیر الکواکب مبتدأ محذوف الخبر تقدیرہ تاثیر الکواکب حق ثابت او الخبر فی الجار والمجرور وہو الاجود ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ ستارونکی تاثیر خلق مین حق ہو یا خلق مین حاصل ہے سو ممدوح کا عجب حال ہے کہ اسکی تاثیر ستارون مین ہے یعنی ممدوح منحوس الطالع شخص کو مسعود الطالع کردیتا ہے اس طرح کہ بسبب عطائے کثیر کے اسکی نحوست کو دور کردیتا ہے - یا لڑائی مین غبار اسکے لشکر کا ستارونکو چھپالیتا ہے یا یہہ کہ بسبب تیرگی غبار کے آفتاب پوشیدہ ہوجاتا ہے اور ستارے نظر آنے لگتے ہین قال قائلہم ؎ دو شب تار سے تشبیہ ہمارے دن کو - تیرگی ہے کہ نظر آتے ہین تارے دن کو -

تسیر بہ سیر الذلول براکب	علا کتد الدنیا الی کل غایۃ

الکتد اصل العنق وقیل مجمع رؤس الکتفین فی الفرس ترجمہ ممدوح گردن یا دوش دنیا پر سوار ہوا کہ وہ دنیا اسکو اسطرح لئے جاتی ہو جیسے مطیع سواری سوار کو جہان تلک وہ چاہے یعنی دنیا اسکی بالکل تابعدار ہے -

ویدرک ما لم یدرکوا غیر طالب	وحق لہ ان یسبق الناس جالسا

ترجمہ بسبب اپنے فضائل کے وہ سزاوار ہے کہ سب لوگون سے بے ارادہ بڑھجاوے اور بے طلب ان مراتب عالیہ پر پہونچے جو اورون کو نصیب نہین ہوئے -

لمن قدامیہ فی اجل المراتب	ویحذی عرانین الملوک وانہا

العرانین جمع عرنین وہی الانوف - والتحدی التنعل ترجمہ اور وہ سزاوار ہے اس امر کا کہ بادشاہوں کے ناکین اسکی پائی پوش بنائی جاوین اور بیشک انکی ناکین اسکے دونون قدمونسے مراتب علیہ مین جمع جائینگے یعنی باعث حصول شرف -

یدٌ للزمانِ الجمعُ بینی وبینہٗ	لتفریقہٖ بینی وبینَ النوائبِ

ترجمہ مجکو اور ممدوح کو ایکجا جمع کرنا زمانہ کا مجھپر بڑا احسان ہے کیونکہ ممدوح نے مجمین اور مصائب مین تفرقہ کردیا -

ھُوَ ابنُ رسولِ اللہِ وابنُ وصیّہٖ	وَشِبْہُہُما شبّہتُ بعدَ التجاربِ

ترجمہ وہ بیٹا رسول خدا اور انکے وصی یعنی علی کا ہے اور انکے ہمرنگ و مشابہ ہے اور یہہ میری تشبیہ بعد تجربہ فضائل ممدوح کے ہے - سچ ہے من اشبہ اباہ فما ظلم -

یرٰی اَنّ مَا مَا بانَ منکَ لِضاربٍ	بِاَقتلَ مِمّا بانَ منکَ لِعائبِ

ما الاول بمعنی لیس والثانیۃ بمعنی الذی ترجمہ وہ یہہ سمجھتا ہے کہ اے مخاطب جو تجھسے بجواب تیری ضارب کے ظاہر ہو یعنی اسکا قتل وہ زیادہ قاتل اس سے نہین ہے جو تجھسے عیب گیر کیلئے ظاہر ہو یعنی عیب گیری کو قتل سے زیادہ موذی سمجھتا ہے

اَلَا اَیُّھَا المالُ الّذی قد اَبادَہٗ	تَعَزَّ فھٰذا فِعلُہٗ فی الکتائبِ

ترجمہ سن اے وہ مال جسکو اسنے ہلاک کیا ہے تو اپنے ہلاک ہونے پر صبر کر کیونکہ یہہ مصیبت صرف تجھپر نہین ہے بلکہ اسکا اس قسم کا عمل دشمن کے لشکرون کے ساتھہ بھی ہے کہ وہ انکو بھی ہلاک کرتا ہے پس تجکو صبر لازم ہے -

لعلّکَ فی وقتٍ شغلتَ فؤادَہٗ	عنِ الجودِ اَو کثّرتَ جیشَ محاربِ

ترجمہ شاید تونے کسی وقت اسکے دلکو بخشش سے روکا ہی یا تیرے صرف کے سبب لشکر دشمن جنگی کثیر ہوگیا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو اسطرح تجکو تلف کیا اور بالکل سائلون کو دیڈالا یہہ تیرے کسی قصور کے سبب ہے اور میری رائے مین تجھسے ان دونون قصور مذکور سے ضرور کوئی نکوئی صادر ہوا ہے -

حملتُ الیہِ من لسانی حدیقۃً	سقاھا الحجی سقیَ الریاضَ السحائبِ

فصل بین المضاف والمضاف الیہ بالمفعول و ہو کثیر فی اشعار ہم ای سقی السحائب الریاض ترجمہ مین اسکے پاس اپنی زبانکا لگایا ہوا ایسا باغ لایا ہون جسکو میری عقل نے اسطرح پانی دیا ہے جیسا ابر باغونکو تر کرتے ہین مراد باغ سے قصیدہ ہے -

فحُیّیتَ خیرَ ابنٍ لِخیرِ اَبٍ بِہا	لِاَشرفِ بیتٍ فی لؤیِّ بنِ غالبِ

ترجمہ سواے اچھے بیٹے عمدہ باپ کے اشرف خاندان لوی بن غالب ہین تو اس قصیدہ کا تحفہ دیا گیا اچھے باپ سے مراد حضرت رسالت پناہ صلعم ہین اور اشرف بیت سے مراد بیت ہاشم بن عبد مناف ہے کیونکہ وہ اشرف اولاد لوی بن غالب و حضرت اسمعیل علیہ السلام کے ہے -

وقال یمدح کافوراً سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

مِنَ الْجَآذِرِ فِي زِيِّ الْأَعَارِيبِ | حُمْرُ الْحُلَى وَالْمَطَايَا وَالْجَلَابِيبِ

الجآذر جمع جوذر وہو ولد البقرة الوحشية - والاعاريب جمع عرب اسم جنس - والجلابيب جمع جلباب وہو الملحفة ترجمہ لباس عرب میں یہہ بچہ پالنے کا دستور یعنی وہ عورتین جنکی آنکھین خوبصورتی اور کشادگی مین مثل آنکھ بچہ ہائے نیلگاؤ کے ہین کون ہین جنکا زیور سرخ یعنی سونیکا ہے اور سرخ رنگ اونٹنیون پر جو قابل پسند رنگ ہے سوار ہین اور اُن کی چادرین بھی سرخ ہین یہہ کلام تجاہل عارفانہ کی قسم سے ہے -

إِنْ كُنْتَ تَسْأَلُ شَكًّا فِي مَعَارِفِهَا | فَمَنْ بَلَاكَ بِتَسْهِيدٍ وَتَعْذِيبِ

ترجمہ پھر اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اگر تو اُنکے شناخت مین شک کر کے اُنکو پوچھتا ہے تو یہہ تو بتلا کہ تجکو مرض بیداری وعذاب دہی مین کس نے مبتلا کیا ہے -

لَا تَجْزِنِي بِضَنًى بِي بَعْدَهَا بَقَرٌ | تَجْزِي دُمُوعِي مَسْكُوبًا بِمَسْكُوبِ

تجزنی مجزوم بالدعاء وہو بلفظ النہی ومحکمہ حکم النفی - وبعدہا ای بعد فراقہا - وقولہ بی صفة لضنی والباء متعلقة بمحذوف تقدیرہ واقع او کائن - وضمیر بعدہا راجع الی قولہ بقر لتقدم مرتبتہ والتقدیر لا تجزنی بضنی بی ضنی لتی بہا - وقولہ مسکوبا بالنصب علی البدل من الدموع کانہ قال تجزی دموعی مسکوبا منہا بمسکوب من دموعہا ترجمہ خدا کرے میری محبوبہ مجکو میری لاغری کے بدلے اپنی لاغری کی جزا نہ دے یعنی جیسا مین اُسکے فراق مین لاغر ہو گیا ہون خدا اُسکو اس صدمہ سے بچاوے کہ یہہ صدمہ تو اُسکو پہونچ گیا ہے کہ جیسا مین اُسکے فراق مین رہا ہون ایسے ہی وہ میرے فراق مین رہی ہے خواہ صدمہ ہے کہ محبوبہ کو رونیکا صدمہ پہونچ چکا ہے اُسکا کچھ علاج نہین ہے مگر دعا یہہ ہے کہ وہ لاغری کی صدمہ سے بچی رہے -

سَوَائِرُ رُبَّمَا سَارَتْ هَوَادِجُهَا | مَنِيعَةً بَيْنَ مَطْعُونٍ وَمَضْرُوبِ

خبر مبتدا محذوف ای ہن سوائر - منیعة حال والظرف متعلق بہ - والہوادج جمع ہودج وہو مرکب النساء علی الابل ترجمہ وہ عورتین چلتی پھرتی ہین اُنکی سواری کے ہودج اکثر ایسے حال مین سفر کرتے ہین کہ غیرون کی وہان تک رسائی نہین ہوتی اگر کوئی اُن تک پہونچنا چاہے تو وہ تیر سے چھیدا جاوے یا تلوار سے مارا جاوے -

وَرُبَّمَا وَخَدَتْ أَيْدِي الْمَطِيِّ بِهَا | عَلَى نَجِيعٍ مِنَ الْفُرْسَانِ مَصْبُوبِ

الوخد ضرب من السیر ترجمہ اور بسا اوقات سواریون کے ہاتھ یعنی اُنکے اگلے پاؤن اُنکو لیکر خون ریختہ سواران پر تیز جاتے ہین کیونکہ عاشق اُنپر مثل پروانہ گرتے ہین اور محافظین اُنکو قتل کرتے ہین -

كَمْ زَوْرَةٍ لَكَ فِي الْأَعْرَابِ خَافِيَةٍ | أَدْهَى وَقَدْ رَقَدُوا مِنْ زَوْرَةِ الذِّيبِ

ای ادہی من زورة الذیب ترجمہ آپ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ محبوبہ کی ملاقات کے لئے اعراب مین جبکہ وہ سوتے تھے تیرا مخفی جانا ایسے وقت مین کہ وہ بھیڑئے کے آنے سے بھی زیادہ ہوشیاری سے تھا بہت دفعہ ہوا ہے بھیڑئے کا

متنبی طور پر آنا ضرب المثل ہے - اپنی بہادری اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے -

وَأَنْثَنِي وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِي بِي	أَزُورُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِي

ترجمہ مین معشوقون کے پاس رات کو جاتا ہون اور اُسکی سیاہی میری شفاعت اور مدد کرتی ہے کہ اُسکی تاریکی کے سبب کوئی میرے آنے پر مطلع نہین ہوتا اور آخر شب مین وہان سے لوٹتا ہون ایسے حالمین کہ صبح کی سفیدی محافظین کو میرے گرفتار کرنے پر برانگیختہ کرتی ہے کیونکہ وہ میرا آنا ظاہر کرتی ہے - حذاق کہتے ہین کہ یہہ شعر متنبی کے اشعار کا امیر ہے کہ اُس کے اول مصرعہ مین پانچ چیزین لایا - زیارۃ - سیاہی - لیل - شفاعت - لی جو شاعر کے فائدہ کی ہین پھر دوسرے مصرعہ مین پانچ چیزین مخالف بترتیب لایا - انثنی - بیاض - صبح یغری - بی جو شاعر کے نقصان کی ہین اور باینہمہ الفاظ حسن ومعنی بدیع وعمدہ ہین -

وَخَالَفُوهَا بِتَقْوِيضٍ وَتَطْنِيبٍ	قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِي سُكْنَى مَرَابِعِهَا

التقویض حط الخیام والمراد بہ الرحلۃ کما ان المراد بالتطنیب الاقامۃ ترجمہ وہ اعراب اپنے گھرون کے رہنے مین وحوش کے موافق ہین کیونکہ دونون جنگل باش ہین اور خیمون کے بوقت رحلت اوکھاڑنی وبوقت اقامت گاڑنے مین اُنکے مخالف ہین کہ وحوش یہہ نہین کرتے -

وَصَحْبُهَا وَهُمْ شَرُّ الْأَصَاحِيبِ	جِيرَانُهَا وَهُمْ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا

الجوار لہا الجوار ورین سماہم باسم المصدر - والاصاحیب جمع اصحاب وہی جمع صاحب ترجمہ وہ لوگ وحشیونکے ہمسائے ہین مگر برے اُنکے ہمسائے ہین اور اُنکے ساتھی ہین مگر وہ برے ساتھی ہین کیونکہ اُنکو شکار کرکے ذبح کرتے ہین -

وَمَالُ كُلِّ أَخِيذِ الْمَالِ مَحْرُوبُ	فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِي بُيُوتِهِمِ

المحروب الذی ذہبت حریبتہ وہی المال ترجمہ دل ہر دوست کا اُنکے گھرون مین ہے اور یال ہر مال گرفتہ لے مال گیا یعنی انہین جمال وشجاعت جمع ہے اُنکی عورتین لوگونکے دل لوٹتی ہین اور مرد مال دشمنون کے -

كَأَوْجُهِ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيبِ	مَا أَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتُ بِهِ

الرعابیب جمع رعبوبۃ وہی المرأۃ الممتلئۃ البیضاء ترجمہ زنان شہری کے چہرے جو بسبب شہر باشی کے اچھے ہین مثل چہرہ زنان جنگل باش سفید رنگ وگداز کے نہین ہین بلکہ بدویونکے چہرے شہریونسے اچھے ہین وجہ اگلے شعر مین ہے -

وَفِي الْبَدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوبِ	حُسْنُ الْحِضَارَةِ مَجْلُوبٌ بِتَطْرِيَةٍ

الحضارۃ الاقامۃ فی الحضر والبداوۃ الاقامۃ فی البدو - والمراد حسن اہل الحضارۃ والبداوۃ ترجمہ کیونکہ حسن زنان شہری کا بذریعہ مانگ پٹی کے لایا جاتا ہے اور جنگل باش عورتون مین حسن غیر مصنوع ہے -

وَغَيْرُ نَاظِرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيبِ	أَيْنَ الْمَعِيزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً

العیز اسم للتعری وہو خلاف الضان - وناظرتہ حال ای فی حال نظرہن وامتداد اعناقہن ومن الآرام ای من حسن الآرام
ترجمہ شاعر زنان شہری کو مثل گوسفند وزنان بدویہ کو مثل آہوئے سفید خیال کرکے کہتا ہے کہ بکری کو جو گردن اٹھاکر مثل آہو نہین دیکھتے اہوان سفید سے جو ایک اداسے گردن اٹھاکر دیکھتے ہین حسن اور پاکیزگی مین کیا نسبت ہے بلکہ آہو حسن عیون واعضا مین اُس سے بدرجہا فائق ہین ولقد صدق فیما قال -

مَضْغَ الْكَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِبِ	أَفْدِي ظِبَاءَ فَلَاةٍ مَا عَرَفْنَ بِهَا

ترجمہ مین قربان ہون آہوان دشتی پر جنہون نے دہان چبا چبا کر بولنا اور ابروونکا رنگنا نہین سیکھا یعنی وہ فصیح ہین اور حسن خداداد رکھتے ہین ؎ حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را

أَوْرَاكُهُنَّ صَقِيلَاتِ الْعَرَاقِيبِ	وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَةً

العراقیب جمع عرقوب وہو مایکون عند الکعب ترجمہ اور زنان بدویہ حمام سے ایسے حال مین نہین نکلتین کہ اُن کے سرین ہلتے ہون یعنی مٹک کر اور اس طرح کہ اُنکی پی پاشنہ یعنی ایڑیون کے اوپر کا حصہ جسے ہند مین گٹہرین کہتے ہین چمکتی ہون خلاصہ یہ کہ اُنکا حسن خلقی ہے نہ مصنوعی -

تَرَكْتُ لَوْنَ مَشِيبِي غَيْرَ مَخْضُوبِ	وَمِنْ هَوَى كُلِّ مَنْ لَيْسَتْ مُمَوِّهَةً

التمویہ شبہ التدلیس والتلبیس ترجمہ اور بسبب محبت ہر ایسی عورت کے جو اپنے حسن مین تصنع دوست نہین ہے مینے اپنے بڑھاپے کے رنگ یعنی سفیدی موکو بے رنگا چھوڑ دیا - یعنے چونکہ میری محبوبہ تکلف نہین کرتی اس لئے مین نے بھی تکلف چھوڑ دیا -

رَاغِبْتُ عَنْ شَعَرٍ فِي الْوَجْهِ مَكْذُوبِ	وَمِنْ هَوَى الصِّدْقِ فِي قَوْلِي وَعَادَتِهِ

ترجمہ اور اس سبب سے کہ مین سچی بات کو دوست رکھتا ہون اور راستی کا خوگر ہون منہہ کی جھوٹی بالون سے مینے اعراض کیا یعنی بالونکا سیاہ خضاب نہین کیا -

مِنِّي بِحِلْمِي الَّذِي أَعْطَتْ وَتَجْرِيبِي	لَيْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِي الَّذِي أَخَذَتْ

ترجمہ کاش حوادث زمانہ میرے حلم کے عوض جو اُنھون نے مجکو دیا ہے اور میرے تجربہ کے بدلے اُس چیز کو بیچ ڈالتے جسکو اُنھون نے مجھسے لے لیا ہے یعنی حوادث نے مجھسے جو لے لیا اور حلم اور تجربہ اُسکے عوض دیدیا ہے کاش جو دیا ہے وہ لیلے اور جو لیا ہے وہ دیدے -

قَدْ يُوجَدُ الْحِلْمُ فِي الشُّبَّانِ وَالشِّيبِ	فَمَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَةٍ

ترجمہ کیونکہ نوعمری حلم سے مانع نہین ہے بردباری کبھی نوجوانون اور بوڑھون مین بھی بیشک پائی جاتی ہے جیسا کا فور مین جو اگلے شعر مین مذکور ہے -

تَرَعْرَعَ الْمَلِكُ الْاُسْتَاذُ مُكْتَهِلًا	قَبْلَ اكْتِهَالٍ اَدِيْبًا قَبْلَ تَأْدِيْبِ

اہل الشام والجزیرۃ یعمون الخصی اوستاذا ترجمہ جیسا کہ بڑھا اور جوان ہوا بادشاہ اُستاد یعنی کافور ادھیڑ قبل ادھیڑ ہونے کے یعنی قبل اسقدر عمر ہونے کے ادھیڑون کی سی عقل و تجربہ حاصل ہوگیا اور پہلے اس سے کہ کوئی اُسکو ادب دے ادیب ہوگیا یعنی یہہ امور اُسکی سرشت مین داخل ہین۔

مُجَرَّبًا فَهِمًا مِنْ قَبْلِ تَجْرِبَةٍ	مُهَذَّبًا كَرَمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيْبِ

ترجمہ جوان ہوا تجربہ کار سمجھدار تجربہ سے پہلے اور مہذب قبل تہذیب کے اس سبب سے کہ کرم اُسکی سرشت مین داخل ہے۔

حَتّٰى اَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا	وَهَمُّهُ فِي ابْتِدَاءَاتٍ وَتَشْبِيْبِ

التشبیب ذکر ایام الشباب ویکون فی ابتداء قصائد الشعراء ثم سمی ابتداء کل امر تشبیبا ترجمہ یہان تلک کہ کافور دنیا سے اُس کی نہایت کو پہونچ گیا اسلیئے کہ بادشاہی سے کوئی مرتبہ بڑا نہین ہے باانیہمہ اُس کی ہمت کا ابتلک شروع وآغاز ہے اسپر بھی قانع نہین ہے۔

يُدَبِّرُ الْمُلْكَ مِنْ مِصْرٍ اِلَى عَدَنٍ	اِلَى الْعِرَاقِ فَاَرْضِ الرُّوْمِ فَالنُّوْبِ

ترجمہ مصر سے عدن تلک وہان سے عراق اور ارض روم اور نوبہ تلک ممدوح انتظام ملک کرتا ہے اُس کی سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہے۔

اِذَا اَتَتْهَا الرِّيَاحُ النُّكْبُ مِنْ بَلَدٍ	فَمَا تَهُبُّ بِهَا اِلَّا بِتَرْتِيْبِ

النکب جمع نکباء وہی الریح التی تہب فی غیر استواء ترجمہ جب اُسکے شہر و زمین چو باوے ہوا کسی شہر سے آتی ہی سو اُسمین بسبب اُسکی عظمت کے سیدھی چلنے لگتی ہی یعنی اُسکی ہیبت کو انسانونکا تو کیا ذکر ہے ہوا تلک مانتی ہے۔

وَلَا تُجَاوِزُهَا الشَّمْسُ اِذَا شَرَقَتْ	اِلَّا وَمِنْهُ لَهَا اِذْنٌ بِتَغْرِيْبِ

شرقت الشمس اذا طلعت ترجمہ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہین گذرتا ہی مگر ممدوح سے اذن غروب حاصل کرتا ہی۔

يُصَرِّفُ الْاَمْرَ فِيْهَا طِيْنُ خَاتَمِهِ	وَلَوْ تَطَلَّسَ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوْبِ

التطلس محو ما فی الکتاب ترجمہ اُسکی سلطنت مین اُسکی مہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اُسکا لکھا ہوا سارا مٹجاوے۔

يَحُطُّ كُلَّ طَوِيْلِ الرُّمْحِ حَامِلُهُ	مِنْ سَرْجِ كُلِّ طَوِيْلِ الْبَاعِ يَعْبُوْبِ

حاملہ فاعل یحط وضمیر حاملہ للخاتم والیعبوب الفرس السریع الجری ترجمہ اُسکی مہر کا اٹھانیوالا ہر شخص نیزہ دراز کو ہر گھوڑے دراز قدم تیز رو کے زین سے اُتار دیتا ہے یعنی اُسکی مہر کو ہر جوان مرد سجدہ کرتا ہے۔

كَاَنَّ كُلَّ سُؤَالٍ فِيْ مَسَامِعِهِ	قَمِيْصُ يُوْسُفَ فِيْ اَجْفَانِ يَعْقُوْبِ

ترجمہ ہر سوال اُسکے کانون مین ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہے گویا کہ وہ سوال حضرت یوسف کا کرتہ ہے حضرت یعقوب

اُن آنکھون مین یعنی باعث سرور قلب و خنکی چشم

فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَيْشٍ غَيْرِ مَغْلُوبِ	إِذَا غَزَتْهُ أَعَادِيهِ بِمَسْأَلَةٍ

ترجمہ جب اُسکے دشمن بذریعہ سوال اُسپر چڑھائی کرتے ہین تو اُسپر ایسا لشکر لیکر چڑھتے ہین جو کبھی مغلوب نہین ہوتا کیونکہ ممدوح سوال سائل رد نہین کرتا۔

مِمَّا أَرَادَ وَلَا تَنْجُو بِتَجْبِيبِ	أَوْ حَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُو بِتَقْدِمَةٍ

التجبیب الهرب ترجمہ یا اُسکے دشمن اُس سے لڑنے آوین تو وہ اُس کے ارادہ سے نہ بذریعہ آگے بڑھنے کے بچا پاتے ہین اور نہ بذریعہ بھاگنے کے۔ ہر حال مین مارے جاتے ہین۔

عَلَى الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوبِ	أَضْرَتْ شَجَاعَتُهُ أَقْصَى كَتَائِبِهِ

الاضراء اغراء الکلب علی الصید ترجمہ اُسکی شجاعت نے اپنے لشکرون کو آخر تلک موت پر ہول دیا ہے یعنی برانگیختہ کردیا ہے سواب کسی قسم کا منادر کی چیز نہین رہا۔

إِلَى غُيُوثِ يَدَيْهِ وَالشَّآبِيبِ	قَالُوا هَجَرْتَ إِلَيْهِ الْغَيْثَ قُلْتُ لَهُمْ

الشآبیب جمع شؤبوب وہی الدفعة من المطر الشدید ترجمہ لوگون نے کہا کہ تو سیف الدولہ کو جو بخشش مین باران کے مانند تھا چھوڑ کر کافور کی طرف آیا یعنی تو نے اچھا نکیا سو مینے اُنسے کہا کہ مین جاتا ہون طرف بارانہائے کثیر اور بہت دفعہ بشدت برسنے والے کافور کے ہاتھ کے۔

وَلَا يَمُنُّ عَلَى آثَارِ مَوْهُوبِ	إِلَى الَّذِي تَهَبُ الدَّوْلَاتِ رَاحَتُهُ

ترجمہ ایسے شخص کی طرف جاتا ہون کہ اُسکی ہتھیلی بہت سی دولتین بخشتی ہے اور جسکو دیتا ہے اُس کے پیچھے اُسپر احسان نہین رکھتا۔

وَلَا يُفَزِّعُ مَوْفُورًا بِمَنْكُوبِ	وَلَا يَرُوعُ بِمَغْدُورٍ بِهِ أَحَدًا

راعہ خوفہ۔ والموفور الملی الغنی۔ والمنکوب الذی اصابتہ نکبتہ ترجمہ جسپر غدر کیا گیا ہو اُس سے دوسرے کو نہین ڈراتا یعنی ایک پر ظلم کرکے دوسرے کو عبرةً نہین ڈراتا اور مالدار کو بذریعہ مصیبت زدہ کے نہین دھمکاتا۔

ذَا مِثْلِهِ فِي أَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِيبِ	بَلَى يَرُوعُ بِذِي جَيْشٍ يُجَدِّلُهُ

ذا مثلہ مفعول یروع۔ ویجدلہ یصرعہ علی الجدالة وہی وجہ الارض۔ والاحم والغربیب الاسود ترجمہ کیون نہین ڈراتا بلکہ سخت سیاہ غبار جنگ مین اپنے سے صاحب لشکر کو بذریعہ قتل دوسرے سر لشکر کے جسکو وہ خاک مین ملاتا ہے ڈراتا ہے کہ وہ قتل سر لشکر کو دیکھکر ڈر جاتا ہے اور اُسکا مطیع ہوجاتا ہے۔

مَا فِي السَّوَابِقِ مِنْ جَرْيٍ وَتَقْرِيبِ	وَجَدْتُ أَنْفَعَ مَالٍ كُنْتُ أَذْخَرُهُ

التقریب ضرب من عدو الخیل وہو ان یرفع یدیہ معاً ویضعہما معاً ترجمہ جو مال مین جمع کرتا تھا اسمین سب سے زیادہ مفید گھوڑون کی رفتار اور انکا پویہ جانا پایا کہ انھون نے مجکو ممدوح کے پاس پہونچا دیا۔

لَمَّا رَأَيْنَ صُرُوفَ الدَّهْرِ تَغْدِرُ بِي ... وَفَيْنَ لِي وَوَفَتْ صُمُّ الْأَنَابِيبِ

ترجمہ جبکہ گھوڑون نے حوادث روزگار کو میرے ساتھ غدر کرتے دیکھا تو انھون نے مجھسے وفا کی اور سخت اور ٹھوس پورون کے نیزون نے بھی۔ کہ مین ان دونون کے ذریعہ سے حوادث گاہ سے نجات پاکر ممدوح کے پاس پہونچ گیا۔

فُتْنَ الْمَهَالِكَ حَتَّى قَالَ قَائِلُهَا ... مَاذَا لَقِينَا مِنَ الْجُرْدِ السَّرَاحِيبِ

السراحیب جمع سرحوب وہی الفرس الطویلۃ ترجمہ وہ گھوڑے حوادث مہلکہ کو پیچھے چھوڑ آئے یہان تلک کہ ان مہالک مین سے ایک بولے کہ ہمکو گھوڑیون کم مو دراز پشت سے کیا ذلت نصیب ہوئی کہ ہم انکا کچھ بگاڑ نسکے۔

تَهْوِي بِمُنْجَرِدٍ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ ... لِلُبْسِ ثَوْبٍ وَمَأْكُولٍ وَمَشْرُوبِ

المنجرد الرجل الماضی فی الامور الجادفیہ ترجمہ وہ گھوڑے ایسے اولوالعزم پکے ارادہ کو تیز لئے جاتے ہین جسکی سفر کے کپڑے پہننے اور کھانے پینے کے لئے نہین ہین بلکہ حصول ناموری کے واسطے اور منجرد سے مراد خود متنبی ہے۔

يَرَى النُّجُومَ بِعَيْنَيْ مَنْ يُحَاوِلُهَا ... كَأَنَّهَا سَلَبٌ فِي عَيْنِ مَسْلُوبِ

ترجمہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستارون پر اس شخص کے آنکھون سے مارتا ہے جو ان ستارون کا قصد رکھتا ہے گویا وہ ستارے چھپا ہوا مال ہے چھینے گئے کی آنکھہ مین کہ انکا واپس لرنا چاہتا ہے۔ اپنی بلندی ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

حَتَّى وَصَلْتُ إِلَى نَفْسٍ مُحَجَّبَةٍ ... تَلْقَى النُّفُوسَ بِفَضْلٍ غَيْرِ مَحْجُوبِ

ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ مین ایسے شخص کے پاس پہونچا جو حسب عادت سلاطین نظر عوام سے پوشیدہ رہتا ہے مگر اسکا فضل وکرم پوشیدہ نہین ہے ہر وقت تمام لوگون کو پہونچتا ہے۔

فِي جِسْمِهِ أَرْوَعُ صَافِي الْعَقْلِ تُضْحِكُهُ ... خَلَائِقُ النَّاسِ إِضْحَاكَ الْأَعَاجِيبِ

الاروع ہوالذی یروعک حسنہ ترجمہ وہ نفس ایک جسم خوشنما صافی العقل مین ہے جسکو بسبب نہایت ذکاوت کے لوگون کی عادتین ایسی ہنساتی ہین جیسے اشیائے عجیبہ ہنسایا کرتے ہین یعنی اور ونکی سمجھہ اسکے روبرو ہیچ ہے۔

فَالْحَمْدُ قَبْلُ لَهُ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَهَا ... وَلِلْقَنَا وَلِإِدْلَاجِي وَتَأْوِيبِي

الادلاج سیر اول اللیل والتاویب سیر النہار ترجمہ سو پہلے تو مین ممدوح کی تعریف کرتا ہون کیونکہ اسمین سب خوبیان ہین اور بعد ازان گھوڑون ونیزون وسفر شب وروز کے جنھون نے مجکو کافور تلک پہونچا دیا۔

وَكَيْفَ أَكْفُرُ يَا كَافُورُ نِعْمَتَهَا ... وَقَدْ بَلَغْنَكَ بِي يَا خَيْرَ مَطْلُوبِ

ترجمہ ای کافور گھوڑون کے احسان کا مین کیونکر انکار کرون ایسے حال مین کہ ای خیر مطلوب انھون نے مجکو تیرے پاس پہونچا دیا۔

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْغَانِيْ بِتَسْمِيَةٍ	فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ عَنْ وَصْفٍ وَتَلْقِيبِ

اغانی المستغنی ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ بسبب اپنے نام لینے کے مشرق و مغرب مین تعریف کرنی و لقب بتانے سے بے پرواہ ہے یعنی تو ایسا مشہور نامور ہے کہ جب تیرا نام لیا جاتا ہے تو اور اتی بتی بتانیکی حاجت نہین رہتی

أَنْتَ الْحَبِيْبُ وَلٰكِنِّيْ أَعُوْذُ بِهٖ	مِنْ أَنْ أَكُوْنَ مُحِبًّا غَيْرَ مَحْبُوْبِ

الضمیر فی بہ راجع الی الحبیب ترجمہ تو میرا دوست ہی مگر تیری پناہ چاہتا ہون اس امر سے کہ مین دوست پیارا ہون یعنی تو مجھے دوست نہ رکھے

وقال یمدحہ وکان قد حمل الیہ ستمائۃ دینار

أُغَالِبُ فِيْكَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ أَغْلَبُ	وَأَعْجَبُ مِنْ ذَا الْهَجْرِ وَالْوَصْلُ أَعْجَبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین شوق سے میرا مقابلہ رہتا ہے مگر شوق صبر پر غالب رہتا ہے اور شوق سے زیادہ عجیب فراق ہی کہ اسکی مدت دراز ہے اور حصول وصل بسبب کوتاہی کے نہایت عجیب ہے کہ اس سے کم مدت کوئی چیز نہین ہے۔

أَمَا تَغْلَطُ الْأَيَّامُ فِيَّ بِأَنْ أَرٰى	بَغِيْضًا تُنَائِيْ أَوْ حَبِيْبًا تُقَرِّبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بابمین کبھی ایسے غلطی نہین کرتا کہ دشمن کو ایسے حال مین دیکھون کہ اسے زمانہ نے مجھسے دور کر دیا ہو یا دوست کو مجھسے قریب کر دیا ہو یعنی یہہ تعجب ہے کہ کبھی ایسا ظہور مین نہین آتا۔ اسکو زمانہ کی غلطی اسلئے کہا کہ یہہ دونون امر اسکے خلاف طبع ہین پس دیدہ و دانستہ تو وہ ایسا نہین کرسکتا مگر براہ غلطی شاید ہو جاوے۔

وَلِلّٰهِ سَيْرِيْ مَا أَقَلَّ تَئِيَّةً	عَشِيَّةَ شَرْقِيَّ الْحَدَالٰى وَغُرَّبُ

شرقی مبتدا والحدالی وغرب خبران۔ والحدالی بفتح الحاء وضمہا موضع بالشام وقیل جبل وغرب جبل والتائیۃ التلبث والتمکث ترجمہ کیا خوب ساتھا میرا سفر کسقدر وہان ٹھہرتا کمتر تھا اس شام کو کہ میری جانب شرق کوہ حدالی وغرب تھی ایام وصال اور اسکے مواقع یاد کرکے تاسف کرتا ہے۔

عَشِيَّةَ أَحْفَى النَّاسِ بِيْ مَنْ جَفَوْتُهٗ	وَأَهْدَى الطَّرِيْقَيْنِ الَّتِيْ أَتَجَنَّبُ

احفی ابلغ الناس مسئلۃ عنی ترجمہ وہ شام ایسی تھی کہ میرا وہان سب سے زیادہ حال پوچھنے والا اور میری بڑی عزت کرنے والا وہ شخص تھا جسکو مینے چھوڑ دیا یعنی سیف الدولہ۔ اور دونون راہون مین سے عمدہ وہ راہ تھی جس سے مین کنارہ کرتا تھا۔ یعنی سیف الدولہ کی طرف کی راہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف آیا۔

وَكَمْ لِظَلَامِ اللَّيْلِ عِنْدَكَ مِنْ يَدٍ	تُخَبِّرُ أَنَّ الْمَانَوِيَّةَ تَكْذِبُ

المانویۃ قوم ینسبون الی مانی زندیق مشہور کان یقول الخیر من النور والشر من الظلمۃ ترجمہ ای متنبی تاریکی شب کے تجھپر بہت احسان ہین کہ وہ خبر دیتے ہین کہ قوم مانی جو ظلمت کو شر کہتے ہین جھوٹے ہین۔

وَقَاكَ رَدَى الْاَعْدَاءِ تَسْرِي عَلَيْهِمُ | وَزَارَكَ فِيْهِ ذُو الدَّلَالِ الْمُحَجَّبُ

ترجمہ تاریکی شب نے تجکو ہلاکی دشمنون سے جنکی طرف توجاتا ہے بچایا اور تجھسے آملا تاریکی مین معشوق طناز پردہ نشین

وَيَوْمٍ كَلَيْلِ الْعَاشِقِيْنَ كَمَنْتُهُ | اُرَاقِبُ فِيْهِ الشَّمْسَ اَيَّانَ تَغْرُبُ

ترجمہ اور بہت سے روز مثل عاشقونکی رات کے دراز تھے کہ مین انمین بخوف دشمنان چھپا رہا اُس روز مین آفتاب کو تاکتا رہا کہ کب غائب ہوگا تاکہ مین تمھاری طرف چل پڑون -

وَعَيْنِيْ اِلَى اُذْنَيْ اَغَرَّ كَاَنَّهُ | مِنَ اللَّيْلِ بَاقٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَوْكَبُ

ترجمہ اور میری آنکھ طرف دونون کانون روشن دو گھوڑے کے لگی ہوئی تھی گویا اُس کی دونون آنکھون کے درمیان رات کا ایک ستارہ تھا گھوڑے کے کانون کی طرف اسلئے دیکھتا تھا کہ گھوڑا اندھیرے مین دور سے موذی چیز کو دیکھکر کان کھڑے کر لیتا ہے اور سوار کو ہوشیار کر دیتا ہے -

لَهُ فَضْلَةٌ عَنْ جِسْمِهِ فِيْ اِهَابِهِ | تَجِيْءُ عَلَى صَدْرٍ رَحِيْبٍ وَتَذْهَبُ

الاہاب الجلد الغیر المدبوغ ترجمہ گھوڑے کے جسم سے اُسکی کھال بڑھی ہوئی ہے - جسقدر کھال بڑی ہوتی ہے اُسی قدر اُسکا قدم کشادہ ہوتا ہے کہ وہ بڑھی ہوئی کھال اُسکے کشادہ سینے پر آتی جاتی ہے -

شَقَقْتُ بِهِ الظَّلْمَاءَ اُدْنِيْ عِنَانَهُ | فَيَطْغَى وَاُرْخِيْهِ مِرَارًا فَيَلْعَبُ

ترجمہ اُس گھوڑے کے ذریعے سے مین اندھیرے کو چیر کر نکل گیا اُس گھوڑے کا یہہ حال تھا کہ جب مین اُسکی باگ کھینچتا تھا تو نشاط مین آکر کودنے لگتا تھا اور جب ڈھیلی چھوڑتا تھا تو کلیل کرنے لگتا تھا -

وَاَصْرَعُ اَيَّ الْوَحْشِ قَفَّيْتُهُ بِهِ | وَاَنْزِلُ عَنْهُ مِثْلَهُ حِيْنَ اَرْكَبُ

ترجمہ جس وحشی کے پیچھے اُسکو ڈالتا تھا اُسکو اُسکے ذریعہ سے پچھاڑ لیتا تھا - اور جب کہ مین بعد شکار کر نیکے اُسکی پشت سے اوترتا تھا تو وہ ایسا ہی بے تکان تازہ دم ہوتا تھا جیسا کہ جب مین اُسپر سوار ہوا تھا -

وَمَا الْخَيْلُ اِلَّا كَالصَّدِيْقِ قَلِيْلَةٌ | وَاِنْ كَثُرَتْ فِيْ عَيْنِ مَنْ لَا يُجَرِّبُ

ترجمہ نہین ہین گھوڑے مگر مثل دوست صادق کے کمتر اگرچہ ناتجربہ کار کی آنکھ مین کثیر معلوم ہوتے ہون -

اِذَا لَمْ تُشَاهِدْ غَيْرَ حُسْنِ شِيَاتِهَا | وَاَعْضَائِهَا فَالْحُسْنُ عَنْكَ مُغَيَّبُ

الشیات جمع شیۃ وہی اللون ترجمہ جبکہ تو سوائے اُسکی خوبی رنگ اور اُسکے اعضا کے کوئی اور جوہر نہ دیکھے تو حقیقت یہہ ہے کہ گھوڑے کی خوبی کی تجکو شناخت نہین ہے کیونکہ اُسکی عمدگی دوڑ و چال ہے نہ صرف رنگ و اعضا -

لَحَا اللّٰهُ ذِي الدُّنْيَا مُنَاخًا لِرَاكِبٍ | فَكُلُّ بَعِيْدِ الْهَمِّ فِيْهَا مُعَذَّبُ

لحاہ اللہ لعنہ ترجمہ اس دنیا پر جو سوار کے تھوڑی دیر کے لئے فرودگاہ ہے خدا لعنت کرے کہ اُسمین بلند ہمت عذاب دیا جاتا ہے -

اَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ اَقُولُ قَصِيدَةً ۔۔۔ فَلَا اَشْتَكِي فِيهَا وَلَا اَتَعَتَّبُ

ليت شعري اي ليت علمي ترجمہ مین کاش مجکو اس امر کی خبر ہو کہ کیا مجکو ایسی صورت بھی پیش آویگی کہ مین کوئی قصیدہ لکھون اور اسمین زمانہ کے جور کا شکوہ نہو اور اسپر اس بات خفا نہون یعنے اب تک تو زمانہ کے ظلم کے سبب یہہ نوبت نہین آئی آگے کی خبر نہین ہے -

وَبِي مَا يَذُودُ الشِّعْرَ عَنِّي اَقَلُّهُ ۔۔۔ وَلٰكِنَّ قَلْبِي يَا ابْنَةَ الْقَوْمِ قُلَّبُ

اقله فاعل يذود - وقوله يا ابنة القوم على عادة العرب يخاطبون النساء - واراد بابنة القوم كثرة اهلها وعشيرتها او ابنة الكرام

ترجمہ اور مجھپر مصائب دہر اسقدر ہین کہ انکی کمتر مصیبت مجھسے شعر گوئی کو دور کرتی ہے ولیکن میرا دل اے بڑے کنبے کی بیٹی یا عمدہ لوگون کی بیٹی بڑا مدبر اور حیلہ جو ہے مین مصائب کو نہین مانتا -

وَاَخْلَاقُ كَافُورٍ اِذَا شِئْتُ مَدْحَهُ ۔۔۔ وَاِنْ لَمْ اَشَأْ تُمْلِي عَلَيَّ فَاَكْتُبُ

عطف علی قلبی ترجمہ یعنی میرے شعر گوئی کے باوجود مصائب لاحقہ کے دو سبب ہین ایک تو یہہ کہ مین جید الحیلہ ہون دوسرے یہہ کہ کافور کے اخلاق ایسے ہین کہ مین اسکی مدح کا ارادہ کرون یا نہ کرون مضامین مدحیہ مجکو بتلاتے جاتے ہین اور مین بے تلاش و فکر مضمون انکو بلا تکلف لکھتا جاتا ہون -

اِذَا تَرَكَ الْاِنْسَانُ اَهْلًا وَرَاءَهُ ۔۔۔ وَيَمَّمَ كَافُورًا فَمَا يَتَغَرَّبُ

ترجمہ جبکہ انسان اپنے کنبے کو پیچھے چھوڑے اور کافور کا قصد کرے تو وہ غریب الوطن نہین ہوتا کیونکہ کافور اقارب سے زیادہ خاطرداری کرتا ہے -

فَتًى يَمْلَاُ الْاَفْعَالَ رَاْيًا وَحِكْمَةً ۔۔۔ وَنَادِرَةً اَحْيَانَ يَرْضَى وَيَغْضَبُ

ترجمہ کافور ایک جوان ہے جو اپنے افعال کو راے و حکمت و عجب سے پر کرتا ہے جبکہ خوشنود ہو یا ناراض دونون حالون مین عجیب الافعال ہے -

اِذَا ضَرَبَتْ بِالسَّيْفِ فِي الْحَرْبِ كَفُّهُ ۔۔۔ تَبَيَّنْتَ اَنَّ السَّيْفَ بِالْكَفِّ يَضْرِبُ

ترجمہ جبکہ اسکی ہتھیلی لڑائی مین تلوار مارتی ہے تو تو اسبات کو ظاہر دیکھیگا کہ تلوار بمدد ہتھیلی کاٹتی ہے - یعنے اسکے ہاتھ کی تلوار ایسا گہرا و شدید زخم لگاتی ہے کہ وہ حوصلہ شمشیر سے زیادہ ہوتا ہے پس صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ یہہ اسکے ہاتھ کا اثر ہے نہ تلوار کا -

تَزِيدُ عَطَايَاهُ عَلَى اللَّبْثِ كَثْرَةً ۔۔۔ وَتَلْبَثُ اَمْوَاهُ السَّحَابِ فَتَنْضُبُ

اللبث المکث ترجمہ اسکی بخششین جسقدر دیر مین پہونچتی ہین اتنے ہی زیادہ ہوتی ہین اور باران کا تو یہہ حال ہے کہ جسقدر دیر مین برستا ہے اسی قدر خشکی آجاتی ہے یعنی اسکی عطائین ابر سے زیادہ ہین -

فَاِنّیِ اَغنیٰ مُنذُ حِینٍ وَتشرَبُ	اَبَا المِسکِ ھَل فِی الکَاسِ فَضلٌ نَالُہ

ترجمہ ای ابوالمسک کیا پیالہ مین کچھ جرعہ باقی ہے جسکو مین پیلون کیونکہ مین عرصہ سے گا رہا ہون اور تو اُس سے مسرور ہوکر شراب پی رہا ہے یعنی مین عرصہ سے تیری مدح سرای کر رہا ہون تو اُسکو سنکر خوش ہوتا ہی اب اُسکا صلہ دینا چاہیئے۔

وَنفسِی عَلٰی مِقدَارِ کَفّیکَ تَطلُبُ	وَھَبتَ عَلٰی مِقدَارِ کَفّیٰ زَمَانِنَا

ترجمہ تو نے مجکو بقدر دونون ہاتھ ہمارے زمانہ کے دیا اور میرا جی بقدر تیرے دونون ہاتھ کے مانگتا ہی یعنی بہت زیادہ

فَجُودُکَ یَکسُونِی وَشُغلُکَ یَسلُبُ	اِذَا لَم تَنُط بِی ضَیعَۃً اَووِلَایَۃً

النوط التعلیق ۔ والضیعۃ البلدۃ والقریۃ ترجمہ جب تلک تو میرے متعلق کوئی گانو زمین یا حکومت کسی ملک کے نکرے گا تو تیری بخشش مجکو پوشش بخشے گی اور تھوڑی سی مجھسے تیری بے پروائی مجھسے اُس کو چھین لے گی یعنی مین فقیر رہجاونگا۔

حِذَائِی وَاَبکِی مَن اُحِبُّ وَاَندُبُ	یُضَاحِکُ فِی ذَاالعِیدِ کُلٌّ حَبِیبَہُ

ترجمہ اس عہد مین ہر شخص اپنے دوست کے ساتھ میرے سامنے خوشدلی کرتا ہی اور مین بسبب بعد وطن اپنے محبوب پر گریہ و زاری کرتا ہون۔

وَاَینَ مِنَ المُشتَاقِ عَنقَاءُ مُغرِبُ	اَحِنُّ اِلٰی اَھلِی وَاَھوٰی لِقَاءَھُم

عنقاء مغرب علی الوصف والاضافۃ یقال ہو من قولہم اغرب فی البلاد اذا ابعد وذہب فمن وصف فعلی الاتباع ومن اضاف فہو من باب المسجد الجامع ترجمہ مین اپنے کنبے کا مشتاق اور اُن کے دیدار کا خواہشمند ہون مگر کیا کیجے کہان مشتاق احباب اور کہان عنقا دور جانے والا۔

فَاِنَّکَ اَحلٰی فِی فُؤَادِی وَاَعذَبُ	فَاِن لَم یَکُن اِلَّا اَبُوالمِسکِ اَوھُمُ

ترجمہ سو اگر کافور اور اقارب جمع نہین ہوسکتے تو تو بیشک میرے دل مین اُن سے شیرین اور مزیدار ہے تیری پاس رہنا مجکو اُنسے زیادہ پسند ہے۔

وَکُلُّ مَکَانٍ یُنبِتُ العِزَّ طَیِّبُ	وَکُلُّ امرِئٍ یُولِی الجَمِیلَ مُحَبَّبٌ

ترجمہ کیونکہ جو شخص عطا فرماوے محبوب ہی اور جو مکان عزت بخشے سو وہ اچھا ہی ۔ سو یہ دونون باتین تیری پاس حاصل ہین۔

وَسُمرُ العَوَالِی وَالحَدِیدُ المُذَرَّبُ	یُرِیدُ بِکَ الحُسَّادُ مَا اللّٰہُ دَافِعٌ

المذرب المحدد ترجمہ تیرے حاسد تیرے لئے وہ چیز چاہتے ہین جسکو خداوند تعالی اور تیرے گندم گون نیزے اور شمشیر بران تجھسے دفع کرنے والے ہین یعنی وہ تیرا تنزل چاہتے ہین ۔ اور یہ اُنکی مراد ہرگز حاصل نہوگی۔

اِلَی الشَّیبِ مِنہُ عِشتَ وَالطِّفلُ اَشیَبُ	وَدُونَ الَّذِی یَبغُونَ مَالَو تَخَلَّصُوا

ترجمہ اور انکی خواہش سے ورے وہ چیز یعنی موت ہے کہ اگر بالفرض وہ اس سے نجات پاکر بڑھاپے تلک پہونچ جاوین تو تو بامراد زندہ رہے گا اور انکے بچہ بھی بسبب شدت مصائب کے بوڑھا ہو جاویگا مگر انکے بڑھتے ہونے کی نوبت نہین پہونچیگی بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاوینگے۔

وَاِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِیْ فِیْكَ خُیِّبُوْا	اِذَا طَلَبُوْا جَدْوَاكَ اُعْطُوْا وَحُكِّمُوْا

ترجمہ اگر تیرے حساد تیری عطا طلب کرین تو وہ دئے جاوین اور اشیائے مرغوبہ کی پسند مین انکو اختیار دیا جاوے اور انکو موہبہ مانگی مراد بخشی جاوے اور اگر تیری بزرگی مانگین تو وہ ناکام کئے جاوین کیونکہ یہہ ممتنع الاعطاء ہے۔

وَلٰكِنْ مِنَ الْاَشْیَاءِ مَا لَیْسَ یُوْهَبُ	وَلَوْ جَازَ اَنْ یَحْوُوْا عُلَاكَ وَهَبْتَهَا

ترجمہ اور اگر یہہ امر جائز ہوتا کہ حاسد تیرے بلندی رتبہ لے لیوین تو تو انکو وہ دے ڈالتا مگر بعض چیزین قابل ہبہ نہین ہوتین مثل شرف و فضل کے۔

لِمَنْ بَاتَ فِیْ نَعْمَائِهٖ یَتَقَلَّبُ	وَاَظْلَمُ اَهْلِ الظُّلْمِ مَنْ بَاتَ حَاسِدًا

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بڑا ظالم وہ ہے کہ وہ اپنے منعم پر جسکی نعمتون مین لت پت ہو رہا ہے حسد کرے۔

وَلَیْسَ لَهٗ اُمٌّ هُنَاكَ وَلَا اَبُ	وَاَنْتَ الَّذِیْ رَبَّیْتَ ذَا الْمُلْكِ مُرْضَعًا

صاحب مصر ایک خورد سال لڑکا چھوڑ کر مر گیا تھا اور اسکے آزاد غلام کافور نام نے اس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی اسلئے کہتا ہے ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تو نے مالک ملک کی بحالت شیر خوارگے پرورش کی اور اسکے وہان نہ مان تھی اور نہ باپ

وَمَا لَكَ اِلَّا الْهِنْدُ وَانِیُّ مِخْلَبُ	وَكُنْتَ لَهٗ لَیْثَ الْعَرِیْنِ لِشِبْلِهٖ

العرین الاجمۃ۔ والهندوانی منسوب الی الهند ترجمہ تو اسکا ایسا محافظ ہو گیا جیسا بن کا شیر اپنے بچہ کا محافظ ہوتا ہی اور بجائے پنجہ شیر تیرا پنجہ صرف شمشیر ہندی ہے جس سے تو دشمنون کو قتل کرتا ہے۔

اِلَی الْمَوْتِ فِی الْهَیْجَا مِنَ الْعَارِ تَهْرُبُ	لَقِیْتَ الْقَنَا عَنْهُ بِنَفْسٍ كَرِیْمَةٍ

ترجمہ تو نے اسکی طرف سے نیزون سے ملاقات کی ایسی شریف نفس کے ساتھ جو لڑائی مین عار فرار سے موت کو پسند کرتا ہے

وَیَخْتَرِمُ النَّفْسَ الَّتِیْ تَتَهَیَّبُ	وَقَدْ یَتْرُكُ النَّفْسَ الَّتِیْ لَا تَهَابُهٗ

ترجمہ اور موت کبھی اس جان کو سالم چھوڑتی ہے جو اس سے نہین ڈرتی اور اس جان کو ہلاک کرتی ہی جو موت سے ڈرتی ہے

وَلٰكِنْ مَنْ لَاقَوْا اَشَدُّ وَاَنْجَبُ	وَمَا عَدِمَ اللَّاقُوْكَ بَاْسًا وَشِدَّةً

ترجمہ اور جو دشمن تجھسے لڑائی مین مقابل ہوئے انھون نے رعب اور سختی کو گم نہین کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارعب جفاکش تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو اور تیرا لشکر انسے زیادہ جفاکش اور نجیب تھا۔

عَلَیْهِمْ وَبَرْقُ الْبِیْضِ فِی الْبِیْضِ خُلَّبُ	ثَنَاهُمْ وَبَرْقُ الْبِیْضِ فِی الْبِیْضِ صَادِقٌ

البیض بالکسر جمع ابیض وہو السیف الصقیل والبیض بالفتح جمع بیضۃ وہوا لخوذ - ترجمہ ممدوح نے دشمنون کو ایسے حال مین
ابس پاکیا کہ برق شمشیر ہائے صیقلدار اُن کی خودون مین سجے تھے اور برق خود دونکی تلوارون مین یا باران - برق خلب
وہ ہے جو چمکے اور مینہ نہ برساوے اور صادق وہ کہ اُسکے بعد مینہ برسے چونکہ تلوارین خود کو کاٹکر خون بہاتی تہین اس لئے
اُنکو صادق کہا اور خود چمکتے تھے اور بارش نہین لاتے تھے اس لئے اُنکو خلب کہا -

عَلٰی کُلِّ عُوْدٍ کَیْفَ یَدْعُوْ وَیَخْطُبُ	سَلَلْتَ سُیُوْفًا عَلَّمَتْ کُلَّ خَاطِبٍ

ترجمہ تونے دشمنون پر ایسی تلوارین کھینچین جنہون نے ہر خطیب کو ہر منبر پر یہہ سکھادیا کہ کسطرح دعا کرے اور خطبہ
پڑھے یعنی تونے ملک بزور شمشیر فتح کئے تو سب لوگ برغبت یا بخوف تیرا خطبہ اور تیری دعا پڑھنے لگے -

اِلَیْکَ تَنَاہَی الْمَکْرُمَاتُ وَتُنْسَبُ	وَیُغْنِیْکَ عَمَّا یَنْسُبُ النَّاسُ اَنَّہٗ

ترجمہ اور لوگ جو اپنی نسبت اپنے اپنے قبیلہ کی طرف کرتے ہین تجکو اس نسبت سے اس امر نے بے پروا کردیا کہ تو تمام
حسنات کا منتہی ہے اور وہ خود تیری طرف نسبت کیجاتے ہین پس تجکو کسی کی طرف منسوب ہونیکی کیا حاجت ہے حق یہہ ہے
کہ ایک غلام حبشی بے اصل ونسب کے اس سے بہتر تعریف نہین ہوسکتی فللّٰہ درہٗ ثم للّٰہ درہ -

مَعَدُّ بْنُ عَدْنَانٍ فِدَاکَ وَیَعْرُبُ	وَاَیُّ قَبِیْلٍ یَسْتَحِقُّکَ قَدْرُہٗ

ترجمہ اور کونسا قبیلہ کہ اُسکا رتبہ تیرے انتساب کا مستحق ہو کیونکہ تو سب سے عظیم القدر ہے یہان تلک کہ معد بن
عدنان ویعرب بن قحطان جو عرب کے اجداد ہین تیرے قربان ہین - یستحقک خائے معجمہ اور فائے سے بھی ہوسکتا ہے یعنی
اُسکا رتبہ تجکو ہلکا اور سبک سمجھے -

لَقَدْ کُنْتُ اَرْجُوْ اَنْ اَرَاکَ فَاَطْرَبُ	وَمَا طَرَبِیْ لَمَّا رَاَیْتُکَ بِدْعَۃٌ

ترجمہ اور جبکہ مینے تجکو دیکھا تو میرا خوش ہونا انوکھی اور نئی بات نہین ہے کیونکہ مجھے پہلے سے امید تھی کہ مین تجکو
دیکھونگا اور خوش ہونگا یہہ اسکا قول بطور تمسخر کے ہی گویا اُسکو بندر بنایا ہے - متنبی کافور کی تعریف مین اکثر صنعت توجیہہ استعمال کرتا ہے

کَاَنِّیْ بِمَدْحٍ قَبْلَ مَدْحِکَ مُذْنِبُ	وَتَعْذُلُنِیْ فِیْکَ الْقَوَافِیْ وَہِمَّتِیْ

ترجمہ تیرے معاملہ مین اشعار اور میری ہمت مجکو ملامت کرتے ہین کہ ممدوح کے سوا اورونکی تونے کیون تعریف
کی گویا مین تیری مدح سے پہلے اور لوگون کی مدح کرنے کا گنہگار ہون اور تائب ہوکر آیا ہون -

اُفَتِّشُ عَنْ ہٰذَا الْکَلَامِ وَیُنْہَبُ	وَلٰکِنَّہٗ طَالَ الطَّرِیْقُ وَلَمْ اَزَلْ

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ مسافت تجمین اور مجمین دراز تھی - اور مین ہمیشہ اشعار وقصائد مدحیہ کی تلاش کیا جاتا تھا اور وہ
لوٹی جاتی تھین - یعنی میرے قدردان ہمیشہ میرے کلام کے متلاشی رہتے تھے اور اُس کو لوٹ لیتے تھے اس لئے
مین تیری خدمت مین بمشکل پہونچ سکا -

تَشَرَّقَ حَتّٰی لَیْسَ لِلشَّرْقِ مَشْرِقٌ | وَغَرَّبَ حَتّٰی لَیْسَ لِلْغَرْبِ مَغْرِبُ

ترجمہ سو میرا کلام مشرق مین وہان تک گیا کہ مشرق ختم ہوگئی اور مغرب مین وہان تک گیا کہ مغرب ختم ہوگئی -

اِذَا قُلْتُہٗ لَمْ یَمْتَنِعْ مِنْ وُصُوْلِہٖ | جِدَارٌ مُعَلًّی اَوْ خِبَاءٌ مُطَنَّبُ

ترجمہ جب مین شعر کہتا ہون تو اُسکو کانون تک پہونچنے کو نہ بلند دیوار روکتی ہے اور نہ طناب کشیدہ خیمہ یعنے میرا کلام اہل شہر اور اہل دشت کو برابر پہونچتا ہے سبحان اللہ گویا بلبل ہزار داستان بول رہا ہے -

وقال یمدحہ ولم یلقہ بعدہا

مُنًی کُنَّ لِیْ اَنَّ الْبَیَاضَ خِضَابُ | فَیَخْفٰی بِتَبْیِیْضِ الْقُرُوْنِ شَبَابُ

المنی جمع امنیۃ - والقرون الذوائب ترجمہ مجکو آرزو ئین اس امر کی تھین کہ سفیدی بالونکی بمنزلہ خضاب کے ہے یعنی بالون کی سیاہی کو چھپا دیتی ہے سو بسبب سفید ہونے سر کے پٹیون کے رنگ جوانی یعنی بالونکی سیاہی چھپ جاویگی خلاصہ یہہ کہ مین ہمیشہ آرزو مند پیری تھا کہ وہ باعث اعتبار و عظمت لوگون کے نزدیک ہے -

لَیَالِیَ عِنْدَ الْبِیْضِ فَوْدَایَ فِتْنَۃٌ | وَفَخْرٌ وَذَاکَ الْفَخْرُ عِنْدِیَ عَابُ

ترجمہ پیری کی آرزو مین اُن راتون مین کرتا تھا کہ میرے سر کی دونون پٹیان گوری عورتون کے نزدیک فتنہ و باعث فساد تھین بسبب سیاہی اور خوبصورتی کے اور میرے وصال پر وہ فخر کرتی تھین اور میرے نزدیک وہ سیاہی و حسن بسبب میری عفت و تقوٰی کے عیب تھین -

فَکَیْفَ اَذُمُّ الْیَوْمَ مَا کُنْتُ اَشْتَہِیْ | وَاَدْعُوْ بِمَا اَشْکُوْہُ حِیْنَ اُجَابُ

ترجمہ سو آج کیونکر مین اُس چیز کا شکوہ کرون جسکو مین چاہتا تھا یعنی پیری کا اور کیونکہ مین دعا مانگتا تھا اُس چیز کی کہ جب وہ دعا قبول کیجاوے تو مین اُسکا شکوہ کرنے لگون یعنی جب پیری میری دعا سے آئی ہو تو اُسکا شکوہ بیجا ہے -

جَلَی اللَّوْنُ عَنْ لَوْنٍ ہَدٰی کُلَّ مَسْلَکٍ | کَمَا انْجَابَ عَنْ لَوْنِ النَّہَارِ ضَبَابُ

انجاب انکشف - والضباب ما یصعد من الارض الی السماء مثل الدخان الواحد ضبابۃ ترجمہ رنگ سیاہ بالونکا بسبب سفیدی سو کے جسنے مجکو ہر راہ خیر کی ہدایت کی جاتا رہا جیسا کہ روشنی روز سے کھر جاتے رہے -

وَفِی الْجِسْمِ نَفْسٌ لَا تَشِیْبُ بِشَیْبِہٖ | وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْوَجْہِ مِنْہُ حِرَابُ

الحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجل دون الفارس ترجمہ اور میرے جسم مین ایک نفس ہے جو جسم کے پیرے سے پیر و ضعیف نہین ہوتا اگرچہ مونہہ کے سفید بال برچھی ہوجاوین یعنی تکلیف دہی مین -

لَہَا ظُفُرٌ اِنْ کَلَّ ظُفْرٌ اُعِدُّہٗ | وَنَابٌ اِذَا لَمْ یَبْقَ فِی الْفَمِ نَابُ

اعدہ فی موضع جزم جواب الشرط - واختار سیبویہ فی المضاعف الرفع فی موضع الجزم **ترجمہ** میرے نفس کے لیسے ناخن ہین کہ اگر یہہ ناخن موجودہ کند ہوجاوین تو مین انگوٹھیا رد رکھتا ہون اور اُس کے دانت ہین جبکہ موہنہ مین دانت نہ ہین یعنی میری ہمت باوجود پیری قوی ہے -

یُغَیِّرُ مِنِّی الدَّهْرُ مَا شَاءَ غَیْرَهَا	وَاَبْلُغُ اَقْصَی الْعُمْرِ وَهِیَ کَعَابُ

الکعاب بفتح الکاف الجاریۃ حین یبدو الثدی لہا للنہود **ترجمہ** سوائے میرے نفس کے زمانہ جس چیز کو چاہے بدلدے مگر نفس کو نہین بدلسکتا اور مین نہایت عمر کو پہونچونگا ایسے حال مین کہ وہ جوان ہوگا -

وَاِنِّی لَنَجْمٌ تَهْتَدِی بِی صُحْبَتِی	اِذَا حَالَ مِنْ دُوْنِ النُّجُوْمِ سَحَابُ

ترجمہ جب شب تاریک مین جسمین ستارے پوشیدہ ہون تو بیشک مین اپنے ہمراہیونکی رہنمائی کیلئے بمنزلہ ستارے کے ہون یعنی مین راہون کو خوب جانتا ہون سفر پیشہ ہون -

غَنِیٌّ عَنِ الْاَوْطَانِ لَا یَسْتَفِزُّنِی	اِلٰی بَلَدٍ سَافَرْتُ عَنْهُ اِیَابُ

ترجمہ مین اوطان سے بے پرواہون جس شہر کو چھوڑکر اُس سے سفر کرتا ہون تو پھر اُس شہر کی طرف واپسی مجکو بلا نہین سکتے -

وَعَنْ ذَمَلَانِ الْعِیْسِ اِنْ سَامَحَتْ بِهٖ	وَاِلَّا فَفِی اَکْوَارِهِنَّ عُقَابُ

الذملان ضرب من السیر **ترجمہ** اور مین بے پرواہون رفتار شتر انسے سوا گروہ مجھے سہل انگاری کرین اور میسر آجاوین تو مین اُنپر سوار ہوجاتا ہون اور اگر میسر نہ آوین تو اُنکے پالان مین عقاب پرندہ ہے جو سواری کا محتاج نہین یعنے مین پیادہ چل پڑتا ہون -

وَاَصْدٰی فَلَا اُبْدِی اِلَی الْمَاءِ حَاجَةً	وَلِلشَّمْسِ فَوْقَ الْیَعْمَلَاتِ لُعَابُ

الیعملات النوق التی یعمل علیہا فی الاسفار - ولعاب الشمس ما یتدلی منہا فی شدۃ الحرارۃ مثل الخیط **ترجمہ** اور مین اُسوقت کہ اونٹنیونپر بسبب شدت گرمی کے آفتاب کی کرنین مثل دھاگون کے نظر آنے لگتی ہین تشنہ ہوتا ہون مگر پانی نہین مانگتا یعنے صابر ہون -

وَلِلسِّرِّ مِنِّی مَوْضِعٌ لَا یَنَالُهٗ	نَدِیْمٌ وَلَا یُفْضِی اِلَیْهِ شَرَابُ

ترجمہ اور بہید کی حفاظت کے لئے میرے جسم مین ایسی جگہ ہے جسکو میرا ہمنشین دریافت نہین کرسکتا اور وہان تلک شراب کا اثر بھی نہین پہونچسکتا باوجودیکہ وہ تمام بدنمین سرایت کرجاتا ہے - اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے -

وَلِلْخَوْدِ مِنِّی سَاعَةٌ ثُمَّ بَیْنَنَا	فَلَاةٌ اِلٰی غَیْرِ اللِّقَاءِ تُجَابُ

الخود الجاریۃ الناعمۃ - وتجاب تقطع **ترجمہ** زن نوجوان نازک اندام کے لئے میرے پاس صرف ایک ساعت ہی پھر ہم مین جنگل حائل ہوتا ہے جو جدائی کی طرف قطع کیا جاتا ہی - یعنی مین عیش مین منہمک نہین ہون -

وَمَا الْعِشْقُ اِلَّا عِزَّةٌ وَطَمَاعَةٌ	يُعَرِّضُ قَلْبٌ نَفْسَهُ فَيُصَابُ

الغرۃ الاغترار ترجمہ اور عشق نہین ہے مگر نا تجربہ کاری اور طمع وصل دل اپنے آپ کو ان بلاؤن کے روبرو پیش کرتا ہے سو وہ مصیبت پہونچایا جاتا ہے -

وَغَيْرُ فُؤَادِي لِلْغَوَانِي رَمِيَّةٌ	وَغَيْرُ بَنَانِي لِلرِّخَاخِ رِكَابُ

الرمیۃ ہی الطریدۃ التی ترمی - او الرخاخ بالخاء المعجمۃ جمع رخ - وروی الزجاج بالزاء المعجمۃ والجیمین جمع زجاجۃ ترجمہ میرے دل کی سوا اور دل زنان جمیلہ کے شکار ہین اور میری انگلیون کے سوا اور انگلیان مہرہ شطرنج کے جسکا نام رخ ہے یا یاشیشہ ہاے شراب کی سواریان ہین اور مین اُنسے محترز ہون -

تَرَكْنَا لِاَطْرَافِ الْقَنَا كُلَّ شَهْوَةٍ	فَلَيْسَ لَنَا اِلَّا بِهِنَّ لِعَابُ

اللعاب الملاعبۃ ترجمہ ہمنے بسبب شوق اطراف نیزہ ونکے ہر خواہش کو چھوڑ دیا سواے ہماری دل لگی نہین مگر نیزہ ونکے ساتھ

نُصَرِّفُهُ لِلطَّعْنِ فَوْقَ حَوَادِرٍ	قَدِ انْقَصَفَتْ فِيهِنَّ مِنْهُ كِعَابُ

حوادر بالخاء المعجمۃ کانہا اصابہا الخدر من الجراحات وروی الواحدی حوادر وقال خیل غلاظ سمان والکعاب ہی النواشز فی اطراف الانابیب ترجمہ ہم نیزہ کو مارنے کے لئے گہاتے ہین گھوڑونپر جو زخمون کی کثرت سے گویا سن ہو گئے ہین یا گھوڑونپر جو طیار اور سخت مزاج ہین جنکے بدنمین نیزہ کی گرہین ٹوٹ گئی ہین -

اَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنَا سَرْجُ سَابِحٍ	وَخَيْرُ جَلِيسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

الدنی جمع الدنیا - والسابح من الخیل الشدید الجری فکانہ یسبح فی جریہ ترجمہ دنیا مین عمدہ مکان تیز رو نرم رفتار گھوڑونکا زین ہے جسپر سوار ہوکر دفع مکروہات وطلب مرغوبات بآسانی ہو سکتے ہین اور عمدہ ہمنشین زمانہ مین کتاب ہے جس سے طرح طرح کے معلومات حاصل ہو سکتے ہین -

وَبَحْرٌ اَبُو الْمِسْكِ الْخِضَمُّ الَّذِي لَهُ	عَلَى كُلِّ بَحْرٍ زَخْرَةٌ وَعُبَابُ

وروی بحر بالجر عطفا علی جلیس - والخضم الکثیر الماء - والزخر تراکب الماء وعباب البحر شدتہ وقوتہ ترجمہ ابوالمسک دریاے کثیر الماء ہے یا خیر جلیس ابوالمسک دریاے مواج ہے کہ اُسکو ہر دریا پر مواجی وقوت حاصل ہے -

تَجَاوَزَ قَدْرَ الْمَدْحِ حَتَّى كَاَنَّهُ	بِاَحْسَنِ مَا يُثْنَى عَلَيْهِ يُعَابُ

ترجمہ ممدوح مدح کے اندازہ سے بڑھگیا یہان تلک کہ جو عمدہ تعریف اُسکی کی جاتی ہے وہ اُس سے ایسی کمتر ہوتی ہے کہ گویا اُسپر عیب لگایا جاتا ہے -

وَغَالَبَهُ الْاَعْدَاءُ ثُمَّ عَنَوْا لَهُ	كَمَا غَالَبَتْ بِيضَ السُّيُوفِ رِقَابُ

عنوا خضعوا وذلوا ترجمہ اول دشمنون نے اُس سے مقابلہ کیا پھر بدرجہ لاچاری اُسکے مطیع ہو گئے جیسا گردنین

صیقلدار تلوار کا مقابلہ کرتے ہین اور آخر کو اس سے مغلوب ہو جاتے ہین۔

وَاَکْثَرُ مَا تَلْقَی اَبَا الْمِسْکِ بِذْلَۃً	اِذَا لَمْ یَصُنْ اِلَّا الْحَدِیْدَ ثِیَابُ

الا الحدید مستثنا مقدم والتقدیر اذالم یصن الابدان الا الحدید فلما قدم المستثنی انصبہ ترجمہ اور اکثر ابو المسک کو اپنی جان خرچ کرنیوالا یعنی بیباکی سے لڑنے والا تو اسوقت دیکھے گا کہ جب بدنونکو کپڑے نہ بچاسکین مگر لوہا۔ یعنی ممدوح اسوقت بھی بسبب نہایت شجاعت کے زرہ نہین پہنتا۔

وَاَوْسَعُ مَا تَلْقَاہُ صَدْرًا وَّخَلْفَہٗ	رِمَاءٌ وَّطَعْنٌ وَّالْاَمَامَ ضِرَابُ

رماء مصدر رامیتہ رماء ترجمہ اور اسکو زیادہ کشادہ سینہ تو اسوقت پائے گا کہ اسکے پیچھے دشمنونکی تیر اندازی اور نیزہ بازی ہو اور اسکے آگے شمشیر زنی۔ غرض درصورت احاطہ دشمن وہ بہت خوش رہتا ہے۔

وَاَنْفَذُ مَا تَلْقَاہُ حُکْمًا اِذَا قَضٰی	قَضَاءً مُلُوْکُ الْاَرْضِ مِنْہُ غِضَابُ

ترجمہ اور اسکا حکم اسوقت زیادہ جاری ہوتا ہے کہ جب وہ ایسا فیصلہ کرے کہ بادشاہان روئے زمین اس سے ناراض ہون یعنی اسوقت بھی اسکے حکم کو کوئی روک نہین سکتا اور فوراً جاری ہوتا ہے اور وقتونکا تو کیا ذکر ہے۔

یَقُوْدُ اِلَیْہِ طَاعَۃَ النَّاسِ فَضْلُہٗ	وَلَوْ لَمْ یَقُدْھَا نَائِلٌ وَّعِقَابُ

ترجمہ ممدوح کا فضل اور اس کی عظمت لوگون کی تابعداری کو اپنی طرف کھینچ لاتے ہین اگرچہ اس تابعداری کو اسکی بخشش اور عذاب نہ کھینچ لاوین یعنی اگر اسکی بخشش اور عذاب کا خوف ورجا دشمنون کو مطیع نکرے تو اسکا فضل مطیع کردیتا ہے

اَیَا اَسَدًا فِیْ جِسْمِہٖ رُوْحُ ضَیْغَمٍ	وَکَمْ اُسُدٍ اَرْوَاحُھُنَّ کِلَابُ

ترجمہ ای وہ شیر کہ جسکے جسم مین شیر کی روح ہے یعنی واقعی شیر ہے اور بہت سے شیر تو ایسے ہوتے ہین کہ انکی روحین کتون کی سی روحین ہوتی ہین۔

وَیَا اٰخِذًا مِنْ دَھْرِہٖ حَقَّ نَفْسِہٖ	وَمِثْلُکَ یُعْطٰی حَقَّہٗ وَیُھَابُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنے زمانہ سے اپنا حق پورا لیتا ہے اور جو شخص شجاعت وسخاوت مین تجسا ہوگا اسکا حق برابر دیا جاتا ہے اور اسکا خوف کیا جاتا ہے۔ دونون نداؤن کا جواب اگلے شعر مین ہے۔

لَنَا عِنْدَ ھٰذَا الدَّھْرِ حَقٌّ یَّلُطُّہٗ	وَقَدْ قَلَّ اِعْتَابٌ وَّطَالَ عِتَابُ

یلطہ یجحدہ ویمطلہ ترجمہ ہمارا اس زمانہ کے پاس ایکسا حق ہی جسکی ادا کا وہ انکار کرتا ہے اور اسکی طرف سے ہمارے عتاب کا دور کرنا کمتر ہے اور عتاب دراز یعنی اسکو ہمارے راضی کرنیکی کچھ پرواہ نہین ہے۔

وَقَدْ تُحْدِثُ الْاَیَّامُ عِنْدَکَ شِیْمَۃً	وَتَنْعَمِرُ الْاَوْقَاتُ وَھِیَ یَبَابُ

الشیمۃ العادۃ۔ والیباب الخراب الذی لیس بہ احد ترجمہ اور زمانہ تیرے خوف سے تیرے پاس اپنی عادت جور وجفا

کے بدل دیتا ہے اور مثلاً مونگی اوقات غیر آباد آباد ہوجاتے ہین پس کیا عجب ہو کہ تیری توجہ سے ہماری اوقات بھی اچھی ہوجاوین ۔

وَالْمُلْكُ فَضْلَةٌ	كَأَنَّكَ نَصْلٌ فِيهِ وَهُوَ قِرَابُ

القراب للسیف والسکین ہو الغشاء الذی یکون فیہ ترجمہ اور نہین کوئی بادشاہ مگر تو اور سلطنت تو ایک امر زائد ہے یعنی تو ہر حالت مین لیاقت شاہی رکھتا ہے گویا تو زمانہ مین بمنزلہ تلوار ہو اور وہ غلاف شمشیر یعنی مقصود تو ہی ہے ۔

أَرَى لِي بِقُرْبِي مِنْكَ عَيْنًا قَرِيرَةً	وَإِنْ كَانَ قُرْبًا بِالْبِعَادِ يُشَابُ

الشوب الخلط ترجمہ مین اپنے لئے تیرے قرب مین چشم خنک دیکھتا ہون اگرچہ وہ قرب دوری وطن واحباب سے مخلوط ہے ۔

وَهَلْ نَافِعِي أَنْ تُرْفَعَ الْحُجْبُ بَيْنَنَا	وَدُونَ الَّذِي أَمَّلْتُ مِنْكَ حِجَابُ

ترجمہ اور کیا یہ بات مجکو مفید ہے کہ حجاب مجھمین اور تجھمین دور کئے جاوین یعنی مجکو ملاقات کا اذن عام ہوجاوے اور اُس چیز سے ورے جسکی مین تجھسے آرزو کرتا ہون حجاب رہین ۔ الحاصل تقاضائے عطا کرتا ہو یا خواہش حکومت ۔

أَقِلُّ سَلَامِي حُبَّ مَا خَفَّ عَنْكُمُ	وَأَسْكُتُ كَيْمَا لَا يَكُونُ جَوَابُ

انتصب حب لانہ مفعول لہ ترجمہ مین سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہون بسبب دوست رکھنے تمھارے تخفیف کے اور خاموش رہتا ہون اور کچھ نہین کہتا تاکہ تمکو جواب دینے کی تکلیف نہو ۔

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِيكَ فَطَانَةٌ	سُكُوتِي بَيَانٌ عِنْدَهَا وَخِطَابُ

ترجمہ اور میرے جی مین بہت سی حاجتین اور تجھمین غایت درجہ کے ایسے فراست ہے کہ میرا خاموش رہنا اُس کے روبرو بیان وخطاب ہے اب سمجھکر میری حاجت براری کرنی چاہیئے ۔

وَمَا أَنَا بِالْبَاغِي عَلَى الْحُبِّ رِشْوَةً	ضَعِيفٌ هَوًى يُبْغَى عَلَيْهِ ثَوَابُ

الرشوۃ بضم الراد ذکر ما ہو ما یوخذ علی حکم معین ترجمہ پھر اپنے کلام سابق کی اصلاح کے لئے کہتا ہے کہ مین محبت کی دوستی پر رشوۃ نہین چاہتا ہون کیونکہ وہ محبت ضعیف ہے جسپر ثواب کی خواہش کیجاوے ۔

وَمَا شِئْتُ إِلَّا أَنْ أُدِلَّ عَوَاذِلِي	عَلَى أَنَّ رَأْيِي فِي هَوَاكَ صَوَابُ

ترجمہ اور یہ جو مین طالب عطا ہون اُس سے میرا ارادہ نہین مگر ملامت گرونکا ذلیل کرنا کہ میری رائے تیرے دوست رکھنے مین راہ پر ہے

وَأُعْلِمُ قَوْمًا خَالَفُونِي فَشَرَّقُوا	وَغَرَّبْتُ أَنِّي قَدْ ظَفِرْتُ وَخَابُوا

ترجمہ اور یہ کہ جتلاؤن مین اُن لوگون کو جو میرے خلاف بجانب مشرق گئے اور مین بجانب مغرب کہ مین بیشک کامیاب ہوا اور وہ ناکامیاب ۔

جَرَى الْخُلْفُ إِلَّا فِيكَ أَنَّكَ وَاحِدٌ	وَأَنَّكَ لَيْثٌ وَالْمُلُوكُ ذِئَابُ

ترجمہ لوگوں میں اختلاف پھیل گیا مگر تیرے معاملہ میں کہ تو یکتا ہے وبیشک تو شیر ہے اور بادشاہ بھیڑیے ہیں اسپر سب کو اتفاق ہے

ذِئَابًا فَلَمْ يُخْطِئِ فَقَالَ ذُبَابُ	وَأَنَّكَ إِنْ قُوبِسْتَ صَحَّفَ قَارِئٌ

ترجمہ اور اسپر بھی اتفاق ہے کہ اگر تو اور بادشاہوں سے قیاس کیا جاوے اور تو شیر اور وہ بھیڑیے ٹہرائے جاویں اور پڑھنے والا ذیاب کو ذباب یعنی مگس پڑھ لے تو وہ خطا پر نہوگا کیونکہ واقعی تو بمنزلہ شیر ہے اور وہ بجائے مگس شیر۔

وَمَدْحُكَ حَقٌّ لَيْسَ فِيهِ كِذَابُ	وَإِنَّ مَدِيحَ النَّاسِ حَقٌّ وَبَاطِلٌ

کذاب مصدر کالکذب۔ ترجمہ اور اس امر پر اتفاق ہے کہ اور لوگوں کی تعریف سچی بھی ہوتی ہے اور جھوٹی بھی اور تیری مدح بالکل سچی ہے جسمیں جھوٹھ کی آمیزش نہیں ہے۔

وَكُلُّ الَّذِي فَوْقَ التُّرَابِ تُرَابُ	إِذَا نِلْتُ مِنْكَ الوُدَّ فَالمَالُ هَيِّنٌ

ترجمہ جب تیری محبت مجکو حاصل ہوگئی تو مال بے حقیقت ہے اور جو چیز سوائے محبت کے مٹی پر یعنی زمین پر ہے وہ آخر کو مٹی ہوجاویگی کما قلت فی بعض قصائدی عش بالصبابة فاقد السلوان طـا فلها البقار وکل شئ فانی۔

لَهُ كُلَّ يَوْمٍ بَلْدَةٌ وَصِحَابُ	وَمَا كُنْتُ لَوْلَا أَنْتَ إِلَّا مُهَاجِرًا

ترجمہ اگر تو نہوتا تو میں نہوتا مگر ایسا سفر پیشہ کہ اُس کے لئے ہر روز ایک نیا شہر ہے اور نئے یار یعنی تیری عنایات نے مجکو پابند مصر بنا دیا۔

فَمَا عَنْكَ لِي إِلَّا إِلَيْكَ إِيَابُ	وَلٰكِنَّكَ الدُّنْيَا إِلَيَّ حَبِيبَةٌ

ترجمہ ولیکن تو میرے حق میں ساری پیاری دنیا ہے سو نہیں تجھسے مگر تیری طرف رجوع یعنی جہاں جاتا ہوں تو تیری طرف جاتا ہوں تیری عملداری سب طرف ہے۔ **وقال فی صباه وقد رأی جرذا مقتولاً**

أَسِيرُ الْمَنَايَا صَرِيعُ الْعَطَبْ	لَقَدْ أَصْبَحَ الْجُرَذُ الْمُسْتَغِيرُ

الجرذ الذکر من الفار۔ والمستغیر من یطلب الغارة علی ما فی البیت ترجمہ بیشک غارتگر چوہا موت کا قیدی اور ہلاک کا پچھاڑا ہوا ہوگیا یعنی مارا گیا۔

وَتَلَّاهُ لِلْوَجْهِ فِعْلَ الْعَرَبْ	رَمَاهُ الْكِنَانِيُّ وَالْعَامِرِيُّ

تلاه صرعاه ترجمہ ایک بنی کنانہ کا ایک بنی عامر کے شخص نے اُس کے تیر مارا اور اُسکو مونہہ کے بل مثل فعل عرب کے پچھاڑا

فَأَيُّكُمَا غَلَّ حُرَّ السَّلَبْ	كِلَا الرَّجُلَيْنِ اتَّلَى قَتْلَهُ

ترجمہ دونوں شخص اُسکے قتل کے متولی ہوئے سو تم میں کس نے اُسکا عمدہ اسباب چرالیا۔ بطور استہزا کہتا ہے۔

فَإِنَّ بِهِ عَضَّةً فِي الذَّنَبْ	وَأَيُّكُمَا كَانَ مِنْ خَلْفِهِ

ترجمہ اور تم میں کون اُسکے پیچھے تھا کیونکہ بیشک اُسکی دم میں دانت لگنے کے نشان ہیں۔ استہزاءً کہتا ہے۔

وقال يهجو ضبة بن يزيد العتبى وصرح بتسميته فيها لانه كان لا يفهم التعريض كان حيا هلاً وبذه

القصيدة من اردى شعر المتنبى

ما انصف القوم ضبة	وامه الطرطبة

الطرطبة المسترخية الثديين الطويلة ترجمہ لوگون نے ضبہ کا انصاف نکیا اور نہ اُسکی والدہ دراز اور ڈھیلی پستانکا قصہ اسکا یہہ ہے کہ ایک عرب نے اُسکے باپ کو قتل کیا اور اُسکی مان سے نکاح کرلیا - اور یہہ ضبہ اپنے مہمانون سے غدر کیا کرتا تھا چنانچہ متنبی بھی اُسکے پاس کو گذرا تو اُس نے مہانداری نکی اور اُسکو اور اُسکے رفیقون کو ہمیشہ گالیان دیا کرتا تھا - سو اُسکے رفیقون نے ارادہ کیا کہ اُسکو اُسی کے الفاظ قبیحہ سے جواب دین اور اِس امر کی متنبی کو تکلیف دی سو اُسنے بکراہت درخواست منظور رکھے اور کہا جو کچھ کہا -

رموا برأس ابيه	وباكوا الام غلبه

الیوک بالیا نزو الحمار علی الاتان ویروی ناکوا ای جامعوا ترجمہ نا انصافی یہہ کہ اُسکے باپ کا سر کاٹکر پھینکدیا اور زبردستی اُسکی مان پر حرم بیٹھے یا صحبت کی -

فلا بمن مات فخر	ولا بمن نيك رغبة

ترجمہ سو اُسکو نہ اپنے باپ متوفے پر فخر ہے اور نہ اماکیساتھہ جو جماع کی گئی ہے کچھ رغبت کہ اُسکو اس فعل سے روکے

وانما قلت ما قلت	رحمة لا محبة

ترجمہ اور مینے جو کہا ہی نہین کہا مگر براہ رحمت یعنی میرا قول ما انصف القوم الخ براہ رحم دلی ہے نہ بطور محبت

وحيلة لك حتى	عذرت لو كنت تيبة

تیبہ بمعنی تشعر و روی تنبہ ترجمہ اور یہہ جو مینے کہا ہے تیرے سگھڑ بھلائی کیلئے کہا ہی تا کہ اگر تو میری بات سمجھے تو تو معذور سمجھا جا وے اور لوگ تجکو برا نکہین -

وما عليك من القتل	انما هي ضربة

ترجمہ باپ کی قتل سے تجکو کیا نقصان ہے وہ قتل تو ایک سر کی چوٹ ہے - استہزاً کہتا ہے -

وما عليك من الغدر	انما هي سبة

ترجمہ اور تجکو اگر کوئی غادر کہے تو تیرا کیا نقصان ہے وہ تو فقط ایک دشنام ہے جس کی تجکو کچھ پرواہ نہین -

وَمَا عَلَيكَ مِنَ العَارِ ۔ اَنَّ اُمَّكَ قَحبَهْ

ترجمہ اس بات سے کہ تیری اما قحبہ ہے تجکو کیا عار ہے۔

وَمَا يَشُقُّ عَلَى الكَلبِ ۔ اَن يَكُونَ ابنَ كَلبَهْ

ترجمہ کتے کو یہہ کہنا کہ وہ کتیا کا بچہ ہے کیا گران گزرتا ہے یعنی کچھہ نہین۔

مَا ضَرَّهَا مَن اَتَاهَا ۔ وَاِنَّمَا ضَرَّ صُلبَهْ

ترجمہ تیری اما سے جو صحبت کرتا ہے اسکو کچھہ نقصان نہین کرتا کیونکہ وہ اس کی عادی ہے ہان وہ شخص اپنی کمر کو نقصان پہونچاتا ہے۔

وَلَم يَنِكهَا وَلٰكِن ۔ عِجَانُهَا نَاكَ زُبَّهْ

العجان ما بین القبل والدبر۔ ترجمہ مرد نے اُس سے صحبت نہین کی بلکہ تیری مادر کے جسم مخصوص نے اُس کے کیر سے صحبت کی۔

يَلُومُ ضَبَّةَ قَومٌ ۔ وَلَا يَلُومُونَ قَلبَهْ

ترجمہ لوگ ضبہ کو ملامت کرتے ہین اور اُسکے دل کو ملامت نہین کرتے کہ اُسپر ملامت کا کچھہ اثر نہین ہے۔

وَقَلبُهُ يَتَشَهَّى ۔ وَيُلزِمُ الجِسمَ ذَنبَهْ

ترجمہ اور ضبہ کا دل خواہش گناہ کرتا ہے اور اُسکے گناہ کا جسم کو الزام دیتا ہے۔

لَو اَبصَرَ الجِذعَ شَيئًا ۔ اَحَبَّ فِي الجِذعِ صَلبَهْ

ترجمہ اگر وہ تنہ درخت کو کیر سمجھے تو وہ اِس امر کو دوست رکھے کہ اُسکی کون شہتیر ہین ہو یعنی مابون ہے۔

يَا اَطيَبَ النَّاسِ نَفسًا ۔ وَاَليَنَ النَّاسِ رُكبَهْ

ترجمہ اے وہ شخص کہ باعتبار طبیعت سب لوگون سے اچھا ہے یعنی خلیق ہے اور اے وہ شخص کہ سب لوگونسے باعتبار زانو نرم ہے یعنی تجمین علت ابنہ اسقدر غالب ہے کہ کسی سے انکار نہین۔

وَاَخبَثَ النَّاسِ اَصلًا ۔ فِي اَخبَثِ الاَرضِ تُربَهْ

ترجمہ اور اے باعتبار اصل یعنی پدر کے اخبث الناس اور تیری زمین یعنے مادر سب زمینون سے خبیث ہے یعنی تو خبیث الطرفین ہے۔

وَاَرخَصَ النَّاسِ اُمًّا ۔ تَبِيعُ اَلفًا بِحَبَّهْ

ترجمہ اور اے بلحاظ مادر سب لوگون سے ارزان کہ وہ ہزار بار صحبت ایکدانہ کے عوض بیچتی ہے۔

كُلُّ الفُعُولِ سِهَامٌ ۔ لِمَريَمَ وَهِيَ جَعبَهْ

ترجمہ تمام بدکار زانیون کے کیسر تیری مادر مریم کے لئے تیر بین اور تیری مادر تیر وان -

وَمَا عَلَى مَنْ بِهِ الدَّاءُ | مِنْ لِقَاءِ الْأَطِبَّةِ

ترجمہ کیا اعتراض ہوسکتا ہے بیمار پر اطبا کی ملاقات سے یعنی تجکو علتہ ابنہ لاحق ہے اور روطی تیری طبیب ہین بس انکی ملاقات مین تجپر کچھہ اعتراض نہین ہوسکتا -

وَلَيْسَ بَيْنَ هَلُوكٍ | وَحُرَّةٍ غَيْرُ خِطْبَةٍ

الهلوک ہی الفاجرۃ ترجمہ اور درمیان زن فاجرہ اور صالحہ کے سوائے منگنی یعنی نکاح کے کچھہ فرق نہین ہے تو تیری مادر زنا کو نکاح سمجھی ہے -

يَا قَاتِلًا كُلَّ ضَيْفٍ | غِنَاهُ ضَيْحٌ وَعُلْبَةٌ

الضیح لبن یمزج بالماء - والعلبة قدح من جلود یشرب فیه ترجمہ اے ہر مہمان قلیل المؤونتہ کے قاتل جسکو ایک پیالہ بھی کافی ہوسکتی ہے یعنی تو سخت بخیل اور غدار ہے اسقدر خرچ بھی تجکو گوارا نہین کہ اسکی جانکا دشمن ہوجاتا ہے

وَخَوْفَ كُلِّ رَفِيقٍ | أَبَاتَكَ اللَّيْلُ جَنْبَهُ

عطف علی قاتلا ترجمہ اور اے باعث خوف ہر ایسے دوست کے کہ رات نے تجکو اُسکے پہلو مین سلادیا ہے کیونکہ تو اسکو صرف جون ایسے کے قتل کردیتا ہے -

كَذَا خُلِقْتَ وَمَنْ ذَا | الَّذِي يُغَالِبُ رَبَّهُ

ترجمہ تو ایسا ہی غدار پیدا کیا گیا ہے اور وہ کون ہے جو اپنے رب پر غالب اوے یعنی یہہ غدر تیری سرشت مین داخل ہے

وَمَنْ يُبَالِي بِذَمٍّ | إِذَا تَعَوَّدَ كَسْبَهُ

ترجمہ اور مذمت کی کون پروا کرتا ہے جب ملامت کے کام کا عادی ہوجاوے یعنی تو اُسکا عادی ہوگیا ہے لہذا ملامت کی پروا نہین ہے -

أَمَا تَرَى الْخَيْلَ فِي النَّخْلِ | سُرْبَةً بَعْدَ سُرْبَةٍ

السربۃ ہی القطعۃ من الخیل والظباء وحمر الوحش ترجمہ کیا تو نخلستان مین گھوڑون کو ایک قطار بعد دوسری قطار کے نہین دیکھتا

عَلَى نِسَائِكَ تَجْلُو | فُعُولَهَا مُنْذُ سَنَةٍ

البتہ القطعۃ من الزمان ترجمہ کہ وہ گھوڑے تیری عورتونکے روبرو اپنے کیر ایک عرصہ سے ظاہر کرتے ہین -

وَهُنَّ حَوْلَكَ يَنْظُرْنَ | وَالْأُحَيْرَاحُ رَطْبَةٌ

الاحیراح تصغیر احراح و ہو جمع حرح وبخفف علی حر ترجمہ اور وہ عورتین تیرے گرد انکے التونکو ایسے حالمین دیکھتی ہین کہ انکی شرمگاہین بسبب شہوت کے تر ہوتی ہین یعنی تو ایسا بے شرم ہے کہ یہہ امر تجکو ناگوار نہین ہے -

وَكُلُّ غُرٍّ مُولٍ بَغْلٍ يَرَيْنَ تَحْسُدْنَ قُنْبَهْ

الغزمول الذي من الانسان وغیرہ - والقنب وعاء القضیب من ذوات الحوافی ترجمہ اور جو کیر خچر کا وہ دیکھتے ہین تو اُسکے غلاف پر حسد کرتی ہین یعنی چاہتی ہین کہ اپنے جسم کو اُسکا غلاف بنا دین۔

فَسَلْ فُؤَادَكَ يَا ضَبَّ أَيْنَ خَلَّفَ عُجْبَهْ

نصب ترخیم ضبّة ترجمہ سوا ے ضبہ اپنے دل سے پوچھ کر اُسنے اپنا تکبر کہان چھوڑ دیا۔

فَإِنْ يَخُنْكَ لَعَمْرِي لَطَالَمَا خَانَ صَحْبَهْ

ترجمہ سو تکبر نے اگر تجکو چھوڑ دیا تو اپنی زندگی کی قسم کیا عجب ہے کیونکہ اُسنے بسا اوقات صاحبان تکبر کو چھوڑ دیا ہے جبکہ اُنکے پاس سامان تکبر باقی نہین رہا۔

وَكَيْفَ تَرْغَبُ فِيهِ وَقَدْ تَبَيَّنْتَ رُعْبَهْ

ترجمہ اور تکبر کی طرف تو کسطرح رغبت کرتا ہے حالانکہ تو نے اُسکی شوخی اور خوف کو ظاہر دیکھ لیا ہے۔

مَا كُنْتَ إِلَّا ذُبَابًا نَفَتْكَ عَنْهُ مِذَبَّهْ

ترجمہ تو نہین تھا مگر ایک مکھے کہ تجکو تکبر سے ایک چوری نے اوڑا دیا۔

وَكُنْتَ تَفْخَرُ تِيهًا فَصِرْتَ تَضْرُطُ رَهْبَهْ

ترجمہ اور تو ایسے حالمین تھا کہ براہ تکبر فخر کرتا تھا سو اب تو دہشت کے مارے گوز لگانے لگا۔ اور بعض روایت مین تنخر آیا ہے یعنے ناک سے آواز نکالتا تھا۔

وَإِنْ بَعُدْنَا قَلِيلًا حَمَلْتَ رُمْحًا وَحَرْبَهْ

ترجمہ اور اگر ہم تجھسے کچھ دور چلے جاتے ہین تو چھوٹا بڑا نیزہ اُٹھانے لگتا ہے یعنی لڑائی کے لئے مسلح ہو جاتا ہے۔

وَقُلْتَ لَيْتَ بِكَفِّي عِنَانَ جَرْدَاءَ شَطْبَهْ

الشطبة الطويلة من الخيل ترجمہ اور تو کہنے لگتا ہے کہ کاش میرے ہاتھ مین بے مو دراز پشت گھوڑے کے باگ ہو اور خوب روان۔

إِنْ أَوْحَشَتْكَ الْمَعَالِي فَإِنَّهَا دَارُ غُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو بلند نامی کے کامو سے گھبراتا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ وہ تیری نسبت خانہ غربت ہے

أَوْ آنَسَتْكَ الْمَخَازِي فَإِنَّهَا لَكَ نِسْبَهْ

ترجمہ اور اگر رسوا ے کے کامو سے تو مانوس ہوا تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ تیرے ہم نسب ہین۔

وَإِنْ عَرَفْتَ مُرَادِي تَكَشَّفَتْ عَنْكَ كُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو نہ سمجھے میرا مطلب سمجھ جاوے تو تجھے غم دور ہو جاوے کیونکہ میرا مقصود تیرے بخل و قدرت کے اظہار سے یہہ ہے کہ کوئی جوان تیرے پاس بچا دے۔ اور یہہ ہی تیری عمدہ غرض ہے۔

وَاِنْ جَهِلْتَ مُرَادِیْ	فَاِنَّهُ بِكَ اَشْبَهُ

ترجمہ اور اگر تو میرے مطلب کو نہ سمجھا تو یہہ تیری شایان ہے کیونکہ تو بڑا جاہل و کودن ہے۔

وقال یعزی اباشجاع عضد الدولة بعمته

آخِرُ مَا الْمَلْكُ مُعَزًّى بِهِ	هٰذَا الَّذِیْ اَثَّرَ فِیْ قَلْبِهِ

ترجمہ یہہ غم جسنے ممدوح کے دلمین اثر کیا ہے آخر ان غمونکا ہو جسکے سبب بادشاہ تعزیت کیا جاتا ہے یعنی خدا کرے کہ اسکے بعد تعزیت کی نوبت نہ پہونچے۔

لَا جَزَعًا بَلْ اَنَفًا شَابَهُ	اَنْ یَقْدِرَ الدَّهْرُ عَلٰى غَصْبِهِ

ترجمہ یہہ اثر قلبی اس پر صرف بسبب بیصبری کے نہین ہوا بلکہ اسمین غیرت اور حمیت اس امر کی ملکی ہے کہ زمانہ کو اس کی چیز چھینے پر قدرت ہے۔

لَوْ دَرَتِ الدُّنْيَا بِمَا عِنْدَهُ	لَاسْتَحْيَتِ الْاَيَّامُ مِنْ عَتْبِهِ

ترجمہ اگر دنیا کو اس کے فضائل معلوم ہو وین جو اسکو حاصل ہین تو زمانہ اس کے ناراض کرنے سے شرما وے اور آئندہ ناراض نہ کرے۔

لَعَلَّهَا تَحْسَبُ اَنَّ الَّذِیْ	لَيْسَ لَدَيْهِ لَيْسَ مِنْ حِزْبِهِ

ترجمہ شاید زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ جو چیز بادشاہ کے پاس نہین ہے بلکہ دور ہی وہ چیز اسکے گروہ مین سے نہین ہے اسلئے اسنے وہ چیز لیلی۔ یہہ اسلئے کہا کہ اسکے پھوپی بغداد مین مری تھی۔

وَاَنَّ مَنْ بَغْدَادُ دَارٌ لَهُ	لَيْسَ مُقِيمًا فِیْ ذُرٰى عَضْبِهِ

الذری الکھف والکنف والعضب السیف ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ خیال کیا ہے کہ جسکا گھر بغداد مین ہو وہ اسکی تلوار کی پناہ مین مقیم نہین ہے اسلئے اسنے اسکو لے لیا ورنہ یہہ امر ناممکن تھا۔

وَاَنَّ جَدَّ الْمَرْءِ اَوْطَانُهُ	مَنْ لَيْسَ مِنْهَا لَيْسَ مِنْ صُلْبِهِ

الضمیر فی صلبه راجع الی المرء ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ سمجھا کہ مرد کی ہم جد وہ ہین جو اسکے وطنون مین رہتے ہین جو اسکے وطن مین نہین ہین وہ اسکے ہم نسب نہین ہین اسلئے تیری پھپی کو جو بغداد مین رہتی تھی تیرے کنبہ مین نہین سمجھا اور جسنے جد جاے رہنے کے روایت کی اسکے موافق یہہ معنے ہونگے کہ مرد کی کنبہ کی حد اسکے وطن ہین۔

اخاف ان یفطن اعداؤہ ‏ ‏ فیجفلوا خوفا الی قربہ

ترجمہ مجکو اس بات کا ڈر ہے کہ اُسکے دشمن سمجھ لین کہ ممدوح کا قرب باعث امن وامان ہے تو حادثات سے خوف کھاکر اسکے پاس جلد چلے آوین تاکہ اسکی پناہ مین مصائب سے بری ہوجاوین ۔

لا بد للانسان من ضجعۃ ‏ ‏ لا تقلب المضجع عن جنبہ

ترجمہ انسان کو قبر مین ایک دفعہ ایسا لیٹنا ضرور ہے کہ لیٹنے کی جگہ کو اپنے پہلو سے قیامت تلک نہ بدلے ۔

ینسی بہا ما کان من عجبہ ‏ ‏ وما اذاق الموت من کربہ

ضمیر بہا راجع الی الضجعۃ ترجمہ اُس لیٹنے کے سبب جو اُس کا تکبر تھا اور جو موت نے اپنے بیچینی سے چکھایا ہے سب بھول جاوے گا ۔

نحن بنو الموتی فما بالنا ‏ ‏ نعاف ما لا بد من شربہ

ترجمہ ہم مُردون کی اولاد ہین کیونکہ ہمارے اجداد سب مرگئے سو کیا حال ہے ہمارا کہ ہم مکروہ جانتے ہین اُس چیز کو جسکا پینا ضرور ہی یعنے جرعہ موت کو

تبخل ایدینا بارواحنا ‏ ‏ علی زمان ہن من کسبہ

ترجمہ ہمارے ہاتھ اپنی ارواح کا اُس زمانہ سے بخل کرتے ہین جو زمانہ کی پیدا کی ہوئی ہین یعنی ہماری ارواح زمانہ کے گردشون کی پیدا کی ہوئی ہین تو کوئی وجہ نہین ہین کہ ہم اُنکو واپس ندین ۔

فہذہ الارواح من جوہ ‏ ‏ وہذہ الاجسام من تربہ

ترجمہ سو یہہ ارواح عالم بالا سے آئی ہین اور ہمارے اجسام زمانہ کے لئے پیدا ہوئی ہین تو ضرور ہے کہ ہر عنصر اپنی حیز کی طرف رجوع کرے ۔

فلو فکر العاشق فی منتہی ‏ ‏ حسن الذی یسبیہ لم یسبہ

ترجمہ اگر عاشق معشوق کے حسن کے انجام کا فکر کرے جو اُسکو قید عشق مین مقید کرتا ہے تو وہ اُسکو قید نکرے یعنی اگر عاشق یہہ سمجھے کہ انجام کمال حسن زوال ہے تو کبھی عاشق نہو ۔

لم یر قرن الشمس فی شرقہ ‏ ‏ فشکت الانفس فی غربہ

ترجمہ آفتاب کا کنارہ مشرق مین ایسی طرح نہین دیکھا جاتا کہ لوگ اُسکی غروب ہونے مین شک کرین یعنے جو آفتاب کو نکلتا دیکھے گا تو اُسکو اُسکے غروب ہونے کا بھی یقین ہوگا ۔ پس جب ہر چیز کو سوائے خداوند تعالے کے زوال ہے تو کسی کے مرنے سے غم کیون کیا جاوے ۔

یموت راعی الضأن فی جہلہ ‏ ‏ موتۃ جالینوس فی طبہ

ترجمہ بہیترمین چرانیوالا اپنی حالت جہالت مین ایساہی مرتاہے جیساجالینوس مہارت طب مین غرض عالم وجاہل دونون برابر مرتے ہین۔

وَرُبَّمَا زَادَ عَلَى عُمْرِهِ	وَزَادَ فِي الأَمْنِ عَلَى سِرْبِهِ

السرب ہنا النفس ترجمہ اور بسا اوقات جاہل کی عمر زیادہ ہوتی ہے اور باوجود جہل اُسکی جان زیادہ مامون ہوتی ہے۔

وَغَايَةُ المُفْرِطِ فِي سِلْمِهِ	كَغَايَةِ المُفْرِطِ فِي حَرْبِهِ

ترجمہ اور انجام اُس شخص کا جو نہایت صلح پسند ہے مثل انجام اُس شخص کے ہے جو نہایت جنگجو ہے تو جزع و فزع کسی مصیبت پر مناسب نہین

فَلَا قَضَى حَاجَتَهُ طَالِبٌ	فُؤَادُهُ يَخْفِقُ مِنْ رُعْبِهِ

ترجمہ جس شخص کا دل موت کے خوف سے کانپتا ہے وہ اپنے مطلب مین کامیاب نہوجیو۔ کوستاہے کیونکہ وہ خطا پر ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللهَ لِشَخْصٍ مَضَى	كَانَ نَدَاهُ مُنْتَهَى ذَنْبِهِ

ترجمہ مین خداسے اُس شخص کی مغفرت طلب کرتا ہون جو مرگیا اُس کا بڑا گناہ اُس کی سخاوت تھی یعنے وہ سخاوت مین مسرف تھا چونکہ اسراف ممنوع ہے لہذا استغفر اللہ کہا۔ یا یہہ معنی کہ وہ بیگناہ تھا کیونکہ سخاوت گناہ نہین بلکہ ثواب ہے۔

وَكَانَ مَنْ عَدَّدَ إِحْسَانَهُ	كَأَنَّهُ أَسْرَفَ فِي سَبِّهِ

ترجمہ اور جو شخص اُس کے احسان شمار کرتا تھا تھا وہ اُس کو ایسا سمجھتا تھا کہ گویا اُسنے نہایت درجہ کے دشنام دئے یعنے اس امر کو پسند نہین کرتا تھا۔

يُرِيدُ مِنْ حُبِّ العُلَى عَيْشَهُ	وَلَا يُرِيدُ العَيْشَ مِنْ حُبِّهِ

ترجمہ وہ اپنی زندگی بسبب اچھے کامونکے محبت کے چاہتا تھا اور زندگی بسبب دوستی زندگی کے نہین چاہتا تھا۔

يَحْسَبُهُ دَافِنُهُ وَحْدَهُ	وَمَجْدُهُ فِي القَبْرِ مِنْ صَحْبِهِ

ترجمہ اُسکا دفن کرنے والا قبر مین اُسے تنہا خیال کرتا ہے اور حال یہہ ہے کہ اُسکے بزرگی قبر مین اُسکے بعض مصاحبون مین ہے یعنی علاوہ مجد اور بہی اُسکے مصاحب ہین مثل عفاف وسخا وغیرہ کے۔

وَيُظْهَرُ التَّذْكِيرُ فِي ذِكْرِهِ	وَيُسْتَرُ التَّأْنِيثُ فِي حُجْبِهِ

ترجمہ چونکہ وہ ہمت مردانہ رکھتے تھے لہذا اُسکا ذکر مردانہ کیا گیا اور تانیث اُسکے پردونمین ہے مثل ستر وعفاف کے۔

أُخْتُ أَبِي خَيْرِ أَمِيرٍ دَعَا	فَقَالَ جَيْشٌ لِلْقَنَا لَبِّهِ

ترجمہ وہ عمدہ امیر کے باپ کی بہن ہے وہ امیر ایسا ہے کہ اُسنے لشکر کو بلایا تو لشکر نے تیرونسے کہا کہ اُس کو جواب دو کیونکہ ہم سب اُسکے مطیع ہین۔

يَا عَضُدَ الدَّوْلَةِ مَنْ رُكْنُهَا	أَبُوهُ وَالقَلْبُ أَبُو لُبِّه

ترجمہ ممدوح کو عقل اور اسکے باپ کو قلب ٹھہراکر کہتا ہی کہ اے بازو ایسی دولت کے کہ اسکا رکن اسکا باپ ہی اور دل یعنی تیرا باپ ہے اپنی عقل کا۔ چونکہ عقل دل سے افضل ہے اسلئے ممدوح اسکے باپ سے افضل کہا۔

وَمَنْ بَنُوهُ زَيْنُ آبَائِهِ	كَأَنَّهَا النَّوْرُ عَلَى قُضْبِهِ

ترجمہ اور ای وہ شخص کہ اسکے بیٹے اسکے باپونکی زینت ہین گو یا وہ بیٹے شگوفہ ہین اسکی شاخون مین یعنے جیسا شگوفے باعث زینت شاخ ہوتے ہین وہ اپنے اجداد کی زینت ہین۔ انکو ممدوح کی زینت نہ کہا کیونکہ وہ زینت کا محتاج نہین ہے۔

فَخْرًا لِدَهْرٍ أَنْتَ مِنْ أَهْلِهِ	وَمُنْجِبٍ أَصْبَحْتَ مِنْ عَقْبِهِ

المنجب الذی یلد النجباء ترجمہ تو اس زمانہ کا جسکی تو اہل مین سے ہی اور اپنے باپ کا جو ایسے شریف اولاد کے تولد کا باعث ہوا اور تو اسکی اولاد مین سے ہے فخر ہوگیا۔

إِنَّ الأَسَى القِرْنُ فَلَا تُحْيِهِ	وَسَيْفُكَ الصَّبْرُ فَلَا تُنْبِهِ

القرن ما قارنک وما ثلک فی السن او فی الحرب ۔ ونبا السیف اذا لم یقطع ۔ ترجمہ بیشک غم حریف ہمسر ہی جو تجھسے لڑنا چاہتا ہے سو تو اسکو زندہ مت چھوڑ۔ اور تیری تلوار صبر ہے تو اسکو مت اوچٹا یعنی وار خالی نجانے دے۔

مَا كَانَ عِنْدِي أَنَّ بَدْرَ الدُّجَى	يُوحِشُهُ المَفْقُودُ مِنْ شُهْبِهِ

الشہب جمع شہاب وہی الکواکب ترجمہ مین یہ سمجھتا تھا کہ ماہ تمام تاریکی کو یعنی تجکو کہ مثل بدر ہے اسکے ستارونمین سے کسی ستارے کا مفقود ہونا وحشت مین ڈالے گا کیونکہ بدر اپنی روشنی مین ستارونکا محتاج نہین ہے۔

حَاشَاكَ أَنْ تَضْعُفَ عَنْ حَمْلِ مَا	تَحَمَّلَ السَّائِرُ فِي كُتْبِهِ

ترجمہ مین تجکو اس بات سے منزہ سمجھتا ہون کہ تو اس چیز کے اٹھانیسے عاجز ہو جاوے جسکو قاصد وفات کی خبر لانیوالا اپنے خطون مین اٹھالایا۔ تسکین کے لئے مغالطہ دیتا ہے۔

وَقَدْ حَمَلْتَ الثِّقْلَ مِنْ قَبْلِهِ	فَأَغْنَتِ الشِّدَّةُ عَنْ سَحْبِهِ

السحب الجر ترجمہ اور تو نے بیشک قبل اس حادثہ کے بڑا بھاری بوجھ اسی طرح اٹھالیا کہ شدت غم نے اسکو کھینچ لیے پھرنے سے بے پروا کر دیا۔ دستور ہے کہ جب کوئی بھاری چیز اٹھہ نہین سکتی تو اسکو کھینچکر لیجاتے ہین۔

يَدْخُلُ صَبْرُ المَرْءِ فِي مَدْحِهِ	وَيَدْخُلُ الإِشْفَاقُ فِي ثَلْبِهِ

ثلبہ ثلبا اذا صرح بالعیب فیہ ترجمہ مرد کا صبر اسکی تعریف مین داخل ہے اور اسکا جزع فزع اسکے عیب مین۔

مِثْلُكَ يَثْنِي الحُزْنَ عَنْ صَوْبِهِ	وَيَسْتَرِدُّ الدَّمْعَ عَنْ غَرْبِهِ

الصوب القصد والاصابۃ ۔ والغرب مجاری الدمع ترجمہ تجسا صابر غم کو اپنی طرف قصد کرنے سے رد کرتا ہے۔

اور آنسوؤں کو اپنی آنکھہ سے لوٹاتا ہے۔

إِيمَاءٌ بِبَقَاءٍ عَلَى فَضْلِهِ   إِيمَاءُ التَّسْلِيمِ إِلَى رَبِّهِ

ایما لغت فی اتا ترجمہ یہہ صبر یا تو اپنی بزرگی پر رحم کرنے کے لئے ہوتا ہے یا خدا کی طرف تسلیم کرنیکو۔

وَلَمْ أَقُلْ مِثْلُكَ أَعْنِي بِهِ   سِوَاكَ يَا فَرْدًا بِلَا مُشْبِهِ

ترجمہ اور نہیں جو لفظ مثلک کہا اُس سے مراد تیرے سوا نہیں کیونکہ تو بےمثل ہے اے یکتا بلا شبیہ کے۔

وقال یہجو الذہبی فی صباہ

لَمَّا نُسِبْتَ فَكُنْتَ ابْنًا لِغَيْرِ أَبٍ   ثُمَّ امْتُحِنْتَ فَلَمْ تَرْجِعْ إِلَى أَدَبِ

ترجمہ جب تیرا نسب ملایا گیا تو تو اپنے باپ کے سوا کسی اور کا بیٹا نکلا پھر تیری آزمائش کے گئی تو تیرا انجام ادب کی طرف نہ پھرا یعنی مجہول النسب بے ادب نکلا۔

سُمِّيتَ بِالذَّهَبِيِّ الْيَوْمَ تَسْمِيَةً   مُشْتَقَّةً مِنْ ذَهَابِ الْعَقْلِ لَا الذَّهَبِ

ترجمہ سو آج تیرا نام ذہبی رکھا گیا جو مشتمل ہے ذہاب عقل سے نہ ذہب یعنی سونے سے۔

مُلَقَّبٌ بِكَ مَا لُقِّبْتَ وَيْكَ بِهِ   يَا أَيُّهَا اللَّقَبُ الْمُلْقَى عَلَى اللَّقَبِ

ویک مخفف ویلک ترجمہ جو تو لقب دیا گیا ہے وہ لقب تجہپر افسوس تیرے ساتھ لقب دیا گیا ہے یعنے تیرے سبب سے لقب بدنام ہو گیا اے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے۔

وقال یہجو وردان بن الطائی وقد کان افسد علیہ غلمانہ عند منصرفہ من مصر

لَحَى اللهُ وَرْدَانًا وَأُمًّا أَتَتْ بِهِ   لَهُ كَسْبُ خِنْزِيرٍ وَخُرْطُومُ ثَعْلَبِ

لحی اللہ فلانا قبحہ ولعنہ ترجمہ خدا وردان پر اور اُسکے مادر پر جسنے اُسے جنا ہے لعنت کرے کہ اُسکا پیشہ خوک کا سا ہے اور ناک لومڑی کی۔ بنات وردان پاخانہ مین چھوٹے کیڑے ہوتے ہین نجاست خوار اس مناسبت سے اُس کو نجاست خواری مین خنزیر سے تشبیہ دی۔

فَمَا كَانَ مِنْهُ الْغَدْرُ إِلَّا دَلَالَةً   عَلَى أَنَّهُ فِيهِ مِنَ الْأُمِّ وَالْأَبِ

ترجمہ سو جو اُسمین مضمون غدر ہے وہ دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ یہہ عیب اسمین مادر و پدر سے ارث مین پہونچا ہے

إِذَا كَسَبَ الْإِنْسَانُ مِنْ هَنِ عِرْسِهِ   فَيَا لُؤْمَ إِنْسَانٍ وَيَا لُؤْمَ مَكْسَبِ

الہن کنایۃ عن الفرج ترجمہ جبکہ انسان اپنی عورت کی شرمگاہ کی کمائی کہاوے یعنی دیوث بنجاوے تو وائے اُسپر اور اُسکے پیشہ پر۔

هُمَا الطَّالِبَانِ الرِّزْقَ مِنْ شَرِّ مَطْلَبِ	أَهٰذَا اللَّذَيَّا بِنْتُ وَرْدَانَ بِنْتُهُ

اللذیا تصغیر الذی - نبات وردان ہی الدود تاکل العذرۃ ترجمہ نبات وردان کی مناسبت سے بطور تجاہل واستہزا کہتا ہے کہ کیا یہہ مرد کہ وہ ہے شخص ہو کہ نجاست خوار کیڑا اُسکے بیٹے ہے کیونکہ وہ دونون اپنا رزق بری جگہ سے طلب کرتے ہین وردان تو اپنی زن کی فرج سے اور کیڑا نجاست سے -

فَقَدْ تَعْذُرُ الْأَنْبَاءُ صِدْقٌ مُكَذَّبُ	لَقَدْ كُنْتُ أَنْفِي الْغَدْرَ عَنْ تُوسِ طَيِّئٍ

التوس الاصل ترجمہ مین غدر کو اصل اور طبیعت بنی طی سے دور کرتا تھا یعنی یہہ کہتا تھا کہ بنی طی غدار نہین ہوا یا جو وردان نے غدر کیا تو اے میرے دونون دوستو مجھپر ملامت نکرو - بہت سی سچی باتین جھٹلائی جاتی ہین یعنی میری رائے درست ہے بنے طے غدر نہین کرتے اور وردان نے جو غدر کیا وہ بنی طی سے نہین ہے کچھہ اور الا بلا ہے -

وقال یہجو کافوراً - ولم یذکر ہذہ الاشعار صاحب التبیان

نَجِيبٌ وَأَمَّا بَطْنُهُ فَرَحِيبُ	وَأَسْوَدُ أَمَّا الْقَلْبُ مِنْهُ فَضَيِّقٌ

ترجمہ اور بہت سے حبشی ایسے ہین کہ انکا دل بیشک ڈرپوک ہے مگر اُنکی تو ندبڑی ہو یعنی بسیار خوار ہین -

يَتِيمٌ مِنِّي الشَّمْسَ وَهِيَ تَغِيبُ	أَخَذْتُ عَلَىٰ خِصْيَاهُ ثُمَّ تَرَكْتُهُ

ترجمہ مینے اُسکے خصی کرنے کی جگہ کو دوبارہ خصی کر دیا یعنی ایک تو وہ پہلے سے خصی تھا اب مینے اُسکی ہجو کہکر اُسکو ذلیل وخوار کر دیا پھر مینے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ مجھہ مین سے غروب ہوتے آفتاب کو نہایت تلاش کرتا تھا - منی الشمس بطور تجرید ہے جیسا رأیت من زید اسداً یعنی زید ایسا دلیر ہے کہ اُسمین سے مینے ایک جداگانہ شیر دیکھا - منی الشمس کے یہہ معنی کہ نورانیت مجھمین اسقدر ہے کہ چاہو تو مجھہ مین سے دوسرا ایسا ہی آفتاب نکال لو - خلاصہ مصرعہ دوم یہہ ہی کہ جب مین اُسکی ہجو کہکر چلا تو وہ مجکو تلاش کرتا رہگیا مجکو نہ پکڑ سکا جیسا کوئی آفتاب کو بوقت غروب پکڑنا چاہے تو وہ کب کامیاب ہو سکتا ہے -

كَمَا مَاتَ غَيْظًا فَاتِكٌ وَشَبِيبُ	يَمُوتُ بِهِ غَيْظًا عَلَى الدَّهْرِ أَهْلُهُ

ترجمہ کافور کی ریاست کو دیکھکر اہل روزگار زمانہ پر مارے غصہ کے مرے جاتے ہین کہ ایسے نالائق کو کیون رئیس کر دیا جیسا کہ اسی غصہ مین فاتک وشبیب مر گئے - فاتک جسکا لقب بسبب غایت سخاوت وشجاعت کے مجنون تھا - ممدوح متنبی ہے جسکی تعریف مین اُسکے چند قصیدے ہین اور اُسکا مرثیہ بھی ہے - اور شبیب ابن جریر قرامطہ مین سے ہے جو والی معرۃ النعمان تھا اُسنے کافور پر خروج کیا تھا اور دمشق کو محاصرہ کر لیا تھا - اسکا ذکر متنبی نے اپنے قصیدہ مین جس کا اول سہ عدوک مذموم بکل لسان ہے ہے کیا ہی اُسکو محاصرہ دمشق مین مرگ مفاجات پیش آیا - یہہ دونون شخص

یعنی فاتک اور شبیب کافور کے دشمن جانتے تھے اسی کی طرف اس مصرعہ مین اشارہ کیا ہے۔

إذا ما عدمت الأصل والعقل والندیٰ	فما لحیاة في جنابك طیب

ترجمہ جبکہ تونے اصالت اور عقل اور بخشش کو گم کیا یعنی یہہ امور تجھہ مین نہون تو تیری درگاہ مین زندگی اچھی نہین ہے

وقال فی صباہ لانسان قال له اسلمت علیک ولم ترد علی السلام ولم یذکرہ الصاحب الیتیان

أنا عاتب لتعتبك	متعجب لتعجبك

ترجمہ مین عتاب کرتا ہون تیرے عتاب تکلف آمیز پر اور متعجب ہون تیرے تعجب کرنے پر۔

إذ كنت حين لقيتني	متوجعا لتغیبك

ترجمہ اسلئے کہ جب تو مجھسے ملا مین تیرے غائب ہونیکے سبب دردمند تھا۔

فشغلت عن رد السلام	وكان شغلي بك

شغل عنه اعرض عنه وشغل به مال الیه ترجمہ سو مین بسبب دردمندی فراق کے تیرے جواب سلام سے رہ گیا اور تجھسے میرا اعراض اسلئے تھا کہ مین تیری ہی یاد مین لگ رہا تھا۔ قال وقد انفذ الیه سیف الدولة قول الشاعر۔

رأى خلتي من حيث يخفى مكانها	فكانت قذى عينيه حتى تجلت

ترجمہ ممدوح نے میری حاجت ایسے موقع سے دیکھی جہان وہ چھپی ہوئی تھی سو وہ حاجت اسکی آنکھہ کا تنکا ہوگئی یہانتک کہ دفع ہوگئے اور کھل گئے۔ قال ابو الطیب والرسول واقف ارتجالا

لنا ملك لا يطعم النوم همه	ممات لحي أو حياة لميت

ترجمہ ہمارا ایک بادشاہ ہے کہ اسکا قصد جبتک پورا نہو تو وہ ذائقہ خواب نہین چکھتا یعنی صاحب عزم قوی ہے وہ اپنے زندہ دشمنون کی موت ہے اور مفلس اور مردہ دوستون کی زندگی ہے یعنی دشمنون کو لڑائی مین قتل کرتا ہے اور دوستون کو بخشش سے زندہ کرتا ہے۔

ويكبر أن تقذى بشيء جفونه	إذا ما رأته خلة بك فرت

ترجمہ جس شاعر نے فکانت قذی عینیہ کہا ہے اسکو رد کرتا ہے کہ ممدوح اس عجز سے پاک ہے کہ اسکی آنکھو مین تنکا و خاشاک پڑے بلکہ اسکا تو یہہ حال ہے کہ جب تیری حاجت اسکو دیکھتی ہے تو وہ بھاگ جاتی ہے۔

جزى الله عني سيف دولة هاشم	فإن نداه الغمر سيفي ودولتي

الغمر الماء الکثیر ترجمہ خدا میری طرف سے سیف دولت بنی ہاشم کو جزائے خیر دے کیونکہ اسکی عطائے کثیر میری تلوار اور میری دولت ہین۔ وقال فی صباہ

أَلَمْ يَحْزُنْكَ أَلْفَاظٌ تَرَكْتَ بِهَا	فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مَنْ عَادَاكَ مَكْبُوتَا

الكبت الاذلال ترجمہ تو اپنی بخشش سے میرے کلام کے جسکے ذریعہ سے مینے مشرق اور مغرب مین تیرے دشمن کو خوار کر چھوڑا ہے مدد کر یعنی بخشش زیادہ کر تاکہ مین تیری اور مدح کرون۔

فَقَدْ نَظَرْتُكَ حَتَّى حَانَ مُرْتَحَلٌ	وَذَا الْوَدَاعُ فَكُنْ أَهْلًا لِمَا شِئْتَا

نظرتک بمعنی انتظرتک والمرتحل الارتحال ترجمہ کیونکہ مین نے بیشک تیری بخشش کا انتظار کیا یہان تلک کہ میرا کوچ اور تیرا رخصت کرنا قریب آگیا سو اب تو جس چیز کا سزاوار ہونا چاہے ہو جا یا تو دے یا محروم کر۔

وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمٰعیل الاسدی

فَدَتْكَ الْخَيْلُ وَهِيَ مُسَوَّمَاتٌ	وَبِيضُ الْهِنْدِ وَهِيَ مُجَرَّدَاتُ

المسومات المعلمات بعلامات تعرف بها ترجمہ گھوڑے جو بسبب عمدگی کے نشانمند ہین اور شمشیر ہائے ہندی برہنہ تجپر قربان ہو جاوین یعنی یہہ دونون چیزین فنا ہو جاوین اور تو باقی رہے کہ اس صورت مین ہمارے لئے سب کچھ ہے۔

وَصَفْتُكَ فِي قَوَافٍ سَائِرَاتٍ	وَقَدْ بَقِيَتْ وَإِنْ كَثُرَتْ صِفَاتُ

ترجمہ مینے تیری تعریف ایسے شعرون مین کی جو بسبب اپنی خوبی کے سب جگہ پھیل گئے اور اگرچہ میرے شعر بہت ہو گئے مگر تیرے صفات اب تلک باقی ہین جو لکھے نہین گئین یعنی تیرے صفات کا احاطہ غیر ممکن ہے۔

أَفَاعِيلُ الْوَرَى مِنْ قَبْلُ دُهْمٌ	وَفِعْلُكَ فِي فِعَالِهِمِ شِيَاتُ

الفعل جمعہ الفعال وجمعہا الافاعیل والشیۃ من الالوان ما خالف معظمہ کالغرۃ فی الادہم ترجمہ تمام خلق کے پہلے کام سیاہ ہین اور تیرا کام ان کے کامون مین دوسرے رنگ کا ہے یعنی جیسا مشکی گھوڑے کے جسم مین سفید داغ جداگانہ معلوم ہوتا ہے ایسے ہی تیرے کام انکے کامون سے بسبب عمدگی کے جدا معلوم ہوتے ہین۔ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تیرے کام انکے کامون کی زینت ہین۔ جیسا مشکی مین سفید داغ سبب زینت ہوتے ہین۔

وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عمران

سِرْبٌ مَحَاسِنُهُ حُرِمْتُ ذَوَاتِهَا	دَانِي الصِّفَاتِ بَعِيدُ مَوْصُوفَاتِهَا

الضمیر فی موصوفاتہا للصفات۔ والسرب بالکسر القطعۃ من الظباء والوحش والقطا ترجمہ میری معشوقہ ایک گروہ عورتونکی ہے جسکی خوبیان ایسی ہین کہ صاحبان خوبیوں سے مین محروم ہون یعنی ان تلک میری رسائی نہین ہے وہ گروہ باعتبار صفات کے مجھسے نزدیک ہے کہ مین انکی وصف ہمیشہ بیان کرتا رہتا ہون مگر ان صفات کے موصوف یعنی خود وہ عورتین مجھسے دور ہین۔

بَشَرًا رَأَیْتُ أَرَقَّ مِنْ عِبْرَانِهَا	أَدْنُو وَكُنْتُ إِذَا رَمَیْتُ بِمُقْلَتِی

ضمیر عبرانہا للمقلۃ و ادنو ای اشرف من مکان عال- والبشر جمع بشرۃ و ہو ظاہر الجلد ترجمہ اُس گروہ نے ہو دیو نسے مجھے دیکھا- میں جب اُنکے ظاہر پران کو دیکھتا تھا تو اُسکو اپنی آنکھہ کے اشکوں نسے بھی زیادہ لطیف پاتا تھا-

تَتَوَهَّمُ الزَّفَرَاتِ زَجْرَ حُدَاتِهَا	يَسْتَاقُ عِيسَهُمُ أَنِينِي خَلْفَهَا

ترجمہ میرا نالہ اُنکے پیچھے اُنکے شتر ونکو ہنکاتا ہے سو وہ شتر میری نالو نکو اپنی حدی خوانونکا ہنکانا سمجھتے تھے-

شَجَرٌ جَنَيْتُ الْمُرَّ مِنْ ثَمَرَاتِهَا	فَكَأَنَّهَا شَجَرٌ بَدَتْ لَكِنَّهَا

ترجمہ سو وہ شتر جبکہ ہودجون کو لیکر اُٹھے گویا درخت تھے مگر ایسے درخت کہ مجکو اُنکے پہلو نسے تلخ پھل ملا کیونکہ وہ سبب فراق ہوگئے-

لَعِمَتْ حَرَارَةُ مَدْمَعِي سِمَاتِهَا	لَا سِرْتِ مِنْ إِبِلٍ لَوَانِّي فَوْقَهَا

سمات جمع سمۃ و ہی العلامۃ- مدمعی اے دمع مدمعی ترجمہ اے شتر تجکو چلنا نصیب نہو اگر مین تجھپر سوار ہوتا تو میرے اشک کی گرمی تیرے نشان تلک کو مٹا دیتی تیر اتو کیا ذکر ہے- معلوم رہے کہ غمگین کے آنسو گرم ہوتے ہین-

وَحُمِلْتِ مَا حُمِّلْتِ مِنْ حَسَنَاتِهَا	وَحَمَلْتُ مَا حُمِّلْتِ مِنْ هَذِهِ

ترجمہ کاش مین اِن گاوان دشتی کا بوجھہ اُٹھاتا جو تجھپر لادا گیا ہے اور کاش تو اُوٹھا تا وہ بوجہ اُنکے حسن کا جو مجھپر لادا گیا ہے معشوق کو گاو دشتی کے ساتھہ بوجہ خوبصورتی و حسن چشم تشبیہ دیتے ہین-

لَأَعِفُّ عَمَّا فِي سَرَاوِيلَاتِهَا	إِنِّي عَلَى شَغَفِي بِمَا فِي خُمْرِهَا

الخمر جمع خمار ترجمہ مین باوجودیکہ اس چیز کو دوست رکھتا ہون جو اُنکی اوڑہنیون مین پوشیدہ ہے یعنی اُن کے چہرہ کو البتہ پاک ہون اُس چیز سے جو اُنکے پائجامون مین ہی- اس شعر پر صاحب بن عباد نے بسبب ذکر اندام نہانی کے عیب لگایا ہے مگر دوسری روایت حافی سراویلاتھا اس عیب سے پاک ہے- کیونکہ سراویل کی معنی قمیص کے ہین

فِي كُلِّ مَلِيحَةٍ ضَرَّاتِهَا	وَتَرَى الْفُتُوَّةَ وَالْمُرُوَّةَ وَالْأُبُوَّةَ

الفتی الکریم یقال ہو فتی بین الفتوۃ والابوۃ الآبا والاعمام والخؤلۃ والمروۃ الانسانیۃ ترجمہ میری جوانمردی اور شرافت نسب اور انسانیۃ کو ہر تمکین معشوقہ اپنے سوتین سمجھتے ہی یعنی یہہ میرے تینون صفات خلوت ناجائز سے مجکو منع کرتے ہین جیسا اگلے شعر مین ہے-

فِي خَلْوَتِي لَا الْخَوْفُ مِنْ تَبِعَاتِهَا	هُنَّ الثَّلَاثُ الْمَانِعَاتِي لَذَّتِي

ترجمہ وہ ہی تینون میری لذت کو روکنے والے ہین میری خلوت مین نہ خوف اُس کے انجام بد کا یعنی مین نواحش سے بالطبع متنفر ہون-

ومطالب فيها الهلاك أتيتها	تبت الجنان كأنني لم آتها

ترجمہ اور بہت سے مطالب جن مین خوف ہلاک کا تہا مینے اس طرح کئے ہین کہ میرا دل ایسا مستقل تہا کہ گویا مینے اُن کاموں کو کیا ہی نہین۔

ومقانب بمقانب غادرتها	أقوات وحش كن من أقواتها

المقنب ہو الجماعۃ من الخیل ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ اور مینے بہت سے لشکر عظیم اعدا کو بمدد اپنے بڑے لشکر کے جنگلی جانوروں نکے خوراک بنادیا اور پہلے وہ وحشی جانور اُس لشکر کی خوراک تھے۔

أقبلتها غرر الجياد كأنما	أيدي بني عمران في جبهاتها

اراد بالایدی النعم علی خلاف المتعارف و ہو ان الید بمعنی النعمۃ جمعہا الایادی و بمعنی العضو جمعہا الایدی ترجمہ مینے دشمنوں کے لشکر کے سامنے اپنے گھوڑے ایسے روشن پیشانی کہ گویا بنی عمران کی نعمتین اُنکی پیشانیوں پر چمک رہی ہین پیش کیئے۔ نعمتوں کے لیئے اثبات روشنی بطور مجاز ہے

الثابتين فروسة كجلودها	في ظهرها والطعن في لباتها

ترجمہ وہ بنی عمران از روئے شہسواری گھوڑوں کی پشت پر جبکہ نیزے اُنکے سینوں مین گھسے ہوئے ہوں یعنی بحالت نہایت تیزی کے ایسے جمتے ہین جیسے اُنکی کھالین۔ اُنکی شہسواری اور اقدام کی تعریف کرتا ہے۔

العارفين بها كما عرفتهم	والراكبين جدودهم أماتها

ترجمہ بنی عمران اُن گھوڑوں کو ایسا پہچانتے ہین جیسے وہ گھوڑے اُنکو۔ اور اُن کی دادی اُن کی ماؤں پر سوار ہوا کرتی تھی۔ خلاصہ یہہ کہ وہ گھوڑے اُن کے خانہ زاد ہین اور یہہ اور اُن کے اجداد موروثی شہسوار اور خوش حال ہین نودولت نہین ہین۔

فكأنها نتجت قياما تحتهم	وكأنهم ولدوا على صهواتها

الصہوۃ مقعد الفارس ترجمہ وہ گھوڑے اُنسے ایسے ملے ہوئے ہین اور وہ لوگ اُنکے مزاج سے ایسے آشنا ہین اور سواری مین ایسے مشاق ہین کہ گویا وہ گھوڑے بحالت قیام اُن کے نیچے پیدا ہوئے ہین اور گویا وہ سوار اُنکی پشتوں پر پیدا کئے گئے ہین۔

إن الكرام بلا كرام منهم	مثل القلوب بلا سويداواتها

ترجمہ بیشک عمدہ گھوڑے جب اُنپر ایسے عمدہ سوار نہوں مثل دلوں کے ہین۔ جنکے سویدا یعنی دانہ سیاہ جو دلمین ہوتا ہی نہو۔ یا یوں کہو کہ جب اور اشراف کی مجمع مین اُنکے اشراف نہوں تو وہ مجمع مانند دل بی سویدا کے ہے۔

تلك النفوس الغالبات على العلا	والمجد يغلبها على شهواتها

ترجمہ بنے ثمران ایسے نفوس ہین کہ اور لوگون پر بزرگی مین غالب آتے ہین اور شرف اور بزرگی انکی نفسانی خواہشون پر غالب ہے

سُقِيَتْ مَنَابِتُهَا الَّتِي سَقَتِ الْوَرَى	بِيَدَيْ أَبِي أَيُّوبَ خَيْرَ نَبَاتِهَا

ترجمہ اجداد واصول بنی عمران کے جنہون نے خلق کو بذریعہ دونون ہاتھون ابوالیوب بہترین اپنی اولاد کے تروتازہ کردیا ہے تروتازہ کئے جاوین یعنی خداتعالی اجداد ابوالیوب کا بھلا کرے کہ اُنسے تمام خلق کو فائدہ پہونچایا ہے۔

لَيْسَ التَّعَجُّبُ مِنْ مَوَاهِبِ مَالِهِ	بَلْ مِنْ سَلَامَتِهَا إِلَى أَوْقَاتِهَا

ترجمہ اُسکے مال کی کثرت عطاسے تعجب نہین ہے بلکہ اس سے کہ ان بخششون تلک یہہ کیونکہ سلامت رہا کیونکہ وہ جمع کرنا تو جانتا ہی نہین۔

عَجَبًا لَهُ حَفِظَ الْعِنَانَ بِأَنْمُلٍ	مَا حِفْظُهَا الْأَشْيَاءَ مِنْ عَادَاتِهَا

ترجمہ ممدوح سے تعجب ہے کہ اپنے گھوڑے کی باگ اپنی ہاتھ مین کیونکر رکھتا ہے کیونکہ چیزونکا نگاہ رکھنا تو اُسکی عادتین نہین

لَوْ مَرَّ يَرْكُضُ فِي سُطُورِ كِتَابَةٍ	أَحْصَى بِحَافِرِ مُهْرِهِ مِيمَاتِهَا

ترجمہ ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے کہ اگر ممدوح گھوڑا دوڑاتا اپنے خط کی سطرون مین گزرے تو اپنے بچھیرے کے قدم سے سطور کی میم شمار کردے۔ وجہ تخصیص میم کی یہہ ہے کہ وہ سم اسپ سے زیادہ مشابہہ ہے۔ اور جبکہ بچھیرے کو جو اکثر الھڑ ہوتا ہے ایسا قابو مین رکھتا ہے تو شایستہ گھوڑونکا کیا کہنا ہے۔

يَضَعُ السِّنَانَ بِحَيْثُ شَاءَ مُجَاوِلًا	حَتَّى مِنَ الْآذَانِ فِي أَخْرَاتِهَا

ترجمہ وہ گھوڑا دوڑاتے اپنے نیزہ کی بھال کو جہان چاہے رکھدے یہان تلک کہ کانون کے سوراخ مین۔

تَكْبُو وَرَاءَكَ يَا ابْنَ أَحْمَدَ قُرَّحٌ	لَيْسَتْ قَوَائِمُهُنَّ مِنْ آلَاتِهَا

ضمیر الاتہا عائد الی القرح وہو جمع قارح وہو ماالتی علیہا خمس سنین۔ والکبو الخرور علی الوجہ ترجمہ اے احمد کے بیٹے تیرے سامنے اور مقابلہ مین او نجسال گھوڑے جو اپنے کمال قوۃ کو پہونچ جاتے ہین ایسے حال مین منہ کے بل گرتے ہین کہ گویا اُنکی پانو اُنکے قابو مین نہین رہے۔ یہہ بطور مثل کے ہے حاصل یہہ ہے کہ اور اسخیا تیری برابری نہین کرسکتے ہین اور اگر ارادہ برابری کرتے ہین تو زک اُٹھاتے ہین۔

رَعَدُ الْفَوَارِسِ مِنْكَ فِي أَبْدَانِهَا	أَجْرَى مِنَ الْعَسَلَانِ فِي قَنَوَاتِهَا

الرعد جمع رعدۃ۔ والعسلان الاضطراب۔ والقنوات جمع قناۃ ترجمہ سوارون کے بدنون مین تیرے خوف سے کپکپی ولرزہ زیادہ پھیلنے والی ہین حرکت سے اُنکے نیزون مین یعنی ایسے نیزے نہین ہلتے جیسے وہ کانپتے ہین۔

لَا خَلْقَ أَسْمَحُ مِنْكَ إِلَّا عَارِفٌ	بِكَ رَاءَ نَفْسَكَ لَمْ يَقُلْ لَكَ هَاتِهَا

راء مقلوب رأی کما یقال نار و نائی ترجمہ تجھسے کوئی مخلوق زیادہ سخی نہین ہے مگر وہ تیرا شناسا کہ اُس نے تجھے دیکھا

اور تجکو یہہ گمان کہ تو مجکو اپنی جان دیدے کیونکہ تو سوال سائل رد نہین کرتا سو وہ شخص تجھسے زیادہ سخی ہے گویا اُس نے تیری جان بے قیمت ہی تجکو بخشدی ۔

غلبت الذی حسب العشور بایۃ	ترتیلک السورات من آیاتہا

غلبت فی الحساب خاصتہ و ہو مثل غلط فی الکلام وغیرہ ۔ والعشور اعشار القرآن ۔ والترتیل التبیین والتحسین ترجمہ جس نے قرآن شریف کا تیرا پڑھنا سنا اور اُسکو ایک معجزہ شمار کیا اُسنے حساب مین غلطی کی کیونکہ تیرا سورتونکو بوضاحت و تجوید پڑھنا بھی تو قرآن کے معجزات مین سے ہے پس اُسمین دو معجزے ہوئے ۔

کرم تبین فی کلامک ماثلا	ویبین عتق الخیل فی اصواتہا

العتق الکرم والماثل الظاہر ترجمہ تیرے کلام مین کرم بخوبی ظاہر ہے یعنی جو تیرے کلام کو سنتا ہے وہ فوراً جان لیتا کہ تو کریم ہے جیسے گھوڑونکی عمدگی اُنکی آوازون سے ظاہر ہوتی ہے ۔

اعیا زوالک عن محل نلتہ	لا تخرج الاقمار عن ہالاتہا

ترجمہ جس رتبہ شرف پر تو ہے اُس سے تنزل تیرا ایسا دشوار ہے جیسا کہ چاندون کا اپنے ہالون سے نکلنا ۔

لا نعذل المرض الذی بک شائق	انت الرجال وشائق علاتہا

الرجال منصوب بشائق و ہو لعمل عمل الفعل وشاقہ اذا حملہ علی الشوق ترجمہ ہم اُس مرض کو جو تجھے ہے ملامت نہین کرتے کیونکہ تو لوگون کو بھی اپنا مشتاق کرتا ہے اور اُنکی بیماریون کو بھی حاصل یہہ ہے کہ مرض تیرے پاس مشتاقانہ آیا ہے لہذا قابل ملامت نہین ہے ۔ متنبے اُسکی حالت مرض مین مدح کرتا ہے ۔

فاذا نوت سفرا الیک سبقتہا	فاضفت قبل مضافہا حالاتہا

ترجمہ سو جب لوگ سفر کرکے تیرے پاس آنا چاہتے ہین تو تو اُنسے آگے بڑھتا ہے اور قبل ضیافت مردان اُنکے حالات امراض کے ضیافت کر دیتا ہے یعنی اُنکے امراض براہ مہمان نوازی اپنے اوپر لے لیتا ہے ۔

ومنازل الحمی الجسوم فقل لنا	ما عذرہا فی ترکہا خیراتہا

ترجمہ اور فرودگاہ تپ جسم ہین تو ہمسے فرمائیے کہ اگر تپ عمدہ اجسام کو چھوڑدے تو اُسکا کیا عذر ہوگا ۔ یعنی کچھ نہین ۔

اعجبتہا شرفا فطال وقوفہا	لتامل الاعضاء لا لاذاتہا

ترجمہ تو نے اپنے شرف سے تپ کو متعجب کر دیا سو وہ تیرے پاس مقیم ہو گئی تاکہ اُن اعضا کو جو ایسے مصائب پر مشتمل ہین بغور دیکھے ۔ ورنہ اُسکی اقامت اعضا کی تکلیف دہی کے لئے نہین ہے ۔

وبذلت ما عشقتہ نفسک کلہ	حتی بذلت لہذہ صحاتہا

ترجمہ جو چیز تیری محبوب تھی اُسکو تو نے براہ سخاوت سب خرچ کر ڈالا یہانتک کہ تو نے اپنی صحت اِس بیماری کو بخشدی

حق الکواکب ان تزورک من عل	وتعودک الآساد من غاباتھا

ترجمہ ستارون کو لائق ہے کہ عالم بالاسے تیری زیارت کرین کیونکہ تو بھی بلندرتبہ ہے اور شیرون کو سزاوار ہے کہ اپنے بیشون سے آنکر تیری عیادت کرین کیونکہ وہ شجاعت مین تیرے ہمرنگ ہین۔

والجن من سُتراتھا والوحش من	فلواتھا والطیر من وکناتھا

ترجمہ اور جن کو سزاوار ہے کہ اپنے پردونسے نکلکر تیری عیادت کرین اور جنگلی جانور اپنے جنگلونسے اور پرندے اپنے گھونسلونسے کیونکہ تیرا فیض سب کو برابر پہونچتا ہے۔

ذُکر الانام لنا فکان قصیدۃً	کنت البدیع الفرد من ابیاتھا

ترجمہ تمام خلق ہمارے روبرو مذکور ہوئی سو وہ بمنزلہ ایک قصیدہ کے ہے اور تو اُسکے ابیات مین ایک نادر دیکتا فرد جیسا یہہ شعر اس قصیدہ مین۔ خلاصہ یہہ کہ تو باعث زینت مخلوقات ہے۔

فی الناس امثلۃ تدور حیوتھا	کمماتھا ومماتھا کحیوتھا

ترجمہ لوگون مین آدمی صورت بہت ہین جو گھومتے اور جوتیان چٹخاتے پھرتے ہین مگر اُنکی زندگی مثل موت کے ہے اور مرنا اُنکا مثل اُنکی زندگی کے یعنی نکمی ہین کہ اُنکا مرنا جینا برابر ہے۔

ھبت النکاح حذار نسل مثلھا	حتی وفرت علی النساء بناتھا

ترجمہ سو ایسے نسب کے خوف سے مین اپنے نکاح سے ڈرتا ہون یہان تلک کہ عورتون پر اُن کی بیٹیان مینے زیادہ کردین یعنی وہ گھر بیٹھے رہگئین مگر مینے اُنسے نکاح نکیا۔

فالیوم صرت الی الذی لو انہ	ملک البریۃ لاستقل ھباتھا

ترجمہ سو مین آج ایسے سخی کے پاس جا پہونچا کہ اگر وہ تمام خلق کا مالک ہوجاوے اور اُسکو بخشدے تب بہی اپنے بخششونکو کمتر سمجھے۔

مسترخص نظر الیہ بما بہ	نظرت وعثرۃ رجلہ بدیاتھا

ترجمہ اگر آنکھین دیکر اُسکا دیدار ایک دفعہ نصیب ہوجاوے تو یہہ معاملہ ارزان ہے اور اُسکے پانو کا غبار یا اُسکی لغزش بدلہ خلق کے دیتیونکے سستہ ہے۔ **وقال یمدح سیف الدولۃ وہو لیسایرہ**

لھذا الیوم بعد غد اریج	ونار فی العدو لھا اجیج

الاریج والارج الریح الطیبۃ ۔ والاجیج تلہب النہار ترجمہ اُس دن کو بعد کل کے یعنی تیسرے روز ایک نہایت عمدہ خوشبو ہوگی یعنی مژدہ فتح ۔ اور دشمن مین لڑائی کی ایسی آگ ہوگی جسکا شعلہ بلند ہوگا۔

تبیت بھا الحواضن امنات	وتلقی فی مسالکھا الحجیج

الحواضن ہی اللاتی فی حضانتہ اولادہن ترجمہ اُس فتح سے وہ عورتین جو اپنے بچونکو پرورش کرتے ہین بیدو قبل

یمن ہو فنا دینگے اور حاجی لوگ اپنے سفرون مین سالم رہین گے -

فَرَائِسُ اَیُّھَا الْاَسَدُ الْمُھَیَّجُ	فَلِاَ ذَالَتْ عَدَاتُکَ حَیْثُ کَانَتْ

المہیج ہو الذی اہاجہ غیرہ ترجمہ اے چھیڑے ہوئے شیر تیرے دشمن جہان ہون تیرے شکار ہین -

وَاَنْتَ بِغَیْرِ سَیْفِکَ لَاتَعِیْجُ	عَرَفْتُکَ وَالصُّفُوْفُ مُعَبَّاتٌ

لاتعیج ای ماتبالی ترجمہ مینے تجھے ایسے وقت پہچانا کہ لشکر آراستہ تھا اور تو سوا ہی اپنی تلوار کی کسی کی پروا نہین کرتا تھا متنبی سیف الدولہ کے ساتھ بلاد روم مین تھا - اُسنے سیف الدولہ کو لشکر کے صفون سے باہر دیکھا کہ اپنا نیزہ ہلا رہا تھا سو اُسنے اُسے پہچان لیا یعنی تجکو کسی کی اپنی تلوار کے سوا پروا نہین ہے -

اِذَا یَسْجُوْ فَکَیْفَ اِذَا یَمُوْجُ	وَوَجْہُ الْبَحْرِ یُعْرَفُ مِنْ بَعِیْدٍ

یسجو یسکن دید وم ترجمہ دریا تو جب ٹھہرا ہوا ہو دور سے پہچانا جاتا ہے سو کیا حال ہوگا جب وہ موج زن ہو یعنے اُسوقت تو ہر کوئی اُسکو پہچان لے گا اُسکو نیزہ ہلاتے دیکھکر دریائے مواج سے تشبیہ دے -

اِذَا امْلَسَّتْ مِنَ الرَّکْضِ الْفُرُوْجُ	بِاَرْضٍ تَھْلِکُ الْاَشْوَاطُ فِیْھَا

الاشواط جمع شوط وہو القدم - والفروج مابین القوائم والبار متعلقہ بتحاول فے الشعر الاتی ترجمہ اس زمین مین کہ چلنے والے کے قدم اُسکی وسعت کے سبب فنا ہوجاوین جبکہ لشکر کی تاخت سے اُسکے میدان پر کئے جاوین -

فَتَفْدِیْہِ رَعِیَّتُہُ الْعُلُوْجُ	تُحَاوِلُ نَفْسَ مَلْکِ الرُّوْمِ فِیْھَا

العلوج جمع علج وہو کافر العجم ترجمہ ایسی زمین مین تو روم کے بادشاہ کا قصد کرتا ہے سو اُسکی کافر رعیت اُسپر فدا ہوجاتے ہین اور وہ مقتول ومخذول ہوتے ہین -

وَنَحْنُ نُجُوْمُھَا وَھِیَ الْبُرُوْجُ	اَبِالْغَمَرَاتِ تُوْعِدُنَا النَّصَارٰی

الغمرات الشدائد ترجمہ کیا نصارے ہمکو شدائد سے ڈراتے ہین اور حال یہہ ہے کہ ہم شدائد کے ستارے ہین اور وہ شدائد ہمارے لئے بمنزلہ بروج ہین جیسے ستارے بروجکو نہین چھوڑتے ایسے ہی ہم شدائد مین رہتے ہین غرض جفاکش ہین

اِذَا لَاقٰی وَغَارَتُہُ لَجُوْجُ	وَفِیْنَا السَّیْفُ حَمْلَتُہُ صَدُوْقٌ

اور ہم مین سیف الدولہ ہی کہ جسکا حملہ سچا اور کامل ہی بوقت جنگ اور اُسکی لوٹ لیچڑ ہی کہ بے استیصال رہ سکتی ہی نہین

وَنَکْلَؤُہُ بِالدُّعَاءِ لَہُ الضَّجِیْجُ	نُعَوِّذُہُ مِنَ الْاَعْیَانِ بَاْسًا

ترجمہ ہم لوگ اُسکو خدا کی پناہ مین دیتے ہین بخوف چشم ہائے بد کے کہ اُسکی شجاعت و سخاوت کو نظر نہ لگجاوے اور اُسکی دعائے خیر کا ایکسا غل رہتا ہے یعنی اُسکے لئے سب دعا کرتے ہین -

عَاحَکَمَ الْقَوَاضِبُ وَالْوَشِیْجُ	رَضِیْنَا وَالدُّمُسْتُقُ غَیْرُ رَاضٍ

القواضب جمع قاضب و ہو السیف القاطع - والوشیج الرماح ترجمہ ہم شمشیرہائے بران اور نیزونکے فیصلہ پر راضی ہین
مگر دمستق راضی نہین ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہہ دونون میری شکست کا حکم کرین گے -

فَاِنْ یَتَقَدَّمْ فَقَدْ زُرْنَا سَمَنْدُو	وَاِنْ یُحْجِمْ فَمَوْعِدُہٗ الْخَلِیْجُ

سمندو من بلاد الروم فی اولہا والخلیج نہر عند قسطنطنیۃ ترجمہ سو وہ اگر آگے بڑھا تو ہم شہر سمندو مین داخل ہو جاتے
اور اگر لوٹا تو اُسکی ملاقات کی جگہ خلیج ہے جو اُسکی عملداری کی حد ہے - **وقال وقد تاخر مدحہ عنہ فتعتب علیہ**

بِاَدْنٰی اِبْتِسَامٍ مِنْکَ تَحْیَی الْقَرَائِحُ	وَتَقْوٰی مِنَ الْجِسْمِ الضَّعِیْفِ الْجَوَارِحُ

القرائح جمع قریحۃ وہی الطبیعۃ ترجمہ تیرے تھوڑے تبسم کے سبب طبیعتین زندہ ہو جاتی ہین اور جسم ناتوان
کے اعضا قوی ہو جاتے ہین -

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَقْضِیْ حُقُوْقَکَ کُلَّہَا	وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یُرْضِیْ سِوَی مَنْ تُسَامِحُ

ترجمہ وہ کون شخص ہے جو تیرے سب حقوق ادا کرے اور وہ کون ہے جو تیرے حقوق ادا کر کے تجھے راضی کرے
اُس شخص کے سوا جس سے تو سہل انکاری کرے -

وَقَدْ تَقْبَلُ الْعُذْرَ الْخَفِیَّ تَکَرُّمًا	فَمَا بَالُ عُذْرِیْ وَاقِفًا وَہُوَ وَاضِحُ

ترجمہ بیشک تو عذر کو جو غیر واضح ہو براہ کرم قبول کر لیتا ہے سو کیا حال ہے میرے عذر کا کہ وہ واضح ہے قبول
نہین ہوتا حالانکہ وہ باسید پذیرائی ٹھرا ہے -

وَاِنَّ مُحَالًا اِذْ بِکَ الْعَیْشُ اَنْ اَرٰی	وَجِسْمُکَ مُعْتَلٌّ وَجِسْمِیْ صَالِحُ

ترجمہ اس سبب سے کہ ہماری زندگی تیرے باعث سے ہے بیشک یہہ محال ہو کہ مین دیکھون کہ تیرا جسم علیل اور میرا جسم تندرست ہے

وَمَا کَانَ تَرْکِی الشِّعْرَ اِلَّا لِاَنَّہٗ	تَقَصَّرُ عَنْ وَصْفِ الْاَمِیْرِ الْمَدَائِحُ

ترجمہ اور میرا تیرے اشعار مدحیہ کو چھوڑنا کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس باعث سے کہ میری تعریفین امیر کے
حق تعریف سے کوتاہ ہین اسلئے شعر کہنے مین دیر ہوئی - **وقال لرجل بلغہ عنہ قوم کلاما**

اَنَا عَیْنُ الْمَسُوْدِ الْجَحْجَاحِ	ہَیَّجَتْنِیْ کِلَابُکُمْ بِالنُّبَاحِ

المسود الذی جعلہ الناس سید الہم والجحجاح السید العظیم ترجمہ مین سردار عظیم الشان کے لئے بمنزلہ چشم ہون یا عین
وہ ہے ہون مگر تمھارے کتون نے بھونککر مجھو برانگیختہ کیا ہے یعنی غضبناک -

اَیَکُوْنُ الْہِجَانُ غَیْرَ ہِجَانٍ	اَمْ یَکُوْنُ الصُّرَاحُ غَیْرَ صُرَاحِ

الہجان من الابل البیض ترجمہ کیا عمدہ و شریف غیر شریف ہو سکتا ہے یا خالص غیر خالص - یعنی مجکو کسی کی
ہجو سے ضرر نہین پہنچ سکتا -

يجهلوني فان عمرت قليلا	نسبتني لهم صدود الرماح

وہ مجکو بھول گئے ہین اور اگر کچھہ اور دنون تکامین زندہ رہا تو انکو میر النسب نیزونکے سر تبلا دینگے۔

وقال يمدح مساور بن محمد الرومي

جللا كما بي فليك التبريح	أغذاء ذا الرشا الاغن الشيح

جللا خبر کان مقدم علیہ۔ والتبریح الشدۃ۔ والجلل الامر العظیم۔ والرشا ولد الظبیۃ والاغن الذی فی صوتہ غنۃ وہو صوت من الخیشوم والاستفہام انکاری وتقدیر البیت فلیک التبریح جللا کما بی ترجمہ جو شخص عشق مین مبتلا ہو تو لازم ہے کہ اُسکی شدت مصیبت ایسی ہو جیسے سخت محنت ومصیبت میری ہی اور میری تکلیف کیونکر سخت نہو کہ مین ایکسا بچہ آہو یعنی ایسی معشوقہ پر جو مثل آہو بر حسین وخوشنما ہے مبتلا ہون پھر کہتا ہے کیا غذا اس بچہ آہو کی جو گنگنا بولتا ہے یعنی براہ ناز وادا ناک مین سے آواز نکالتا ہے گیاہ شیح ہے بلکہ یہہ نہین ہے اُسکی غذا تو قلوب بادہ لیدان عشاق ہے پھر میری شدت محنت کسطرح انتہا کو نہ پہونچے۔

لعبت بمشيته الشمول وجردت	صنما من الاصنام لولا الروح

الشمول بالفتح الخمر ترجمہ شراب نے اُسکی رفتار کو ایکا کھیل وتماشا کر دیا ہے یا شراب اُسپر محیط ہوگئی ہے کہ وہ مستانہ چلتی ہے نہایت خوش رفتاری سے اور شراب نے اُسکو منجملہ اور بتونکی خوبصورتی مین ایک بت بنا کر ظاہر کر دیا ہے اگر اُسمین روح نہوتے تو بالکل حقیقی بت معلوم ہوتے۔

ما بالہ لاحظتہ فتضرجت	وجناتہ وفؤادی المجروح

تضرجت احمرت تجلا ترجمہ اُس آہو بچیکا کیا حال ہے کہ مینے اُسکو دیکھا تو اُسکے رخسارہ شرم سے سرخ ہوگئے یا وجودیکہ اُسکو کسی چیز نے زخم نہین پہونچایا اور حال یہہ ہے کہ میرا دل زخمی ہوگیا یعنی یہہ عجیب تماشا ہے۔

ورمى وما رمتا يداه فصابني	سهم يعذب والسهام تريح

صاب السہم قصدہ واصابہ دقۃ لہ ارمشا یداہ الوجہ ان یقول رمت یداہ ولکنہ علی لغتہ من قال اکلونی البراغیث ترجمہ اور اُسنے میرے تیر لگایا اگرچہ اُسکے دونون ہاتھون نے نہین مارا تھا سو میرے ایسا تیر لگا کہ وہ ہر وقت عذاب دیتا ہے۔ اور اور تیر تو قتل کر کے راحت بخشتی ہین۔

قرب المزار ولا مزار وانما	يغدو الجنان فنلتقي ويروح

ترجمہ ملاقات قریب ہوگئی مگر حقیقت مین ملاقات نہین ہان دل اُسکے پاس صبح وشام جاتا ہے اور خیالی ملاقات اُس سے ہوجاتی ہے۔ یعنی جب اُسکو یاد کرتا ہون ملجاتا ہون ۔ اللہ در القائل ع دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار

جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔

وَخُنْتَ سَرَائِرَنَا اِلَيْكَ وَشَفَّنَا	تَعْرِيضُنَا فَبَدَا لَكَ التَّصْرِيْحُ

ترجمہ ہمارے پوشیدہ بھید تجکو ظاہر ہوگئے اور ہمنے جو اپنے نفس کو تیرے عشق کے سامنے کیا سو اُسنے ہمکو لاغر کردیا سو یہ لاغری قائم مقام تصریح ہوگئی قال بعضہم ؎ میتوان داشت نہان عشق زمردم لیکن زردی رنگ رخ وخشکی لب را چہ علاج۔

لَمَّا تَقَطَّعَتِ الْحُمُوْلُ تَقَطَّعَتْ	نَفْسِي اَسًا فَكَاَنَّهُنَّ طُلُوْحُ

الحمول الاحمال على الابل والمراد ههنا الابل التي حملتها۔ والطلاح جمع طلح وهو شجر اسفله دقيق واعلاه كالقبة ترجمہ جبکہ شتران حاملان ہودج نظر سے غائب ہوگئی تو میری جان غم کے مارے تلف ہوگئی۔ سو وہ شتران ہودج بردار گویا طلح کے درخت تھے نیچے پتلے اوپر سے پھیلے ہوئے۔

وَجَلَا الْوَدَاعُ مِنَ الْحَبِيْبِ مَحَاسِنًا	حُسْنُ الْعَزَاءِ وَقَدْ جُلِيْنَ قَبِيْحُ

ترجمہ وداع نے دوست کی بہت ایسی خوبیاں ظاہر کردیں کہ جب وہ ظاہر ہوئیں تو صبر جمیل قبیح ہوگیا۔ کیا عمدہ شعر ہے

فَيَدٌ مُسَلِّمَةٌ وَطَرْفٌ شَاخِصٌ	وَحَشًا يَذُوْبُ وَمَدْمَعٌ مَسْفُوْحُ

اراد بالمدمع الدمع ترجمہ بوقت وداع ہمارا ہاتھ سلام کرتا ہوا اور آنکھ حیران کھلی کی کھلی اور اعضائے باطن گلتے ہوئے اور آنسو ٹپکتے ہوئے رہگئے۔ یہ تقسیم نہایت عمدہ ہے۔

يَجِدُ الْحَمَامُ وَلَوْ كَوَجْدِي لَانْبَرَى	شَجَرُ الْاَرَاكِ مَعَ الْحَمَامِ يَنُوْحُ

انبری اندفع واعترض واخذ ترجمہ کبوتر مغموم ہوتا ہے اور اگر میرے غم کے مانند اُسکا غم ہو تو اراک کا درخت جسپر وہ نالاں ہے کبوتر کے ساتھ رونا شروع کردے۔

وَاَمَقَّ لَوْ خَدَتِ الشَّمَالُ بِرَاكِبٍ	فِي عَرْضِهِ لَاَنَاخَ وَهْيَ طَلِيْحُ

الامق الطويل۔ والوخد ضرب من السير واراد ههنا اسرعت۔ والطليح المعيي ترجمہ اور بہتیرے ایسے دشت وسیع میں اگر باد شمالی کسی سوار کو اُسکی مسافت کی عرض میں بہت جلد لیجاوے تو وہ سوار قبل قطع میدان و دشت اُتر پڑے ایسے حال میں کہ وہ ہوا درماندہ ہو جب عرض میدان ایسا وسیع ہے تو طول کا کیا حال ہوگا۔ الحاصل وسعت میدان کی تعریف کرتا ہے۔

نَازَعْتُهُ قُلُصَ الرِّكَابِ وَرَكْبُهَا	خَوْفَ الْهَلَاكِ حُدَاهُمُ التَّسْبِيْحُ

قلص الركاب هي الفتية من الابل ترجمہ ایسے دشت سے ہمنے شتران جوان کا جھگڑا کرادیا یعنی وہ دشت یہہ چاہتے تھے کہ بسبب دشوار گزاری کے کسی کو چلنے نہ دیں اور شتر اُسکو طے کرنا چاہتے تھے مثلا صورت یہہ کہ ہلنے اپنے

شتر وناو اُنھون روانہ کیا ایسے حال مین کہ سواران شتر بسبب خوف ہلاک حدی کی جگہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے

لولا الأمير مساور بن محمد	ما جشمت خطرا ورد نصيح

ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد تجھی میرا مقصد نہوتا تو شتر ایسے پرخطر راہ کی تکلیف نہ دئے جاتے اور نہ اُس ناصح کی بات کو جو مجکو ایسے سفر دشوار سے منع کرتا تھا رد کیا جاتا -

ومتى ونت وأبو المظفر أمها	فأتاح لي ولها الحمام متيح

ونت قصرت و فترت - وامها قصدہا - واتاح قدر ترجمہ اور جبکہ شتر ایسے وقت مین سستی کرین کہ اُسکا مقصد ابو المظفر ہو تو موت کا مقدر کرنیوالا یعنی خدا میرے لئے اور شترون کے لئے موت مقدر کردے یعنی ہم دونون مرجادین -

شمنا وما حجب السماء بروقه	وحرى يجود وما مرته الريح

شمنا نظرنا الى سحابہ این یمطر - وحری حقیق - ومرتہ استدرتہ ترجمہ سحاب ممدوح کو باران پر تفضیل دیتا ہے ہمنے ممدوح کی بجلیونکو یعنی اُسکی عطا کے نور کو دور سے دیکھا ایسی صورت مین کہ اُنھون نے آسمان کو نہین چھپایا تھا جیسا کہ باران آسمان کو چھپا کر برستا ہی اور ممدوح لائق اسکے ہی کہ وہ بخشش کرے ایسے حال مین کہ ہوا اُسکا باران باہر نہ لاوے یعنی باران معمولی مین دو عیب ہین ایک تو یہہ کہ اُسکا ابر حسن آسمان کو ہمسے پوشیدہ کر دیتا ہے دوسرا یہہ کہ جب تلک ہوا اُسکو تحریک نکرے نہین برستا سو ممدوح مین یہہ دونون عیب نہین ہین -

مرجو منفعة مخوف أذية	مغبوق كأس محامد مصبوح

المغبوق ہو الذی یسقی عند الغبوق و ہو آخر النہار - والمصبوح ہو الذی یسقی عند الصباح ترجمہ وہ دوستون کے لئے مرجو المنفعۃ اور دشمنون کے واسطے اذیت کا ڈرایا گیا اور صبح و شام پیالہ محامد کا پلایا گیا ہے یعنی وہ ہر وقت محمود ہے

حنق على بدر اللجين وما أتت	بإساءة وعن المسيء صفوح

ترجمہ چاندی کی تھیلیونپر وہ خفا ہے حالانکہ اُنھون نے اُسکی کچھ برائی نہین کی یعنی روپیہ کے توڑونکو اپنے خزانہ مین نہین آنے دیتا ہے آتے ہی سائلونکو دے ڈالتا ہے گویا انپر خفا ہی اور بدکار سے درگذر کرنیوالا ہے -

لو فرق الكرم المفرق ماله	في الناس لم يك في الزمان شحيح

ترجمہ اگر ممدوح اپنے کرم کو جو اُسکے مال کو بانٹ دیتا ہے لوگو نمین تقسیم کردے تو زمانہ مین کوئی بخیل نرہے -

ألغت مسامعه الملام وغادرت	سمة على أنف اللئام تلوح

ترجمہ اُسکے کانون نے ملامت ملامت گران سخاوت کو لغو کردیا یعنی اُنکی نہین سنتا اور ملامت کو بخیلون کی ناک کا نشان کردیا جو ہر وقت اُنکے چہرونپر عیان ہین -

هذا الذي خلت القرون وذكره	وحديثه في كتبها مشروح

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ بہت زمانے گزر گئے اور اسکا ذکر و حدیث زمانوں کی کتابوں مین مفصل لکھا گیا یعنی ہمیشہ سے جو ذکر سخا و سخاوت کتب مین لکھا ہوا ہے اُس سے غرض یہی ممدوح ہے کہ وہ فرد کامل سخیا ہے یا یہہ معنی کہ قرن گزر جاوینگے کہ تیری سخاوت و سیرت کی تعریف کتب مین مذکور رہے گی ۔

اَلْبَابُنَا بِجَمَالِهِ مَبْهُوْرَةٌ	وَسَحَابُنَا بِنَوَالِهِ مَفْضُوْحٌ

ترجمہ ہماری عقلین جمال ممدوح دیکھکر حیران ہین ۔ اور ہمارا ابر اُسکی کثرت عطا کے سبب رسوا ہے ۔

يَغْشَى الطِّعَانَ فَلَا يَرُدُّ قَنَاتَهُ	مَكْسُوْرَةٌ وَمِنَ الْكُمَاةِ صَحِيْحٌ

ترجمہ وہ نیزے بازی کے میدان مین آتا ہے سو جب کوئی دلیر تندرست رہتا ہے یعنی مارا نہین جاتا تب تلک اُس کا نیزہ باوجود شکستگی و کثرت نیزہ زنی لوٹا یا نہین جاتا یعنے جب تلک تمام دشمن قتل نہو جاوین لڑائی موقوف نہین کرتا ہے ۔

وَعَلَى التُّرَابِ مِنَ الدِّمَاءِ مَجَاسِدٌ	وَعَلَى السَّمَاءِ مِنَ الْعَجَاجِ مُسُوْحٌ

المجاسد جمع مجسد و ہو المصبوغ بالزعفران ۔ والمسوح مایعمل من الشعر الاسود ترجمہ اور زمین پر دشمنون کے خونون سے لباس سرخ زعفرانی بچھا ہوا ہے اور آسمان پر بسبب کثرت غبار کے کالا کمبل یا ٹاٹ ۔

يَخْطُو الْقَتِيْلَ إِلَى الْقَتِيْلِ أَمَامَهُ	رَبُّ الْجَوَادِ وَخَلْفَهُ الْمَبْطُوْحُ

ترجمہ عمدہ گھوڑے کا سوار بطور عام یا ممدوح اپنے آگے ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہے بسبب کثرت کشتگان کے جنسے میدان پر ہے اور اُسکے سوار کے پیچھے بھی ایک کشتہ پڑا ہے ۔ غرض بیان کثرت مقتولین ہے ۔

فَمَقِيْلُ حُبِّ مُحِبِّهِ فَرِحٌ بِهِ	وَمَقِيْلُ غَيْظِ عَدُوِّهِ مَقْرُوْحٌ

ترجمہ سو اس فتح کے سبب اُسکے دوست کی محبت کی قرارگاہ یعنی دل خوش ہے اور دل اُسکے دشمن کا زخمی ۔

يُخْفِي الْعَدَاوَةَ وَهِيَ غَيْرُ خَفِيَّةٍ	نَظَرُ الْعَدُوِّ بِمَا أَسَرَّ يَبُوْحُ

ترجمہ دشمن اُس کی عداوت کو چھپاتا ہے مگر وہ چھپی نہین رہتی کیونکہ دشمن کی نظر اُس چیز کو جسکو اُس نے چھپایا ہے یعنی عداوت کو ظاہر کرتی ہے ۔

يَا ابْنَ الَّذِي مَا ضَمَّ بُرْدٌ كَابْنِهِ	شَرَفًا وَلَا كَالْجَدِّ ضَمَّ ضَرِيْحٌ

ترجمہ اسے اُس شخص کے بیٹے کہ شرف مین اُسکے بیٹے کے مانند چادر نے کسی کو نہین چھپایا اور نہ اُسکے دادے کے مانند کسی کو قبر نے چھپایا ہے ۔

نَفْدِيْكَ مِنْ سَيْلٍ إِذَا سُئِلَ النَّدَى	هَوْلٍ إِذَا اخْتَلَطَا دَمٌ وَمَسِيْحٌ

ہول صفۃ لسیل ۔ وثنی الفعل مع ان الفاعل ظاہر کا کلونی البراغیث ۔ والمسیح العرق ترجمہ ہم تجھپر قربان

کہ جب تجھسے بخشش طلب کیا وے تو تو مانند سیل ہے اور بوقت جنگ جبکہ خون اور پسینہ مجاہدین و دشمنونکے لئیے ہول ہے

لَوْ كُنْتَ بَحْرًا لَمْ يَكُنْ لَكَ سَاحِلٌ	اَوْ كُنْتَ غَيْثًا ضَاقَ عَنْكَ اللُّوحُ

اللوح الهواء ما بين السماء والارض ترجمہ اگر تو دریا ہوتا تو ناپید اکنار ہوتا اور اگر تو باران ہوتا تو مسافت جو آسمان اور زمین مین ہے تیری کثرت بارش سے تنگ ہوجاتے ہین۔

وَخَشِيتُ مِنْكَ عَلَى الْبِلَادِ وَاَهْلِهَا	مَا كَانَ اَنْذَرَ قَوْمَ نُوحٍ نُوحُ

ترجمہ اور تیری کثرت بارش یعنی عطا سے شہرون اور اُن کے باشندون کا مجکو وہ خوف ہوتا جس سے حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو ڈرایا یعنی غرق و طوفان کا۔

عَجْزٌ بِحُرٍّ فَاقَةٌ وَوَرَاءَهُ	رِزْقُ الْاِلٰهِ وَبَابُكَ الْمَفْتُوحُ

ترجمہ آزاد مرد کو فاقہ کرنا سخت عجز کی بات ہے جبکہ اُسکے سامنے خدا کا رزق اور تیرا کشادہ دروازہ ہو جس مین کسی کی روک ٹوک نہین ہے۔

اِنَّ الْقَرِيضَ شَجٍ بِعِطْفَيْ عَائِذٌ	مِنْ اَنْ يَكُونَ سِوَاكَ الْمَمْدُوحُ

سواک اذا فتحت مددت وان کسرت قصرت۔ والشجی الحزین والغضبان ترجمہ بیشک شعر غضبناک ہے اور میری طرف اس امر سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سوا ے کوئی اور ممدوح ہو۔ کیونکہ واقعی سزاوار مدح تو ہی ہے۔

وَذَكِيُّ رَائِحَةِ الرِّيَاضِ كَلَامُهَا	يَبْغِي الثَّنَاءَ عَلَى الْحَيَا فَيَفُوحُ

الحیا مقصور المطر ترجمہ تیز خوشبو باغون کی بمنزلہ اُسکے کلام کے ہے جب باغ اپنے محسن باران کی تعریف کرنا چاہتے ہین تو مہک پڑتی ہین یعنی چونکہ وہ بے زبان ہین اسلئے اُنکا خوشبو دینا بھی باران کی تعریف ہے۔

جُهْدُ الْمُقِلِّ فَكَيْفَ بِابْنِ كَرِيمَةٍ	تُولِيهِ خَيْرًا وَاللِّسَانُ فَصِيحُ

ترجمہ باغ کا مہکنا بقصد تعریف باران مقلس کی سی کوشش ہے یعنی چونکہ وہ گویا نہین ہے لہذا اُس غریب سے سوائے خوشبو دینے کے اور طرح تعریف نہین ہوسکتی۔ پس کیا خیال ہے تیرا بہ نسبت میرے جو ایک شریف عورت کا بیٹا ہون جبکا تو بھلا کرتا ہے دمال بخشتا ہے اور اُسکی زبان فصیح ہے وہ کسطرح تجھسے محسن کا شکر و تعریف بجا نہ لاوے

وقال فی صورة جارية

جَارِيَةٌ مَا لِجِسْمِهَا رُوحُ	بِالْقَلْبِ مِنْ حُبِّهَا تَبَارِيحُ

ایک چھوکری ہے جسکے جسم مین روح نہین ہے اور دلمین اُسکی محبت سے سوزشین ہین۔

فِي كَفِّهَا طَاقَةٌ تُشِيرُ بِهَا	لِكُلِّ طِيبٍ مِنْ طِيبِهَا رِيحُ

ترجمہ اُس جاریہ کے ہاتھ مین ایک گلدستہ ہے کہ اُس سے اشارہ کرتی ہے اُس گلدستہ کی خوشبو سے ہر خوشبو کو

بوئے خوش بہت پہنچتی ہے۔

ومع عینی فی الخد مسفوح	سأشرب الکاس من اشارتہا

ترجمہ اب مین جام شراب اسکے اشارہ پر پیتا ہون ایسے حالمین کہ میری آنکھہ کے آنسو رخسارہ پر جاری ہین کیونکہ مین شراب کے نشہ مین

وارادالانصراف من عند سیف الدولۃ فقال

ومنصرفی لہ امضی السلاح	یقاتلنی علیک اللیل جدا

ترجمہ تیرے معاملہ مین مجھسے رات سخت جنگ کرتی ہے یعنی میرا دل تیرے پاس سے جانیکو نہین چاہتا مگر رات جانے پر مجبور کرتی ہے اور میرا جانا اسکا چلتا ہتھیار ہے یعنی اسی سے اسکی خواہش پوری ہوتی ہے۔

بعید بین جفنی والصباح	لانی کلما فارقت طرفی

ترجمہ کیونکہ جب مین اپنی آنکھہ کو تجھسے جدا کرونگا تو میری پلک اور صبح مین دوری ہوجاویگی رات بھر تیرے اشتیاق مین جاگتا رہونگا

وذکر وقعۃ وما فیہا من القتلی فاستہول ذلک

وفارس کل سلہبۃ سبوح	اباعث کل مکرمۃ طموح

الطموح الشاخص البصر تکبرا۔ والسلہبۃ الطویلۃ من الخیل ترجمہ اے ہر بزرگی صعب الحصول کے زندہ کرنے والے اور اے ہر لنبی نرم رفتار گھوڑے کے سوار۔

وعاصی کل عذال نصیح	وطاعن کل نجلاء غموس

النجلاء الواسعۃ التی تغمس صاحبہا فی الذم فی غموس ترجمہ اور اے ہر زخم وسیع خون مین ترکرنیوالے کے نیزہ مارنے والے اور اے ہر ملامت گرناصح کے جو درباب کثرت سخا وشجاعت ملامت کرتا ہو نافرمانی کرنیوالے۔

دم الاعداء من جوف الجروح	سقانی اللہ قبل الموت یوما

ترجمہ خدا ایکروز قبل موت تیرے دشمنونکا خون زخمون کے بیچمین سے مجکو پلاوے۔

وقال وارسل ابو العشائر بازیا علی حجلۃ فاخذہا فقال

علی آثارہا زجل الجناح	وطائرۃ تتبعہا المنایا

من رفع زجل فہو علی الابتداء والخبر الجار والمجرور متعلق بالاستقرار۔ ونصبہ علی الحال والحجلۃ فارسیہا کبک ترجمہ اور بہت سے پرندہ ہین کہ موت انکا پیچھا کر رہی ہے اسکے نشانہائے قدم پر ایک اور پرندہ ہے جسکے پردن سے

بسبب تیز پوی کے آواز نکلتی ہے یعنی باز۔

كَأَنَّ الرِّيشَ مِنْهُ فِي سِهَامٍ	عَلَى جَسَدٍ تَجَسَّمَ مِنْ رِيَاحِ

ترجمہ اُس زجل الجناح کے پر گویا تیر مین لگے ہوئے ہین بسبب اُسکی تیز پری کے یا اس سبب سے کہ وہ مثل تیر ہلاک کے ہین اُسکے پر ایک جسم پر لگے ہوئے ہین جو ہوا ونسے مجسم ہوا ہے تعریف سرعت رفتار کرتا ہے۔

كَأَنَّ رُؤُسَ أَقْلَامٍ غِلَاظًا	مُسِحْنَ بِرِيشِ جُؤْجُؤِهِ الصِّحَاحِ

ترجمہ گویا موٹے سر قلم کے اُسکے سینہ کی زردار اور پروں سے پونچھے گئے ہین۔ باز کی رنگینی کی تعریف کرتا ہے۔

فَأَقْعَصَهَا بِحُجْنٍ تَحْتَ صُفْرٍ	لَهَا فِعْلُ الْأَسِنَّةِ وَالرِّمَاحِ

القعص دق العنق۔ والحجن بالتحریک الاعوجاج۔ والاسنۃ جمع سنان و ہو حدید راس الرمح والرماح جمع رمح و ہو الذی یکون فیہ السنان من القنا وغیرہ ترجمہ سو اُس باز نے اُس کبک کے اپنے ٹیڑھے ناخنوں سے جو نیچے زرد رنگ کے پنجو نکے تھے فوراً گردن توڑ دی۔

فَقُلْتُ لِكُلِّ حَيٍّ يَوْمُ مَوْتٍ	وَإِنْ حَرَصَ النُّفُوسُ عَلَى الْفَلَاحِ

الفلاح البقاء۔ جب ایہہ حال گذرا تو مینے کہا کہ ہر زندہ کے لئے ایک دن موت کا ہے اگرچہ جانین بقا کے حریص ہون۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ویرثی ابن عمہ تغلب ابا وائل

مَا سَدِكَتْ عِلَّةٌ بِمَوْلُودِ	أَكْرَمَ مِنْ تَغْلِبَ بْنِ دَاوُدِ

سدکت لزمت ترجمہ کوئی بیماری کسی مخلوق کو جو تغلب بن داؤد سے اشرف ہو لاحق نہین ہوئی یعنی شخص متوفی سب بیمارون سے افضل تھا۔

يَأْنَفُ مِنْ مِيتَةِ الْفِرَاشِ وَقَدْ	حَلَّ بِهِ أَصْدَقُ الْمَوَاعِيدِ

یانف یکرہ ترجمہ وہ شخص بچھونے پر مرنے کو مکروہ سمجھتا تھا جبکہ اُسکے پاس وہ چیز آوے جسکا وعدہ سب وعدون سے سچا ہے۔ چنانچہ اُسکی آرزو پوری ہوئی کہ وہ جنگ مین مرا۔

وَمِثْلُهُ أَنْكَرَ الْمَمَاتَ عَلَى	غَيْرِ سُرُوجِ السَّوَابِحِ الْقُودِ

السوابح جمع سابحۃ او سابح و ہو الشدید الجری کانہ یسبح فی جریہ۔ والقود الطوال من الخیل ترجمہ اُس جیسے مرد بہادر سوا سے سبکرو طویل گھوڑے کے زین پر مرنے کو پسند نہین کرتے یعنی لڑائی مین۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بوقت موت فرماتے تھے کہ میرے بدن پر ایک بالشت بھر جگہ نہین ہے کہ اُسمین زخم شمشیر یا نیزہ کا نہو افسوس ہے کہ مین اسوقت گدھے کیسی موت مرتا ہون۔ یعنی فراش پر۔

وضربۃ ارؤس الصّنادیدا	بعد عشار القنا بلبّتہ

الصناد ید السادۃ ترجمہ ایسے لوگ موت فراش کو بعد اس حال کے کہ تیرے اُسکے سینے سے لگ کر پسلیان وین اور بعد اسکے کہ اُسنے سر ہائے سرداران تلوار سے اوڑادئے ہون پسند نہین کرتے بلکہ میدان جنگ مین مرنا چاہتے ہین۔

للذمر فیہا فؤاد الرعدیدا	وخوضۃ غمر کل ھلکۃ

الذمر الشجاع۔ ہو الرعدید الجبان۔ وغمر اصعب مواضع الحرب ترجمہ اور بعد اپنے گھسجانے کے سخت ترجائے ہلاک مین جسمین سہر بہادر کا دل مثل نامرد کے ہو جاوے بسبب خوف موت کے۔

وان بکینا فغیر مردودِ	فان صبرنا فاننا صبر

ترجمہ اگر ہم اس صدمہ مین صبر کرین تو ہم صابر لوگ ہین اور اگر روئین تو ممنوع نہین ہے یا مردہ ہمارے پاس لوٹایا نہین جاویگا۔

ذا الجزر فی البحر غیر معہودِ	وان جزعنا لہ فلا عجب

الجزر رجوع ماء البحر الی خلف ترجمہ اور اگر ہم اُسکے لئے جزع و فزع کرین تو کیا عجب ہے کیونکہ اسطرحکا جزر یعنی بھاٹا دریا مین خلاف معمول ہے۔ یعنی یہہ نہایت بڑا جزر ہی۔

علی الزرافات والمواحیدِ	این الھبات التی یفرّقہا

الزرافات الجماعات۔ والمواحید جمع موحد و ہو الواحد ترجمہ کہان گئین وہ بخششین کہ متوفی بہت سے لوگون اور اکیلے دُکے کو دیتا تھا یعنی یہہ اُسکی موت کے سبب معدوم ہو گئین۔

یسلمہم للحزن لا لتخلیدِ	سالم اہل الوداد بعدہم

ترجمہ اُنکے بعد جو دوستون سے زندہ رہا ہے وہ اُنکے غم کے واسطے جیتا رہا ہی نہ ہمیشہ جینے کے واسطے۔

احمد حالیہ غیر محمودِ	فما ترجی النفوس من زمن

الاستفہام انکاری ترجمہ سوجانین ایسے زمانہ سے کیا امید رکھین جسکے دو حالون مین سے عمدہ حال یعنی بقا غیر پسندیدہ ہے کیونکہ اسکا انجام غم مفارقت احباب یا مصائب پیری ہے۔

انا الذی طال عجمہا عودی	ان نیوب الزمان تعرفنی

العجم العض ترجمہ بیشک دندان دہر مجکو خوب جانتے ہین کیونکہ مین وہ شخص ہون کہ زمانہ نے بہت دن میری لکڑی کا دانت لگا کر امتحان کر لیا ہے کہ وہ سخت ہے۔

انسنی فی المصائب السّودِ	وفی ما قارع الخطوب وما

ترجمہ اور مجھہ مین صبر و قوت اسقدر ہے کہ وہ مصائب زمانہ سے لڑتے رہتے ہین اور مجھہ مین اسقدر سمجھہ او صبر ہے

کہ وہ ادن مصایب مین جو روشن روز کو تاریک کردیتے ہین سیر سبب انس ہوتے ہین یعنی مین بامید ثواب صبر کرتا ہون

سَیفُ بَنِی هَاشِمٍ بِمَعمُودِ	مَا کُنتَ عَنهُ اِذَا استَغَاثَكَ یَا

ترجمہ جب ستوفی نے قید بنی کلاب میں تجھسے فریاد رسی چاہے تو اے سیف بنی ہاشم تو اس سے خلاف مین نرہا بلکہ کھلم کھلا اسکو رہا کرایا۔

اَرَأَمَلَاكِ طُرًّا یَا اَصیَدَ الصِّیدِ	یَا اَکرَمَ الاَکرَمِینَ یَا مَلِكَ

الصید جمع اصید وہو المتکبر ترجمہ ای سخیون کے سخی ای بادشاہون کے بادشاہ اے متکبرون کے متکبر۔

وَقَعُ القَنَا الخَطِّی فِی اللَّغَادِیدِ	قَد مَاتَ مِن قَبلِهَا فَانشَرَهُ

انشرہ احیاہ واللغادید جمع لغدود وہی لحمات عند اللہوات فی باطن الحلق ترجمہ ستوفی تو اس سے پہلے جب بنی کلاب نے اسے قید کرلیا تھا مرچکا تھا مگر تیرے نیزون نے جو دشمنون کے حلقون مین لگے اسکو زندہ کردیا تھا۔

رَمیَتَ اَجفَانَهُم بِتَسهِیدِ	وَرَمیُكَ اللَّیلَ بِالجُنُودِ وَقَد

رمیک بالرفع معطوف علی وقع القنا وقولہ بتسہید متعلق برمیت ترجمہ اور اسکو زندہ کیا تیرے پہینکنی نے اپنی لشکرونکو رات مین درحالیکہ تونے انکی پلکون مین بیخوابی پہینک مارے تھے یعنی اسکو اس امر نے قید سے نجات دی کہ تونے سب لشکر رات کو چڑہ دوڑا اور وہ تیرے خوف سے رات بہر نسوئے۔

بَینَ ثُبَاتٍ اِلَی عَبَادِیدِ	فَصَبَّحَتهُم رِعَالُهَا شُزَّبًا

ضمیر رعالہا للخیل وہی جمع رعلۃ جماعۃ الخیل۔ والشازب الضامر من الخیل العوابس۔ والثبات جمع ثبۃ وہی جماعۃ مجتمعۃ وعبادید متفرقون ترجمہ سو انکو گلہ اسپان سبک جسم مجتمع و متفرق نے صبح کو جا مارا۔ اور جب لشکرون کا ذکر کیا تو گھوڑونکا ذکر بھی ضمنا آگیا اسلئے انکی طرف ضمیر پھیر دی۔

فَانتَقَدُوا الضَّربَ کَالاَخَادِیدِ	تَحمِلُ اَغمَادُهَا الفِدَاءَ لَهُم

الاخادید جمع اخدود وہو الشق فی الارض ترجمہ تلوارونکے میان انکے لئے فدیہ اٹھا کر لیگئے سو انھون نے مثل خندقونکے مارکے زخم پرکھ لئے۔ میان تلوار کو تھیلی اور تلوار کو زر نقد اور انکے زخمی ہونے کو پرکھنا کہا یعنی انکو امید تھی کہ فدیہ مین دراہم و دنانیر ملینگے سو انکو زخم گہرے ملے۔

وَرِیحُهُ فِی مَنَاخِرِ السِّیدِ	مَوقِعُهُ فِی فَرَاشِ هَامِهِم

الفراش جمع فراشۃ وہی عظام رقاق تلے قحف الراس وکل عظم رقیق والسید الذئب ترجمہ موقع اس ضرب کا ان کے سرونکی ہڈیون مین ہے اور بو اس زخم کے بہیڑیون کے نتھنون مین جسکو سونگھکر انکو کہانے آتے ہین۔

فِی شَرَفٍ شَاکِرًا وَتَسوِیدِ	اَفنَی الحَیٰوةَ الَّتِی وَهَبتَ لَهُ

ترجمہ اُس نے وہ زندگی جو تونے اسے بخشی تھی بحالت شکرگذاری بزرگی اور سرداری کے کاموں میں فنا کردی۔

سَقِيمُ جِسْمٍ صَحِيحُ مَكْرُمَةٍ	مَنْجُودُ كَرْبٍ غِيَاثُ مَنْجُودِ

سقیم یا بعد یا بدل من شاکر والمنجود المکروب ترجمہ شخص متوفی بسبب زخموں کے سقیم الجسم تھا و بلحاظ بزرگی کے تندرست بےچینی کا ستایا ہوا اور فریادرس بےچین آدمی کا تھا۔

ثُمَّ غَدَىٰ قِدُّهُ الْحِمَامُ وَمَا	تَخْلُصُ مِنْهُ يَمِينُ مَصْفُودِ

المصفود المقید۔ والقد بالشد یہ الاسیر من الاسیر ترجمہ پھر اُسکا آلہ قید یعنے تسمہ موت ہوگئی جس سے قیدی کا ہاتھ چھوٹتا نہیں ہے۔

لَا يَنْقُصُ الْهَالِكُونَ مِنْ عَدَدٍ	مِنْهُ عَلِيٌّ مُضَيِّقُ الْبِيدِ

ترجمہ ممدوح یعنی سیف الدولہ کے شمار لشکر کو مرنے والے گھٹا نہیں سکتے کیونکہ علی یعنی سیف الدولہ بسبب اپنے لشکروں کے میدان جنگ کو تنگ کرنے والا ہے۔

تَهُبُّ فِي ظَهْرِهَا كَتَائِبُهُ	هُبُوبَ أَرْوَاحِهِ الْمَرَادِيدِ

ضمیر ظہر ہا للبید۔ والمراد ید الریاح تجئی و تذہب ترجمہ اسکے لشکر دشت و میدانوں میں ایسی تیزی سے چلتے پھرتے ہیں جیسے جنگل کی آنے جانے والی ہوائیں۔

أَوَّلُ حَرْفٍ مِنِ اسْمِهِ كَتَبَتْ	سَنَابِكُ الْخَيْلِ فِي الْجَلَامِيدِ

ترجمہ اُسکے نام کا پہلا حرف گھوڑوں کے سموں نے سخت پتھروں پر لکھدیا یعنی حرف عین جو بشکل سم اسپ ہے۔

مَهْمَا يُعَزَّ الْفَتَى الْأَمِيرُ بِهِ	فَلَا بِإِقْدَامِهِ وَلَا الْجُودِ

ترجمہ جبکہ جوانمرد امیر یعنی سیف الدولہ متوفی کی نسبت تعزیت کیا جاوے تو اُسکی پیش قدمی اور بخشش سے تعزیت نہ کیا جائیو کیونکہ وہ دائم ہے۔

وَمِنْ مُنَانَا بَقَاؤُهُ أَبَدًا	حَتَّى يُعَزَّى بِكُلِّ مَوْلُودِ

ترجمہ منجملہ ہماری آرزوؤں کے اسکا ہمیشہ باقی رہنا ہی یہاں تلک کہ وہ ہر مخلوق کیساتھ تعزیت کیا جاوے۔

وقال یمدحہ ویذکر ہجوم الشتاء الذی عاقہ عن غزو خرشنۃ ویذکر الوقعۃ

عَوَاذِلُ ذَاتِ الْخَالِ فِيَّ حَوَاسِدُ	وَإِنَّ ضَجِيعَ الْخَوْدِ مِنِّي لَمَاجِدُ

العواذل جمع عاذلہ ترجمہ صاحب خال محبوبہ کے زنان ملامت گر میرے معاملہ میں اُسپر حاسد ہیں اور اُنکا حسد بجا ہی کیونکہ ہمخواب زن نازک اندام حسینہ کا یعنی میں صاحب شرف ہوں یعنی ایسا ہمخواب شریف کس محبوبہ کو نصیب ہوگا

وبعضی الھوی فی طیفھا وھو اَقْدُ	یردُّ یدًا عن ثوبھا وھو قادرٌ

ترجمہ اپنے تزاہد اور عفاف کی تعریف کرتا ہے کہ وہ بخواب محبوبہ کے کپڑون سے بحالت اپنی قدرت کے اپنے ہاتھ کو روکتا ہے اور جب اُسکا خیال خواب مین آتا ہو تو سوتی ہوئی بھی خواہش دلکی نافرمانی کرتا ہے یعنی میری بیداری کی پارسائی بمنزلہ میری سرشت کے ہوگئی اسلئے خواب مین بھی وہ نہین جاتی۔

مُحِبٌّ لہا فی قُرْبِہ مُتَباعِدُ	متی یشتفی من لاعج الشوق فی الحشا

اللاعج الشدید الحرق۔ ترجمہ وہ محبوبہ کا دوست جو اپنی حالت قرب مین بھی اُس سے دور رہے یعنی براہ پارسائی خواہان وصل نہو سوزندہ شوق باطنی سے کب شفا پاسکتا ہے۔ یعنی علاج عشق وصل ہے جب وصل سے احتراز ہے تو عاشق کے شوق کی آگ کیسے بجھ سکتی ہے۔

فَلِمْ تتصبّاکَ الحِسانُ الخرائدُ	اذا کنتَ تخشی العارَ فی کلِّ خلوۃٍ

ترجمہ اپنے اوپر اعتراض کرتا ہے کہ جب تو ایسا پارسا ہو کہ اپنی ہر خلوت مین ننگ وعار یعنی وصل سے ڈرتا ہے تو زنان خوبرو نازک اندام تجکو اپنا عاشق کس لئے بناتے ہین یعنی تیرا دل اودہر کیون مائل ہے

وَمَلَّ طبیبی جانبی والعوائدُ	اَلَحَّ علیَّ السُّقْمُ حتّی اَلِفْتُہٗ

ترجمہ بیماری عشق میرے حق مین لیچپر بنگئی ناچار مین اُس سے مانوس ہوگیا اور طبیب اور زنان عیادت گر میری طرف سے تنگدل ہوگئے۔

جوادی وھل تشکو الجیادَ المعاھدُ	مَرَرْتُ علی دارِ الحبیبِ فحمحمتْ

الحمحمۃ دون الصہیل۔ والمعاہد جمع معہد وہو الذی یعہد بہ شیئا ترجمہ حبیب کے گھر پر میرا گذر ہوا اور اُسکو پہچانکر میرا گھوڑا آہستہ ہنہنایا گویا اُسکو بھی ایام سابق یاد کرکے غم ہوا پھر تعجب کرکے کہتا ہے کہ کیا دوستونکا خالی گھر دیکھنا گھوڑون کو بھی مغموم کرتا ہے۔

سقتہا ضریبَ الشَّوْلِ فیہا الولائدُ	وما تنکرُ الدَّھماءُ من رسمِ منزلٍ

الضریب اللبن الخاثر الذی حلب بعضہ علی بعض۔ والشول النوق التی قلت البانہا۔ والولائد جمع ولیدۃ وہی الجاریۃ الخادمۃ ترجمہ تعجب سابق دور کرتا ہے کہ کیونکر مشکی گھوڑا نشان منزل دوست کو نہ پہچانے جسمین اُسکو چھوکریون نے شیر شتر پلایا ہو۔ ماننا فیہ بھی ہوسکتا ہے۔

تطارِدُنی عن کونِہ واطارِدُ	اَھُمُّ بشیءٍ واللیالی کاَنّہا

ترجمہ مین ایک امر کا قصد کرتا ہون اور راتون کا یہ حال ہے کہ وہ مجکو اُس امر کے ہونے سے روکتے ہین اور مین اُنکو دفع کرتا ہون۔

وَحِيدٌ مِنَ الخُلَّانِ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ	إِذَا عَظُمَ المَطْلُوبُ قَلَّ المُسَاعِدُ

ترجمہ مین دوستون سے جدا ہون ہر شہر مین کوئی میرا مددگار نہین ہے اور حقیقت یہہ ہے کہ جب مقصد بڑا اور دشوار ہوتا ہے تو اُسکے مددگار کم ہوجاتے ہین۔

وَتُسْعِدُنِي فِي غَمْرَةٍ بَعْدَ غَمْرَةٍ	سَبُوحٌ لَهَا مِنْهَا عَلَيْهَا شَوَاهِدُ

الغمرة الشدة ترجمہ اور میری مدد کرتا ہے ایک شدت مین بعد دوسری شدت کے ایک گھوڑا ایسا سیر کہ اُسکے لئے اُسیکے اُسپر کریم الاصل ہونیکے گواہ ہین یعنی اُسکے خصال اُسکے نجابت کے لئے بمنزلہ بہت سے گواہون کے ہین۔

تَثَنَّى عَلَى قَدْرِ الطِّعَانِ كَأَنَّمَا	مَفَاصِلُهَا تَحْتَ الرِّمَاحِ مَرَاوِدُ

المراود جمع مرود وہو حدیدة تدور فی اللجام والمیل ترجمہ وہ گھوڑا باندازہ نیزہ زنی کے ایسا پھیرتا ہے کہ گویا اُسکے جوڑ نیزونکے نیچے سرمہ کی سلائیان ہین یا آہنین حلقہ لگام ہین یعنی اُسکا گھوڑا بسبب اعضا کی نرمی کے نیزہ کے ساتھہ پھیرتا ہے۔ گھوڑے کے جوڑونکو بسبب سرعت حرکت کے بوقت پھیرنے باگ کے آہن حلقہ لگام سے تشبیہ دے جو اپنے حلقہ کے ساتھہ جسطرف وہ پھیرے پھیر جاتا ہے۔

مُحَرَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِي عَلَى القَنَا	مُحَلَّلَةٌ لَبَّاتُهَا وَالقَلَائِدُ

ترجمہ میرے گھوڑون کے پٹھے نیزون پر حرام ہین مگر اُنکے سینے اور گردنین حلال ہین یعنی بھاگتا نہین ہون کہ دشمن میرے گھوڑونکی پیٹھون پر زخم لگائے ہان سنمکہ ہوکر اُنکے سینون اور گردنون پر زخم لگاسکتے ہین۔

وَأُورِدُ نَفْسِي وَالمُهَنَّدُ فِي يَدِي	مَوَارِدَ لَا يُصْدِرْنَ مَنْ لَا يُجَالِدُ

المہند السیف المشحوذ والتہنید التشحیذ او المہند ہو السیف المضروب من حدید الہند ترجمہ اور مین اپنی جان کو جبکہ میرے ہاتھہ مین شمشیر تیز یا ساخت آہن ہندی ہوتی ہے ایسی مشکلون مین ڈالتا ہون کہ اُنمین سے سوائے بہادر چالاک شخص کے زندہ واپس نہین آتا۔

وَلَكِنْ إِذَا لَمْ يَحْمِلِ القَلْبُ كَفَّهُ	عَلَى حَالَةٍ لَمْ يَحْمِلِ الكَفَّ سَاعِدُ

ترجمہ جب دل ضارب کے ہاتھہ کو بحالت جرأت نہ اُٹھائے تو ہاتھہ کو بازو نہین اُٹھائیگا یعنی قوت ضرب دل سے ہوتی ہے نہ ہاتھہ سے تو اگر ہاتھہ کو دل سے قوت نہ پہونچیگی تو ہاتھہ کو بازو سے قوت نہ پہونچے گی۔

خَلِيلَيَّ إِنِّي لَا أَرَى غَيْرَ شَاعِرٍ	فَلِمْ مِنْهُمُ الدَّعْوَى وَمِنِّي القَصَائِدُ

ترجمہ اے میرے دو دوستو مین سوا ایک شاعر یعنی متنبی کے اور شاعر نہین دیکھتا سو کسلئے اُنسے دعوٰی شاعری صادر ہوتا ہے اور مجھسے قصیدے

فَلَا تَعْجَبَا إِنَّ السُّيُوفَ كَثِيرَةٌ	وَلَكِنَّ سَيْفَ الدَّوْلَةِ اليَوْمَ وَاحِدُ

ترجمہ سو اُنکے اس دعوے سے تعجب نکرو اور دیکھو کہ تلوارین بکثرت ہین لیکن سیف الدولہ اس زمانہ مین ایک ہی ہے

یہی مثل میری اور اور شاعرون کی ہے۔

لَہٗ مِنْ کَرِیْمِ الطَّبْعِ فِی الْحَرْبِ مُنْتَضٍ	وَمِنْ عَادَۃِ الْاِحْسَانِ وَالصَّفْحِ غَامِدُ

انتضیت السیف سللتہ ترجمہ اُسکی شریف طبیعت تلوار کو لڑائی مین سونتتی ہے اور عادت احسان اور درگذر اُسکو میان مین کرنے والی ہی۔

وَلَمَّا رَاَیْتُ النَّاسَ دُوْنَ مَحَلِّہٖ	تَیَقَّنْتُ اَنَّ الدَّھْرَ لِلنَّاسِ نَاقِدُ

ترجمہ جبکہ مینے تمام اپنے زمانہ کے لوگون کو اُسکے مرتبہ سے کمتر دیکھا تو مجکو اس امر کا یقین ہوگیا کہ زمانہ لوگون کو پرکہتا ہی جیسا کوئی شریف القدر ہوتا ہے اُسکو اتنا ہی دیتا ہے سو دولت نہ بحد خدا کے بے رالغلط۔

اَحَقُّھُمْ بِالسَّیْفِ مَنْ ضَرَبَ الطُّلٰی	وَبِالْاَمْرِ مَنْ ھَانَتْ عَلَیْہِ الشَّدَائِدُ

الطلی الرقاب الواحد طلیتہ ترجمہ تلوار باندہنے کا سزاوار تر وہ شخص ہے جو دشمنون کی گردنین اوڑادے اور حکومت کا مستحق وہ ہے جسکو مصائب اور شدائد معلوم نہون۔

وَاَشْقٰی بِلَادِ اللّٰہِ مَا الرُّوْمُ اَھْلُھَا	بِھٰذَا وَمَا فِیْھَا لِمَجْدِكَ جَاحِدُ

ہذا اشارۃ الی ماتفعلہ بہم وانث العائد الی ماتظر الی المعنی لان المراد بہا الناحیتہ ترجمہ تمام خدا کے شہرون مین تیرے قتل تاراج کے سبب وہ ملک بڑے بدبخت ہین کہ روم اُنکے باشندے ہین اور حال یہہ ہے کہ اہل روم مین کوئی ایسا نہین ہے کہ تیری شجاعت و غارت کو دیکھکر تیری علو ہمت کا منکر ہو وبا اینہمہ تیرے مطیع نہین ہوتے۔

شَنَنْتَ بِھَا الْغَارَاتِ حَتّٰی تَرَکْتَھَا	وَجَفْنُ الَّذِیْ خَلْفَ الْفَرَنْجَۃِ سَاھِدُ

الفرنجۃ قریۃ باقصی بلاد الروم ترجمہ تونے تمام ملک روم پر غارتین پہیلادین یہان تلک کہ تونے اُسکو ایسی پر خطر حالت مین کر چہوڑا کہ جو لوگ فرنجہ سے پرے رہتے ہین با وجود بعد مسافت تیرے خوف سے سوتے نہین ہین۔

مُخَضَّبَۃٌ وَالْقَوْمُ صَرْعٰی کَاَنَّھُمْ	وَاِنْ لَّمْ یَکُوْنُوْا سَاجِدِیْنَ مَسَاجِدُ

ترجمہ روم کے شہر خون آلودہ ہین اور وہان کے باشندے بچہڑے پڑے ہوئے ہین پس روم کے شہر گویا مسجدین ہین اور وہ لوگ سجدہ کرنیوالے گو وہ حقیقت مین سجدہ کرنے والے نہین ہین۔

تُنَکِّسُھُمْ وَالسَّابِقَاتُ جِبَالُھُمْ	وَتَطْعَنُ فِیْھِمْ وَالرِّمَاحُ الْمَکَائِدُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کو اُن کے لئے بمنزلہ پہاڑ کے جسکی پناہ مین وہ شخص تھے ٹہرا کر کہتا ہے کہ اُن کے گھوڑے جو پہاڑ کے مانند تھے تونے اُن کو اُنپر سے سرنگون گرادیا یعنی قتل کردیا یا قید کرلیا۔ اور اُن کے تونے نیزے مارے اور تیری تدابیر و حیلے بمنزلہ نیزے لگے ہین۔

وَتَضْرِبُھُمْ ھَبْرًا وَقَدْ سَکَنُوا الْکُدٰی	کَمَا سَکَنَتْ بَطْنَ التُّرَابِ الْاَسَاوِدُ

الهبر جمع هبرة وهی قطعة اللحم - والکدی جمع کدیة وهی الصلبة من الارض - والاساود ضرب من الحیات ترجمہ اور تو ان کو ایسا مارتا ہے کہ اُنکے گوشت کے ٹکڑے اُڑادیتا ہے ایسے حال میں کہ وہ سخت زمین میں گڑھے کھود کر جا رہے تھے جیسے مار ہائے سیاہ زمین کے بیچ میں رہتے ہیں - غرض تو نے اُنکو وہاں بھی نہ چھوڑا -

وَتُضْحِي الْحُصُونُ الْمُشْمَخِرَّاتُ فِي الذُّرَى ‌ ‌ ‌ وَخَيْلُكَ فِي أَعْنَاقِهِنَّ قَلَائِدُ

المشمخر العالی - والذری اعالی الجبل ترجمہ اور اُنکے بلند قلعے جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر واقع ہیں ایسے حال میں ہو گئے کہ تیرے گھوڑے اُنکی گردنوں کے ہار بن گئے - یعنی تو نے اُنکا حصار کر لیا -

عَصَفْنَ بِهِمْ يَوْمَ اللُّقَانِ وَسُقْنَهُمْ ‌ ‌ ‌ بِهِنْزِيطَ حَتَّى ابْيَضَّ بِالسَّبْيِ آمِدُ

اللقان حصن للروم کهنزیط وآمد اهل بلاد الروم ترجمہ بروز جنگ مقام لقان تیرے گھوڑے آندھی کے مانند انپر جا ٹوٹے اور تو اُنکو قید کر کے قلعہ ہنزیط میں لے گیا یہاں تلک کہ شہر آمد بسبب کثرت قیدیان روم سفید ہو گیا کیونکہ رومی رنگ کے سفید ہوتے ہیں -

وَأَلْحَقْنَ بِالصَّفْصَافِ سَابُورَ فَانْهَوَى ‌ ‌ ‌ وَذَاقَ الرَّدَى أَهْلَاهُمَا وَالْجَلَامِدُ

ترجمہ اور اُن گھوڑوں نے قلعہ سابور کو تخریب میں قلعہ صفصاف سے ملا دیا یہاں تک کہ سابور مثل صفصاف گر گیا اور دونوں قلعوں کے باشندوں اور اُنکے سخت پتھروں نے بلا کی کا ذائقہ چکھا یعنی قیدی مقتول ہوئے اور قلعے منہدم -

وَغَلَّسَ فِي الْوَادِي بِهِنَّ مُشَيَّعٌ ‌ ‌ ‌ مُبَارَكُ مَا تَحْتَ اللِّثَامَيْنِ عَابِدُ

غلس سار فی آخر اللیل والمشیع الجری المقدام ترجمہ اور اُن گھوڑوں کو میدان میں یا گھاٹی میں بوقت تاریکی ایک بہادر پیش رو یعنی سیف الدولہ لیگیا جو دونوں نقابوں کے تلے بابرکت ہے اور عابد - اور دونوں نقابوں سے مراد ایک تو وہ نقاب ہے جو مونہہ پر سردی و گرمی و غبار سے بچنے کیلئے ڈالا جاتا ہے اور دوسرا وہ جو چہرہ پر خود کے حلقوں سے لٹکایا جاوے

فَتًى يَشْتَهِي طُولَ الْبِلَادِ وَوَقْتِهِ ‌ ‌ ‌ تَضِيقُ بِهِ أَوْقَاتُهُ وَالْمَقَاصِدُ

ترجمہ سیف الدولہ درازی بلاد و زمان کو چاہتا ہے تاکہ اُسکا فضل و کمال خوب ظاہر ہو اور باینہمہ اُسکی اوقات اور مقاصد اُسکے لئے تنگی کرتے ہیں یعنی اُسکی ہمت و حوصلہ بلند ہیں -

أَخُو غَزَوَاتٍ مَا تُغِبُّ سُيُوفُهُ ‌ ‌ ‌ رِقَابَهُمُ إِلَّا وَسَيْحَانُ جَامِدُ

تغب بمعنی توخر - وسیحان نهر ببلد الروم ولا یرید سیحان وجیحان الذان بخراسان ترجمہ ممدوح لڑائیوں کا ملازم ہے اُسکا جہاد منقطع نہیں ہوتا اور اُسکی تلواریں آدمیوں کی گردنوں سے تخلف اور تاخیر نہیں کرتیں مگر جبکہ بسبب سرما دریائے سیحان جمجاوے بسبب برف کے یعنی موسم سرما کے سخت میں -

فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ حَمَاهَا مِنَ الظُّبَا ‌ ‌ ‌ لَمَى شَفَتَيْهَا وَالثُّدِيُّ النَّوَاهِدُ

الطباء حد السیف - واللمی سمرة تکون فی شفة - والثدی جمع ثدی - والنواہد المرتفعات ترجمہ سو قتل نے کسی کو باقی نہین رکھا
مگر اُس عورت کو جسکے ہونٹھ کے گندم گون تھے اور پستان بلند نے شمشیر کی دہار سے بچا لیا -

تبکی علیہن البطاریق فی الدجی	وہن لدینا ملقیات کواسد

البطریق خواص الملک جمعہ بطاریق ترجمہ اُن قیدی عورتون پر روم کے سردار جنکی وہ بیٹیان ہین راتون کو روتے ہین حالانکہ
وہ ہمارے پاس بدار الاسلام مین ذلیل و متاع کاسد ہین کہ کوئی اُنکی طرف متوجہ نہین ہوتا -

بذا قضت الایام ما بین اہلہا	مصائب قوم عند قوم فوائد

ترجمہ زمانہ نے اپنی اہل مین یہہ حکم کیا ہے کہ ایک قوم کو ناخوش کر کے دوسری قوم کو خوش کرتا ہے سچ ہے کہ جو امر ایک لوگونکو
باعث مصائب ہے وہ ہے دوسری قوم کے واسطے سبب فوائد ہے -

ومن شرف الاقدام انک فیہم	علی القتل موموق کانک شاکد

موموق محبوب - والشاکد المعطی - والاقدام الشجاعة ترجمہ اور منجملہ شجاعت کے بزرگی کی ایک یہہ بات ہے کہ تو باوجود
اُنکے قتل کرنیکے اُنکا ایسا محبوب ہے کہ گویا تو اُنکا عطا کرنے والا ہے یعنی بہادر سب کا محبوب ہوتا ہے -

وان دما اجریتہ بک فاخر	وان فوادا رعتہ لک حامد

ترجمہ اور شرف شجاعت سے یہہ بات ہے کہ جو خون اعدا کو گراتا ہے تو وہ تیرے سبب فخر کرتا ہے کہ مین ایسے بہادر کا کشتہ
ہون اور جس دلکو تو ڈراتا ہے وہ تیرا ثنا خوان ہے -

وکل یری طرق الشجاعة والندی	ولکن طبع النفس للنفس قائد

ترجمہ اور ہر شخص شجاعت و سخاوت کی خوبی جانتا ہے مگر سرشت نفس اُسکو اپنی طرف کھینچ لے جاتے ہے خلاصہ یہہ
ہے کہ یہہ دونون وصف تیری ہی سرشت مین داخل ہین -

نہبت من الاعمار ما لو حویتہ	لہنئت الدنیا بانک خالد

ترجمہ تو نے دشمنونکی اسقدر عمرین اُنکو قتل کر کے لوٹے ہین کہ اگر تو اُن سب کو جمع کر لیتا اور اپنی عمر پر اُنکا اضافہ کر دیتا
تو دنیا اس امر کی مبارکباد ہی دیجاتی کہ تو ہمیشہ رہے گا - یہہ شعر مدح مین بجائے قصیدہ بلکہ بمنزلہ ایک دیوان کے ہے
اُسمین بوجود کثیر مدح ہے - ایک تو یہہ کہ وہ عمر دشمنونکو لوٹتا ہی نہ اموال کو دوسرے یہہ کہ اُسنے اسقدر دشمن قتل کئے ہین کہ اگر وہ اُنکی عمرونکا وارث ہو جاتا تو دنیا
مین ہمیشہ رہتا تیسرے یہہ کہ اُسکا دنیا مین ہمیشہ رہنا باعث صلاح اہل دنیا ہی ورنہ مبارکبادی دینے کا کیا موقع تھا چوتھی یہہ کہ وہ دشمنون کے
قتل مین ظالم نہین ہی کیونکہ وہ اُنکی قتل سے صلاح دنیا و اہل دنیا کا قصد کرتا ہے اور لوگ اُسکی ہمیشہ رہنے سے خوش ہین اسلئے لہنئت الدنیا اہل دنیا کہا
شارح ابن جنی کہتا ہی کہ اگر سیف الدولہ کی مدح مین متنبی اس شعر کے سوا اور کچھ نہ کہتا تو اُسکے دوام یادگار کے لئے کافی تھا -

فانت حسام الملک واللہ ضارب	وانت لواء الدین واللہ عاقد

ترجمہ سو تو شمشیر ملک ہے اور اسکا مارنیوالا خدا ہی اور تو دین کا جھنڈا ہے اور خدا اسکا بنانے والا ہے۔

وَاَنْتَ اَبُو الْهَيْجَا ابْنُ حَمْدَانَ يَا ابْنَهُ … تَشَابَهَ مَوْلُودٌ كَرِيمٌ وَوَالِدُ

ترجمہ اے ابو الہیجا کے بیٹے تو ابو الہیجا ابن حمدان ہی یعنی گویا تو وہی ہے۔ پسر کریم اور اسکا والد باہم متشابہ ہوگئے۔

وَحَمْدَانُ حَمْدُونٌ وَحَمْدُونُ حَارِثٌ … وَحَارِثُ لُقْمَانٌ وَلُقْمَانُ رَاشِدُ

ترجمہ اور تیرا دادا حمدان بمنزلہ تیرے پردادے حمدون کے اور وہ مانند حارث اور حارث مثل لقمان اور لقمان فضائل و کمالات مین مثل اپنے والد راشد کے ہے یعنی تیرے اجداد سب عمدہ ہین۔

أُولٰئِكَ أَنْيَابُ الْخِلَافَةِ كُلُّهَا … وَسَائِرُ أَمْلَاكِ الْبِلَادِ الزَّوَائِدُ

ترجمہ یہہ سب مذکورین سلطنت کے لئے مثل دانتون کے ہین یعنی باعث اسکی قوت و دفع مضرت کے جیسا درندہ کے لئے اسکے دانت آلہ شکار و دفع دشمن ہین۔ اور سب شہرونکے بادشاہ اوپری دانت ہین یعنی بیکار۔

أُحِبُّكَ يَا شَمْسَ الزَّمَانِ وَبَدْرَهُ … وَإِنْ لَامَنِي فِيكَ السُّهَى وَالْفَرَاقِدُ

السہی نجم خفی صغیر عند بنات النعش ترجمہ اے زمانہ کے آفتاب و چودہوین رات کے چاند مین تجکو دوست رکھتا ہون اگرچہ تیری محبت مین مجکو چھوٹے ستارے اور فرقدین یعنی گھٹیا لوگ ملامت کرین۔

وَذَاكَ لِأَنَّ الْفَضْلَ عِنْدَكَ بَاهِرٌ … وَلَيْسَ لِأَنَّ الْعَيْشَ عِنْدَكَ بَارِدُ

ترجمہ اور یہہ میری محبت اسلئے ہی کہ تیرا فضل و شرف ظاہر و باہر ہی اور اسلئے نہین کہ زندگی تیرے پاس مزے سے گزرتی ہی۔

فَإِنَّ قَلِيلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَالِحٌ … وَإِنَّ كَثِيرَ الْحُبِّ بِالْجَهْلِ فَاسِدُ

ترجمہ کیونکہ تھوڑے سے محبت عقل کے ساتھہ راست آتی ہے اور بیشک بہت سی محبت جہل کے ساتھہ نکمی ہے یعنی میری محبت عقلی بسبب تیرے فضل کے ہے۔ **وقال یمدحہ ویہنیہ بعید الاضحی**

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَهْرِهِ مَا تَعَوَّدَا … وَعَادَاتُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّعْنُ فِي الْعِدَا

ترجمہ ہر شخص کو اسکے زمانہ سے وہ حصہ ملتا ہی جسکا وہ خوگر ہے چنانچہ سیف الدولہ کی عادتین دشمنون مین نیزہ زنی ہے یعنی باوجودیکہ وہ سیف ہے نیزہ کا بھی کام دیتا ہی۔ اور یہہ قتل اعدا اسکی سرشت مین داخل ہی بے تکلف اس سے صادر ہوتا ہی۔

وَأَنْ يُكْذِبَ الْإِرْجَافَ عَنْهُ بِضِدِّهِ … وَيُمْسِي بِمَا تَنْوِي أَعَادِيهِ أَسْعَدَا

ترجمہ اور اسکی یہہ بھی عادت ہی کہ خبر بد دشمنان کو جو اسکی نسبت اڑاتے ہین اسکے خلاف کے ساتھہ جھوٹا کرتا ہی یعنی اگر وہ خبر اسکی شکست کی اڑاوین تو فتح حاصل کرتا ہی۔ اور اسکے دشمن جو اسکے حق مین ارادہ کرتے ہین وہ اس سے کامیاب ہوتا ہی یعنی جب اس سے دشمن ارادہ جنگ کرتے ہین تو وہ انپر فتحیاب ہوکر اموال غنیمت و قیدیون کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

وَرُبَّ مُرِيدٍ ضَرَّهُ ضَرَّ نَفْسَهُ … وَهَادٍ إِلَيْهِ الْجَيْشَ أَهْدَى وَمَا هَدَى

اضر نفسہ فعل ماض واہدی ایضاً ترجمہ اور بہت سے دشمن اُسکے ضرر کا ارادہ کرنے والے ہین کہ وہ الٹا اپنا ضرر کر بیٹھے ہین اور بہت سے لوگ اُسکی طرف اپنا لشکر بارادہ جنگ لے جانے والے ہین کہ وہ اپنے لشکر کو اُسکے پاس بطور ہدیہ پیش کرتے ہین یعنی اُسنے اُس لشکر پر ایسا آسانی قبضہ کر لیا جیسا ہدیہ پر اور اُسنے راہ کی بات اختیار کی کہ اُس سے لڑنے آیا۔

وَمُسْتَكْبِرٍ لَمْ يَعْرِفِ اللّٰهَ سَاعَةً	رَأَى سَيْفَهُ فِي كَفِّهِ فَتَشَهَّدَا

ترجمہ اور بہت سے متکبر سرکش ہین کہ اُسنے خدا کو دم بھر نہین پہچانا مگر جب اُسکی تلوار اُسکے ہاتھ مین دیکھی تو کلمہ شہادت پڑھنے لگا یا تو اُسکے خوف سے یا اُسکی نورانی صورت دیکھکر اُسکو خدا یاد آگیا۔

هُوَ الْبَحْرُ غُصْ فِيهِ إِذَا كَانَ رَاكِدًا	عَلَى الدُّرِّ وَاحْذَرْهُ إِذَا كَانَ مُزْبِدَا

ترجمہ ممدوح دریا ہے جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو اُسمین موتیوں کے لئے غوطہ لگا یعنی اُسمین سے موتی نکال لے اور جب اُسمین جھاگ آتے ہون یعنی وہ جوش مین ہو تو اُس سے بچ اور کنارہ رہ۔

فَإِنِّي رَأَيْتُ الْبَحْرَ يَعْثُرُ بِالْفَتَى	وَهٰذَا الَّذِي يَأْتِي الْفَتَى مُتَعَمِّدَا

معنی یعثر بالفتی یہلکہ من غیر قصد لان العثر بالشئی لایکون عن قصد ترجمہ کیونکہ مینے دریا کو دیکھا ہو کہ وہ بے قصد جوان کو ہلاک کرتا ہو اور یہہ ممدوح دشمن پر جانکر چڑھ آتا ہو پس یہہ زیادہ محل خوف ہے۔

تَظَلُّ مُلُوكُ الْأَرْضِ خَاشِعَةً لَهُ	تُفَارِقُهُ هَلْكَى وَتَلْقَاهُ سُجَّدَا

ترجمہ بادشاہان روئے زمین اُس سے بعجز پیش آتے ہین جو لوگ یعنی بادشاہ اُس سے مفارقت و مخالفت کرتے ہین وہ ہلاک ہوتے ہین اور جو اُسکے سامنے آتا ہے وہ بحال خضوع و سجود پیش آتا ہے۔

وَتُحْيِي لَهُ الْمَالَ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا	وَيَقْتُلُ مَا تُحْيِي التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اُسکے لئے شمشیر ہائے بران و نیزے مال کو زندہ و جمع کرتی ہین اور جسکو وہ زندہ کرتے ہین اُسکو تبسم و خوشنودی و عطا مار ڈالتی ہین یعنی فنا کر دیتی ہین غرض بحالت خوشنودی سب مال بخشدیتا ہے۔

ذَكِيٌّ تَظَنِّيهِ طَلِيعَةُ عَيْنِهِ	يَرَى قَلْبُهُ فِي يَوْمِهِ مَا تَرَى غَدَا

التظنی ہو التظنن قلبت النون یاءً کتقضی البازی ترجمہ وہ تیز طبع ہے اُسکا گمان اُسکی آنکھ کا دیدبان ہے یعنی اُسکا گمان ایسا صحیح ہے گویا بچشم دیدہ اُسکا دل آج اُسکو دیکھتا ہے جسکو اُسکی آنکھ کل کو دیکھے گی۔

وَصُولٌ إِلَى الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِخَيْلِهِ	فَلَوْ كَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَأَوْرَدَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑون کے ذریعہ سے امر بلے دشوار کو بہت جلد پہونچنے والا ہے سو اگر کنارہ آفتاب پانی ہوتا تو اپنے گھوڑون کو وہان ہی پانی پلاتا۔

لِذٰلِكَ سَمَّى ابْنُ الدُّمُسْتُقِ يَوْمَهُ	مَمَاتًا وَسَمَّاهُ الدُّمُسْتُقُ مَوْلِدَا

ترجمہ ممدوح مین جو اوصاف مذکورہ بالا ہین اسلئے دمستق کے بیٹے نے جو آپکے قید مین آگیا ہی اپنی روز قید کو اپنی موت نام رکھا ہی کیونکہ وہ اُسکی تندخوئی کو جانتا ہی اور خود دمستق نے اُس روز کا نام یوم ولادت رکھتا ہی کہ وہ بھاگ کر بچگیا ہے۔

سَرَيْتَ إِلَى جَيْحَانَ مِنْ أَرْضِ آمِدٍ	ثَلٰثًا لَقَدْ أَدْنَاكَ رَكْضٌ وَأَبْعَدَا

ثلاثا نصب علی الظرف ای فی ثلاث لیال۔ وجیحان نہر بلاد الروم ترجمہ تو نہر جیحان تلک ارض آمد سے تین راتون مین پہونچا۔ بیشک تیری تیز روی نے اس تھوڑے سے عرصہ مین کس قدر جلد جیحان سے قریب اور آمد سے بعید کر دیا تعجب کرتا ہی

تَوَلّٰى وَأَعْطَاكَ ابْنَهُ وَجُيُوشَهُ	جَمِيعًا وَلَمْ يُعْطِ الْجَمِيعَ لِيُحْمَدَا

ترجمہ سو دمستق بھاگ گیا اور تجکو اپنا بیٹا اور اپنے لشکر سب دیگیا اور یہہ سب جو دیے اس قابل نہین ہے کہ تو اسکی شکرگذاری کرے کیونکہ یہہ امر قہراً ہوا ہے۔

عَرَضْتَ لَهُ دُوْنَ الْحَيٰوةِ وَطَرْفِهِ	وَأَبْصَرَ سَيْفَ اللهِ مِنْكَ مُجَرَّدَا

ترجمہ تو دمستق کی زندگی اور اسکی آنکھ مین حائل ہوگیا یعنی اُسکی آنکھ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر نہ پڑے تو ہی اُسکی آنکھو نمین بسبب اپنی عظمت کے سما گیا اور اُسنے تجھسے خدا کی شمشیر برہنہ دیکھی۔ یعنی تو خدا کی شمشیر برہنہ ہے۔

وَمَا طَلَبَتْ زُرْقُ الْأَسِنَّةِ غَيْرَهُ	وَلٰكِنَّ قُسْطَنْطِيْنَ كَانَ لَهُ الْفِدَا

ترجمہ اور تیرے لشکر کے نیل گون نیزون نے سوائے دمستق کے کسی اور کی تلاش نہین کی مگر اُسکا بیٹا قسطنطین اُسکا فدیہ ہوگیا یعنی جب لشکر اُسکے بیٹے کی گرفتاری مین مصروف ہوا وہ فرصت پاکر بھاگ گیا۔

فَأَصْبَحَ يَجْتَابُ الْمُسُوحَ مَخَافَةً	وَقَدْ كَانَ يَجْتَابُ الدِّلَاصَ الْمُسَرَّدَا

یجتاب یقطع ویلبس۔ والدلاص الدروع البارقۃ۔ ترجمہ سو دمستق نے ایسے حال مین صبح کی کہ تیرے خوف سے کمبل پہن رہا تھا تاکہ اُسکو کوئی نہ پہچانے یا یہہ کہ اپنی صورت لباس راہبانہ کر لیا تھا اور اس سے پہلے چمکتی زرہ دوہری بنی ہوئی پہنا کرتا تھا یعنی جنگ سے تائب ہوگیا۔

وَيَمْشِيْ بِهِ الْعُكَّازُ فِي الدَّيْرِ تَائِبًا	وَمَا كَانَ يَرْضٰى مَشْيَ أَشْقَرَ أَجْرَدَا

العکاز عصی فی طرفہا زج ترجمہ اور اسحالتین اُسنے صبح کی کہ اُسکو بھالا دار لاٹھی گرجا مین ایسے حالمین لیے جاتے تھے کہ اُسنے جنگ سے توبہ کر لی تھی یعنی لاٹھی کی سہار بسبب ضعف کے جاتا تھا اور پہلے تو اسپ امیر کم شعر کی رفتار کو بھی پسند نہین کرتا تھا

وَمَا تَابَ حَتّٰى غَادَرَ الْكَرُّ وَجْهَهُ	جَرِيْحًا وَخَلّٰى جَفْنَهُ النَّقْعُ أَرْمَدَا

ترجمہ اُسنے جنگ سے توبہ نکی جب تلک تیرے حملہ نے اُسکے مونہہ کو زخمی نکر دیا اور غبار نے اُسکی آنکھ کو چندیا دیا۔

فَلَوْ كَانَ يُنْجِيْ مِنْ عَلِيٍّ تَرَهُّبٌ	تَرَهَّبَتِ الْأَمْلَاكُ مَثْنٰى وَمَوْحَدَا

ترجمہ اگر علی یعنی سیف الدولہ کے خوف سے راہب بنجانا نجات دیتی تو تمام بادشاہ دو دو ایک ایک کرکے راہب بنجاوین

وَكُلُّ امْرِئٍ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بَعْدَهَا	يُعِدُّ لَهُ ثَوْبًا مِنَ الشَّعْرِ اَسْوَدَا

ضمیر بعدہا لفعلتہ الدمستق ترجمہ اور بعد دمستق کے اس حرکت و بہروپ کے ہر مرد شرق وغرب مین اپنے لئے سیاہ کمبل کا لباس طیار کریگا اگر وہ جانیگا کہ راہب ہو جانا سیف الدولہ کے خوف سے نجات بخش ہے۔

هَنِيئًا لَكَ الْعِيدُ الَّذِي اَنْتَ عِيدُهُ	وَعِيدٌ لِمَنْ سَمَّى وَضَحَّى وَعَيَّدَا

ترجمہ تجکو وہ عید مبارک ہو جسکی تو عید ہی یعنی جیسا لوگ عید سے خوش ہوتے ہین خود عید تیرے دیدار مبارک سے خوش ہوتی ہی پس تو عید کی عید ہی۔ اور تو عید ہر اُس شخص کی لئے جسنے خدا کا نام لیا اور قربانی کے اور عید منائی یعنی تمام مسلمانون کی لئے

وَمَا زَالَتِ الْاَعْيَادُ لُبْسَكَ بَعْدَهُ	تُسَلِّمُ مَخْرُوقًا وَتُعْطِي مُجَدَّدَا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عید ہائے کثیر تیرے لئے بمنزلہ لباس رہیو کہ تو ایک عید کہنہ کو سپرد کرے اور دوسری جدید عید تجکو دیجاوے۔ جب عید کو لباس ٹھہرایا تو اُسکے لئے کہنہ و نو لایا۔

فَذَا الْيَوْمُ فِي الْاَيَّامِ مِثْلُكَ فِي الْوَرَى	كَمَا كُنْتَ فِيهِمْ اَوْحَدًا كَانَ اَوْحَدَا

ترجمہ سو یہہ عید کا روز زمانہ مین ایسا ہی جیسا تو تمام خلق مین جیسا تو خلق مین یگانہ ہی وہ ایام مین یگانہ ہی۔

هُوَ الْجَدُّ حَتَّى تَفْضُلَ الْعَيْنُ اُخْتَهَا	وَحَتَّى يَصِيرَ الْيَوْمُ لِلْيَوْمِ سَيِّدَا

ترجمہ یہہ ایک کی دوسری پر فضیلت نصیب کی بات ہی یہان تلک کہ ایک آنکھ اپنی بہن یعنی دوسری آنکھ سے افضل ہوتی ہے اور یہان تلک کہ ایک روز دوسرے روز کا سردار ہو جاتا ہے۔

فَيَا عَجَبًا مِنْ دَائِلٍ اَنْتَ سَيْفُهُ	اَمَا يَتَوَقَّى شَفْرَتَيْ مَا تَقَلَّدَا

الدائل اسم فاعل من دال یدول و یرید بہ صاحب الدولتہ اخرجہ مخرج تامر ولابن وشفرتا السیف حداہ ترجمہ سو تعجب ہی اُس صاحب دولت یعنی خلیفہ سے جسکی تو تلوار ہی کیا وہ اُس تلوار کے دونون دہارون سے نہین ڈرتا جسکو تونے اپنی گردن سے لٹکایا ہی۔ غرض سیف الدولہ کو خلیفہ پر فضیلت دیتا ہے۔ شارح ابن قطاع کہتا ہی کہ صحیح ذائل بذال معجمہ ہے جسکے معنی مرد شمشیر بند متبختر اور سپہر طویل کے ہین یعنی وہ خلیفہ مرد شمشیر بند یا متبختر یا سیف طویل ہے۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الضِّرْغَامَ بَازًا لِصَيْدِهِ	يُصَيِّرْهُ الضِّرْغَامُ فِيمَا تَصَيَّدَا

ترجمہ اور جو شخص شیر کو اپنی شکار کا باز کرے تو شیر منجملہ اور شکار و نکے خود اُسکا بھی شکار کریگا خلاصہ یہہ کہ تو خلیفہ سے بڑہکر ہے۔

رَاَيْتُكَ مَحْضَ الْحِلْمِ فِي مَحْضِ قُدْرَةٍ	وَلَوْ شِئْتَ كَانَ الْحِلْمُ مِنْكَ الْمُهَنَّدَا

ترجمہ مینے تجکو خالص حلم خالص قدرت مین دیکھا اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم تیز شمشیر یا ہندی تیغ ہو جاوے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تیرا حلم اختیاری ہی اگر چاہے تو بجائے حلم قتل عمل مین لانے لگے۔

وَمَا قَتَلَ الْاَحْرَارَ كَالْعَفْوِ عَنْهُمُ	وَمَنْ لَكَ بِالْحُرِّ الَّذِي يَحْفَظُ الْيَدَا

ترجمہ آزاد مرد انکو جیسا انسے عفو قبول کرتا ہے ایسے انکو دوسری چیز قبول نہین کرتی - اور ایسا آزاد مرد کہان ملتا ہے جو
نعمت واحسان کو یاد رکھے یعنی وہ ہم ہی ہین -

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيمَ تَمَرَّدَا

ترجمہ تو بھلے آدمی کی تعظیم کریگا تو اسکا مالک ہوجاویگا اور وہ بمنزلہ تیرے غلام کے ہوجاویگا اور اگر تو کمینہ کی تعظیم
کریگا تو وہ سرکشی کریگا اور تیرے سر چڑھ جاویگا -

وَوَضْعُ النَّدَى فِي مَوْضِعِ السَّيْفِ بِالْعُلَى ‏ ‏ ‏ ‏ مُضِرٌّ كَوَضْعِ السَّيْفِ فِي مَوْضِعِ النَّدَى

ترجمہ استعمال بخشش تلوار کی موقع مین انسان کے علو رتبہ کو مضر ہے جیسا استعمال تلوار بخشش کے موقع مین -

وَلَكِنْ تَفُوقُ النَّاسَ رَأْيًا وَحِكْمَةً ‏ ‏ ‏ ‏ كَمَا فُقْتَهُمْ حَالًا وَنَفْسًا وَمَحْتِدَا

المحتد الاصل ترجمہ مگر تو رائے وحکمت مین سب لوگون سے فائق ہے جیسا تو انسے حال یعنی امارت اور نفس یعنی علو ہمت واصل
یعنی نجیب الطرفین ہونے مین فائق ہے جو تو کرتا ہے مناسب موقع کرتا ہے -

يَدِقُّ عَلَى الْأَفْكَارِ مَا أَنْتَ فَاعِلٌ ‏ ‏ ‏ ‏ فَيُتْرَكُ مَا يَخْفَى وَيُؤْخَذُ مَا بَدَا

ترجمہ جو کام تو کرتا ہی شعرا کے افکار کو باریک معلوم ہوتے ہین یعنی اسکے نکات کو وہ لوگ کچھ سمجھتے ہین اور کچھ نہین سو جو
انکی سمجھ سے پوشیدہ ہے اسکو چھوڑا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے وہ لیا جاتا ہے -

أَزِلْ حَسَدَ الْحُسَّادِ عَنِّي بِكَبْتِهِمْ ‏ ‏ ‏ ‏ فَأَنْتَ الَّذِي صَيَّرْتَهُمْ لِي حُسَّدَا

الکبت الصرف والاذلال ترجمہ تو مجھسے حاسدین کے حسد کو انسے اعراض کرکے دور کردے کیونکہ تو نے ہی تو انکو میرا حاسد بنایا ہے
یعنی تو نے ہی مجکو عطایائے کثیر بخشکر انکو میرا حاسد بنادیا ہی سو اب تو ہی انکے شر سے مجکو بچا -

إِذَا شَدَّ زَنْدِي حُسْنُ رَأْيِكَ فِي يَدِي ‏ ‏ ‏ ‏ ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ يَقْطَعُ الْهَامَ مُغْمَدَا

ترجمہ جب تیری خوبی رائے میرا پہونچا جو میرے ہاتھ مین ہے پکڑلیگی تو حاسد کے سرون مین اپنی شمشیر کا پھل ایسا
مارونگا کہ وہ غلاف مین ہے انکے سرونکو کاٹ دیگا یعنی درصورت تیری دستگیری کی مجکو حساد کا کچھ خوف نہین ہے
اور تھوڑا سا انسے تیرا اعراض میری سرخروئی کے لئے کافی ہے -

وَمَا أَنَا إِلَّا سَمْهَرِيٌّ حَمَلْتَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ فَزَيَّنَ مَعْرُوضًا وَرَاعَ مُسَدَّدَا

السمہری الرمح منسوب الی سمہر اسم رجل کان یقوم الرماح ترجمہ اور مین نہین ہون مگر ایک نیزہ جسکو تو نے اٹھایا ہے سو
وہ جب عرض مین رکھا ہو یعنی بحالت صلح تیری زینت کا سبب ہی اور جب تو اسکو بجانب دشمن سیدھا کرے یعنی بحالت
جنگ تو مخالفون کو ڈراوے یعنی دونون حالون مین اپنے لسان اور سنان سے تیرے لئے نفع رسان ہون -

وَمَا الدَّهْرُ إِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَلَائِدِي ‏ ‏ ‏ ‏ إِذَا قُلْتُ شِعْرًا أَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدَا

ترجمہ زمانہ نہین ہے مگر میرے اشعار کا راوی جو خوشنمائی و تزئین مین مثل ہار دن کے ہین جو گلے مین ڈالے جاتے ہین جب مین کوئی شعر کہتا ہون تو زمانہ اُسکو پڑھنے لگتے ہین یعنی اہل زمانہ یعنی کامل شاعر مین ہی ہون اور طفیلی ہین۔

وَغَنّٰی بِهٖ مَنْ لَّا یُغَنِّیْ مُغَرِّدَا	فَسَارَ بِهٖ مَنْ لَّا یَسِیْرُ مُشَمِّرًا

المغرد المطرب ترجمہ سو جو شخص کاہل چلتا نہین ہی میرا شعر سنکر دامن چن لیتا ہے یعنی خوب بھاگنے لگتا ہے گویا اُسکو وجد آجاتا ہے اور جو شخص خشک دماغ گاتا نہین ہے میرے شعر کو سنکر لے سے گانے لگتا ہے بسبب ذوق کے جو اُسکو حاصل ہوتا ہے

بِشِعْرِیْ اَتَاكَ الْمَادِحُوْنَ مُرَدَّدَا	اَجِزْنِیْ اِذَا اُنْشِدْتَ شِعْرًا فَاِنَّمَا

ترجمہ جبکہ تو کسی کا کوئی شعر سنے تو صلہ مجکو دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندھاتے ہین۔

اَنَا الصَّائِحُ الْمَحْكِیُّ وَالْاٰخَرُ الصَّدٰی	وَدَعْ كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِیْ فَاِنَّنِیْ

الصدا الصوت الذی یسمع من الجبل کانہ یحکی قول لک اور صیاحک ترجمہ میری آواز سنکر دوسرے کی آواز مت سن کیونکہ میری آواز اصل ہے اور دوسری آواز گونج ہے جو میری آواز کی نقل ہے۔

وَاَنْعَلْتُ اَفْرَاسِیْ بِنُعْمَاكَ عَسْجَدَا	تَرَكْتُ السُّرٰی خَلْفِیْ لِمَنْ قَلَّ مَالُهٗ

العسجد الذہب ترجمہ مینے شب روی کو قلیل المال لوگون کے لئے اپنے پیچھے چھوڑ دیا اور تیری نعمتون کے سبب مینے اپنے گھوڑون کے نعل سونے کے بندھوا لئے یعنی تیری عطا کے سبب نہایت تونگر ہوگیا ہون اور سفر و سیاحت اور مفلسون کے لئے چھوڑ دی ہے کہ وہ بھی تیرے دربار مین آوین اور خوشحال ہوجاوین۔

وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَیْدًا تَقَیَّدَا	وَقَیَّدْتُ نَفْسِیْ فِیْ هَوَاكَ مَحَبَّةً

ترجمہ اور اپنے آپکو تیری الفت مین مینے براہ محبت قید کر دیا اور سچ ہے کہ جسکو احسان کی قید نصیب ہوگی وہ خوشی سے قید ہوجاوے گا

وَكُنْتَ عَلٰی بُعْدٍ جَعَلْنَكَ مَوْعِدَا	اِذَا سَاَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَهُ الْغِنٰی

ترجمہ جب کوئی انسان اپنے زمانہ سے تونگری کا سوال کرے اور تو اُس مقام سے دور ہو تو وہ ایام تیرے آنیکا وعدہ کر لیتے ہین

وقال فیہ وہو بمصر

قَبْلَ الْفِرَاقِ اَذًی بَعْدَ الْفِرَاقِ یَدُ	فَارَقْتُكُمْ فَاِذَا مَا كَانَ عِنْدَكُمُ

ترجمہ مین تم سے جدا ہوا سو جو چیز قبل فراق تمہارے پاس تکلیف شمار ہوتی تھی وہ سب بعد فراق احسان ہوگیا کیونکہ وہی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

اَعَانَ قَلْبِیْ عَلَی الشَّوْقِ الَّذِیْ اَجِدُ	اِذَا تَذَكَّرْتُ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمُ

ترجمہ جب مین اُن معاملات ملال آمیز کو یاد کرتا ہون جو مجھ مین اور تم مین گزرے ہین تو وہ ملال میرے دل کے خلاف اُس شوق کے جو مین پاتا ہون مدد کرتا ہے پس شوق مغلوب ہوجاتا ہے اُن تکالیف کو یاد کرکے جو تمہارے پاس مجکو پہونچین۔

وقال فی صباہ یمدح محمد بن عبد اللہ العلوی

ابعدُ ما بانَ عنكَ خُرَّدُها	اهذا بِدارِ سَباكَ اعيدُها

ہٰذا منصوب بفعل مضمر ای جعل اللہ ہٰذا بتلک الدیار فتکون ما ہولۃ وہو فی الحقیقۃ دعاء لہا بالسقیا ترجمہ خدا اُس گھر کو آباد اور باران سے تر و تازہ رکھے جسکے زنان نازک اندام نے تجکو قید کر لیا ایسے حال مین کہ جو چیز تجھسے دور ہو اور اس گھر کی زنان باکرہ نرم اندام اُس سے بھی زیادہ دور ہین یعنی ہر بعید سے بعید ہین اور باین ہمہ یہہ عجب ہے کہ دور ہی سے اپنے دام محبت مین گرفتار کر لیا۔

نَضيجَةٍ فوقَ خِلبِها يدُها	ظَلتَ بِها تَنطَوي علىٰ كَبِدٍ

اصل ظلت ظللت حذف احد اللامین تخفیفا۔ و یدیا ر تفعت بنضیجۃ۔ والخلب غشاوۃ الکبد ترجمہ تو اُس گھر مین ایسی صورت سے کھڑا ہوا پیچ و تاب کھا رہا تھا اپنے ایسے جگر پر کہ اُس جگر کا ہاتھ اُسکے پردہ پر پک گیا تھا خلاصہ یہہ ہی کہ تو اُس گھر مین اپنا ہاتھ جگر پر رکھکر کھڑا ہوتا جیسا اکثر شخص محزون کیا کرتا ہے بسبب سوزش جگر کے اس خوف سے کہ اُسکا جگر پھٹ نجاوے اور چونکہ ہاتھ جگر سوزان پر دیر تلک رکھا رہا لہٰذا ہاتھ پختہ اور بریان اُسکی حرارت سے ہو گیا۔ اور ہاتھ کو جگر کا ہاتھ اسواسطے کہا کہ وہ اُسپر دیر تلک رکھا رہا گویا اُسی کا ہو گیا۔

اُوجَدُ ميتاً قُبَيلَ افقِدُها	يا حادِيَيْ عيسِها وَاحسِبُني

ترجمہ اے محبوبہ کے شتران سفید کے ہر دو حدی خوانون اور مین آپکو خیال کرتا ہون کہ پہلے میری نظر سے غائب ہونے محبوبہ کے مین مردہ پایا جاؤن۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

اَقَلَّ مِن نَظرَةٍ اُزَوَّدُها	قِفا قَليلاً بِها عَلَيَّ فَلا

ترجمہ تم دونون محبوبہ کو تھوڑی دیر میرے پاس ٹھہراؤ۔ اس صورت مین مجکو ایک نظر دیکھنے سے کم تو فائدہ نہو گا جسکا مین توشہ دیا جاؤنگا یعنی ایک نظر یار جو مجھپر پڑیگی وہ میرے لئے بجائے توشہ ہے۔

اَحَرُّ نارِ الجَحيمِ اَبرَدُها	فَفي فُؤادِ المُحِبِّ نارُ جَوىً

ترجمہ اسلئے کہ عاشق کے دل مین سوزش دردلی ایک ایسی آگ ہے کہ دوزخ کی آگ مین سے جو زیادہ گرم ہے وہ اُس کے آتش سرد کے برابر ہے۔

فَصارَ مِثلَ الدِمَقسِ اَسوَدُها	شابَ مِنَ الهَجرِ فَرقُ لِمَّتِهِ

اللمۃ الشعر الذی یلم بالمنکب۔ والدمقس الحریر الابیض ترجمہ صدمہ فراق سے اُسکے سر کی بالون کی مانگ سفید ہو گئی سو جو بال اُسکے سیاہ تھے وہ مانند سفید ابریشم کے ہو گئے۔

يَكادُ عِندَ القِيامِ يُقعِدُها	بانوا بِخُرعوبَةٍ لَها كَفَلٌ

الخرعوبة المرأة الشابة اللينة الطويلة الطرية ترجمہ وہ لوگ زن جوان دراز قامت نرم وگداز کو جسکے سرین ایسے ثقیل تھے کہ قریب تھا یہہ امر کہ وہ سرین بوقت عزم قیام اُسکو اُٹھنے ندین لیکر چلدئے۔

دَعْجَلَةٍ اَسْمَرٍ مُقَبَّلُهَا	سَبَحْلَةٍ اَبْيَضٍ مُجَرَّدُهَا

الربحلة اللحيمة الطويلة وکذلک السبحلة والمقبل موضع التقبیل وہو الشفة ویوصف بالسمرة ۔ والمجرد الاطراف لانها تعری من الثوب ترجمہ وہ زن گداز دراز قامت ہی کہ اُسکے لب گندم گون ہین اور بدن کے وہ اعضا جو جامہ سے باہر رہتے ہین مثل چہرہ وہاتھہ پانٔون کے گورے ہین جب اطراف گورے ہین تو اور بدن نہایت گورا ہوگا۔

يَا عَاذِلَ الْعَاشِقِينَ دَعْ فِئَةً	اَضَلَّهَا اللّٰهُ كَيْفَ تُرْشِدُهَا

ترجمہ ای عاشق کے ملامت گر تو اُس گروہ کو چھوڑ جنکو خدا نے گمراہ کردیا تو اُنکی کیونکر رہنمائی کریگا۔

لَيْسَ يُحِيكُ الْمَلَامُ فِي هِمَمٍ	اَقْرَبُهَا مِنْكَ عَنْكَ اَبْعَدُهَا

حاک واحاک اذا اثر ترجمہ تیری ملامت اُن ہمتون پر اثر نکریگی کہ اُنھین سے جسکو تو اپنے سے قریب سمجھتا ہی کہ اُسپر تیری فہمائش اثر کریگی وہ ہی تجھسے زیادہ دور ہے یعنی تیرا گمان اُنکے معاملہ مین غلط ہے۔

بِئْسَ اللَّيَالِي سَهِدْتُ مِنْ طَرَبٍ	شَوْقًا اِلَى مَنْ يَبِيتُ يَرْقُدُهَا

الطرب القلق وخفة الشوق ترجمہ کیا بُری تھین وہ راتین جنمین مین بسبب قلق شوق اُس محبوبہ کے جو رات بھر سوتی رہی جاگتا رہا یعنی وہ بیدرد تھے اسلیے سوگئے اور مین دردمند تھا جاگتا رہا۔

اَحْيَيْتُهَا وَالدُّمُوعُ تُنْجِدُنِي	شُؤُونُهَا وَالظَّلَامُ يُنْجِدُهَا

الضمیر فی احییتها وینجدها للیالی وفی شئونها للدموع ۔ والشئون مجاری الدمع ترجمہ مینے اُس رات کو زندہ رکھا یعنی جاگتا رہا اور میرے اشکون کی بہنے کی جگہ میری مددکرتی تھین اور تاریکی شب راتون کی مددگار تھی یعنی راتین اور میرے دنا دونون دراز تھے اور ینجدہا کی ضمیر شئون کی طرف بھی راجع ہوسکتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ تاریکیہاے شب مجاری دمع کی مددکرتی تھین اور وجہ مدد یہہ ہے کہ تاریکی مین عاشق پر غم والم کا ہجوم ہوتا ہے اور یہہ ہجوم مجاری اشک کا مددگار ہوتا ہے کہ اشک بکثرت بہتے ہین۔

لَا نَاقَتِي تَقْبَلُ الرَّدِيفَ وَلَا	بِالسَّوْطِ يَوْمَ الرِّهَانِ اُجْهِدُهَا

الرہان السباق ترجمہ میری اونٹنی یعنی میری جوتی اس بات کو قبول نہین کرتی کہ مین اپنے پیچھے اُسپر دوسرے کو بٹھالون اور نہ گھُڑدوڑ کے دن بذریعہ چابک اُسکو زیادہ دوڑاؤن ۔ اپنے افلاس کا اظہار کرتا ہے۔

شِرَاكُهَا كُورُهَا وَمِشْفَرُهَا	زِمَامُهَا وَالشُّسُوعُ مِقْوَدُهَا

شراک بالکسر بند نعل ۔ والمشفر ما یقع علی ظہر الرجل من مقدم الشراک ۔ کور پالان با ساختگی آن ۔ شسع دوال نعل ۔

ترجمہ اس ناقہ کا بند نعل بمنزلہ اسکے پالان کے ہی - اور وہ حصہ بند نعل کا جو پشت پا پر ہی اوسکے باگ ہی - اور نعل کا تسمہ ناقہ کی مہار کے مانند ہے -

تَخْتَى مِنْ خُطُوهَا تَأْيِيدُ هَا	اَشَدُّ عَصْفِ الرِّيَاحِ يَسْبِقُهُ

عصف الریاح بفتح العین شدۃ ہبوبہا و بالضم جمع عصوف وہو عاصف - ومعنی تایدہا تانیہا تلبثہا وہو فاعل یسبقہ - ترجمہ میرے ناقہ کی رفتار نرم میرے نیچے اپنے قدم سے تیز ہوا ؤنکی رفتار سے سبقت لیجاتی ہے یعنی مین جوتی پہنکر آندھی سے زیادہ دوڑتا ہون -

بِمِثْلِ بَطْنِ الْمِجَنِّ قَرْدَدُهَا	فِي مِثْلِ ظَهْرِ الْمِجَنِّ مُتَّصِلٌ

الظرف متعلق بیسبقہ ومتصل یروی بالخفض والرفع والرفع اقوی لانہ خبر مبتدء موخر وہو قرددہا - والقردد الارض فیہا انجاد و وہاد ترجمہ میرے ناقہ تیز ہوا سے ایسے ناہموار میدان مین ٹرہجاتے ہی جو مثل پشت ڈہال نشیب فراز رکہتا ہے اور اسکا ناہموار میدان ایسے ہی دوسرے میدان سے ملا ہوا ہی -

مُرْتَمِيَاتٌ بِنَا إِلَى ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ غِيطَانُهَا وَفَدْفَدُهَا

غیطانہا مبتدء موخر و مرتمیات خبر مقدم - وضمیر غیطانہا وفدفدہا للارض التی تقدم ذکرہا بقولہ فی مثل ظہر المجن والغیطان المطمئن من الارض - والفدفد الارض الغلیظۃ المرتفعۃ ترجمہ اُس زمین کے نیچے اونچے میدان ہمکو ابن عبید اللہ کی طرف پھینکتے ہین یعنی ہم ایسے تیز چلتے ہین کہ گویا ہمکو کسی نے پھینکدیا -

أَنْهَلَهَا فِي الْقُلُوبِ مُورِدُهَا	إِلَى فَتًى يُصْدِرُ الرِّمَاحَ وَقَدْ

بدل من ابن عبید اللہ - ومورد ہا فاعل انہلہا ای سقاہا اول مرۃ - والعلل الشرب الثانی - ویصدر الرماح ای یرجعہا بعد الطعن من المطعون - ترجمہ اُس جوان کی طرف جو نیزونکو دشمنونکے اجسام مین سے ایسے حال مین نکالتا ہی کہ اُسکے مارنیوالے یعنی ممدوح نے انکی دلونکا خون انکو خوب شکم سیر پلایا ہی - اگر مورد کو بضم پڑہین تو ممدوح مراد ہی اور اگر بفتح میم تو مصدر ہی بمعنی ورود کے

أَعُدُّ مِنْهَا وَلَا أُعَدِّدُهَا	لَهُ أَيَادٍ إِلَيَّ سَابِقَةٌ

ترجمہ ممدوح کے سابق احسان مجھپر بہت ہین انمین سے چند گنتا ہون اور اُسکا حصر نا ممکن ہی اسلئے کل شمار نہین کر سکتا -

بِهِ وَلَا مِنَّةٌ يُنَكِّدُهَا	يُعْطِي فَلَا مَطْلُهُ يُكَدِّرُهَا

ترجمہ وہ بخشتا ہے سو اُسکی درنگ اُن نعمتون کو مکدر نہین کرتی اور نہ اُسکا احسان جتانا انکو بگاڑتا ہی یعنی مطل ومن ہی نہین ہوتا

أَكْثَرُهَا نَائِلًا وَأَجْوَدُهَا	خَيْرُ قُرَيْشٍ أَبًا وَأَمْجَدُهَا

ترجمہ ممدوح بلحاظ پدر تمام قریش سے بہتر ہی کیونکہ وہ فرزند رسول ہی اور قریش سے بخشش مین بڑہا ہوا ہی اور زیادہ سخی ہے

بِالسَّيْفِ جَحْجَاحُهَا مُسَوَّدُهَا	أَطْعَنُهَا بِالْقَنَاةِ أَضْرَبُهَا

النجاح العبد العظیم ترجمہ وہ قریش مین سب سے زیادہ نیزہ زن اور بڑا تلوار یا بڑا سردار مسلم النبوت ہے۔

أفرسها فارسًا وأطولها	باعًا ومغوارها وسيدها

ترجمہ وہ بڑا شہسوار قریش ہی جب سوار ہوا اور بڑا دراز دست یعنے سخی اور انہین دشمنونکے حقمین بڑا لٹیرا اور سردار ہی

تاج لؤي بن غالب وبه	سما لها فرعها ومحتدها

لوی ابن غالب ابو قریش۔ والمحتد الاصل ترجمہ وہ لوی بن غالب کا تاج ہی اور اسکے سبب اولاد وآبائی قریش بلند رقدر ہوگئی

شمس ضحاها هلال ليلتها	در تقاصيرها زبرجدها

التقصار بالغلق علی القصیرۃ وہی اصل العنق۔ ترجمہ ممدوح چاشت لوی کا آفتاب ہی اور اسکی رات کا ہلال ہی کہ ہر کوئی اسکو مشتاقانہ دیکھتا ہی۔ اور اسکی گردن کے ہار کا موتی اور زبرجد ہے۔

يا ليت بي ضربة أتيح لها	كما أتيحت له محمدها

اتیح لہ ای قدر ترجمہ ای کاش وہ ضربہ جسکے لئے انکا محمد یعنی ممدوح مقدر ہوا ایسے ہی ضربہ کہ اسکے واسطے مقدر ہوئی میرے لگتے اور مین اسپر قربان ہو جاتا اور وہ محفوظ رہتا۔ قولہ محمدہا۔ اس اضافہ مین اسطرف اشارہ ہی کہ ضربہ مذکورہ سے ممدوح محمود ہوگیا نہ معیوب۔ کہتے ہین کہ ممدوح بحالت جوانی کہ اسکی عمر بیس برس سے کم تھی ایک عرب کی قوم سے لڑا تھا اور بہت سے انہین قتل کئے تھے اور اسکے چہرہ پر زخم آیا تھا جس سے اسکا چہرہ خوبصورت ہوگیا تھا۔ سو متنبی ایسے ضربہ کی تمنا کرتا ہے۔

أثر فيها وفي الحديد وما	أثر في وجهه مهندها

ترجمہ ممدوح نے اس ضربہ اور تلوار مین اثر کیا اور اسکے چہرہ پر ضربہ کی شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی شمشیر نے کچھ اثر نکیا ضربہ اور تلوار مین اثر کرنے کی یہہ معنی کہ ضرب سے قصد ضارب کا قتل تھا سو ممدوح نے اسکی مراد پوری نہونے دی یہہ اسکی تاثیر انہین ہوئی۔ اور تلوار نے اسکے چہرہ پر اثر نکیا یعنی اثر قبیح جس سے چہرہ کی رونق کم ہو جاوے نکیا بلکہ چہرہ کی رونق اور زیادہ کردی۔ خاص اس سبب سے کہ زخم چہرہ علامت شجاعت ہی اور عرب اسپر فخر کرتے ہین۔

فاغتبطت إذ رأت تزينها	بمثله والجراح تحسدها

الغبطۃ ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان یرید زوالہا عنہ۔ وان تمناہ فہو حسد ترجمہ سو چوٹ نے جب اپنی زینت کو ممدوح جیسے شخص پر دیکھا تو اسنے غبطہ کیا یعنی اسنے یہہ آرزو کی کہ یہہ زینت مجکو بھی نصیب ہوتی اور اور زخم اس چوٹ پر حسد کرنے والے تھے کہ انکو ایسا عمدہ موقع فخر حاصل نہوا۔

وأيقن الناس أن زارعها	بالمكر في قلبه سيحصدها

الضمیر فی قلبہ للزارع ترجمہ اور لوگون نے یقین کر لیا کہ بیشک اس چوٹ کا بمکر بونے والا اپنے دل مین اس چوٹ کو

کاٹے گا اور دل کی چوٹ قطعا قاتل ہوتی ہے۔ اس صورت مین فی یحصدہا کے متعلق ہوگا۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ
فی سلہ مکر ہو یعنی جسنے مکر اور فریب سے جو اسکے دل مین جاگزین تھا خلاصہ یہہ ہے کہ یہہ ضرب براہ مکر لگائے تھے اور
اگر مواجہہ ہوتا تو یہہ امر ممکن نہ تھا سو لوگون یقین ہے کہ یہ ضارب مکار اپنے بوئی کو کاٹےگا یعنی ممدوح اسکو سزا کا قائل

اَصْبَحَ حُسَّادُهُ وَ اَنْفُسُهُم	يُحْدِرُهَا خَوْفُهُ وَيُصْعِدُهَا

الواو فی وانفسہم للحال ترجمہ اور اسکے حاسد لوگ ایسے حال مین ہوگئے کہ انکی جانونکو ممدوح کا خوف کبھی نیچے اتارتا ہے
اور کبھی اوپر چڑھاتا ہے یعنی اسکے خوف سے نہایت بےچین ہین۔

تَبْكِي عَلَى الْاَنْصُلِ الْغُمُودُ اِذَا	اَنْذَرَهَا اَنَّهُ يُجَرِّدُهَا

ترجمہ تلوار کے پہلون پر بخوف فراق دائمی انکے میان روتے ہین جبکہ ممدوح ان میانونکو اس بات سے ڈراتا ہے کہ پہلون کو
انمین سے نکالیگا کیونکہ میان جانتے ہین کہ اب ان پہلون کی میان گردنہاے اعدا ہونگے جیسا اگلے شعر مین ہے۔

لِعِلْمِهَا اَنَّهَا تَصِيرُ دَمًا	وَاَنَّهُ فِي الرِّقَابِ يُغْمِدُهَا

ترجمہ کیونکہ میان جانتے ہین کہ وہ پھل خون بنجاوینگے اور ممدوح انکو دشمنون کی گردنون مین چھپا دیگا۔

اَطْلَقَهَا فَالْعَدُوُّ مِنْ جَزَعٍ	يَذُمُّهَا وَالصَّدِيقُ يَحْمَدُهَا

ترجمہ ممدوح نے پہلونکو میانونسے آزاد کیا اب دشمن بسبب خوف انکی مذمت کرتا ہے اور دوست انکی تعریف۔

تَنْقَدِحُ النَّارُ مِنْ مَضَارِبِهَا	وَصَبُّ مَاءِ الرِّقَابِ يُخْمِدُهَا

ترجمہ ان پہلونکے لگنے کی جگہ سے آگ جھڑتی ہے بسبب شدت ضرب کے اور ریزش گردنون کے خون کی اس آگ کو بجھاتی ہے

اِذَا اَضَلَّ الْهُمَامُ مُهْجَتَهُ	يَوْمًا فَاَطْرَافُهُنَّ يُنْشِدُهَا

الانشاد ہو تعریف الضالۃ ترجمہ جبکہ کوئی سردار اپنی جان کسی روز گم کرے یعنی اسکو اپنا قاتل معلوم نہو اور اسکی
تلاش کرے تو ممدوح کی تلوارون کے اطراف اسکی گم ہوئی چیز کا نشان دیتے ہین یعنی وہ کہتے ہین کہ تمھارے قاتل
ہم ہین خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح قاتل ملوک ہے۔

قَدْ اَجْمَعَتْ هٰذِهِ الْخَلِيقَةُ لِي	اَنَّكَ يَا ابْنَ النَّبِيِّ اَوْحَدُهَا

ترجمہ یہہ تمام مخلوق میرے ساتھ اس امر پر متفق ہوگئی ہے کہ اے فرزند نبی بیشک تو تمام کمالات مین یگانہ خلق ہے۔

وَاَنَّكَ بِالْاَمْسِ كُنْتَ مُحْتَلِمًا	شَيْخُ مَعَدٍّ وَاَنْتَ اَمْرَدُهَا

وانک اراد انک بالتشدید فخفف ضرورۃ مع الضمیر ویروی انت وشیخ معد خبر کان و قولہ وانت امردہا عطف علی الحال
ای محتلما امرد ترجمہ اور اس بات پر بھی متفق ہوگئے کہ تو کل بحال آغاز جوانی وامردی بمقتضاے بزرگی بعقل
است نہ بسال شیخ اور بڑا بنی معد کا تھا کہ سب امور تیرے مشورہ سے ہوتے تھے اسوقت کا تو کیا کہنا ہے کہ تیری عمر

زیادہ ہوگئی اور سب چیزونکا اور لڑائیونکا تجربہ کار ہوگیا ہے۔

فکم وکم نعمۃ مجللۃ	ربیتہا کان منک مولدہا

المجللۃ العظیمۃ ترجمہ سو بہت بہت عظیم نعمتین ہین کہ وہ تجھسے پیدا ہوئین اور تو نے اُنکی پرورش کی یعنی اول تو نے اُنکو بطور انعام عطا فرمائی اور پھر اُسپر مداومت کی اور اُنکو بڑھایا۔

وکم وکم حاجۃ سمحت بہا	اقرب منی الی موعدہا

ترجمہ اور بہت بہت حاجتین ہین کہ تو نے اُنکے پورا کرنیمین جوانمردی کی اور وعدہ کرتے ہی انکو ایسا جلد پورا کردیا کہ اُن کا وعدہ ایسا قریب تھا کہ مین بھی اپنے نفس سے اتنا قریب نہین ہون۔ ظاہر ہے کوئی چیز اپنے نفس سے زیادہ نہین قریب ہوتی

ومکرمات مشت علی قدم البر الی منزلی ترددہا

ترجمہ اور بہت سے احسانات ہین کہ وہ نکوئی کے قدم پر میرے گھر تلک آئے اور تو اُن احسانات کو میری نسبت بار بار عمل مین لاتا ہے۔ نکوئی کے قدم پر آنے سے مراد خلعت وانعام ہین جو ممدوح نے اُسکو بھیجے اور اگلے شعر مین جملہ اقر جلدی بہا اسپر دلالت کرتا ہے اور اِس سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حامل خلعت یعنی غلام بھی منجملہ عطایا تھا۔

اقر جلدی بہا علی فلا	اقدر حتی الممات اجحدہا

ترجمہ میرے بدن کی جلد نے تیرے احسانات وانعام کا مجھپر اقرار کیا سو وقت موت تلک مین اُن کا انکار نہین کرسکتا یعنی تیری خلعت عنایتی میرے بدن پر ہر کسی نے دیکھے اب اگر بالفرض تیری احسانات کا انکار بھی کرون تو اُسے کون مانیگا۔

فعد بہا لاعدمتہا ابدا	خیر صلات الکریم اعودہا

ترجمہ سو وہ احسانات بار بار فرمایہ استطاعت احسانات خدا تجھسے کبھی کم نکرے سخی شخص کی عطایا مین عمدہ وہ ہی جو بار بار آوی

وقال ایضا فی صباہ

کم قتیل کما قتلت شہید	ببیاض الطلی وورد الخدود

الطلی الاعناق ترجمہ جیسا مین عشق گردنہای سفید ورخسارہای سرخ مین مقتول شہید ہون ایسے بہت سے مقتول ہین

وعیون المہا ولا کعیون	فتکت بالمتیم المعمود

عطف علی بیاض الطلی۔ المہا جمع مہاۃ وہی البقر الوحش تشبہ اعین النساء بعیونہا لحسنہا وسعتہا۔ وفتکت قتلت بغتۃ والمتیم المذلل والمعمود الذی ہدہ العشق ترجمہ اور بہت سے مقتول چشمہاے محبوبان کے ہین جو خوبصورتی مین مثل چشمہاے گاوان وحشی ہین حالانکہ اُنکی آنکھیں اُن آنکھون کے مانند نہین ہین جنہون نے عاشق بیچارہ زار ونزار شکستہ حال کو یعنی مجکو دفعۃً قتل کرڈالا ہے بلکہ اُنسے حسن وخوبی مین کمتر ہین یعنی میرا معشوق بے مثل ہے۔

درّ درّ الصبا ایام تجریر ذیولی بدار اثلۃ عودی

اصل الدر فی اللبن یقال در الضرع ثم کثر استعماله حتی قالوا للمن یحمدونه للہ درہ ای للہ اللبن الذی ارضعہ وہنہ در زید فیہ معنی التعجب یراد بہ الخیر لان غالب معیشۃ العرب من اللبن ودارالاثلۃ موضع بظاہر الکوفۃ ۔ والاثل شجر من جنس الطرفا اذا حرکتہ الریح سمع منہ صوت حنین ۔ وجر الذیول کنایۃ عن النشاط واللہو ترجمہ بلاہو ایام کودکی کا ای ایام لہو ولعب ونشاط جو بمقام دار اثلہ گذرے لوٹ آؤ ۔ ان ایام کو یاد کرتا ہی اور انکے واپس آنیکی درخواست کرتا ہے ۔

طلعت فی براقع وعقود	عمرک اللہ ھل رأیت بدورا

ترجمہ ای یار مخاطب خدا تیری عمر دراز کرے بتاؤ کہ کیا تونے چودہوین رات کے چاندون کو برقعون اور جواہر کے ہار پہنے نکلتے دیکھا ہی یعنی نہین دیکھا ۔ بدور سے مراد محبوبان ماہ طلعت ہین ۔

رامیات باسہم ریشہا الہدب تشق القلوب قبل الجلود

رامیات صفۃ لبدور ترجمہ ایسے بدور کے تیر ہائے نگاہ جنکی پر پلکین ہین اپنے عاشقون کے مارتے ہین کہ وہ دلون کو کھالونسے پہلے چیر ڈالتے ہین ۔ ذوق کا یہ شعر مشہور اسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہی مگر تشق القلوب الخ کے مضمونسے خالی ہی ۔ لگ گیا اور مزہ کیا ہمتو دونون کو بلا سمجھے ✠ اسے تیر قضا اسکو پر تیر قضا سمجھے ۔

ھن احلی فیہ من التوحید	یترشفن من فمی رشفات

ترجمہ وہ عورتین براہ محبت میرا آب دہن بہت دفعہ چوستی ہین ۔ وہ انکا بار بار چوسنا میرے موہنہ مین کلمہ توحید سے زیادہ شیرین معلوم ہوتا ہی ۔ شاعر نے اس شعر مین رندی کی داد دی اور وہ حد سے بڑہگیا اور ایک روایت ہین فیہ حلاوۃ التوحید ہی اسمین بسبب تشبیہ کے فی الجملہ مبالغہ کم ہے ۔ اور بندہ نے بعض کتب مین دیکھا ہے کہ توحید ایک قسم کے تمر کا نام ہے اسصورت مین شعر عیب مبالغہ بیجا سے پاک ہوجاتا ہے ۔

کل خمصانۃ ارق من الخمر بقلب اقسی من الجلمود

کل مرفوع علی البدل من الضمیر فی یترشفن ۔ والخمصانۃ الضامرۃ ترجمہ ہر محبوبہ باریک شکم شراب سے باریک تر یعنی صاف ونازک تر کہ انکا دل پتھر سے بھی سخت ہی ۔ یعنی بدن کے نازک اور دل کے سخت ہین ۔

ذات فرع کانما ضرب العنبر فیہ بماء ورد وعود

الفرع شعر الراس ۔ ترجمہ انکے سر کے بال ایسے خوشبودار ہین کہ گویا انکے بالون پر گلاب چھڑکا گیا ہی اور عنبر اور عود کی دھونی دیگئی ہی

حالک کالغداف جثل دجوجی اثیث جعد بلا تجعید

الحالک الشدید السواد صفۃ فرع والغداف ہو الغراب الاسود ۔ والجثل الکثیر النبات والاثیث مثل الجثل والدجوجی مثل الحالک ترجمہ وہ سر کے بال مثل کالی کوے کے نہایت سیاہ ہین اور بکثرت ہین اور بے موڑے گھونگریالی ہین یعنی ایسے ہی مخلوق ہین ۔

تَحْمِلُ الْمِسْكَ عَنْ غَدَائِرِهَا الرِّيحُ وَتَفْتَرُّ عَنْ شَنِيبٍ بَرُودِ

ترجمہ ہوا اُسکے گیسوؤن سے مشک اُٹھاکر لیجاتی ہے اور کھڑکیدار اور ہموار دانتون سے ہنستی ہے یعنی اُس کے دندان ایسے ہین کہ انکے تلے اوپر نہین ہین۔

جَمَعَتْ بَيْنَ جِسْمِ أَحْمَدَ وَالسُّقْمِ وَبَيْنَ الْجُفُونِ وَالتَّسْهِيدِ

ترجمہ اُس معشوقہ نے احمد یعنی میرے جسم اور بیماری کو اور میری پلکون اور بیخوابی کو ایکجا جمع کر دیا ہے۔

فَانْقُصِي مِنْ عَذَابِهَا أَوْ فَزِيدِي	هٰذِهِ مُهْجَتِي لَدَيْكِ لِحَيْنِي

المهجة دم القلب وموضع الروح والحين الهلاك ترجمہ یہہ میری جان ہلاکی کے لئے تیرے سپرد ہے تجکو اختیار ہے کہ اسکے عذاب کو بذریعہ اپنے وصل کے گھٹادے یا بسبب فراق زیادہ کردے۔

أَهْلُ مَا بِي مِنَ الضَّنَا بَطَلٌ صِيدَ بِتَصْفِيفِ طُرَّةٍ وَبِجِيدِ

اہل اہل ترجمہ مین اپنی لاغری کا سزاوار ہون اور ایسا بہادر دلیر ہون کہ زلف کی پٹی جمانیسے اور گردن سفید محبوب کو دیکھکر شکار ہوگیا ہون۔

شُرْبُهُ مَا خَلَا دَمَ الْعُنْقُودِ	كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الدِّمَاءِ حَرَامٌ

ترجمہ ہر شئے کا خونون کی قسم سے پینا حرام ہے سوائے خون انگور کے یعنی شراب کے اور آب انگور کو خون سے بسبب سیلان کے تشبیہ

مِنْ غَزَالٍ وَطَارِفِي وَتَلِيدِي	فَاسْقِنِيهَا فِدًى لِعَيْنَيْكِ نَفْسِي

ترجمہ سو تو مجکو وہ شراب پلادے اے غزال تیری دونون آنکھون پر میری جان اور میرا پیدا کردہ اور موروثی مال قربان۔

وَدُمُوعِي عَلَى هَوَاكِ شُهُودِي	شَيْبُ رَأْسِي وَذِلَّتِي وَنُحُولِي

ترجمہ میرے سر کے بالون کی سفیدی اور میری زاری و لاغری اور میرے آنسو تیری محبت پر میرے گواہ ہین یعنی اگر مین عشق چھپاتا ہون تو یہہ چار ون گواہ تیری محبت کے ہوجاتے ہین لہذا وہ چھپائے نہین چھپتا شعر نتوان داشت نہان عشق ز سرد دم لیکن
زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج +

لَمْ تَرُعْنِي ثَلَاثَةً بِصُدُودِ	أَيَّ يَوْمٍ سَرَرْتِنِي بِوِصَالٍ

ترجمہ کون سے دن تو نے مجکو اپنے وصل سے خوش کیا ہو کہ اُسکے بعد تین روز تلک مجکو اپنے اعراض سے نڈرایا ہو +

كَمُقَامِ الْمَسِيحِ بَيْنَ الْيَهُودِ	مَا مُقَامِي بِأَرْضِ نَخْلَةَ إِلَّا

المقام الاقامة سعود ارنخلة قرية تقرب بعلبك ترجمہ میری اقامت سرزمین نخلہ مین ایسی ہے جیسے حضرت عیسے کی اقامت یہود مین یعنی جیسے یہودی حضرت مسیح کے دشمن ہین ایسے ہی قریہ مذکورہ کے باشندے میرے دشمن ہین۔

مَفْرَشِي صَهْوَةُ الْحِصَانِ وَلٰكِنَّ قَمِيصِي مَسْرُودَةٌ مِنْ حَدِيدِ

العهوة مقعد الفارس من ظهر الفرس - والمسرودة المنسوجة من الحديد ترجمہ میرے فرش کی جگہ پشت گھوڑونکی ہے اور
میرا کرتہ لوہے سے بنا ہوا ہے یعنی زرہ ہے - خلاصہ یہہ کہ مین قریہ مذکورہ مین ایسی صورت سے گزران کرتا ہون -

لَامَةٌ فَاضَةٌ اَضَاةٌ دِلَاصٌ	اَحْكَمَتْ نَسْجَهَا يَدَا دَاوُدِ

بدل من مسرودة - اللامة الملتئمة الصنعة - والفاضة السابغة - واضاة صافية - والدلاص البراقة ترجمہ وہ زرہ ملی
ہوئی حلقون کی چوڑی چکلی صاف و براق ہے جسکو حضرت داؤد کی دونون ہاتھون نے خوب مضبوط بنایا ہے -

اَيْنَ فَضْلِي اِذَا قَنِعْتُ مِنَ الدَّهْرِ بِعَيْشٍ مُعَجَّلِ التَّنْكِيدِ

ترجمہ جبکہ مین زمانہ سے ایسی زندگی پر قناعت کرون جسکا رنج پہونچانا مجکو جلد ستاوے تو میری بزرگی کہان رہی -

ضَاقَ صَدْرِي وَطَالَ فِي طَلَبِ الرِّزْقِ قِيَامِي وَقَلَّ عَنْهُ قُعُودِي

ترجمہ بسبب افلاس کے میرا سینہ تنگ ہوگیا اور میری کوشش طلب رزق مین بہت ہوئے اور اسکی طلب سے میرا زرہنا کم ہی

اَبَدًا اَقْطَعُ الْبِلَادَ وَنَجْمِي	فِي نُحُوسٍ وَهِمَّتِي فِي سُعُودِ

ترجمہ طلب رزق کے لئے ہمیشہ شہرونمین پھرتا ہون اور میرے نصیب کا ستارہ منحوس اور میری ہمت سعید و بلند ہے

فَلَعَلِّي مُؤَمِّلٌ بَعْضَ مَا اَبْلُغُ بِاللُّطْفِ مِنْ عَزِيزٍ حَمِيدِ

ترجمہ سو کاش مین بعض ایسی چیزون کی امید کرون کہ خدائے غالب و ستودہ کی مہربانی سے انکو حاصل کرلون جسے
ورنہ یہہ امید ہائے دور از کار تو پوری ہوتی معلوم نہین ہوتین -

لِسَرِيٍّ لِبَاسُهُ خَشِنُ الْقُطْنِ وَمَرْوِيُّ مَرْوَ لِبْسُ الْقُرُودِ

اللام تحتمل وجهين احدهما ان يكون الجواب لسري - والآخر ان يكون متعلقة بلطف اى بلطف الله سبحانه لسري بهذه صفة
ومروى مرو ثياب دقاق تنسج بمرو ترجمہ تعجب کرو تم ایسے سردار کے لئے کہ اسکا لباس سخت روی کا ہے اور باریک
کپڑے مرو کے لباس بندرون یعنی ناکسونکا - خلاصہ یہہ ہی کہ تعجب ہے مجھہ سا سردار ایسا کم قیمت لباس پہنے اور
تنگ رہے اور کمینے لوگ چین اڑاوین ومثله فے الفارسية اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان + طوق زرین ہمہ
درگردن خرمی بینم - اور یہہ بھی ہو سکتا ہو کہ لام متعلق لطف ہو یعنی شاید عزیز حمید کی مہربانی سے جو مجھہ جیسے سرداری
ہو جاوے اپنی امیدونکو پہونچ جاؤن -

عِشْ عَزِيزًا اَوْ مُتْ وَاَنْتَ كَرِيمٌ	بَيْنَ طَعْنِ الْقَنَا وَخَفْقِ الْبُنُودِ

البنود جمع بند وهى الاعلام الكبار - وخفق البنود اضطرابها ترجمہ بحالت عزت جیا رہ یا درمیان زخم نیزونکے
اور حرکت جھنڈونکی ایسے حال مین کہ تو عزیز و کریم ہو - جا ذلت مین جینا برا ہے -

فَرُءُوسُ الرِّمَاحِ اَذْهَبُ لِلْغَيْظِ وَاَشْفَى لِغِلِّ صَدْرِ الْحَقُودِ

یقال ذہبت بالغیظ ولا یقال ذہبتہ ۔ والوجہ اشدادا اذہبا بالغیظ ولو قال اذہب بالغیظ لاستغنے ترجمہ کیونکہ نیزے کے سر غصہ کو خوب دفع کرتے ہین اور کینہ صاحب کینہ کو بخوبی شفا بخش ہین ۔

وَاِذَا مُتَّ مُتَّ غَیْرَ فَقِیْدٍ	لَا کَمَا قَدْ حَیِیْتَ غَیْرَ حَمِیْدٍ

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرتا ہے کہ بحالت عزت جی نہ ایسی طرح جیسا تو ابتلک غیر قابل تعریف جیا ہے اور جب تو مرے تو ایسے حال مین مر کہ گویا تو مفقود نہین ہوا کیونکہ تجھسے ابتلک کوئی ناموری کا کام نہین ہوا کہ تجکو کوئی یاد کرے اور تیرے مثل بہت سے عوام پائے جاتے ہین ۔

وَلَوْ کَانَ فِیْ جِنَانِ الْخُلُوْدِ	فَاطْلُبِ الْعِزَّ فِی اللَّظٰی وَدَعِ الذُّلَّ

لظی من اسماء جہنم ترجمہ سو تو عزت طلب کر اگرچہ دوزخ مین ملے اور ذلت کو چھوڑ اگرچہ جنت مین ہو ۔

یَعْجِزُ عَنْ قَطْعِ بُخْنُقِ الْمَوْلُوْدِ	یُقْتَلُ الْعَاجِزُ الْجَبَانُ وَقَدْ

البخنق بالجیل علی راس الصبے وتلبسہ المرأۃ عند ادہان راسہا ترجمہ عاجز شخص نامرد کو مار ڈالتا ہے باوجودیکہ وہ بچے کے سر کا کپڑا بھی نہین کاٹسکتا ہے ۔ غرض نامردی کچھہ مفید نہین ہوتی ۔

وَیُوَقَّی الْفَتَی الْمِخَشُّ وَقَدْ خَوَّضَ فِیْ مَاءِ لَبَّۃِ الصِّنْدِیْدِ

المخش الجری ۔ والصندید السید الکریم ترجمہ اور محفوظ رہتا ہے جوان مرد دلیر ایسے حال مین کہ سردار بہادر کے سینہ کے خون مین بار بار گھسا ہے یعنی پس نامردی سخت نازیبا و غیر مفید ہے ۔

وَبِنَفْسِیْ فَخَرْتُ لَا بِجُدُوْدِیْ	لَا بِقَوْمِیْ شَرُفْتُ بَلْ شَرُفُوْا بِیْ

ترجمہ مینے اپنی قوم کے سبب شرف حاصل نہین کیا بلکہ میری قوم میرے سبب شریف ہوگئی اور مین اپنے نفس پر فخر کرتا ہون نہ اپنے بڑون پر ۔ یعنی اوصاف اضافیہ میرے فخر کے باعث نہین ہین ۔

وَبِہِمْ فَخْرُ کُلِّ مَنْ نَطَقَ الضَّادَ وَعَوْذُ الْجَانِیْ وَغَوْثُ الطَّرِیْدِ

عوذ الجانی ای یعوذون بہم ترجمہ حال آنکہ میرے اجداد باعث فخر تمام عرب ہین کیونکہ حرف ضاد سوائے عرب کوئی نہین بولتا ۔ اور میرے بڑے گنہگار کی پناہ و راندہ درماندہ کے فریادرس ہین ۔

لَمْ یَجِدْ فَوْقَ نَفْسِہٖ مِنْ مَزِیْدٍ	اِنْ اَکُنْ مُعْجَبًا فَعُجْبُ عَجِیْبٍ

ترجمہ اگر مین اپنے نفس اور اسکے کمالات پر تعجب کرون اور اپنے کو بڑا گنون تو یہہ تعجب اُس شخص عجیب کا سا ہے جو اپنے سے کسیکو زیادہ نپاوے تو اُسکا اعجاب قابل انکار نہوگا ایسا ہی میرا حال ہے ۔

وَسِمَامُ الْعِدٰی وَغَیْظُ الْحَسُوْدِ	اَنَا تِرْبُ النَّدٰی وَرَبُّ الْقَوَافِیْ

سمام جمع سم ترجمہ مین ہمعمر و ہمزاد بخشش کا اور صاحب اشعار و زہر ہائے دشمنان و غصہ حاسدان ہون ۔

أنَا فِي أُمَّةٍ تَدَارَكَهَا اللّٰهُ غَرِيبٌ كَصَالِحٍ فِي ثَمُودِ	

ترجمہ مین ایک امت مین سے ہون جو میری قدر نہین جانتی خدا انکا تدارک کرے یہہ جملہ دعائے شعر ہے یا دعائے بد اول صورت مین یہہ معنی ہونگے کہ خدا اُنکی اصلاح کرے اور صورت دوم یہہ کہ اُنکا استیصال کرے اور غریب ہون مثل حضرت صالح کے قوم ثمود مین شارحین کہتے ہین کہ اس شعر مین جو اُسنے آپ کو حضرت صالح سے تشبیہ دی اور شعر گزشتہ مین حضرت عیسےٰ سے اس سبب سے لوگ اُسکو متنبی کہنے لگے یعنی بتکلف اپکو نبی بناتا ہے۔

واہدی الیہ عبید اللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک من سکر فی عسل فرد الیہ وکتب علیہ ہذہ الابیات

قَصُرَتْ فَلَسْتَ بِزَائِدِي وُدًّا	بَلَغَ الْمَدَى وَتَجَاوَزَ الْحَدَّا

ترجمہ احسان سے باز رہ کیونکہ تو مجکو اپنی دوستی جو نہایت کو پہونچ گئی ہے اور حد سے بڑھگئی ہے بڑہا نہین سکتا۔

أَرْسَلْتَهَا مَمْلُوَّةً كَرَمًا	فَرَدَدْتُهَا مَمْلُوَّةً حَمْدًا

ترجمہ تونے اُس جام کو جسمین حلوا تھا اپنی بخشش سے پر بھیجا سو مینے اُسکو ایسے حال مین لوٹایا کہ وہ شکر سے بھرا ہوا تھا۔ شکر سے مراد وہ اشعار ہین جو حواشی جام پر لکھکر بھیجے تھے۔

جَاءَتْكَ تَطْفَحُ وَهْيَ فَارِغَةٌ	مَثْنَى بِهِ وَتَظُنُّهَا فَرْدَا

طفح الشئ امتلاء وفاض۔ وضمیر بہ عائد الی الشعر المکتوب علے جوانبہا ترجمہ وہ جام تیرے پاس لبریز چھلکتا ہوا آیا اور وہ خالی معلوم ہوتا ہے اور وہ حمد و شکر سے دونا بھرا ہوا ہی اور تو اُسکو تنہا گمان کرے گا۔

تَأْبَى خَلَائِقُكَ الَّتِي شَرُفَتْ	أَنْ لَا تَحِنَّ وَتَذْكُرَ الْعَهْدَا

لاتحن ای لاتشتاق ترجمہ تیری عادتین جو بزرگ ہین اس امر سے انکار کرتی ہین کہ تو اپنے دوستون کا مشتاق نہو اور جو تونے اُنسے دوستی کا عہد کیا ہے اُسکو یاد نکرے اسلئے تو دوستونکو یاد فرماتا ہے۔

لَوْ كُنْتَ عَصْرًا مُنْبِتًا زَهَرًا	كُنْتَ الرَّبِيعَ وَكَانَتِ الْوَرْدَا

ترجمہ اگر تو زمانہ کلیون کا اگانیوالا ہوتا تو تو زمانہ بہار ہوتا اور تیرے اخلاق بمنزلہ گلاب کے ہوتے یعنی تیرا زمانہ اشرف ہوتا اور تیرے پھول عمدہ۔

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

اَلْيَوْمَ عَهْدُكُمْ فَأَيْنَ الْمَوْعِدُ	هَيْهَاتَ لَيْسَ لِيَوْمِ عَهْدِكُمْ غَدُ

ترجمہ بوقت رخصت احباب کہتا ہے کہ آج تمھاری ملاقات کا روز ہے سوا اُسکے بعد کونسی جگہ ملاقات ہوگی پھر اپنے نفس کی طرف التفات کرکے کہتا ہے کہ یہہ استفسار لغو ہے اور یہہ مطلب نہایت بعید ہے کیونکہ ای دوستو تمھاری یوم ملاقات کے لئے کل نہوگی کیونکہ مین کل کے آنے سے پہلے مرجاونگا خلاصہ یہہ ہے کہ مین تمھارے بعد زندہ نہ ہونگا۔

اَلمَوتُ اَقرَبُ مُخلَبًا مِن بَینِکُم	وَالعَیشُ اَبعَدُ مِنکُم لَا تَبعُدُوا

قولہ لاتبعدوا من روی بفتح العین کان من الھلاک بَعِدَ یَبعَدُ ای ہلک منہ قولہ تعالی الا بعدا لمدین کما بعدت ثمود۔ ومن روی بضم العین کان من البعد والبین ترجمہ موت باعتبار پنجہ کے تمھاری جدائی کی بہ نسبت مجھسے قریب ہے یعنی مین قبل فراق مرجاؤنگا اور زندگی تمسے دور ہے کیونکہ وہ بحالت تمھاری موجودگی کے معدوم ہوجاویگی پھر اُنکو دعا دیتا ہے۔
کہ تم ہلاک نہو ہمیشہ جیتے رہو یا تم مجھسے دور نہو خدا تمکو ہمیشہ میرے پاس رکھے۔

اِنَّ الَّتِی سَفَکَت دَمِی بِجُفُونِھَا	لَم تَدرِ اَنَّ دَمِی الَّذِی تَتَقَلَّدُ

ترجمہ بیشک وہ محبوبہ جسنے میرا خون اپنی آنکھون سے گرایا ہے وہ نہین جانتی کہ میرا ہی خون اُسکی گردن پر ہے یا وہ اُسکا بمنزلہ ہار ہے یعنی وہ سرخ ہار جو پہنے ہوئے ہے وہ میرا خون ہے۔

قَالَت وَقَد رَاَت اصفِرَارِی مَن بِہٖ	وَتَنَھَّدَت فَاَجَبتُھَا اَلمُتَنَھِّدُ

المتنہد شدۃ التنفس والزفرات ترجمہ جبوقت اُسنے میرے رنگ کی زردی دیکھی تو بولی کہ کسنے اسکا ایسا حال کردیا اور یہہ کہکر براہ تاسف اُسنے لنبا سانس لیا تو مینے اُسکو جواب دیا کہ یہہ میرا حال لنبے سانس لینیوالی نے کیا ہے یعنی میری زردی رنگ کی باعث تو ہی ہے۔

فَمَضَت وَقَد صَبَغَ الحَیَاءُ بَیَاضَھَا	لَونِی کَمَا صَبَغَ اللُّجَینَ العَسجَدُ

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین چلدی کہ حیا و شرم نے اُسکے سفید رنگ کو زرد مثل میرے رنگ کے کردیا تھا جیسا چاندی کو سونار نگدیتا ہے۔ یعنی اوسکا سیمین رنگ سونے کے مانند زردی مائل ہوگیا۔ اس پر بعض لوگون نے یہہ اعتراض کیا ہے کہ شرم رنگ کو سرخ کردیتی ہے جیسا خوف زرد کردیتا ہے اُسکا جواب یہہ ہی کہ اُسکی شرم خوف فضیحت اور مواخذہ خون اور خوف رقیبونسے مخلوط تھی اور خوف شرم پر غالب آگیا تھا۔

فَرَاَیتُ قَرنَ الشَّمسِ فِی قَمَرِ الدُّجٰی	مُتَاَوِّدًا غُصنٌ بِہٖ یَتَاَوَّدُ

قرن الشمس اول ما یبدو منھا وقت الطلوع ویکون مائلا الی الصفرۃ ومتاودا ای متمائلا حال من قرن الشمس وغصن یجوز ان یکون مبتدأ لانہ نکرۃ موصوفۃ او خبر مبتدا محذوف ترجمہ سو مینے اول کرن آفتاب کو ماہ تاریکی مین خرامان و لچکتا ہوا دیکھا کہ ایک شاخ یعنی قامت محبوبہ اُسکے سبب لچکتی تھی خلاصہ یہہ ہے کہ محبوبہ ماہ کے مانند سفید تھی جب وہ شرم و خوف سے زرد ہوگئی تو اُسکی زردی سفیدی اصلی سے ملکر ایسی ہوگئی جیسے آفتاب کی کرن ماہتاب مین۔

عَدَوِیَّۃٌ بَدَوِیَّۃٌ مِن دُونِھَا	سَلبُ النُّفُوسِ وَنَارُ حَربٍ تُوقَدُ

عدویہ منسوبۃ الی عدی والنسبۃ الیہ عدوی کما قالوا فی علی علوی۔ وبدویۃ منسوبۃ الی البدو ہو البدو ترجمہ وہ محبوبہ بنی عدی سے گاؤن یا صحرا کی رہنے والی ہے اُسکے پاس جانے سے ورے جانونکا مسلوب ہونا اور بھڑکتی ہوئی لڑائی کی آگ ہے

یعنی وہ عزیز القدر ہے اور اپنی قوم قوی کی محافظت مین ہی۔

وذو ابل و نوعد و تسهد	وهو اجل و صوا هل و مناصل

الهواجل جمع ہوجل وہی الارض الواسعۃ والنوق۔ والصواہل الخیول۔ والمناصل السیوف والذوابل الرماح ترجمہ اور اسکے پاس جانے سے ورے بڑے وسیع میدان یا اونٹنیان اور گھوڑے اور تلوارین اور برچھے ہین یعنی اُس تلک پہونچنا دشوار ہے بے سخت خونریزی کے ممکن نہین ہے۔

ومشى عليها الدهر وهو مقيد	ابلت مودتها الليالى بعدنا

ترجمہ حوادث زمانے نے ہمارے بعد اُسکی محبت کو کہنہ کردیا اور زمانہ نے اُسکو ایسے حالمین روندا کہ وہ مقید تھا مقید کی قید باظہار مبالغہ روندنے کی ہے کیونکہ مقید شخص یا شتر پاس پاس قدم رکھتا ہی اور اسلیے زیادہ روندتا ہی۔

مرض الطبيب له وعيد العوّد	ابرحت يا مرض الجفون بممرض

ابرح برو برح بہ ای اشتد علیہ ترجمہ ای بیماری چشمان یار تو نے مجھ بیمار پر ایسی زیادتی کی کہ میرا طبیب بسبب اُسکے مرض خود بیمار ہوگیا اور عیادت گر بیمار ہوگئے یہان تلک کہ وہ عیادت کئے گئے یعنی لوگ اُنکی عیادت کرنے لگے غرض بیان شدت و ہولناکی مرض ہے۔

ولكل ركب عيسهم والفدفد	فله بنو عبد العزيز بن الرضا

العیس الابل البیض المخلوط لونہا بالصفرۃ۔ والفدفد الارض المستویۃ ترجمہ سو اس بیمار یعنی مجکو بیٹے عبدالعزیز بن الرضا کافی ہین اور ہر قافلہ کے لئے اُنکے شتران سفید مائل بزردی اور میدان ہے یعنی میرا مقصد ممدوح کا کعبہ ہے اور اور لوگون کو اُنکے شتر و میدان ہین یعنے اُنکو بجز تکالیف سفر کچھہ حاصل نہین ہے۔

من فيك شام سوى شجاع يقصد	من فى الانام من الكرام ولا تقل

من استفہام للانکار ترجمہ سوائے شجاع کے تمام خلق مین سخیون مین کون ہے کہ اُسکے پاس بطلب عطا قصد کیا جاوے اور یہہ مت کہہ کہ ای شام تجھمین سوائے شجاع کون ہے جسکا قصد کیا جاوے یعنی شام کی کیا تخصیص ہے تمام دنیا مین کوئی اُسکا مثل نہین ہے۔

وسطا فقلت لسيفه ما يولد	اعطى فقلت لجوده ما يقتنى

ترجمہ اُسنے بخشش شروع کی اور خوب بخشا تو مینے یہہ کہا کہ جو ذخیرہ کیا گیا ہے اُسکی بخشش کے لئے ہے یعنی سب بخشدیگا اور اُس نے حملہ کیا اور دشمنون کو قتل کرنے لگا تو مینے کہا کہ جو پیدا کیا گیا ہے وہ اُسکی تلوار کے لئے ہے یعنے سب کو قتل کر ڈالیگا۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ اُسنے عطا کیا تو مینے اُسکی بخشش کو خطاب کرکے کہا کہ اب کوئی ذخیرہ جمع نکریگا کیونکہ تیری بخشش سبپاکو کافی ہے اب حاجت ذخیرہ کی نہین رہی اور اُسنے حملہ کیا تو مینے اُسکی تلوار

کہاکہ اب کوئی پیدا نکیا جاویگا تونے سبکو قتل کردیا - اور یہہ بھی کہسکتے ہین کہ اُسنے بخشش کی تو مینے کہاکہ سارے ذخیرے اُسکی عطا کے نتیجے ہین اور اُسنے حملہ کیا تو مینے کہاکہ اب جو پیدا ہوگا وہ اُسکی تلوار کا آزاد کردہ و بردہ ہی کیونکہ بے اُسکے امان کے سلسلہ پیدائش جاری نہین رہ سکتا -

وَتَحَیَّرَتْ فِیْہِ الصِّفَاتُ لِاَنَّھَا	اَلْفَتْ طُرَائِقَہٗ عَلَیْھَا تَبْعُدُ

ترجمہ اور ممدوح مین اوصاف مادحین حیران ہین کیونکہ اُن اوصاف نے ممدوح کی طریقے جنپر وہ مدح کیا جاتا ہی اپنے اوپر بعید پائے کہ وہ وصف دہان تلک پہونچ نہین سکتے لہذا وہ حیران کھڑے رہگئے -

فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ کُلًی مُفْرِیَۃٌ	یَذْ مُمْنَ مِنْہُ مَا الْاَسِنَّۃُ تَحْمَدُ

المعترک موضع الحرب - ومفریۃ مشقوقۃ ترجمہ ہر میدان جنگ مین گردہا سے دشمنان پارہ پارہ ہین کہ وہ ممدوح کی اس قدر مذمت کرتے ہین جسقدر نیزے اُسکی تعریف کرتے ہین یعنے گردے بسبب تکلیف نیزہ زنی اُسکی مذمت کرتے ہین اور نیزے اُسکی بابت اُسکی تعریف -

نِقَمٌ عَلٰی نِقَمِ الزَّمَانِ یَصُبُّھَا	نِعَمٌ عَلَی النِّعَمِ الَّتِیْ لَا تُجْحَدُ

ترجمہ وہ عتاب جو علاوہ عتاب زمانہ کی ممدوح دشمنوںپر گراتا ہی وہ دوستونکے حق مین تہہ بہ نعمتین ہین جنکا انکار نہین ہوسکتا

فِیْ شَانِہٖ وَلِسَانِہٖ وَبَنَانِہٖ	وَجَنَانِہٖ عَجَبٌ لِمَنْ یَتَفَقَّدُ

ترجمہ ممدوح کے حال اور زبان اور انگلیون اور دلمین اُسکے صفات کی جویا کے لئے بڑا تعجب ہی یعنی اُسکا حال حمدہ اور زبان فصیح اور سخاوت دست و دلیری دل نہایت مرتبہ کو پہونچی ہوئی ہین کہ اُسپر ترقی ممکن نہین ہے -

اَسَدٌ دَمُ الْاَسَدِ الْھِزَبْرِ خِضَابُہٗ	مَوْتٌ فَرِیْصُ الْمَوْتِ مِنْہُ تُرْعَدُ

فریص جمع فریصۃ وہی لحمات عند الکتف تضطرب عند الخوف - والھزبر الشدید الغلبۃ - ترجمہ وہ شیر ہے کہ خون قوی شیر کا اُسکا خضاب ہی اور وہ ایسی موت ہی جسکے خوف سے موت کے شانون کا گوشت کانپتا ہے -

مَا مَنْبِجٌ مُذْ غِبْتَ اِلَّا مُقْلَۃٌ	سَھِدَتْ وَوَجْھُکَ نَوْمُھَا وَالْاِثْمِدُ

منبج بلد من بلاد الشام ترجمہ جب تو شہر منبج سے غائب ہوا وہ مانند ایک چشم بے خواب کے تھا اور تیرا چہرہ اُس کی نیند اور سرمہ اثمد کے مانند ہے یعنے اُسکے مصلح کیونکہ خواب اور سرمہ اثمد مصلح چشم ہین -

فَاللَّیْلُ حِیْنَ قَدِمْتَ فِیْھَا اَبْیَضٌ	وَالصُّبْحُ مُنْذُ رَحَلْتَ عَنْھَا اَسْوَدُ

ترجمہ جب تو اُس شہر مین آیا تو اُسکی رات بھی روشن ہوگئی اور جب تو اُسمین سے چلا گیا تو اُسکی صبح سیاہ -

مَا زِلْتَ تَدْنُوْ وَھِیَ تَعْلُوْ عِزَّۃً	حَتّٰی تَوَارٰی فِیْ ثَرَاھَا الْفَرْقَدُ

الفرقد ہو نجم و مقابلہ نجم آخر لا یفترقان ترجمہ تو اُس شہر سے نزدیک ہوتا گیا اور وہ بسبب حصول عزت تاقرب بلند ہوتا گیا

یہانتلک کہ اُسکی مٹی مین فرقد ستارہ بھی چھپ گیا۔

اَرْضٌ لَهَا شَرَفٌ سِوَاهَا مِثْلُهَا ۔ لَوْ كَانَ مِثْلُكَ فِي سِوَاهَا يُوجَدُ

ارض خبر مبتدا محذوف ای ہی وسواہا مبتدا خبرہا شاہا مثلہا ترجمہ منبج کو شرف حاصل ہے اور اگر تیری مثل کوئی شخص سوائے منبج مین پایا جاوے تو وہ بھی مثل منبج کے ہوگا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ شرف منبج تیری سبب ہی جہان تو ہوگا وہ بھی شرف دار ہوگا

اَبْدَى الْعُدَاةُ بِكَ السُّرُورَ كَأَنَّهُمْ ۔ فَرِحُوا وَعِنْدَهُمُ الْمُقِيمُ الْمُقْعِدُ

المقیم المقعد الامر المزعج ترجمہ دشمنون نے تیرے خوف سے تیرے آنیکی خوشی سنائی گویا وہ اس سے خوش ہوئے اور حال یہہ ہے کہ تیرے حسد وخوف سے اُنپر ایسی حالت طاری ہے کہ کبھی اُنکو کھڑا کرتی ہے اور کبھی بٹھاتی ہے یعنی نہایت بےچین ہین۔

قَطَّعْتَهُمْ حَسَدًا اَرَاهُمْ مَا بِهِمْ ۔ فَتَقَطَّعُوا حَسَدًا لِمَنْ لَا يَحْسُدُ

قولہ اراہم مابہم ای اراہم الحسد مابہم من التقصیر عنک والنقص دونک ای کشف لہم عن احوالہم ترجمہ تو نے اُنکو حسد سے پارہ پارہ کر ڈالا اور حسد نے اُن کو اُن کی نقصان پر مطلع کر دیا کہ وہ تیری برابری براہ حسد کرنا چاہتے تھے اور نکر سکے تو وہ اُس شخص کے حسد سے جو کسی پر حسد نہین کرتا ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے کسی پر حسد نکرنے کے یہہ معنے کہ کوئی اُسکے برابر نہین ہے کہ وہ اُسپر حسد کرے یا وہ حسد پیشہ نہین ہے۔

حَتَّى انْثَنَوْا وَلَوَ اَنَّ حَرَّ قُلُوبِهِمْ ۔ فِي قَلْبِ هَاجِرَةٍ لَذَابَ الْجَلْمَدُ

ترجمہ یہان تلک کہ وہ تجھسے اور اپنے فخر سے باز آئے اور اگر وہ حرارت حسد جو اُنکے دلون مین ہے دوپہر کے دلمین ہوتی تو سخت پتھر گلجاتا۔

نَظَرَ الْعُلُوجُ فَلَمْ يَرَوْا مَنْ حَوْلَهُمْ ۔ لَمَّا رَاَوْكَ وَقِيلَ هَذَا السَّيِّدُ

العلوج جمع علج وہو الغلیظ الجسم من الاعجام ترجمہ سرداران روم نے تجھے دیکھا تو اُنکی نظر اُن سردارون پر جو اُنکے آس پاس کھڑے تھے نہ پڑی جبکہ انہون نے تجھے دیکھا اور کہا گیا کہ یہہ سردار ہے۔

بَقِيَتْ جُمُوعُهُمُ كَاَنَّكَ كُلُّهَا ۔ وَبَقِيتَ بَيْنَهُمُ كَاَنَّكَ مُفْرَدُ

ترجمہ اُنکی جماعت ایسی رہگئی کہ گویا تو اُن سب کا مجموعہ ہے اور تو اُنکے درمیان یکتا رہگیا کہ تیرے سوا کسی کو کوئی نہین دیکھتا تھا

لَهَفَانَ يَسْتَوْبِي بِكَ الْغَضَبُ الْوَرَى ۔ لَوْ لَمْ يُنَهْنِهْكَ الْحِجَى وَالسُّؤْدُدُ

لہفان حال والعامل فیہ بقیت ویستوبی یستفعل من الوباء واللہف حرارۃ فی الجوف من شدۃ کرب ترجمہ تو بحالت شدت غضب کھڑا رہگیا اور اگر تجکو تیری عقل اور سرداری نروکتی تو تیرا غضب خلق کے لئے بمنزلہ وبا ہوجاتا اور سب کو ہلاک کر دیتا۔

كُنْ حَيْثُ شِئْتَ تَسِرْ اِلَيْكَ رِكَابُنَا ۔ فَالْاَرْضُ وَاحِدَةٌ وَاَنْتَ الْاَوْحَدُ

ترجمہ تو جہان چاہے رہ ہماری سواریان تیرے پاس آوینگی کیونکہ زمین ایک ہے دوسری نہین ہے اور تو تمام زمین پر یکتا

ویگانہ ہو پس جب تیرا یہ حال ہے تو تیرے سوائے کوئی منزل مقصود نہین ہو دور سے تیرے ہی پاس آوینگے۔

وَصُنِ الحُسَامَ وَلَا تُذِلْہُ فَاِنَّہٗ   یَشْکُوْ یَمِیْنَکَ وَالجَمَاجِمُ تَشْہَدُ

ترجمہ اور اپنی شمشیر روک اور اسکو کام مین نہ لا کیونکہ وہ شمشیر تیرے داہنے ہاتھ کی بسبب کثرت شمشیر زنی کے شکایت کرتی ہے اور دشمنون کی کھوپریان کثرت قتل کی گواہی دیتی ہین۔

یَبِسَ النَّجِیْعُ عَلَیْہِ وَہُوَ مُجَرَّدٌ   عَنْ غِمْدِہٖ فَکَاَنَّمَا ہُوَ مُغْمَدُ

ترجمہ خون اعدا تیری شمشیر پر خشک ہوگیا حال آنکہ وہ اپنے میان سے باہر ہے پس گویا وہ میان مین ہے۔

رَیَّانَ لَوْ قَذَفَ الَّذِیْ اَسْقَیْتَہٗ   لَجَرٰی مِنَ المُہَجَاتِ بَحْرٌ مُزْبِدُ

ریان منصوب بالحال والعامل فیہ یلبس ومرفوعاً خبر مبتدء محذوف ترجمہ تیری تلوار ایسی سیراب ہو کہ اگر وہ اس چیز کو قے کردے جسکو تو نے اسے پلایا ہی تو خونہائے دشمنان سے ایک دریائے مواج جاری ہوجاوے۔

مَا شَارَکَتْہُ مَنِیَّۃٌ فِیْ مُہْجَۃٍ   اِلَّا وَشَفْرَتُہٗ عَلٰی یَدِہَا یَدُ

ترجمہ خونریزی مین تیری تلوار کی موت شریک نہین ہوتی مگر اسکی تیزی کا ہاتھ موت کے ہاتھ پر ہوتا ہے یعنے وہ اس سے مدد لیتی ہے۔

اِنَّ الرَّزَایَا وَالعَطَایَا وَالقَنَا   حُلَفَاءُ طَیٍّ غَوَّرُوْا وَاَنْجَدُوْا

ترجمہ بیشک دشمنون کی مصیبتین اور دوستون کی بخششین اور نیزے بنی طے کے ہم قسم ہین وہ کہاں رہین یا نگرین

صِحْ یَالَ جُلْہُمَۃٍ تُذَرْکَ وَاِنَّمَا   اَشْفَارُ عَیْنِکَ ذَابِلٌ وَمُہَنَّدُ

یال اللام المفتوحۃ للاستغاثۃ والعرب اذا استغاثت فی الحرب تقول یالفلان۔ وجلہمۃ اسم طے وطی لقب لہ ترجمہ جلہمہ یعنی بنی طی کی فریاد پکار دو تجکو ایسے حال مین چھوڑینگی کہ تیری آنکھ کی پلکین نیزے اور شمشیر ہندی ہوجاوینگے یعنے اس کثرت اور تیزی سے فریاد رسی کرینگے کہ جہان تاک تیری نظر جاویگی وہ ہی نظر آوینگے یا تیری حمایت کے لئے تیرا ایسا احاطہ کرلین گے جیسے مژہ چشم چشم کو۔

مِنْ کُلِّ اَکْبَرَ مِنْ جِبَالِ تِہَامَۃٍ   قَلْبًا وَمِنْ جَوْدِ الغَوَادِیْ اَجْوَدُ

تہامۃ بلد۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی السحابۃ التی تطلع صباحاً۔ والجود المطر الغزیر ترجمہ جب تو جلہمہ سے فریاد کریگا تو تیری حمایت کے لئے ایسے لوگ آئین گے جو بلحاظ دل کو ہہائے تہامہ سے بڑے ہون گے اور باران صبح سے زیادہ برسنے والے یعنی شجاعت وسخاوت مین کامل۔

یَلْقَاکَ مُرْتَدِیًا بِاَحْمَرَ مِنْ دَمٍ   ذَہَبَتْ بِخُضْرَتِہِ الطُّلٰی وَالاَکْبُدُ

ترجمہ انمین کا ہر ایک ایسے حال مین تجھسے ملے گا کہ وہ ایسی شمشیر سرخ خون آلود لٹکائے ہوگا جسکی سبزی اصلی کو

گردنون اور جگرون کے خون لے گئے ہون گے۔ عمدہ لوہے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔

حتیٰ یُشارَ اِلیکَ ذا مولاھُم	وَھُم الموالی والخلیقۃُ اَعبُد

ترجمہ یہان تلک کہ تیری طرف اشارہ کیا جاوے کہ یہہ اُنکا سردار ہے۔ اور حقیقت مین وہ سب لوگ سردار ہین اور تمام خلق ان کی غلام۔

اَنّیٰ یکونُ اَبا البریّۃِ آدمُ	وَاَبوکَ وَالثقلانِ اَنتَ مُحمّدُ

فی البیت تعقید وتقدیرہ کیف یکون آدم ابا البریۃ وابوک محمد والثقلان انت ترجمہ تمام خلق کے باپ حضرت آدم کیسے ہو سکتے ہین حال آنکہ تیرا باپ محمد ہے اور جمیع جن و انس تو ہے یعنی تو فضل و کرم کے سبب اُن سب کے قائم مقام ہے۔ اس صورت مین ابو البریۃ محمد ممدوح کا باپ ہوا۔

یَفنی الکلامُ وَلا یُحیطُ بِوَصفِکُم	اَیُحیطُ ما یَفنیٰ بِما لا یَنفَدُ

ترجمہ کلام تمام ہو گیا اور تمہاری وصف کا احاطہ نکر سکا پھر کتا ہر کہ فانی چیز غیر فانی کا کسطرح احاطہ کر سکتی ہے۔

قال وقد دُسّی بہ قوم الی السلطان فحبسہ فکتب الیہ من الحبس

اَیا خَدّدَ اللہُ وَردَ الخُدُودِ	وَقَدَّ قُدودَ الحِسانِ القُدُودِ

قد شق ترجمہ ای خوگو خدا محبوبون کے رخسارہ کے گلاب پاش پاش کر دے اور خوش قامتون کے قد و قامت چیر دالے معشوقون مین یہ چیزین فتنہ خیز ہین انکے زوال کی دعا مانگنا ہی وجہ اگلے شعر مین ہے۔

فَھُنّ اَسَلنَ دَماً مُقلَتی	وَعَذّبنَ قَلبی بِطُولِ الصُّدُودِ

ترجمہ کیونکہ محبوبون نے بذریعہ انہین دونون چیزون کے میری آنکھون سے خون بہایا ہے اور میرے دلکو بسبب اعراض دراز کے سخت عذاب دیا ہے

وَکَم لِلھَویٰ مِن فَتیً مُدنَفٍ	وَکَم لِلنَّویٰ مِن قَتیلٍ شَھیدِ

ترجمہ اور محبت کے مارے جوانان لاغر بہت سے ہین اور جدائی کے قتیل شہید بہت۔

فَواحَسرَتا مَا اَمَرَّ الفِراقَ	وَاَعلَقَ نیرانَہُ بالکُبُودِ

ترجمہ ہائے افسوس فراق کسقدر تلخ ہے اور کسقدر اُسکی شعلے جگرون کو لپٹتے ہین۔

وَاَغریٰ الصَّبابَۃَ بِالعاشِقِینَ	وَاَقتَلَھا لِلمُحِبِّ العَمیدِ

اغری بالشئی اذا اولع بہ والعمید الذی ہدہ العشق ترجمہ اور کسقدر عشق عاشقونکو دھمارتا اور اشتیاق دیتا ہے اور وہ کسقدر عاشقان بیچارہ کو قتل کرتا ہے۔

وَاَلھَجَ نَفسی لِغَیرِ الخَنا	بِحُبِّ ذَواتِ اللَّمیٰ وَالنُّھُودِ

لہج بالشئی ولع بہ واللمی سمرۃ الشفۃ ترجمہ اور بغیر فسق و فجور کے کسی قدر میری طبیعت زنان سرگین لب نار پستان

کی محبت پر حریص اور مائل ہے۔

فَکَانَتْ وَکُنَّ فِدَاءَ الْاَمِیْرِ	وَلَا زَالَ مِنْ نِعْمَةٍ فِیْ مَزِیْدِ

ضمیر کانت للنفس ترجمہ سو میری جان اور زنان محبوبہ دونون امیر پر قربان اور وہ ہمیشہ افزونی نعمت مین رہی۔

لَقَدْ حَالَ بِالسَّیْفِ دُوْنَ الْوَعِیْدِ	وَحَالَتْ عَطَایَاهُ دُوْنَ الْوُعُوْدِ

ترجمہ وہ دہمکانے سے پہلے اُسکی تلوار آڑ ہوگئی اور وعدونسے پہلے اُسکی بخششین حائل ہین یعنی ممدوح دہمکانے سے پہلے دشمنونکو قتل کرتا ہے۔ اور دوستونکو وعدہ کے پہلے بخشش کرتا ہے۔

فَاَنْجُمُ اَمْوَالِهٖ فِی النُّحُوْسِ	وَاَنْجُمُ سُؤَالِهٖ فِی السُّعُوْدِ

ترجمہ سو اُسکے اموال کے ستارے نحوست مین ہین کہ وہ اُنکو ہمیشہ متفرق کرتا ہی اور اپنے سے دور پھینکتا ہے اور سائلون کو بخشدیتا ہی اور اُسکے سائلون کے ستارے سعادت مین ہین کیونکہ اُسکی عطا کے سبب دمبدم ترقی پر ہین

وَلَوْ لَمْ اَخَفْ غَیْرَ اَعْدَائِهٖ	عَلَیْهِ لَبَشَّرْتُهٗ بِالْخُلُوْدِ

ترجمہ اور اگر اُسکے دشمنون کے سوا مجکو اُسپر اُسکا خوف نہوتا تو اُسکو مژدہ جاودانی دیدیتا۔ یعنی اُسکے باب مین مجکو اُس کے دشمنون کا تو کچھ خوف نہین ہے کیونکہ وہ بسبب ضعف اُسکو کچھ ضرر نہین پہونچا سکتے مگر حوادث زمانہ کسی کو اچھوتا نہین چھوڑتے لہذا اُسکو بشارت جاودان نہین دیسکتا۔ اور بعض روایات مین عین اعدائہ ہی یعنے اگر مجکو تیری نسبت خوف چشم بد اعدا نہوتا تو تجکو مژدہ خلود دیدیتا۔

رَمٰی حَلَبًا بِنَوَاصِی الْخُیُوْلِ	وَسُمْرٍ یُرِقْنَ دَمًا فِی الصَّعِیْدِ

الصعید التراب ترجمہ اُسنے حلب پر گھوڑون کی پیشانیاں اور گندم گون نیزے جو خون دشمنان زمین پر گرادین پھینک مارے۔

وَبِیْضٍ مُسَافِرَةٍ مَا یُقِمْنَ	لَا فِی الرِّقَابِ وَلَا فِی الْغُمُوْدِ

ترجمہ اور صیقلدار شمشیرین چلتی پھرتی جو نہ گردنون مین ٹہرین اور نہ میانون مین بسبب کثرت حرب وضرب کے۔

یَقُدْنَ الْفَنَاءَ غَدَاةَ اللِّقَاءِ	اِلٰی کُلِّ جَیْشٍ کَثِیْرِ الْعَدِیْدِ

ترجمہ وہ شمشیرین اور نیزے بروز جنگ ہر لشکر عظیم کثیر التعداد کیطرف موتونکو ہنکاتے ہین یعنی اُنکو فنا کردیتے ہین۔

فَوَلّٰی بِاَشْیَاعِهِ الْخَرْشَنِیُّ	کَشَاءٍ اَحَسَّ بِزَاْرِ الْاُسُوْدِ

الخرشنی نسبۃ الی خرشنۃ بلدۃ من بلاد الروم۔ ترجمہ سو خرشنی مع اپنی فوج کے ایسا بہاگا جیسا بکری شیر کی آواز سنکر بہاگے۔ خرشنے سے مراد خرشنہ کا رہنے والا یا حاکم ہے۔

یَرَوْنَ مِنَ الذُّعْرِ صَوْتَ الرِّیَاحِ	صَهِیْلَ الْجِیَادِ وَخَفْقَ الْبُنُوْدِ

یرون بضم الیاء من الظن ترجمہ خرشنے اور اُسکے اتباع مارے خوف کے ہوا کی آواز کو گھوڑون کے ہنہنانے کی

وجہندون کی حرکت کی آواز گمان کرتے تھے۔

فمن کالامیر ابن بنت الامیر	ام من کآبائه والجدود

ترجمہ۔ کون ہے مثل امیر کے جو بڑے امیر کا نواسہ ہے یا کون ہے مثل اسکے آبا و اجداد کے۔

سعوا للمعالی وهم صبیة	وسادوا وجادوا وهم فی المهود

المعالی جمع علا ردہوا الارتفاع و صبیۃ جمع صبی ترجمہ ان لوگون نے جبکہ وہ لڑکے تھے بلندنامی کے کاموں کی کوشش کی اور جبکہ وہ پنگھوڑون مین تھے جب ہی سے اپنی قوم کے سردار اور سخیا تھے۔

أمالک رقی ومن شأنه	هبات اللجین وعتق العبید

ترجمہ ای میرے غلامی کے مالک اور اے وہ شخص کہ اسکا کام چاندی کی بخششین اور غلامون کا آزاد کرنا ہے۔

دعوتک عند انقطاع الرجا	ء والموت منی کحبل الورید

حبل الورید رگ فی العنق متصل بالقلب اذا قطع مات الانسان ترجمہ مینے تجھے بوقت انقطاع امید کی تیرے تیرے پکارا ہے حال مین کہ موت مجھسے ایسی قریب تھی جیسے شہرگ گردن۔

دعوتک لما برانی البلی	واوهن رجلی ثقل الحدید

البلی الفناء۔ وبرانی آزانی واخلنی ترجمہ مینے تجکو فریاد رسی کے لئے جب پکارا کہ ہلاکی نے مجکو تباہ کردیا۔ اور میرے دونون پانوونکو گرانی آہن قید نے سست کردیا۔

وقد کان مشیهما فی النعال	فقد صار مشیهما فی القیود

ترجمہ ان پانوونکی رفتار سابق جوتیان پہنے ہوئی تھی اب تیرے غضب کے سبب بیڑیان پہنے چلتے ہین۔

وکنت من الناس فی محفل	فها انا فی محفل من قرود

ترجمہ اور مین پہلے آدمیون کے مجمع مین رہتا تھا اور اب مین بندرونکے مجمع مین ہون یعنے قیدیون مین جو اکثر چور و بدمعاش ہوتے ہین۔

تعجل فی وجوب الحدود	وحدی قبیل وجوب السجود

ترجمہ۔ وجوب سزا سے تعزیرات نے میرے باب مین جلدی کی اور میری حد کے قبل وجوب نماز کے یعنے بالغ ہونے کے پیشتر مین ماری جاتی اور مین ابھی نابالغ ہون گو پیر ہون۔ غرض با امید درگذر اپنے تحقیر کرتا ہے کہ حاکم کو رحم آجائے۔

وقیل عدوت علی العالمین	بین ولادی وبین القعود

ترجمہ اور میرے حق مین کہا گیا کہ تو نے خلق پر ظلم کیا درمیان مین میرے وقت پیدائش اور درمیان طاقت بیٹھنے کے

یعنی جب میں استعدیہ ہوا تھا سو تب بھی مجھپر یہہ تہمت لگائی گئی تھی اپنی تقصیر بغرض عفو کرتا ہے۔

فما لک تقبل زور الکلام ۔ وقدر الشہادۃ قدر الشہود

ترجمہ سو تجکو کیا ہو گیا کہ تو جھوٹے کلام کو قبول کرتا ہے اور گواہی کی قدر مثل قدر گواہوں کے ہوتی ہے پس جب گواہ جھوٹے ہیں تو گواہی بھی جھوٹی ہے قابل پذیرائی نہیں ہے۔

فلا تسمعن من الکاشحین ۔ ولا تعبان بمحک الیہود

الکاشح من یضمر العداوۃ فی کشحہ - والمحک اللجاجۃ والمراد العداوۃ ویروی محل باللام الساعیۃ ترجمہ سو ان لوگوں کی بات جو سینہ کینہ اپنے باطن میں رکھتے ہیں مت سن اور مجاجہ اور نمامی یہود کی طرف جو میرا پھنسوانا چاہتے ہیں پروا مت کر کہ دشمن کی گواہی قابل سماعت نہیں ہوتی۔

وکن فارقا بین دعوی اردت ۔ ودعوی فعلت بشاؤ بعید

الشاؤ السبق والشوط ترجمہ اور درمیان دعوی اسبات کے کہ میں نے ارادہ کیا اور درمیان دعوی اس امر کے کہ میں نے یہہ کام کیا ہے فاصلہ نہایت بعید تو فرق کرنیوالا ہو - خلاصہ یہہ کہ غمازوں نے مجھپر یہہ دعوے کیا ہے کہ اسنے ارادہ فساد کیا ہے نہ یہہ کہ میں نے فساد کیا ہے سو ان دونوں دعووں میں بڑا فرق ہے - اور حد ارادہ فعل بد پر نہیں ماری جاتی بلکہ اسکے کرنے پر جب میں نے فساد نہیں کیا تو حد کیسی۔

وفی جود کفیک ما جدت لی ۔ بنفسی ولو کنت اشقی ثمود

ما فیہا جدت مصدریۃ ترجمہ اور تیرے ہاتھوں کی سخاوت میں ہے میرے نفس کو بخشنا ہے اور مجکو قید سے چھوڑ دینا اگرچہ میں بدبخت ترین ثمود ہوں یعنی قدار جسنے ناقہ کے کونچے کاٹ ڈالے اور تمام قوم کو ہلاک کرایا۔

وقال وقد نام ابو بکر الطائی وہو ینشد

ان القوافی لم تنمک وانما ۔ محقتک حتی صرت ما لا یوجد

ترجمہ بیشک اشعار نے تجکو نہیں سلایا اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ انہوں نے تجکو گھٹایا یہاں تک کہ تو ایک ایسی شئے ہو گیا جو نہ پائی جاوے اسلئے تو شعر سنتے سنتے سو گیا۔

فکان اذنک فوہ حین سمعتہا ۔ وکانہا مما سکرت المرقد

ترجمہ اور جبکہ تو شعر سنتا تھا گویا تیرا کان تیرا منہ تھا اور گویا وہ اشعار تجکو بسبب تیرے مست ہو جانیکے سلانے والے تھے یعنی تو نے براہ گوش میرے اشعار کی شراب پی اور مستانہ سو گیا۔

وقال یمدح محمد بن زریق

محمد بن زریق ما نری احدا ۔ اذا فقدناک یعطی قبل ان یعدا

ترجمہ ای محمد زریق کے بیٹے تیری عطا جب ہم گم کرین توکسی کو نہین دیکھتے کہ وعدہ سے پہلے بخشش کرے یعنے ایسا تو ہی ہے۔

وَقَدْ قَصَدْتُکَ وَالتَّرْحَالُ مُقْتَرِبٌ	وَالدَّارُ شَاسِعَةٌ وَالزَّادُ قَدْ نَفِدَا

ترجمہ اور بیشک مین تیرے پاس ایسے وقت مین آیا ہون کہ میرا کوچ قریب ہے اور وطن دور اور ریہ توشہ راہ تمام ہوگیا ہے۔

فَخَلِّ کَفَّکَ تَهْمِي وَاثْنِ وَابِلَهَا	إِذَا اکْتَفَيْتُ وَإِلَّا أَغْرَقَ الْبَلَدَا

تهمی تدفق وتسح والوابل اشد المطر ترجمہ سوا پنے ہاتھہ کو مجھپر برستا چھوڑ اور جب میرے پاس بقدر کفایت آجاوے تو اپنی سخا کی بڑی بارش کو روک ورنہ وہ تمام شہر کو غرق کردیگی یعنی تیری تھوڑی عطا میرے لئے کافی ہے بخشش کثیر کی حاجت نہین ہے۔

وقال یمدح ابا عبادة بن یحیی البحتری

مَا الشَّوْقُ مُقْتَنِعًا مِنِّي بِذَا الْكَمَدِ	حَتَّى أَكُونَ بِلَا قَلْبٍ وَلَا كَبِدِ

ترجمہ شوق یاران مجھسے اس اندوہ نہانی پر بس کرنیوالا نہین ہے یہان تلک کہ مین بیدل وجگر ہوجاؤن یعنے ہردو پاش پاش ہوجاوین اور مجنون بنجاؤن یعنے شوق میرا یہہ حال کرچھوڑیگا۔

وَلَا الدِّيَارُ الَّتِي كَانَ الْحَبِيبُ بِهَا	تَشْكُو إِلَيَّ وَلَا أَشْكُو إِلَى أَحَدِ

ترجمہ اور نہ وہ دیار جسمین دوست رہتا تھا میرے اچینی پر قناعت کرنیوالی ہی یہان پر کلام ختم ہوا۔ پھر کہتا ہی کہ یہہ دیار مجھسے اُس وحشت کا شکوہ کرتی ہی جو اُسکو بسبب جدائی اُسکے رہنے والون کے لاحق ہوئی ہی اور مین کسی سے کچھہ شکوہ نہین کرتا یا تو اس سبب کہ مین صابر و بہادر ہون یا اس سبب سے کہ مین رازدار اسرار عشق ہون دوسری صورت یہہ ہی کہ مضمون شعر ثانے عطف کیا جاوے مضمون شعر اول پر بے اسکے کہ مصرع اول پر کلام تمام کیا جاوے۔ یعنے نہ دیار حبیب مجھسے شکوہ کرتی ہے اور نہ مین کسی سے شکوہ کرتا ہون کیونکہ دوستون کی جدائی نے دونون کو ہلاک کردیا ہے چنانچہ کہتا ہے۔

مَا زَالَ كُلُّ هَزِيمِ الْوَدْقِ يُنْحِلُهَا	وَالسُّقْمُ يُنْحِلُنِي حَتَّى حَكَتْ جَسَدِي

ہزیم الودق صوت السحاب واکثر ما یستعملان فی صفۃ السحاب وہو الذی لرعدہ صوت ترجمہ ہمیشہ گرجتا ہوا ابر اُس دیار کو لاغر اور ضعیف کرتا رہا اور بیماری عشق مجکو لاغر کرتے رہے یہان تلک کہ وہ دیار اضمحلال مین میرے جسم کے مشابہہ ہوگیا۔

وَكُلَّمَا فَاضَ دَمْعِي غَاضَ مُصْطَبَرِي	كَأَنَّ مَا سَالَ مِنْ جَفْنَيَّ مِنْ جَلَدِي

ناضِ نقص وفی ردائہ فاض بمعنے سال ترجمہ اورجسقدر میرے اشک کم ہوتے ہین یاجسقدر بہتے ہین اُسی قدر میرا صبر کم ہوتاجاتا ہی گویا کہ جو پانی میرے دونون آنکھونسے بہتا ہی وہ میرے صبر کا ٹکڑہ ہی۔

فَأَيْنَ مِنْ زَفَرَاتِي مَنْ كَلِفْتُ بِهِ ۔۔۔ وَأَيْنَ مِنْكَ ابْنَ يَحْيَى صَوْلَةُ الْأَسَدِ

ترجمہ میری آہونسے میرا محبوب کہان ہی یعنی دور ہے اُنکاحال کچھہ نہین جانتا اور کہان اور کس مرتبہ مین ہے ای یحییٰ کے بیٹے تیرے حملہ سے شیر کا حملہ یعنی شیر کا حملہ تیرے حملہ کے روبرو کچھہ قدر نہین رکھتا۔

لَمَّا وُزِنْتَ بِكَ الدُّنْيَا رَجَحْتَ بِهَا ۔۔۔ وَبِالْوَرَى قَلَّ عِنْدِي كَثْرَةُ الْعَدَدِ

ترجمہ جبکہ تجہے تیرے ساتھہ دنیا کو تولا تو دنیا اور اہل دنیا سے تیرا پلہ جہکتا رہا پس میرے نزدیک کثرۃ عدد کمتر از بحقیقت ہوگئے یعنی مینے یہ جانلیا کہ وزن معالی و فضائل سے حاصل ہوتا ہی کثرت عدد کا کچھہ اعتبار نہین ہے۔

مَا دَارَ فِي خَلَدِ الْأَيَّامِ لِي فَرَحٌ ۔۔۔ أَبَا عُبَادَةَ حَتَّى دُرْتَ فِي خَلَدِي

ترجمہ زمانہ کے دلمین میرے لئے کبھی کوئی خوشی نگذری ای ابوعبادہ جب تلک تو میرے دلمین نگذرا یعنی مین جب تلک تیرے پاس نہ آیا کبھی خوش نہوا۔

مَلِكٌ إِذَا امْتَلَأَتْ مَالًا خَزَائِنُهُ ۔۔۔ أَذَاقَهَا طَعْمَ ثُكْلِ الْأُمِّ لِلْوَلَدِ

ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب اُسکے خزانے مال سے پُر ہوجاتے ہین تو وہ خزائن کو ایسا مزہ چکہاتا ہے جیسا ماں کو گم کرنا فرزند کا یعنی سب بخشدیتا ہے اور خزانہ خالی رہجاتا ہے جیسا کہ فرزند کے جاتے رہنے سے مادر کی گود خالی رہجاتی ہے۔ خزانہ کو مادر اور مال کو بمنزلہ فرزند ٹہیرایا ہے۔

مَاضِي الْجَنَانِ يُرِيهِ الْحَزْمُ قَبْلَ غَدٍ ۔۔۔ بِقَلْبِهِ مَا تَرَى عَيْنَاهُ بَعْدَ غَدِ

ترجمہ وہ دل چلا اور تجربہ کار ہے کہ اُسکی احتیاط و ہوشیاری اُسکی روشن دلی کے سبب اُسکو آج وہ چیز دکھلادیتی ہی جسکو اُسکی آنکھین پرسون کو دکھلاوینگی یعنی صحیح الحدس و پیش بین ہے۔

مَاذَا الْبَهَاءُ وَلَا ذَا النُّورُ فِي بَشَرٍ ۔۔۔ وَلَا السَّمَاحُ الَّذِي فِيهِ سَمَاحُ يَدِ

ترجمہ یہہ روشنی وحسن و نور کسی بشر مین نہین ہی۔ اور یہہ سخاوت جو اُسمین ہی ہاتھہ کی سخاوت نہی بلکہ مثل ابر و دریا کے ہے۔

أَيُّ الْأَكُفِّ تُبَارِي الْغَيْثَ مَا اتَّفَقَا ۔۔۔ حَتَّى إِذَا افْتَرَقَا عَادَتْ وَلَمْ يَعُدِ

ایُّ الاکف خبر مبتدء محذوف ای کفہ من ای الاکف و ما بمعنی مادام ترجمہ ممدوح کی ہتہیلی کن عمدہ ہتہیلیون مین سے ہی یا سوائی کف دست ممدوح کے کونسی کف دست ایسی ہین کہ وہ اور باران جب تلک برسنے مین متفق رہین تو وہ باران کا کثرت فیض مین مقابلہ کرتی ہی اور جب وہ کف اور باران متفرق ہوجاوین تو وہ ہتہیلی پہر فیض کی طرف لوٹ آوے اور وہ باران نہین لوٹتا خلاصہ یہہ کہ فیض باران منقطع ہوجاتا ہی اور اُسکا فیض دائمی ہی۔

وَكُنْتُ اَحْسَبُ اَنَّ الْمَجْدَ فِي مُضَرٍ	حَتّٰى تَبَحْتَرَ فَهُوَ الْيَوْمَ مِنْ اُدَدِ

مضر بن نزار بن معد بن عدنان ابو العرب وادد بن قحطان ہو ابو الیمن ترجمہ اور مین گمان کرتا تھا کہ شرف اور بزرگی قبیلہ مضر کا حق ہی یہان تلک کہ وہ شرف قبیلہ بحتر مین چلا گیا سو وہ آج بحتری اددی ہے۔

قَوْمٌ اِذَا مُطِرَتْ مَوْتًا سُيُوفُهُمْ	حَسِبْتَهَا سُحُبًا جَادَتْ عَلٰى بَلَدِ

ترجمہ اور ایسی قوم ہی کہ جب انکی تلوارین برس پڑتی ہین یعنی خون انداہا تی ہین تو اس کثرت سے بہاتی ہین کہ تو انکو ایسے ابر خیال کریگا جو کسی شہر پہ برس پڑے ہون۔

لَمْ اُجْرِ غَايَةَ فِكْرِي مِنْكَ فِي صِفَةٍ	اِلَّا وَجَدْتُ مَدَاهَا غَايَةَ الْاَبَدِ

ترجمہ مینے اپنی نہایت فکر کو تیری کسی صفت مین روان نہین کیا مگر اسکی درازی غایتہ زمانہ تلک پائی یعنے جیسا زمانہ ممتد غیر معلوم الانتہا ہی ایسے ہی تیری کسی صفت کی انتہا نہین پس خاموشی بہتر ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

اُحَادٌ اَمْ سُدَاسٌ فِي اُحَادِ	لُيَيْلَتُنَا الْمَنُوطَةُ بِالتَّنَادِ

احاد لا تستعمل فی موضع الواحد لا یقال ہو احاد وانما یقال جاروا احاد احاد وسداس نادر غریب لا یستعمل فی موضع الستہ وتصغیر لییلتنا للتعظیم والتکثیر کقولہ علیہ السلام لعائشۃ یا حمیرا۔ والمنوطۃ المتعلقہ والتنادی یوم القیامۃ لان النداء یکثر فیہ ترجمہ یہہ ہماری بڑی رات جو قیامت سے ملی ہوئی ہی ایک ہی یا چھہ ایک سے ملی ہوئی یعنی کل ہفتہ اور سارا زمانہ کیونکہ زمانہ ہفتون سے مرکب ہی ہر ہفتہ کے بعد دوسرا ہفتہ آتا ہی پس مراد ہفتہ سے تمام زمانہ ہی۔

كَاَنَّ بَنَاتِ نَعْشٍ فِي دُجَاهَا	خَرَائِدُ سَافِرَاتٌ فِي حِدَادِ

بنات النعش سبع کواکب معروفۃ والخرائد جمع خریدۃ وہی الجاریۃ الحییۃ۔ والحداد ثیاب سود تلبس عند الحزن وسافرات بالرفع نعت لخرائد۔ وبالنصب حال ترجمہ گویا ستاری بنات النعش تاریکی شب مین زنان شرمگین جامہ سیاہ ماتمی پہنے ہوئے موںہہ کھولے ہوئے ہین۔

اُفَكِّرُ فِي مُعَاقَرَةِ الْمَنَايَا	وَقَوْدِ الْخَيْلِ مُشْرِفَةَ الْهَوَادِي

اصل للعاقرۃ الملازمۃ ای تکون عقر دار یا وتر ید المترک۔ ومشرفۃ الہوادی طوال الاعناق ترجمہ مین اس شب دراز مین موتونکی ملازمت اور اسپان بلند گردن کے تئین دشمنون کی طرف ہنکانیکو سوچ رہا ہون اور اس سبب وہ رات دراز معلوم ہوتی ہی کہ کب صبح ہو اور کب لڑون۔

زَعِيمًا لِلْقَنَا الْخَطِّيِّ عَزْمِي	بِسَفْكِ دَمِ الْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي

الزعیم الکفیل۔ والحواضر اہل الحضر۔ والبوادی اہل البادیۃ۔ والخطی منسوبۃ الی الخط وہو موضع بالیمامۃ یحمل الیہ القنا

بلاد الہند فیقوم فیہ ترجمہ امور مذکورہ بالا مین ایسے حال مین سوچ رہا ہون کہ میرا قصد وارادہ نیزون خطی کے لئے خونریزی دشمنان شہری ودیہاتی کا ضامن ہوگیا ہی یعنی میرے ارادہ نے نیزدن سے خونریزی جملہ دشمنان کا واثق وعدہ کرلیا ہی۔

اِلیٰ کَمْ ذَا التَّخَلُّفُ وَالتَّوَانِی ۔۔۔ وَکَمْ ھٰذَا التَّمَادِی فِی التَّمَادِی

ترجمہ طلب مقصود مین یہہ تاخیر وسستی کب تلک ہی گی اور کب تلک یہہ انتظار در انتظار رہیگا۔

وَشُغْلُ النَّفْسِ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِی ۔۔۔ بِبَیْعِ الشِّعْرِ فِی سُوْقِ الْکَسَادِ

ترجمہ اور کب تلک بسبب بیع شعر کے بازار ناقدردانی وناروائی مین روکنا طبیعت کا طلب بزرگی سے رہیگا۔

وَمَا مَاضِی الشَّبَابِ بِمُسْتَرَدٍّ ۔۔۔ وَلَا یَوْمٌ یَمُرُّ بِمُسْتَعَادِ

ترجمہ اور گذشتہ جوانی لوٹائی نہین جاتی اور نہ وہ دن جو گزرتا ہی لوٹایا جاتا ہی پس طلب مقصد مین جلد ہی چاہیئے۔

مَتیٰ لَحَظَتْ بَیَاضَ الشَّعْرِ عَیْنِی ۔۔۔ فَقَدْ وَجَدَتْہُ مِنْہَا فِی السَّوَادِ

ترجمہ جبکہ میری آنکھہ بسبب پیری بالون کی سفیدی دیکھتی ہی تو وہ سفیدی گویا آنکھ کی سیاہی مین دیکھتی ہی اور جبکہ آنکھہ کی سیاہی مین سفیدی آجاوی تو آنکہ اندھی ہوجاتی ہی۔ خلاصہ یہہ ہی کہ بڑہاپا اور اندہا ہونا ایک ہی چیز ہے۔

مَتیٰ مَا ازْدَدْتُ مِنْ بَعْدِ التَّنَاہِی ۔۔۔ فَقَدْ وَقَعَ انْتِقَاصِی فِی ازْدِیَادِی

ترجمہ جبکہ مین بعد انتہاے جوانی آگے بڑہتا ہون تو میرے قویٰ کا گھٹنا میری طاقت کے بڑہنے پر آپڑتا ہے۔

اَاَرْضیٰ اَنْ اَعِیْشَ وَلَا اُکَافِی ۔۔۔ عَلیٰ مَا لِلْاَمِیْرِ مِنَ الْاَیَادِی

الایادی جمع ید اذا کانت بمعنی النعمۃ والعطیۃ وبمعنی الجارحۃ یجمع علی اید ترجمہ کیا مین جینے کو پسند کرون اور جو مجھپر امیر ممدوح کی نعمتین ہین اُنکی مکافات نکرون یعنی یہہ نہین ہوسکتا۔

جَزَی اللّٰہُ الْمَسِیْرَ اِلَیْہِ خَیْرًا ۔۔۔ وَاِنْ تَرَکَ الْمَطَایَا کَالْمَزَادِ

ترجمہ خدا میرے سفر کرنے کو امیر کی طرف جزائے خیر دے اگرچہ اُس سفر نے میری اونٹنیون کو گوشت سے ایسا خالی کردیا ہی جیسے توشہ دان کو توشہ سے۔

فَلَمْ تَلْقَ ابْنَ اِبْرَاہِیْمَ عَنْسِی ۔۔۔ وَفِیْہَا قُوْتُ یَوْمٍ لِلْقُرَادِ

العنس الناقۃ الصلبۃ ترجمہ میری قوی ناقہ ابن ابراہیم سے ایسے حال مین نہین ملی کہ اسمین کلنی یا چیچڑی کے لئے ایک دن کی بھی خوراک ہو۔ یعنی صرف استخوان باقی رہگئے ہین۔

اَلَمْ یَکُ بَیْنَنَا بَلَدٌ بَعِیْدٌ ۔۔۔ فَصَیَّرَ طُوْلَہٗ عَرْضَ النِّجَادِ

البلد ہہنا المفازۃ ۔ والنجاد حمائل السیف ۔ والعرب تقدر فے القرب بقاب القوس وحمائل السیف ترجمہ کیا مجھمین اور ممدوح مین بعید میدان حائل نتھین تھا سو اس سفر نے طول وشتہاے بعیدہ کو ایسا قریب کردیا جیسا پرتلہ کا عرض جو عرب

مین غایت قرب مین مستعمل ہے۔

وَاَبعَدَ بُعدَنَا بُعدَ التَّدَانِیْ	وَقَرَّبَ قُربَنَا قُربَ البِعَادِ

ترجمہ اور اس سفر نے ہماری دوری کو ایسا بعید کردیا جیسے پہلے نزدیکی دور تھی اور ہماری قرب کو ایسا قریب کردیا جیسا پہلے دوری نزدیک تھی۔ یعنی قرب کو نزدیک کردیا اور دوری کو دور۔

فَلَمَّا جِئتُہٗ اَعلیٰ مَحَلِّیْ	وَاَجلَسَنِیْ عَلَی السَّبعِ الشِّدَادِ

الشداد المتقنۃ الصنعۃ ترجمہ سو مین جب ممدوح کے پاس آیا تو اُسنے میرے مرتبہ کو بڑہایا یعنی آؤ بھگت کی اور اُسنے مجکو ساتون آسمانون پر بٹھادیا یعنی نہایت تواضع سے پیش آیا اور میری عزت کی۔

تَہَلَّلَ قَبلَ تَسلِیمِیْ عَلَیہِ	وَاَلقٰی مَالَہٗ قَبلَ الوِسَادِ

تہلل تلالاوجہہ۔ والوسادۃ المخدۃ ترجمہ اس سے پہلے کہ مین اُسکو سلام کرون خوشی سے اُسکا چہرہ روشن ہوگیا اور قبل اسکے کہ وہ مجھے مسند عنایت کرے کیسہ ہائے زر میرے سامنے ڈالدئے۔

نَلُومُکَ یَا عَلِیُّ بِغَیرِ ذَنبٍ	لِاَنَّکَ قَد زَرَیتَ عَلَی العِبَادِ

ترجمہ اے علی ہم تجکو ملامت کرتے ہین بے اسکے کہ تو کوئی گناہ کرے۔ وجہ ملامت یہہ ہے کہ تو نے تمام لوگون پر عیب لگادیا یعنی تیرے مقابلہ مین سب معیوب معلوم ہوتے ہین کیونکہ تیرا سا سخاوکرم کسیمین نہین ہے۔

وَاَنَّکَ لَا تَجُودُ عَلیٰ جَوَادٍ	ہِبَاتُکَ اَن یُّلَقَّبَ بِالجَوَادِ

ترجمہ اور اس بات پر تجکو ملامت کرتے ہین کہ تیری بخششین کسی سخی کو لقب سخی نہین بخشتین یعنے تیری عطایا باوجودیکہ ہر شخص کو پہونچتے ہین مگر کسیکو سخی کا لقب نہین بخشتین گویا یہہ ایک قسم کا بخل ہے خلاصہ تیری عطایا بکثرت ہین اُن کے سامنے کوئی سخی کے لقب کا مستحق نہین ہے۔

کَاَنَّ سَخَاءَکَ الاِسلَامُ تَخشٰی	اِذَا مَا حُلتَ عَاقِبَۃَ ارتِدَادِ

حلت انقلبت وتغیرت ترجمہ گویا تیری سخا تیرا مذہب اسلام ہی جبکہ تو سخا کی عادت کو چھوڑے تو انجام مرتد ہونیسے ڈرتا ہی یعنی قتل و دوزخ سے۔ غرض تو سخاوت کو اسلام اور بخل کو مثل ارتداد برا سمجھتا ہی۔

کَاَنَّ الہَامَ فِی الہَیجَا عُیُونٌ	وَقَد طُبِعَت سُیُوفُکَ مِن رُقَادِ

الہام جمع ہامۃ وہی الراس ترجمہ گویا دشمنون کی سر لڑائی مین بمنزلہ آنکھون کے ہین اور تیری تلوارین خواب سے بنائے گئے ہین۔ یعنی تیری تلوارین سرونپر ایسی آسانی سے غالب ہوتی ہین جیسے خواب آنکھونپر۔ یا یہہ کہ تیری تلوار کی جگہ دشمنون کے سر مین ہی جیسے خواب کی جگہ آنکھہ ہی۔ یا یہہ کہ تیری تلوارین بہ نسبت سر اعدا مثل خواب ہین کہ آنکھہ اُسکو روک نہین سکتی ایسے ہی سر تیری تلوار کو۔

وَ قَدْ صُغْتَ الاَسِنَّةَ مِنْ هُمُوْمٍ	فَمَا يَخْطُرْنَ اِلَّا فِي فُؤَادِ

يخطرن بجوزہ بضم الطار وکسرہا فمن ضم اراد الہموم ومن کسر اراد الرماح ترجمہ اور بیشک تونے اپنے نیزون کو غمون سے بنایا ہے سو وہ نیزے نہین گزرتے ہین مگر دشمنون کے دلون مین جیسا غم ولکے سوائے کہین نہین جاتا ۔

وَ يَوْمٍ جَلَّبْتَهَا شُعْثَ النَّوَاصِي	مُعَقَّدَةَ السَّبَائِبِ لِلطِّرَادِ

یوم ظرف والعامل فیہ اذکر او ظفرت ترجمہ اور اُس روز کو یاد کر کہ تو گھوڑون کو ایسے حال مین لیگیا کہ اُنکے چہرونکے بال بسبب شدت دوش وغبار کے پریشان تھے اور اُنکے دم ور یال کے بال دوڑانیکے لئے گرہ دئے ہوئے تھے یعنے اُس روز تجکو لڑائی کا فتح حاصل ہوئی - دم اور یال کے بال کو لڑائی کے وقت گرہ لگا دیتے ہین ۔

وَحَامَ بِهَا الْهَلَاكُ عَلَى اُنَاسٍ	لَهُمْ بِاللَّاذِقِيَّةِ بَغْيُ عَادِ

حام دار ترجمہ اور اُن گھوڑون کے سیبان لوگون پر جو بمقام لاذقیہ قوم عاد کے مانند سرکشی کررہی تہی ہلاکی دائر ہوئی ۔

فَكَانَ الْغَرْبُ بَحْرًا مِنْ مِيَاهٍ	وَكَانَ الشَّرْقُ بَحْرًا مِنْ جِيَادِ

ترجمہ سو لاذقیہ کے غرب مین پانی کا دریا تھا اور اُسکے مشرق مین گھوڑونکا دریا پس وہ دو دریاؤنمین گھر گئے تھے ۔

وَ قَدْ خَفَقَتْ لَكَ الرَّايَاتُ فِيْهِ	فَظَلَّ يَمُوْجُ بِالْبِيْضِ الْحِدَادِ

ضمیر فیہ لبحر الجیاد - وخفقت اضطربت ترجمہ اور اُس گھوڑون کے دریاؤن مین تیرے نفع کے لئے تیرے نیزے حرکت کررہے تھے - سو وہ دریا شمشیر ہائے تیز کے ذریعہ سے موج زن تھا یعنی اُسکی موجین شمشیر ہائے آبدار تھین ۔

لَقُوْكَ بِاَكْبُدِ الْاِبِلِ الْاَبَايَا	فَسُقْتَهُمُ وَحَدُّ السَّيْفِ حَادِ

الابایا جمع ابیۃ - والابل توصف بغلظ الاکباد وقال ت لنحن اغلظ اکبادا من الابل بہ والابایا صفۃ الاکبد او الابل - ترجمہ وہ تجھسے مقابل ہوئے بحالت نافرمانی کہ اُنکے جگر سخت تھے مثل جگر شتر کے سو تونے اُنکو مثل شتر آگے دہر لیا اور تیری تلوار کی دہار اُن کو ہنکانے والی تھی ۔

وَقَدْ مَزَّقْتَ ثَوْبَ الْبَغْيِ عَنْهُمْ	وَقَدْ اَلْبَسْتَهُمْ ثَوْبَ الرَّشَادِ

ترجمہ اور تونے اُنکا لباس سرکشی پارہ پارہ کردیا اور اُنکو لباس راستی یعنی اطاعت کا پہنا دیا ۔

فَمَا تَرَكُوا الْاِمَارَةَ لِاخْتِيَارٍ	وَلَا انْتَحَلُوا وِدَادَكَ مِنْ وِدَادِ

انتحل ادعی ترجمہ سو اُنہون نے اپنی امارت خوشی سے نہین چھوڑی اور نہ تیری دوستی کا دعوی براہ دوستی کیا ۔

وَلَا اسْتَفَلُوْا لِزُهْدٍ فِي التَّعَالِي	وَلَا انْقَادُوْا سُرُوْرًا بِانْقِيَادِ

استفلوا انحطوا ترجمہ اور اُنھون نے تیری ماتحتی اسلئے نہین چاہی کہ اُنکو بلندی مرتبہ کی خواہش نہ تھی اور نہ وہ اسلئے مطیع رہے کہ وہ اطاعت سے خوش تھے بلکہ بزور شمشیر ۔

وَلٰکِنْ هَبَّ خَوْفُکَ فِیْ حَشَاهُمْ	هُبُوْبَ الرِّیْحِ فِیْ رِجْلِ الْجَرَادِ

هب تحرک واضطرب ۔ والحشا داخل الجوف ۔ ورجل الجراد ہی القطعۃ من الجراد ترجمہ مگر اُنکے باطن مین تیرے خوف نے ایسا اثر کیا جیسا قطعہ ملخ مین ہوا چلتی ہی اور وہ متفرق ہوجاتی ہین ۔

وَمَاتُوْا قَبْلَ مَوْتِهِمْ فَلَمَّا	مَنَنْتَ اَعَدْتَهُمْ قَبْلَ الْمَعَادِ

ترجمہ جب وہ تیرے قید مین آئے تو قبل اپنی موت کے مرگئے اور جب تونے براہ احسان اُن کا قصور معاف کردیا تو اُنکا قبل حشر حشر کردیا یعنی وہ زندہ ہوگئے ۔

غَمَدْتَ صَوَارِمًا لَوْ لَمْ یَتُوْبُوْا	مَحَوْتَهُمْ بِهَا مَحْوَ الْمِدَادِ

ترجمہ تونے ایسی شمشیر ہائے قاطع کو میان مین کرلیا کہ اگر وہ توبہ نکرتے تو اُن تلوارون سے اُن کو ایسا نابود کردیتا جیسا کسی چیز مثلاً کاغذ سے سیاہی دور کردیتے ہین ۔

وَمَا الْغَضَبُ الطَّرِیْفُ وَاِنْ تَقَوّٰی	بِمُنْتَصِفٍ مِنَ الْکَرَمِ التِّلَادِ

الطریف الجدید والتلاد القدیم ترجمہ اور تازہ غصہ اگرچہ قوی ہو بخشش قدیم سے انتقام نہین لے سکتا یعنی اُسپر غالب نہین آسکتا یعنی اُنکے عفو کا سبب تیرا کرم قدیم ہوا ۔

فَلَا تَغْرُرْکَ اَلْسِنَةٌ مَوَالٍ	تُقَلِّبُهُنَّ اَفْئِدَةٌ اَعَادِیْ

ترجمہ سو تجکو اُنکی زبانین دوستی ظاہر کرنیوالی جنکو اُنکے دشمن دل حرکت دیتے ہین فریب مین نہ ڈالین ۔

وَکُنْ کَالْمَوْتِ لَا یَرْثِیْ لِبَاکٍ	بَکٰی مِنْهُ وَیَرْوِیْ وَهُوَ صَادِیْ

ترجمہ تو دشمنان دوست نما کے لئے موت کے مانند رہ کہ وہ رونے والے پر جو اُسکے خوف سے رووے رحم نہین کرتی اور اظہار سیرابی کرتی ہی حال آنکہ وہ خون خلائق کے تشنہ رہتی ہی یعنی حریص ہلاک ۔

فَاِنَّ الْجُرْحَ یَنْفِرُ بَعْدَ حِیْنٍ	اِذَا کَانَ الْبِنَاءُ عَلٰی فَسَادِ

نفر الجرح اذا ورم بعد الالتیام ترجمہ کیونکہ زخم ایک عرصہ کے بعد ورم لاتا ہی جبکہ بنا علاج فساد پر ہو یعنی جبکہ زخم اوپر سے بھر آوے اور اندر پیپ رہے تو زخم پر پھر ورم ہوجاتا ہے ۔ پس اُنکی عداوت قدیمہ سے غافل نرہنا چاہیے ۔

وَاِنَّ الْمَاءَ یَجْرِیْ مِنْ جَمَادٍ	وَاِنَّ النَّارَ تَخْرُجُ مِنْ زِنَادِ

ترجمہ اور بیشک پتھر سے پانی نکل پڑتا ہی اور بیشک آگ چقماق سے نکلتی ہی یعنی دشمنی دلون مین پوشیدہ رہتی ہے جیسا پانی پتھر اور آگ چقماق مین مگر اپنے وقت مین ظاہر ہوجاتے ہین ۔

وَکَیْفَ یَبِیْتُ مُضْطَجِعًا جَبَانٌ	فَرَشْتَ لِجَنْبِهٖ شَوْکَ الْقَتَادِ

القتاد شجر لہ شوک ترجمہ اور کس طرح تیرا نامرد دشمن کروٹ کے بل لیٹے جسکے پہلو کے تلے تونے خار درخت

قتادہ بچہا مدے ہون۔

وَيَخْشٰى اَنْ يَرَاهُ فِي السُّهَادِ	يَرٰى فِي النَّوْمِ رُمْحَكَ فِي كُلَاهُ

السہاد امتناع النوم باللیل وذکر المتنبی السہاد للقافیۃ والمراد الیقظۃ لیقابل بین الضدین ترجمہ وہ دشمن خواب مین تیرا نیزہ اپنی گردون مین دیکھتا ہی اور ڈرتا ہی کہ کہین بیداری مین بھی ایسا ہی دیکھے۔

نَزَلْتُ بِهِمْ فَسِرْتُ بِغَيْرِ زَادِ	اَشَرْتَ اَبَا الْحُسَيْنِ بِمَدْحِ قَوْمٍ

ترجمہ ای ابا الحسین تونے مجکو ایک قوم کی مدح کا اشارہ کیا سو مین اُنکے پاس اُترا اور اُنھون نے مجکو کچھہ ندیا سو مین اُنکے پاس سے بغیر توشہ چل پڑا یعنی اُنھون نے زادراہ بھی ندیا۔

وَاَنْتَ بِمَا مَدَحْتُهُمْ مُرَادِي	وَظَنُّونِي مَدَحْتُهُمْ قَدِيمًا

ترجمہ اور ان لوگون نے مجکو خیال کیا کہ مین اُن کا قدیم مداح ہون اور حال یہہ ہے کہ اُن کی مدح سے میری مراد تیری ہی مدح تھی۔

وَقَلْبِي عَنْ فِنَائِكَ غَيْرُ غَادِ	وَاِنِّي عَنْكَ بَعْدَ غَدٍ لَغَادِ

ترجمہ اور مین بیشک تیرے پاس سے پرسون جانیوالا ہون اور میرا دل تیری گھر سے صبح کو جانیوالا نہین ہے یعنی دل یہان ہی رہیگا

وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ	مُحِبُّكَ حَيْثُمَا اتَّجَهَتْ رِكَابِي

ترجمہ مین تیرا دوست ہون جہان میری سواریان جاوین اور تیرا مہمان ہون شہرونمین جہان ہون کیونکہ ہر جگہ مین تیرا دیا کھاتا ہون

وقال یمدح بدر بن عمار الاسدی

اَمِ الْخَلْقُ فِي شَخْصٍ حَيٍّ اُعِيدَا	اَحُلْمًا نَرٰى اَمْ زَمَانًا جَدِيدًا

ترجمہ کیا مین خواب دیکھتا ہون یا نیا زمانہ ہی یا تمام خلق جو پہلے مرگئی ہے ایک شخص زندہ مین یعنی ممدوح مین لوٹائی گئی ہے خوبی زمانہ کو دیکھکر تعجب کرتا ہے کہ حسن روزگار جو مین دیکھتا ہون خواب وخیال ہے یا واقعی زمانہ جدید ہی جو پہلے نہ تھا یا تمام خلق ایک شخص زندہ کے جسم مین آگئی ہی کیونکہ اُسمین تمام خوبیان جو پیشینیان مین تھین جمع ہین۔

كَاَنَّا نُجُومٌ لَقِينَا سُعُودَا	تَجَلّٰى لَنَا فَاَضَأْنَا بِهِ

اضارکیون متعدی اولازما ترجمہ ممدوح ہمارے لئے ظاہر ہوا سو ہم اُسکے سبب روشن ہوگئے۔ گویا ہم ستارے ہین کہ ہمنے سعادت سے ملاقات کی یعنی پہلے نحس تھے اب اُسکی سبب سعد ہوگئی۔

لِبَدْرٍ وَلُودًا وَبَدْرًا وَلِيدَا	رَاَيْنَا بِبَدْرٍ وَآبَائِهِ

الولود الوالد۔ والولید المولود ترجمہ ہمنے بسبب بدر بن عمار کے اور اُسکے اجداد کے بدر کا باپ اور بدر بیٹا دیکھا۔

رَضِينَا لَهُ فَتَرَكْنَا السُّجُودَا	طَلَبْنَا رِضَاهُ بِتَرْكِ الَّذِي

ترجمہ ہمنے اپنی خوشنودی چھوڑکر اُسکی خوشی طلب کی سو ہمنے اسکو سجدے کرنے چھوڑ دئیے یعنی ہمارہی مرضی اُسی کو سجدہ کرنے کی تھی مگر چونکہ اُسنے یہہ امر لپسند نہ کیا اسلئے سجدہ چھوڑ دیا۔

أَمِيرٌ أَمِيرٌ عَلَيْهِ النَّدى	جَوَادٌ بَخِيلٌ بِأَنْ لَا يَجُودَا

ترجمہ وہ ایک امیر ہے کہ سخاوت اُسپر حاکم ہے اور وہ سخی ہی مگر ترک جود مین بخیل۔ بخل ترک جود مین غایت جود ہی۔

يُحَدَّثُ عَنْ فَضْلِهِ مُكْرَهًا	كَأَنَّ لَهُ مِنْهُ قَلْبًا حَسُودَا

ترجمہ اُسکی بزرگی کا مذکور اُسکے خلاف مرضی کیا جاتا ہی۔ یعنی وہ اپنے روبرو اپنے فضائل کے ذکر کو ناپسند کرتا ہی گویا ممدوح کو اپنے بزرگی طرف دل حاسد ہی خلاصہ گویا وہ اپنے فضل کا حاسد ہی جیسا حاسد ذکر فضائل محسود نہین لپند کرتا ایسا ہی وہ بھی

وَيُقْدِمُ إِلَّا عَلَى أَنْ يَفِرَّ	وَيَقْدِرُ إِلَّا عَلَى أَنْ يَزِيدَا

ترجمہ وہ ہر امر عظیم پر پیش قدمی کرتا ہی مگر لڑائی سے بھاگنے پر نہین کرتا۔ اور ہر چیز پر قادر ہے مگر اپنی قدر و منزلت بڑھانے پر یعنی فرار کو ہر خوف سے زیادہ برا جانتا ہی اور اُسکی قدر و منزلت نہایت کو پہونچگئی ہے لہذا اُسکو زیادہ نہین کر سکتا۔

كَأَنَّ نَوَالَكَ بَعْضُ الْقَضَاءِ	فَمَا تُعْطِ مِنْهُ نَجِدْهُ جُدُودَا

ترجمہ گویا تیری بخشش منجملہ قضا و قدر ہے سو تو اُسمین سے جو بخشتا ہے ہم اُسکو قائم مقام نصیبون کے پاتے ہین یعنی تیری عطا موجب شرف و برکت ہی ہم اُسکو یاوری بخت سمجھے ہین۔ دوسرے یہہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ قضا کی دو قسمین ہین ایک سعد دوسری نحس تیری عطا بالکل سعد ہے۔

وَرُبَّتَمَا حَمْلَةٍ فِي الْوَغَى	رَدَدْتَ بِهَا الذُّبَّلَ السُّمْرَ سُودَا

التاء فی ربتما للتانیث وما زائدۃ۔ والذبل جمع ذابل وہی الرماح وکذلک السمر ترجمہ اور تیری لڑائی مین ایسی بہت سے حملے ہین کہ تونے اُنسے گندم گون نیزون کو سیاہ لوٹایا ہے یعنی اُنپر دشمنون کے خون خشک ہوکر سیاہ ہو گئے ہین۔ اور خون خشک ہوکر سیاہ ہو جاتا ہے۔

وَهَوْلٍ كَشَفْتَ وَنَصْلٍ قَصَفْتَ	وَرُمْحٍ تَرَكْتَ مُبَادًا مُبِيدَا

ہول عطف علی حملۃ۔ ومبادا ومبیدا حال۔ والنصل السیف۔ والمبید المہلک ترجمہ اور بہت سے خوفناک امر تونے خلق سے دور کئے ہین اور بہت سی تلوارین تونے بزور ضرب توڑ ڈالی ہین اور بہت سے نیزے تونے ایسے حال مین چھوڑے ہے کہ تو دشمنونکا ہلاک کرنے والا تھا اور وہ نیزے بھی ہلاک کئے گئے تھے یعنی وہ بعد قتل اعدا خود ٹوٹ گئے تھے بسبب قوت نیزہ زنی کے۔

وَمَالٍ وَهَبْتَ بِلَا مَوْعِدٍ	وَقِرْنٍ سَبَقْتَ إِلَيْهِ الْوَعِيدَا

ترجمہ اور بہت سے مال تونے بے وعدہ بخشدئے اور بہت ہمسرون کو تونے دہمکی سے پہلے جا مارا۔

بهجر سیوفك اغمادها ۔ تمنى الطلى ان تكون الغمودا

ترجمہ دشمنون کی گردنین بسبب چھوڑ دینے تیری تلوارون کے اپنے میانون کو یہہ ارزو رکھتے ہین کہ وہ تیری تلوارون کے میان ہون تاکہ تیری تلوارونسے وہ بچے رہین یعنی چونکہ تیری تلوارین ہمیشہ دشمنون کو مارتی رہتی ہین اس لئے انھون نے اپنے میانون کو چھوڑ دیا ہی پس دشمن یہہ خواہش رکھتے ہین کہ وہ تیری شمشیرونکے میان ہووین تاکہ تلوارونسے بچین

الى الهام تصدر عن مثله ۔ ترى صدرا عن ورود ورودا

الصدر ہوالخروج بعد الری۔ والورود الدخول الی الماء والی متعلق بیہجر ترجمہ تیری تلوارین دشمنونکے سرونسے ورود دشمنونکے سرون کی طرف جاتی رہتی ہین تو اُنکے بعض سرونسے لوٹنے کو بعد جانیکے دوسرے سرون پر جانا دیکھے گا یعنی اُن تلوارون کا یہہ ہی کام ہی ہمیشہ آمد ورفت مین رہتے ہین اسلئے اُنھون نے اپنے میان چھوڑ دئے۔

قتلت نفوس العدى بالحديد ۔ حتى قتلت بهن الحديدا

ترجمہ تونے دشمنون کی جانین لوہے سے مارین یہان تلک کہ تونے اُن جانون سے لوہے کو قتل کر دیا یعنے اُس مین دندانے پڑ گئے یا ٹوٹ گئے۔

فانفدت من عيشهن البقا ۔ وابقيت مما ملكت النفودا

الضمیر فی عیشہن للاعداء ترجمہ سو تونے اُنکی زندگی سے بقا کو کھو دیا یعنی اُنکو مار ڈالا اور اپنے مال کے لئے فنا کو باقی رکھا یعنے تونے دشمنون کو بسبب شجاعت کے اور اپنے اموال کو بسبب سخاوت کے فنا کر دیا۔

كانك بالفقر تبغى الغنى ۔ وبالموت في الحرب تبغى الخلودا

ترجمہ گویا تو بسبب فقر کے غنا کا طالب ہی اور بسبب لڑائی مین مرنے کے دوام بقا کا خواہشمند یعنے تو اِس قدر رغبت سے بکثرت سخاوت کرتا ہی گویا فقر جو انجام کثرت عطا ہی تیری نزدیک غنا ہے اور لڑائی مین مرنے کو حیات جاودانی سمجھتا ہی اس لئے سخت بےباکی سے لڑتا ہے۔

خلائق تهدى الى ربها ۔ وآية مجد اراها العبيدا

ترجمہ تیری ایسی خصلتین ہین کہ وہ صاحب خصلت یعنی تیری طرف راہ بتلاتے ہین کہ تو کیسا صاحب فضل وشرف ہے اور وہ خصلتین نشان مجد و بزرگی ہین جو خدا اپنے بندون کو دکھلاتا ہی۔

مهذبة حلوة مرة ۔ حقرن البحار بها والاسودا

ترجمہ وہ خصائل شائستہ اور دوستون کے لئے شیرین اور دشمنون کے لئے تلخ ہین جنکے سبب بلحاظ تیری کثرت بخشش کے دریاؤن کو ہیچ حقیر سمجھا اور بباعث تیری شجاعت کے شیرون کو کمتر جانا۔

بعيد على قربها وصفها ۔ تغول الظنون وتنضى القصيدا

نَعِيْدٌ عَلَيْ قُرْبِهَا وَصْفُهَا	تَغُوْلُ الظُّنُوْنَ وَتَنْضِي الْقَصِيْدَا

ترجمہ وہ خصائل باوجودیکہ وہ ہے قریب ہین اور ہمیشہ دیکھنے مین آتے ہین مگر انکا وصف و مدح ہے دور ہی یعنی ہماری قدرت مین نہین ہے اور وہ ایسے ہین کہ گمان خلق کو ہلاک اور قصید ونکو لاغر و بے قدر کرتے ہین غرض وہ ہمارے ادراک سے باہر اور شاعرون کے خیالات سے برتر ہین کہ ظن اور شعر مین نہین آسکتین۔

فَاَنْتَ وَحِيْدُ بَنِي اٰدَمٍ	وَلَسْتَ لِفَقْدِ نَظِيْرٍ وَحِيْدَا

ترجمہ سو تو بالذات یکتائے بنے آدم ہے اور بسبب فقد نظیر کے یکتا نہین ہی کیونکہ تیرا کوئی نظیر نہوا اور نہ ہو۔

وقال لما استنظم قوم ما قاله فی آخر مرثیة جدته

يَسْتَعْظِمُوْنَ اُبَيَّاتًا نَاَمْتُ بِهَا	لَا تَحْسُدُنَّ عَلَى اَنْ يَنْئِمَ الْاَسَدَا

ترجمہ لوگ ان تھوڑی اور چھوٹی بیتونکو جنکے ساتھ مین دہڑکا بہت بڑا سمجھتے ہین اے لوگو اگر شیر آواز کرے یا دہاڑ دے تو اسپر تم حسد مت کرو۔

لَوْ اَنَّ ثَمَّ قُلُوْبًا يَعْقِلُوْنَ بِهَا	اَنْسَاهُمُ الذُّعْرُ مِمَّا تَحْتَهَا الْحَسَدَا

ترجمہ جہان وہ طاعن لوگ ہین اگر وہان سمجھدار قلوب ہوتے تو ان کو ان مضامین کا خوف جو میرے اشعار مین ہین حسد کو بہلا دیتا۔

وقال یمدح محمد بن بشار بن مکرم التمیمی

اَقَلُّ فَعَالِي بَلْهَ اَكْثَرَهُ مَجْدُ	وَذَا الْجِدُّ فِيْهِ نِلْتُ اَوْ لَمْ اَنَلْ جَدُّ

یجوز فی اکثرہ الحرکات الثلاث فالرفع یکون بله بمعنی کیف کما تقول کیف زید۔ والنصب تکون بله اسم فعل بمعنی دع وهو الجمهور والثلاث۔ والجر علی ان بله بمعنی المصدر مضافا فهاالی اکثرہ کقوله تعالی فضرب الرقاب ترجمہ میرے تھوڑے اور چھوٹے کام بھی شرف و مجد ہین تو میرے بڑے کامون کی تلاش چھوڑ کہ وہ مجد ہین یا نہین خلاصہ یہہ کہ جب تجکو یہہ معلوم ہوگیا کہ میرے کمتر افعال بھی مجد ہین تو بڑے کامون کی تجسس کی کیا حاجت ہی وہ تو اچھے ہون ہی گے اور یہہ میری کوشش طلب مجد مین بقدر نصیب اور حظ ہی کیونکہ کوشش کا استعمال طلب مجد مین حظ عظیم ہے خواہ وہ مجکو حاصل ہو یا نہو اسکی کچھہ پرواہ نہین۔

سَاَطْلُبُ حَقِّيْ بِالْقَنَا وَمَشَايِخٍ	كَاَنَّهُمْ مِنْ طُوْلِ مَا الْتَثَمُوْا مُرْدُ

اللثام ما یجعل علی الوجه من فاضل العمامة ترجمہ اب مین اپنا حق بذریعہ نیزون اور بزرگان تجربہ کار کے جو بسبب دوام برقع پوشی کی گویا امرد ہین طلب کرونگا۔ یعنی وہ لوگ ہمیشہ لڑائی مین رہتے ہین اور اس لئے بسبب حفاظت غبار میدان جنگ و اظہار شرف اپنے چہرونکو عمامون کے دم اور اسکے بقیہ سے ہمیشہ چھپائے رہتے ہین اور ان کی

داڑھ بیان دیکھتے ہین نہین آتین گویا وہ بے ریشے ہین۔

ثِقَالٍ اِذَا لَاقَوْا خِفَافٍ اِذَا دُعُوا | كَثِيرٍ اِذَا شَدُّوا قَلِيلٍ اِذَا عُدُّوا

ترجمہ جب وہ مشائخ لڑتے ہین تو انکا حملہ سخت وگران ہی اور جب وہ مدد کے واسطے بلائے جاوین تو ہلکے ہین یعنی جلد پہونچتے ہین اور جب وہ اعدا پر حملہ کرتے ہین تو بہت معلوم ہوتے ہین کیونکہ بہتونکا کام دیتے ہین اور جب وہ شمار کیے جاوین تو تھوڑے ہین یعنی انکا ایک ایک شخص بمنزلہ ہزار ہے۔

وَطَعْنٍ كَاَنَّ الطَّعْنَ لَا طَعْنَ عِنْدَهُ | وَضَرْبٍ كَاَنَّ النَّارَ مِنْ حَرِّهِ بَرْدُ

ترجمہ اور اپنا حق طلب کرونگا بذریعہ ایسی نیزہ زنی کے کہ اور لوگون کے نیزہ زنی اسکے روبرو کالعدم ہے و بذریعہ ایسی شدید مار کے کہ گویا آتش اسکی حرارت کے روبرو خنکی ہے۔

اِذَا شِئْتُ حَفَّتْ بِي عَلَى كُلِّ سَابِحٍ | رِجَالٌ كَاَنَّ الْمَوْتَ فِي فَمِهَا شَهْدُ

ترجمہ مین ایسے جتھے والا ہون کہ جب مین اپنے مددگارون کو اکٹھا کرنا چاہون تو میرے گرد چارون طرف ایسے جوانمرد جمع ہوجاوین جو ہر عمدہ گھوڑے پر سوار ہون اور ایسے شجاع گویا موت انکے موہنہ مین مثل شہد شیرین ہی

اُذِمُّ اِلَى هٰذَا الزَّمَانِ اُهَيْلَهُ | فَاَعْلَمُهُمْ فَدْمٌ وَاَحْزَمُهُمْ وَغْدُ

الفدم الغبی من الرجال۔ والوغد اللئیم الضعیف ترجمہ مین اس زمانہ سے اسکے حقیر باشندونکی برائی بیان کرتا ہون کیونکہ انمین جو زیادہ جانتا ہی وہ غبی ہے اور جو انمین زیادہ محتاط ہے وہ ناکس ہی پس جاہل وغیر محتاط لوگ کیسے ہون گے

وَاَكْرَمُهُمْ كَلْبٌ وَاَبْصَرُهُمْ عَمٍ | وَاَسْهَدُهُمْ فَهْدٌ وَاَشْجَعُهُمْ قِرْدُ

ترجمہ اور انکا بڑا بزرگ خست مین مثل کتے کے ہی اور انمین زیادہ بینا اندھا اور انکا بڑا جاگنیوالا چیتے کے مانند کثیر النوم اور انکا زیادہ بہادر بندر کے مانند نامرد اور تھڑدلا ہے۔

وَمِنْ نَكَدِ الدُّنْيَا عَلَى الْحُرِّ اَنْ يَرَى | عَدُوًّا لَهُ مَا مِنْ صَدَاقَتِهِ بُدُّ

ترجمہ آزاد و شریف مرد پر دنیا کی سختی اور قلت خیر سے ایک یہہ ہی کہ وہ اپنے ایسے دشمن کو دیکھے جسکی دوستی سے چارہ نہیں ہے

فَيَا نَكَدَ الدُّنْيَا مَتَى اَنْتِ مُقْصِرٌ | عَنِ الْحُرِّ حَتَّى لَا يَكُونَ لَهُ ضِدُّ

ترجمہ سدای سختی دنیا تو کب آزاد شخص کی تکلیف سے باز آویگی تاکہ اسکا کوئی مخالف نہو۔

يَرُوحُ وَيَغْدُو كَارِهًا لِوِصَالِهِ | وَتَضْطَرُّهُ الْاَيَّامُ وَالزَّمَنُ النَّكْدُ

ترجمہ اب تو وہ آزاد مرد شام وصبح ایسے حال مین کرتا ہی کہ ملاقات اہل دنیا کو مکروہ جانتا ہے اور اسکو روزگار اور سخت زمانہ بے چین رکھتا ہی۔ یہہ شعر اور اسکے پہلا تبیان مین نہین ہی۔ دیوان مطبوعہ کلکتہ سے منقول ہوئے۔

بِقَلْبِي وَاِنْ لَمْ اَرْوَ مِنْهَا مَلَالَةٌ | وَبِي عَنْ غَوَانِيهَا وَاِنْ وَصَلَتْ صَدُّ

ترجمہ میرے ذلیل دنیا کی طرف سے ملال ہے اگرچہ مین دنیا سے سیراب نہین ہوا اور میری عمر دراز نہین ہوئی آگے دیکھیے کیسی گذرتی ہے اور مجکو اُس کی حورتون سے جو بسبب حسن ذاتی کے آرائش سے بے پرواہ ہین اگرچہ وہ مجھہ سے ملین اعراض ہے۔

خَلِیْلَایَ دُوْنَ النَّاسِ حُزْنٌ وَعَبْرَةٌ	عَلٰی فَقْدِ مَنْ اَحْبَبْتُ مَا لَهُمَا فَقْدُ

ترجمہ تمام آدمیون کے سوا میرے دو دوست غم اور اشک ہین کہ وہ مجھسے دور نہین ہوتے اور یہہ غم میرا اور اشک اُس مفقود ہونے سے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی محبوب تو مفقود ہی اور غم و اشک ہر وقت موجود۔

تَلَجُّ دُمُوْعِیْ بِالْجُفُوْنِ کَاَنَّمَا	جُفُوْنِیْ لِعَیْنَیْ کُلِّ بَاکِیَةٍ خَدُّ

ترجمہ میرے اشک میری پلکون سے ہر وقت چمٹے رہتے ہین گویا میری پلکین دونون آنکھون ہر رونے والے کے رخسار ہین۔ یعنی جو اشک میری آنکھون سے جاری ہین وہ اتنے ہین جتنے رخسار ہر رونے والے پر ہین۔

وَاِنِّیْ لَتُغْنِیْنِیْ مِنَ الْمَاءِ نُغْبَةٌ	وَاَصْبِرُ عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصْبِرُ الرُّبْدُ

النغبۃ الجرعۃ ۔ والربد النعام ترجمہ اور بیشک مجکو پانیکا ایک گھونٹ کافی ہی اور مین پانی سے مثل شتر مرغ کے صبر کرتا ہون کیونکہ وہ پانی نہین پیتا۔ یعنی مین پانی بہت کم پیتا ہون اور وہ دلیل ہی کمی خوراک کے۔

وَاَمْضِیْ کَمَا یَمْضِی السِّنَانُ لِطِیَّتِیْ	وَاَطْوِیْ کَمَا تَطْوِی الْمُجَلِّحَةُ الْعُقْدُ

الطیۃ المکان الذی تنطوی الیہ الرواحل ۔ واطوی اجوع ۔ والمجلحۃ الذیاب المصمۃ الماضیۃ ۔ والعقد جمع اعقد وہو الذی انعقد لحمہ ہزالًا او ہو الذی فی ذنبہ عقدۃ ترجمہ اور مین اپنی منزل مقصود کی طرف مثل نیزے کی بھال کے جاتا ہون اور مین مثل اُس گرگ کے جو اپنے شکار پر پکا قصد رکھتا ہو اور وہ دبلا ہو بھوکا رہتا ہون ۔ اہل عرب قلت خورش اور بھوک پر صبر کو اچھا اور قابل ستائش سمجھتے ہین۔

وَاُکْبِرُ نَفْسِیْ عَنْ جَزَاءٍ بِغِیْبَةٍ	وَکُلُّ اغْتِیَابٍ جُهْدُ مَنْ لَا لَهُ جُهْدُ

الجہد بالضم الطاقۃ وبالفتح المشقۃ ترجمہ اور مین اپنے کو اس سے بڑا جانتا ہون کہ دشمن کی غیبت کو اسکی جزا سمجھون کیونکہ ہر غیبت کرنا بے طاقت کی طاقت ہے یعنی جو انتقام نہین لے سکتا وہ غیبت کرتا ہے اور مجھے انتقام کی طاقت ہے پھر کیون غیبت کرون۔

وَاَرْحَمُ اَقْوَامًا مِنَ الْعِیِّ وَالْغَبَا	وَاَعْذِرُ فِیْ بُغْضِیْ لِاَنَّهُمُ ضِدُّ

ترجمہ جو لوگ سرش کم گو یائے یا عاجزی اور غباوۃ مین مبتلا ہین انپر مین رحم کرتا ہون اور مین اُنکو اپنے بغض میں معذور سمجھتا ہون کیونکہ وہ میری ضد ہین یعنی مین گویا اور ذکی ہون اور ایک ضد دوسری ضد کی دشمن ہوتی ہی اس لئے مین اُنکو معذور سمجھتا ہون۔

وَيَمْنَعُنِي مِمَّنْ سِوَى ابْنِ مُحَمَّدٍ
أَيَادٍ لَهُ عِنْدِي يَضِيقُ لَهَا عِنْدُ

رفع عند وہی ظرف لانہ حمل الکلام علی المعنی فکانہ قال یضیق بہا المکان ترجمہ اور مجکو سوائے ابن محمد کے اور امیر کے پاس جانے سے اُسکے انعام جو میرے پاس اس کثرت سے موجود ہین کہ اُنکے رکھنے کو جگہہ نہین روکتے ہین ۔

تَوَالَتْ بِلَا وَعْدٍ وَلٰكِنَّ قَبْلَهَا
شَمَائِلُهُ مِنْ غَيْرِ وَعْدٍ بِهَا وَعْدُ

ترجمہ اُسکے انعام بے وعدہ پے درپے پہونچے ولیکن اُن انعام کے پہلے اُسکی کریمانہ خصلتین بے وعدہ انعام کے وعدہ ہین یعنی گو اُس نے وعدہ نہین کیا تھا مگر اُسکے شمائل حمیدہ اُسکے وعدہ کے قائم مقام تھین ۔

سَرَى السَّيْفُ مِمَّا تَطْبَعُ الْهِنْدُ صَاحِبِي
إِلَى السَّيْفِ مِمَّا يَطْبَعُ اللّٰهُ لَا الْهِنْدُ

ترجمہ میرے ساتھ سیف ساخت ہند چلے اُس سیف کی طرف جو ساخت خداوندتعالی تھے نہ ہند کے یعنی ہین ہندی شمشیر باندہکر اُسکے پاس آیا کہ وہ میری سیف سے افضل تھا ۔

فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلًا هَزَّ نَفْسَهُ
إِلَيَّ حُسَامٌ كُلُّ صَفْحٍ لَهُ حَدُّ

رفع حسام لکونہ فاعلا لہز او ہو خبر مبتدا محذوف ترجمہ سو جب ممدوح نے مجکو دیکھا تو اُسنے آپکو قیام تعظیمی کیلئے حرکت دی ہے، وہ ایسی شمشیر ہے کہ اُسکے ہر طرف دشمنون کے لئے دہار ہے ۔

فَلَمْ أَرَ قَبْلِي مَنْ مَشَى الْبَحْرُ نَحْوَهُ
وَلَا رَجُلًا قَامَتْ تُعَانِقُهُ الْأُسْدُ

ترجمہ سو مینے اپنے سے پہلے ایسے شخص کو نہین دیکھا کہ دریا اُسکی طرف چلا ہو اور نہ ایسے مرد کو دیکھا کہ شیر اُسکے معانقہ کیلئے کہڑے ہوئے ہون یعنی ممدوح نے میرا استقبال کیا اور مجھسے معانقہ کیا ۔

كَأَنَّ الْقِسِيَّ الْعَاصِيَاتِ تُطِيعُهُ
هَوًى أَوْ بِهَا فِي غَيْرِ أَنْمُلِهِ زُهْدُ

ترجمہ گویا سخت کمانین براہ محبت اُسکی مطیع ہین کہ وہ اوروں سے نہین کہنچتین اور ممدوح بے تکلف کہینچتا ہی یا اُن کو سوائے انگشتان ممدوح کے اوروں سے پرہیز ہے ۔ غرض تعریف کمان کشی و قوت بازو ہے ۔

يَكَادُ يُصِيبُ الشَّيْءَ مِنْ قَبْلِ رَمْيِهِ
وَيُمْكِنُهُ فِي سَهْمِهِ الْمُرْسَلِ الرَّدُّ

ترجمہ ممدوح کے نشانہ کے سچے ہونیکی تعریف کرتا ہے کہ قریب ہے کہ قبل تیر پہینکنے کے تیر اپنے نشانہ پر جالگے - اور اُسکو تیر از کمان جستہ کا لوٹانا کچھہ دشوار نہین بلکہ ممکن ہے ۔

وَيُنْفِذُهُ فِي الْعَقْدِ وَهْوَ مُضَيَّقٌ
مِنَ الشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ وَاللَّيْلُ مُسْوَدُّ

ترجمہ اور وہ تیر کو سیاہ بال کی سخت گرہ مین نکالدیتا ہے جبکہ رات کالی ہو ۔

بِنَفْسِي الَّذِي لَا يُزْدَهَى بِخَدِيعَةٍ
وَإِنْ كَثُرَتْ فِيهِ الذَّرَائِعُ وَالْقَصْدُ

یزدہی یسحر کا دیستخف ترجمہ اپنی جان قربان کرتا ہون اُس شخص پر کہ کسی فریب سے اگرچہ اُسمین بہت سے ذریعے

اور قصد امتحان مین آئے ہون ہلکا اور سبکسار نہین ہوتا یعنی کسی کے دم مین نہین آتا۔

وَمَنْ بُعْدُهُ فَقْرٌ وَمَنْ قُرْبُهُ غِنًى	وَمَنْ عِرْضُهُ حُرٌّ وَمَنْ مَالُهُ عَبْدُ

ترجمہ اور مین اُسپر قربان کہ اُسکی دوری فقیری ہی اور اُسکی نزدیکی تونگری ہی اور آبرو اُسکی عزیز ہے مثل عزت آزاد کے اور اُسپر کہ اُسکا مال غلام ہی کہ اُسکی عزت نہین کرتا ہر کسی کو دیڈالتا ہی

وَيَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ مُبْتَدِئًا بِهِ	وَيَمْنَعُهُ مِنْ كُلِّ مَنْ ذَمُّهُ حَمْدُ

ترجمہ وہ احسان بدون سوال کرتا ہی اور اس احسان کو اُس شخص سے روکتا ہی جسکی مذمت کرنا گویا اُسکی تعریف ہی خلاصہ یہ ہی کہ وہ شریفونکو بے مانگے دیتا ہی اور اُن رزیلون کو نہین دیتا کہ اگر وہ کسی کی مذمت کرین تو وہ مذمت تعریف شمار ہو کیونکہ رزیل لوگ شریفون سے چڑتے ہین بس جسکی وہ مذمت کرتے ہین معلوم ہوجاتا ہی کہ وہ شخص مذمت کردہ شدہ شریف ہے۔

وَيَحْتَقِرُ الْحُسَّادَ عَنْ ذِكْرِهِ لَهُمْ	كَأَنَّهُمُ فِي الْخَلْقِ مَا خُلِقُوا بَعْدُ

ترجمہ وہ حاسدون کو اس سے کمتر سمجھتا ہی کہ انکا ذکر کرے گویا حاسد لوگ خلق مین ابتلک پیدا ہی نہین ہوئی یعنی معدوم ہین

وَيَأْمَنُهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ غَيْرِ ذِلَّةٍ	وَلَكِنْ عَلَى قَدْرِ الَّذِي يُذْنِبُ الْحِقْدُ

ترجمہ اور اُس کے دشمن اُس سے بیخوف ہین نہ بسبب کمزوری و ذلت ممدوح کے بلکہ اس سبب سے کہ ممدوح کا کینہ بقدر گناہگار ہے نہ بقدر گناہ کے۔ چونکہ اُسکے نزدیک مجرم بے قدر ہین اس لئے اُن کے گناہ بھی بیقدر ہین واہ کیا عمدہ مضمون ہے۔

فَإِنْ يَكُ سَيَّارُ بْنُ مُكْرَمٍ انْقَضَى	فَإِنَّكَ مَاءُ الْوَرْدِ إِنْ ذَهَبَ الْوَرْدُ

ترجمہ سو اگر تیرا دادا سیار بن مکرم مرگیا تو اُسکے فضائل تیری طرف منتقل ہوگئے کیونکہ تو عرق گلاب ہی اگر گلاب جاتا رہا یعنی تو اُسکا خلاصہ اور اُس سے افضل ہے۔

مَضَى وَبَنُوهُ وَانْفَرَدْتَ بِفَضْلِهِمْ	وَأَلْفٌ إِذَا مَا جُمِّعَتْ وَاحِدًا فَرْدُ

عطف بنوہ علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید علی مذہب الکوفیین۔ وانث الضمیر والالف مذکر لانہ اراد الجماعۃ ترجمہ سیار اور اُسکے بیٹے مرگئے اور تو اکیلا اُنکی بزرگی کے ساتھہ باقی رہا۔ اور ہزار جب ایک ایک کرکے جمع کیا جاوے تو وہ فرد ہوتا ہے یعنی ہزار اکائیو نسے مرکب ہی مگر سب ملکر فرد ہوتا ہی۔ خلاصہ تو ایکسا قائم مقام ہزار کے ہے۔

لَهُمْ أَوْجُهٌ غُرٌّ وَأَيْدٍ كَرِيمَةٌ	وَمَعْرِفَةٌ عِدٌّ وَأَلْسِنَةٌ لُدُّ

معرفۃ عد ای کریمۃ کثیرۃ کالماء العدد ہو الذی لا ینزح۔ ولد جمع الدو ہو الشدید الخصومۃ ترجمہ آل سیار کے چہرے سفید ہین یعنی بے عیب اور ہاتھہ سخی ہین اور معرفۃ کثیر و قدیم ہے اور بوقت خصومۃ وجدال زبانین

گویا وہ فصیح ہیں یعنے بجاٹ ہیں ۔

وَاَرْدِیَةٌ خُضْرٌ وَمُلْكٌ مُطَاعَةٌ	وَمَرْكُوزَةٌ سُمْرٌ وَمُقْرَبَةٌ جُرْدُ

ترجمہ اور ان کی چادریں سبز ہیں جو لباس سادات ہے اور سلطنت مطیع اور گندم گون نیزے گڑے ہوئے اور عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی کے لئے ۔

وَمَا عِشْتَ مَا مَاتُوا وَلَا اَبَوَاهُمْ	تَمِيمُ بْنُ مُرٍّ وَابْنُ طَابِخَةٍ اُدُّ

تمیم بن مر و اد بن طابخہ قبیلتان مشہورتان من العرب ینسب الیہما الممدوح التمیمی ترجمہ اور جب تک تو زندہ ہے تو سیار اور مکرم نہیں مرے اور نہ اُنکے باپ تمیم بن مر و اد بن طابخہ کیونکہ اُنکے فضائل تجھ میں موجود ہیں سو اب وہ تیرے سبب زندہ ہیں ۔

فَبَعْضُ الَّذِي يَبْدُو الَّذِي اَنَا ذَاكِرٌ	وَبَعْضُ الَّذِي يَخْفٰى عَلَيَّ الَّذِي يَبْدُو

ترجمہ جو اسکے فضائل ظاہر ہیں ان میں سے تھوڑے ذکر کرتا ہوں اور اسکے فضائل ظاہرہ بعض ہیں اُن فضائل کے جو مجھپر پوشیدہ ہیں ۔ کیونکہ میں اُنکی خوبیوں کو کما ہو حقہ نہیں پہونچ سکتا ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اُسکے فضائل بکثرت ہیں کچھہ اُنمیں سے مجھے معلوم ہیں اُن میں سے میں بعض کا ذکر کرتا ہوں اور کل مجکو معلوم نہیں ہیں ۔ اور بعض جو ظاہر اور معلوم ہیں اُنکی بھی حقیقت واقعی نہیں جانتا جہان تلک میرا فہم پہونچتا ہے ذکر کرتا ہوں ۔

اَلُوْمُ بِهِ مَنْ لَا مَنِي فِي وِدَادِهِ	وَحُقَّ لِخَيْرِ الْخَلْقِ مِنْ خَيْرِهِ الْوُدُّ

ترجمہ جو شخص مجکو اُسکی دوستی پر ملامت کرتا ہے میں اُسکو بسبب ممدوح یعنے فضائل ممدوح ملامت کرتا ہوں کہ تو ایسے جامع صفات کو کیوں دوست نہیں رکھتا اور ایک بہترین خلق کو دوسرے بہترین خلق سے محبت سزاوار ہے یعنی وہ خیر الامرا ہے اور میں خیر الشعرا پس دونوں میں محبت سزاوار و لائق ہے ۔

كَذَا فَتَنَحَّوْا عَنْ عَلِيٍّ وَطُرْقِهِ	بَنِي اللُّؤْمِ حَتّٰى يَعْبُرَ الْمَلِكُ الْجَعْدُ

الجعد السخی ۔ ترجمہ میرا ممدوح ایسا ہی ہے جیسا میں نے ذکر کیا سوائے بخیلو اور ناکسو اس سے اور اس کی راہ سے دور رہو جاؤ تاکہ سخی بادشاہ یعنے ممدوح راہ معالی و فضائل چلتا رہے ۔

فَمَا فِي سَجَايَاكُمْ مُنَازَعَةُ الْعُلٰى	وَلَا فِي طِبَاعِ التُّرْبَةِ الْمِسْكُ وَالنَّدُّ

ترجمہ کیونکہ تمہاری عادتوں میں بلند نامی سے جھگڑا کرنا نہیں ہے یعنی تمکو شرف و مجد سے کچھہ علاقہ نہیں ہے جیسا کہ مٹی کی سرشت میں بوئے مشک و ند نہیں ہوتی پس تم اُس سے مجد میں و شرف میں کیوں جھگڑتے ہو ۔

وودع صدیقا لہ ابا البھی عند مسیرہ عنہ فقال ارتجالا

اَمَّا الْفِرَاقُ فَاِنَّهُ مَا اَعْهَدُ	هُوَ تَوْاَمِي لَوْ اَنَّ بَيْنًا يُوْلَدُ

ترجمہ مگر فراق سوے وہ حضرات ہین جنکو مین خوب جانتا ہون اور اسکو ہمیشہ دیکھتا ہون وہ میرا حنرا دو جو ریا ہوتا اگر فراق سونہ ہوتا اور اول مصرعہ کے یہہ معنی ہوسکتے ہین کہ تیرے فراق کی حقیقت مین خوب جانتا ہون اور کیا جانے گا اور فراق اُسکی نسبت کچھ بھی نہین ہین ۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا اَنَّنَا سَنُطِيعُهُ	لَمَّا عَلِمْنَا اَنَّنَا لَا نَخْلُدُ

ترجمہ اور بیشک ہمنے بخوبی جان لیاہے کہ اب ہم فراق کے مطیع ہونگے جبکہ ہم نے جانلیا کہ ہم ہمیشہ نہین رہینگے ۔غرض اخر الصحبۃ الفراق ۔

وَاِذَا الْجِيَادُ اَبَا الْبَهِيِّ نَقَلْنَنَا	عَنْكُمْ فَاَرْدَءُ مَا رَكِبْتُ الْاَجْوَدُ

ترجمہ ای ابا البہی جبکہ عمدہ گھوڑے ہمکو تمسے دور کرین اور لیجاوین تو جتنا عمدہ گھوڑا ہوگا اتنا ہی وہ ردی ہوگا کیونکہ جسقدر گھوڑا تیز رو ہوگا اتنا ہی جلد ہمکو تمسے دور کریگا اور فراق کا مددگار ہوگا ۔

مَنْ خَصَّ بِالذَّمِّ الْفِرَاقَ فَاِنَّنِي	مَنْ لَا يَرَى فِي الدَّهْرِ شَيْئًا يُحْمَدُ

ترجمہ جو شخص صرف فراق کی مذمت کرتا ہے وہ جانے کیونکہ مین ایسا شخص ہون کہ زمانہ مین کسی شے کو قابل تعریف نہین سمجھتا فراق کی کیا تخصیص ہے ۔ وقال یمدح الحسین بن علے الہمدانی

لَقَدْ حَازَنِي وَجْدٌ بِمَنْ حَازَهُ بُعْدُ	فَيَا لَيْتَنِي بُعْدٌ وَيَا لَيْتَهُ وَجْدُ

ترجمہ بیشک مجکو اُس شخص کے عشق نے گھیر لیا جسکو دوری نے گھیر لیا پس اے کاش مین دوری ہوتا تاکہ مین اُسکو گھیر لیتا اور اُسکے ساتھ رہتا اور اے کاش وہ شخص عشق ہوتا کہ وہ مجکو گھیر لیتا تاکہ وہ مجھسے ملجاتا اور کبھی جدا نہوتا ۔

اُسَرُّ بِتَجْدِيدِ الْهَوَى ذِكْرَ مَا مَضَى	وَاِنْ كَانَ لَا يَبْقَى لَهُ الْحَجَرُ الصَّلْدُ

ترجمہ مین اس امر سے خوش کیا جاتا ہون کہ محبت ذکر ایام وصال گزشتہ کا از سر نو کرے اگرچہ اُس ذکر کے روبرو سخت پتھر بھی باقی نہین رہتا یعنی بصدمہ تاسف و یاد ایام وصال پگھل جاتا ہے ۔

سُهَادٌ اَتَانَا مِنْكَ فِي الْعَيْنِ عِنْدَنَا	رُقَادٌ وَقُلَّامٌ رَعَى سِرْبُكُمْ وَرْدُ

السرب الجماعۃ من الابل والنعم وغیرہا ۔ والقلام نبت خبیث الرائحۃ ترجمہ جو بیخوابی آنکھ مین تیرے سبب ہمارے پاس آوے یعنی تیری یاد مین ہو وہ مثل خواب کے مزیدار ہے اور جب تمہارے گلہ شتران وغیرہ قلام جیسے بدبودار گھانس کو چرین وہ ہمارے نزدیک گلاب ہو یعنے تیرے عشق کے سبب تیری ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے ۔

مُمَثَّلَةٌ حَتَّى كَاَنْ لَمْ تُفَارِقِي	وَحَتَّى كَاَنَّ الْيَاْسَ مِنْ وَصْلِكِ الْوَعْدُ

ترجمہ میرے دل مین تیری تصویر کھنچی ہوئی ہے گویا تو کبھی مجھسے جدا نہین ہوتی ہے اور ہر وقت موجود رہتی ہے اور یہان تلک کہ تیرے وصل سے ناامیدی گویا وعدہ وصال ہے ۔ خوب کہا ہے ۔

دل کے آئینہ مین ہی تصویر یار ✤ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی ✤ -

وَيَعْبَقُ فِي ثَوْبَيَّ مِنْ رِيحِكِ النَّدُّ	وَحَتَّى تَكَادِي تَمْسَحِينَ مَدَامِعِي

من روی یعبق بالفتح عطفہ علے تکادی ومن رفعہ عطفہ علے تمسحین ترجمہ اور چونکہ تو دلمین مصور ہے تو ایسا خیال بندہتا ہی کہ ابھی میرے اشک جاری پوچھنے لگیگی اور میری دونون کپڑون مین تیری بوی خوش سے گویا مکی خوشبو بس گئی ہی

وَمِنْ عَهْدِهَا أَنْ لَا يَدُومَ لَهَا عَهْدُ	إِذَا غَدَرَتْ حَسْنَاءُ وَفَّتْ بِعَهْدِهَا

ترجمہ جب خوبصورت محبوبہ وعدہ شکنی کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے کیونکہ اُسکے بعض عہدون مین سے یہہ ہے کہ اُسکا کوئی وعدہ پورا نہو تو اسصورت مین وفا کرنا ہے خلف عہد ہے -

وَإِنْ فَرِكَتْ فَاذْهَبْ فَمَا فِرْكُهَا قَصْدُ	وَإِنْ عَشِقَتْ كَانَتْ أَشَدَّ صَبَابَةً

الفرک بالکسر البغض بین الزوجین خاصۃً ترجمہ اور اگر وہ عورت عاشق ہوجاوے تو اُسکا عشق بہت بڑہکا ہوگا اور اگر دشمن ہوجاوے تو اُسکے بغض کی کوئی حد نہوگی تو اسصورت مین تو اُس سے بھاگ اور قطع محبت کردے -

وَإِنْ رَضِيَتْ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِهَا حِقْدُ	وَإِنْ حَقَدَتْ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِهَا رِضًى

ترجمہ اور اگر وہ کینہ رکھے تو اُسکے دلمین ذرہ بھی خوشنودی نہین رہتی اور اگر خوش ہووے تو اُسکے دلمین کچھ کینہ نہین رہتا

يُضِلُّ بِهَا الْهَادِي وَيَخْفَى بِهَا الرُّشْدُ	كَذَلِكَ أَخْلَاقُ النِّسَاءِ وَرُبَّمَا

ترجمہ عورتون کی عادتین جیسی مینے بیان کین ایسی ہی ہین مگر تعجب ہی کہ لبسا اوقات اُنکے سبب وہ شخص گمراہ ہوجاتا ہی جو اورونکو راہ بتاوے اور راہ راست اُنکے سبب سے پوشیدہ ہوجاتی ہے -

يَزِيدُ عَلَى مَرِّ الزَّمَانِ وَيَشْتَدُّ	وَلَكِنَّ حُبًّا خَامَرَ الْقَلْبَ فِي الصِّبَا

ترجمہ مگر کیا کیجیے کہ وہ محبت جسنے دلکو ایام طفلی مین چھپالیا ہی جسقدر زمانہ گزرتا ہی وہ زیادہ اور شدید ہوتی جاتی ہی یعنی باوجودیکہ عورتون کی عادت خراب ہی مگر ایام طفلی کی محبت قابل زوال نہین ہے مجبور ہون -

مُكَافَأَةً يَغْدُو إِلَيْهَا كَمَا تَغْدُو	سَقَى ابْنُ عَلِيٍّ كُلَّ مُزْنٍ سَقَتْكُمُ

المزن جمع مزنۃ وہی المطرۃ والسحابۃ البیضا ترجمہ ای محبوبہ ابن علے یعنے ممدوح نے ہر باران کو جسنے تمکو سیراب کیا ہی سیراب کیا تمھارے سیراب کرنیکے مکافات مین سو وہ ممدوح اُس ابر کی طرف بوقت صبح اُسکے سیراب کرنے کو آتا ہی جیسا کہ وہ ابر بوقت صبح تمہارے سیراب کرنے کو آتا ہے - یہہ خروج اور گریز تشبیب سے بطرف مدح نہایت خوب ہی کہ اس مین مدح اور تشبیب دونون جمع ہین -

وَيَنْبُتُ فِيهَا فَوْقَكَ الْفَخْرُ وَالْمَجْدُ	لِتَرْوَى كَمَا تُرْوِي بِلَادًا سَكَنْتَهَا

ترجمہ ممدوح باران کو سیراب کرنے ہر صبح جاتا ہے تاکہ وہ باران ایسا سیراب ہوجاوے جیسا اُسنے تیرے شہرون کو

جسین اسے محبوبہ تو رہتی ہو سیراب کیا ہے اور ان بلاد مین تجھپر فخر اور شرف پیدا ہو یعنی ابر سے بارانسے نباتات پیدا ہوتی ہے اور ممدوح کے باران سے شرف و مجد -

وَيَجْرِفُ مِنْ زَحْمٍ عَلَى الرَّجُلِ الْبُرْدُ	بِمَنْ تَشْخَصُ الْأَبْصَارُ يَوْمَ رُكُوبِهٖ

الباء متعلقہ بنبت او بقولہ یروی ترجمہ وہ ابر سیراب ہو یا فخر و مجد پیدا ہو اس شخص کی برکت سے جس کی سواری کے دن لوگون کی آنکھین اُس کے جلال و عظمت کو دیکھکر کہلی کی کہلی رہجاتی ہین اور اژدحام کے سبب مرد کی چادر پارہ پارہ ہوجاتی ہے -

لِكَثْرَةِ إِيْمَاءٍ إِلَيْهِ إِذَا يَبْدُو	وَتُلْقِيْ وَمَا تَدْرِيْ الْبَنَانُ سِلَاحَهَا

ترجمہ اور لوگون کی انگلیان بحالت بیخبری اپنے ہتھیار ڈالتی ہین کیونکہ جب وہ برآمد ہوتا ہے تو بکثرت اسکی طرف اشارے کئے جاتے ہین اور اسلئے اُنکے ہتیار گر پڑتے ہین اور انکو خبر نہین ہوتی -

خَفِيْفٌ إِذَا مَا أَثْقَلَ الْفَرَسَ اللِّبْدُ	ضَرُوْبٌ لِهَامِ الضَّارِبِيْ الْهَامِ فِي الْوَغَى

ترجمہ جو لوگ لڑائی مین سرونپر تلوار مارتے ہین یہہ اُنکے سرونپر متواتر تلوار مارتا ہو اور جبکہ گھوڑے کو اُس کا عرق گیر بھی اٹھانا بھاری کرے تو وہ اسوقت سبک رفتار و چالاک ہوتا ہے -

وَلَوْ خَبَأَتْهُ بَيْنَ أَنْيَابِهَا الْأُسْدُ	بَصِيْرٌ بِأَخْذِ الْحَمْدِ مِنْ كُلِّ مَوْضِعٍ

ترجمہ وہ تعریف کو ہر جگہ سے بذریعہ سخاوت حاصل کرنے مین بڑا ہوشیار ہے اگرچہ اُس تعریف کو شیر اپنے دانتون مین چھپالین -

وَبِالذُّعْرِ مِنْ قَبْلِ الْمُهَنَّدِ يَنْقَدُّ	بِتَأْمِيْلِهٖ يَغْنَى الْفَتَى قَبْلَ نَيْلِهٖ

الباء متعلقہ بیغنی ترجمہ ہر مرد اسکے امیدوار کرنے سے قبل حصول عطا مالدار ہو جاتا ہے یعنے اُسکا وعدہ سچا ہے پس اُسپر بھروسا کرکے غنی کی طرح خرچ کرنے لگتا ہے - اور بذریعہ اپنے خوف کے قبل ضرب ہندی شمشیر کے دشمنونکے دل و جگر کو پارہ پارہ کرتا ہے -

لِضَرْبٍ وَمِمَّا السَّيْفُ مِنْهُ لَكَ الْغِمْدُ	وَسَيْفِيْ لَأَنْتَ السَّيْفُ لَا مَا تَسُلُّهٗ

الواو للقسم ترجمہ اپنی شمشیر کے قسم حقیقی شمشیر تو ہے نہ وہ جسکو تو مارنے کے لئے کھینچتا ہے اور جس چیز سے تلوار بنتی ہے یعنی لوہا تیرا میان ہے یعنے واقعی شمشیر تو ہی کہ شمشیر رسمی سے زیادہ تیز ہے اور میان تیرا وہ زرہ ہے جسے تو پہنتا ہے یعنی تیرا میان زرہ ہے جسمین تو مثل شمشیر آجاتا ہے -

بِحَيْثُ مَا رَكَّزْتَهُ الْقَدْحُ لَمْ يَثْقُبِ الزَّنْدُ	وَرُمْحِيْ لَأَنْتَ الرُّمْحُ لَا مَا تَبُلُّهٗ

النجیع دم بحرف - دیثقب یعنی - والزند القداحہ ترجمہ اور قسم ہے اپنے نیزے کی کہ حقیقی نیزہ تو ہے اگر

تیری قوت بازو نہو تو نیزہ کچھ بھی نہین کرسکتا ہے نہ وہ جس کو تو خون اعدا سے تر کرتا ہے۔ جیسا کہ اگر لوہے کو چقماق پر نہ مارین تو چقماق آگ نہ دے۔

مِنَ الْقَاسِمِيْنَ الشُّكْرَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ	لِاَنَّهُمْ يُسْدٰى اِلَيْهِمْ بِاَنْ يُسْدُوْا

اسدی الیہ احسن الیہ ترجمہ ممدوح اُن لوگون کی اولاد ہی جو شکر کو مجھ مین اور اپنے بیچ مین تقسیم کرتے ہین کیونکہ انکی طرف احسان اسطرح کیا جاتا ہی کہ اُنکا انعام لیا جاوے یعنی اُنکا احسان قبول کرنا ایسا ہی کہ گویا انپر احسان کیا گیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ میرا اس بابت شکر کرتے ہین کہ مینے اُنکی مدح کی اور اُنکا انعام قبول کیا اور مین اُنکا شکر بابت قدردانی وعطائے انعام کرتا ہون پس طرفین ایک دوسرے کے شکر گذار ہین۔

فَشُكْرِيْ لَهُمْ شُكْرَانِ شُكْرٌ عَلَى النَّدٰى	وَشُكْرٌ عَلَى الشُّكْرِ الَّذِيْ وَهَبُوْا بَعْدُ

ترجمہ سو مجھپر دو شکر واجب ہوئے ایک شکر انعام کا اور دوسرا شکر اُنکی شکر گذاری کا کہ وہ عطائے ثانی ہے یعنی انہون نے جو میرے قبول انعام پر شکر کیا گویا وہ ہبہ ثانیہ ہے جسکا مجکو شکر کرنا چاہئے۔

صِيَامٌ بِاَبْوَابِ الْقِبَابِ جِيَادُهُمْ	وَاَشْخَاصُهَا فِيْ قَلْبِ خَائِفِهِمْ تَعْدُوْ

صیام یعنی قیام من صام الفرس اذا وقف ترجمہ اُنکے گھوڑے اُنکے ڈیرون کے دروازون پر کھڑے ہوئے ہین اور اُن گھوڑون کے اجسام اُنسے ڈرنیوالے کے دلمین دوڑ رہے ہین۔

وَاَنْفُسُهُمْ مَبْذُوْلَةٌ لِوُفُوْدِهِمْ	وَاَمْوَالُهُمْ فِيْ دَارِ مَنْ لَمْ يَفِدْ وَفْدُ

الوفود جمع وفد وہم الذین یقدمون علی الملوک ترجمہ اور اُنکی جانین اپنے آنیوالون پر وقف ہین اور اُنکے مال اوس شخص کے گھر مین جو نہین آئے اُتر نیوالے ہین یعنی اُنکے انعام عام ہین۔

كَاَنَّ عَطِيَّاتِ الْحُسَيْنِ عَسَاكِرٌ	فَفِيْهَا الْعِبِدّٰى وَالْمُطَهَّمَةُ الْجُرْدُ

العبدی جمع عبد۔ والمطہمۃ الخیل الحسان ترجمہ حسین کی بخششین گویا لشکر ہین کیونکہ اُسمین غلام اور عمدہ گھوڑے کم مو ہوتے ہین سو یہہ چیزین اُسکے عطایا مین موجود ہین۔

اَرَى الْقَمَرَ ابْنَ الشَّمْسِ قَدْ لَبِسَ الْعُلٰى	رُوَيْدَكَ حَتّٰى يَلْبَسَ الشَّعْرَ الْخَدُّ

ترجمہ مین دیکھتا ہون کہ چاند آفتاب کے بیٹے نے لباس بزرگی پہن لیا یعنی تو چاند ہی اور تیرا باپ آفتاب ذرہ دم لے یہان تلک کہ تیرے رخسار پر ڈاڑہی جم آوے یعنی بالغ ہوجاوے اُسوقت دیکھنا کہ تیرے کمالات کہان تلک ترقی کرتے ہین۔ سچ ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔

وَغَالَ فُضُوْلَ الدِّرْعِ مِنْ جَنَبَاتِهَا	عَلٰى بَدَنٍ قَدُّ الْقَنَاةِ لَهٗ قَدُّ

غالہا اذہب بہا ای رفعہا من الارض ترجمہ اور یہان تلک کہ ممدوح کا قد جو مثل نیزے کے سیدھا اور کشیدہ ہے زوائد زرہ کو اُسکے

سب اطراف سے اوٹھالے یعنی نزدہ اسکے بدن پر ٹھیک آجائے۔

وَبَاشَرَ أَبْكَارَ الْمَكَارِمِ أَمْرَدًا	وَكَانَ كَذَا آبَاؤُهُ وَهُمُ مُرْدُ

ترجمہ اُسنے جبکہ وہ امرد تھا دوشیزگان مکارم سے صحبت کی یعنی ایسی عمر مین ہی عمدہ مکارم کی عادت ڈالی اور یہہ بات نئی نہین ہے کیونکہ اُسکے آباواجداد بحالت بے ریشگی ویسی ہی تھے یعنے یہہ خوبی موروثی ہے۔

حَبَانِي بِأَثْمَانِ السَّوَابِقِ دُونَهَا	مَخَافَةَ سَيْرِي إِنَّهَا لِلنَّوَى جُنْدُ

ترجمہ ممدوح نے مجکو عمدہ گھوڑون کی قیمت دی اور گھوڑے اس خوف سے عنایت نہین کئے ہین کہ ان پر چڑھکر چلا جاونگا کیونکہ گھوڑے فراق کے لشکر ہین اور جدائی کے مددگار اُسکی قدرشناسی کی تعریف کرتا ہے۔

وَشَهْوَةَ عَوْدٍ إِنَّ جُودَ يَمِينِهِ	ثَنَاءٌ ثَنَاءٌ وَالْجَوَادُ بِهَا فَرْدُ

شہوۃ عطف علے مخافۃ ۔ والضمیر فے بہا للاثمان ۔ وثناء ثناء بمعنے مثنے مثنے ترجمہ اُسنے مجکو دراہم ودنانیر یعنے قیمت اسپان اسلئے دی کہ دوبارہ پھر بخشش کی طرف رجوع کریگا کیونکہ اُسکے ہاتھہ کی بخشش مکرر ہوتی ہے اگرچہ اُن قیمتون کا دینے والا یکتا ہی مگر اُسکی بخشش دوتا ہے۔

فَلَا زِلْتُ أَلْقَى الْحَاسِدِينَ بِمِثْلِهَا	وَفِي يَدِهِمْ غَيْظٌ وَفِي يَدِيَ الرِّفْدُ

ترجمہ سو خدا ایسا کرے کہ مین ہمیشہ حاسدین سے ایسی ہی قیمت اسپان لیکر ملتا رہون کہ اُنکے ہاتھہ مین غصہ حاسدانہ ہو اور میرے ہاتھہ مین عطاے امیر تاکہ وہ لوگ اسی رنج مین ہلاک ہوجاوین۔

وَعِنْدِي قَبَاطِيُّ الْهُمَامِ وَمَالُهُ	وَعِنْدَهُمُ مِمَّا ظَفِرْتُ بِهِ الْجَحْدُ

القباطے جمع قبطیۃ وہی ثیاب بیض تعمل فے مصر ۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ ترجمہ اور ہمیشہ رہین میرے پاس جامہ ہاے بادشاہ بلندہمت اور اُسکا مال اور ہمیشہ رہے حاسدونکو انکار اُس چیز سے کہ مین نے بادشاہ سے پائی ہی یعنے وہ یہہ ہی حسد اُگتے رہین کہ امیر نے اسے کچھہ نہین دیا۔

يَرُومُونَ شَأْوِي فِي الْكَلَامِ وَإِنَّمَا	يُحَاكِي الْفَتَى فِيمَا خَلَا الْمَنْطِقَ الْقِرْدُ

الشاؤ الغایۃ ترجمہ شاعر لوگ کلام مین میری برابری چاہتے ہین اور حال یہہ ہی کہ بندر سواے گویائی کے اور چیز دیگر مردکے مشابہ ہوسکتا ہی ۔ انسان کی طرح گویا نہین ہوسکتا ہے ۔ غرض وہ لوگ بندر ہین میری سی گفتگو کہان سے لاوینگے

فَهُمْ فِي جُمُوعٍ لَا يَرَاهَا ابْنُ دَأْيَةٍ	وَهُمْ فِي ضَجِيجٍ لَا يُحِسُّ بِهِ الْخُلْدُ

ابن دایۃ الغراب لانہ یقع علے دایۃ البعیر فینقرہا ۔ والدایۃ موضع جرح البعیر من الرحل والخلد جنس من الفار اعمے یوصف بحدۃ السمع وفے المثل اسمع من خلد ترجمہ اور اُن حاسد لوگون کی جماعت ایسی قلیل ہے کہ اُنکو کوا باوجود حدت نظر نہین دیکھسکتا اور اُنکی غل کو چھچھوندر بھی باوجود تیزی سماعت نہین سن سکتے غرض بہت حقیر ہین۔

وَمِنِّي اسْتَفَادَ النَّاسُ كُلَّ غَرِيبَةٍ ‌ ‌ ‌ فَجَازُوا بِتَرْكِ الذَّمِّ إِنْ لَمْ يَكُنْ حَمْدُ

يا زوا امر من المجازاة ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ لوگون نے ہر نیا نکتہ مجھسے حاصل کیا ہے سوائے لوگو اس میرے احسان کے عوض ترک مذمت ہے کے جزا دو اگر تمکو لیاقت تعریف وحق شناسی نہین ورنہ مین تو تعریف کا مستحق تھا۔

وَجَدْتَ عَلِيًّا وَابْنَهُ خَيْرَ قَوْمِهِ ‌ ‌ ‌ وَهُمْ خَيْرُ قَوْمٍ وَاسْتَوَى الْحُرُّ وَالْعَبْدُ

ترجمہ مینے علی اور اسکے بیٹے کو اپنی قوم مین سبسے بہتر پایا اور آنکی قوم سب قومونسے اچھی ہی اور اُسکے سوا آزاد وغلام سب آپسمین برابر ہین

وَأَصْبَحَ شِعْرِي مِنْهُمَا فِي مَكَانِهِ ‌ ‌ ‌ وَفِي عُنُقِ الْحَسْنَاءِ يُسْتَحْسَنُ الْعِقْدُ

ترجمہ اور اُن دونون کے ممدوح ہونیکے سبب سے میرے شعر اپنے ٹھکانے لگ گئے اور خوبصورت عورتہی کے گلے مین ہار اچھا معلوم ہوتا ہے

وسایر ابا محمد بن طغج وہو لا یدری این یرید حتے دخل کفرد یس فقال

وَزِيَارَةٍ عَنْ غَيْرِ مَوْعِدِ ‌ ‌ ‌ كَالْغَمْضِ فِي الْجَفْنِ الْمُسَهَّدِ

ترجمہ اور اس قریہ کا بے وعدہ دیکھنا اُسکی خوبی کے سبب ایسا ارام بخش ہے جیسا خواب شخص بیدار کی آنکھہ مین۔

مَعَجَتْ بِنَا فِيهِ الْجِيَا ‌ ‌ ‌ دُ مَعَ الْأَمِيرِ أَبِي مُحَمَّدِ

معج ضرب من السیر سہل لین ترجمہ اُس قریہ مین ہمکو گھوڑے قدم قدم لیگئے امیر ابو محمد کے ساتھہ۔

حَتَّى دَخَلْنَا جَنَّةً ‌ ‌ ‌ لَوْ أَنَّ سَاكِنَهَا مُخَلَّدُ

ترجمہ یہان تلک ساتھ چلے کہ اُس گانون مین پہونچے کہ وہ جگہ جنت تھی اگر اُسکے رہنے والے ہمیشہ رہتے اور فنا سے بچے رہتے۔

خَضْرَاءَ حَمْرَاءَ التُّرَا ‌ ‌ ‌ بِ كَأَنَّهَا فِي خَدِّ أَغْيَدْ

ترجمہ وہ قریہ سرسبز ہی اور اُسکی مٹی سرخ رنگ کی ہی وہ سبزہ سرخ زمین پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ خط سبز ہی سرخ و نازک رخسارے پر۔ اغید مین سرخی کے معنے بھی تھے مگر مراد شاعر رخسار نرم وسرخ ہے۔

أَحْبَبْتُ تَشْبِيهًا لَهَا ‌ ‌ ‌ فَوَجَدْتُهَا مَا لَيْسَ يُوجَدْ

ترجمہ مینے چاہا کہ اُسکو کسی سے تشبیہ کلی دون۔ واُسکا مشبہ بہ معدوم پایا۔ کلی کی قید اسلئے لگائی کہ پہلے شعر مین تشبیہ جزئی گذر چکی ہے غرض ایسی چیز مجھکو نہین ملی کہ تمام اوصاف مین اُسکی مثل ہو۔

وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَى الْحَقَا ‌ ‌ ‌ ئِقِ فَهْيَ وَاحِدَةٌ لِأَوْحَدْ

ترجمہ اور جب تم نفس الامر کی طرف رجوع کرے تو وہ قریہ خوبے مین ایک ہی ہے اور واسطے یکتا شخص ممدوح کے یعنے اُسکی ملک ہے۔ وہمّ بالنہوض فاقعدہ فقال۔

يَا مَنْ رَأَيْتُ الْحَلِيمَ وَغْدًا ‌ ‌ ‌ بِهِ وَحُرَّ الْمُلُوكِ عَبْدًا

الوغد الدنی وہو الذے یعمل بطعام بطنہ ترجمہ اسے وہ شخص کہ اُس کے بمقابلہ مین مینے حلیم کو ناکس پایا

ورنہ بادشاہان آزاد کو غلام۔

مَالَ عَلَى الشَّرَابُ جِدًّا	وَأَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ اَهْدَى

ترجمہ مجھپر شراب بشدت جھک پڑی اور غالب آئی اور تو عمدہ کاموں کی طرف بڑا راہ پانے والا ہے۔

فَإِنْ تَفَضَّلْتَ بِانْصِرَافِي	عَدَدْتُهُ مِنْ لَدَيْكَ رِفْدًا

ترجمہ سو اگرچہ میرا نام احمد ہے جو غیر منصرف ہے مگر تو مجھکو انصراف کی اجازت دے تو میں اسکو تیری عطا شمار کروں۔

واطلق ابو محمد الباشق علی سماناة فاخذها فقال

اَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ بَلَغْتَ الْمُرَادَا	وَفِي كُلِّ شَأْوٍ شَأَوْتَ الْعِبَادَا

ترجمہ کیا تو ہر شے سے اپنے مراد کو پہونچا اور ہر دوڑ میں تو تمام بندگان خدا سے سبقت لے گیا۔

فَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ لَمْ يَسُدْ	وَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ كَانَ سَادَا

ترجمہ سو تو نے غیر سردار کے لئے کیا چھوڑا اور سردار کے لئے کیا یعنی تو نے تمام مراتب شرف و کامیابی حاصل کرلی۔

كَأَنَّ السُّمَانَا إِذَا مَا رَأَتْكَ	تُصَيِّدُهَا تَشْتَهِي أَنْ تُصَادَا

السمانی جنس من الطیر اکبر من العصفور ترجمہ گویا سمانا نے جب تجھکو دیکھا کہ تو اسکا شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ اسبات کے خواہشمند ہوئی کہ وہ شکار کیجاوے واجتاز ابو محمد ببعض الجبال فاثار خشفا فالتقطه الکلاب فقال

وَشَامِخٍ مِنَ الْجِبَالِ اَقْوَدِ	فَرْدٍ كَيَافُوخِ الْبَعِيرِ الْاَصْيَدِ

الشامخ العالی۔ والاقود الطویل۔ والاصید الذی فی عنقہ اعوجاج من داءٍ۔ والصید داء یاخذ الابل فی اعناقہا

ترجمہ اور بہت سے پہاڑ بلند و طویل اور تنہا اور ٹیڑھی مثل سر شتر کج گردن کے ہیں۔

يُسَارُ مِنْ ضَيِّقِهِ وَالْجَلْمَدِ	فِي مِثْلِ مَتْنِ الْمَسَدِ الْمُعَقَّدِ

المسد حبل من لیف او شعر ترجمہ اس پہاڑ کی تنگی اور پتھروں کے سبب ایک راہ تنگ میں جو مثل بٹی ہوئی گرہ زدہ رسی کے پیچیدہ تھی سیر کیجاتی تھی۔

زُرْنَاهُ لِلْاَمْرِ الَّذِي لَمْ يُعْهَدِ	لِلصَّيْدِ وَالنُّزْهَةِ وَالتَّمَرُّدِ

ضمیر یعہد اما للامیر او للجبل ترجمہ ہم اس پہاڑ میں ایسے امر کے لئے جسکا امیر عادی نہ تھا گئے۔ امیر کا عادی نہونا اس سبب سے تھا کہ وہ لہو و لعب کو پسند نہیں کرتا ضروری کاموں میں لگا رہتا ہے یا وہ پہاڑ بسبب صعوبت اور بلندی کے شکار کا عادی نہ تھا یعنی کوئی شخص اسمیں شکار کھیلنے نہیں جاتا مگر یہ امیر بسبب اپنی بہادری کے وہاں گیا۔ واسطے شکار اور سیر اور لہو و لعب کے۔

بِكُلِّ مُسْقًى الدِّمَاءِ اَسْوَدِ	مُعَاوِدٍ مُقَوَّدٍ مُقَلَّدِ

ترجمہ ہم گئے کتّے ساتھ لیکر جنکو خون صید پلایا جاتا ہے اور رنگ کی کالے بار بار شکار کرنے والی اور زنجیر مین بندھی ہوئی اور گلے مین پٹے پڑے ہوئے تھے۔

بِكُلِّ نَابٍ ذَرِبٍ مُحَدَّدِ	عَلَى حِفَافَيْ حَنَكٍ كَالْمِبْرَدِ

ترجمہ اور گئے ہم کتّے لیکر کہ وہ شکار کرتے تھے ہر دانت تیز بران مثل سوہان سے جو لگے ہوئے تھے دو جانبون حلق پر

كَطَالِبِ الثَّارِ وَإِنْ لَمْ يَحْقِدِ	يَقْتُلُ مَا يَقْتُلُهُ وَلَا يَدِي

ترجمہ وہ کتّے اگرچہ کسی سے کینہ نہین رکھتے تھے مگر مثل طالب انتقام شکار کے پیچھے دوڑتے تھے اور جس قدر شکار مارتے تھے انکی دیت نہین دیتے تھے۔

سَيَنْشُدُ مِنْ ذَا الْخِشْفِ مَا لَمْ يَفْقِدِ

الخشف ولد الظبیہ ترجمہ وہ اس ہرن کے بچے سے جسکو ڈھونڈتے تھے گم نہین کرتے تھے یعنی جانے نہین دیتے تھے یہان متنبی نے بجائے خشفان جمع کے خشف واحد رکھدیا ہے۔

فَثَارَ مِنْ أَخْضَرَ مَمْطُورٍ نَدِي	كَأَنَّهُ بَدْءُ عِذَارِ الْأَمْرَدِ

ترجمہ سو وہ آہو بره سبزه زار باران رسیدہ تر سے کہ گویا وہ آغاز سبزه ریش امرد تھا کتّے کی آہٹ پاکر اٹھ کر بھاگا۔

فَلَمْ يَكَدْ إِلَّا لِحَتْفٍ يَهْتَدِي	وَلَمْ يَقَعْ إِلَّا عَلَى بَطْنِ يَدِ

ترجمہ وہ بچہ آہو نہین قریب تھا کہ راہ پاوے مگر طرف موت کے اور وہ نہ گرا مگر کتّے کے ہاتھ مین۔ یا یہ کہ جب وہ تھکا تو بحالت مایوسی اپنے پانو کرکے بیٹھ گیا۔

وَلَمْ يَدَعْ لِلشَّاعِرِ الْمُجَوِّدِ	وَصْفًا لَهُ عِنْدَ الْأَمِيرِ الْأَمْجَدِ

الامجد ولد الکلب ترجمہ اور اس کتّے نے روبرو امیر امجد کے شاعر عمدہ گو کے لئے اپنا کوئی وصف نہین چھوڑا کیونکہ اگر وہ اُسکے وصف مین مبالغہ بھی کرے تو وہ حال واقعی سے کم ہے۔

الْمَلِكِ الْقَرْمِ أَبِي مُحَمَّدِ	الْقَانِصِ الْأَبْطَالِ بِالْمُهَنَّدِ

القرم السید المکرم وهو من الابل الذی لایحمل علیہ ولا یذلل ترجمہ امیر امجد کون ہے وہ ایک بادشاہ سید مکرم ابو محمد ہے جو شمشیر ہندی کے ذریعے سے دلیرون کو گرفتار کرلیتا ہے۔

ذِي النِّعَمِ الْغُرِّ الْبَوَادِي الْعُوَّدِ

الغر البیض ترجمہ جو نہایت روشن ظاہر ہونیوالی باربار لوٹنے والی نعمتون کا صاحب ہے۔

إِذَا أَرَدْتُ عَدَّهَا لَمْ أَعْدُدِ	وَإِنْ ذَكَرْتُ فَضْلَهُ لَمْ يَنْفَدِ

ترجمہ جب میں اُن نعمتوں کے شمار کا ارادہ کرتا ہوں تو شمار نہیں کر سکتا اور اگر اُس کے تفضل و کرم کا ذکر کروں تو وہ تمام نہیں ہو سکتیں۔ وقال ارتجالا یودعہ

مَا ذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الْوَامِقِ الْكَمِدِ	هٰذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الرُّوحِ لِلْجَسَدِ

ترجمہ یہہ رخصت کرنا مثل رخصت کرنے عاشق غمگین کے نہیں ہے بلکہ یہہ رخصت کرنا روح کو جسم کا رخصت کرنا ہے کیونکہ جدائی کے صدمہ سے میں بیشک مر جاؤنگا۔

إِذَا السَّحَابُ زَفَتْهُ الرِّيحُ مُرْتَفِعًا	فَلَا عَدَا الرَّمْلَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ بَلَدِ

زفتہ حرکتہ وساقتہ۔ عدا جاوز۔ والرملۃ من بلاد الشام وہی بلاد الممدوح ترجمہ جبکہ ابر کو ہوا اونچا اٹھاوے تو وہ ابر شہر رملہ سے جو خود شہر ہے تجاوز نکرے بلکہ سب کا سب وہاں ہی برس پڑے دعائے ارزانی و برکت دیتا ہے۔

وَيَا فِرَاقَ الْأَمِيرِ الرَّحْبِ مَنْزِلُهُ	إِنْ أَنْتَ فَارَقْتَنَا يَوْمًا فَلَا تَعُدِ

ترجمہ اور اے فراق امیر کے جس کی منزل وسیع ہے اگر تو ہم سے کسی روز جدا ہو جاوے تو پھر نہ آیو کیونکہ ہم اُس کے فراق سے خوش نہیں ہیں۔

ودخل علی ابی العشائر الحسین بن علی بن حمدان وفی یدہ بطیخۃ من ند فی غشاء من خیزران علیہا قلادۃ من لؤلؤ فحیاہ بہا وقال شبہہا فقال

وَبَنِيَّةٍ مِنْ خَيْزُرَانٍ ضُمِّنَتْ	بِطِّيخَةً نَبَتَتْ بِنَارٍ فِي يَدِ

ترجمہ اور بہت سے بید کے بنے ہوئے ظرف ہیں کہ اُسکے بیچ میں ایک خربزہ ہے جو ہاتھ کی آگ سے جما ہے۔ جب اُسکو خربزہ کہا تو اُسکو جمنے والی چیز کہا اور اُسکا جمنا ہاتھ کے اگ سے ٹہرایا کیونکہ آگ سے ہاتھ گرم کر کے اُسکو بنایا تھا تو گویا ہاتھ کی آگ اُسکی جمانیوالی ہوئی۔

نَظَمَ الْأَمِيرُ لَهَا قِلَادَةَ لُؤْلُؤٍ	كَفِعَالِهِ وَكَلَامِهِ فِي الْمَشْهَدِ

ترجمہ امیر نے اُسکے لئے ایسا موتیوں کا ہار طیار کیا جیسا کہ مجمع میں امیر کے کام و کلام ہوتے ہیں یعنی ہار کے موتی ایسے مرتب ہیں جیسا کہ بوقت گفتگو اُسکے منہ سے موتی جھڑتے ہیں۔

كَالْكَأْسِ بَاشَرَهَا الْمِزَاجُ فَأَبْرَزَتْ	زَبَدًا يَدُورُ عَلَى شَرَابٍ أَسْوَدِ

قیل لانہ کالساحی یکون فیہا الشراب ترجمہ خربوزہ مذکورہ سیاہ رنگ کہ اُسکے گرد موتی مرصع ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا پیالہ شراب میں پانی ملایا ہے اور وہ کف لے آیا ہے جو سیاہ شراب پر پھر رہے ہیں۔ شراب کی سیاہی بسبب سیاہی رنگ پیالہ کے ہے۔ وقال فیہا ارتجالا ایضا

وَسَوْدَاءَ مَنْظُومٍ عَلَيْهَا لَآلِئٌ	لَهَا صُورَةُ الْبِطِّيخِ وَهِيَ مِنَ النَّدِّ

ترجمہ اور رغبت سے سیاہ رنگ کی چیزین جیسے موتی پروئے ہوئے ہین وہ صورت مین تو خرپزہ ہے اور حقیقت مین ایک قسم کی خوشبو سی ہے جسے ند کہتے ہین۔

طلوع رواعی الشیبة فی الشعر الجثل	كأن بقايا عنبر فوق راسها

رواعی جمع راعیۃ وہی اول شعرۃ تطلع من الشیب ترجمہ گویا بقیہ عنبر اسکے سر پر اول بڑھاپے کا ظہور ہے گھونگروالے بالون مین۔ یہہ تشبیہ نہایت لطیف ہے۔ وعمل ابیاتاً بدیہا فتعجب ابو الشائر من سرعته فقال۔

وليس بمنكر سبق الجواد	أتنكر ما نطقت به بديها

ترجمہ کیا تو اُس شعر کو جو مینے فے البدیہہ کہا اوپرا سمجھتا ہے حال آنکہ عمدہ گھوڑے کا بڑھ جانا نئے چیز نہین۔

فأقتلها وغيري في الطراد	أراكض معوصات القول قسرا

المعوصات الصعبات وارکض اطارد ترجمہ مین اشعار مشکلہ کے پیچھے بزور گھوڑا دوڑاتا ہون سو اُسکو شکار کر لیتا ہون اور مجھے سوا اور لوگ گھوڑا ہی دوڑاتے رہجاتے ہین۔ وقال یمدح کافوراً سنة ست واربعین وثلثمائة

وأشكو إليها بيننا وهي جنده	أود من الأيام ما لا توده

ترجمہ مین روزگار سے اُس امر کی اُمید رکھتا ہون جسکو وہ دوست نہین رکھتا اور زمانہ سے فراق احباب کی شکایت کرتا ہون اور وہ زمانہ خود مددگار فراق ہی یعنی مین زمانہ سے اُمید رکھتا ہون کہ مجکو احباب سے ملادے مگر وہ خواہان فراق ہے۔

فكيف بحب يجتمعن وصده	يباعدن حبا يجتمعن ووصله

ترجمہ وہ ایام اُس دوست کو جدا کر دیتے ہین جنکے ساتھ وہ اور وصل دوست اکٹھے ہوتے ہین پس کیا حال ہوگا اُنکا اُس دوست کے معاملہ مین جسکے اعراض کے ساتھ وہ جمع ہوتے ہین یعنی جبکہ زمانہ ملے ہوئے دوست کو ہمسے جدا کر دیتا ہے تو دوست مہاجر کو ہمسے کیونکر ملادے گا اور یہہ جو کہا کہ زمانہ وصل اور ہجر کے ساتھ جمع ہوتا ہی اُس کے یہہ معنی ہین کہ وصل اور ہجر اُسمین واقع ہوتے ہین۔

فما طلبي منها حبيبا ترده	أبى خلق الدنيا حبيبا تديمه

ترجمہ عادت دنیا اِس بات سے انکار رکھتی ہی کہ کسی حبیب موجود کو ہمارے پاس ہمیشہ رکھے سو اُس سے حبیب مفقود کو کہ وہ اُسے لوٹا لاوے کس طرح مین طلب کر سکتا ہون۔

تكلف شيء في طباعك ضده	وأسرع مفعول فعلت تغيرا

ترجمہ اور جو کام تو کرے اسمین سے وہ کام جلد متغیر ہو جاتا ہے کہ جس چیز کو تو تکلف کرے اور تیری طبیعت مین اُس سے نفرت ہو۔ خلاصہ یہ ہی کہ زمانہ اگر کسی کو دوست سے ملا دیتا ہی تو چونکہ یہہ امر اُسکی سرشت کے خلاف ہے اسلئے فوراً اُسے وصل کو ہجر سے جو اُسکی طبیعت کے موافق ہے بدل دیتا ہے۔

يَرْعَى اللهُ عَيْسَاً فَارَقَتْنَا وَفِيْ نَهَا	مَحَاجِرُهَا يُوَلِّي بِجَفْنَيْهِ خَذَّهُ

يولى من الولى المطر الثانى والاولى الوسمى ترجمہ خدا ان شترون سفید کی حفاظت کرے جو ہمسے ایسے حال مین جدا ہوئے کرانپر زنان خوش چشم مثل گاوان وحشی کے سوار تہین ہے کہ ہر ایک انمین کی اپنی دونون آنکھونسے اپنے رخسار پر اشک مثل باران بسبب صدمہ فراق کے برسا رہی تہی ۔ آنکی کثرت گریہ کو باران سے تشبیہ دی ۔

بِوَادٍ بِهِ مَا بِالْقُلُوْبِ كَأَنَّهُ	وَقَدْ رَحَلُوْا جِيْدٌ تَنَاثَرَ عِقْدُهُ

ترجمہ یہہ موضع فراق ایسے صحرا مین تہا کہ اسپر انکی جدائی کا وہ ہی صدمہ تہا جیسا ہمارے دلونپر تہا اور جب اسمین سے معشوق کوچ کر گئے تو گویا وہ لیا رہگیا جیسے گردن کہ اسکا ہار پراگندہ ہوگیا ہو یعنے صحرا انکی رونق افروزی سے پرزیب تہا انکے جاتی ہے بے رونق مثل بے ہار گردن کے ہوگیا ۔

إِذَا سَارَتِ الْأَحْدَاجُ فَوْقَ نَبَاتِهِ	تَفَاوَحَ مِسْكُ الْغَانِيَاتِ وَرَنْدُهُ

تفاوح من فاح يفوح ۔ والرند نبت طيب الرائحة ويقال انه الآس ترجمہ جبکہ انکے حودج صحرا کے نبات پر چل پڑے اور محبوبات مشک لگائی ہوئی تہین تو انکا مشک اور خرگل کہ آس کو خوشبو مخلوط ہوکر پہیوٹ پڑین اور تمام صحرا خوشبودار ہوگیا ۔

وَحَالٍ كَإِحْدَاهُنَّ رُمْتُ بُلُوْغَهَا	وَمِنْ دُوْنِهَا غَوْلُ الطَّرِيْقِ وَبُعْدُهُ

ترجمہ اور بہت سے حال دشوار صعوبۃ مین مثل ایکی ان معشوقون کے ہین یعنی صعوبت وصول مین کہ مینے اس حال کے پہونچنے کا ارادہ کیا اور اس حال کے ورے ہلاکی راہ اور اسکی دوری ہی خلاصہ یہہ کہ مین ایسے احوال کا قصد کرتا ہون جنکا حصول سخت دشوار ہے جیسا حصول قرب ان معشوقون کا ۔

وَأَتْعَبُ خَلْقِ اللهِ مَنْ زَادَ هَمُّهُ	وَقَصَّرَ عَمَّا تَشْتَهِي النَّفْسُ وُجْدُهُ

الوجد السعة ترجمہ خلق خدا مین سب سے زیادہ رنجیدہ وہ شخص ہی کہ اسکی ہمت بڑہی ہوئی ہو اور اسکی طاقت و دسعۃ اس چیز سے جسکو اسکی طبیعت چاہتی ہے کوتاہ ہو یعنی ایسا ہی میرا حال ہے ۔

فَلَا يَنْحَلِلْ فِي الْمَجْدِ مَالُكَ كُلُّهُ	فَيَنْحَلَّ مَجْدٌ كَانَ بِالْمَالِ عَقْدُهُ

ترجمہ سوچائے کہ طلب شرف مین تیرا سارا مال نہ کہل پڑے اور اگر ایسا کریگا تو وہ شرف اور بزرگی جسکی گرہ بسبب مال کے بندھی تہی کہل پڑیگی یعنی بزرگی مال سے ہے اگر مال نہین بزرگی بہی نہین پس سخاوت مین میانہ روے اختیار کرنا چاہئے ۔

وَدَبِّرْهُ تَدْبِيْرَ الَّذِيْ الْمَجْدُ كَفُّهُ	إِذَا حَارَبَ الْأَعْدَاءَ وَالْمَالُ زَنْدُهُ

ترجمہ اور مال کی تدبیر مثل اس شخص کے کر کہ جب وہ دشمنون سے لڑے تو بزرگی اسکی ہتیلی ہو ۔ اور مال اسکا پہونچا ۔ ہتیلی کو مجد ٹہرایا اور پہونچے کو مال پس جیسے کف بے پہونچیکے دشمن کو نہین مار سکتے ایسے ہی مجد بے مال کے

حاصل نہین ہو سکتی ۔

وَلَامَالُ فِی الدُّنیَا لِمَن قَلَّ مَجدُہٗ	فَلَا مَجدَ فِی الدُّنیَا لِمَن قَلَّ مَالُہٗ

ترجمہ سو جسکے پاس مال نہین ہے اُسکو دنیا مین رتبہ عالی حاصل نہین ہے اور جسکو علو رتبہ حاصل نہین تو گویا اُسکے پاس مال نہین ہے یعنی اگر صاحب مال اُسکے ذریعہ سے مجد طلب نکرے تو وہ ایسا ہے گویا اُسکے پاس مال نہین ہی کیونکہ ایسی صورت مین مالدار اور فقیر ذلت مین برابر ہین ۔

وَمَرکُوبُہٗ رِجلَاہُ وَالثَّوبُ جِلدُہٗ	وَفِی النَّاسِ مَن یَرضٰی بِمَیسُورِ عَیشِہٖ

ترجمہ اور لوگون مین ایسے بھی شخص ہین کہ وہ آسان وکمتر زندگی پر راضی ہین اُن کی سواری اُنکے دونون پانون ہین اور اُن کا اوڑھنا مٹی ہے ۔

مَدٰی بَلَّغَتنِی فِی مُرَادٍ اُحِدُّہٗ	وَلٰکِنَّ قَلبًا بَینَ جَنبَیَّ مَالَہٗ

ترجمہ مگر وہ دل جو میرے دونون پہلوؤن مین ہے اُسکو ایسی نہایت نہین ہے کہ کسی مراد مین اُس حد کے مجھکو ایسی انتہا پر پہونچادی جو مینے اُسکے لئے مقرر کردی ہو یعنی جبکہ مین کسی مطلوب کی اُس کے واسطے حد مقرر کرتا ہون وہ [illegible] سے اور بڑہنا چاہتا ہے ۔

فَیَختَارُ اَن یَکسٰی دُرُوعًا تَہُدُّہٗ	یَرٰی جِسمَہٗ یُکسٰی شُفُوفًا تَرُبُّہٗ

الشفوف جمع شف وہی الثیاب الرقیقۃ ۔ تربہ تنعمہ ترجمہ وہ دل اپنے جسم کو دیکھتا ہی کہ اُسکو جامہاے باریک پہنائے جاتے ہین جو اُسکو آرام سے رکھتے ہین مگر وہ اس بات کو پسند کرتا ہی کہ اُسکو زرہین پہنائی جاوین جو جسم کو تکلیف دوین غرض اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے اور فخر و شرف جنگ مین سمجھتا ہے ۔

عَلٰی فِی مَرَاعِیہِ وَزَادِی رُبْدُہٗ	یُکَلِّفُنِی التَّہجِیرَ فِی کُلِّ مَہمَہٍ

التہجیر السیر فے الھواجر والربد النعام الذی خالط سواد ہا بیاض ترجمہ میرا دل مجکو دوپہر کے سفر کے ہر جنگل مین تکلیف دیتا ہے کہ میرے گھوڑے کا چارہ وہ گھانس ہی جسکو اُسکی چراگاہون مین چرلے اور میرا توشہ جنگل کی ہو سلے شتر مرغ ہین جنکو مین شکار کرکے کہاتا ہون سوائے اسکے کوئی اور توشہ نہین ہے ۔

رَجَاءُ اَبِی المِسکِ الکَرِیمِ وَقَصدُہٗ	وَاَمضٰی سِلَاحٍ قَلَّدَ المَرءُ نَفسَہٗ

ترجمہ اور بڑا تیز ہتھیار کہ آدمی اپنے اوپر لٹکادے کافور کریم کی امید و قصد ہے کہ اُسے زیادہ باعث حفاظت کوئی اور ہتھیار نہین ہے ۔ یہہ گریز مخلص بہت اچھا ہے ۔

وَاُسرَۃُ مَن لَم یُکثِرِ النَّسلَ جَدُّہٗ	ہُمَا نَاصِرَا مَن خَانَہٗ کُلُّ نَاصِرٍ

الاسرۃ الاہل والاقارب ترجمہ کافور کی امید و قصد اُس شخص کے مددگار ہین جسکو تمام مددگارون نے چھوڑ دیا ہو

اور وہ دونون خویش و اقارب اُس شخص کے ہین جسکے واسطے کی نسل کثیر نہین ہے۔

أَنَا الْيَوْمَ مِنْ غِلْمَانِهِ فِي عَشِيرَةٍ ... لَنَا وَالِدٌ مِنْهُ يُفَدِّيهِ وُلْدُهُ

الولد یکون جمعاً و واحداً۔ قال ولیت زیاد کان دلدحار ترجمہ مین آج اُسکے غلامون کے سبب جو مجکو بخشدئے ہین اپنے کنبے مین ہون کہ وہ میرے ہر وقت حامی و خیر خواہ ہین۔ ہمارے لئے اُس کافور سے والد ہے جسپر اُسکی اولاد قربان ہے۔ یعنے وہ گویا ہمارا والد ہے اور ہم اُسکے سواد تمند اولاد کہ اُسپر جان قربان کرتے ہین۔

فَمِنْ مَالِهِ مَالُ الْكَبِيرِ وَنَفْسُهُ ... وَمِنْ مَالِهِ دَرُّ الصَّغِيرِ وَمَهْدُهُ

ترجمہ سو منجملہ اس کے مال کے بڑی شخص کا جان و مال ہے اور اُسی کے مال سے شیر و گہوارہ طفل ہے غرض اُسکے انعام عام ہین۔

يَجُرُّ الْقَنَا الْخَطِّيَّ حَوْلَ قِبَابِهِ ... وَتَرْدِي بِنَا قُبُّ الرِّبَاطِ وَجُرْدُهُ

الرباط اسم لجماعة الخیل ویقال الرباط الخیل الخمس فما فوقہا۔ وتردی من الردیان وہو ضرب من العدو والقب ہو الضامر ترجمہ ہم اُسکی قبون اور پردون کے گرد خطی نیزے کھینچتے ہین یعنی اُسکی خدمت و حفاظت مین ہمیشہ مصروف رہتے ہین اور اُنکے گرد جہریرے اور کم مو یعنے عمدہ گھوڑے ہمکو تیز لئے پھرتے ہین

وَنَمْتَحِنُ النُّشَّابَ فِي كُلِّ وَابِلٍ ... دَوِيُّ الْقِسِيِّ الْفَارِسِيَّةِ رَعْدُهُ

شبہ السہام بالوابل لکثرتہ۔ ترجمہ اور ہم تیرون کے ہر تیر باران مین آزمائش کرتے ہین کہ اُس باران کی گرج اور اُسکا نہاسے فارسے ہے۔ یعنی مشق تیر اندازی کرتے رہتے ہین۔

فَإِلَّا تَكُنْ مِصْرُ الشَّرَى أَوْ عَرِينَهُ ... فَإِنَّ الَّذِي فِيهَا مِنَ النَّاسِ أُسْدُهُ

الشری طریق فے جبل سلمے کثیر الاسد۔ والعرین الاجمة ترجمہ سو اگر مصر شری کی گھاٹی جسمین شیر بکثرت رہتے ہین یا اُسکا جنگل نہین ہے تو مت ہو کیونکہ جو مصر مین لوگ رہتے ہین بیشک مثل شیران مقام شری ہین۔

سَبَائِكُ كَافُورٍ وَعِقْيَانُهُ الَّذِي ... بِصُمِّ الْقَنَا لَا بِالْأَصَابِعِ نَقْدُهُ

سبائک بدل من اسد جمع سبیکة وہی الفضة المذابة والعقیان الذہب ترجمہ کافور کے غلام اور مصر کے لوگ اور اُس کے سپاہی پارہ ہائے سیم و زر ہین جنکے پرکھوں نیزون سے ہوتی ہے نہ انگلیون سے۔ یعنی اُسکے غلام بسبب عمدگی کے مثل سیم و زر قابل ذخیرہ کرنے کے ہین جنکا کھوٹا کھرا لڑائی مین معلوم ہوتا ہے نہ انگلیون سے۔

بَلَاهَا حَوَالَيْهِ الْعَدُوُّ وَغَيْرُهُ ... وَجَرَّبَهَا هَزْلُ الطِّرَادِ وَجِدُّهُ

بلا ہا اختبرہا ترجمہ اُن پارہ ہائے سیم و زر یعنے غلامون کا کافور کے گرد دشمن وغیرہ نے تجربہ امتحان کر لیا ہے اور اُنکا اصلی و نقلی لڑائی مین خوب تجربہ کر لیا ہے وہ دونون حالونمین کھرے رہے ہین۔

أَبَا الْمِسْكِ لَا يَفْنَى بِذَنْبِكَ عَفْوُهُ ۔۔۔ وَلٰكِنَّهُ يَفْنَى بِعُذْرِكَ حِقْدُهُ

ابو المسک یعنے کافور ایسا شخص ہے کہ تیرے گناہ سے اُسکا عفو فنا نہین ہوتا مگر تیرے عذر سے اوسکا کینہ فنا ہوجاتا ہے یعنی وہ کثیر العفو ہے اور کینہ ور نہین ہے جب گناہگار اُس سے عذر کرتا ہے فوراً عفو کردیتا ہے۔

فَيَا أَيُّهَا الْمَنْصُورُ بِالْجَدِّ سَعْيُهُ ۔۔۔ وَيَا أَيُّهَا الْمَنْصُورُ بِالسَّعْيِ جَدُّهُ

ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکی کوشش بسبب خوش نصیبی کے کامیاب ہے اور اے وہ شخص کہ اُسکا نصیب بسبب کوشش کے فتحمند ہے یعنی تجھین سعادت بخت اور کوشش دونون جمع ہین پس تیری کامیابی مین کیا شک ہے۔

تَوَلَّى الصِّبَا عَنِّي فَأَخْلَفْتُ طِيبَهُ ۔۔۔ وَمَا ضَرَّنِي لَمَّا رَأَيْتُكَ فَقْدُهُ

ترجمہ میرے ایام کودکی گذر گئے سو تونے اُسکی خوشی کا مجکو خلیفہ عنایت کردیا یعنے انعام واکرام کہ اُنکے سبب میرے ایام لہو ولعب وسرور لوٹ آئے۔ اور جب مین نے تجکو دیکھا تو بسبب تیرے حسن خلق وکرم کے مجکو ایام کودکی کی جانے نے کچھ ضرر نہین کیا۔

لَقَدْ شَبَّ فِي هٰذَا الزَّمَانِ كُهُولُهُ ۔۔۔ لَدَيْكَ وَشَابَتْ عِنْدَ غَيْرِكَ مُرْدُهُ

ترجمہ تیرے پاس اِس زمانہ مین ادھیڑ لوگ بسبب تیرے حسن خلق کے جوان ہوگئے اور تیرے غیر کے پاس اُنکے ظلم کے باعث بے ریشے لڑکے بوڑھے ہوگئے۔

أَلَا لَيْتَ يَوْمَ السَّيْرِ يُخْبِرُ حَرُّهُ ۔۔۔ فَتَسْأَلَهُ وَاللَّيْلَ يُخْبِرُ بَرْدُهُ

ترجمہ سن اے کاش یوم سفر اپنی گرمی کے اور شب سفر اپنی سردی کے تجکو خبر دے سو تو اُنسے میری مشقت کا حال پوچھے اور زیادہ مہربان ہو

وَلَيْتَكَ تَرْعَانِي وَحَيْرَانُ مُعْرِضٌ ۔۔۔ فَتَعْلَمَ أَنِّي مِنْ حُسَامِكَ حَدُّهُ

ترعانی بمعنی ترانی۔ وحیران نہر بالشام۔ ومعرض ظاہر ترجمہ اور کاش تو مجکو دیکھتا اُسوقت کہ دریائے حیران ظاہر تھا تو تو جانلیتا کہ مین تیری تلوار کی دھار ہون اور ارادہ کا پکا مثل تیری تلوار کے۔

وَإِنِّي إِذَا بَاشَرْتُ أَمْرًا أُرِيدُهُ ۔۔۔ تَدَانَتْ أَقَاصِيهِ وَهَانَ أَشَدُّهُ

ترجمہ اور بیشک مین جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہون تو اُسکی دور کی چیز میرے نزدیک ہوجاتی ہے اور سخت کام آسان۔

وَمَا زَالَ أَهْلُ الدَّهْرِ يَشْتَبِهُونَ لِي ۔۔۔ إِلَيْكَ فَلَمَّا لُحْتَ لِي لَاحَ فَرْدُهُ

قولہ لی متعلق یشتبہون والیک متعلق بمحذوف ای سائرا الیک ترجمہ جب مین تیری طرف آتا تھا تو تمام امراء روزگار تیرے ہمرنگ معلوم ہوتے تھے سو جب تو ظاہر ہوا تو یگانہ زمانہ ظاہر ہوا اور میرا گمان غلط نکلا۔

يُقَالُ إِذَا أَبْصَرْتُ جَيْشًا وَرَبَّهُ ۔۔۔ أَمَامَكَ رَبٌّ رَبُّ ذَا الْجَيْشِ عَبْدُهُ

ترجمہ جب مین کسی لشکر اور اُسکے سردار کو دیکھتا تھا اور اُسکی عظمت سے حیران رہجاتا تھا تو کہا جاتا تھا یعنے لوگ کہتے

تجھے ابھی سے کیون حیران رہگیا کیونکہ تیرے آگے ایک ایسا بادشاہ ہے کہ سردار اس لشکر کا جسکو دیکھتا ہے اوس بادشاہ کا غلام ہے۔

وَأَلْقَى الْفَمَ الضَّحَّاكَ أَعْلَمُ أَنَّهُ
قَرِيبٌ بِذِي الْكَفِّ الْمُفَدَّاةِ عَهْدُهُ

ترجمہ اور مین روے بسیار خندان کو دیکھتا ہون تو جانتا ہون کہ اس شخص کو بیشک اس ہاتھ سے جسپر جانین فدا ہین ابھی ملاقات ہوئی ہے کہ اُسکی بخشش کے سبب وہ شادان وخندان ہے۔

فَزَارَكَ مِنِّي مَنْ إِلَيْكَ اشْتِيَاقُهُ
وَفِي النَّاسِ إِلَّا فِيكَ وَحْدَكَ زُهْدُهُ

ترجمہ سو مجھ مین سے تجھے ایسے شخص نے ملاقات کی جسکا اشتیاق تیری طرف بہت تھا اور تمام لوگون سے اُسنے بے رغبتی کی مگر صرف تجھسے تنہا بے رغبتی نہین تھی یعنی تیری طرف راغب تھا۔ اور یہان من تجرید کے لیے ہے جیسا رایت مین زیداً اسداً۔

يُخَلِّفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ دَارَكَ غَايَةً
وَيَأْتِي فَيَدْرِي أَنَّ ذَلِكَ جُهْدُهُ

ترجمہ جو شخص تیرے حضور نہین آتا وہ اپنے نہایت مقصود کو ترک کرتا ہے اور آتا ہے تو جانلیتا ہے کہ یہہ میری کوشش اکتساب مجد وحصول اموال کے لئے ہو۔ الغرض نہایۃ مرام ہر طالب مرتبہ کی تیرے ہان حاضر ہونا ہے۔

فَإِنْ نِلْتُ مَا أَمَّلْتُ مِنْكَ فَرُبَّمَا
شَرِبْتُ بِمَاءٍ يُعْجِزُ الطَّيْرَ وِرْدُهُ

ترجمہ سو مین اگر اپنی مراد کو پہونچا تو کیا عجب ہے کیونکہ مین نے بسا اوقات وہ پانی پیا ہے کہ وہان تلک پہونچنا پرندونکو بھی عاجز کردے یعنی اگرچہ منزل مقصود مین پہونچنا سخت دشوار تھا مگر میری ہمت کے آگے کچھ مشکل نہ تھا۔ اور یہہ شعر ہجو بھی ہوسکتا ہے یعنی تو تو کیا ہے مینے تو بڑے بخیلون سے لیکر چھوڑا ہے۔ متنبی کی عادت ہے کہ وہ کافور کی مدحین اشعار ذوالجہتین لکھا کرتا ہے چنانچہ اس قصیدہ مین چند شعر ایسے ہی لکھے ہین۔

وَوَعْدُكَ فِعْلٌ قَبْلَ وَعْدٍ لِأَنَّهُ
نَظِيرُ فَعَالِ الصَّادِقِ الْقَوْلِ وَعْدُهُ

ترجمہ اور تیرا وعدہ فعل قبل وعدہ ہے یعنے نقد ہے کیونکہ شان یہہ ہے کہ فعل شخص صادق القول کے مانند اُسکا وعدہ ہوتا ہے یعنی صادق القول صادق الوعد بھی ہوتا ہے تو اُسکا وعدہ نقد ہوا۔

فَكُنْ فِي اصْطِنَاعِي مُحْسِنًا كَمُجَرِّبٍ
يَبِنْ لَكَ تَقْرِيبُ الْجَوَادِ وَشَدُّهُ

التقریب ضرب من العدو وقرب الفرس اذا رفع یدیہ معاً ووضعہما معاً فی العدو ترجمہ سو تو میرے اوپر احسان کرنیمین محسن تجربہ کار بن یعنی بعد میرے تجربہ واظہار لیاقت کے مجھپر احسان فرما تاکہ تجکو پورا عمدہ گھوڑے کا اور اُسکا حملہ ودوڑنا خوب ظاہر ہوجاوے اور بے تجربہ تو مین اور غیر برابر ہین۔

إِذَا كُنْتَ فِي شَكٍّ مِنَ السَّيْفِ فَابْلُهُ
فَإِمَّا تُنَفِّيهِ وَإِمَّا تُعِدُّهُ

قابلہ فاختبرہ ترجمہ جبکہ مجکو خوبی و زشتی شمشیر مین شک ہو تو اُسکا امتحان کرلے پھر یا تو وہ نکمی نکلیگی اور اُسکو تو پھینکدیگا یا بریا عمدہ کاٹ کریگی اور اُسکو لڑائی کے لئے مہیا رکھیگا یہی میرا حال ہے بعد تجربہ میرے جوہر معلوم ہوجاوینگے۔

إِذَا لَمْ يُفَارِقْهُ النِّجَادُ وَغِمْدُهُ	وَمَا الصَّارِمُ الْهِنْدِيُّ إِلَّا كَغَيْرِهِ

ترجمہ جبکہ تلوار سے اُسکا پرتلہ اور میان جدا نہو تو ہندی شمشیر اور اور تلوار برابر ہین کیونکہ تلوار کی خوبی اُسکی کاٹ سے معلوم ہوتی ہی۔ ایسا ہی میرا حال بعد تجربہ معلوم ہوسکتا ہے۔ ابو الفتح کہتا ہی کہ متنبی کی درخواست کافور سے یہہ تھی کہ مجکو کسی ولایت کا والی کردے اسلئے بار بار کہتا ہی کہ میری شجاعت و کفایت شعاری کا امتحان کرلے کہ مجکو لیاقت والی ہونیکی ہی یا نہین۔

وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْبَشَاشَةَ رِفْدُهُ	وَإِنَّكَ لَلْمَشْكُورُ فِي كُلِّ حَالَةٍ

ترجمہ اور بیشک تو ہر حال مین قابل شکرگذاری ہی اگرچہ اُس مشکور کی عطا سوا کشادہ پیشانی کے اور کچھ نہو۔

فَلَحْظَةُ طَرْفٍ مِنْكَ عِنْدِي نِدُّهُ	وَكُلُّ نَوَالٍ كَانَ أَوْ هُوَ كَائِنٌ

الند المثل ترجمہ اور جو عطا تونے دی یا دینے والا ہی سو ایک نظر عنایت تیری میرے نزدیک مثل اُن سب بخششونکے ہی۔

عَطَايَاكَ أَرْجُو مَدَّهَا وَهِيَ مَدُّهُ	وَإِنِّي لَفِي بَحْرٍ مِنَ الْخَيْرِ أَصْلُهُ

المد الزیادۃ ضد الجزر ترجمہ اور مین بیشک ایک دریائے خیر مین ہون جسکی اصل اور بیخ تیری عطایا مین ہین اُن عطایا کی زیادتی کی امید رکھتا ہون اور وہ عطایا اُس دریا کی افزائش اور مد ہین۔

وَلٰكِنَّهَا فِي مَفْخَرٍ أَسْتَجِدُّهُ	وَمَا رَغْبَتِي فِي عَسْجَدٍ أَسْتَفِيدُهُ

ترجمہ اور میری رغبت زر مین کہ مین اُسکو کماؤن نہین ہی ہان میری رغبت مجد جدید مین ہی یعنی عطائے ولایت مین۔

وَيَحْمَدُهُ مَنْ يَفْضَحُ الْحَمْدَ حَمْدُهُ	يَجُودُ بِهِ مَنْ يَفْضَحُ الْجُودَ جُودُهُ

ترجمہ اس میری رغبت کو وہ عطا کریگا جسکی عطا بسبب کثرت کے اور سخیونکی عطا کو خوار کرتی ہی۔ اور ممدوح کی تعریف وہ شخص کریگا جسکی ستائش اور لوگون کی ستائش کو بیقدر کرتی ہے یعنی مین کہ میری ستائش سب سے بڑھکر ہے۔

وَقَابَلَهُ إِلَّا وَوَجْهُكَ سَعْدُهُ	فَإِنَّكَ مَا مَرَّ النُّحُوسُ بِكَوْكَبٍ

ترجمہ کیونکہ تو ایسے حال مین ہی کہ نحوست کسی شخص کے ستارے کے سامنے نہین ہوتی ہی اور تو اُسکے سامنے آجاوے مگر تیرا چہرہ اُسکے لئے سعادت ہوجاتا ہے یعنی تو نحوس کو سعد کردیتا ہے۔

و اتصل قوم من الغلمان بابن الاخشیذی مولی کافور داراد واان یفسدوا الامر علی الاسود فطالبہ بتسلیمہم الیہ فسلمہم واصطلحا فقال

وَأَذَاعَتْهُ أَلْسُنُ الْحُسَّادِ	حَسَمَ الصُّلْحُ مَا اشْتَهَتْهُ الْأَعَادِي

ترجمہ صلح نے اُس فساد کو قطع کردیا جسکو دشمنون نے چاہا تھا اور حاسدین کی زبانون نے اُسے مشہور کیا تھا۔

وَاَرَادَتْهُ اَنْفُسٌ حَالَ تَدْبِيرُكَ | مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمُرَادِ

ترجمہ اور صلح نے اس فساد کو قطع کر دیا جسکا بہت سے مفسد آدمیون نے ارادہ کیا تھا اور تیری تدبیر دشمنون مین اور انکے مقصود و مرادین حائل ہو گئے یعنی تیری تدبیر نے انکے ارادے پورے ہونے نہ دیئے۔

صَارَ مَا اَوْضَعَ الْمُخِبُّوْنَ فِيْهِ | مِنْ عِتَابٍ زِيَادَةً فِي الْوِدَادِ

الایضاع اسراع الابل - والخبب ضرب من العدو ترجمہ وہ فساد جسکے بڑھانے مین دشمنان جلد باز نے شتابی کی تھی وہ سبب زیادتی دوستی کا ہو گیا سچ ہے الوداد بعد العتاب اصفی وما احسن قول القائل۔

محبت را پس از قطع محبت لذتے باشد * کہ شاخ نخل پیوندی بہ از اول ثمر دارد

وَكَلَامُ الْوُشَاةِ لَيْسَ عَلَى الْاَحْبَابِ سُلْطَانُهُ عَلَى الْاَضْدَادِ

ترجمہ اور غمازون کے کلام کو دوستون پر ایسا اثر و غلبہ نہین ہوتا جیسا دشمنون پر۔ وجہ اسکی اگلے شعر مین ہے۔

اِنَّمَا تُنْجِحُ الْمَقَالَةُ فِي الْمَرْءِ | اِذَا صَادَفَتْ هَوًى فِي الْفُؤَادِ

ترجمہ کوئی گفتگو مرد پر کامیاب و موثر نہین ہوتی مگر جبکہ وہ خواہش قلب کے موافق ہو۔

وَلَعَمْرِي لَقَدْ هُزِزْتَ بِمَا قِيلَ | فَاُلْفِيتَ اَوْثَقَ الْاَطْوَادِ

الاطواد جمع طود و ہو الجبل العظیم - والفیت وجدت ترجمہ اور اپنی زندگی کی قسم تو بسبب ان باتون کے جو تجھسے کہے گئیں سخت ہلایا گیا سو تو تمام بڑے پہاڑون سے زیادہ مستحکم پایا گیا یعنی تجھپر غمازی کا کچھ اثر نہین ہوا۔

وَاَشَارَتْ بِمَا اَبَيْتَ رِجَالٌ | كُنْتَ اَهْدَى مِنْهَا اِلَى الْاِرْشَادِ

ترجمہ اس چیز کا جسکا تو نے انکار کیا یعنی جنگ کا بہت لوگون نے اشارہ کیا جنسے تو زیادہ راہ ہدایت پر تھا کہ انکا کہنا نہ مانا۔

قَدْ يُصِيبُ الْفَتَى الْمُشِيرُ وَلَمْ يَجْهَدْ وَيُشْوِي الصَّوَابَ بَعْدَ اجْتِهَادِ

رماہ فاشواہ اذا لم یصب ترجمہ جوان مشورہ دہندہ کبھی بے اجتہاد صواب کو پونہچتا ہے اور کبھی بعد اجتہاد بھی خطا کرتا ہے یعنی اول ہی دفعہ جو تو نے صلح پسند کی اور لوگون کے کہنے پر عمل نکیا وہی درست نکلا۔

نِلْتَ مَا لَا يُنَالُ بِالْبِيضِ وَالسُّمْرِ وَصُنْتَ الْاَرْوَاحَ فِي الْاَجْسَادِ

ترجمہ تو نے وہ مطلب حاصل کیا جو صیقلدار تلوار اور گندم گون نیزون کے استعمال سے حاصل نہین ہوتا اور تو نے ارواح کو اجسام مین نگاہ رکھا یعنی کشت و خون سے بچایا۔

وَقَنَا الْخَطِّ فِي مَرَاكِزِهَا حَوْلَكَ وَالْمُرْهَفَاتُ فِي الْاَغْمَادِ

ترجمہ اور نیزے خطی اپنی گڑنیکی جگہون مین تیرے گرد و پیش رہے اور شمشیر ہائے بران اپنی میانون مین اور باینہمہ تو کامیاب ہوا۔

مَا دَرَوْا اِذْ رَاَوْا فُؤَادَكَ فِيهِمْ | سَاكِنًا اَنَّ رَأْيَهُ فِي الطِّرَادِ

ترجمہ اُن لوگون نے سمجھا جب تیرا دل ساکن دیکھا کہ تیرے رائی جنگ مین ہو یعنی تو تدابیر جنگ اور اُسکی عیب اور صواب کو سوچتا ہے کہ کون بہتر ہے۔

كُلُّ رَأْيٍ مُعَلِّمٍ مُسْتَفَادِ	فَقَدَ اَرَأْيَكَ الَّذِي لَمْ تُفِدْهُ

ترجمہ سو تیری رای پر جو کسی سے تونے حاصل نہین کی بلکہ سرشتی ہی ہر رای اسکی ہوئی حاصل کی ہوئی یعنی اور ونکے قربان ہو وے۔

لَمْ يَحْلُمِ تَقَادُمُ الْمِيلَادِ	وَاِذَا الْحِلْمُ لَمْ يَكُنْ فِي طِبَاعٍ

ترجمہ اور جبکہ حلم کسی سرشت مین نہو وے تو پہلے پیدا ہوتا یعنی کلانی عمر کو بردبار نہین کرتے۔

فَبِهَٰذَا وَمِثْلِهِ سُدْتَ يَا كَافُوْرُ وَاقْتَدْتَ كُلَّ صَعْبِ الْقِيَادِ	

ترجمہ سوا سے معاملہ حال اور اُسکے مثل کے سبب تو اے کافور سردار ہوگیا اور ہر صعب الطاعۃ کو تونے مطیع کر لیا۔

عَةً لَبِسَتْ خَلَائِقَ الْاٰسَادِ	وَاَطَاعَ الَّذِي اَطَاعَكَ وَالطَّا

ترجمہ اور تیری تابعداری کی اُن لوگون نے جو بہادری مین مثل شیر ہین اور طاعت شیرون کی خصلت نہین ہوتی
تو یہہ کام تیرے حسن تدبیر سے میسر ہوگیا۔

اَحْنَىٰ مِنْ وَاصِلِ الْاَوْلَادِ	اِنَّمَا اَنْتَ وَالِدٌ وَالْاَبُ الْقَاطِعُ

ترجمہ تو اپنے خواجہ زادہ کا بمنزلہ پدر ہے کیونکہ تونے اُسکی پرورش کی ہے اور باپ قاطع الرحم واصل الرحم اولاد سے زیادہ مہربان ہوتا ہے۔

لَا عَدَى الشَّرُّ مَنْ بَغَىٰ لَكُمَا الشَّرَّ وَخَصَّ الْفَسَادُ اَهْلَ الْفَسَادِ	

ترجمہ بطور بد دعاے دشمنان کہتا ہی کہ جو شخص تم دونون مین شر چاہے اُس سے بدی جدا نہو وے اور فساد اُن لوگون کے ساتھہ خاص رہے جو مفسد ہین۔

ـهُ فَذَا احْتَجْتُمَا اِلَى عُوَّادِ	اَنْتُمَا مَا اتَّفَقْتُمَا الْجِسْمُ وَالرُّوْ

ترجمہ تم دونون جب تلک متفق رہو جسم اور روح کے مانند ہو یعنی بحالت اتفاق تندرست رہوگے اور طبیب اور بیمار پرسی سے مستغنی رہوگے۔ سو خدا کرے کہ تم عیادت گرون کے محتاج نہو۔ ہمیشہ صحیح وسالم رہو۔

وَفَتَرَ الطَّيْشُ فِي اُصُوْلِ الصِّعَادِ	وَاِذَا كَانَ فِي الْاَنَابِيْبِ خُلْفٌ

الصعاد جمع صعدة وہی القناة المستقيمة۔ والطيش الخفة۔ والانابيب جمع انبوب ترجمہ اور جبکہ پوریون مین اختلاف ہوگا تو سیدھے نیزون کے سینون مین بھی واقع ہو جاویگی یہہ بطور مثل ہے یعنی اختلاف راے خدام باعث تنازع سرداران ہوتا ہے۔ ابن جنی کہتا ہے کہ اگر بجاے صدور روس کہتا تو بہتر ہوتا کیونکہ خفت اور کجی اُس مین معلوم ہوتی ہے اور بسبب بلندی کے رئیس کے زیادہ مناسب ہے۔

	وَشَفَىٰ رَبَّ فَارِسَ مِنْ اِبَادٍ	اَشْمَتَ الْخُلْفُ بِالشُّرَاةِ عِدَاهَا	ۃ

الشراۃ ہم الخوارج سموا انفسہم بہذا الاسم یعنون انہم اشتروا انفسہم من اللہ بالقتال فی دینہ - وعدا جمع عدو ورب فارس ہو سابور ذو الاکتاف - وایاد بکسور ائحی من معد ترجمہ اختلاف باہمی خوارج نے اُنکے دشمنون کو یعنے مہلب بن ابی صفرہ اور اُس کے گروہ کو خوش کیا یعنے مہلب خوارج پر غالب نہین آسکتا تھا جب کسی تدبیر سے انمین اختلاف ڈالدیا اور وہ آپسمین لڑکر کٹ مرے اور انکا مجمع کم ہوگیا تو اُس پر غالب آگیا اور اختلاف نے فارس کے بادشاہ سابور کو قوم ایاد سے شفا دی یعنے یہہ قوم اُسکے لئے بمنزلہ مرض تھی جب وہ مختلف ہوکر تتر بتر ہوگئے تو سابور امن چین مین ہوگیا اور دشمنون سے خوب انتقام لیا۔

وَتَوَلَّىٰ بَنِي الْيَزِيدِيِّ بِالْبَصْرَةِ حَتَّىٰ تَمَزَّقُوا فِي الْبِلَادِ	

الضمیر فی تولی للخلف وبنی الیزیدی مفعولہ ترجمہ اور یعنے یزیدی کا تمام بصرہ اختلاف والی ومالک ہوگیا یہانتک کہ وہ لوگ شہرون مین متفرق ہوگئے - ابنا ریزیدی سے مراد ابوالحسن وابوعبداللہ وابو یوسف ہین جو بصرہ پر چڑھ گئے اور ابن واثق عامل خلیفہ کو وہانسے خارج کردیا اور بصرہ کے مالک ہوگئے مگر جب اُن مین اختلاف ہوا تو اُن کی سلطنت جاتی رہی۔

وَكَطَسْمٍ وَاُخْتِهَا فِي الْبِعَادِ	وَمُلُوكًا كَاَمْسِ فِي الْقُرْبِ مِنَّا	

نصب ملوکا بتولی - وطسم واختہا جدیس قبیلتان من عاد ترجمہ اور اختلاف مالک ہوگیا اُن بادشاہونکا جنکا زمانہ ہمسے ایسا قریب ہے جیسا گذشتہ کل یعنے دیروز اور اُن بادشاہونکو جنکو گذرے ہوئے بہت روز ہوگئے جیسے قبائل طسم وجدیس یعنے یہہ تمام لوگ بسبب اختلاف باہمی تباہ ہوگئے۔

وَمِنْ كَيْدِ كُلِّ بَاغٍ وَعَادٍ	بِكُمَا بِتُّ عَائِذًا فِيكُمَا مِنْهُ	

بکما اے لاجلکما - العادے الظالم ترجمہ تمہارے نفع کے لئے مین نے ایسے حال مین رات گذاری کہ خدا سے پناہ مانگنے والا تھا تمہارے دونون کے معاملہ مین اختلاف باہمی اور فریب ہر باغی وظالم سے۔

وَبِلُبِّيكُمَا الْاَصِيلَيْنِ اَنْ تَفْرُقَ صُمُّ الرِّمَاحِ بَيْنَ الْجِيَادِ	

ترجمہ اور یعنے خدا سے پناہ مانگی اس امر سے کہ تم دونون کی ثابت اور مستحکم رائے مین اختلاف واقع ہو یہانتک کہ ٹھوس نیزے عمدہ گھوڑون مین متفرق ہوجاوین اور میدان جنگ قائم ہوجاوے۔

بِالَّذِي تَلْ خَرَانِ مِنْ عِتَادِ	اَوْ يَكُونَ الْوَلِيُّ اَشْقَىٰ عَدُوٍّ	

یکون منصوب عطف علے تفرق - والبار متعلقۃ باشقے - ومن عتاد متعلق بتدخران

والمولی المحب الموالی - والعتاد العدة والاہبۃ ترجمہ اور خدا کی پناہ ہے اس سے کہ دلی دوست کم بخت دشمن ہوجاوے
اُن ہتیارون کے اور سامان حرب کے سبب جنکا تم ذخیرہ کرتے ہو یعنی تم مین وہ ہتیار جو دشمنون کے لئے جمع کئے گئے
ہین نکل پڑین اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے -

مَاتَقُولُ الْعُدَاۃُ فِیْ کُلِّ نَادِ	هَلْ يَسُرَّنَّ بَاقِيًا بَعْدَ مَاضٍ

ترجمہ جو دشمن ہر محفل مین کہین گے وہ کیا اُس شخص کو خوش کریگا جو تم مین سے بعد مرنے والیکے زندہ رہے گا -

دَدُاَنْ تَبْلُغَا اِلَی الْاَحْقَادِ	مَنَعَ الْوُدُّ وَالرِّعَايَۃُ وَالسُّو

دوستی اور حفظ عہود اور سیادت یہہ تینون چیزین تم دونون کو باہمی بغض اور کینوں سے مانع ہوئین -

وَحُقُوقٌ تُرَقِّقُ الْقَلْبَ لِلْقَلْبِ وَلَوْضُمِّنَتْ قُلُوبُ الْجَمَادِ

ترجمہ اور بغض اور عداوت سے تمکو وہ حقوق مانع ہوئے جو تیرے دلکو اُسکے لئے اور اُسکے دلکو تیرے لئے نرم کرتے
ہین اگرچہ وہ سنگہائے سخت کی قلوب مین رکھی جائین یعنی تو نے اپنے خواجہ زادہ کو پدرانہ پرورش کیا اور اسکی ملک کی حفاظت کی یہہ ایسی باتین
ہین جو تمہارے دلون کو باہم نرم کردین اگرچہ کیسے ہی سخت ہون -

شَاكِرًا مَا اَتَيْتُمَا مِنْ سَدَادِ	فَغَدَا الْمُلْكُ بَاهِرًا مَنْ اَتَاهُ

الباہر الغالب - والسداد بالفتح الاستقامۃ والصواب ترجمہ سو تمہاری صلح کے سبب تمہاری سلطنت اُس شخص پر
غالب ہوگئی جو اُس سے مقابلہ کو آوے اور وہ سلطنت تمہاری دربایی اور درستی واستقامت کی شکر گزار ہے کہ تم نے
خونریزی نہونے دے

رِبْهِ اَيْدِيكُمَا عَلَى الظَّفَرِ الْحُلْوِ وَاَيْدِي قَوْمٍ عَلَى الْاَكْبَادِ

ترجمہ اُس صلح مین تم دونوکی ہاتھہ فتح شیرین وعمدہ پر ہین اور قوم مفسد کے ہاتھہ اُنکے سینون پر تاکہ پہٹ نجاوین -

فَۃِ وَالْمَجْدِ وَالنَّدَى وَالْاَيَادِ	هٰذِهٖ دَوْلَۃُ الْمَكَارِمِ وَالرَّاْ

ترجمہ تم دونون کی سلطنت عمدہ کامون اور شرف اور سخا اور نعمتون کے سلطنت ہے نہ لڑائی دنگے کی -

كَسَفَتْ سَاعَۃً كَمَا تَكْسِفُ الشَّمْسُ وَعَادَتْ وَنُورُهَا فِي ازْدِيَادِ

ترجمہ تمہارے دولت کو ایکساعت گرہن لگگیا تہا جیسا سورج گہاکرتاہے اور پھر لوٹی ایسے حال مین کہ اُس کا
نور بر ترقی پر تھا -

بِفَتًى مَارِدٍ عَلَى الْمُرَّادِ	يَمْنَحُ الدَّهْرُ دُونَهَا عَنْ اَذَاهَا

المارد العاتی ترجمہ اِس دولت کی قوت وسعادت زمانہ کو اپنی تکلیف دینے سے بذریعہ ایکجوانمرد کے جو سرکشون
پر سرکش ہی روکتی ہی یعنی بذریعہ کافور کے جو کسی سرکش سے نہین دبتا بلکہ اُسکو دبا لیتاہے -

مُتْلِفٌ مُخْلِفٌ وَفِيٌّ أَبِيٌّ | عَالِمٌ حَازِمٌ شُجَاعٌ جَوَادُ

ترجمہ کیسا جوان مرد اموال کا تلف کرنیوالا یعنی سخی جب کہ مال خرچ ہو جاوے تو بذریعہ سیف دشمنوں کا مال چھین کر اُس کے بدلے رکھدے - وعدہ وفا کرنیوالا - ذلت سے انکار کرنیوالا - عالم - ہوشیار - بہادر - سخی -

أَجْفَلَ النَّاسُ عَنْ طَرِيقِ أَبِي الْمِسْكِ وَذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْعِبَادِ

ترجمہ دشمن لوگ کافور کے راہ سے جیت ہو گئے اور اُسکے معارضہ نکر سکے اور بندگان خدا کی گردنین اُسکی مطیع ہو گئین -

كَيْفَ لَا يُتْرَكُ الطَّرِيقُ لِسَيْلٍ | ضَيِّقٍ عَنْ أَتِيِّهِ كُلُّ وَادِ

الاتی السیل الذی یاتی من موضع الی موضع ترجمہ راہ کیونکر چھوڑی نجاوے اُس سیل کے لئے کہ اُسکی کثرت آمد آب سے ہر کہالہ ونالہ تنگ ہوا اور اُنہین سما نسکے -

وقال یہجوہ قبل مسیرہ من مصر بیوم واحد سنہ ست واربعین وثلثمائۃ

عِيدٌ بِأَيَّةِ حَالٍ عُدْتَ يَا عِيدُ | بِمَا مَضَى أَمْ بِأَمْرٍ فِيكَ تَجْدِيدُ

ترجمہ آج عید ہے پھر عید کی طرف مخاطب ہو کر پوچھتا ہے کہ کس حال سے اے عید تو ہمارے پاس لوٹی ہی مثل سال گذشتہ یا کوئی تجھمین نئے بات ہے -

أَمَّا الْأَحِبَّةُ فَالْبَيْدَاءُ دُونَهُمُ | فَلَيْتَ دُونَكَ بِيدًا دُونَهَا بِيدُ

البیداء الفلاۃ جمعہا بید لانہ تبید من سلکہا ترجمہ مگر دوست سو انکا یہ حال ہے کہ انسے ورے جنگل مہلک حائل ہے کاش تجہسے ورے بہت سے صحرا حائل ہوتے اُنسے ورے نہوتے - غرض یہہ ہے کہ مین ایسے عید سے خوش نہین ہون اس صورت مین ضمیر دونہا کی احبہ کی طرف راجع ہوئی - اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہہ ضمیر بید کی طرف پھیری جاوے اس صورت مین یہہ معنی ہونگے کاش تجہسے ورے بہت سے ایسے جنگل حائل ہون کہ اُنسے ورے اور جنگل ہون یعنی مجھمین اور تجھمین ای عید اُس فاصلہ سے دونا فاصلہ حائل ہو جو مجھمین اور میرے دوستون مین ہے غرض اظہار نفرت عید ہے

لَوْلَا الْعُلَى لَمْ تَجُبْ بِي مَا أَجُوبُ بِهَا | وَجْنَاءُ حَرْفٌ وَلَا جَرْدَاءُ قَيْدُودُ

الجوب القطع - والوجناء الناقۃ العظیمۃ الوجنات او الغلیظۃ الخلق - والحرف الناقۃ الضامرۃ - والقیدود الطویلۃ

ترجمہ اگر طلب بلند نامی نہوتی تو یہہ جو مسافت بعیدہ جنگل مین قطع کر رہا ہون ناقہ مضبوط لاغر اور اسپہا کوتاہ مو طویل اُسکو مجھسے قطع نکرلتے یعنی یہہ سارے محنت طلب معالی کے لئے ہے -

وَكَانَ أَطْيَبَ مِنْ سَيْفِي مُضَاجَعَةً | أَشْبَاهُ رَوْنَقِهِ الْغِيدُ الْأَمَالِيدُ

رونق السیف بیاضہ ونقائہ - والغید الناعمات مثل الامالید ترجمہ اگر طلب معلے نہوتی تو زنان نازک اندام درخشندہ روی مشابہ براقی شمشیر میرے عمدہ ہمخواب ہوتین مگر اب جو مینے شمشیر کی ہمخوابی بجاے معشوقون کے پسند کرلی ہے

صرف بغرض طلب بلند نامی کے ہے۔

لَمْ يَتْرُكِ الدَّهْرُ مِنْ قَلْبِي وَلَا كَبِدِي	شَيْئًا تُتَيِّمُهُ عَيْنٌ وَلَا جِيدُ

تیمہ الحب عبدہ وذللہ ترجمہ زمانہ نے میرے دل وجگر سے کچھ نہین چھوڑا جس کو معشوقون کی آنکھ وگردن اپنا غلام بنا لے۔

يَا سَاقِيَيَّ أَخَمْرٌ فِي كُؤُوسِكُمَا	أَمْ فِي كُؤُوسِكُمَا هَمٌّ وَتَسْهِيدُ

ترجمہ اے میرے دونون شراب پلانیوالو کیا تمھارے پیالون مین شراب ہی یا اُنمین غم اور بیداری ہی یعنے تمھاری شراب بجائے سرور مجکو بیخوابی اور غم بڑھاتی ہی بسبب مفارقت احباب کے۔

أَصَخْرَةٌ أَنَا مَالِي لَا تُحَرِّكُنِي	هٰذِي الْمُدَامُ وَلَا هٰذِي الْأَغَارِيدُ

الاغارید صوت الغناء ترجمہ کیا مین سخت سنگ ہون مجکو کیا ہوگیا ہے کہ یہہ شراب اور یہہ راگ مجکو کچھ حرکت نہین دیتیہ۔

إِذَا أَرَدْتُ كُمَيْتَ الْخَمْرِ صَافِيَةً	وَجَدْتُهَا وَحَبِيبُ النَّفْسِ مَفْقُودُ

الکمیت من اسماء الخمر لما فیہا من سواد وحمرۃ ترجمہ جب مین بھورے رنگ کی شراب چاہتا ہون تو وہ فوراً ملجاتی ہے مگر شراب لیکر کیا کرون ایسے حال مین کہ دلی دوست گم ہو یعنی احباب یا شرف ومجد۔

مَاذَا لَقِيتُ مِنَ الدُّنْيَا وَأَعْجَبُهَا	أَنِّي بِمَا أَنَا بَاكٍ مِنْهُ مَحْسُودُ

ترجمہ مین نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزین دیکھی ہین اور سب سے عجیب تر یہہ ہی کہ مین جس شے سے روتا ہون اُسپر حسد کیا گیا ہون یعنی مین کافور اور اُسکے بخل سے روتا ہون اور اور شاعر میرے اُس سے قرب پر حسد کرتے ہین۔

أَمْسَيْتُ أَرْوَحَ مُثْرٍ خَازِنًا وَيَدًا	أَنَا الْغَنِيُّ وَأَمْوَالِي الْمَوَاعِيدُ

خازنا ویدا منصوبان علی التمیز۔ والمثری الغنی ترجمہ مین بڑا راحت مند توانگر بلحاظ خزانچی اور ہاتھہ کے ہوگیا۔ مین مالدار ہون اور میرے اموال کافور کے وعدے ہین یعنی کافور مجکو کچھہ دیتا نہین صرف جھوٹے وعدے کرکے نرے گوڈر سے پیٹ بھرتا ہے اسلئے میرے خزانچی اور میرے ہاتھہ کو کچھ حفاظت کی تکلیف نہین ہی دونون آرام سے ہین۔

إِنِّي نَزَلْتُ بِكَذَّابِينَ ضَيْفُهُمُ	عَنِ الْقِرَى وَعَنِ التَّرْحَالِ مَحْدُودُ

محدود ممنوع ومنہ الحد دلانہا تمنع المحدود من المعاصی ترجمہ مین ایسے جھوٹون مین فروکش ہون کہ انکا مہمان مہمانی اور کوچ سے روکا گیا ہی یعنی وہ مہمان کو نہ کچھہ دیتے ہین اور نہ اُسکو جانے دیتے ہین۔

جُودُ الرِّجَالِ مِنَ الْأَيْدِي وَجُودُهُمُ	مِنَ اللِّسَانِ فَلَا كَانُوا وَلَا الْجُودُ

ترجمہ مردونکی بخشش بذریعہ ہاتھون کے ہوتی ہی اور اِن جھوٹون کی عطا زبانی وعدے سو خدا کرے کہ نہ وہ رہین

ورنہ اُنکی جھوٹی بخشش - دونون جاتی رہین -

مَا يَقْبِضُ الْمَوْتُ نَفْسًا مِنْ نُفُوسِهِمْ ۔ اِلَّا وَفِي يَدِهٖ مِنْ نَتْنِهَا عُودُ

ترجمہ موت کوئی جان اُنکی جانون مین سے قبض نہین کرتی مگر ایسے حال مین کہ اُس جان کی بوئے بد کے سبب موت کے ہاتھ مین لکڑی ہوتی ہو اُسکے ذریعہ سے قبض روح کرتی ہے جیسے ناپاک چیز کو بذریعہ لکڑی اُٹھاتے ہین -

مِنْ كُلِّ رِخْوٍ وِكَاءِ الْبَطْنِ مُنْفَتِقٍ ۔ لَا فِي الرِّجَالِ وَلَا النِّسْوَانِ مَعْدُودُ

الوکار ماتشد بہ القربہ - والمنفتق الموسع لکثرۃ لحمہ کانہ انشق - ترجمہ وہ کافور اُن لوگون مین سے ہے جنکے شکم کا تسمہ ڈھیلا ہے باد شکم کو روک نہین سکتا گویا اُسکا شکم پھٹا ہوا ہی نہ وہ مردون مین شمار کیا جاتا ہے نہ عورتون مین یعنے وہ نہ آلہ رجولیت رکھتا ہی نہ مکان مخصوص زنان -

اَكُلَّمَا اغْتَالَ عَبْدُ السَّوْءِ سَيِّدَهٗ ۔ اَوْ خَانَهٗ فَلَهٗ فِي مِصْرَ تَمْهِيدُ

اغتال اہلک وقتل غیلۃً ترجمہ کیا جب کوئی بد غلام اپنے مولی کو ناگاہ قتل کریگا یا اُسکی خیانت کریگا تو اُسکا کار مصر مین درست و راست ہو جاویگا - یعنی مصریون سے تعجب ہے کہ ایسے خائن و غدار غلام کو اپنا سردار بنا رکھا ہی - یہان استفہام انکاری ہے یعنی ایسا نہونا چاہیئے -

صَارَ الْخَصِيُّ اِمَامَ الْآبِقِينَ بِهَا ۔ فَالْحُرُّ مُسْتَعْبَدٌ وَالْعَبْدُ مَعْبُودُ

مستعبد ذلل ومعبود مطاع ترجمہ خصے مصر مین سب غلامان گریختہ کا پیشوا ہوگیا سو اب وہان آزاد شخص تو ذلیل ہے اور غلام واجب الاطاعت -

نَامَتْ نَوَاطِيرُ مِصْرَ عَنْ ثَعَالِبِهَا ۔ فَقَدْ بَشِمْنَ وَمَا تَفْنَى الْعَنَاقِيدُ

النواطیر جمع ناطر وہو الذی یحفظ الکرم والنخل ترجمہ نگہبانان مصر لینے یا اُسکے لومڑیون سے غافل ہوگئے اور اُنہون نے اس کثرت سے میوے کھائے کہ اُنکا دل کھانے سے بھر گیا اور اُس سے اُنکو نفرت ہوگئی اور خوشہ ہائے انگور تمام نہین ہوتے - نگہبانون سے مراد سردار لوگ اور لومڑیون سے اراذل ہین -

اَلْعَبْدُ لَيْسَ لِحُرٍّ صَالِحٍ بِاَخٍ ۔ لَوْ اَنَّهٗ فِي ثِيَابِ الْحُرِّ مَوْلُودُ

ترجمہ غلام عمدہ آزاد کا بھائی نہین ہو سکتا ہی اگرچہ غلام آزاد کے کپڑون اور لباس مین پیدا کیا جاوے کافور کے خواجہ زادہ کو برانگیختہ کرنا ہی کہ کافور اگرچہ اظہار دوستی کرے مگر وہ قابل اعتبار نہین -

لَا تَشْتَرِ الْعَبْدَ اِلَّا وَالْعَصَا مَعَهٗ ۔ اِنَّ الْعَبِيدَ لَاَنْجَاسٌ مَنَاكِيدُ

مناکید جمع منکود ترجمہ غلام نخرید مگر اس حالمین کہ چوب تعلیم اُس کے ساتھ خریدے - بیشک غلام لوگ نہ شست کے ناپاک اور بے خیر ہوتے ہین - بے مار کے کام نہین دیتے -

مَا كُنْتُ اَحْسِبُنِي اَبْقَى اِلَى زَمَنٍ | يُسِيئُ بِي فِيهِ كَلْبٌ وَهُوَ مَحْمُودُ

ترجمہ مین اپنی نسبت یہہ گمان نہین کرتا تھا کہ اُس زمانہ تلک زندہ رکھا جاونگا کہ میرے ساتھ ایک کتا برائی کریگا اور اسپر بھی وہ میرا ممدوح ہوگا یعنی باوجود اسکے کہ وہ قابل مذمت ہو مجکو اُسکی ستائش کرنیکی حاجت ہوگی۔

وَلَا تَوَهَّمْتُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ فُقِدُوا | وَاَنَّ مِثْلَ اَبِي الْبَيْضَاءِ مَوْجُودُ

ترجمہ اور مجکو اسکا وہم بھی نہ تھا کہ عمدہ لوگ گم کیئے گئے اور یہہ کہ مثل ابے البیضا رکے موجود ہے کافور کو ابو البیضا بطور تمسخر کہا

وَاَنَّ ذَا الْاَسْوَدَ الْمَثْقُوبَ مِشْفَرُهُ | تُطِيعُهُ ذِي الْعَضَارِيطُ الرَّعَادِيدُ

العضاریط الاتباع۔ والرعادید جمع رعدید وہو الجبان وذی مخفف ہذی ترجمہ اور یہہ بھی وہم تھا کہ اس حبشی سوٹے ہونٹھ بندھے ہوئے کی یہہ بے قدر ڈرپوک اطاعت کرینگے اور اُسکو اپنا سردار بنالینگے۔

جَوْعَانُ يَاْكُلُ مِنْ زَادِي وَيُمْسِكُنِي | لِكَيْ يُقَالَ عَظِيمُ الْقَدْرِ مَقْصُودُ

ترجمہ وہ بھوکا ہے کہ باوجود بسیار خواری کے سیر نہین ہوتا اور میرے توشہ سے کھاتا ہی اور مجکو روک رکھا ہی اور جانے نہین دیتا تا کہ لوگ کہین کہ کافور بلند قدر ہے اور متنبی جیسے نامور شخص اُسکا قصد رکھتے ہین۔ میرے توشہ سے کھاتا ہی اسکے یہہ معنی کہ مینے اُسکو بڑا ہدیہ دیا ہی جس سے وہ کھاتا ہے۔ اور بعض کہتے ہین کہ کافور نے متنبی کے واسطے چندہ کیا تھا اور وہ سب آپ ہی رکھ لیا۔ اور یہہ بھی کہتے ہین کہ متنبی مدت قیام مین اپنے پاس سے کھاتا تھا اور کافور نے اُسکو کچھ نہین دیا تھا با این ہمہ اُسے رخصت نہین کرتا تھا تو گویا کافور متنبی کا توشہ کھاتا تھا۔

اِنَّ امْرَأً اَمَةٌ حُبْلَى تُدَبِّرُهُ | لَمُسْتَضَامٌ سَخِينُ الْعَيْنِ مَفْئُودُ

المفئود الذی لافوادلہ۔ ترجمہ بیشک وہ شخص کہ ایک چھوکری حاملہ اُسکی پرورش کرتی ہی وہ بیشک مظلوم گرم چشم یعنی بیچین بیدل ہے۔ خواجہ زادہ کافور کو ترغیب سرکشی دیتا ہے۔

وَيْلُمِّهَا خُطَّةً وَيْلُمِّ قَابِلِهَا | لِمِثْلِهَا خُلِقَ الْمَهْرِيَّةُ الْقُودُ

ویلمہا بضم اللام وکسرہا یرید ویل لامہ فحذف لکثرتہ فی الکلام۔ یقال عند التعجب من الشی ویلمہ۔ ومنہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بصیر ویلمہ مسعر حرب والمہریۃ منسوبۃ الی مہرۃ بن حیدان بطن من قضاعۃ۔ والقود الطوال طویل الظہر والعنق ترجمہ کتنا عجب ہے یہہ قصہ اور کیسا عجیب ہے وہ شخص جو اس قصہ کو قبول کرے ایسے ہی قصہ کے لئے یعنی کافور کے پاس سے بھاگنے کے لئے ناقہ نسل مہرہ دراز گردن و پشت پیدا کی گئی ہین کہ اُسکے ذریعہ سے اُس سے جلد دور ہو جاوے۔

وَعِنْدَهَا لَذَّ طَعْمَ الْمَوْتِ شَارِبُهُ | اِنَّ الْمَنِيَّةَ عِنْدَ الذُّلِّ قِنْدِيدُ

القندید القند والخمر ترجمہ اور ایسی ہی صورت مین موت کے پیالہ پینے والے کو اُسکا ذائقہ اچھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ بیشک موت ذلت کے وقت مثل قند شیرین معلوم ہوتی ہے کیونکہ اشراف سے تحمل ذلت نہین ہو سکتا ہے۔

مَنْ عَلَّمَ الْاَسْوَدَ الْمَخْصِيَّ مَكْرُمَةً	اَقَوْمُهُ الْبِيضُ اَمْ آبَاؤُهُ الصِّيدُ

البیض الکرام سو الصید جمع اصید ہم الملوک العظام ترجمہ حبشی خصی یعنی اختہ کو بزرگی کسنے سکھائی کیا اسکی قوم سفید یا اسکے دادون نے جو بادشاہ تھے بیض اور صید بطور استہزا کہتا ہے۔

اَمْ اُذْنُهُ فِي يَدِ النَّخَّاسِ دَامِيَةً	اَمْ قَدْرُهُ وَهْوَ بِالْفَلْسَيْنِ مَرْدُودُ

ترجمہ یا اسکو بزرگی اسکے کان نے سکھائی ایسے حال مین کہ وہ بردہ فروش کے ہاتھ مین خون آلودہ تھا یا اسکے قدر وقیمت نے کہ جو دو پیسونکی زیادتی کے سبب یا دو پیسونکی عوض بسبب گرانی لوٹایا جاتا ہے بسبب اسکے خست و بدخوی و بدروئی کے

اَوْلَى اللِّئَامِ كُوَيْفِيرٌ بِمَعْذِرَةٍ	فِي كُلِّ لُؤْمٍ وَبَعْضُ الْعُذْرِ تَفْنِيدُ

التفنید اللوم وضعف الرای وکویفیر تصغیر کافور ترجمہ ناکس لوگون مین ہر بخل و خست مین قابل پذیرائی عذر یہ وک کافور ہے کیونکہ وہ کمینون کی اولاد ہی جنھون نے اسے سخاوت و کرم نہین سکھائی پس اسکا کیا قصور ہے پھر کہتا ہے کہ بعض عذر خست و ضعف رای ہوتی ہین یعنی قائم مقام ہجو کے چنانچہ یہہ میرا عذر۔

وَذَاكَ اَنَّ الْفُحُولَ الْبِيضَ عَاجِزَةٌ	عَنِ الْجَمِيلِ فَكَيْفَ الْخِصْيَةُ السُّودُ

الخصیۃ جمع خصی کعیبۃ وصبی ترجمہ اور یہہ اسکی معذوری اسوجہ سے ہی کہ سخی نر احسان کرنے سے عاجز ہین پھر کیا حال ہوگا بیچارے کالے خصیونکا مصرعہ اول تعریض ہے اور بادشاہون پر۔

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن الحسین بن العمید ویہنیہ بعید النیروز

جَاءَ نَوْرُوزُنَا وَاَنْتَ مُرَادُهْ	وَوَرَتْ بِالَّذِي اَرَادَ زِنَادُهْ

نوروز و نیروز عید من اعیاد المجوس - دوری الزند کنایۃ عن بلوغ المراد ترجمہ ہمارا نوروز آیا اور اسکے آنیسے اسکا مطلب تیرا دیکھنا ہے اور جو اسنے ارادہ کیا تھا اسکے موافق اسکی چقماق نے آگ دی یعنی اسکا مطلب دلی جو تیرا دیکھنا تھا حاصل ہوگیا۔

هَذِهِ النَّظْرَةُ الَّتِي نَالَهَا مِنْكَ	اِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ زَادُهْ

ترجمہ یہہ نظارہ جو نوروز نے تجھے حاصل کیا ہے سال آیندہ کے نوروز تلک اسکا توشہ ہے یعنی وہ ایک سال اسکے سرور مین جیے گا پس یہہ گویا اسکا توشہ ہی سال بھر کے لئے۔

يَنْثَنِي عَنْكَ آخِرَ الْيَوْمِ مِنْهُ	نَاظِرٌ اَنْتَ طَرْفُهُ وَرُقَادُهْ

ترجمہ آج آخر روز مین تجھسے اسکی وہ آنکھ رخصت ہوگی جسکی تو آنکھ اور خواب ہے یعنے نوروز کے آنکھ کی تو آنکھ و خواب ہی اور اسکا سبب راحت خلاصہ یہہ کہ تجکو دیکھکر نوروز خنک چشم جاویگا۔

نَحْنُ فِي اَرْضِ فَارِسٍ فِي سُرُورٍ	ذَا الصَّبَاحُ الَّذِي نَرَى مِيلَادُهْ

ترجمہ ہم بسر زمین فارس مین نہایت خوشی مین ہین یہہ صبح نوروز جسکو ہم دیکھتے ہین آیندہ نوروز تلک بیلاد سرور ہے۔

عظّمتہ ممالک الفرس حتّی ۔۔۔ کلّ ایّام عامہ حسّادہ

ترجمہ باشندگان ممالک فارس نے نوروز کو ایسا معظم ٹھرایا ہی کہ تمام سال کے روز اُسپر حسد کرتے ہین۔

ما لبسنا فیہ الاکالیل حتّی ۔۔۔ لبستہا تلاعہ و وہادہ

التلاع جمع تلعۃ وہی ما ارتفع من الارض والوہاد ضدہا ترجمہ ہمنے نوروز مین تاج نہین پہنے جب تلک اُن تاجون کو اُسکے ٹیلون اور گڑہون نے نہین پہنا یعنی بسبب جوش بہار ہر اونچی نیچی جگہ پر پھول کھل رہی تھے جو بمنزلہ اُنکے تاج کے ہین۔

عند من لا یقاس کسریٰ ابوسا ۔۔۔ سان ملکا بہ ولا اولادہ

الظرف متعلق بہ لبسنا۔ کسریٰ ابوساسان ہو ملک فارس وقیل لملوک العجم بنو ساسان لہذا ترجمہ ہمنے تاج پہنے اُس شخص کے پاس کہ کسریٰ ابوساسان اور اُسکی اولاد کا ملک اُسکے ملک سے قیاس نہین کیا جاتا۔

عربیّ لسانہ فلسفیّ ۔۔۔ رأیہ فارسیّۃ اعیادہ

ترجمہ ممدوح کی زبان عربی اور اُسکی راے حکیمانہ اور اُسکے عیدین فارسی ہین مثل نوروز و مہرجان کے۔

کلّما قال نائل انا منہ ۔۔۔ سرف قال آخر ذا اقتصادہ

ترجمہ جب کہ ایک عطا کہتی ہی کہ مین منجانب ممدوح اسراف ہون یعنی وہ آپکو بڑا شمار کرتی ہی تو دوسری عطا کہتی ہی کہ یہہ تو اُسکی میانہ روی ہی۔ یعنی وہ اول عطاے کثیر دیتا ہی جو اسراف معلوم ہوتی ہی بعد اُسکے اُس سے اکثر دیتا ہے کہ عطاے سابق اُسکی نسبت میانہ روی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہہ ہی کہ اُسکی عطا ہر دم متزائد رہتی ہی۔

کیف یرتدّ منکبی عن سماء ۔۔۔ والنجاد الذی علیہ نجادہ

ترجمہ کسطرح میرا شانہ آسمان سے رکے اور گھٹے حال آنکہ وہ پرتلہ جو اُس شانہ پر ہے ممدوح کا پرتلہ ہی یعنی مجکو یہہ فخر حاصل ہوا تو مین آسمان سے کندھے سے کندھا ملا کر چلتا ہون اُس سے دبتا نہین ہون۔

قلّدتنی یمینہ بحسام ۔۔۔ اعقبت منہ واحدا اجدادہ

ترجمہ ممدوح کی دست راست نے میری ایسی بے مثل تلوار لٹکادی ہی اور عطا کی ہی کہ اُس تلوار کے دادون نے اُس کو یکتا تنہا چھوڑا تھا۔ تلوار کی اجداد آہن اور دہ کانین ہین جنمین عمدہ لوہا پیدا ہوتا ہے یعنی وہ تلوار ایسی اصیل جوہر دار لوہی کی تھی کہ اُس قسم کا لوہا کانون مین اور پیدا نہین ہوا پس وہ بیمثل و بے نظیر ہے۔

کلّما استلّ ضاحکتہ ایاۃ ۔۔۔ تزعم الشمس انّہا ارآدہ

ایاۃ الشمس ضوءہا۔ والاراد جمع راد وہو الضوء او جمع رید وہو الترب ترجمہ جب وہ سونتی جاتی ہے تو سورج کی روشنی اُس کے مشابہ ہوتی ہی یا اُس سے ہنستی ہی اور آفتاب خیال کرتا ہی کہ میری روشنی اس روشنی کے مثل یا ہمزاد ہے

راد کو جمع لایا باوجودیکہ ایاۃ واحد ہے اس خیال سے کہ جب شمشیر برہنہ ہوتی اسکی وقت روشنی ہوتی ہے پس جمع باعتبار افراد روشنی ہے۔

مُثِّلُوْہُ فِی جَفْنِہٖ خَشْیَۃَ الْفَقْدِ فَفِیْ مِثْلِ اَثْرِہٖ اِغْمَادُہٗ

اثر بفتح الالف وسکون الثا فرند السیف ترجمہ اُسکے بنانے والون نے اُسکے میان پر اس خیال سے کہ وہ نظر سے غائب نہووے اُسکی تصویر سونے سے کھینچدی ہی تاکہ وہ تصویر قائم مقام اصل شمشیر رہے اور اس تدبیر سے وہ محبوب اپنا نظر تلوار نظر سے غائب تہو اور ہر وقت پیش نظر رہے سو اُسکا میان مین کرنا اُس چیز مین ہی جو مثل تلوار جوہردار ہی یعنے اُسکے میان پر بھی مثل شمشیر جوہر بنا دئے ہین۔

مُنْعَلٌ لَا مِنَ الْحَفَا ذَہَبًا یَحْمِلُ بَحْرًا فِرِنْدُہٗ اَزْبَادُہٗ

النعل حدیدۃ فی اسفل غمد السیف۔ والفرند ما السیف وجوہرہ ترجمہ اُسکے میان کے اخیر مین سونا لگا ہوا ہی اور یہ نعل سودہ پائے کے سبب نہین ہی بلکہ واسطے آرائش واظہار خوبی شمشیر خلاصہ یہہ کہ اُسکی کوتھی سونے کی ہے۔ اور وہ تلوار بسبب کثرت آبداری کے گویا ایک دریا کو اٹھائے ہوئے ہے جسکی کف اُس کے جوہر ہین یعنے اُس کے جوہر بمنزلہ کف دریا ہین۔

یَقْسِمُ الْفَارِسَ الْمُدَجَّجَ لَا یَسْلَمُ مِنْ شَفْرَتَیْہِ اِلَّا بِدَادُہٗ

المدجج المغطی بالسلاح۔ والبداوان جانبا السرج ترجمہ وہ تلوار سوار کابل سلح اور اُسکے زین کو پورے برابر دو ٹکڑے کردیتی ہے اُسکی دو دہارون سے سوائے کنار زین اور کوئی چیز نہین بچتی۔ کنار زین کے بچنے کی یہہ وجہ ہے کہ وہ وسط سے بچا ہوتا ہے۔ ہندی مین دو دہاری شمشیر کو کتی کہتے ہین۔ تلوار صرف ایک دہار سے کاٹتی ہی دونون دہارون کے یہہ معنے کہ جس دہار سے چاہے۔

جَمَعَ الدَّھْرُ حَدَّہٗ وَیَدَیْہِ | وَثَنَائِیْ فَاسْتَجْمَعَتْ اٰحَادُہٗ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح کے لئے تین یکتا چیزین جمع کردین۔ ایک تیزی دہار شمشیر اور دوسرے دونون ہاتھ ممدوح کے۔ تیسرے میری تعریف سو زمانہ کی سب یکتا چیزین جمع ہوگئین یعنی شعر جو اُسکی مدح مین ہین وہ بھی یکتا ہین۔

وَتَقَلَّدْتُ شَامَۃً فِیْ نَدَاہُ | جِلْدُھَا مُنْفِسَاتُہٗ وَعِتَادُہٗ

المنفسات الاشیاء النفیسۃ واحدہا منفس۔ والعتاد العدۃ۔ والکنایۃ فی المنفسات والعتاد للممدوح ترجمہ اور مین نے اپنے گلے مین وہ چیز لٹکائی جو اُسکی عطایا مین بمنزلہ خال تہی اور جلد اُس خال کی اُسکی نفیس چیزین اور تمام سامان جو اُسنے بخشا۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح نے اُسکو اشیائے نفیسہ مثل گھوڑون اور خلعتون اور ہتھیارون کے بدیۃً بھیجین سو کہتا ہے کہ یہہ سیف اُن سب ہدایا مین ایسے نمایان تہی گویا اُن سب کے جسم کا خال تھا۔

فتر سننا سوابق كن بنه	فارقت لبده وفيها طراده

الضمير في فيه عائد الى نداه في البيت الاول - والضمير في لبده وطراده للممدوح واراد بالطراد تاديبه ترجمه ان عمده گهوڑون نے جو منجمله عطا تهے همکو سواری سکهادی کیونکه بوقت عطا کو ممدوح کے زینونسے وه جدا هوگئے تهے مگر انمین وه تادیب اور شائستگی جو اسنے سکهائی تهی باقی تهی -

ورجت راحة بنا لا نراها	وبلاد تسير فيها بلاده

ترجمه اور ان گهوڑون نے همارے پاس آنے سے امید اس راحت کی کی جو وه اسکو نه دیکهین گے یعنی انکو میرے پاس بهی راحت نصیب نهوگی کیونکه هم اسکے ساته گهوڑون پر سوار هوکر لڑائیون مین رهین گے اور وه شهر جنمین وه گهوڑے پهرینگے وه وه هی شهر اسکی عملداری کے هین جو نهایت وسیع هین پهر راحت کیسی -

هل لعذري الى الهمام ابي الفضل قبول سواد عيني مداده

ترجمه کیا میرے عذر کو طرف سردار ابوالفضل کی دولت قبول حاصل هوگی - میری آنکه کی سیاهی اسکے لکهنے کی سیاهی هو یعنی چونکه ممدوح کاتب هے اسلئے اسکو دعا دیتا هے که کاش میری آنکه کی سیاهی اسکی روشنائی هوجاوے -

انا من شدة الحياء عليل	مكرمات المعله عواده

ترجمه مین بسبب شدت حیا کے ایسا بیمار هون که عطایا اسکے بیمار کرنیوالے کی اسکی عیادت گر هین قصه اس شعر کا یه هے که ممدوح نے متنبی کے کسی شعر مین اس سے مناظره کیا تها اسی واسطے اسکو اپنا بیمار کننده کها یعنی مین حیا کے سبب بیمار هون اور اسکی عطایا هر روز میری عیادت کو آتی هین -

ما كفاني تقصير ما قلت فيه	عن علاه حتى ثناه انتقاده

ترجمه میرے اشعار مدحیه کی کوتاهی جو اسکی بلندی مرتبه کی تعریف مین مینے کهے مجکو کافی نهین هوئی یهانتلک که اس کے پرکهنے نے اس تقصیر کو دوبالا کردیا - یعنی اول میری تقصیر ادائے حق توصیف مین اور دوسرا اسکا پرکهنا یه دونون تقصیر هوگئین کر اسکو حاجت پرکهنے کی هوئی -

انني اصيد البزاة ولكن اجل النجوم لا اصطاده

ترجمه بیشک مین تمام بازونسے عالی مضامین کا زیاده شکار کرنیوالا هون یعنی بڑا مضامین بند شاعر هون مگر کیا کیجے کرین اس شخص کا جو ستارونسے بڑها هوا هے شکار نهین کرسکتا یعنی ممدوح کا حق تعریف ادا نهین هوسکتا -

ربما لا يعبر اللفظ عنه	والذي يضمر الفؤاد اعتقاده

ترجمه بهت سے مضمون ایسے هین که وه لفظون سے تعبیر نهین هوسکتے اور وه چیز جسکو دل چهپاتا هے وه اسکا اعتقاد هے - یعنی تیری هی تعریف کے مضامین مین بیان نهین کرسکتا مگر انکا تیری نسبت معتقد هون -

مَا تَعَوَّدْتُ اَنْ اَرٰی کَاَبِی الْفَضْلِ وَهٰذَا الَّذِیْ اَتَاهُ اَعْتِیَادُهٗ

ترجمہ مجکو یہہ عادت نہین یعنی یہہ اتفاق نہین پڑا کہ مثل ابوالفضل کے کوئی عظیم القدر شعر فہم دیکھون اور یہہ شعر مدحیہ جو تیرے پاس لایا ہون یہہ میری ہمیشہ کی عادت ہی یعنی اگرچہ شعرگوئی میرا قدیم شغل ہے مگر کہین مجکو ایسا ممدوح شعر کا پرکھنے والا نہین ملا۔ اس سے معلوم ہوتا ہی کہ متنبی اُسکی تعریف کرتا ہوا جھینپتا اور دبتا ہے۔ کہتے ہین کہ یہہ متکبر بر خود غلط شخص کبھی اپنے اشعار مین کسی سے ایسا نہین لپا اور کسی کی ایسی تواضع نہین کی جیسی ابوالفضل کی بیجا ہی بر فخر و غرور آمو ہے

اِنَّ فِی الْمَوْجِ لِلْغَرِیْقِ لَعُذْرًا	وَاضِحًا اَنْ یَفُوْتَهٗ تَعْدَادُهٗ

ترجمہ بیشک اُس شخص کے لئے جو موج مین غریق ہو البتہ کہلا ہوا عذر ہے اس امر مین کہ وہ تعداد امواج نہ بتا سکے خلاصہ یہہ کہ مین تیرے اوصاف کے دریا مین بسبب اُنکی کثرت کے غرق ہون پس اُنکا شمار نہین کرسکتا۔

لِلنَّدٰی الْغَلَبُ اِنَّهٗ فَاضَ وَالشِّعْرُ عِمَادِیْ وَابْنُ الْعَمِیْدِ عِمَادُهٗ

ترجمہ اُسکی سخاوت کو غلبہ ہی کیونکہ وہ کثیر ہین اور کیونکر غلبہ نہو کیونکہ میرا بھروسا شعر پر ہے اور سخاوت کا بھروسہ ابن العمید ممدوح پیہی پس اعتماد سخاوت ایسے بڑے سخی پر ہے تو وہ کیونکر میرے شعر پر غالب نہ آوے۔

نَالَ ظَنِّی الْاُمُوْرَ اِلَّا کَرِیْمًا	لَیْسَ لِیْ نُطْقُهٗ وَلَا فِیَّ آدُهٗ

آلاد القوۃ والظن ہہنا بمعنی العلم ترجمہ میرا علم سب چیزونکو پہونچگیا سواے اُس سخی کے کہ میری گویائی اُسکی گفتگو کے مانند فصیح نہین ہے اور نہ مجہین اُسکی سی شعرفہمی کی قوت۔

ظَالِمُ الْجُوْدِ کُلَّمَا حَلَّ رَکْبٌ	سِیْمَ اَنْ تَحْمِلَ الْبِحَارَ مَزَادُهٗ

المزاد جمع مزادۃ ترجمہ اُسکی بخشش ظالم ہے جبکہ کوئی قافلہ شتر سواران بطلب عطا اُسکے پاس آتا ہے تو وہ اس امر کی تکلیف دیا جاتا ہے کہ اُن کے توشے دان دریاؤن کو اُٹھالین جو امکان سے باہر ہے یعنی اتنا دیتا ہی کہ کوئی اُٹھا نہین سکتا

غَمَرَتْنِیْ فَوَائِدٌ شَاءَ فِیْهَا	اَنْ یَکُوْنَ الْکَلَامُ مِمَّا اَفَادَهٗ

ترجمہ اُسکے فوائد نے مجکو ڈہانپ لیا منجملہ اُن فوائد کے ایک یہہ تھا کہ اُسنے چاہا طرز کلام بھی اُن چیزون مین ہو جو اُسی سے فائدہ اُٹھایا جاؤن یعنے مینے اُس سے حسن نظم وصحت کلام سیکھے اور اُس کے انتقاد سے مجکو وہ شی حاصل ہوئی جس سے مین غافل تھا۔

مَا سَمِعْنَا بِمَنْ اَحَبَّ الْعَطَایَا	فَاشْتَهٰی اَنْ یَکُوْنَ فِیْهَا فُؤَادُهٗ

ترجمہ ہمنے ایسا سخی نہین سنا تھا کہ اُسکی یہہ خواہش ہو کہ عطایا مین دل ممدوح بھی ہو یعنی علم بھی منجملہ اُسکی بخششونکے ہے۔ علم کو دل سے تعبیر کیا کیونکہ دل محل علم ہے۔

خَلَقَ اللّٰهُ اَفْصَحَ النَّاسِ طُرًّا	فِیْ بِلَادٍ اَعْرَابُهٗ اَکْرَادُهٗ

ترجمہ خداوند تعالی نے اُن شہروںمین جنمین بجاے فصحا اعراب غیر فصیح کردے رہتے ہین تمام لوگون سے زیادہ فصیح پیدا کردیا یعنی ممدوح باوجودیکہ غیر فصحا مین یعنی فارس مین رہتا ہی مگر وہ افصح الناس ہے۔

وَاَحَقَّ الْغُیُوْثِ نَفْسًا بِحَمْدٍ	فِیْ زَمَانٍ کُلُّ النُّفُوْسِ جَرَادُہٗ

احق عطف علی قولہ افصح ترجمہ اور اُسکو پیدا کیا جو باران سے زیادہ اپنی ذات مین قابل ستائش ہی ایسے زمانہ مین کہ تمام جانین اُسکی مثل ملخ منعسد ہین یعنی وہ مصلح ہے اور سب مفسد۔

مِثْلَ مَا اَحْدَثَ النُّبُوَّۃَ فِی الْعَالَمِ وَالْبَعْثَ حِیْنَ شَاعَ فَسَادُہٗ

ترجمہ اُسکو بوقت حاجت ایسا پیدا کیا جیسا کہ نبوۃ اور ارسال رسل کو جبکہ عالم مین فساد پھیل گیا خلاصہ یہہ ہی کہ جب عالم مین فساد شایع ہوگیا تو ممدوح کو اُسکا مصلح مثل انبیا علیہم السلام پیدا کردیا۔

زَانَتِ اللَّیْلَ غُرَّۃُ الْقَمَرِ الطَّالِعِ فِیْہِ وَلَمْ یَشِنْہُ سَوَادُہٗ

ترجمہ رات کو چہرہ ماہ نے جو اسمین طالع ہی زینت دیدی اور اُس ماہ کو تاریکی شب نے عیب نہین لگایا۔

کَثُرَ الْفِکْرُ کَیْفَ نُھْدِیْ کَمَا اَھْدَتْ اِلٰی رَبِّھَا الرَّئِیْسِ عِبَادُہٗ

ترجمہ میری فکر اس امر مین بہت ہوئی کہ کیونکر تیری طرف ہدیہ لیجاوین جیسے غلام لوگ اپنے رئیس مرلی کے پاس ہدیہ لیجاتے ہین۔

وَالَّذِیْ عِنْدَنَا مِنَ الْمَالِ وَالْخَیْلِ فَمِنْہُ ھِبَاتُہٗ وَقِیَادُہٗ

ترجمہ اور جو چیز ہمارے پاس از قسم مال وگھوڑون کے ہے تو وہ اسی کی بخششین اور رسیان ہین یعنے سب اُسی کا دیا ہی پس اُنکو کیونکر ہدیہ پیش کرین۔

فَلَ بَعَثْنَا بِاَرْبَعِیْنَ مِہَارٍ	کُلُّ مُھْرٍ مَیْدَانُہٗ اِنْشَادُہٗ

مہار بالجر بدل وبالنصب تمیز ترجمہ سو ناچار ہم چالیس بچھیرے یعنی چالیس شعر بھیجتے ہین اور ہر بچھیرے کا میدان اُسکا پڑہنا ہی یعنے جیسے بچھیرون کی خوبی میدان مین دوڑانے سے معلوم ہوتی ہی ایسی ہی میرے شعرونکی خوبی پڑہنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

عَدَدٌ عِشْتَہٗ یَرَی الْجِسْمُ فِیْہِ	اَرَبًا لَا یَرَاہُ فِیْمَا یُزَادُہٗ

ترجمہ چالیس ایسے عدد ہین کہ اسمین جسم کا ایسا مطلب ہے کہ اُس مطلب کو وہ جسم اُس سے زیادہ مین نہین دیکھتا اور بطور دعا کہتا ہی کہ تو اتنے ہی برس اور جیتا رہے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ مینے عدد ند کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ چالیس برس حد شباب ہین اُسکے بعد انحطاط قوی شروع ہوجاتا ہی۔ اور ابن العمید کی عمر قریب اسی برس کے تھے پس گویا یہہ کہتا ہی کہ اکیسو بیس برس جیتا رہے جو انسان کی عمر طبعی ہے۔

فَارْتَبِطْھَا فَاِنَّ قَلْبًا نَمَاھَا	مَرْبِطٌ تَسْبِقُ الْجِیَادَ جِیَادُہٗ

بنا یا ای انشاء ہا وصنعہا ترجمہ سو ان بچھیرون کو باندھے کیونکہ وہ دل جسنے انہین بنایا ہی ایسا طویلہ ہی کہ اُسکے عمدہ گھوڑی اور عمدہ گھوڑونسے آگے بڑھجاتے ہین یعنی میرے اشعار کو اورونکے اشعار نہین پہونچتے ۔

وورد علیہ کتاب ابن العمید یشوقہ فقال

فدت ید کاتبہ کل ید	بکتب الانام کتاب ورد

الباء متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ یفدی بکتب الانام کتاب ترجمہ یہہ خط جو میرے پاس آیا ہی تمام دنیا کے خط اُسپر قربان کئے جاوین و اُسکے کاتب کے ہاتھہ پر سب ہاتھہ قربان ۔

و یذکر من شوقہ ما نجد	یخبر عن حالہ عندنا

ترجمہ وہ خط خبر دیتا ہی اپنے حال سے یعنی شوق سے جو ہماری اوپر گذر رہا ہی اور اپنے شوق کی وہ کیفیت بیان کرتا ہے جسکو ہم اپنے دل مین پاتے ہین خلاصہ یہہ کہ وہ ہمارا اشتاق ہے اور ہم اُسکے ۔

وابرق ناقدہ ما انتقد	واخرق رائیہ ما رأی

الخرق التحیر من ہم وشدۃ ۔ وبرق اذا شخص بطرفہ من عجب وفزع ترجمہ اور اُس کتاب کے دیکھنے والے کو اُس خوبی خط نے جو اُسمین دیکھی حیران کردیا اور اُسکے پرکھنے والے کو خوبی استحان وحسن الفاظ و معانی و بلاغت نے متعجب کردیا کہ اُس کی آنکھہ براہ تعجب کھلی کی کھلی رہگئی ۔

خلقن لہ فی القلوب الحسد	اذا سمع الناس الفاظہ

ترجمہ جبکہ لوگ اُسکے الفاظ کو سنین تو وہ الفاظ سامع کے دل مین حسد پیدا کردین ۔

کذا یفعل الاسد بن الاسد	فقلت وقد فرس الناطقین

ترجمہ سو جب اُسکے الفاظ و معانی نے گویا لوگون کا شکار کرلیا تو مینے کہا کہ شیر بچہ شیر ایسا ہی کیا کرتا ہے ۔

وقال یمدحہ ویودعہ

نسیت وما انسی عتابا علی الصد ولا خفرا زادت بہ حمرۃ الخد

الخفر الحیاء ترجمہ فراق کی تکلیفونسے مین سب چیزین بھول گیا مگر معشوقہ کی عتاب کو باوجود اُسکے اعراض کے نہین بھولا اور نہ بوقت عتاب اُسکی شرم کو جس سے اُسکے رخسار کی سرخی زیادہ ہوگئی ۔

اطالت یدی فی جیدہا صحبۃ العقد	ولا لیلۃ قصرتہا بقصورۃ

القصیر والقصورۃ ہی المحبوسۃ فی خدرہا ترجمہ اور نہ اُس رات کو بھولا ہون جو ایک پردہ نشین عورت کے سبب اور اُسکی لذت وصال مین مینے کوتاہ کی میرا ہاتھہ اُسکی گردن مین ہار کے ساتھہ دیر تلک رہا شبہائے وصال ہمیشہ کوتاہ معلوم ہوتی ہین جیسے شبہائے فراق دراز ۔

وَمَنْ لِیْ بِیَوْمٍ مِثْلِ یَوْمٍ کَرِہْتُہٗ ۔۔۔ قَرُبْتُ بِہٖ عِنْدَ الْوَدَاعِ مِنَ الْبُعْدِ

ترجمہ اور کون شخص میرے لئے ضامن ہووے اُس روز کا جو مثل اُس روز کے ہووے جسکو مینے مکروہ جانا یعنی یوم فراق کے مانند جسکو مینے بخیال مصائب دوری مکروہ جانا ایسا کوئی دن لاوے جیسا یوم وداع تھا اور یہہ آرزو اس سبب سے ہے کہ مین بروز وداع محبوبہ سے بدلہ دوری کے نزدیک ہو گیا یعنے معانقہ رخصت کے لئے الحاصل یہہ اُسکی تمنا بخیال قربت ہے نہ بطمع فرقت۔

وَاَنْ لَا یَخُصَّ الْفَقْدُ شَیْئًا فَاِنَّنِیْ ۔۔۔ فَقَدْتُ فَلَمْ اَفْقِدْ دُمُوْعِیْ وَلَا وَجْدِیْ

ترجمہ اور کون اس امر کا ضامن ہووے اور میرے لئے تدبیر کرے کہ گم کرنا یعنی جدا ہونا کسی شی کے ساتھہ خاص نہو کیونکہ مین نے بیشک اپنے دوست گم کئے اور اپنے اشکون اور اپنے عشق کو گم نکیا سو اب میری یہہ آرزو ہے کہ فقد عام ہو نہ خاص پس جب حبیب کو گم کرون تو عشق بھی گم ہو جاوے۔

تَمَنٍّ یَلَذُّ الْمُسْتَہَامُ بِمِثْلِہٖ ۔۔۔ وَاِنْ کَانَ لَا یُغْنِیْ فَتِیْلًا وَّلَا یُجْدِیْ

الفتیل ہو ما علے شق النواۃ والمراد بہ القلیل ترجمہ یہہ جو مین ذکر کر رہا ہون ایک آرزو ہے کہ اس قسم کی تمنا سے عاشق متلذذ ہوتا ہے اگرچہ یہہ آرزو کچھہ مفید نہین ہے اور بیحاصل ہے۔

وَغَیْظٌ عَلَی الْاَیَّامِ کَالنَّارِ فِی الْحَشَا ۔۔۔ وَلٰکِنَّہٗ غَیْظُ الْاَسِیْرِ عَلَی الْقِدِّ

القد سیور یشد بہا الاسیر ترجمہ اور مجکو زمانہ پر ایسا غصہ آرہا ہے جو مثل آگ میرے باطن یا دل مین بھڑک رہا ہے مگر وہ محض بیکار ہے جیسا قیدی کا غصہ تسمہ پر جس سے وہ بندہا ہو کہ یہہ اُسکو فائدہ بخش نہین ہے۔

فَاِمَّا تَرَیْنِیْ لَا اُقِیْمُ بِبَلْدَۃٍ ۔۔۔ فَاٰفَۃُ غِمْدِیْ فِیْ دُلُوْقِیْ مِنْ حَدِّیْ

الدلوق بالدال المہملۃ ہو سرعۃ الانسلال ترجمہ سو اگر مجکو تو ایسے حال مین دیکھتی ہے کہ مین کسی شہر مین نہین ٹہرتا سو اُسکے وجہ یہہ ہے کہ آفت میرے میان شمشیر کی میری جلد او گلنے مین ہے میرے تیزے کے سبب یعنی تیز شمشیر اپنے میان کو کاٹ کر نکل پڑتی ہے اسی طرح مجکو کسی شہر مین قرار نہین ہے۔

یُحِلُّ الْقَنَا یَوْمَ الطِّعَانِ بِعَقْوَتِیْ ۔۔۔ فَاَحْرِمُہٗ عِرْضِیْ وَاُطْعِمُہٗ جِلْدِیْ

بعقوتی ای بقربی وقد احاط بی ترجمہ بروز جنگ نیزہ بازی نیزے مجکو گھیر لیتے ہین سو اُسپر اپنی آبرو حرام کرتا ہون اور اپنی کہال اوسکو کہلاتا ہون یعنی مین بھاگتا نہین اور زخمی ہوتا ہون۔

تُبَدِّلُ اَیَّامِیْ وَعَیْشِیْ وَمَنْزِلِیْ ۔۔۔ نَجَائِبُ لَا یُفْکِرْنَ فِی النَّحْسِ وَالسَّعْدِ

النجائب جمع نجیب وہو الکریم من الابل او جمع نجیبۃ وہی الناقۃ الکریمۃ ترجمہ میری ایام عمر اور زندگی اور میرے مقام کو عمدہ گھوڑے اور ناقے جو نامبارک و مبارک ایام کا کچھہ فکر نہین کرتے بدلتے رہتے ہین یعنی برابر پھرتے ہین اسلئے مین اُنکے سبب

راحت قیام سے محروم ہون۔

وَاَوْجُهُ فِتْيَانٍ حَيَاءً تَلَثَّمُوا	عَلَيْهِنَّ لَاخَوْفًا مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

اوجہ معطوف علی نجائب ترجمہ اور میرے مقام وغیرہ کو میرے جوان مرد غلام گھوڑو نپر سوار جنہون نے چہرو نپر براہ حیا نقاب ڈال رکھی ہی نہ بخوف گرمی و سردی بدلتے رہتے ہین۔

وَلَيْسَ حَيَاءُ الْوَجْهِ فِي الذِّئْبِ شِيمَةً	وَلٰكِنَّهُ مِنْ شِيمَةِ الْاَسَدِ الْوَرْدِ

الشیمۃ الخلیقۃ ترجمہ اور شرم روئی بھیڑیئے کی خصلت نہین ہے مگر وہ خصلت شیر سرخ رنگ کی ہی کہتے ہین جب تلک شیر سے آنکھین ملائے رہو اسوقت تلک حملہ نہین کرتا یعنی میرے جوان با حیا ہین۔

اِذَا لَمْ تُجِزْهُمْ دَارَ قَوْمٍ مَوَدَّةٌ	اَجَازَ الْقَنَا وَالْخَوْفُ خَيْرٌ مِنَ الْوُدِّ

ترجمہ جبکہ اُن غلامون کو کسی قوم کے گھر مین جانیکی محبت اجازت ندی یعنی اسمین براہ محبت نجا سکین تو اُنکو اُنکے نیزے اُس گھر مین جانیکی اجازت دیدیتے ہین یعنی بزور سلاح گھر پر دخل کرلیتے ہین اور خوف دوستی سے بہتر ہے کیونکہ ڈرنیوالا شخص بہ نسبت دوست کے زیادہ اطاعت کرتا ہی۔

يَحِيدُونَ عَنْ هَزْلِ الْمُلُوكِ اِلَى الَّذِي	تَوَفَّرَ مِنْ بَيْنِ الْمُلُوكِ عَلَى الْجِدِّ

حاد بتاعد ترجمہ میری جوانان ہمراہی بادشاہون کی خوش طبعی اور لہو ولعب سے کنارہ کرتے ہین اور اُس بادشاہ کیطرف جاتے ہین جو بجد وجہد یعنی سپاہ مین سب بادشاہون سے زیادہ ہو یعنی لہو ولعب کو پسند نہین کرتے۔

وَمَنْ يَصْحَبِ اسْمَ ابْنِ الْعَمِيدِ مُحَمَّدٍ	يَسِرْ بَيْنَ اَنْيَابِ الْاَسَاوِدِ وَالْاُسْدِ

الاساود الافاعی ترجمہ جو سفر مین نام ابن العمید محمد کا ساتھ رکھے گا یا اُسکا نام پڑھتا رہے گا تو وہ درمیان دانتون افاعی یعنی مار ہائے افعی اور شیرونکے بخوف جا سکے گا یہ برکت نام ممدوح۔

يَمُرُّ مِنَ السُّمِّ الْوَحِيِّ بِعَاجِزٍ	وَيَعْبُرُ مِنْ اَفْوَاهِهِنَّ عَلَى دُرْدِ

الوحی السریع۔ والدرد جمع ادرد وھو الذی ذہبت اسنانہ ویمر ویعبر فی موضع الحال من قولہ یسر بین انیاب ای یسیر مارا عابرا ترجمہ اور جو ابن العمید کا نام اپنے ساتھ رکھے گا تو وہ افاعی اور شیرونکے دانتون مین ایسے حال مین گذریگا کہ سریع الاثر زہر اُسکی مضرت سے عاجز ہوگا اور سانپونکے اور شیرونکے دانت ایسے ہلو جا دینگے کہ گویا اُنکے مونہہ مین نہین ہین سب ٹوٹ گئے ہین یعنی سالم گذرے گا کوئی نقصان اُسکو نہین پہونچے گا۔

كَفَانَا الرَّبِيعُ الْعِيسَ مِنْ بَرَكَاتِهِ	فَجَاءَتْهُ لَمْ تَسْمَعْ حُدَاءً سِوَى الرَّعْدِ

ترجمہ موسم بہار نے اُسکی برکتون کے سبب شتر ہنکانے کی تکلیف ہمکو نہونے دی سو وہ شتر ممدوح کے پاس ایسے حال مین آئے ہے کہ انہون نے سوائے رعد آواز حدی نہ سنی یعنی آواز رعد قائم مقام حدی ہوگئی۔

إِذَا مَا اسْتَحْيَيْنَ الْمَاءَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ	كَرَعْنَ بِسِبْتٍ فِي إِنَاءٍ مِنَ الْوَرْدِ

السبت جلود تدبغ بالقرظ فيبقي عليها الشعر ترجمہ جبکہ ہمارے شتر اُس پانی سے جو آپ کو اُنکے روبرو ظاہر کرتا تھا شرم کرتے تھے تو وہ بذریعہ ادھوڑی مدبوغ یعنے اپنے ہونٹوں کے جو مثل چرم مدبوغ نرم تھے ایک گلاب کے برتن مین پانی پینے لگتے تھے یعنی وہ پانی جو بسبب سیلاب راہ مین جابجا باقی رہگیا تھا اور بسبب کثرت گل دریا حین جو اسکے گرد تھے وہ جگہ گلاب کا برتن معلوم ہوتی تھی اور وہ شترون کے سامنے بار بار آتا تھا تو وہ براہ شرم و قبول تواضع اُسکو پینے لگتے تھے۔ مراد بیان کثرت بارش ہی۔ شارح عروضی نے روایت سابق ابن جنی پر بہت تشنیع کی ہے اور کہا ہی کہ روایت صحیح استحیین سے ہے کہ یہہ ہی مناسب لفظ عرض کے ہے یعنی پانی اپنے آپکو شترون پر پیش کرتا تھا اور وہ اُسکو قبول کرتے تھے یعنی پینے لگتے تھے۔

كَأَنَّا أَرَادَتْ شُكْرَنَا الْأَرْضُ عِنْدَهُ	فَلَمْ يُخْلِنَا جَوٌّ هَبَطْنَاهُ مِنْ رِفْدِ

الجو ما اتسع من الاودیہ ترجمہ گویا زمین نے یہہ ارادہ کیا کہ ہم اسکا شکر ممدوح سے کرین سو ہمکو کسی فراخ نالہ نے جسکو ہم اترے بے بخشش نہ چھوڑا یعنے پانی اور گھاس دیا۔

لَنَا مَذْهَبُ الْعُبَّادِ فِي تَرْكِ غَيْرِهِ	وَإِتْيَانِهِ نَبْغِي الرَّغَائِبَ بِالزُّهْدِ

ترجمہ ممدوح کی خدمت مین ہمکو آنے مین اور سوا ممدوح کے اور امرا کے چھوڑنے مین ہمارا مذہب زاہد لوگون کا ہے کہ بسبب چھوڑ دینے لذائذ دنیائے فانی کے جو قلیل اور حقیر ہین نعمائے اخروی کے جو کثیر اور دائمی ہین طالب ہین ایسا ہی ہم اور امرا کی عطائے قلیل کو چھوڑ کر ممدوح کی اشیائے مرغوبہ کثیرہ کو چاہتے ہین۔

رَجَوْنَا الَّذِي يَرْجُونَ فِي كُلِّ جَنَّةٍ	بِأَرْجَانَ حَتَّى مَا يَئِسْنَا مِنَ الْخُلْدِ

خفف ارجان بتشدید الراء لانہ اسم اعجمی ترجمہ جن نعمتون کی زاہد ہر جنت مین آرزو کرتے ہین ہم اُن لذتون کی خواہش ارجان شہر ممدوح مین کرتے ہین کہ وہان سب نعمتین ہین یہان تلک کہ ہم مقام مذکور مین صفت بقا سے بھی کہ مخصوص بجنت ہے ناامید نہین ہین۔

تَعَرَّضُ لِلزُّوَّارِ أَعْنَاقُ خَيْلِهِ	تَعَرُّضَ وَحْشٍ خَائِفَاتٍ مِنَ الطَّرْدِ

الطرد التصید ترجمہ ممدوح کے گھوڑون کی گردنین اُسکے سائلون کو ایسے موڑ موڑ کر دیکھتے ہین جیسے بسبب خوف صیاد کے وحشی جانور خوفناک گردنین اُٹھا اُٹھا کر دیکھا کرتے ہین۔ خلاصہ یہہ کہ اُسکے گھوڑے جانتے ہین کہ وہ ہمکو اُنکو بخشدیگا اور اُنکو اُسکی مفارقت منظور نہین ہی اس لئے وہ سائلون کو اُس خوف کی نظر سے دیکھتے ہین جیسے وحشی جانور صیاد کو۔

وَتَلْقَى نَوَاصِيهَا الْمَنَايَا مُشِيحَةً	وُرُودَ قَطًا صُمٍّ تَشَايَحْنَ فِي وِرْدِ

اشیح المسرع امجد ترجمہ اور اسکے گھوڑے اپنے چہرونکو نہایت تیزی سے مٹون مین ڈالدیتے ہین جیسے بھیڑے قطا پانی کیطرف جانے مین جلدی کیا کرتے ہین - اول تو قطا کی عادت ہی تیز روی کی ہوتی ہی خصوصاً جبکہ وہ بھیڑے ہون کہ کسی آواز سے رکتے نہین ہین -

وَتُنْسِبُ أَفْعَالَ السُّيُوفِ نُفُوسَهَا   إِلَيْهِ وَيَنْسُبْنَ السُّيُوفَ إِلَى الْهِنْدِ

الضمیر فی نفوسہا للسیوف ترجمہ اور تلوار کے کام اپنے کو ممدوح کی طرف نسبت کرتے ہین اور وہ کام تلوارون کو ہند کی طرف یعنی ضرب شدید قوی دست ممدوح کی طرف منسوب ہے کیونکہ وہ اسکی قوت سے حاصل ہوتی اور تلوار ہند کی طرف پس ضرب قوی سے قوت دست ضارب اور خوبی شمشیر دونون معلوم ہوتے ہین -

إِذَا الشُّرَفَاءُ الْبِيضُ مَتُّوا بِقَتْوِهِ   أَتَى نَسَبٌ أَعْلَى مِنَ الْأَبِ وَالْجَدِّ

البیض الکرام السادۃ ومتوا تقربوا - والقتو الخدمۃ ترجمہ جبکہ شرفا کرام ممدوح کی خدمت سے تقرب ڈھونڈتے ہین تو اُن کو بہ نسبت باپ دادے کے ایک نسب اعلے حاصل ہوجاتا ہی یعنی اُن کو اُسکی خدمت سے وہ شرف حاصل ہوتا ہی جو باپ دادے سے نہین ملتا -

فَتًى فَاتَتِ الْعَدْوَى مِنَ النَّاسِ عَيْنَهُ   فَمَا أَرْمَدَتْ أَجْفَانَهُ كَثْرَةُ الرَّمْدِ

فاتت سبقت - والعدوی ان یعدی الشئ الشئ فیصیر مثلہ ترجمہ ممدوح ایک جوان ہے کہ اُسکی آنکھ دوسرے کے مرض لگ جانیسے بچ گئی ہی یعنی اورونکا حمق اُسپر اثر نہین کرتا - سو لوگونکا کثرت سے آنکھ کا دکھنا اُسکی آنکھ کو نہین دکھاتا - یہہ بطور مثل ہے کہ اورون کے عیب اُسمین سرایت نہین کرتے -

وَخَالَفَهُمْ خَلْقًا وَخُلْقًا وَمَوْضِعًا   فَقَدْ جَلَّ أَنْ يُعْدَى بِشَيْءٍ وَأَنْ يُعْدِي

ترجمہ ممدوح لوگون سے بلحاظ سرشت و عادت و مرتبہ کے جدا ہی سو وہ بیشک بڑا ہی اس امر سے کہ اُسپر غیر کا اثر پہونچایا جاوے یا وہ کسی پر اثر کرے کیونکہ کسی مین ایسی لیاقت نہین ہی کہ اُسکی تعلیم کے لائق ہووے -

يُغَيِّرُ أَلْوَانَ اللَّيَالِي عَلَى الْعِدَى   بِمَنْشُورَةِ الرَّايَاتِ مَنْصُورَةِ الْجُنْدِ

ترجمہ وہ راتون کے رنگ دشمنون پر بذریعہ جھنڈون پراگندہ اور لشکر منصور کے بدلدیتا ہے یعنی رات کا رنگ جو سیاہ ہوتا ہی بسبب سلاح درخشان لشکر منصور بدل ڈالتا ہی اور اُنکو روشن کردیتا ہے -

إِذَا ارْتَقَبُوا صُبْحًا رَأَوْا قَبْلَ ضَوْئِهِ   كَتَائِبَ لَا يَرْدِي الصَّبَاحُ كَمَا تَرْدِي

الردیان ضرب من العدو ترجمہ جبکہ دشمن صبح کے منتظر ہون تو وہ قبل روشنی صبح دیکھین گے کہ صبح ایسی جلدی نہین کرتی جیسے وہ لشکر جلدی کرتے ہین یعنی صبح سے پہلے اُنکو جا مارتے ہین -

وَمَبْثُوثَةً لَا تُتَّقَى بِطَلِيعَةٍ   وَلَا يُحْتَمَى مِنْهَا بِغَوْرٍ وَلَا نَجْدِ

عطف علی کتائب ترجمہ اور قبل صبح اعدا اُسکے پھیلے ہوئے لشکر کو دیکھین گے جس سے بذریعہ دیدبان و محافظ بچنا نہین ہو سکتا اور نہ اُنسے کہادر و بانگ زمین بچایا جاتا ہی۔

یغضن اذا ما عدن فی متفاقد	من الکثر غان بالعبید عن الحشد

یغضن من غاض الماء اذا ذہب و نقص۔ والمتفاقد الذی یفقد بعضہ بعضا الکثرتہ و اضطرابہ و غان بمعنی مستغن والحشد الجمع ترجمہ جبکہ اُسکے لشکر لوٹ پر پڑتے ہین تو بسبب اپنی کثرت کے ایک دوسرے کو گم کرتا ہی اور بسبب کثرت غلامون کے وہ اس سے بے پرواہ ہی کہ اور ونکو خدمت کے لئے جمع کرے یا یہہ کہ اُسکا سب لشکر اُسکا غلام ہی ہیچ میل لوگ نہین ہین

حثت کل ارض تربۃ فی غبارہ	فہن علیہ کالطرائق فی البرد

ترجمہ ہر زمین کچھہ مٹی غبار لشکر مین بکھیرتی اور رملاتی ہی سو وہ شیان اُس لشکر پر مثل دہاریون کے ہیںچادر مین خلاصہ یہہ کہ اُسکا لشکر مختلف زمینون پر لڑتا پھرتا ہی سو اگر ایسی زمین مین جاتا ہی کہ جسکی مٹی سیاہ ہی تو اُسپر سیاہ غبار اور سرخ زمین پر سرخ غبار پڑتا ہی تو یہہ رنگارنگ کے غبار اُسپر چادر دن کی سی دہاریان معلوم ہوتی ہین۔

فان یکن المہدی من بان ہدیہ	فہذا والا فالہدی ذا فما المہدی

ترجمہ سو اگر مہدی موعود وہ شخص ہے کہ جسکی عادت و خصلت نیک و روشن ہو تو وہ یہہ ہی شخص ہی اور نہین تو یہہ شخص ہدایت مجسم ہی پھر امام مہدی کس کام کے رہے یا کیا چیز ہین۔ نعوذ باللہ من القول الباطل۔

یعللنا ہذا الزمان بذا الوعد	ویخدع عما فی یدیہ من النقد

ترجمہ ہمکو یہہ زمانہ بوعدہ امام مہدی بہلا رہا ہی اور یہہ جو نقد اُسکے سامنے ہے اُس سے ہمکو فریب دیتا ہی یعنی ممدوح نقد مہدی ہی پھر زمانہ کو نسیہ کی کیا ضرورت ہے۔

ہل الخیر شیء لیس بالخیر غائب	ام الرشد شیء غائب لیس بالرشد

اصل المصرع الاول ہل الخیر شیء غائب لیس بالخیر ترجمہ کیا خیر وہ ہی شی ہی جو غائب ہی سو یہہ تو خیر کی بات نہین ہی اور کیا راستی وہ ہی چیز ہی جو غائب ہی سو یہہ تو راہ کی بات نہین ہے یعنی یہہ درست بات نہین ہی کہ خیر و رشد کو غائب مانین یعنی ابن العمید کو جو حاضر ہی مہدی تسلیم نکرنا اور غائب کو مہدی ماننا درست نہین ہے۔

أأحزم ذی لب واکرم ذی ید	واشجع ذی قلب وارحم ذی کبد
واحسن معتم جلوسا ورکبۃ	علی المنبر العالی او الفرس النہد

نصب احزم و ما بعدہ علی النداء بالہمزۃ۔ والنہد التالی المرتفع ترجمہ اے ہر عاقل سے ہوشیار تر اور ہر سخی سے زیادہ کریم اور اے ہر دلاور سے زیادہ بہادر اور ہر جگردار سے زیادہ رحیم۔ اور ہر عمامہ بند سے عمدہ باعتبار نشست و سواری بلند منبر اور اونچے گھوڑے کے۔

تَفَضَّلَتِ الْاَيَّامُ بِالْجَمْعِ بَيْنَنَا	فَلَمَّا حَمِدْنَا لَمْ تُدِمْنَا عَلَى الْحَمْدِ

ترجمہ ہم دونون کے اکٹھا کرنے مین اولا زمانہ نے ہمپر مہربانی کی سوجب ہنے اُسکی بابت اجتماع کے تعریف کی تو اُسنے ہم کو تعریف پر دائم نرکھا بلکہ جب نوبت فراق پہونچی تو اُسکی تعریف ہنے واپس کرلی ساس شعر مین تین ضمائر جمع کی لایا اس غرض سے کہ ہم دونون ایکدوسری کی ملاقات کے مشتاق تھے۔

جَعَلْنَ وَدَاعِي وَاحِدًا لِثَلَاثَةٍ	جَمَالِكَ وَالْعِلْمِ الْمُبَرِّحِ وَالْمَجْدِ

اراد بالمبرح ہہنا النحریر فانہ ہو الذی یشتد علے العالم حصولہ ترجمہ اُن ایام نے میری ایکہ رخصت کو تین چیزون سے رخصت ہونا قرار دیا ایک تو تیری جمالسے اور دوسرے تیرے علم کثیرسے اور تیسرے تیری بزرگی سے کہ تیرے سوا یہہ تینون چیزین اور جگہ نہین پائی جاتین۔

وَقَدْ كُنْتُ اَدْرَكْتُ الْمُنٰى غَيْرَ اَنَّنِي	يُعَيِّرُنِي اَهْلِي بِاِدْرَاكِهَا وَحْدِي

ترجمہ اور تیری خدمت مین آنے سے میری سب آرزوئین مجکو ملگئین سوائے اس امر کے کہ میرا کنبہ مجھپر تنہا خوری کا عیب لگاویگا اسلئے یہہ تیری نعمتین اُن پاس لیجانا مجکو ضرور ہے۔

وَكُلُّ شَرِيكٍ فِي السُّرُورِ بِمُصْبَحِي	اَرَى بَعْدَهُ مَنْ لَا يَرَى مِثْلَهُ بَعْدِي

ترجمہ جب مین وطن پہونچونگا تو میرے خوشی کے شریک لوگ یعنے میرے کینہ کے آدمی اور میرے احباب مجھے صبح کو لینگے اور تیری بخششونکو دیکھکر محظوظ ہونگے مگر مین بعد ممدوح اُس شخص کو دیکھونگا جو بعد میری مفارقت کے ممدوح کی مثل کو نہین دیکھے گا کیونکہ اُسکا کوئی نظیر نہین ہے۔

فَجُدْ لِي بِقَلْبٍ اِنْ رَحَلْتُ فَاِنَّنِي	مُخَلِّفُ قَلْبِي عِنْدَ مَنْ فَضْلُهُ عِنْدِي

ترجمہ سو تو اے ممدوح اگر مین کوچ کرون مجکو ایکدل اپنے پاس سے بخشدے کیونکہ مین اپنے دل کو اُس شخص کے پاس چھوڑے جاتا ہون جسکی عطا میرے پاس ہے یعنی مین بلحاظ جسم تجسے جدا ہوتا ہون اور اپنے دلکو تیرے پاس بسبب شدت محبت جو باعث کثرت عطا ہی چھوڑے جاتا ہون۔

وَلَوْ فَارَقَتْ نَفْسِي اِلَيْكَ حَيَاتَهَا	لَقُلْتُ اَصَابَتْ غَيْرَ مَذْمُومَةِ الْعَهْدِ

ترجمہ اور اگر میرا نفس اپنی زندگی چھوڑدے اور تجکو اختیار کرلے تو مین بیشک کہون کہ میرے نفس نے راہ کی بات اختیار کی اور اُسکا عہد غیر مذموم ہے یعنی الفائے عہد اسی کا نام ہے **وقال یمدح عضد الدولۃ اباشجاع**

اَزَائِرٌ يَا خَيَالُ اَمْ عَائِدْ	اَمْ عِنْدَ مَوْلَاكَ اَنَّنِي رَاقِدْ

ترجمہ خیال محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ اے خیال کیا تو میری ملاقات کو آیا یا بطور عیادت کرکے اور عیادت ملاقات سے لائق تجہی کیونکہ مین بیمار ہون بسبب عشق تیری بھیجنے والیکے کیا تیرا مولے یہہ سمجھتا ہی کہ مین سو رہا ہون یعنی تندرست ہون۔

لمیس کما ظن عشیۃ لحقت	لحقتنی فی خلا لہا فاصد

ترجمہ تیرے سولی کا یہہ خیال کہ مین سوتا ہون درست نہین ہے بلکہ بصدمہ فراق مجکو ایک گونہ بیہوشی آگئی تھی کہ تو اُس غشی مین میرے پاس آگیا یعنی مین سوتا نتھا بلکہ بیہوش تھا۔

عل واعدھا فحبذا ان تلف	الصق تدیی بثدیہا الناھد

الناہد المرتفع ترجمہ ای خیال محبوبہ تو پھر آ اور غشی کو بھی لوٹا لا اگرچہ اُس غشی مین ہلاک ہوجاؤن کیونکہ وہ ہلاکی بہت عمدہ ہے جو میری چھاتی کو اُسکی ابھری ہوئی چھاتی سے ملادے۔

وجدت فیہ بما یشح بہ	من الشتیت المؤشر البارد

الثغر الشتیت المتفرق الذی فیہ اشر وہو الحسن ترجمہ اور اے خیال تو نے اُس چیز کی بخشش کی جسمین دوست بخل کرتا تھا یعنی بوسہ اچھے دندان متفرق خنک کے۔

اذا خیالاتہ اطفن بنا	اضحکہ انّنی لہا حامد

ترجمہ جبکہ دوست کے خیالات ہمارے گرد گھومتے ہین اور ہم اُنکے آنیکی شکر گذاری کرتے ہین تو اُسکو یہہ امر ہنساتا ہے کہ مین خیالات کی تعریف کرتا ہون کیونکہ خیال بے حقیقت شئے ہے قابل شکر گذاری نہین ہے۔

وقال ان کان قد قضی اربا	منا فما بال شوقہ زائد

الارب الوطر والحاجۃ ترجمہ اور دوست میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہی کہ اگر اسنے بذریعہ خیال ہمسے اپنا مطلب پورا کرلیا ہی اور اُسکو تسلی ہوگئی ہی تو اُسکا شوق ہماری طرف کیون بڑھتا ہی۔

لا اجحد الفضل ربما فعلت	ما لم یکن فاعلا ولا واعد

ترجمہ مین اُسکے خیالات کے فضل و احسانکا انکار نہین کرتا کیونکہ اُنسے بہت دفعہ وہ کام کئے ہین کہ جنکو حبیب نے نہ کبھی کیا اور نہ وعدہ کیا یعنے اُسکا خیال آیا اور ہمسے ملا اور معانقہ کیا اور دوست نے یہہ کام کبھی نہین کیا۔

لا تعرف العین فرق بینہما	کل خیال وصالہ نافد

ترجمہ ملاقات واقعی و خیالی مین میری چشم کچھہ فرق نہین جانتی کیونکہ وہ دونون خیال ہین اُسکا وصال جسمانی بھی تو جلد تمام ہوجاتا ہی مثل خیال کے۔

یا طفلۃ الکف عبلۃ الساعد	علی البعیر المقلد الواخد

الطفلۃ الناعمۃ ۔ والعبلۃ الممتلئۃ ۔ والمقلد الذی فی عنقہ قلادۃ ۔ والواخد المسرع فی السیر ترجمہ ای نازک و نرم دست گداز شانہ جو قلادہ پڑے ہوئے تیز رو شتر پر سوار ہے ۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

زیدی اذی مہجتی ازدلہ ہوی	فاجہل الناس عاشق حاقد

ترجمہ تو مجکو زیادہ تکلیف دیے مین تیری محبت مین بڑہونگا اور رنج نہین کرونگا کیونکہ تمام لوگون مین سب سے نادان وہ عاشق ہے جو معشوق سے اُسکے ستانے پر کینہ رکھنے لگے۔

حَکَیْتَ یَا لَیْلُ فَرْعَهَا الْوَارِدُ	فَاَحْکِ نَوَاهَا لِجَفْنِیَ السَّاهِدِ

الوارد والشعر الطویل المترسل - ترجمہ ای شب فرقت تو اُسکے دراز گیسو کے مشابہ ہو گئی یعنی رنگ کی سیاہی و درازی مین تو میری چشم بیدار کے لئے اُسکی دوری فراق کے بھی مشابہ ہو جا یعنی تو مجھسے دور ہو جا جیسا وہ دوست مجھسے دور ہے۔ درازی شب ہجر سے گھبرا کر کہتا ہی کہ تو چلی جا اور کہین صبح ہونے دے۔

طَالَ بُکَائِیْ عَلیٰ تَذَکُّرِهَا	وَطُلْتَ حَتّیٰ کِلَاکُمَا وَاحِدٌ

ترجمہ محبوبہ کی یاد مین میرا رونا طویل ہی اور ای رات تو بھی طویل ہی یہان تلک کہ دونون کی درازی ایکسا ہی ہی۔

مَا بَالُ هٰذِی النُّجُوْمِ حَائِرَةً	کَاَنَّهَا الْعُمْیُ مَا لَهَا قَائِدٌ

ترجمہ اِن ستارون کا بحالت حیرانی کیا حال ہے کہ اپنی جگہ سے ہلتے ہی نہین گویا وہ نابینا ہین جن کا کوئی ہاتھ پکڑ کے لیجانے والا نہین ہے۔

اَوْ عُصْبَةٌ مِنْ مُلُوْکِ نَاحِیَةٍ	اَبُوْ شُجَاعٍ عَلَیْهِمُ وَاجِدٌ

علیہم المیم اذا تحرک عند التقاء الساکنین یحرک بالضم والکسر والضم اولی ترجمہ یا وہ ستارے بادشاہان گردو پیش کے ایک گروہ ہین کہ ابو شجاع اُنپر خفا ہے اور وہ حیران کھڑے ہین اُسکے خوف سے۔

اِنْ هَرَبُوْا اُدْرِکُوْا وَاِنْ وَقَفُوْا	خَشُوْا ذَهَابَ الطَّرِیْفِ وَالتَّالِدِ

ترجمہ اگر وہ بھاگین تو پکڑے جاوین اور اگر کھڑے رہین تو اموال جدیدہ وقدیمہ کے جاتے رہنے کا انکو خوف ہے۔

فَهُمْ یُرَجُّوْنَ عَفْوَ مُقْتَدِرٍ	مُبَارَکِ الْوَجْهِ جَائِدٍ مَاجِدٍ

ترجمہ سو وہ لوگ ایک قابو یافتہ مبارک چہرہ صاحب جود و مجد کے عفو کی امید وار ہین۔

اَبْلَجَ لَوْ عَاذَتِ الْحَمَامُ بِهٖ	مَا خَشِیَتْ رَامِیًا وَلَا صَائِدًا

الابلج الذی ما بین حاجبیہ بیاض ترجمہ ایسا مقتدر و کشادہ ابرو ہے کہ اگر کبوتر اُسکی پناہ پکڑلین تو انکو کسے تیر انداز و شکاری کا کچھ خوف نہ ہے۔

اَوْ رَعَتِ الْوَحْشُ وَهِیَ تَذْکُرُهٗ	مَا رَاعَهَا حَابِلٌ وَلَا طَارِدٌ

ترجمہ یا وحشی جانور اُسکی یاد مین چرین تو انکو کوئی جال والا و شکاری نہ ڈراوے۔

تُهْدِیْ لَهُ کُلَّ سَاعَةٍ خَبَرًا	عَنْ جَحْفَلٍ تَحْتَ سَیْفِهٖ بَائِدٍ

الجحفل الجیش العظیم - والبائد الہالک اگر تہدی معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ زمانہ ممدوح کے لئے ہر ساعت

دشمن کے بڑے لشکر کی کہ وہ تیغ ممدوح سے ہلاک ہوئے خبر لاتا ہی اور اگر تہدی مجہول پڑہا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ اُسکو یہہ خبر ہدیۃً پہنچائی جاتی ہے۔

اَوْ مُوْضِعًا فِی فِتَانٍ نَاجِیَۃٍ	تَحْمِلُ فِی التَّاجِ ھَامَۃَ الْعَاقِدِ

عطف علی خبراً۔ والموضع المسرع فی السیر۔ والفتان غشاء من ادم یغشی بہ الرحل والناجیۃ الناقۃ السریعۃ ترجمہ اور ہر ساعت اُسکے پاس زمانہ ایک تیز رو قاصد کو کہ اُسکے سریع السیر ناقہ کے توبڑی ہین سر ایک تاجور کا مع تاج ہوتا ہی لاتا ہی یعنی ہر وقت اُسکے پاس خبر فتح بلاد اور دشمن بادشاہونکے سر مع تاج آتے رہتے ہین کیونکہ اُس کے کثیر لشکر مختلف ممالک مین پھیل رہے ہین۔

یَا عَضُدًا رَبُّہٗ بِہِ الْعَاضِدُ	وَسَارِیًا یَبْعَثُ الْقَطَا الْھَاجِدُ

العاضد المعین ترجمہ ای وہ مددگار خلافت کہ اُسکا رب یعنی خداوند تعالی اُسکے ذریعہ سے دین اسلام کی مدد کرتا ہے اور ای شب رو کہ بسبب انبوہ لشکر کے سوتی قطا ؤنکو اڑا دیتا ہی یعنے اُسکے اشیانون سے۔

وَمُمْطِرَ الْمَوْتِ وَالْحَیَاۃِ مَعًا	وَاَنْتَ لَا بَارِقٌ وَلَا رَاعِدُ

ترجمہ اے اپنے دشمنون پر موت اور اپنے دوستون پر زندگی ایکساتھ برسانے والے حالانکہ نہ تو برق کے مانند چمکنے والا اور نہ رعد کی طرح گرجنے والا ہے۔

نِلْتَ وَمَا نِلْتَ مِنْ مَضَرَّۃِ وَھْسُوْذَانَ مَا نَالَ رَأْیُہُ الْفَاسِدُ

وہسوذان ملک الدیلم ترجمہ وہسوذان کی مضرت تونے اس قدر کی جسقدر چاہئے یعنی بہت زیادہ مگر تونے اسکو اس قدر نقصان نہین پہونچایا جسقدر اُسکی رائے فاسد نے اُسکو ستایا خلاصہ یہہ کہ ہر چند تونے اُسکو بہت نقصان پہونچایا ہے مگر اُسکی رائے فاسد نے تجسے زیادہ اُسکو مضرت پہونچائے۔

یَبْدَأُ مِنْ کَیْدِہٖ بِغَایَتِہٖ	وَاِنَّمَا الْحَرْبُ غَایَۃُ الْکَائِدِ

ترجمہ اُسکی رائے کا فساد ظاہر کرتا ہی کہ اُس نے اول ہی وہ فریب کیا جو آخر مین کرنا چاہئے تہا یعنی پہلے ہی لڑ پڑا اور لڑائی تو تدبیر لڑنے والیکی آخر مین ہوتی ہی مثل ہے کہ آخر الدواء الکی۔

مَاذَا عَلَی مَنْ اَتَی مُحَارِبَکُمْ	فَذَمَّ مَا اخْتَارَ لَوْ اَتَی وَافِدُ

ترجمہ کیا ضرر ہے اُس شخص پر کہ وہ تمسے لڑنے والے یعنی وہسوذان کے پاس آوے اور اُس رائے کی جو اُس نے پسند کی ہی یعنی لڑائی کی برائی بیان کرے اور کہے کہ کاش وہسوذان تمہارے پاس سائل ہو کر آتا تو اُسکے لئے بہتر ہوتا کیونکہ در صورت جنگ وہ ناکامیاب رہا۔

بِلَا سِلَاحٍ سِوَی رَجَائِکُمُ	فَفَازَ بِالنَّصْرِ وَانْثَنَی رَاشِدُ

الیار متعلقۃ باتی ہوا لغد - ترجمہ وہ تمھارے پاس سائل ہوکر کہ اُسکے پاس سواے تمھاری امید کے کوئی اور ہتھیار نہونا آتا تو وہ فتح کو پہونچتا اور کامیاب لوٹتا یعنے اس صورت مین وہ ہرطرح فائدہ مین تھا -

یُقَارِعُ الدَّهْرَ مَنْ یُقَارِعُکُم	عَلٰی مَکَانِ الْمَسُودِ وَالسَّائِدْ

یقارع یحارب - والمسود الذی سادہ غیرہ - والسائد الذی ساد غیرہ ترجمہ جو تمسے لڑتا ہی اُس سے زمانہ لڑتا ہی پھر وہ رتبہ مین کسی کا تابع ہو یا اُسکے اور لوگ تابع ہون -

وَلَيْتَ يَوْمَیْ فَنَاءِ عَسْكَرِهِ	وَلَمْ تَكُنْ دَانِيًا وَلَا شَاهِدْ

ترجمہ اور کاش ان دو روز نہین کہ وہسوذان کا لشکر تیرے باپ کے مقابلہ مین فنا ہو گیا تھا اور تو اُسوقت نہ اُنکے قریب تھا اور نہ انہین حاضر تو موجود ہوتا اور اُسکی تباہی کو دیکھتا کہ وہ بھی شکستین ایسی ہی تھین جیسے تیرے مقابلہ مین - خلاصہ یہ کہ جیسے اُسکو تیرے باپ نے شکست دی تہی ایسے ہی تونے دی اور بعض نسخ مین ولیت یوزن ضربت ہے یعنی اُن دو روزون مین کہ تیرے باپ نے دہسوذان کو شکست دی تھی درحقیقت تونے ہی اُسکے لشکر کو بھگایا تھا کیونکہ باپ کی فتح بیٹے کی فتح ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے -

وَلَمْ يَغِبْ غَائِبٌ خَلِيفَتُهُ	جَيْشُ أَبِيهِ وَجَدُّهُ الصَّاعِدْ

ترجمہ اور حقیقت مین وہ شخص غائب نہین شمار ہوتا جن کا خلیفہ اُس کے باپ کا لشکر اور اُس کا نصیب درجہ بلند پر چڑھنے والا ہو -

وَكُلُّ خَطِّيَّةٍ مُثَقَّفَةٍ	يَهُزُّهَا مَارِدٌ عَلٰى مَارِدْ

عطف علی جیش - والخطیۃ المثقفۃ ہی القناۃ المقومۃ المستویۃ - والمارد ہو الذی لایطاق خبثا وعتوا ترجمہ اور وہ شخص غائب نہین سمجھا جاتا ہی جسکا خلیفہ ہر نیزہ سیدہا ہو جسکو ایک سرکش سوار ایک سرکش گھوڑے پر یا شخص سرکش یعنے دشمن پر ہلاتا اور اُسکا زخم مارتا ہو - ممدوح کے باپ کی لشکر کی تعریف کرتا ہی - یہ تفصیل بعد اجمال ہے -

سَوَافِكٌ مَا يَدَعْنَ فَاصِلَةً	بَيْنَ طَرِيِّ الدِّمَاءِ وَالْجَاسِدْ

سوافک بالجر نعت خطیۃ وبالرفع خبر لمبتدا محذوف - والجاسد اللاصق الذی قد جف ترجمہ وہ نیزے ایسے خونریز ہین کہ درمیان خون تازہ وجامد کے فاصلہ نہین چھوڑتے یعنی متواتر زخم لگاتے ہین -

إِذَا الْمَنَايَا بَدَتْ فَدَعْوَتُهَا	أُبْدِلَ نُونًا بِدَالِهِ الْحَائِدْ

الحائد الذی یحید عن الشی ترجمہ جبکہ موتین ظاہر ہو دین تو وہ یہ دعا مانگتی ہین کہ حائد کی دال نون سے بدلجائیو اور حائن یعنی ہلاک ہو جائیو - خلاصہ یہ ہی کہ لشکر عضد الدولہ کے سپاہی لوٹ کے وقت یہ دعا کرتے ہین -

إِذَا دَرَى الْحِصْنُ مَنْ رَمَاهُ بِهَا	خَرَّ لَهَا فِي أَسَاسِهِ سَاجِدْ

الضمیر فی بہا للخیل یدل علیہا ذکر الحرب ترجمہ جبکہ قلعہ نے معلوم کیا کہ کس شخص نے یہہ گھوڑے اُسکے طرف تیزی سے ہنکائے گئے ہین تو وہ اپنی بنیاد مین سجدہ کرتا ہوا گر پڑا یعنی ممدوح کی ہیبت سے۔

مَا کَانَتِ الطِّرْمُ فِی عَجَاجَتِہَا	اِلَّا بَعِیْرًا اَضَلَّہٗ نَاشِدُ

الطرم ناحیۃ دہسوذان وبلادہ او حصنہ۔ والناشد الطالب ترجمہ نولے طرم یا یہہ قلعہ اپنے غبار مین ایک اشتر کے مانند تھا جسکو ڈہونڈنے ولے نے گم کیا تھا سو تو نے اُسپر قبضہ کر لیا۔

تَسْأَلُ اَہْلَ الْقِلَاعِ عَنْ مَلِکٍ	قَدْ مَسَخَتْہُ نَعَامَۃً شَارِدُ

یسأل بالیا للحصن وبالتا للخیل ترجمہ وہ گھوڑے اہل قلعہ سے بادشاہ کا حال پوچھتے ہین جسکو ان گھوڑون نے بھاگنے والا شترمرغ مسخ کر دیا ہی یعنی دہسوذان جو بسبب کثرت غبار سیاں مسخ ہوکر مثل شترمرغ گریزان ہو گیا ہی اُسکا حال گھوڑے اہل قلعہ سے پوچھتے ہین کہ وہ کہان گیا۔ عرب شترمرغ کو شدید النفرۃ بڑا بھاگنے والا کہتے ہین۔

تَسْتَوْحِشُ الْاَرْضُ اَنْ تُقِرَّ بِہٖ	فَکُلُّہَا مُنْکِرٌ لَہٗ جَاحِدُ

ترجمہ زمین اس بات سے گھبراتی ہے کہ دہسوذان کے چھپانے کا اقرار کرے سو سب قطعات زمین اُس کے چھپانے سے انکار کرتے ہین۔

فَلَا مُشَادٌ وَلَا مُشِیْدٌ حَمٰی	وَلَا مَشِیْدٌ اَغْنٰی وَلَا شَائِدُ

المشاد والمشید جمیعا البناء المرتفع۔ والمشید بالفتح المبنی بالشید وہو الکلس وشادہ بناہ وشادہ بناہ رفعہ والشائد فاعل منہ۔ والحمی بالیمنی وحمی فلان فلانا منعہ من ان یصل الیہ ضرر ترجمہ سو نہ تو بناہائے مرتفعہ دہسوذان کی ممدوح کو روک سکین اور نہ چونہ گچ کی دیوارین اُسکو مفید ہوئین اور نہ بنانے والا۔ یعنے قلعہ کے گچ کی دیوارین اور لشکر اُس کو نہ روک سکا۔

فَاغْتَظْ بِقَوْمٍ وَہْسُوْذُ مَا خُلِقُوْا	اِلَّا لِغَیْظِ الْعَدُوِّ وَالْحَاسِدِ

دہسوذ منادی مرخم ترجمہ اے دہسوذان تو اُس قوم سے ہمیشہ غضبناک رہ جو دشمن اور حاسد ہی کے جلانے کے واسطے پیدا کئے گئے ہین یعنی قوم عضد الدولہ سے۔

رَاَوْکَ لَمَّا بَلَوْکَ نَابِتَۃً	یَاْکُلُہَا قَبْلَ اَہْلِہِ الرَّائِدُ

بلوک اختبروک۔ والرائد الذی یرتاد لاہلہ الکلاء ترجمہ قوم عضد الدولہ نے جب تیرا امتحان کیا تو تجکو ایک شی حقیر مثل اُس گھانس کے پایا کہ جسکو گھانس کے ڈہونڈنے والے اپنے لوگون کے آنے سے پہلے کھا جاتے ہین۔

وَخَلِّ زِیًّا لِمَنْ یُحَقِّقُہٗ	مَا کُلُّ دَامٍ جَبِیْنُہٗ عَابِدُ

ترجمہ اے دہسوذان اپنا ملوکانہ لباس اُس شخص کے لئے چھوڑ دے جو اُسکا لائق وسزاوار ہے کیونکہ ہر وہ شخص

جسکی پیشانی خون آلودہ ہے عاید نہین ہوتا تو یہہ تیر الموکا نہ لباس کچھہ مفید نہین ہی۔

لَقِيتَ مِنْهُ فَيُمْنُهُ عَامِدُ	إِنْ كَانَ لَمْ يَعْمِدِ الْأَمِيرُ لَهَا

الیمن السعود والاقبال فی کل شئی و ہوالجد المیمون ترجمہ اگر امیر نے تیرے لشکر کے قتل و غارت کا ارادہ نہین کیا کیونکہ وہ معرکہ مین موجود نتھا تو اُسکے طالع میمون نے اسکا ارادہ کیا ہے یعنی یہہ تیری شکست و قتل اُسکی اقبال سے ہوئے ہین

بُشْرَى بِفَتْحٍ كَأَنَّهُ فَاقِدُ	يُقْلِقُهُ الصُّبْحُ لَا يُرَى مَعَهُ

ترجمہ ممدوح کو وہ صبح بیچین کرتی ہے جس مین کوئی مبشر فتح نآوے اس صورت مین اُسکی ایسی حالت ہوتی ہی کہ گویا اُسنے کوئی چیز گم کی ہی پھرے اسطرح جیسے بھولا ہوا۔

مَا خَابَ إِلَّا لِأَنَّهُ جَاهِدُ	وَالْأَمْرُ لِلهِ رُبَّ مُجْتَهِدٍ

ترجمہ اور فتح و شکست کا اختیار خداوند تعالی کو ہے بہت سی کوشش کرنے والے ناکام نہین ہوئے مگر اس سبب سے کہ وہ کوشش کرنے والے تھے اور اس کوشش پر بھروسہ رکھتے تھے کیونکہ بھروسہ صرف خدا کا چاہیے۔

يَجْبُضُ عَنْ حَابِضٍ إِلَى صَارِدِ	وَمُتَّقٍ وَالسِّهَامُ مُرْسَلَةٌ

عطف علے مجتہد حبض السہم اذا وقع بین یدی الرامی لضعف الرمی۔ والصارد ہو السہم النافذ ترجمہ اور بہت سے اپنی جان بچانے والے ہین اُس حالت مین کہ تیر چھوڑے جاری ہون کہ وہ کم زور تیر سے بچکر زور آور تیر کی طرف چلے جاتے ہین اور اس لئے ہلاک ہوتے ہین۔

أَقَائِمًا نَالَ ذَاكَ أَمْ قَاعِدُ	فَلَا يُبَلْ قَاتِلٌ أَعَادِيَهُ

لایبل اصلہ لایبالی حذف الیا قیاسا علے لاتبل اصلہ لاتبالی مع ان المقیس علیہ جاز فیہ الحذف لکثرۃ الاستعمال ولایبل لایکثر استعمالہ فیجوز فیہ ماجوز فے غیرہ ترجمہ سو جو شخص اپنے دشمنون کو قتل کرتا ہے وہ پرواہ نہین کرتا ہے کہ آیا اُسکو کھڑے ہوئے مارا یا بیٹھے ہوئے۔ غرض یہہ ہی کہ مطلب قتل دشمنان ہے اسمین کچھہ فرق نہین ہے کہ اُسکو آپ قتل کیا یا اور سے قتل کرایا۔

مَنْ صِيغَ فِيهِ فَإِنَّهُ خَالِدُ	لَيْتَ ثَنَائِيَ الَّذِي أَصُوغُ فِدَى

ترجمہ کاش میری تعریف جسکو مین ڈھالرہا ہون اُس شخص پر قربان جسکے لئے وہ ڈھالی گئی ہے کہ اُس کے ذریعہ سے یہہ تعریف بھی ہمیشہ رہے گی۔

لِدَوْلَةٍ رُكْنُهَا لَهُ وَالِدُ	لَوَيْتُهُ دُمْلُجًا عَلَى عَضُدٍ

العضد مونثۃ و ذکر الضمیر العائد الیہا فے قولہ حملا علے المعنے لانہ اراد بہ عضد الدولۃ و ہو مذکر ترجمہ مینے اپنے اشعار مدحیہ کا بازو بند بنا کر اُس بازوے دولت پر جسکا رکن اُسکا والد ہے یعنے اُسکا لقب رکن الدولہ ہی جو پدر ممدوح ہی باندھا ہے

چونکہ لقب ممدوح عضد الدولہ ہے اسلئے اُسکی مدح کو بازوبند لکھا۔ وقال فی صباہ

	سَیْفُ الصُّدُوْدِ عَلٰی اَعْلٰی مُقَلَّدِہٖ	

ترجمہ شمشیر اعراض معشوق کی اوپر بالائی حصہ اُسکی گردن کے ہے۔ یعنی وہ عاشقوں کو اپنے اعراض سے قتل کرتا ہے پس گویا اعراض کی تلوار اُسکی گردن سے لٹکتی ہے اور مصرع ثانی محفوظ نہین رہا۔ ایک فریق تو یہہ کہتا ہے کہ مصرع ثانی یہہ ہے یفری طلی والمفید فی تجردہ ترجمہ وہ اپنے عاشقون کی گردنین اعراض کو ظاہر کرکے کاٹتا ہے۔ اور ایک فریق یہہ کہتا ہے کہ دوسرا مصرع بکف اہیف ذی مطل بموعدہ ہے ترجمہ وہ اعراض کی تلوار ایک معشوق باریک کمر کی ہاتھ مین ہے جبکا وعدہ پورا ہونے مین بہت دیر لگتی ہے یعنی وعدہ خلاف ہے جو خاصہ معشوق ہے اور ابن قطاع کہتا ہے کہ اصل کا مصرع یہہ ہے۔ وشادن روح من یہواہ فی یدہ ترجمہ اور بہت سے معشوق مثل آہو برہ کے خوشنما ہین کہ روح عاشق اُس کے ہاتھ مین ہے۔

مَا اهْتَزَّ مِنْهُ عَلٰی عُضْوٍ لِیَبْتُرَہٗ	اِلَّا اتَّقَاہُ بِتُرْسٍ مِنْ تَجَلُّدِہٖ

ترجمہ وہ شمشیر معشوق عاشق کے کسی عضو کے کاٹنے کے لئے نہین ہلتی مگر وہ عاشق اُس شمشیر کے صدمہ سے بذریعہ سپر صبر بچتا ہے یعنی جسقدر وہ اعراض کرتا ہے عاشق صبر کرتا ہے۔

ذَمَّ الزَّمَانُ اِلَیْہِ مِنْ اَحِبَّتِہٖ	مَا ذَمَّ مِنْ بَدْرِہٖ فِیْ حَمْدِ اَحْمَدِہٖ

الضمیران فی الیہ واحبتہ راجعان الی المتنبی وضمائر المصراع الثانی للزمان واحمد ہو المتنبی او ممدوح آخر۔ ترجمہ زمانہ نے متنبی کے روبرو اُسکے دوستون کی اسقدر برائی کی جسقدر زمانہ نے اپنے چاند کی برائی اپنے احمد کی تعریف مین بیان کی خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے میرے احباب کی اسلئے برائی کی کہ اُنہون نے متنبی جیسے عاشق صابر سے مفارقت اختیار کی۔ اور یہہ بھی کہا کہ میرا بدر باوجود اپنے کمال روشنی کے احمد کی نسبت مذموم ہے۔

شَمْسٌ اِذَا الشَّمْسُ لَاقَتْہُ عَلٰی فَرَسٍ	تَرَدَّدَ النُّوْرُ فِیْہَا مِنْ تَرَدُّدِہٖ

ترجمہ یہ ممدوح ایسا آفتاب ہے کہ جب رسمی آفتاب اس سے اُسوقت ملاقات کرے جسوقت وہ سوار ہوکر گھوڑے کو جولانگاہ مین پھیرتا ہو تو اُسکے بار بار جانے آنیسے نور آفتاب مین بار بار آتا ہے یعنی یہہ آفتاب ممدوح سے اکتساب نور کرتا ہے۔

اِنْ یَقْبُحِ الْحُسْنُ اِلَّا عِنْدَ طَلْعَتِہٖ	فَالْعَبْدُ یَقْبُحُ اِلَّا عِنْدَ سَیِّدِہٖ

ترجمہ حسن مخلوقات برا معلوم نہین ہوتا مگر اُسکے چہرہ تابان کے روبرو یا اُس کے سامنے جیسا کہ غلام ہر جگہ برا معلوم ہوتا ہے مگر اپنے مالک کے پاس گویا وہ مالک کا حسن ہے۔ اور سب کا حسن اُسکے بہ نسبت قبیح ہے۔

قَالَتْ عَنِ الرِّفْدِ طِبْ نَفْسًا فَقُلْتُ لَہَا	لَا یَصْدُرُ الْحُرُّ اِلَّا بَعْدَ مَوْرِدِہٖ

ترجمہ ملامت گر عورت نے جسکو میرا سفر گوارا نہ تھا مجھسے کہا کہ عطا و بخشش کے طلب کو چھوڑ دے کہ وہ ملنے والی نہین ہے

تو نے اسکو جواب دیا کہ با ہمت آزاد شخص کہان سے نہین لوٹتا گر اسپر پہونچنے کے بعد۔

لم اعرف الخیر الا عمن عرفت فتی	لم یولد الجود الا عند مولدہ

ترجمہ مینے خیر و بہلائی کو نہین پہچانا مگر جبکہ ایسے جوانمرد کو دیکھا کہ بخشش پیدا نہین ہوئی مگر بوقت اسکی پیدائش کے۔

نفس تصغر نفس الدھر من کبر	لھا نُھی کھلہ فی سن امردہ

ضمیر اکہلہ وامردہ للدہر۔ ترجمہ ممدوح ایسا شخص با خبر ہے کہ وہ اپنی بڑائی کے سبب زمانہ کو جو مجمع خیر ہے حقیر سمجھتا ہے اس نفس کو عقل پیران زمانہ ہے سن بے ریشگے مین سچ ہے بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

امساور ام قرن شمس ھذا	ام لیث غاب یقدم الاستاذا

یقدم بمعنے یتقدم۔ والاستاذ ہو الوزیر فے بعض اللغات ترجمہ کیا یہہ شخص مساور ہے یا اول شعاع آفتاب یا شیر بن کاہی جو وزیر سے بہی رتبہ مین بڑہا ہوا ہے۔

شم ما انتضیت فقد ترکت ذبابہ	قطعا وقد ترک العباد جذاذا

ذباب السیف حد طرفہ۔ والجذاذ جمع جذاذۃ بمعنے المکسور المقطوع۔ وشم اغمد ترجمہ جس تلوار کو تو نے سونتا ہے اس کو میان مین کر کیونکہ تو نے بسبب کثرت ضربات کی اس کی دہار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے اور اس دہار نے بندگان خدا کے پارے پارے۔

ھبک ابن یزداد حطمت وصحبہ	اتری الوری اضحوا بنی یزداذا

یزداذ اسم اعجمی لا ینصرف وصرفہ فے الاول للضرورۃ ترجمہ تو خیال کرے کہ تو نے ابن یزداذ اور اسکے ہمراہیونکو مار ڈالا کیا تو خیال کرتا ہے کہ تمام خلق بنی یزداذ بن گئی ہے کہ تو ان سبکو قتل کر ڈالے گا۔

غادرت اوجھھم بحیث لقیتھم	اقفاءھم وکبودھم افلاذا

ترجمہ تو نے لڑا تو انکی پشت گردن کو انکا چہرہ بنا دیا یعنی جب وہ بہاگے تو بجائے چہرہ انکی گردن کی پشت [illegible] سامنے ہوگئی گویا پشت انکا چہرہ ہوگیا یا یہہ کہ جب انکے ناک وکان کٹ گئے تو انکا چہرہ اور قفا سپاٹ یکسان ہو گئے۔ اور تو نے انکے جگر دن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

فی موقف وقف الحمام علیھم	فی ضنکہ واستحوذ استحواذا

الضنک الضیق۔ واستحوذ استولی۔ ترجمہ یہہ سارے کام مذکورہ بالا تو نے ایسی جگہ کئے جو نہایت تنگ تھے کہ اسمین انکو موت نے گھیر لیا اور انپر پورا غلبہ حاصل کیا اور سبکو قتل کر ڈالا۔

جمدت نفوسھم فلما جئتھا	اجریتھا وسقیتھا الفولاذا

ترجمہ بسبب شدت خوف اُنکے خون جمگئے سو تو جب اُنکے پاس آیا تو اُنکو جاری کردیا یا یہہ کہ اُنکی جانین محفوظ تھین تو نے اُنکو تلواروں کے واسطے مباح کردیا۔ اس صورت مین جمود سے مراد اُنکا محفوظ رہنا ہی۔ یا یہہ کہ اُنکے دل شل سخت پتھر کے جامد تھے اور تکالیف جنگ پر صابر تو نے آکر اُنکو جاری کردیا اور شمشیرونکو پلادیا۔

لمّا رأوك رأوا اباك محمدًا	في جوشن واخا ابيك معاذا

ترجمہ جبکہ اُن لوگون نے تجھے دیکھا تو گویا تیرے باپ محمد کو زرہ پوش دیکھا اور تیرے چچا معاذ کو یعنے تجھین تیرے باپ اور چچا کیسی بہادری دیکھی اور بسبب کمال مشابہت گویا اُن دونون دیکھا۔

اعجلت انفسهم بضرب رقابهم	عن قولهم لا فارس الا ذا

ترجمہ اُنکی جلد قتل کردینے کے سبب تو نے اُنکی زبانون سے یہہ کہنے نہ دیا کہ کوئی شہسوار نہین ہے مگر یہہ ممدوح یعنے اگر اُنکے قتل مین مہلت ہوتی تو یہہ کلمہ ضرور کہتے مگر تو نے اُنکے قتل مین شتابی کی اور کہنے نہ دیا۔

غِرٌّ طلعت عليه طلعة عارض	مطر المنايا وابلا ورذاذا

الغر الغافل والذی لایجرب بالامور۔ والعارض السحاب۔ والوابل المطر الکبار الکثیر والرذاذ الصغار الخفیف ترجمہ تیرا مخالف یزداذ غافل و ناتجربہ کار تھا کہ تو اُسپر مثل ایسی باران کثیر کبیرۃ القطرات کے ظاہر ہوا جسنے اُسپر مصیبتونکا باران بڑی بڑی بوندون اور چھوٹی بوندونکا برسادیا۔ بڑی اور چھوٹی بوندونکے یہہ معنی کہ کسی کو قتل کردیا اور کسی کو زخمی اور کسیکو قید

فغدا اسيرا قد بللت ثيابه	بدم وبل ببوله الافخاذا

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین قید ہوا کہ تو نے اُسکے کپڑے اُسکے خون سے تر کردئے اور اُسنے اپنی پیشاب سے اپنی رانین تر کرلین یعنی اُسکا پیشاب مارے خوف کے خطا ہوگیا۔

سدّت عليه المشرفية طرقه	فانصاع لا حلبا ولا بغداذا

المشرفیۃ جمع مشرفی وہو السیف المنسوب الی مشارف الیمن قری تعمل بہا السیوف۔ والانصیاع الصرف ونصب حلبا بالفعل مضمرا ای یقصد حلبا ولا بغداذا ترجمہ تیری شمشیر مشرفی نے اُسکی سب راہین روکدین سو وہ بھاگا مگر نہ حلب کی طرف جو تیری دارالامارۃ ہی اور نہ بغداد کی طرف جو دارالخلافۃ ہے یونہین آوارہ ہوگیا۔

طلب الامارة في الثغور ونشوه	ما بين كرخايا الى كلواذا

کرخایا وکلواذا قریتان من اعمال بغداد ترجمہ اُسنے سرحدون کی امیری طلب کی حال آنکہ نشو و نما اُسکا مابین کرخایا اور کلواذا کے تھا یعنی دیہاتی کم اصل تھا اُسکو امارت سے کیا نسبت۔

فكأنه حسب الاسنة حلوة	او ظنها البرني والآزاذا

البرنی والآزاذ نوعان من جید التمر۔ ترجمہ سو گویا اُسنے نیزون کو شیرین سمجھا تھا یا اُن کو خرمائے برنی و آزاذ

خلاصہ یہ کہ وہ پہلوان کا کھانے والا تھا جنگی اور بہادر۔

لم یلق قبلک من اذا اختلف القنا	جعل الطعان من الطعان ملاذا

ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے شخص بہادر سے نہین ملا تھا کہ جب نیزے سے بازی ہونی لگی تو نیزہ بازی کو نیزہ بازی کی پناہ کرے یعنی بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنی نجات دلانیوالا سمجھے اور دشمن کے نیزہ کو اپنے نیزہ سے روکے

من لا توافقہ الحیوۃ وطیبہا	حتی یوافق عزمہ الانفاذا

ترجمہ وہ شخص تجھسے پہلے ایسے بہادر صاحب عزم سے نہین ملا تھا کہ اگر اسکا قصد پورا نہو تو اسکو اپنی زندگی اور سبب عیش گوارا نہو۔ یعنے اسکو اپنی زندگی جب ہی اچھی معلوم ہوتی ہے جب اسکا قصد پورا ہو۔

متعودا لبس الدروع یخالہا	فی البرد خزا والھواجر لاذا

الخز ثیاب من الحریر۔ واللاذ ثوب رقیق یعمل من الکتان یلاذ بہ من الحر۔ و متعودا منصوب علی النعت لقولہ من وہو فی محل النصب ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے جفاکش مرد سے نہین ملا تھا کہ وہ زرہ پوشی کا ایسا عادی وخوگر ہوا ور زرہ کو جاڑون مین جامہ ریشمین دفع برد کی واسطے اور شدت گرمی اور دوپہرون مین اس کو جامہ کتان دفع حرارت کے لئے خیال کرے۔

اعجب باخذکہ واعجب منکما	ان لا تکون لمثلہ اخاذا

ترجمہ تیرا اسکو باوجود اسکے کثرت لشکر و سامان گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے اور تم دونون سے زیادہ عجیب یہ امر ہوتا کہ تجھسا صاحب اقبال اس جیسے بد اقبال کو گرفتار کرنے والا نہوتا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن حمدان سنۃ سبع وثلث وثلثمائۃ

سر حیث شئت یحلہ النوار	واراد فیک مرادک المقدار

النوار جمع نور وہو الزہر الابیض واذا اطلق علیہ اسم الزہر فہو الاصفر ترجمہ جس جگہ تو چاہے سیر کر اور چل تیری برکت سے وہ مکان شگوفہ زار ہوجاویگا یعنی بارش ہونے لگیگی اور قحط رفع ہوجاوے گا اور تیرے معاملہ مین قضا وقدر تیری مراد کے موافق رہیگا۔

واذا ارتحلت فشیعتک سلامۃ	حیث اتجہت ودیمۃ مدرار

الدیمۃ المطر الذی لیس فیہ رعد وبرق۔ والمدرار الدائم الدر ترجمہ اور جب تو کوچ کرے جہان تو جائے سلامتی اور برابر برسنے والا باران تیرے ساتھ رہے تا کہ قحط معدوم ہوجاوے۔

واراک دہرک ما تحاول فی العدی	حتی کان صروفہ انصار

ترجمہ اور تجکو تیر زمانہ تیرے دشمنون مین وہ دکھلاوے جسکا تو قصد رکھتا ہی یعنی اُنکی ہلاکی اور شکست اور زمانہ تیرا ایسا دوست ہوگہ گویا اُسکے حوادث تیرے مددگار ہون ۔

وَصَدَرْتَ اَغْنَمَ صَادِرٍ عَنْ مَوْرِدٍ	مَرْفُوْعَةً لِقُدُوْمِكَ الْاَبْصَارُ

الاصدار ہو الخروج عن الماء۔ والورد الدخول لطلب الماء ترجمہ اور جب گھاٹ پر تو جائے وہانسے بہت سی غنیمت لیکے ایسی طرح آئے کہ سب لوگ تجکو مشتاقانہ دیکھتے ہون ۔

اَنْتَ الَّذِیْ بَجِحَ الزَّمَانُ بِذِکْرِهٖ	وَتَزَیَّنَتْ بِحَدِیْثِهِ الْاَسْمَارُ

البجح بالجیم بعدہ السحار فرح ترجمہ تو وہ ہی کہ اُسکے ذکر سے زمانہ خوش ہوتا ہی کیونکہ تو اُسکا مایہ فخر ہی اور اُسکی حکایت سے کہانیون نے زینت پکڑ لی کیونکہ اُنمین تیرے حسن اخلاق وشجاعت وسخاوت کے مذکور ہوتے ہین ۔

وَاِذَا تَنَكَّرَ فَالْفَنَاءُ عِقَابُهٗ	وَاِذَا عَفَا فَعَطَاؤُهُ الْاَعْمَارُ

ترجمہ اور تو وہ ہی کہ جب وہ بگڑتا ہی تو اُسکا عذاب ہلاک مغضوب علیہ ہی اور جب وہ معاف کرے تو اُسکی بخشش عمرین ہوتی ہین یعنی جیسا اُسکا غصہ باعث ہلاک ہی ایسا ہی اُسکا عفو باعث زندگی ۔

وَلَهٗ وَاِنْ وَهَبَ الْمُلُوْكُ مَوَاهِبٌ	دَرُّ الْمُلُوْكِ لِدَرِّهَا اَغْبَارُ

الاغبار جمع غُبر وہو بقیۃ اللبن فی الضرع ترجمہ اگرچہ اور بادشاہ بھی بخشتے ہین مگر ممدوح کی ایسی بخششین ہین کہ عطائے شاہان دیگر اُسکی عطا سے وہ نسبت رکھتی ہے جو کہ وہ قلیل وہ دودھ رہنے کے بعد تھنونمین رہجاتا ہے ودہے ہوئے شیر سے یعنی نہایت کم ۔

لِلّٰهِ قَلْبُكَ مَا يَخَافُ مِنَ الرَّدٰى	وَيَخَافُ اَنْ يَدْنُوْ اِلَيْكَ الْعَارُ

العرب اذا تعجب تقول للہ درہ ای للہ درہ ای لا یقدر علی خلقہ الا اللہ ترجمہ تیرا دل عجیب ہے کہ اُسکو ہلاکی کا خوف نہین ہی مگر اس بات کا خوف ہی کہ اُس سے عار وننگ قریب ہو جاوے ۔

وَتَحِيْدُ عَنْ طَبْعِ الْخَلَائِقِ كُلِّهٖ	وَيَحِيْدُ عَنْكَ الْجَحْفَلُ الْجَرَّارُ

کلہ تاکید للطبع ۔ والجحفل الجیش العظیم۔ والجرار ہو الذی یجر ذیل التراب ترجمہ خلائق کے کل عادات ذیونسے تو احتراز کرتا ہے اور لشکر عظیم کثیر الغبار تجسے کنارہ کرتا ہے ۔

يَا مَنْ يَعِزُّ عَلَى الْاَعِزَّةِ جَارُهٗ	وَيَذِلُّ فِيْ سَطَوَاتِهِ الْجَبَّارُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ بادشاہان صاحب عزت پر اُسکا ہم عہد عزیز ہی یعنی اُسکو کوئی ستا نہین سکتا اور زبردست متکبر لوگ اُسکے دبدبونسے ذلیل ہو جاتے ہین ۔

كُنْ حَيْثُ شِئْتَ فَمَا تُحُوْلُ تَنُوْفَةٌ	دُوْنَ اللِّقَاءِ وَلَا يَشُطُّ مَزَارُ

البنوفة الفلاة البعيدة - والشط بعيد - والتحول تمنع - ترجمہ توجہان چاہے تشریف رکھ تیری ملاقات سے ہمکو کوئی بعید جنگل نہین روکسکتا - اور تیری ملاقات کی جگہ ہمین دور نہین معلوم ہوتی - یعنی بسبب غایت شوق کے -

وَيَبْدُونَ مَا أَكُنَّ مِنْ وِدَادِكَ مُضْمَرٌ	يُفْنِي الْمُطِيَّ وَيَقْرُبُ الْمُسْتَارُ

المستار مفتعل من السير والتسيار تفعال منہ ترجمہ اور جو تیری محبت میرے دلمین ہے اُس سے کم مین ماد بائے شتر لاغر ہوجاتے ہین اور سیر کرنے والا قریب - یعنی جس شخص کو میری نسبت تجسے محبت کم ہے اُسکو بھی یہہ سفر دور دراز معلوم نہین ہوتا میری محبت تو بہت بڑی ہوئی ہے تیکو یہہ سفر کیون دور معلوم ہوگا -

إِنَّ الَّذِي خَلَّفْتُ خَلْفِي ضَائِعٌ	مَا لِي عَلَى قَلَقِي إِلَيْهِ خِيَارُ

ترجمہ بیشک وہ چیز جسکو مینے اپنے پیچھے چھوڑی یعنی اہل و عیال میری غیبت مین ضائع ہونے والے ہین مجکو جو انکا رنج ہی اُسمین میرا اختیار نہین ہی واقعی کشش دل بے اختیار امر ہے -

وَإِذَا صُحِبْتُ فَكُلُّ مَاءٍ مَشْرَبٌ	لَوْلَا الْعِيَالُ وَكُلُّ أَرْضٍ دَارُ

ترجمہ اور جب مین تیرے ساتھ رکھا جاؤن یعنی تیرے ہمراہ رہون تو ہر پانی پینے کی جگہ ہے اور ہر زمین گھر ہے مگر کیا کیجیے کہ عیال کا بڑا جھگڑا ہے اور اُسکی سخت مجبوری -

إِذْنُ الْأَمِيرِ بِأَنْ أَعُودَ إِلَيْهِمْ	صِلَةٌ تَسِيرُ بِشُكْرِهَا الْأَشْعَارُ

ترجمہ امیر کی اجازت اس بات کی کہ مین اپنے عیال مین چلا جاؤن ایک عطا ہی منجملہ اُسکی عطایا کے کہ مین اُسکا شکر اپنے اشعار مین کرونگا اور وہ شعر اُسکو سارے جہان مین لئے پھرینگے اور تیری نیکنامی کا سبب ہونگے -

وخیرہ بین فرسین دہما وکمیت فقال

إِخْتَرْتُ دَهْمَاءَ تَيْنِ يَا مَطَرُ	وَمَنْ لَهُ فِي الْفَضَائِلِ الْخِيَرُ

تین بمعنی ہاتین ای اخترت من ہاتین والخیر بمعنی الاختیار ای یا خذ المختار ترجمہ مینے ان دونون گھوڑون مین سے مشکی اختیار کیا اے وہ شخص کہ اُسکی سخاوت مثل باران ہے اور اے وہ شخص کہ اُسکے لئے فضائل مین عمدہ چیزین ثابت ہین اور اگر خیر بائے موحدہ سے پڑہین تو اُس سے مراد اشتہار ہے -

وَرُبَّمَا قَالَتِ الْعُيُونُ وَقَدْ	يَصْدُقُ فِيهَا وَيَكْذِبُ النَّظَرُ

قالت اخطئت ترجمہ اور آنکھین اکثر غلطیان کرتی ہین اور ناقص کو عمدہ سمجھتی ہین کبھی تو انکا گھوڑے کے دیکھنے مین صادق ہوتی ہین اور کبھی کاذب یعنی جسکو وہ اچھا سمجھتی ہین کبھی وہ واقعی اچھا ہوتا ہی اور کبھی ناقص -

أَنْتَ الَّذِي لَوْ يُعَابُ فِي مَلَإٍ	مَا عِيبَ إِلَّا بِأَنَّهُ بَشَرٌ

ترجمہ تو وہ ہے کہ اگر کسی مجمع مین تجھپر عیب لگایا جاوے تو کوئی عیب نہین لگایا جاویگا مگر یہہ کہ تو بشر ہے یعنی تجکو

بشرکیسا ہی عیب لگاتا ہی کیونکہ تجمین جو فضائل ہین وہ شان بشر سے بڑہکر ہین تو تو ملکی خصال ہے۔

وَاَنَّ اِعْطَاءَهُ الصَّوَارِمُ وَالْخَيْلُ وَسُمْرُ الرِّمَاحِ وَالْعَكَرُ

الاعطا رہنا بمعنی العطار۔ والعکر جمع عکرۃ وہی ما بین الخمسین الی المائتہ ترجمہ اور تجکو کوئی عیب نہین لگا سکتا سوائے اس امر کے کہ تیری عطا تلوارین اور گھوڑے اور گندم گون نیزے وگلہ شتران ہی یعنی اگر تجھپر کوئی عیب لگا دے تو سوائے کثرت عطا کے اور کچھہ عیب نہین لگا سکتا حال آنکہ یہہ عیب نہین ہے۔

لَهُ يَقِلُّونَ كُلَّمَا كَثُرُوا	فَاضِحُ اَعْدَائِهِ كَأَنَّهُمُ

ترجمہ ممدوح اپنے دشمنون کو فضیحت کرنے والا ہی بسبب کثرت فضائل کے۔ گویا اعدا جسقدر شمار مین زیادہ ہون اسکی نسبت کمتر ہین کیونکہ اسکی سی قوت وشرف انمین نہین ہے گو شمار مین کثیر ہون

وَتُخْطِئُ مَنْ رَمِيَّةُ الْقَمَرُ	اَعَاذَكَ اللهُ مِنْ سِهَامِهِمُ

الرمی المرمی ترجمہ اسکو دعا دیتا ہی کہ خدا تجکو دشمنونکے تیرونسے بچا دے یا خبر ہی کہ تجکو خدا نے انکے تیرونسے بچا لیا اور کیونکر نہ بچالے کہ وہ شخص جسکا نشانہ قمر ہی خطا پر ہی کیونکہ قمر تلک تیر پہونچ نہین سکتا الٹ کر اسی پر آویگا اور تو قمر سے بھی رفیع القدر ہی اُن کا تیر تجہ تلک بدرجہ اولے نہین پہونچیگا۔ وقال وقد سائرہ واجمل ذکرہ لطریق آمد

تَأْنِي النِّدَا وَيَنْأَى عَنْكَ فَتُنْكِرُهُ	اَنَا بِالْوُشَاةِ اِذَا ذَكَرْتُكَ اَشْبَهُ

ترجمہ جب مین تیری سخاوت کا ذکر کرتا ہون تو چغلخورونکے مشابہہ ہوتا ہون کیونکہ تو اپنی سخاوت کو چھپاتا ہی اور مین تیرے ارادہ کے خلاف اسکو مشتہر کرتا ہون۔ تو سخاوت کرتا ہے اور وہ میرے سبب مشہور ہوتی ہے سو تو اس شہرت کو مکروہ سمجھتا ہے بخوف ریا وحبط ثواب۔

اَيْقَنْتُ اِنَّ اللهَ يَبْتَغِي نَصْرَكَا	وَاِذَا رَأَيْتُكَ دُونَ عِرْضٍ عَارِضًا

عارضا حال لان رویتہ العین لا تتعدی الا الی مفعول واحد ترجمہ اور جب مین تجکو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تو کسی کی عزت بچانے کے واسطے آڑ ہو رہا ہے تو مین یقین کر لیتا ہون کہ خداوند تعالی اس عزت کی مدد کرنا چاہتا ہی اور آبرو سے مراد متنبی کی آبرو ہے کیونکہ سیف الدولہ نے اسکی تعریف کی تھی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو نے میری تعریف کی تو مین جان گیا کہ اللہ تعالے میری آبرو کو حاسدون سے بچا دے گا۔ ان دونون شعرون مین قافیہ مضطرب ہین۔

وجاء رسول سیف الدولۃ برقعۃ فیہا بیتان للعباس بن الاحنف وہما

وَخُطِّي فِي سَتْرِهِ اَوْفَرُ	اَمِنِّي تَخَافُ انْتِشَارَ الْحَدِيثِ
نَظَرْتُ لِنَفْسِي كَمَا تَنْظُرُ	فَاِنْ لَمْ اَصُنْهُ لِبُقْيَا عَلَيْكَ

ترجمہ ای محبوبہ کیا تو مجھسے افشائے راز کا خوف کرتی ہی حال آنکہ اُسکے چھپانے مین میرا فائدہ زیادہ ہی اگر مین اُس راز کو تجھپر رحم کرکے اظہار سے نہ بچاؤن تو مین اپنا بھی تو انجام دیکھتا ہون جیسا تو اپنے لئے دیکھتی ہے۔

وسالہ اجازتہا فقال

رِضَاكِ رِضَايَ الَّذِي أُوثِرُ	وَسِرُّكِ سِرِّي فَمَا أُظْهِرُ

فما اظہر استفہام انکاری ای لااظہر سرک ترجمہ میری خشنودی جسکو مین اپنے لئے پسند کرتا ہون تیری خوشنودی ہے اور تیرا راز میرا راز ہی سو مین کس چیز کو ظاہر کرون کیا اپنے بھید کو سو یہ نہین ہو سکتا۔

كَفَتْكِ الْمُرُوَّةُ مَا تَتَّقِي	وَأَمَّنَكِ الْوُدُّ مَا تَحْذَرُ

ترجمہ میری مروت تجکو اُس خوف سے کافی ہے جس سے تو ڈرتا ہے یعنی افشائے راز سے اور میری دوستی نے تجکو اُس خوف سے جس سے تو بچتا ہے بیخوف کر دیا۔

وَسِرُّكُمُ فِي الْحَشَا مَيِّتٌ	إِذَا انْتَشَرَ السِّرُّ لَا يُنْشَرُ

ترجمہ اور تمہارا بھید اپنے باطن مین مینے اسقدر چھپایا ہی کہ گویا وہ ایسی طرح مرگیا ہے کہ جب اور ون کے بھید بروز حشر زندہ ہو کر اٹھین گے تو میرا بھید جب بھی زندہ نہوگا۔

كَأَنِّي عَصَتْ مُقْلَتِي فِيكُمُ	وَكَاتَمَتِ الْقَلْبَ مَا تُبْصِرُ

ترجمہ میرا یہ حال ہی کہ گویا میری چشم نے تمہارے راز کے معاملہ مین میری نافرمانی کی اور اپنی دیکھی ہوئی کو دل سے چھپایا ہی اور اپنی دیکھی ہوئی شی سے دلکو خبر نہین ہونے دی پس وہ کیونکر ظاہر ہو سکتا ہی۔

وَإِفْشَاءُ مَا أَنَا مُسْتَوْدَعٌ	مِنَ الْغَدْرِ وَالْحُرُّ لَا يَغْدِرُ

ترجمہ اور اُس بھید کا اظہار جو میرے پاس امانت ہی عہد شکنی مین داخل ہی اور شریف آدمی عہد شکنی نہین کرتا ہی۔

إِذَا مَا قَدَرْتُ عَلَى نُطْقِهِ	فَإِنِّي عَلَى تَرْكِهَا أَقْدَرُ

ترجمہ جبکہ مجکو اظہار راز پر قدرت ہے تو ترک اظہار پر زیادہ قدرت ہے یعنی جو کسی کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے اُسکو ترک پر زیادہ قدرت ہوتی ہے۔

أُصَرِّفُ نَفْسِي كَمَا أَشْتَهِي	وَأَمْلِكُهَا وَالْقَنَا أَحْمَرُ

ترجمہ اپنی طبیعت کو جسطرح چاہون پھیر سکتا ہون اور مین اُسپر قابو یافتہ ہون اُس حالمین کہ نیزے خون دلیرون سے سرخ ہون

دَوَالَيْكَ يَا سَيْفَهَا دَوْلَةً	وَأَمْرَكَ يَا خَيْرَ مَنْ يَأْمُرُ

دوالیک نصب علی المصدر ای دالت لک الدولۃ دولاً بعد دول۔ وہذا من المصادر التی استعملت تثنیۃ وہو للتاکید۔ ومثلہ لبیک وسعدیک وحنانیک۔ ودولۃ منصوب علی التمیز ونصب امرک باضمار فعل ای مر امرک

ترجمہ اے سیف الدولہ تجکو متواتر دولتین حاصل ہون اور اپنا حکم جاری رکھ اسے امر کرنے والون مین سب سے بہتر کہ تیرا حکم واجب الاتباع ہے۔

أَتَانِي رَسُولُكَ مُسْتَعْجِلًا ۔۔۔ فَلَبَّاهُ شِعْرِيَ الَّذِي أَذْخَرُ

ترجمہ میرے پاس تیرا قاصد شتابی کرتا ہوا آیا سو اسکو میرے شعر نے جسپر مین قادر تھا جواب دیا کہ مین حاضر ہون۔

وَلَوْ كَانَ يَوْمُ وَغًى قَاتِمًا ۔۔۔ لَلَبَّاهُ سَيْفِي وَالْأَشْقَرُ

القاتم المظلم الذی علاہ غبار ترجمہ اور اگر تجکو تیرا طلب فرمانا اُس جنگ کے روز ہوتا جو کثرت غبار سے تاریک سا معلوم ہوتا ہے تو تیری طلب کا میری تلوار اور سرنگ گھوڑا ضرور جواب دیتا یعنی مین اپنی تلوار اور گھوڑے سمیت حاضر ہوتا۔

فَلَا غَفَلَ الدَّهْرُ عَنْ أَهْلِهِ ۔۔۔ فَإِنَّكَ عَيْنٌ بِهَا يَنْظُرُ

ترجمہ سو زمانہ اہل زمانہ سے غافل نہو جیو کیونکہ تو ایسی آنکھ ہے جس سے زمانہ دیکھتا ہے سو اسکی یہہ آنکھ ہمیشہ بنی رہی یعنی تجکو خدا ہمیشہ سالم و قائم رکھے اگر تو نہو تو زمانہ اندھا اور اپنی اہل سے غافل ہو جاویگا۔

ولما استبطاء سیف الدولۃ مدحہ تنکر لہ فقال

أَرَى ذَلِكَ الْقُرْبَ صَارَ ازْوِرَارًا ۔۔۔ وَصَارَ طَوِيلُ السَّلَامِ اخْتِصَارًا

الازورار الانحراف ترجمہ وہ قرب جو مجکو حاصل تھا اب وہ تیرے عتاب کے سبب انحراف ہو گیا یعنی تیرا مزاج مجسے منحرف ہو گیا ہے اور سلام دراز مشتاقانہ میرا یا تیرا مختصر رہگیا ہے۔

تَرَكْتَنِيَ الْيَوْمَ فِي خَجْلَةٍ ۔۔۔ أَمُوتُ مِرَارًا وَأَحْيَى مِرَارًا

ترجمہ تو نے مجکو آج ایسی خجالت مین کر دیا ہے کہ بہت دفعہ مرتا ہون اور بہت دفعہ جیتا ہون یعنی قصور یاد آنیسے مرجاتا اور بھول جانے سے جی جاتا

أُسَارِقُكَ اللَّحْظَ مُسْتَحْيِيًا ۔۔۔ وَأَزْجُرُ فِي الْخَيْلِ مُهْرِي سِرَارًا

ترجمہ اب براہ شرم مین تجکو نظر چرا کر دیکھتا ہون اور گھوڑون مین اپنے بچھیرے کو آہستہ ہنکاتا ہون یعنی شرم سے۔

وَأَعْلَمُ أَنِّي إِذَا مَا اعْتَذَرْتُ ۔۔۔ إِلَيْكَ أَرَادَ اعْتِذَارِي اعْتِذَارًا

ترجمہ اور مین جانتا ہون کہ اگر مین بے جرم ہو کر تجسے عذر قصور کرون تو میری عذر خواہی عذر خواہی کی طالب ہوگی کیونکہ بغیر جرم عذر خواہی جھوٹھ ہے اور جھوٹھ اگر بولے تو عذر خواہی ضرور ہے۔

وَلَكِنْ حَمَى الشِّعْرَ إِلَّا الْقَلِيلَ ۔۔۔ هَمٌّ حَمَى النَّوْمَ إِلَّا غِرَارًا

الغرار بالکسر النوم القلیل ترجمہ لکن میرے شعر گوئی کو روکدیا مگر بقدر قلیل ایک غم نے جسنے میرے خواب کو روکدیا مگر کمتر خلاصہ یہہ ہے کہ ایک شدید غم نے میرے شعر گوئی اور خواب کو منع کر دیا۔ یہہ دونون امر مجسے نہو سکے مگر قدر قلیل۔

كَفَرْتُ مَكَارِمَكَ الْبَاهِرَاتِ ۔۔۔ إِنْ كَانَ ذَلِكَ مِنِّي اخْتِيَارًا

ترجمہ اگر یہہ ترک اشعار مدح مجھسے باختیار خود ہوا ہو تو مین تیرے احسانات ظاہرہ کا منکر ہوجاؤن جنکا بسبب غایت ظہور انکا ممکن ہی نہین ہی یعنی اگر اسمین جھوٹھہ بولتا ہون تو ایسے جرم کبیرہ کا مرتکب ہون جس کے سبب ساری دنیا مجکو جھوٹا جاننے لگی۔

وَمَا اَنَا اَضْرَمْتُ فِی الْقَلْبِ نَارًا	وَمَا اَنَا اَسْقَمْتُ جِسْمِی بِہٖ

ترجمہ مینے اسی غم کے سبب اپنے جسم کو بیمار نہین کیا اور مینے باختیار خود دل مین آگ نہین بڑہکائی یہہ سارے کام غم کے ہین کہ اسنے میری شعر گوئی اور خواب کو روکدیا جسمین میرا کچھہ اختیار نہ تھا۔

اِلَی اَسَاءَ وَاِیَّایَ ضَارَا	فَلَا تُلْزِمَنِّی ذُنُوبَ الزَّمَانِ

ضارہ یضیرہ بمعنی ضرہ یضرہ ترجمہ سو تو قصورات زمانہ کو میرے سر نہ لگا کہ اس نے خاص میرے ساتھہ بدی کے اور خاص مجھی کو نقصان پہونچایا۔

تُ لَا یَخْتَصِصْنَ مِنَ الْاَرْضِ دَارًا	وَعِنْدِی لَکَ الشُّرُدُ السَّائِرَا

الشرد جمع شرود وہو البہیمۃ النافرۃ یرید القصائد وجعلہا شردا لانہا لا تستقر بموضع ترجمہ اور میرے پاس تیرے لئے قصائد مدحیہ ہر جگہ جانیوالے اور ہر مقام پر پھیلنے والے ہین کہ کسی خاص زمین مین اقامت نہین کرتے بلکہ تمام جہان مین پھیلے ہوئے ہین۔

وَثَبْنَ الْجِبَالَ وَخُضْنَ الْبِحَارَا	قَوَافٍ اِذَا سِرْنَ مِنْ مِقْوَلِی

ترجمہ وہ ہر جگہ پھیلنے والے میرے اشعار ہین کہ جب وہ میری زبان سے باہر آتے ہین سو پہاڑون کو کود جاتے ہین اور دریاؤن مین گھس جاتے ہین یعنی لوگ انکو بطور تحفہ لیجاتے ہین پہاڑ اور دریا انکو روک نہین سکتے۔

وَمَا لَمْ یَسِرْ قَمَرٌ حَیْثُ سَارَا	وَلِی فِیکَ مَا لَمْ یَقُلْ قَائِلٌ

ترجمہ اور تیری تعریف مین میرے ایسے قصائد ہین کہ ایسے کسی نے نہین کہے اور بسبب عمدگی اور خوبی کے جہان وہ پہونچ گئے ہین وہان ماہتاب بھی نہین پہونچا۔

لَکَانُوا الظَّلَامَ وَکُنْتَ النَّہَارَا	فَلَوْ خُلِقَ النَّاسُ مِنْ دَہْرِہِمْ

ترجمہ سو اگر لوگ اپنے زمانہ سے پیدا کئے جادین تو وہ تاریکی ہون اور تو نور مثل روز روشن کے۔

وَاَبْعَدُہُمْ فِی عَدُوٍّ مُغَارَا	اَشَدُّہُمْ فِی النَّدَی ہِزَّۃً

اشد بنصبہ لدال خبر کان ویالرفع خبر مبتدا ای انت ترجمہ تو سخاوت مین تمام اسخیا سے زیادہ خوش ہوتیوالا ہی اور باعتبار غارتگری دشمنان تیرے غارت بہت بڑی ہوئی ہے۔

فَلَسْتُ اَعُدُّ یَسَارًا یَسَارَا	سَمَا بِکَ ہَمِّی فَوْقَ النُّجُومِ

ترجمہ میری ہمت تیری سخاوت کے سبب ستارون سے اونچے ہوگئی ہی اسلیے مین تونگری کو تونگری نہین سمجھتا ہون
بلکہ اُس سے زیادہ خواہش رکھتا ہون۔

وَمَنْ كُنْتَ بَحْرًا لَهُ يَا عَلِيُّ | لَمْ يَقْبَلِ الدُّرَّ إِلَّا كِبَارَا

ترجمہ اور ای علی جسکا تو دریا ہی وہ نہین قبول کرتا موتیونکو مگر جبکہ وہ کلان ہون یعنے جس کا تو ممدوح ہے وہ تھوڑی
عطا پر راضی نہین ہوتا۔ وقال یہنیہ بعید الفطر

الصَّوْمُ وَالْفِطْرُ وَالْأَعْيَادُ وَالْعُصُرُ | مُنِيرَةٌ بِكَ حَتَّى الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

العصر جمع عصر ترجمہ روزہ اور فطر اور عیدین اور زمانے سب تجھسے روشن ہین یہان تلک کہ سورج اور چاند یعنے
تو زمانون اور دین کے لیے موجب فرحت و سرور ہے اور سب چیزین تجھسے روشن ہین یہان تلک کہ آفتاب جو اصل تمام نور کا

تُرِي الْأَهِلَّةَ وَجْهًا عَمَّ نَائِلُهُ | فَمَا يُخَصُّ بِهِ مِنْ دُونِهَا الْبَشَرُ

ترجمہ تو ہلالونکو وہ چہرہ دکھاتا ہی جسکی عطا عام ہے یعنی وہ تجھسے اکتساب نور کرتے ہین سو تیرے چہرہ منور کے فیض کے
ساتھ انسان خاص نہین ہے بلکہ ہلال بھی تجھسے مستفیض ہین۔ بلکہ خود آفتاب

مَا الدَّهْرُ عِنْدَكَ إِلَّا رَوْضَةٌ أُنُفٌ | يَا مَنْ شَمَائِلُهُ فِي دَهْرِهِ زَهَرُ

الانف التی لم ترع ترجمہ زمانہ تیرے پاس ہوتی نہین ہے مگر ایک باغ جسکو مویشے نے چرا نہین یعنے ترو تازہ اور
بارونق ہے ای وہ شخص کہ اسکے خصال حمیدہ اُس کے زمانہ مین بمنزلہ کلیون کے ہین۔ زمانہ باغ ہے اور تیرے
شمائل اُس کے کلیان۔

مَا يَنْتَهِي لَكَ فِي أَيَّامِهِ كَرَمٌ | فَلَا انْتَهَى لَكَ فِي أَعْوَامِهِ عُمُرُ

ترجمہ ایام زمانہ مین تیرا کرم بے نہایت ہے تو سالہاے دہر مین تیری عمر بے نہایت رہے۔ دعائے دوام
بقا دیتا ہے جس سے مراد بقائے ذکر خیر ہے۔

فَإِنَّ حَظَّكَ مِنْ تَكْرَارِهَا شَرَفٌ | وَحَظُّ غَيْرِكَ مِنْهَا الشَّيْبُ وَالْكِبَرُ

ترجمہ کیونکہ تیرا حصہ برسونکے مکرر آنے سے تیری شرف و بزرگی کی افزائش ہے اور تیرے غیر کا حصہ تکرار اعوام سے ضعف و پیری ہے

وجلس سیف الدولۃ لرسول ملک الروم ولم یصل الیہ لزحام الناس فعاتبہ علی تاخیرہ وانقطاعہ

ظُلْمٌ لِذَا الْيَوْمِ وَصْفٌ قَبْلَ رُؤْيَتِهِ | لَا يَصْدُقُ الْوَصْفُ حَتَّى يَصْدُقَ النَّظَرُ

ترجمہ اس روز کا وصف کرنا اسکے دیکھنے کے پہلے اُسپر ظلم کرنا ہی اور وصف کا صادق ہونا بدون صادق ہونے نظر کے
نہین ہوسکتا ہی یعنے مین بسبب کثرت اژدحام اُس جلسہ مین جا نہین سکا تو اُسکا کیا وصف کرون۔

تَزَاحَمَ الْجَيْشُ حَتَّى لَمْ أَجِدْ سَبَبًا | إِلَى بِسَاطِكَ لِي سَمْعٌ وَلَا بَصَرُ

ترجمہ لشکر نے ایسی دہکا پیل کی کہ مینے تیری سند تلک پہونچنے اور اپنی سامعہ و باصرہ کے لئے کوئی سبیل نہ پایا یعنی نہ مین خود وہان تلک جا سکا اور نہ کچھہ سننے اور دیکھنے پایا صرف لوگون سے سنا۔

فکنت اشہدُ مختصٍ واغیبہٗ	معاینا وعیانی کلّہٗ خبرُ

ترجمہ سو مین سب خواص سے زیادہ حاضر تھا کہ میرا دل وہان ہی تھا اور سب سے زیادہ غائب تھا باعتبار دیکھنے کے کیونکہ مین وہان نجا سکا اور میرا دیکھا ہوا بیان کرنا سب سنا سنایا ہی نہ دیکھا ہوا۔

الیوم یرفع ملکُ الرّوم ناظرہٗ	لانّ عفوک عنہ عندہٗ ظفرُ

ترجمہ شاہ روم آج اپنی نظر اٹھا کر دیکھے گا ورنہ پہلے تو بسبب ذلت کے اوپر کو نہین دیکھہ سکتا تھا اور اوپر کو دیکھنے کی وجہ یہہ ہی کہ تو نے جو اُسکا قصور معاف کر دیا ہی وہ اُسکے نزدیک حصول فتح ہے۔

وان اجبتَ بشیءٍ عن رسائلہٖ	فما یزال علی الاملاک یفتخرُ

ترجمہ اور اگر تو نے اُسکے پیام سے کچھہ قبول کر لیا تو وہ اور شاہون پر ہمیشہ اس بات کا فخر کرتا رہے گا۔

قد استراحت الی وقتٍ رقابہم	من السّیوف وباقی النّاس ینتظرُ

ترجمہ اب ایک وقت معین تلک اُنکی گردنین تلوارون سے آرام پا گئی ہین اور سوائے روم کے اور بادشاہ تیرے حملہ کے منتظر ہین کیونکہ وہ جانتے ہین کہ تجھے بے لڑے چین نہین آتا۔ یا باقی لوگ بھی صلح کے منتظر ہین۔

وقد تبدّل لہا بالقوم غیرہم	لکی تجمّ رؤس القوم والقصرُ

والضمیر فی تبدلہا للروم۔ وتجم من الاجمام بالجیم ای تکثر او بمعنے تستریح۔ والقصر جمع قصرۃ وہی اصل العنق۔ ترجمہ اور بیشک تو نے روم کے بدلہ اور لوگ سوا روم کے بدل دئے اب تو بجائے روم اُنسے لڑیگا تا کہ روم کے سر اور گردنین صلح کی مدت مین کثیر ہو جاوین اور آرام پاوین پھر بعد انقضائے مدت صلح تو اُنکی طرف متوجہ ہو اور اُنکو قتل کر ڈالے

تشبیہ جودک بالامطار غادیۃً	جودٌ لکفّک ثانٍ نالہ المطرُ

غادیۃ حال ترجمہ تیری بخشش کی تشبیہ دینا اُن باران سے جو صبح کو برستے ہین اور وہ کثرت بارش مین مشہور ہین تیرے ہاتھہ کی دوسری تعریف ہی جسکا مستحق باران ہو گیا یعنی تیری بخشش کو جو اُس سے تشبیہ دی تو اُسکو فخر حاصل ہو گیا

تکسّب الشّمس منک النّور طالعۃً	کما تکسّب منہا نورہا القمرُ

ترجمہ آفتاب بحالت طلوع تجھسے اکتساب نور کرتا ہی اور اسلئے تمام جہان کو منور کر دیتا ہی ورنہ آفتاب مین یہہ نور کہان وہ تجھسے ایسا اکتساب نور کرتا ہی جیسا مہتاب اُس سے اُسکا نور اکتساب کرتا ہے۔

وقال لما اوقع سیف الدولۃ ببنی عقیل وقشیر وبنی العجلان وبنی کلاب حین جاؤا فی عملہ وخالفوا علیہ فیذکر اجفالہم من بین یدیہ وظفرہ لہم ولہ خبر طویل

طِوَالُ قَنًا تُطَاعِنُهَا قِصَارُ ⁂ وَقَطْرُكَ فِي نَدًى وَوَغًى بِحَارُ

تطاعنها ای تطاعن اصحابها ترجمہ لمبے نیزے جنکے اٹھانے والون سے تو لڑتا ہی وہ گویا چھوٹے ہین کہ تجکو کچھ نقصان نہین پہونچا سکتے اور تیرے قطرے سخاوت و جنگ مین دریا ہین یعنی تیری تھوڑی چیز بھی بہت ہی۔

وَفِيكَ إِذَا جَنَى الْجَانِي أَنَاةٌ ⁂ تُظَنُّ كَرَامَةً وَهِيَ احْتِقَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین جب گناہگار گناہ کرتا ہو ایسا حلم ہے کہ وہ گناہگار کے لئے بظاہر عزت کی بات ہے اور در حقیقت اسکی سبکی ہی یعنی تو اسکو ذلیل قابل انتقام نہین سمجھتا۔

وَأَخْذٍ لِلْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي ⁂ بِضَبْطٍ لَمْ تُعَوَّدْهُ نِزَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین گرفت شہریون اور دیہاتیون کی ایسے بندوبست سے ہی کہ بنی نزار یعنے عرب اسکے عادی نہین ہین

تَشَمَّمُهُ شَمِيمَ الْوَحْشِ إِنْسًا ⁂ وَتُنْكِرُهُ فَيَعْرُوهَا نِفَارُ

ترجمہ بنی نزار ممدوح کے ایسے بو لیتی ہین جیسے وحشی جانور انسان کے اور اس بو کو اوپری سمجھتے ہین اور انکو نفرت عارض ہوتی ہی یعنی اول وہ لوگ تیری اطاعت کرتے ہین اور جب تیری سیاست دیکھتے ہین تو ایسے بھاگتے ہین جیسے وحشی انسان سے کیونکہ انکو عادت اطاعت نہین ہے۔

وَمَا انْقَادَتْ لِغَيْرِكَ فِي زَمَانٍ ⁂ فَتَدْرِي مَا الْمَقَادَةُ وَالصَّغَارُ

المقادة الانقیاد والصغار الذل ترجمہ عرب سوائے تیرے کسی زمانہ مین کسی کے مطیع نہین ہوئے کہ وہ تابعداری و ذلت کو سمجھین

فَأَقْرَحَتِ الْمَقَاوِدُ ذِفْرَيَيْهَا ⁂ وَصَعَّرَ خَدَّهَا هَذَا الْعِذَارُ

اقرحت بالقاف من القرح وبالفاء بمعنے اثقلت یقال دین فارح ای ثقیل والذفریان ما خلف الاذنین ویجمع علے ذفاری وذفاری کصحاری وصحاری۔ والصعر المیل والعذار ما یجعل علے خد الدابة من الرسن۔ والمقود ما یقاد بہ ترجمہ سو تیری باگڈورون نے ان کے کانون کے پیچھے کی جگہ زخمی کردی یا بھاری کردی اور ان کے رخسارون کو تیرے اس لگام نے ٹیڑھا کردیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ غارت گری کرتے تھے سو تو ان کو بڑی حکمت سے راہ پر لایا ہے۔ خد سے مراد خدود ہین۔

وَأَطْمَعَ عَامِرَ الْبُقْيَا عَلَيْهِمْ ⁂ وَنَزَّقَهَا احْتِمَالُكَ وَالْوَقَارُ

انما ترک صرف عامر لانہ اراد القبیلة ولہذا قال علیہم وفی روایة علیها۔ ونزقها النزق الخفة والطیش۔ ویرید بالبقیا الابقاء ترجمہ اور بنی عامر کو تیرے انکے باقی رکھنے نے سرکشی کی طمع مین ڈالا۔ اور ان کو سبکسر کردیا تیرے احتمال اور وقار نے یعنے تیری درگذر نے۔

وَغَيَّرَهَا التَّرَاسُلُ وَالتَّشَاكِي ⁂ وَأَعْجَبَهَا التَّلَبُّبُ وَالْمُغَارُ

التلبيب بالبا والمجهرة التحزم والتشمر ومن روى بالثار المثلثة فمعناه الاقامة والنائى - والمغار الغارة ترجمہ اور ان کو تیری اطاعت سے انکے نامہ وپیام اور تیری لشکر یونسی شکوہ کرنی نے متغیر کردیا یعنی وہ تیرے پاس قاصد بھیجتے رہے اور تیرے لشکر سے جو ان کو تکالیف پہونچتی تہین ان کی شکایت کرتے رہے - اور انکو مغرور کردیا انکی تیاری جنگ وغارتگری

جیاد تعجز الارسان عنہا	وفرسان تضیق بہا الدیار

ترجمہ انکے گھوڑون وسوارون کی کثرت بیان کرتا ہے - کہ انکے پاس اتنے گھوڑے ہین کرسیان انکے لئے بہم نہین پہونچتین یا وہ گھوڑے بسبب قوت کے رسیونکی کچھہ حقیقت نہین سمجھتے اور انکے پاس اتنے سوار ہین کہ بڑے بڑے مکان انکی کثرت کے سبب تنگی کرنے لگین -

وکانت بالتوقف عن رداہا	نفوسا فی رداہا تستشار

الرداوہنا بمعنے الارداد - والضمیر فے کانت للفرسان ترجمہ تونے جو اپنے عفو کی عادت کے سبب انکے قتل مین تاخیر کی تو وہ ایسی کثیر جانین ہوگئین کہ انکے ہلاک کرنے مین مشورہ لیا جاتا ہے - حالانکہ وہ لوگ اپنی سرکشی پر قائم رہے بلکہ ترقی کرتے رہے -

وکنت السیف قائمہ الیہم	وفی الاعدا حدک والغرار

الغراران حد السیف ترجمہ اور قبل بغاوت تو انکی حمایت کے لئے ایک تلوار تھا کہ اسکا قبضہ بنی عامر کے ہاتھہ مین تھا یعنے انکی تو حمایت کرتا تھا اور ان کے دشمنون مین تیری تیزی اور دہار تھی مگر جبکہ وہ باغی ہوگئے تو تیری دونو دہارین ان مین ہوگئین -

فامست بالبدیۃ شفرتاہ	وامسی خلف قائمہ الحیار

البدیۃ والحیار ماءان معروفان ترجمہ سو بمقام بدیہ اسکی دونون دہارین انکے قتل مین کام آئین - اور اسکے قبضہ کی پیچھے مقام حیار ہوگیا یعنے تو انکے تعاقب مین حیار سے آگے بڑھگیا -

وکان بنو کلاب حیث کعب	فخافوا ان یصیروا حیث صاروا

رفع کعب بالابتدا وکانئۃ خبرہ محذوف اذ حیث لا یضاف الا الی الجمل ترجمہ اور بنی کلاب تمرد اور سرکشی مین وہان ہی تھے جہان کعب تھے مگر وہ ڈرے اسبات سے کہ ان کا انجام بھی وہ ہو جو کعب کا ہوا یعنے قتل اور غارت کئے جاوین پس وہ یہہ سمجھکر تجھسے ملتجی ہوگئے -

تلقوا عز مولاہم بذل	وسار الی بنی کعب وساروا

ترجمہ بنو کلاب اپنے مولے کی عزت کی روبرو بذلت پیش آئی یعنی یہہ لوگ سیف الدولہ سے بخضوع وانقیاد پیش آئے اور اسکے ساتھہ بنی کعب کے قتل کے لئے ہولئے - اس کا قصہ یہہ ہے کہ سرداران بنی کلاب جبکہ

وہ حیا نے بریہ کو جاتے تھے سیف الدولہ سے ملے اور یہہ سمجھکر کہ اگر اس سے بھاگے تو پیاس کے مارے مر جاوینگے ناچار اسکی اطاعت قبول کرلی۔

فاقبلها المروج مسوّمات	ضوامر لا هزال ولا شيار

الضمیر فے اقبلها للخیل۔ و رفع شیار لتکرار لا و مثله قول الشاعر۔ لا ام لی ان کان ذاک ولا اب فالرفع علی ان لا بمعنی لیس۔ و هزال جمع هزیل۔ و شیار حسنة المناظر سمان ترجمہ سو سیف الدولہ نے اُن گھوڑون کو جو بسبب عمدگی کے نشان مند اور باریک اندام نہ دبلے اور نہ خوشنما موٹے تھے سبزہ زارون سلیمہ کی طرف جہان نزاری بھاگ کر گئے تھے متوجہ کردیا۔ خوش نما نہونا گھوڑونکا بسبب سفر دائمی کے تھا کہ وہ غبار آلودہ پریشان بال تھے اور موٹا نہونا بسبب تقسیم کے تھا

تثیر علی سلمیة مسبطرا	تناکر تحته لولا الشعار

المسبطر العجاج الممتد الساطع۔ والشعار العلامة التی یتعارفون بها ترجمہ وہ گھوڑے مقام سلیمہ پر پھیلا ہوا غبار اڑاتے تھے کہ اس غبار مین لشکری پہچانے نہین جاتے تھے اگر علامۃ مقررہ ہوتے جیسے بلول کہتے ہین۔

عجاجا تعثر العقبان فیه	کأن الجو وعث او خبار

عجاجا بدل من مسبطرا۔ والوعث من الارض السهل الکثیر الرمل وهی ما تغیب الاقدام فیه لسهولته۔ والخبار الارض اللینة ترجمہ ایسا پراگندہ غبار اڑاتے تھے کہ پرندہ معروف عقاب جو لشکر کے ساتھ ساتھ اڑتے تھے اوسمین پھسلے جاتے تھے یعنی غبار جو بکثرت چڑھگیا تھا وہ بجائے ایک خود پھسلتی زمین بنگیا تھا گویا کہ آسمان اور زمین کا فاصلہ ایک دھنسانے والے یا نرم زمین ہوگیا تھا۔

وظل الطعن فی الخیلین خلسا	کأن الموت بینهما اختصار

خلسا بمعنی اختلاسا ترجمہ اور نیزہ زنی فریقین کے گھوڑون مین جالونکا اوچکنا ہوگئے گویا اُن گھوڑون مین موت کا ایک مختصر طریق نکل آیا تھا۔ یا وہ لوگ موت کو ایک مختصر ذلیل سمجھتے تھے۔

فلزهم الطراد الی قتال	احد سلاحهم فیه الفرار

لزه الشیء الجاه واذناه ترجمہ سو تیرے حملے نے انکو ایسے جنگ کے لئے مضطر کر دیا تھا کہ انکے ہتھیارون مین سے وہان تیز ہتھیار انکا بھاگنا تھا یعنی انکو بھاگتے ہی بنی۔

مضوا متسابقی الاعضاء فیه	لارؤسهم بارجلهم عثار

ترجمہ وہ ایسے بھاگے کہ بھاگنے مین ہر عضو دوسرے عضو سے شتابی کرتا تھا یعنی ہر عضو یہہ چاہتا تھا کہ دوسرے سے پہلے بھاگ جاؤن۔ اونکے پانو انکے سر کے بچانے کے واسطے لغزش کھاتے تھے اور گرجاتے تھے یعنی جب دیکھتے تھے کہ شمشیر یا نیزے کے زخم سے سر کٹا تو انکو طریق نجات یہی معلوم ہوتا تھا کہ گر پڑتے تھے۔

تسلهم بكل اقب نهد	لفارسه على الخيل الخيار

تسلہم تطردہم والاقب الضامر البطن اللاحق الاطل - والنہد العالی المرتفع ترجمہ تو اُنکو بذریعہ ہر گھوڑے دبلے شکم لگے ہوئے پیٹ کے بھگاتا تھا کہ اُن گھوڑوں کے سوار کو گھوڑے پر اختیار کامل حاصل تھا - وہ چاہے تو دشمنوں کو پیچھے سے قتل کرے یا آگا روک کرے۔

وكل اصم يعسل جانباه	على الكعبين منه دم ممار

یعسل یضطرب - والکعبان اللذان فی عاملہ وہما یغیبان فی المطعون - والمار الجاری ترجمہ اور اُن کو تو بھگاتا ہے بذریعہ ہر ٹھوس نیزہ کے کہ بسبب نرمی کے اُسکے دونوں جانب بالا و زیرین لچکتے ہیں کہ اُس کی دونوں گرہوں پر جو دشمن کے بدن میں گھس گئی ہیں خون جاری ہے یا زخمی کے دونوں ٹخنوں پر خون بہتا ہے یعنی اس کثرت سے خون نکلتا ہے کہ سر سے پانوں تک خون میں نہا گئے ہیں۔

يغادر كل ملتفت اليه	ولبته لثعلبه وجار

الثعلب الداخل من الرمح فی السنان - والوجار بیت الضبع والثعلب ترجمہ جو شخص اُس نیزہ کی طرف دیکھتا تھا اُسکو وہ ایسے حال میں کر چھوڑتا تھا کہ اُسکا سینہ اُس نیزہ کے حصہ کا جو بھال میں ہوتا ہے مثل سوراخ کفتار یا لومڑی کے بنجاتا تھا یعنی وہ بھال ساری اُسکے جسم میں غائب ہو جاتی تھی - یہاں وجار و ثعلب کا توریہ بہت عمدہ ہے اور اچھا استعارہ ہے۔

اذا صرف النهار الضوء عنهم	دجا ليلان ليل والغبار

ترجمہ جب روز اپنی روشنی اُنسے پھیر لیتا تھا تو اُنپر دو راتیں تاریک جمع ہو جاتی تھیں ایک رات کی ایک غبار کی۔

وان جنح الظلام انجاب عنهم	اضاء المشرفية والنهار

ترجمہ اور اگر پارہ تاریکی شب اُنسے جدا ہو جاتا تھا تو شمشیر مشرفی اور روز کی دو روشنیاں اُنپر ہو جاتی تھیں۔

يبكي خلفهم دثر بكاه	رغاء او ثواج او يعار

الدثر المال الکثیر - والرغاء صوت الابل - والثواج صیاح الغنم والیعار صوت الشاۃ ترجمہ اُنکے پیچھے اُن کا مال کثیر روتا تھا - وہ اونٹوں کا بلبلانا یا بکریوں کا یا بھیڑوں کا آواز کرنا یا ممیانا تھا یعنے جب وہ لوگ بھاگ گئے تو یہ چوپائے پیچھے رہگئے اُنکے بولنے کو رونے سے تشبیہ دی ہے۔

غطا بالغنثر البيدا حتى	تحيرت المتالي والعشار

الغنثر بالغین المعجمۃ والنون والثاء المثلثۃ اسم ماء ہناک وفی روایۃ العثیر بالعین المہملۃ والثاء المثلثۃ وہو الغبار - والمتالی جمع متلیۃ وہی الناقۃ التی تتلوہا ولدہا - والعشار جمع عشراء وہی التی قربت ولادتہا

وتحیرت باغار الموملة وبغے روایة باثار الجنة ترجمہ ممدوح نے بمقام غشر جنگل کو بسبب کثرت لشکر چھپالیا یہان تلک کہ باوجود حدت لشیر بچہ والی اور قریب الولادت اونٹنیان حیران رہگئین کہ انکو راہ معلوم نہوتی تھی ۔ یا غبار نے دشت کو چھپالیا اور اموال غنیمت کو جمع کیا یہان تلک کہ اہل لشکر نے بچہ والی اور قریب الولادۃ اونٹنیان پسند کرلین اور باقی چیزونکو چھوڑ دیا اور ان اونٹنیونکی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ عرب انکو نہایت عزیز مال سمجھتے ہین ۔

وَمَرُّوا بِالجَبَاةِ يَضُمُّ فِيهَا ‏ ‏ كِلَا الجَيْشَيْنِ مِنْ نَقْعٍ إِزَارُ

الجباہ ماء ترجمہ اور وہ گذرے جباہ کے پانی پر وہان کہ دونون لشکرون کو ایک غبار کے ازار نے جمع کردیا یعنے طرفین کے لشکر ایکسا غبار کی ازار مین آگئے اور جمع ہوگئے یعنی ممدوح نے انکو آپکڑا ۔

وَجَاؤُا الصَّحْصَحَانَ بِلَا سُرُوجٍ ‏ ‏ وَقَدْ سَقَطَ العِمَامَةُ وَالخِمَارُ

الصحصحان اسم صحراء ہناک ترجمہ اور وہ بمقام صحرائی صحصحان آئے ایسے حال مین کہ بسبب تیز روی کے اکثر اسباب پھینک دیا تھا یہان تلک کہ گھوڑون کے زین بھی اور مردونکے عمامے اور عورتون کی اوڑھنیان گرگئی تھین ۔

فَأُرْهِقَتِ العَذَارَى مُرْدَفَاتٍ ‏ ‏ وَأُوطِئَتِ الأُصَيْبِيَةُ الصِّغَارُ

ارہقۃ کلفۃ المشقۃ ۔ والاصیبیۃ تصغیر الصبیۃ والصبیان ترجمہ اور باکرہ عورتین سواری کی تکلیف دیکھین کہ انکو انہون نے بارادہ گریز اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور بچے گھوڑون پر ٹہر نہین سکتے گر پڑے اور روندے گئے ۔

وَقَدْ نَزَحَ الغُوَيْرُ فَلَا غُوَيْرٌ ‏ ‏ وَنِهْيَا وَالبُيَيْضَةُ وَالجِفَارُ

ترجمہ اور غویر کا پانی بسبب شدت تشنگی تمام نکالا گیا اب اسکا پتہ بھی نہین ہے اور مقامات نہیا و بییضہ اور جفار کا بھی اور یہہ سب مشہور جھیلین ہین ۔

وَلَيْسَ بِغَيْرِ تَدْمُرَ مُسْتَغَاثٌ ‏ ‏ وَتَدْمُرُ كَاسْمِهَا لَهُمُ دَمَارُ

تدمر موضع بالشام ترجمہ اور انکے لئے سوائے مقام تدمر کے کوئی فریادرسی کی جگہ نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ وہان پہونچکر قتل سے بچ جاوینگے مگر حال یہہ ہوا کہ تدمر اپنے نام کی مانند انکے واسطے ہلاکی بنگیا کہ وہ مشتق دمار سے ہے غرض لشکر نے وہان بھی انکو جا مارا ۔

أَرَادُوا أَنْ يُدِيرُوا الرَّأْيَ فِيهَا ‏ ‏ فَصَبَّحَهُمْ بِرَأْيٍ لَا يُدَارُ

ترجمہ دشمنون نے چاہا کہ بمقام تدمر اپنی نجات کے لئے مشورہ کرین سو ممدوح نے انکو اس رائے کے موافق جو پھیرتی نہین اور اول ہی سے درست ہوتی ہے بوقت صبح جا مارا ۔

وَجَيْشٍ كُلَّمَا حَارُوا بِأَرْضٍ ‏ ‏ وَأَقْبَلَ أَقْبَلَتْ فِيهِ تَحَارُ

ترجمہ اور ایسے لشکر سے انپر صبح کو حملہ کیا کہ جب وہ لوگ کسی میدان مین اسکی وسعت سے حیران ہوجاوین اور

شہر انپر آن پڑے تو وہ بھگوڑے اُس وسیع میدان مین حیران کھڑے رہجاوین یعنی بسبب شدت خوف کے وہ کشادہ میدان اُن کو تنگ معلوم ہونے لگے۔

یحف اغر لا قود علیہ	ولا دیۃ تساق ولا اعتذار

الا بمعنی لیس۔ و یحف یحیط او یخدم ترجمہ وہ لشکر گرداگرد اُس روشن پیشانی یعنے سیف الدولہ کے ہے یا اُسکی خدمت کرتاہے کہ قتل اعدا کے سبب اُسپر قصاص نہین ہے اور نہ دیت ہے کہ اُسکی شتر و اُشان مقتول کی طرف ہنکائے جاوین اور نہ عذر قتل کا ہے کیونکہ وہ خود سر بادشاہ ہے۔

تریق سیوفہ مہج الاعادی	وکل دم اراقتہ جبار

ایجبار الدم الذی لا قود فیہ ولا دیۃ ترجمہ اُسکی تلوارین خونہائے اعدا گراتی ہین اور جو خون کہ اُسکو تلوارین بہاوین وہ ہدر درائگان ہی کہ اُسکا قصاص اور دیۃ نہین لیجاتی۔

وکانوا الاسد لیس لہا مصال	علی طیر ولیس لہا مطار

مصال صولۃ و قوۃ ترجمہ اور وہ لوگ بغاوت سے پہلے شیر تھے مگر جب تو انپر غضبناک ہوا تو وہ ایسے ضعیف ہوگئے کہ ایک پرندہ پر بھی حملہ نہین کر سکتے تھے اور اوڑ بھی نہین سکتے تھے اسلئے تو نے اُنکو ہلاک کر دیا اس صورت مین یہہ شعر بھگوڑون کی صفت ہوئی۔ اور ظاہر یہہ ہی کہ یہہ صفت ہی سواران سیف الدولہ کے اعتذار سے ہے اس امر کا کہ دشمن کیون بھاگ گئے اور سب گرفتار نہوئے یعنی تیرے سوار شیر تھے تو اسمین اُنکا عیب نہین ہی کہ مفرورین ایسے بھاگے جیسا پرندہ اُڑجاتاہی کیونکہ شیرونکو قوت پرواز و صید اطیار نہین ہوتے۔ اگلا شعر ان معنونکا موید ہے۔

اذا فاتوا الرماح تناولتہم	بارماح من العطش القفار

ترجمہ جبکہ بھگوڑے نیزونکے زد سے بچ جاتے تھے تو دشتہائے بے آب و گیاہ پیاس کے نیزون سے اُن کی خبر لیتے تھی یعنی بسبب تشنگی کے ہلاک ہوتے تھے۔

یرون الموت قداما وخلفا	فیختارون والموت اضطرار

ترجمہ وہ لوگ اپنے آگے اور پیچھے موت کو دیکھتے تھے بس اُنمین سے ایک قسم کی موت پسند کرلیتے تھے اور موت تو امر اختیاری نہین پس حقیقت مین اُنکا اختیار بھی اضطرار تھا۔ اگلی موت تشنگی اور پچھلی نیزے۔

اذا سلک السماوۃ غیر ہاد	فقتلاہم لعینیہ منار

ترجمہ جب کوئی انجان بغیر رہنما کے سماوہ کو جانا چاہے تو اُسکے مقتول لوگ اُسکی دونون آنکھونکے لئے بجائے منار ہونگے جو راہ پر نشان راہ کے طور پر بنایا جاتا ہی۔ غرض اُنکی لاشون کے سبب راستہ نہین بھولے گا۔

ولو لم یبق لم تعش البقایا	وفی الماضی لمن بقی اعتبار

ترجمہ اور اگر تو انکو معاف نکرتا تو باقی لوگ بھی زندہ نرہتے بلکہ سب مارے جاتے اور انکی جان بخشی سے کچھہ ضرر بھی نہین
کہ باقیماندون کو زمانہ گزشتہ موجب عبرت ہے۔ آیندہ بغاوت اختیار نکرینگے۔

اِذَا لَمْ یُرْعِ سَیِّدُهُمْ عَلَیْهِمْ | فَمَنْ یُرْعِی عَلَیْهِمْ اَوْ یَغَارُ

ارعى فلان على فلان اذا كف عنه ورق له والغور اتصال التفع او من الغيرة ترجمہ جب انکا سردار انپر رحم نکرے تو کون رحم کریگا اور نفع پہونچاویگا یا کون اپنی ہم قوم ہونیکی غیرت کرے گا۔ غرض انپر مہربان کرتا ہے۔

تُفَرِّقُهُمْ وَاِیَّاهُ السَّجَایَا | وَیَجْمَعُهُمْ وَاِیَّاهُ النِّجَارُ

السجايا الاخلاق۔ والنجار الاصل ترجمہ باغیون اور سیف الدولہ کے اخلاق متفرق ہین اور اصل یعنی نسب انکو اکٹھا کرتا ہے کیونکہ دونون بنی نزار سے ہین مگر تیرا سا کرم وفضل انمین نہین ہے۔

وَمَالَ بِهَا عَلَى اَرَكٍ وَعُرْضٍ | وَاَهْلُ الرَّقَّتَیْنِ لَهَا مَزَارُ

ارک وعرض موضعان قریبان من الفرات۔ والرقتين موضع على الفرات ترجمہ اور ممدوح اپنے سوارونکو لیکر مقامات ارک وعرض پر گیا۔ حالانکہ اسکا قصد باشندگان موضع رقتین کا تھا یعنی اگرچہ وہ دونون موضع اسکی منزل مقصود سے فاصلہ بعید پر تھے مگر بنی کعب کے تجسس مین وہان بھی گیا۔

وَاَجْفَلَ بِالْفُرَاتِ بَنُو نُمَیْرٍ | وَزَارُهُمُ الَّذِی زَارُوْا خُوَارُ

الزئير والزار للاسد۔ والخوار للثيران ترجمہ اور بنو نمیر فرات پر بھاگے ایسے حال مین کہ انکی آواز اور دھاڑ وکنا جو مثل دھاڑ وکنے شیر کے تھا بسبب ذلت وخواری کے مثل آواز گاو رہگیا تھا۔ یعنی انکی عزت ذلت سے بدل گئی۔

فَهُمْ حِزَقٌ عَلَى الْخَابُوْرِ صَرْعَى | بِهِمْ مِنْ شُرْبِ غَیْرِهِمِ خُمَارُ

الحزق الجماعات المتفرقة واحدها حزقة ترجمہ سو بنو نمیر بمقام خابور متفرق جماعتونمین بچھڑے ہوئے پڑے ہین ایسی حال مین کہ انکو اورونکے شراب پینے سے خمار ہے۔ یعنی ممدوح کا قصد اور رقوں پر تھا یہہ مارے خوف کے بھاگ نکلے۔ اوروں نے پی اور انپر چڑھی۔ خلاصہ یہہ کہ مجرم اور لوگ تھے اور ڈرے یہہ۔

فَلَمْ یَسْرَحْ لَهُمْ فِی الصُّبْحِ مَالٌ | وَلَمْ تُوْقَدْ لَهُمْ بِاللَّیْلِ نَارُ

ترجمہ سو بخوف ممدوح بنو نمیر کا بوقت صبح کوئی شتر چراگاہ مین نگیا اور نہ راتکو انکے یہان آگ جلی تاکہ انکا پتہ نہ لگے۔

حِذَارَ فَتًى اِذَا لَمْ یَرْضَ عَنْهُمْ | فَلَیْسَ بِنَافِعٍ لَهُمُ الْحِذَارُ

ترجمہ یہہ انکی ساری تکالیف بسبب خوف اس جوانمرد کے تھین کہ جب وہ انسے راضی نہو تو انکو احتیاط مفید نہین ہے۔

تَبِیْتُ وُفُوْدُهُمْ تَسْرِی اِلَیْهِ | وَجَدْوَاهُ الَّذِی سَاَلُوا اغْتِفَارُ

الوفود جمع وفد۔ ووفد فلان على الامير جاء ليطلب منه شيئا ترجمہ انکے سائلونکا قافلہ راتون رات ممدوح کے پاس آیا اور وہ

بخشیں جو انہوں نے اُس سے مانگی وہ عفو تقصیرات تھا۔

فخلفہم بردّ البیض عنہم　　وہامہم لہ معہم مُعَار

ترجمہ سو اُنکو بسبب روکنے تلوار و نکے باقی رکھا اور فنا نکیا اور اُنکے سر اُنکے ساتھ ممدوح سے مستعار ہین جب چاہے اُنسے لیلے کیونکہ وہ لوگ اُسکی رعیت ہین۔

وہم ممّن اذمّ لہم علیہ　　کریم العرق والحسب النُّضار

اذم صیر ہم فی ذمامہ - والعرق الاصل والنضار الخالص من کل شئی ترجمہ وہ لوگ منجملہ اُن اشخاص کے ہین کہ اصل کریم اور نسب خالص ممدوح نے اُسکے ہاتھہ پر اُن لوگون کے لئے عفو حال اور حمایت استقبال کا عہد لیلیا یعنے شرافت ممدوح باعث اُنکی نجات کے ہوئی ورنہ وہ قابل قتل تھے۔

واصبح بالعواصم مستقرًّا　　ولیس لبحر نائلہ قرار

ترجمہ ممدوح دیہات انطاکیہ مین مقیم ہوا اور اُسکے دریائے عطا کے لئے قیام و قرار نہین ہی ہر جگہ برابر جاری ہی۔

واجری ذکرہ فی کل ارض　　تدار علی الغناء بہ العُقار

ترجمہ اور اُسکے ذکر خیر ہر جگہ ہی یہان تلک کہ اُسکے اشعار مدحیہ گائے جاتے ہین اور انپر دور شراب چلتا ہے۔

تخرّ لہ القبائل ساجدات　　وتحمدہ الاسنّة والشفار

اشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف ترجمہ قبائل عرب اُسکے سامنے بحالت سجدہ گرتے ہین یعنی نہایت خضوع سے پیش آتے ہین اور نیزے اور تلوار کی دہارین بسبب حسن استعمال اُسکی تعریف کرتے ہین۔

کأنّ شعاع عین الشمس فیہ　　ففی ابصارنا عنہ انکسار

ترجمہ گویا آفتاب کے چشمہ کی شعاع اُسمین ہی کیونکہ ہماری آنکھین اُسکے سامنے بند ہوئی جاتے ہین اور اُسکو ہم آنکہ بہر کے بسبب اُسکی عظمت و جلال کے نہین دیکھہ سکتے جیسے آفتاب کو۔

فمن طلب الطعان فذا علیّ　　وخیل اللہ والاسل الحرار

الحرار العطاش والاسل الرماح ترجمہ اُن باغیون کا تو کام تمام ہولیا اب اینده جو نیزے بازی کا طالب ہو سو یہ علی ہی اور اُسکے ساتھہ خدا کا لشکر اور دشمن کے خون کے پیاسے نیزے ہین۔

یراہ الناس حیث رأتہ کعب　　بارض ما لنازلہا استتار

ترجمہ ممدوح کو تمام آدمی ایسے ہی بیابانون مین ہمیشہ دیکھتے ہین جیسے میدان مین اُسکو بنی کعب نے دیکھا ایسے زمین مین کہ اُسمین اترنیوالیکو کوئی آڑ اور پوشیدہ ہونیکی جگہ نہین ہی یعنے وہ ہمیشہ بیابان نورد اور جنگ پیشہ ہے۔

یوسّطہ المفاوز کل یوم　　طلاب الطالبین لا الانتظار

المفاد زجمع مفازة وهي الفلاة المهلكة وانما سميت مفازة تفاؤلا من الفوز ترجمہ اُسکو ہر روز جنگلہائے بے آب وگیاہ میں طلب دشمنان اور تا رتی ہے نہ انتظار تعاقب کرنیوالون کا خلاصہ یہ ہے کہ اور لوگ جنگلون مین دشمنونسے بچنے کے لئے اترتے ہین اور یہہ دیان اُنکی تلاش مین جاتا ہے۔

تصاهل خيله متجاوبات ۔۔۔ وما من عادة الخيل السرار

ترجمہ اُسکے گھوڑے ایکدوسرے کیے ہنہنانے پر ہنہناتے ہین اور اُنکو کوئی آواز کرنے سے منع نہین کرتا اور گھوڑون کی عادت آہستہ بولنے کی نہین ہے۔ یعنے سیف الدولہ اپنے دشمنون پر نقارہ کے چوٹ حملہ کرتا ہے اور ناگاہ اور دفعۃً چڑھائی نہین کرتا بسبب اپنی قوت و دلیری وکثرت لشکر کے۔

بنو كعب وما اثرت فيهم ۔۔۔ يد لم يدمها الا السوار

بنو کعب مبتدا اخبر ید ترجمہ بنو کعب اور تیری تاثیر انمین ایسی ہے جیسا ہاتھہ کہ اُسکو کنگن ہی نے زخمی کیا ہو یعنی گو تونے بنی کعب کو قتل کیا مگر اسمین اُنکی بے آبروئی نہین ہے اور اس حرکت سے وہ ایسے نہین ہوگئے کہ وہ ہمیشہ معتوب رہین جیسا کنگن کبھی ہاتھہ کو زخمی کردیتا ہے مگر وہ اُسکی زینت کا سبب ہے۔

بها من قطعه الم ونقص ۔۔۔ وفيها من جلالته افتخار

ترجمہ ہاتھہ کو کنگن کے زخمی کرنے سے درد اور نقصان پہونچتا ہے مگر ہاتھہ کو اُسکی عظمت سے فخر ہوتا ہے یعنے ہرچند تونے اُنکو قتل کیا مگر تو بہرحال اُنکے لئے مایۂ فخر ہے کہ وہ ایسا سردار اپنے سر پر رکھتے ہین۔

لهم حق بشركك في نزار ۔۔۔ وادنى الشرك في اصل جوار

ترجمہ بنی کعب کا تجھپر ایک یہہ حق ہے کہ وہ تیرے نزار مین شریک ہین کہ تو اور وہ دونون بنی نزار ہین اور ادنیٰ مرتبہ شرکت نسب کا حق ہمسائگی ہے یعنی اُنکو تجھپر دو حق ہین ایک شرکت نسب اور دوسرے ہمسائگی پس انپر رحم لازم ہے۔

لعل بنيهم لبنيك جند ۔۔۔ فاول قرح الخيل المهار

ترجمہ شاید اُنکے بیٹے آیندہ تیرے بیٹونکا لشکر بنجادین کیونکہ پنج سالہ گھوڑے اول بچھیرے ہوتے ہین۔

وانت ابر من لو عق افنى ۔۔۔ واعفى من عقوبته البوار

ترجمہ اور تو اُس شخص سے زیادہ نیک و رحیم ہے کہ اگر وہ نافرمانی کیا جاوے تو نافرمان کو ہلاک کردے اور تو اُس آدمی سے کہ جسکا عذاب دینا قتل کرتا ہے زیادہ عفو والا ہے۔ جب یہہ حال ہے تو تجکو عفو شایان ہے۔

واقدر من يهيجه انتصار ۔۔۔ واحلم من يحلمه اقتدار

ترجمہ اور تو زیادہ قدرت رکھتا ہے اُس شخص سے کہ اُسکو انتقام برانگیختہ کرے اور زیادہ حلیم ہے اُس سے جسکو قابو پانا زیادہ حلیم بنادے۔ عفو بوقت قدرت سردفتر اخلاق حسنہ ہے تو تجکو بھی زیبا ہے۔

وَمَا فِي سَطَوَاتِ الْأَرْبَابِ عَيْبٌ	وَلَا فِي ذِلَّةِ الْعِبْدَانِ عَارُ

العبدان جمع عبد۔ والارباب جمع رب وہو الملک ترجمہ اور بادشاہون کے عتاب مین کچھ عیب نہین ہی اور نہ غلامونکی ذلت مین کچھ ننگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیری غلامی مین تیری عتاب سے انکی بے بردلی نہین ہے وقال ہجو سوارًا و قد نزلوا منزلًا اصابهم مطر و ریح

بَقِيَّةُ قَوْمٍ آذَنُوا بِبَوَارِ	وَأَنْضَاءُ أَسْفَارٍ كَشَرْبِ عُقَارِ

ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہین جنہون نے ایک دوسرے کو خبر ہلاکی دی تھی یعنی یہہ کہا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موجب ہلاکی ہی۔ اور ہم سفرون کے لاغر کئے ہوئے شل مے نوشون کے بےحس و حرکت ہین۔

نَزَلْنَا عَلَى حُكْمِ الرِّيَاحِ بِمَسْجِدٍ	عَلَيْنَا لَهَا ثَوْبَا حَصًى وَغُبَارِ

ترجمہ ہم بسبب مجبور کرنے آندہیون کے ایک مسجد مین اترے کہ اُن ہواؤن کے ہمپر دو لباس سنگریزون اور غبار کے ہین جنہون نے ہمین مُوبک رکھا تھا۔

خَلِيلَيَّ مَا هَذَا مُنَاخًا لِمِثْلِنَا	فَشُدَّا عَلَيْهَا وَارْحَلَا بِنَهَارِ

ترجمہ اے میرے دونون یار یہہ جگہ ہم جیسے شریفون کے قیام کی نہین ہی تو شتر و نپر پالان کسو اور دن ہی سے چلدو۔

وَلَا تُنْكِرَا عَصْفَ الرِّيَاحِ فَإِنَّهَا	قِرَى كُلِّ ضَيْفٍ بَاتَ عِنْدَ سِوَارِ

ترجمہ اور تم آندہی کا چلنا اوپر است سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس مہمان کی ہی جو سوار کے پاس شب باش ہوا متنبے ایک مسجد مین جو سوار نامی شخص کے گھر کے پاس تھے فروکش ہوا اسنے انکی مہمانی نکی لہذا اُسکے ہجو کرتا ہے۔

وقال فی صباہ

إِذَا لَمْ تَجِدْ مَا يَبْتُرُ الْفَقْرَ قَاعِدًا	فَقُمْ وَاطْلُبِ الشَّيْءَ الَّذِي يَبْتُرُ الْعُمْرَا

ترجمہ جب تو وہ چیز نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اٹھ کھڑا ہو اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے۔ وہ قتل دشمنان و طلب ملک و ریاست ہے۔

هُمَا خَلَّتَانِ ثَرْوَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ	لَعَلَّكَ أَنْ تُبْقِي بِوَاحِدَةٍ ذِكْرَا

ترجمہ وہ دو خصلتین ہین یا تو تونگری اور یا موت شاید تو اِن دونون مین سے کسی ایک کے ذریعے دنیا مین اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تونگری یا بذریعہ موت بہادرانہ کے۔

وقال فی صباہ ایضًا ولم ینشد ہا احدًا

حَاشَى الرَّقِيبَ فَخَانَتْهُ ضَمَائِرُهُ	وَغَيَّضَ الدَّمْعَ فَانْهَلَّتْ بَوَادِرُهُ

حاشاہ توقاہ وتجنبہ۔ والضمائر جمع ضمیر وہو ما یضمرہ الانسان و یخفیہ۔ والبوادرہ سوابقہ ترجمہ جب عاشق نے اپنے معشوق کو دیکھا تو وہ رقیب سے ڈرا مگر اُسکے بیچینی کے سبب اُسکے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنے راز عشق ظاہر

ہوگیا اور عاشق نے بخوف ظہور عشق اپنے اشک روک لئے مگر کیا کیجئے کہ وہ اشک جو سب سے آگے بڑھتے ہوئے تھے آنکھون سے نکل ہی پڑے اور بہنے لگے۔

وَكَاتِمُ الْحُبِّ يَوْمَ الْبَيْنِ مُنْهَتِكٌ ۔۔۔ وَصَاحِبُ الدَّمْعِ لَا تَخْفَى سَرَائِرُهُ

ترجمہ اور محبت کا پوشیدہ رکھنے والا بروز فراق فضیحت ہوتا ہی اور رونے والے کے اسرار چھپے نہین رہتے۔

لَوْلَا ظِبَاءُ عَدِيٍّ مَا شُغِفْتُ بِهِمْ ۔۔۔ وَلَا بِرَبْرَبِهِمْ لَوْلَا جَآذِرُهُ

الربرب القطیع من بقر الوحش۔ والجآذر جمع جوذر وہو ولد البقرة الوحشیة ترجمہ اگر یہہ بنی عدی کے معشوقین جو غزال چشم وگردنون مین ہرنون کے مانند ہین نہوتین تو مین آنسے اپنی لگن نہ لگاتا اور نہ اُنکے گلون سے مصیبت مین پڑتا اگر اُنمین نوجوان عورتین جو خوبصورتی مین مثل بچہ ہائے گاو وحشی ہین نہوتین۔

مِنْ كُلِّ أَحْوَرَ فِي أَنْيَابِهِ شَنَبٌ ۔۔۔ خَمْرٌ مُخَامِرُهَا مِسْكٌ تُخَامِرُهُ

الشنب صفاء الاسنان ورقة ماہا۔ والاحور شدید بیاض العین وسوادہا۔ ومن تتعلق بمحذوف تقدیرہ لولا جآذرہ من کل احور۔ وخمرٌ مرفوع بالابتداء۔ ومخامرہا مبتدا ثان ومسک خبرہ وہما فی محل الرفع بالخبر عن خمر۔ والضمیر فی تخامرہ للشنب ترجمہ وہ جآذر یا ظبا آن معشوقان خوش چشم مین سے ہین جنکے دانتون مین آبداری وصفائی ہے کہ وہ بجائے شراب کے ہی جسمین ایسا مشک مخلوط ہے جو آب دندان سے ملا ہوا ہے یعنے میرا قاتل آن محبوبون مین کا ہے جنکے دندان کی آبداری مانند شراب مشکبو ہے۔

نُجْلٌ مَحَاجِرُهُ دُعْجٌ نَوَاظِرُهُ ۔۔۔ حُمْرٌ غَفَائِرُهُ سُودٌ غَدَائِرُهُ

النجل جمع النجلاء وہو البیاض۔ والدعج السواد۔ والغفائر جمع غفارة وہی خرقة تکون علی الراس توقی بہا المرأة الخمار من الدہن وقد یکون اسم الخمار۔ وحمرتہا لکثرة استعمال الطیب۔ والمحاجر جمع محجر وہو ما حول العین ترجمہ اُس محبوبا کے گرداگرد چشم سفید ہے کیونکہ اُنکا رنگ گورا ہے اور آسکی آنکھین سیاہ ہین اور آنکی اوڑہنے سرخ ہین۔ اور اُنکے گیسو سیاہ ہین۔ یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہے۔

أَعَارَنِي سُقْمَ عَيْنَيْهِ وَحَمَّلَنِي ۔۔۔ مِنَ الْهَوَى ثِقْلَ مَا تَحْوِي مَآزِرُهُ

یرید بسقم العین الفتور وہو المحمود۔ والمآزر جمع ازار ویرید الکفل ترجمہ اُس محبوب بیمار چشم نے اپنی دونون آنکھین کی بیماری مجکو مستعار دیدی یعنی مین اُنکے سبب اُنکے مانند بیمار ہوگیا۔ علاوہ ازین اُنھون نے مجپر بار عشق اتنا لادیا جتنے اُسکے سرین بوجھل بھاری ہین۔ خلاصہ یہہ کہ بیمار پر اتنا بوجہ رکھدیا۔

يَا مَنْ تَحَكَّمَ فِي نَفْسِي فَعَذَّبَنِي ۔۔۔ وَمَنْ فُؤَادِي عَلَى قَتْلِي يُضَافِرُهُ

المضافرة المعاونة ترجمہ اے وہ شخص کہ میری جان کا بزور حاکم بنگیا اور مجکو ستایا اور اسے وہ شخص کہ میری قتل مین

سیدا دل اُسکا مذگار ہے کہ وہ میرا کہنا نہین مانتا اور اُسنے مجکو ایسے ظالم کے پنجہ مین ڈالدیا ہے۔

سَلَوْتُ عَنْكَ وَنَامَ اللَّيْلُ سَاهِرُهُ	بِعَوْدَةِ الدَّوْلَةِ الغَرَّاءِ ثَانِيَةً

ترجمہ مین تجکو بھول گیا اور تجھسے بے پرواہ ہوگیا بسبب لوٹ آنے دولت روشن ممدوح کے دوسری دفعہ اور رات بھر سویا اُسکا جاگنے والا یعنی مین۔ ممدوح معزول ہوکر پھر اپنے عہدہ پر واپس آیا ہے اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے۔

كَأَنَّ أَوَّلَ يَوْمِ الحَشْرِ آخِرُهُ	مِنْ بَعْدِ مَا كَانَ لَيْلِي لَا صَبَاحَ لَهُ

ترجمہ یہہ راحت مجکو اس حال کے بعد نصیب ہوئی کہ میری رات لشدت غموم اتنی دراز ہوگئی تھی کہ گویا اُسکے لئے صبح ہی نہین تھی اور ایسی دراز تھی کہ گویا اُس رات کا آخر اول روز حشر سے ملا ہوا تھا۔

كَادَتْ لِفَقْدِ اسْمِهِ تَبْكِي مَنَابِرُهُ	غَابَ الأَمِيرُ فَغَابَ الخَيْرُ عَنْ بَلَدٍ

ترجمہ امیر ممدوح بسبب معزولی کے چلا گیا تھا تو شہر سے بھلائی ہی غائب ہوگئی تھی اُسکی خوبیان یاد کرکے قریب تھا کہ اُسکے منبر بسبب نہ مذکور ہونے اُسکے مبارک نام کے رونے لگین۔

وَخَبَّرَتْ عَنْ أَسَى المَوْتَى مَقَابِرُهُ	قَدِ اشْتَكَتْ وَحْشَةَ الأَحْيَاءِ أَرْبُعُهُ

ضمیر اربعہ للبلد ترجمہ اُس شہر کی منازل نے وحشت زندگان کا شکوہ کیا اور اموات کے رنجینے کی خبر اُسکے مقبرون نے دی یعنی اُسکے جانے سے زندے اور مردے دونون بیچین ہوگئے تھے۔

أَهَلَّ بِاللهِ بَادِيهِ وَحَاضِرُهُ	حَتَّى إِذَا عُقِدَتْ فِيهِ القِبَابُ لَهُ

الاہلال رفع الصوت ترجمہ یہہ لوگون کی بیقراری بنی رہی یہان تلک کہ جب اُسکے ڈیری اور خیمی اُس شہر مین قائم ہوئے تو اُسکے شہری اور دیہاتیون نے ادائی شکر خدا کا نعرہ بڑے زور شور سے مارا۔

وَلَا الصَّبَابَةُ فِي قَلْبٍ تُجَاوِرُهُ	وَجَدَّدَتْ فَرَحًا لَا الغَمُّ يَطْرُدُهُ

الضمیر فے جددت لعودة الدولة۔ ترجمہ اور اس دولت کے لوٹ آنے نے ایسی تازہ خوشی بخشی جسکو کوئی غم دفع نہین کرسکتا اور نہ عاشقی جو باعث آلام ہوتی ہے کسی دل کے پاس پھٹکنے کی یعنی جور معشوقان بھی کسی کو نہین ستائیگا غرض مصائب اختیاری وغیر اختیاری دونون دفع ہوگئین۔

فَلَا سَقَاهَا مِنَ الوَسْمِيِّ بَاكِرُهُ	إِذَا خَلَتْ مِنْكَ حِمْصٌ لَا خَلَتْ أَبَدًا

الوسمی اول مطر الخریف وباکرہ اولہ ترجمہ جبکہ تیرے جود باجود سے شہر حمص خالی ہو۔ (خدا ایسا نکرے) تو اول موسم کا پہلا باران اُس شہر کو سیراب نکرے اور ہمیشہ قحط بنا رہے۔

وَنُورُ وَجْهِكَ بَيْنَ الخَيْلِ بَاهِرُهُ	دَخَلْتَهَا وَشُعَاعُ الشَّمْسِ مُتَّقِدٌ

ترجمہ تو حمص مین ایسے وقت آیا کہ آفتاب کی روشنی خوب چمک رہی تھی مگر باینہمہ تیرے روئے مبارک کا نور

اپنی اردلی کے سوارون مین نور شمس پر غالب تھا یعنی تیرے نور کے سامنے نور شمس ماندہ ہوگیا تھا۔

فِی فَیْلَقٍ مِنْ حَدِیْدٍ لَوْقَذَفْتَ بِہٖ	صَرْفَ الزَّمَانِ لَمَادَارَتْ دَوَائِرُہٗ

ترجمہ تو شہر مین ایسے لشکر آہن پوش مسلح کے ساتھ آیا کہ اگر تو اُنکے ساتھ گردش زمانہ پر حملہ کرتا تو اُسکی گردشین اور مصائب سب دفع ہوجاتین اور کسی کو ستا نسکتین۔

تَمْضِی الْمَوَاکِبُ وَالْاَبْصَارُ شَاخِصَۃٌ	مِنْہَا اِلَی الْمَلِکِ الْمَیْمُوْنِ طَائِرُہٗ

الطائر الفال۔ والعرب تتفاول بہ فی الخیر والشر بالطائر ترجمہ سوارون کے پرے جا رہے ہین اور لوگون کی آنکھین اُن سوارونسے مبارک فال بادشاہ کی طرف دیکھتی ہین اور حیران ہین یعنی سب لوگ تیری ہی طرف دیکھتے ہین نہ لشکر وغیرہ کی طرف۔

قَدْ حِرْنَ فِیْ بَشَرٍ فِیْ تَاجِہٖ قَمَرٌ	فِیْ دِرْعِہٖ اَسَدٌ تَدْمِی اَظَافِرُہٗ

ترجمہ وہ نظرین ایک ایسی بشر مین حیران ہین کہ وہ ماہتاب تاج پوش اور شیر زرہ پوش ہو کہ اُسکے ناخن دشمنون کو خون آلودہ کرتے ہین یعنی ممدوح مین جو بایں صفات متصف ہے۔

حُلْوٌ خَلَائِقُہٗ شُوْسٌ حَقَائِقُہٗ	تُحْصَی الْحَصٰی قَبْلَ اَنْ تُحْصٰی مَاٰثِرُہٗ

الخلائق جمع خلیقۃ وہی الخلق۔ وشوس جمع اشوس وہو الذی ینظر نظر المتکبر والحقیقۃ مایحق علی الرجل حفظہ من الاہل والجار ترجمہ ایسا بشر کہ اُسکے اخلاق شیرین ہین اور اُسکے واجب الحفاظت کام یعنی حمایت اہل وہمسایہ متکبرانہ ہو کہ اُنمین کبھی فرق نہین آسکتا جیسے متکبر شخص کے خلاف کوئی کچھ نہین کرسکتا۔ سنگریزونکا شمار اُسکے فضائل کے شمار سے پہلے ختم ہوجاتا ہو کہ وہ سنگریزون سے شمار مین زیادہ ہین۔ غرض کثیر الفضائل ہے۔

تَضِیْقُ عَنْ جَیْشِہِ الدُّنْیَا وَلَوْ رَحُبَتْ	کَصَدْرِہٖ لَمْ تَبِنْ فِیْہَا عَسَاکِرُہٗ

ترجمہ اُسکا لشکر اتنا کثیر ہے کہ تمام دنیا مین سما نہین سکتا سو اگر دنیا اُسکے سینے کے موافق وسیع ہوتی تو اسمین اُسکے لشکر معلوم کبھی نہین ہوتے یعنی ممدوح کا سینہ دنیا سے بہت زیادہ فراخ ہو۔

اِذَا تَغَلْغَلَ فِکْرُ الْمَرْءِ فِیْ طَرَفٍ	مِنْ مَجْدِہٖ غَرِقَتْ فِیْہِ خَوَاطِرُہٗ

التغلغل الدخول فی الشئی ترجمہ جبکہ انسان اُسکے شرف کے ایک کنارہ مین خوض کرے تو اُسکے افکار و خیالات اُسی کنارہ مین غرق ہوجاتے ہین یعنی اُسکے پارہ فضائل کی بھی تعریف نہین ہوسکتی چہ جائے تمام فضائل

تَحْمِی السُّیُوْفُ عَلٰی اَعْدَائِہٖ مَعَہٗ	کَاَنَّہُنَّ بَنُوْہُ وَعَشَائِرُہٗ

حمی الشئی یحمی حمی فہو حام وحم اذا اشتد حرہ ترجمہ ممدوح کے اعدا پر اُسکے غصہ ہوتی ہو تلوارین غضبناک ہوجاتی ہین گویا وہ تلوارین ممدوح کے فرزند ہین یا اُسکا کنبہ۔

اِذَا انْتَضَاهَا الْحَرْبِ لَمْ تَدَعْ جَسَدًا	اِلَّا وَبَاطِنُهُ لِلْعَيْنِ ظَاهِرَةٌ

ترجمہ جب وہ تلوارون کو کسی لڑائی کے لئے سونتتا ہی تو دشمنون مین کسی کے جسم کو نہین چھوڑتا مگر ایسے حال مین کہ آنکھ کے لئے جسم کا باطن مثل ظاہر کے ہوجاتا ہی یعنی اُسکو پارہ پارہ کرتا ہی۔

وَقَدْ تَيَقَّنَّ اَنَّ الْحَقَّ فِي يَدِهِ	وَقَدْ وَثِقْنَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَاصِرُهُ

ترجمہ تلوارون نے بیشک یقین کرلیا ہی کہ حق ممدوح کے ہاتھ مین ہی یعنی اُسکی طرف اور بیشک انھون نے وثوق کرلیا ہی کہ خدا ممدوح کا مددگار ہے۔ یہہ یقین بسبب کثرت مشاہدہ جنگہا ہوا ہے۔

تَرَكْنَ هَامَ بَنِي عَوْفٍ وَثَعْلَبَةٍ	عَلَى رُؤُوسٍ بِلَا نَاسٍ مَغَافِرُهُ

بنو عوف وثعلبۃ قبیلتان من العرب۔ والمغافر جمع مغفر وھو الذی یلبس علی الراس ترجمہ اُن تلوارون نے سر قبائل بنی عوف وثعلبہ کے ایسے حال مین کرچھوڑے ہین کہ اُنکے خود اُنکے سرونپر ہین اور آدمی ندارد ہی۔ یعنے اُن کے سر مع خود ممدوح کے روبرو پیش ہوئے اور لاشہ چھوڑ آئے۔

فَخَاضَ بِالسَّيْفِ بَحْرَ الْمَوْتِ خَلْفَهُمْ	وَكَانَ مِنْهُ اِلَى الْكَعْبَيْنِ زَاخِرُهُ

زخر البحر اذا تموج۔ د بحر الموت المعرکۃ ترجمہ سو ممدوح دشمنون کے پیچھے دریاے موت مین گھس گیا یعنی معرکہ مین جو پر از خون تھا اور اُسکا دریاے مواج ممدوح کے ٹخنون تلک آیا یعنے اُسکو کچھ نقصان نہین پہونچایا۔ یا یہہ کہ اُسنے ایسی جنگ کی کہ وہ بہ نسبت دشمنان امر عظیم تھا اور اُسکے روبرو اُسکی حقیقت نہ تھی۔ دشمنون کے لئے وہ بحر زخار تھا اور ممدوح کے ٹخنون تلک۔

حَتَّى انْتَهَى الْفَرَسُ الْجَارِي وَمَا وَقَعَتْ	فِي الْاَرْضِ مِنْ جُثَثِ الْقَتْلَى حَوَافِرُهُ

ترجمہ یہان تلک کہ ممدوح کا سبک رو، چالاک گھوڑا انتہاے معرکہ مین پہونچا اور بسبب کثرت مردون کی لاشون کے اُسکے سم زمین پر نہ پڑے کیونکہ مقتول لوگ برابر زمین پر بچھے ہوئے تھے۔

كَمْ مِنْ دَمٍ رَوِيَتْ مِنْهُ اَسِنَّتُهُ	وَمُهْجَةٍ وَلَغَتْ فِيهَا بَوَاتِرُهُ

الولوغ شرب السباع بالسنتھا۔ والبواتر السیوف القواطع۔ والمھجۃ دم القلب ترجمہ بہت سے خون تھے کہ اُس سے اُسکے نیزے سیر ہوگئے اور بہت سے خون دل کے تھے کہ اُسکی شمشیر ہاے قاطع نے اُسین مونہہ ڈالکر مثل درندون کے اُس کو پیا۔

وَحَائِنٍ لَعِبَتْ سُمْرُ الرِّمَاحِ بِهِ	فَالْعَيْشُ هَاجِرُهُ وَالنَّسْرُ زَائِرُهُ

الحائن الھالک ترجمہ اور بہت سے ہلاک ہونیوالے ہین کہ ممدوح کے گندم گون نیزون نے اُس کے ساتھ بازی کی یعنی اُسپر قادر ہوگئے اور اپنے قابو مین کرلیا سو اُن کی زندگی تو اُس سے جدا ہوگئی اور کرگس اُسکے پاس

آئے تا کہ اُسکا گوشت کھا دین۔

مَنْ قَالَ لَسْتَ بِخَيْرِ النَّاسِ كُلِّهِمِ ۔ فَجَهْلُهُ بِكَ عِنْدَ النَّاسِ عَاذِرُهُ

ترجمہ جو شخص یہہ بات کہے کہ تو اپنے زمانہ کے سب لوگون سے اچھا نہین ہے تو اُسکا تیرے قدر و مرتبہ کو نجاننا لوگون کے نزدیک اُسکے جہل کا عذر خواہ ہے۔

أَوْ شَكَّ أَنَّكَ فَرْدٌ فِي زَمَانِهِمِ ۔ بِلَا نَظِيرٍ فَفِي رُوحِي أُخَاطِرُهُ

خاطر من اشطر الذی یکون بین المتراہنین ترجمہ یا کوئی آدمی اس بات مین شک کرے کہ تو اُسکے زمانہ کا یکتا و یگانہ بلا مثل ہے تو اپنے جان کی اُس سے شرط بدتا ہون یعنے اگر کوئی تیرا مثل تبلا دے تو مین اُسکو اپنی جان دے ڈالونگا۔

يَا مَنْ أَلُوذُ بِهِ فِيمَا أُؤَمِّلُهُ ۔ وَمَنْ أَعُوذُ بِهِ مِمَّا أُحَاذِرُهُ

ترجمہ اے وہ شخص کہ مین اپنے امیدون مین اُس کی پناہ پکڑتا ہون اور اے وہ شخص کہ مین خوفناک امور سے اُسکی پناہ چاہتا ہون۔

وَمَنْ تَوَهَّمْتُ أَنَّ الْبَحْرَ رَاحَتُهُ ۔ جُودًا وَأَنَّ عَطَايَاهُ جَوَاهِرُهُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ مین نے اُسکے بارہ مین یہہ وہم کیا ہے کہ اُسکے ہتیلی بخشش مین دریا ہے اور یہہ کہ اُس کی بخششین جواہر اُس دریا کی ہین۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

لَا يَجْبُرُ النَّاسُ عَظْمًا أَنْتَ كَاسِرُهُ ۔ وَلَا يَهِيضُونَ عَظْمًا أَنْتَ جَابِرُهُ

الہیض الکسر بعد الجبر ترجمہ لوگ اُس استخوان کو نہین جوڑ سکتے جسکا تو توڑنے والا ہے اور توڑ نہین سکتے اُس ہڈی کو جسکا تو جوڑنیوالا ہے یعنی کوئی شخص تیری مرضی کے خلاف کوئی کام نہین کرسکتا۔

اِرْحَمْ شَبَابَ فَتًى أَوْدَتْ بِجِدَّتِهِ ۔ يَدُ الْبِلَى وَذَوَى فِي السِّجْنِ نَاضِرُهُ

ترجمہ تو اُس جوان کی جوانی پر رحم کر جسکی نوخیزی کو کہنگی کے ہاتھہ نے ہلاک کردیا اور قیدخانہ مین اُسکی تازگی پژمردہ ہوگئی ہے یعنے قید مین اُسکی اوٹھتی جوانی کی بہار جاتی رہی فتے سے مراد نفس شاعر ہے۔

وقال یمدح ابا احمد عبید اللہ بن یحیی البحتری المنبجی

أَرِيقُكِ أَمْ مَاءُ الْغَمَامَةِ أَمْ خَمْرُ ۔ بِفِيَّ بَرُودٌ وَهُوَ فِي كَبِدِي جَمْرُ

ترجمہ یہہ جو مینے چکھا ہے یہہ تیرا آب دہن ہے یا ابر کا پانی یا شراب ہے کہ وہ میرے مونہہ مین خنک ہے اور میرے جگر مین آگ کیطرح وہ آتش شوق کو مشتعل کرتا ہے اور محبت کو بڑہاتا ہے۔ اسطرح کا کلام تجاہل عارفانہ کہلاتا ہے۔

أَذَا الْغُصْنُ أَمْ ذَا الدِّعْصُ أَمْ أَنْتِ فِتْنَةٌ ۔ وَذَيَّا الَّذِي قَبَّلْتُهُ الْبَرْقُ أَمْ ثَغْرُ

ذیا تصغیر ذا وہو تصغیر محبۃ ترجمہ کیا یہہ تیرا قد تازہ شاخ درخت کی ہے اور کیا تیرا سرین مدور تودہ ریگ ہے اور کیا تو سراپا فتنہ ہے۔

کہ عاشقوں کو مفتون بناتی ہو اور کیا یہ تیری پیاری دانت جنکا مینے بوسہ لیا ہو حباب دکسا مین بجلی ہین یا واقعی دندان ہی ہین تصغیر بسبب صغر سن یا پیار کے ہے۔

رأت وجه من أهوى بليل عواذلي	فقلن نرى شمسا وما طلع الفجر

ترجمہ میری معشوقہ کا روی تابان رات کو زنان ملامت گرنے دیکھا تو بے اختیار بول اٹھین کہ ہم آفتاب کو دیکھتے ہین حال آنکہ ابھی صبح نہین ہوئی۔ زنان ملامت گر کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ میرے عشق کو معشوقہ سے ہٹانیکو اسکی صورت کی مذمت کیا کرتی ہین۔ جب انہون ہی نے اسکو آفتاب مانلیا تو میری انپر حجت تمام ہوگئی۔

رأين التي للسحر في لحظاتها	سيوف ظباها من دمي أبدا حمر

ترجمہ انہون نے ایسی محبوبہ کو دیکھا کہ اس کے نظارون مین جادو کے ایسی تلوارین ہین جنکی دھارین میرے خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہین۔

تناهى سكون الحسن في حركاتها	فليس لراء وجهها لم يمت عذر

ترجمہ معشوقہ کے حرکات مین سکون حسن نہایت درجہ کو پہونچگیا ہے یعنی اسکے حرکات وسکنات نہایت خوشنما ہین پس جو اسکا چہرہ دیکھے اور نہ مرے اسکو نہ مرنے مین کچھ عذر نہین ہے اسکو مرنا ہی چاہیے تھا۔

إليك ابن يحيى ابن الوليد تجاوزت	بي البيد عنس لحمها والدم الشعر

العنس الناقة الصلبة۔ ترجمہ ای پسر یحیی بن الولید کے تیری طرف ایسی ناقہ قوی جنگلون مین سے نکال لائی کہ اسکا گوشت اور خون میرے اشعار بدیعہ تھے جو بطور حدی اسپر گائے جاتے تھے اور انکو سنکر تیزی سے چلتے تھے۔ یہ مشہور ہی کہ شتر حدی سے مست ہوکر خوب چلتا ہی یعنی اسکی غذا تیری تعریف کے شعر تھے جو قائم مقام گوشت اور خون کے تھے۔

نضحت بذكراكم حرارة قلبها	فسارت وطول الأرض في عينها شبر

نضح الشئ بالماء رشه عليه۔ ترجمہ مین تمہارے ذکر سے یعنی ان اشعار سے جنمین تمہاری مدح تھی ناقہ کے دل کی حرارت خنک کرتا تھا سو وہ ایسے چلی کہ زمین کی درازی اسکی آنکھ مین بقدر ایک بالشت کے تھی۔

إلى ليث حرب يلحم الليث سيفه	وبحر ندى في موجه يغرق البحر

ترجمہ میری ناقہ ایسے شیر جنگ کی طرف چلی کہ وہ اپنی تلوار کو شیر کا گوشت کھلاتا ہے اور ایسے دریائے سخاوت کی طرف کہ اسکی بخشش مین دریا غرق ہوجاوے۔

وإن كان يبقي جوده من تليده	شبيها بما يبقي من العاشق الهجر

ترجمہ اور اگرچہ اسکی بخشش اپنے مال موروثی مین سے اتنا ہی باقی رکھتی ہی جسقدر جسم عاشق مین سے ہجر یعنی کچھ باقی نہین رکھتا غرض جسکو امید نہ تھی کہ دیتا اسکو بسبب کثرت سخاوت کچھ ملیگا کیونکہ وہ کچھ پاس ہی نہین رکھتا کہ کیا کھاوے۔

ففي كل يوم تجتوي نفس ماله ‏ ‏ ‏ ‏ رماح المعالي لا الردينية السمر

اجتوی من علیه اخذه ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ تیری بلندنامی کی آسکے مال کو ہوہنڈ ے لیتے ہیں - نہ گندم گون نیزے یعنی وہ ہمیشہ اپنے اموال کو بلندنامی کے کامون مین خرچ کرتا ہو - اور واقعی نیزونکا تو مقدور ہی نہین کہ اُس کے مالون کو بطور غصب لوٹ کر لیلیوین کیونکہ اُسکی ٹکر کا کوئی نہین ہے جو غالب آسکے -

تباعد ما بين السحاب وبينه ‏ ‏ ‏ ‏ فنائلها قطر ونائله غمر

ترجمہ ابر مین اور ممدوح مین بڑا فرق ہو سحاب کی عطا قطرے ہین اور ممدوح کی عطا مثل گہرے آب کثیر کے -

ولو تنزل الدنيا على حكم كفه ‏ ‏ ‏ ‏ لأصبحت الدنيا وأكثرها نزر

النزر القليل ترجمہ اور اگر دنیا اُسکے ہاتھ کے اختیار مین ہوتی یعنی وہ مالک دنیا ہوتا تو ساری دنیا کو بخشدیتا اور باین ہم دنیا کا کثیر مال اُسکی عطا کے روبرو قلیل ہوتا یعنی غیر کافی -

أراه صغيرا قدرها عظم قدره ‏ ‏ ‏ ‏ فما لعظيم قدره عنده قدر

ترجمہ ممدوح کی بلندی قدر نے دنیا کو اُسکی نظر مین حقیر دکھا دیا سو جو شخص لوگون مین عظیم القدر شمار ہوتا ہو ممدوح کے نزدیک اُسکی بھی کچھ قدر نہین ہو کیونکہ جب وہ خود دنیا کو کم قدر جانتا ہو تو اہل دنیا کس حساب مین ہین -

متى ما يشر نحو السماء بوجهه ‏ ‏ ‏ ‏ تخر له الشعرى وينكسف البدر

ترجمہ جب کبھی وہ اپنے منہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہو تو شعریٰ ستارہ معروف جسکی پرستش زمانہ جاہلیت مین کیا کرتے تھے مارے شرم کے گر پڑے اور بدر کو گرہن لگجاوے اور سبب نوٹ جاوے کیونکہ ممدوح کا نور انکی تاب نہین -

ترَ القمرَ الأرضيَّ والملكَ الذي ‏ ‏ ‏ ‏ له الملك بعد الله والمجد والذكر

تر مجزوم بدل ہے جواب الشرط سے تخر مین رواہ بالیاء جعل استیناف الخطاب ترجمہ اسے دیکھنے والے جب تو ممدوح کو دیکھیگا تو بادشاہ روے زمین کو اور اُسکو دیکھیگا جسکا خدا کے بعد ملک ہے اور اسی کی تعریف اور ذکر سب جگہ ہے یعنی وہ شخص ایسے اوصاف کا ہے -

كثير سهاد العين من غير علة ‏ ‏ ‏ ‏ يؤرقه فيما يشرفه الفكر

ترجمہ وہ بلا بیماری کے بڑا بیدار چشم ہو اُسکو بیدار رکھتی ہو وہ چیز کہ شرف دیوے اُسکو فکر بلند یعنے اُسکی بیداری بیماری کے سبب سے نہین ہے بلکہ وہ ایسے امور کو سوچتا رہتا ہو جو باعث شرف ہین -

له منن تفني الثناء كأنما ‏ ‏ ‏ ‏ به أقسمت أن لا يؤدى لها شكر

ترجمہ ممدوح کے لوگونپر اسقدر احسان ہین کہ اُنکی تعریف کو اُنھون نے فنا کردیا اور اُنکا حق ادا نہوا گویا احسانون نے ممدوح کی قسم کھالی ہو کہ اُنکا شکر کسی سے ادا نہوسکے اسلئے وہ تعریف سے زیادہ ہین -

وَمَا الأمرُ إلّا كَمْ بِمُسْ مِنْ بَحْرٍ فَخْرُ	أبَا أحْمَدٍ مَا الْفَخْرُ إلّا لِأهْلِهِ

نشتر قبیلۃ من ملی قبیلۃ ہذا الممدوح ترجمہ ای ابا احمد فخر اسی کو ہوتا ہی جو شایاں فخر ہے اور جو شخص کہ قبیلہ بحتر سے نہین ہی اسکو لیاقت فخر حاصل نہین ہی کیونکہ اصل سبب فخر تو ہے۔

يُغْنِي بِهِمْ حَضَرٌ وَمَجْدٌ وَبِهِمْ سَفَرُ	هُمُ النَّاسُ إلّا أنَّهُمْ مِنْ مَكَارِمٍ

الحضر الحاضرون سے البلاد جمع حاضر۔ والسفر المسافرون ترجمہ حقیقت مین وہ بھی آدمی ہی ہین مگر یہہ لوگ ایسے ہین کہ انکی سرشت مین کرم ہے اسلئے شہری اُنکی تعریف گاتے ہین اور مسافر اُنکی مدح کے حدی کہتے ہین۔

إلَيْكَ وَأهْلُ الدَّهْرِ دُونَكَ وَالدَّهْرُ	بِمَنْ تَضْرِبُ الأمْثَالُ أمْ مَنْ أقِيسُهُ

ترجمہ کس شخص سے تیری امثال بیان کی جاوین یا کس سے تیرا قیاس کردن حال آنکہ اہل زمانہ و زمانہ خود تجھسے کم ہی یہان صلہ قیاس کا لفظ الی لایا ہی بتضمین معنی ضم وجمع کے گویا یہہ کہتا ہی کہ کسکو تیرے ساتھ جمع کرکے موازنہ کردن اور تولون حال آنکہ تو بیمثل ہے۔

وقال يرثي محمد بن إسحاق التنوخي

أنَّ الحَيَاةَ وَإنْ حَرَصْتَ غُرُورُ	إنِّي لَأعْلَمُ وَاللَّبِيبُ خَبِيرُ

ترجمہ مین تو خوب جانتا ہون اور مجھپر کیا موقوف ہے ہر ہوشیار جانتا ہی کہ زندگی اگرچہ مین اُس کی حرص کرون دہوکے کی چیز ہے یعنے بے اصل ہے۔

بِتَعِلَّةٍ وَإلَى الفَنَاءِ يَصِيرُ	وَرَأيْتُ كُلًّا مَا يُعَلِّلُ نَفْسَهُ

مازائدۃ ترجمہ اور مینے ہر شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی طبیعت کو ایک حیلہ و بہانہ سے بہلاتا ہی اور انجام فنا ہے۔

فِيهَا الضِّيَاءُ بِوَجْهِهِ وَالنُّورُ	أمُجَاوِرَ الدَّيْمَاسِ رَهْنَ قَرَارَةٍ

رہن منصوب علی الحال او بدل من مجاور والدیماس حفرۃ لاینفذ الیہا الضوء ترجمہ ای قبر تاریک کے ہمسایہ اور مرہون ایک جگہ متعین کے (یعنی قبر کہ اُسین تو قیامت تلک مقیم ہے گویا قبر نے تجکو رہن رکھ لیا ہی کہ اُس مین اُسکے روئے روشن کے سبب روشنی اور نور ہی جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

إنَّ الكَوَاكِبَ فِي التُّرَابِ تَغُورُ	مَا كُنْتُ أحْسَبُ قَبْلَ دَفْنِكَ فِي الثَّرَى

تغور تختفی ترجمہ مین تیری مٹی مین دفن ہونے سے پہلے یہہ نہین جانتا تھا کہ ستارے زمین مین پوشیدہ ہو جاتے ہین۔

رَضْوَى عَلَى أيْدِي الرِّجَالِ تَسِيرُ	مَا كُنْتُ آمُلُ قَبْلَ نَعْشِكَ أنْ أرَى

النعش ما یحمل علیہ المیت وہو کالسریر من خشب۔ ورضوی اسم جبل معروف ترجمہ مین تیرے جنازہ سے پہلے یہہ امید نہین کرتا تھا کہ کوہ رضوی مردان کے ہاتھون پر چلیگا کیونکہ تو تو کوہ وقار تھا اور صاحب قوۃ بھاری بھرکم۔

خرجوا به و بالی بایت خلفه	صعقات موسی یوم دک الطور

الدک، الکسر والدق ترجمہ اُسکو ایسی حال مین لیکر نکلے کہ ہر رونیوالیکو اُسکے پیچھے ایسی بیہوشیان تھین جیسے حضرت موسے کو پیش آئین تھین جس روز کوہ طور تجلی الٰہی سے ریزہ ریزہ ہوگیا تھا۔

والشمس فی کبد السماء مریضة	والارض واجفة تکاد تمور

الواجفة کالراجفة المضطربة۔ وتمور تجئ وتذہب ترجمہ اُسکے غم سے آفتاب بے نور ہوگیا گویا وہ وسط آسمان مین مریض ہے اور زمین مضطرب ہے قریب ہے کہ چلنے لگے یعنی مضطربانہ۔

وحفیف اجنحة الملائک حوله	وعیون اهل اللاذقیة صور

الحفیف صوت الاجنحة۔ والملائک جمع ملک علی غیر القیاس۔ وصور جمع اصور وہو المائل ترجمہ اور رحمت کے فرشتوں کے پرون کی سنسناہٹ اُسکی گرد تھی اور اہل لاذقیہ کی آنکھین اُس سنسناہٹ یا مردے کی طرف مائل تھین یعنی فرشتوں کے پرون کی آواز وہ لوگ سنتے تھے یا بسبب غایت محبت متحیرانہ اُسکو دیکھتے تھے۔ لاذقیہ اور صور دو شہر ہین پس لفظ صور مین تور یہ ہے۔

حتی اتوا جدثا کان ضریحه	فی قلب کل موحد محفور

الجدث القبر والضریح الشق فی وسط القبر واللحد فی جانبه ترجمہ وہ لوگ نکلے یہان تلک کہ ایک قبر کے پاس آئے گویا اُسکی وسط کا گڑھا ہر موحد کے دلمین کھدا ہوا تھا۔ اُنکی محبت اور غم کے سبب۔

بمزود کفن البلی من ملکه	مغف واثمد عینه الکافور

المغفی النائم۔ والاثمد الکحل الاسود ترجمہ آئے ایسے شخص کو لیکر کہ اُسکی سلطنت سے اُسکو صرف ایک کفن دیا گیا تھا جو کہنہ ہوجاویگا اور وہ مثل سونے والے کے آنکھین بند کئے ہوئے ہے کہ اُسکی چشم کو بجائے اثمد کافور لگایا گیا تھا۔ کیونکہ کافور سرمہ میت ہے جیسا اثمد سرمہ زندہ کا۔

فیه الفصاحة والسماحة والتقی	والباس اجمع والحجی والخیر

الحجی العقل۔ والخیر الکرم ترجمہ اُس کفن مین فصاحت اور سخاوت اور پرہیزگاری اور رعب سب اکٹھے تھے علاوہ سمجھ اور کرم۔ یعنی یہہ سب اوصاف اسمین جمع تھے کہ اُسکے ساتھ ہی مرگئے۔

کفل الثناء له برد حیاته	لما انطوی فکانه منشور

ترجمہ اُسکی مدح وثنا جو لوگون کی زبان پر ہے اُسکے دوبارہ زندہ کرنیکی ضامن ہوگئی ہے جب اُسکا لباس زندگی طے ہوگیا پس گویا وہ زندہ کیا گیا ہے کیونکہ جبکا ذکر خیر باقی رہے وہ مثل زندونکے ہے یہہ شعر بادنی تغیر حماسہ کا ہے۔

وکانما عیسی بن مریم ذکره	وکان عازر شخصه المقبور

ترجمہ اور گویا اُسکا ذکر حضرت عیسیٰ بن مریم ہے اور اُسکا جسم مدفون عاذر ہے - یعنی جیسا عیسیٰ نے عاذر کو بعد مرنے کے زندہ کر دیا تھا ایسا ہی اُسکا ذکر اُسکو زندہ کرتا ہے - واستزادہ بنو عمہ فقال -

غَاضَتْ اَنَامِلُهُ وَهُنَّ بُحُوْرٌ	وَخَبَتْ مَكَائِدُهُ وَهُنَّ سَعِيْرٌ

ترجمہ اُسکا دست عطا جو مثل سمندر و نکے تھا اُسکی موت کے سبب خشک و گم ہو گیا اور اُسکی تدابیر جنگ کی آگ جو مثل دوزخ تھین یعنی دشمنون کے لئے وہ بجھ گیئن -

يُبْكٰى عَلَيْهِ وَمَا اسْتَقَرَّ قَرَارُهُ	فِى اللَّحْدِ حَتّٰى صَافَحَتْهُ الْحُوْرُ

ترجمہ یہان تو اُسپر گریہ کیا جاتا ہی اور وہان یہ حال ہے کہ وہ اپنی قرار گاہ یعنی قبر مین ٹھہرنے بھی نہین پایا کہ حورون نے اُس سے مصافحہ کیا - پس رونیکا کیا موقع ہے یہ تو خوشی کا سبب ہے -

صَبْرًا بَنِىْ اِسْحَاقَ عَنْهُ تَكَرُّمًا	اِنَّ الْعَظِيْمَ عَلَى الْعَظِيْمِ صَبُوْرٌ

ترجمہ ای پسران اسحاق اُسپر براہ بزرگ منشی صبر کرو - بیشک عظیم القدر ہی آدمی بڑے حادثہ پر صبر کیا کرتا ہے -

فَلِكُلِّ مَفْجُوْعٍ سِوَاكُمْ مُشْبِهٌ	وَلِكُلِّ مَفْقُوْدٍ سِوَاهُ نَظِيْرٌ

ترجمہ سو تمہارے سوا ہر درد رسیدہ کے لئے مثل ہے اور سوائے اُسکے ہر گم شدہ کے لئے نظیر ہے - مگر تمہارے اور میت کے لئے کوئی شبیہ اور نظیر نہین -

اَيَّامَ قَائِمُ سَيْفِهٖ فِىْ كَفِّهِ الْيُمْنٰى وَبَاعُ الْمَوْتِ عَنْهُ قَصِيْرٌ

ترجمہ اُسکی کوئی نظیر تھا اُس زمانہ مین کہ اُسکا قبضہ شمشیر اُسکے دہنے ہاتھ مین تھا اور موت کا ہاتھ اُس سے کوتاہ اُس وقت مین اُسکا کوئی مثل و مانند نہ تھا -

وَلَطَالَمَا انْهَمَلَتْ بِمَاءٍ اَحْمَرٍ	فِىْ شَفْرَتَيْهِ جَمَاجِمٌ وَنُحُوْرٌ

ترجمہ اور اکثر دشمنون کی کھوپریان اور اُنکے سینے متوفی کی تلوار کی دونون دھارون آب سرخ یعنی خون بہاتے تھے

فَاُعِيْذُ اِخْوَتَهُ بِرَبِّ مُحَمَّدٍ	اَنْ يَحْزَنُوْا وَمُحَمَّدٌ مَسْرُوْرٌ

ترجمہ سو مین اُسکے برادرون کو پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ مین دیتا ہون اِس امر سے کہ وہ غمگین ہون حال آنکہ محمد متوفی مسرور ہے نعیم دائم و عزت و کرامت سے - اور احتمال ہی کہ دونون جگہ محمد سے متوفی مراد ہو -

اَوْ يَرْغَبُوْا بِقُصُوْرِهِمْ عَنْ حُفْرَةٍ	حَيَّاهُ فِيْهَا مُنْكَرٌ وَنَكِيْرٌ

ترجمہ اور اُسکے برادرونکو اس امر سے خدا کی پناہ مین دیتا ہون کہ وہ لوگ اپنے محلون کی آسائش کے سبب اُس قبر سے کہ اُسمین متوفی سے منکر و نکیر نے صاحب سلامتی کی غافل ہو جاوین اور اُسکی زیارت کو نجاوین یہ شرح ابن جنی نے کی ہی شارح عروضی اسکو ناپسند کرتے ہین اور یہ معنی کہتے ہین کہ وہ اپنے محلونکو اس قبر سے جو ریاض جنت کی ایک کیاری ہی بہتر نجھین -

عنہا فاجال العباد حضورُ	نفرٌ اذا غابت غمود سیوفہم

ترجمہ بنی اسحاق ایک ایسی جماعت ہی جبکہ میان اُنکی تلواروں کے اُن سے جدا ہو جاوین یعنی وہ کھینچی جاوین تو موتین اُنکے دشمنون کے سامنے آموجود ہوتی ہین یعنی بڑی تلوری ہین۔

من بطن طیر تنوفۃ محشودُ	واذا لقوا جیشا تیقن انہ

الطیر یقع علی الواحد والجمع وہو جمع طائر والاد بطونہا ترجمہ اور جبکہ وہ لوگ کسی لشکر کے مقابل ہوتے ہین تو وہ لشکر یقین کر لیتا ہی کہ ہم اب جنگلی پرندون کے شکمون سے حشر کئے جاوینگے یعنی ہم سب قتل کئے جاوینگے اور پرندے گوشت تمارا ہمکو کھا جاوینگے اور وہان سے بروز حشر محشور ہونگے۔

الا وعمر طریدہا مبتورُ	لم تثن فی طلب اعنۃ خیلہم

ترجمہ اُنکے گھوڑون کی باگین طلب دشمن مین کبھی پھیری نہین جاتین مگر کہ عمر اُن کی بھگوڑون کی یعنے دشمنون کی منقطوع ہوتی ہے۔

ان المحب علی البعاد یزورُ	یممت تشا بسع دارہم عزیمۃ

ترجمہ مینے قصد اُنکے بعید گھر کا ارادہ کیا کیونکہ دوست باوجود دوری کے بھی ملتا رہتا ہی۔

ان القلیل من المحب کثیرُ	وقنعت باللقیا واول نظرۃ

ترجمہ اور مینے صرف ملاقات اور ایک اول نظر دیکھنے پر قناعت کی بیشک دوست کی جانب سے تھوڑا بھی بہت ہے

وسالوہ ان ینفی الشماتۃ عنہم فقال ارتجالا

الا حنین دائم وزفیرُ	الآل ابرہیم بعد محمد

استفہام انکاریہ۔ والزفرۃ والزفر امتلاء الجوف من النفس لشدۃ الکرب ترجمہ کیا ابراہیم اُسکے چچا کے کنبے کو بعد محمد متوفے کے کوئی چیز نہین ہے مگر غم دائمی اور شدت گریہ سے لینے بینے سانس اپنا سو ایسا ہونا چاہیے۔

ان العزاء علیہم محظورُ	ما شک خابر امرہم من بعدہ

الخابر العالم بالشی مثل الخبیر او بمعنے المجرب ترجمہ بعد مرنے متوفے کے اُنکا واقف حال خوب جانتا ہی کہ صبر انپر ممنوع وحرام ہے یعنی بسبب شدت حزن وہ لوگ صبر سے ایسے بچتے ہین جیسے فعل حرام سے۔

ساعات لیلہم وہن دہورُ	تدمی خدودہم الدموع وتنقضی

ترجمہ اُنکے رخسارون کو اشکہائے خونی خون آلود کرتے ہین اور اُنکی راتون کی گھڑیان بسبب بیداری کے ایسی گزرتی ہین گویا وہ مجموعہ زمانونکا ہے بسبب درازی کے۔

الا السعایۃ بینہم مغفورُ	ابناء عمہم کل ذنب لامرئ

ترجمہ آل ابراہیم ایسے چچیرے بھائی ہین اور ایسے حلیم ہین کہ اُن کے نزدیک ہر شخص کا ہر گناہ منغفر ہے مگر اُن کی آپسمین چغلخوری۔

وَكَذَا الذُّبَابُ عَلَى الطَّعَامِ يَطِيرُ	ظَانَ الْوُشَاةُ عَلَى صَفَاءِ وِدَادِهِمْ

ترجمہ غماز لوگ انکی صفائی دوستی پر مثل مگس بہنیائے اور مکھی کا خاصہ ہی کہ کھانے پر اُڑتی ہے ۔ یہ دلیل ہے وجود اصل مودت پر اگر مودت نہوتے تو مگس طبع غماز وہان کیون جمع ہوتے۔

جُودِي بِهَا لِعَدُوِّهِ تَبْذِيرُ	وَلَقَدْ مَنَحْتُ اَبَا الْحُسَيْنِ مَوَدَّةً

ترجمہ اور بیشک مینے ابوالحسین کو جو متوفے کا ایک برادر ہے ایسی محبت بخشدی ہی کہ اگر وہ محبت اُسکے دشمن کو بخشدیتا تو اسراف مین داخل ہوتا یعنی اُس محبت کو بیموقع رکھنا۔

يَجْرِي بِفَصْلِ قَضَائِهِ الْمَقْدُورُ	مَلِكٌ تَكَوَّنَ كَيْفَ شَاءَ كَأَنَّمَا

ترجمہ ابوالحسین ایک بادشاہ ہی اُسکی پیدائش اُسکی مرضی کے موافق ہوئی ہے یعنی سارے اوصاف پسندیدہ اُسمین جمع ہین گویا تقدیر اُسکے حکم فیصل کے موافق چلتی ہے۔

وقال فی ابی الحسین بن ابراہیم ودخل علیہ وہو یشرب

وَهَنِيئَتُهَا مِنْ شَارِبٍ مُسْكِرِ السُّكْرِ	مَرَتْكَ ابْنَ اِبْرَاهِيمَ صَافِيَةُ الْخَمْرِ

حذف ہمزۃ مرتک ضرورۃ ترجمہ تجکو ای ابن ابراہیم شراب صاف گوارا ہو اور تجکو وہ مبارک ہو تو ایک مینوش ہے جو نشہ کو نشہ مین کردیتا ہی یعنی نشہ پر کوئی چیز غالب نہین آتی مگر تجکو ہر شی پر غلبہ حاصل ہے ۔ یا یہہ کہ تو اپنے حسن شمائل کے نشہ مین ہے۔

فَشَبَّهْتُهَا بِالشَّمْسِ فِي الْبَدْرِ فِي الْبَحْرِ	رَأَيْتُ الْحُمَيَّا فِي الزُّجَاجِ بِكَفِّهِ

الحمیا من اسماء الخمر لایستعمل الا مصغرا ترجمہ مینے شیشہ شراب اُسکے ہاتھ مین دیکھا تو مینے شراب کو آفتاب سے تشبیہ دی جو شیشہ مثل بدر مین ہے اور اُسکے ہاتھ مین جو ہنجا مین مثل بحر ہے

نَأَى اَوْ دَنَا يَسْعَى عَلَى قَدَمِ الْخِضْرِ	اِذَا مَا ذَكَرْنَا جُودَهُ كَانَ حَاضِرًا

ترجمہ جب ہم اُسکی بخشش کا ذکر کرتے ہین تو وہ وہان ہر مثل رفتار حضرت خضر کے آموجود ہوتی ہے پھر ممدوح یا اُسکی عطا دور ہو یا نزدیک ۔ کہتے ہین کہ خضر کا جہان مذکور ہوتا ہے وہان ہی حاضر ہو جاتے ہین۔

وقال وقد تحجبہ بدر بن عمار

هَيْهَاتَ لَسْتَ عَلَى الْحِجَابِ بِقَادِرِ	اَصْبَحْتَ تَأْمُرُ بِالْحِجَابِ لِخَلْوَةٍ

ترجمہ تونے ایسے حال مین صبح کی کہ تو ملنے والون کے روکنے کا حکم کرتا تھا ۔ ایک خلوۃ کے سبب یہ امر نہایت

بعید ہے کیونکہ تو اپنے حجاب پر قدرت نہین رکھتا جیسا آفتاب جہان ہو گا ظاہر ہو گا۔

مَنْ کَانَ ضَوْءُ جَبِیْنِہٖ وَنَوَالُہٗ ۔ لَمْ یُحْجَبَا لَمْ یَحْتَجِبْ عَنْ نَاظِرِ

ترجمہ جسکا نور پیشانی اور اسکی بخشش چھپائی نجا سکین وہ دیکھنے والون سے کب پوشیدہ ہو سکتا ہے۔

فَاِذَا احْتَجَبْتَ فَاَنْتَ غَیْرُ مُحَجَّبٍ ۔ وَاِذَا بَطَنْتَ فَاَنْتَ عَیْنُ الظَّاہِرِ

ترجمہ سو تو جب پردہ مین ہو جاوے تو چھپا نہین رہتا اور جب تو پوشیدہ ہو تو تو کھلم کھلا ہے۔

وقال وقد اخذ الشراب منہ عند بدر واراد الانصراف

نَالَ الَّذِیْ نِلْتُ مِنْہُ مِنِّیْ ۔ لِلّٰہِ مَا تَصْنَعُ الْخُمُوْرُ

کلمۃ للہ للتعجب ترجمہ شراب سے جسقدر مین نے حظ اٹھایا تھا اسی کے موافق اسنے میری عقل و قوت مین سے حصہ لے لیا۔ یہہ اثر جو شرابین کرتے ہین ایسا عجیب ہی کہ گویا خدا کا کیا ہوا کام ہے۔

وَذَا انْصِرَافِیْ اِلٰی مَحَلِّیْ ۔ اَاٰذِنٌ اَیُّہَا الْاَمِیْرُ

ترجمہ اور یہہ وقت میرے گھر کی طرف لوٹنے کا ہے ای امیر کیا تو اجازت دینے والا ہے۔

وقال لسیف لعبۃ فی صورۃ جاریۃ

وَجَارِیَۃٍ شَعْرُہَا شَطْرُہَا ۔ مُحَکَّمَۃٍ نَافِذٍ اَمْرُہَا

ترجمہ اور بہت سی چھوکریان ہین کہ اسکے بال اسکے نصف قد کے برابر ہین اور وہ حاکم بنائی گئی ہی اور اسکا حکم جاری ہے کہ جب وہ کسی کے سامنے اکھڑی ہوتی ہی تو وہ اسی وقت قدح نوش کرتا ہے۔

تَدُوْرُ عَلٰی یَدِہَا طَاقَۃٌ ۔ تَضَمَّنَہَا مُکْرَہًا شِبْرُہَا

ترجمہ وہ ایسے حال مین گھومتی ہے کہ اسکے ہاتھ مین گلدستہ ہے کہ اسکا ہاتھ اس کو بزور لئے ہوئے ہے یعنے اس نے اسکو بخوشی نہین لیا۔

فَاِنْ اَسْکَرَتْنَا فَفِیْ جَہْلِہَا ۔ بِمَا فَعَلَتْہُ بِنَا عُذْرُہَا

ترجمہ سو اگر وہ ہمارے پاس اکر ہمکو مدہوش کر دے تو اسکا جہل اس کام سے جو اس نے ہمارے ساتھ کیا اس کا عذر خواہ ہے

وقال فی بدر

اِنَّ الْاَمِیْرَ اَدَامَ اللّٰہُ دَوْلَتَہٗ ۔ لَفَاخِرٌ کُسِیَتْ فَخْرًا بِہٖ مُضَرُ

ترجمہ بیشک امیر بدر خدا اسکی دولت کو ہمیشہ رکھے ایک صاحب فخر ہی کہ مضر یعنی عرب اسکی سبب لباس فخر پہنایا گیا ہی۔

فِی الشَّرْبِ جَارِیَۃٌ مِنْ تَحْتِہَا خَشَبٌ ۔ مَا کَانَ وَالِدَہَا جِنٌّ وَلَا بَشَرُ

جعل اسم کان نکرۃ ضرورۃ و مثلہ یوجد فی کلام المتقدمین ترجمہ میخوارون مین سے ایک چھوکری ہے کہ اسکے نیچے ایک

ترجمہ اور مین اکیلا تاریکی شب مین ایسا چلتا تھا گویا مین اُس شب مین روشنی قمر تابان مین تھا اپنی راہ شناسی کے تعریف کرتا ہے کہ میرے لئے اندھیرا مثل روشنی قمر کے تھا۔

فقلّ فی حاجۃٍ لم اقض منھا	علی شغفی بھا شروی نقیر

ای قل ما شئت واکثر القول فیہ فانہ حری بہ - الشروی المثل والنقیر ما یکون علی ظہر النواۃ من خیط - وشروی نقیر یضرب مثلا للشئ الحقیر ترجمہ سو تو میری ایسی حاجت مین کہ بینے باوجود اُسکے عشق کے اُسمین سے کچھ بھی نہ پایا جو چاہے کہہ اور خوب کہہ کہ بڑی عجیب بات ہے

ونفسٍ لا تجیب الی خسیسٍ	وعینٍ لا تدار علی نظیرٍ

عطف علی حاجۃ ای قل فی نفس ترجمہ اور خوب ذکر کر میری طبیعت کا کہ وہ خسیس چیز کو قبول نہین کرتی اور میری آنکھ کا کہ وہ میری مثل اور نظیر پر گردش نہین دیجاتی یعنی وہ میری مثل کسی کو نہین دیکھتی

وکف لا تنازع من اتانی	ینازعنی سوی شرفی وخیری

ترجمہ اور جو چاہے کہہ اُس سخی ہاتھ کی تعریف مین کہ وہ اُس شخص سے جو میرے پاس سوائے میرے کرم و شرف کے اور چیزون مین جھگڑتا آتا ہے نہین جھگڑتا یعنے میرے ہاتھ کو کسی چیز مین بخل نہین ہے مگر میرے کرم و شرف مین کہ وہ کسی کو نہین دیتا۔

وقلۃ ناصرٍ جوزیت عنی	بشرٍ منک یا شر الدھورِ

ترجمہ اور میری کمی مددگار کا جتنا چاہے ذکر کر پھر زمانہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای سب زمانون سے بدتر تو میری طرف سے جزا دیا جاوے ایک زمانہ کے ساتھ جو تجھسے بدتر ہو یعنے تجکو بدتر زمانہ سے پالا پڑے۔

عدوی کل شئ فیک حتی	لخلت الاکم موغرۃ الصدورِ

ترجمہ ای زمانہ جو چیز تجمین ہے وہ میری دشمن ہے یہان تک کہ ٹیلے جنمین لیاقت عداوت نہین ہے اُنکے بھی سینے میری عداوت سے گرم ہین - موغرۃ الصدور ای حرۃ بالعداوۃ۔

فلو انی حسدت علی نفیسٍ	لجدت بہ لذا الجد العثورِ

اسعد العثور ہو الذی لا اسعاد لہ وہو الذی یعثر صاحبہ ویتعبہ فی طلب الرزق ترجمہ سو اگر مین کسی نفیس شی پر حسد کیا جاتا تو مین اُسکو حاسدون کو بسبب اس نصیب بے سعادت کے دے ڈالتا تاکہ اُن کے حسد کے شر سے بچون۔ اور ایک روایت مین لذی الجد العثور ہے یعنے مین اُسکو کسی بے نصیب کو بخشدیتا۔

ولکنی حسدت علی حیاتی	وما خیر الحیوۃ بلا سرورِ

ترجمہ لیکن مین حسد کیا گیا اپنی زندگی پر اور حال یہ ہے کہ حیات بلا سرور مین کیا بھلائی ہے یعنی میری زندگی

غم والم سے بڑے ہوائے ان خوشی کا نشان بھی نہین ہی پس اسکو کوئی نہین لیگا مگر مین تو بخشنے کو موجود ہون کیا خوب کہا ہے

شعر وہ دلمین خوش کہ مفت دل زار لے گیا ۔ اور مین یہہ خوش کہ مفت کا آزار لے گیا ۔

فیا ابن کروس یا نصف اعمی ۔ وان تفخر فیا نصف البصیر

ابن کروس رجل کان لیا دیہ ترجمہ سوا اے ابن کروس ای آدھے اندھے اور اگر اپنی بصارت پر فخر کرے تو ای آدھے بینا

تعادینا لانا غیر لکن ۔ وتبغضنا لانا غیر عود

ترجمہ تو ہمسے اسلئے عداوت رکہتا ہے کہ ہم صاف بولتے ہین یعنی فصیح ہین اور تو ہمسے دشمنی اسلئے رکہتا ہے کہ ہم کانڑے نہین ہین

فلو کنت امرأ یهجی هجونا ۔ ولکن ضاق فتر عن مسیر

الفتر دون الشبر وهو ما بین السبابة والابهام اذا فتحا ترجمہ سو اگر تجہین ایسی لیاقت ہوئی کہ تو ہجو کیا جائے تو ہم تیرے ہجو کرتے مگر فاصلہ مابین انگشت شہادت اور انگہوٹے کا جب وہ کہولی جاویں قابل چلنے پہرنے کے نہین ہے یعنے تو خسیس وناکس ہے اس لائق نہین ہے کہ تیری ہجو کیجاوے ۔

وقال یمدح ابا محمد الحسین ابن عبد الله بن طغج

ووقت وفی بالدهر لی عند واحد ۔ وفی لی باهلیه وزاد کثیرا

ترجمہ اور بہت سے وقت ہین کہ اسنے مجکو سارا زمانہ ایک شخص کے پاس عطا فرمایا گویا اسنے تمام اہل زمانہ کو مجہے دیدیا اور اس سے بہی زیادہ دیا خلاصہ یہہ ہی کہ ایک وقت جو ممدوح کی خدمت مین گذری وہ سب زمانون کے برابر ہے جیسا کہ وہ خود جمیع اہل زمانہ کی برابر ہے بلکہ زائد ہے ۔

شربت علی استحسان ضوء جبینه ۔ وزهر تری للماء فیه خریرا

ترجمہ مینے شراب پی اوپر حسن نور اسکی پیشانی کے اور اوپر شگوفون کے جنمین گرتے پانی کی آواز ہے ۔

غدا الناس مثلیهم به لا عدمته ۔ واصبح دهری فی ذراه دهورا

ترجمہ اس کے سبب آدمی دو چند ہوگئے اسکو مین گم نکرون یعنی وہ خود ایک جہان کے برابر ہی پس وہ اور جہان دو جہان ہوگئے ۔ عدمتہ دعائیہ ہی یعنی اسکو خدا ہمیشہ بنا رکھے ۔ اور میرا زمانہ اسکی پناہ مین زمانون کا مجموعہ ہوگیا ۔

وقال وقد کثر البخور وارتفعت رائحة الند والاصوات

انشر الکباء ووجه الامیر ۔ وصوت الغناء وصافی الخمور

النشر الرائحة الطیبة والکباء العود والنشر مبتدء والخبر محذوف للعلم به کانه یقول هذه الاشیاء لا تجتمع لاحد ولا تیسر به ترجمہ کیا عود کی خوشبو اور روی مبارک امیر اور آواز راگ اور شرابون مین صاف وعمدہ شراب یہہ سب چیزین ہیں سوا کسی کے لیے جمع ہوئی ہین کہ اسنے بینوشی کی ہو ۔

فَتَدَاوِي خُمَارِي بِشُرْبِي لَهَا	فَإِنِّي سَكِرْتُ بِشُرْبِ السُّرُورِ

ترجمہ جب یہ سامان جمع ہوگیا تو مین بے پیے مست ہوگیا تواب میرے خمار کا ای مخاطب شراب پلاکر علاج کر کیونکہ مین نے ابتلک نہین پی بلکہ بسبب پینے شراب خوشی کے مدہوش ہوگیا ہون۔

ذکر ابو محمد ان اباہ لحقہ فعرفہ یہودی فقال

لَا تَلُومَنَّ الْيَهُودِيَّ عَلَى	أَنْ يَرَى الشَّمْسَ فَلَا يُنْكِرُهَا

ترجمہ یہودی کو اس بات پر کہ وہ آفتاب کو دیکھے اور پہچان لے ہرگز ملامت ست کر یعنے تیرا باپ مثل آفتاب ہے اُس کو پہچان لینا عجب نہین ہے۔

إِنَّمَا اللَّوْمُ عَلَى حَاسِبِهَا	ظُلْمَةً مِنْ بَعْدِ مَا يُبْصِرُهَا

ترجمہ بیشک ملامت اُس شخص پر ہے کہ جو اُسکو ظلمت سمجھے بعد دیکھنے کے۔

وسئل عمار تجلہ من الشعر فاعادہ فعجبوا من حفظہ فقال

إِنَّمَا أَحْفَظُ الْمَدِيحَ بِعَيْنِي	لَا بِقَلْبِي لِمَا أَرَى فِي الْأَمِيرِ

ترجمہ مین مضامین مدح اپنی آنکھہ سے یاد رکھتا ہون نہ اپنے دلسے بسبب اُن خوبیون کے جو امیر مین دیکھتا ہون۔

مِنْ خِصَالٍ إِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهَا	نَظَمَتْ لِي غَرَائِبَ الْمَنْثُورِ

ترجمہ وہ خوبیان خصلت ہین جب مین اُن خصلتون کو دیکھتا ہون تو وہ میرے لئے پراگندہ عجائب نظم کردیتی ہین یعنے ممدوح کی خوبیان میرے لئے ساانظم ہوجاتی ہین۔ تلاش مضامین کی مجکو حاجت نہین پڑتی۔

وعاتبہ ابو محمد علے ترک مدحہ فقال

تَرْكُ مَدْحِيكَ كَالْهِجَاءِ لِنَفْسِي	وَقَلِيلٌ لَكَ الْمَدِيحُ الْكَثِيرُ

ترجمہ تیری مدح کا ترک کرنا میرے لئے ایسا ہی جیسا مینے اپنی ہجو کی اور تیری بہت سی تعریف بھی تیری فضائل کی نسبت کم ہے

غَيْرَ أَنِّي تَرَكْتُ مُقْتَضَبَ الشِّعْرِ	لِأَمْرٍ مِثْلِي بِهِ مَعْذُورُ

المقتضب البدیہۃ یقال اقتضب کلاما اذا اتی بہ بدیہا کانہ اقتطع غصنا من اغصان الشجر والمقتضب فی البیت مصدر بمعنے الاقتضاب وہو الاقتطاع ای اتی بہ علی البدیہۃ ترجمہ سوا اسکے نہین کہ مین بدیہہ گوئی چھوڑ دی ہے بسبب اُس امر کے کہ مجھہ جیسا آدمی اُس امر مین مجبور ہے یعنے میرے ترک بدیہہ گوئی کے سبب کو تو جانتا ہے اسلئے اُسکے بیان کی کچھہ حاجت نہین ہے۔

وَسَجَايَاكَ مَادِحَاتُكَ لَا لَفْظِي	وَجُودٌ عَلَى كَلَامِي يُغِيرُ

ترجمہ اور تیری خصال تیری مدح گر ہین نہ میرا لفظ۔ اور تیری بخشش تیری ثناخوان ہی جو میری کلام کو لوٹتی ہے۔

فسقى الله من احب بكفيك ⁂ واسقاك ايهذا الامير

سقاه البدر واسقاه اذا مطر بلاده - ترجمہ سو جسکو مین دوست رکھتا ہون اسکو خدا تیرے دونون ہاتھون سے ترو تازہ کرے اور خدا تجکو ترو تازہ کرے اور تیرے شہرون مین باران برساوے اے امیر -

وقال عند منصرفه من مصر وقد وصل الى البسيطة فراى بعض غلمانه ثورا فقال هذه منارة الجامع وراى آخر نعامة فى البرية فقال هذه نخلة

بسيطة مهلا سقيت القطارا ⁂ تركت عيون عبيدى حيارا

بسيطة موضع بقرب الكوفة - والقطار والقطر هو المطر ترجمہ اے مقام بسیطہ تجھ خدا تجکو بارانسے ترو تازہ کرے تونے میرے غلامون کی آنکھون کو حیران کردیا - کیونکہ ایک غلام نے گاو دشتی کو دیکھا اور اسی جامع مسجد کا منار کہدیا - اور دوسرے نے شترمرغ دیکھا اور کہا کہ یہ درخت خرما ہے -

فظنوا النعام عليك النخيل ⁂ وظنوا الصوار عليك المنارا

الصوار القطيع من بقر الوحش - والمنار يريد به منارة الجامع ترجمہ سو انہون نے شترمرغ کو تیری اوپر نخل سمجھا اور گاو دشتی کو منار جامع جانا یعنی انکی آنکھین تونے حیران کردین -

فامسك صحبى باكوارهم ⁂ وقد قصد الضحك فيهم وجارا

ترجمہ سو میرے ہمراہیون نے بسبب کثرت خندہ بخوف سقوط اپنے شترونکے کجاوے پکڑ لئے اور انمین بعض کو ہنسی متوسط درجہ آئی اور بعض کو حد سے بڑھ گئی - وقال يمدح على بن احمد بن عامر الانطاكى

اطاعن خيلا من فوارسها الدهر ⁂ وحيدا وما قولى كذا ومعى الصبر

ترجمہ مین ایسے گروہ سوارونسے جنمین کا ایک سوار زمانہ ہی تنہا نیزہ بازی کرتا ہون اور زمانہ اور اسکے حادثات سے تنہا لڑتا ہون پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہو کہ یہ میرا کہنا کہ مین تنہا لڑتا ہون ٹھیک نہین ہے کیونکہ بوقت جنگ ناکود میرا صبر بھی تو میرے ہمراہ ہوتا ہے -

واشجع منى كل يوم سلامتى ⁂ وما ثبتت الا وفى نفسها امر

ترجمہ اور مجھسے زیادہ بہادر میری سلامتی ہے کہ باوجود خصومت زمانہ اور اسکے حوادث کے ابتلک مین سلامت ہون اور میری سلامتی باقی نہین رہی مگر کہ اسکے جی مین کوئی امر عظیم ہے یعنے اسکو مجھسے کوئی بڑا کام لینا ہے

تمرست بالآفات حتى تركتها ⁂ تقول اما مات الموت ام ذعر الذعر

ترجمہ مین تحمل آفات کا ایسا خوگر و مشاق ہوگیا ہون کہ آفات کو مینے ایسے حال مین چھوڑا کہ وہ براہ تعجب یہہ کہتی ہین کیا موت مرگئی اور خوف ڈرایا گیا کہ ایسے مصائب مین یہہ شخص نہین مرتا ہے -

وَ اَنَّا مُنْتَ اِقْلَامُ لَاتِیْ کَاَنَّ لِیْ | سِوٰی مُهْجَتِیْ اَوْ کَانَ لِیْ عِنْدَهَا وِتْرُ

الاتی السیل الذی لا یردہ شی والوتر الحقد ترجمہ مین مواضع ہلاک مین اُس زور اور تیزی سے بڑہتا ہون جیسے طوفان تیز رو کہ اُسے کوئی روک نہین سکتا۔ گویا میری جان کے سوائے میرے پاس اور جان ہی کہ اگر ایک جان جاتی رہیگی تو دوسری جان سے زندہ رہونگا یا مجکو اپنی جان سے کچھ عداوت ہے۔

ذَرِ النَّفْسَ تَاْخُذْ وُسْعَهَا قَبْلَ بَیْنِهَا | فَمُفْتَرِقٌ جَارَانِ دَارُهُمَا الْعُمْرُ

ترجمہ تو اپنی طبیعت کو چھوڑ کہ وہ بقدر اپنی طاقت کے اموال وحروب ونعمتین حاصل کرلے کیونکہ وہ دو ہمسائے جنکا گھر عمر ہے ایکدوسرے سے جدا ہونیوالے ہین پس جو چیز حاصل ہوسکے جلد حاصل کرلے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الْمَجْدَ زِقًّا وَقَیْنَةً | فَمَا الْمَجْدُ اِلَّا السَّیْفُ وَالْفَتْکَةُ الْبِکْرُ

ترجمہ اور تو شرف مشکیزہ شراب اور گانیوالی چھوکری کو مت سمجھ کیونکہ شرف اور بزرگی نہین ہی مگر تلوار اور نیا حملہ یعنے شرف میخواری و راگ کا نام نہین بلکہ شمشیر زنی اور شجاعت کا۔

وَتَضْرِیْبُ اَعْنَاقِ الْمُلُوْکِ وَاَنْ تُرٰی | لَکَ الْهَبَوَاتُ السُّوْدُ وَالْعَسْکَرُ الْمَجْرُ

عطف علی قولہ الا السیف۔ والہبوات جمع ہبوۃ وہی الغبرۃ العظیمۃ۔ والمجر الجیش العظیم ترجمہ اور نہین شرف مگر گردن زنی شاہان مخالف کی اور یہہ کہ تیرے غبار سیاہ اور لشکر عظیم دیکھے جاوین یعنے تو گھوڑون کے سمون سے لڑائی کے دن غبار کثیر اٹھاوے یہہ شرف ہے۔

وَتَرْکُکَ فِی الدُّنْیَا دَوِیًّا کَاَنَّمَا | تَدَاوَلَ سَمْعَ الْمَرْءِ اَنْمُلُهُ الْعَشْرُ

الدوی الصوت العظیم یسمع من الریح وحفیف الاشجار ترجمہ اور شرف ہی تیرا دنیا مین آوازہ بلندنامی کو چھوڑنا گویا کہ انسان کے کان مین اُسکی دس انگلیان نوبت بنوبت آتی ہین۔ دستور ہے کہ جب کوئی اپنا کان انگشت سے بند کرلیتا ہی تو ایکسا غل سنائی دیتا ہے۔

اِذَا الْفَضْلُ لَمْ یَرْفَعْکَ عَنْ شُکْرِ نَاقِصٍ | عَلٰی هِبَةٍ فَالْفَضْلُ فِیْمَنْ لَهُ الشُّکْرُ

ترجمہ جبکہ تیرا فضل وادب تجکو شکر بخشش شخص ناقص سے دور نکرے تو فضل اور بزرگی اُس شخص کو ہوگی جسکا تو شکر کرتا ہی نہ تجکو کیونکہ تو اُسکا محتاج ہوا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تو شخص ناقص کی مدح نکر

وَمَنْ یُنْفِقِ السَّاعَاتِ فِیْ جَمْعِ مَالِهٖ | مَخَافَةَ فَقْرٍ فَالَّذِیْ فَعَلَ الْفَقْرُ

ترجمہ اور جو شخص اپنی تمام اوقات بخوف فقر جمع مال مین صرف کرے تو یہہ اُسکا کام عین فقر ہے یعنی جو شخص اپنی عمر جمع اموال مین صرف کرے اور اُسکو خرچ نکرے تو اُس کی عمر فقیری مین گذری پس وہ غنی کب ہوگا غرض اُس نے فقر کو ہمیشگی بلالیا۔

عَلَی کُلِّ هَلْ اَلْجَوْرِ کُلِّ طِمِرَّةٍ ۔ عَلَیْهَا غُلَامٌ مِلْءُ حَیْزُومِهِ غِمْرُ

الطمرۃ الفرس العالیۃ المشرفۃ ۔ والحیزوم الصدر ۔ والغمر الحقد ترجمہ واسطے دفع ظالمون کے مجھپر لازم ہے ایسے اونچے گھوڑونکا بندوبست کرنا کہ اُسپر ایک نوجوان سوار ہو جسکا سینہ ظالم کے کینہ سے پر ہو ۔

یُبَدِّرُ بِاَطْرَافِ الرِّمَاحِ عَلَیْهِمُ ۔ کُؤُوسَ الْمَنَایَا حَیْثُ لَا تُشْتَهَی الْخَمْرُ

ترجمہ وہ غلام ظالمونپر موت کے ساغرونکا اپنے برچھون کی انی سے دور دیتا ہو اس جگہ جہان شراب کی خواہش نکی جاوے یعنی معرکہ جنگ مین بسبب خوف شدید شراب کی طلب نہین ہوتی ۔

وَکَمْ مِنْ جِبَالٍ جُبْتُ تَشْهَدُ اَنَّنِی ۔ اَلْجِبَالُ وَبَحْرٍ شَاهِدٍ اَنَّنِی الْبَحْرُ

ترجمہ اور مینے بہت سے پہاڑونکو بطور سیر قطع کیا ہی جو اس امر کے گواہ ہین کہ مین کوہ وقار ہون اور بہت سے دریانکو اترا ہون جو گواہ ہین کہ مین ہی جود وسخا مین دریا ہون ۔

وَخَرْقٍ مَکَانُ الْعِیسِ مِنْهُ مَکَانُنَا ۔ مِنَ الْعِیسِ فِیهِ وَاسِطُ الْکُورِ وَالظَّهْرُ

الخرق المتسع من الارض ۔ والعیس الابل البیض ۔ والکور رحل الناقۃ ومکان العیس مبتدء ومکاننا خبرہ و واسطۃ الکور الخ بدل منہ ترجمہ اور بہت سے فراخ میدان ہین کہ اُسمین شترون کا مکان مثل ہمارے مکان کے اُس میدان مین درمیان پالان وکمر شتر دونکے تھا خلاصہ یہہ ہی کہ جیسے ہم پشت شتران پر ایک جگہ قائم تھے ایسے ہی شتر باوجود تیزروی کے بسبب درازی میدان کے ایک جگہ کھڑے معلوم ہوتے تھے یعنی میدان ایسا فراخ تھا کہ حرکت شتران قطع بیابان مین کچھہ معلوم نہین ہوتی تھی گویا وہ ایک جگہ کھڑے تھے ۔

یَخِدْنَ بِنَا فِی جَوْزِهِ وَکَاَنَّنَا ۔ عَلَی کُرَةٍ اَوْ اَرْضُهُ مَعَنَا سَفْرُ

یخدن یسرن وهو من الوخد وهو الاسراع ۔ وجوزہ وسطہ ترجمہ وہ شتر وسط میدان مین ہمکو لئے تیز جلتے ہین اور بسبب سرعت سیر گویا ہم کرہ پہ سوار ہین یا اُسکی زمین ہمارے ساتھہ چلتی ہی کرہ پر سواری کی یہہ معنے ہین کہ جیسے کرہ کی انتہا نہین ہوتی اور وہ تیزی حرکت مین مشہور ہے ایسا ہی ہمارے سفر کی انتہا نتھی باوجودیکہ ہم تیز جاتے تھے اور زمین کا ساتھہ چلنا اس لئے کہا کہ جب آدمی تیز چلتا ہی تو زمین ساتھہ چلتی معلوم ہوا کرتی ہی اور جب زمین ساتھہ چلے تو ظاہر ہی کہ قطع مسافت نہوگا مطلب یہہ ہی کہ ہم چلتے تھے مگر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا نہین چلتے ۔

وَیَوْمٍ وَصَلْنَاهُ بِلَیْلٍ کَاَنَّمَا ۔ عَلَی اُفْقِهِ مِنْ بَرْقِهِ حُلَلٌ حُمْرُ

ترجمہ اور بہت سے ایسے روز گذرے ہین کہ ہمنے اُسکو ایسی رات کیساتھہ وصل کر دیا ہی کہ اُسکے آسمان کے افق پر شب کے برق نے سرخ لباس ہین یعنی برق جو آسمان تابان تھی وہ افق کے لئے حلہ ہائے سرخ تھے ۔

وَلَیْلٍ وَصَلْنَاهُ بِیَوْمٍ کَاَنَّمَا ۔ عَلَی مَتْنِهِ مِنْ دُجْنِهِ حُلَلٌ خُضْرُ

الدجن الظلمة والمراد به الغیم - والخضر السود - والسواد یسمی خضرة ترجمہ اور بہت سی شبکو ہمنے اُسکے دن سے ملادیا گویا پشت شب پر اُسکے ابر سے لباسہاے سیاہ ہین - یعنے ہمنے ممدوح کے اشتیاق مین شب و روز سفر کیا ایام ہیچ ہین کہ راتون کو برق چمکتی ہے اور روز مین ابر ہاے سیاہ گھرے رہتے ہین -

وَغَيْثٍ ظَنَنَّا تَحْتَهُ أَنَّ عَامِرًا	عَلَا لَمْ يَمُتْ أَوْ فِي السَّحَابِ لَهُ قَبْرُ

اراد بعامر جد الممدوح ترجمہ اور بہت سے باران ہین کہ ہمنے اسکے نیچے یہہ سمجھا کہ عامر جد ممدوح آسمان کی طرف چڑہ گیا ہے اور وہ مرا نہین یا اُسکی قبر ابر مین ہے اور وہ برس رہا ہے - اُسکی فیاضی کی تعریف ہے یہہ مخلص عمدہ ہے -

أَوِ ابْنَ ابْنِهِ الْبَاقِي عَلِيَّ بْنَ أَحْمَدٍ	يَجُودُ بِهِ لَوْ لَمْ أَجُزْ وَيَدِي صِفْرُ

عطف علی عامر فهو منصوب ترجمہ یا اُسکا پوتا علی بن احمد ہے جو باقی ہے کہ وہ اُسکو برساتا ہے - اگر مین بحالت تہی دستی گذرتا - یعنی چونکہ مین اُس باران سے یعنی اُسکے فیض سے تہی دست رہا تو جان لیا کہ یہہ معمولی باران ہے ورنہ ممدوح کے فیض سے محروم رہنا نا ممکن تھا -

وَإِنَّ سَحَابًا جَوْدُهُ مِثْلُ جُودِهِ	سَحَابٌ عَلَى كُلِّ السَّحَابِ لَهُ فَخْرُ

الجود بفتح الجیم المطر ترجمہ اور بیشک وہ ابر کہ اُسکا باران مثل عطاے ممدوح کثیر ہو وہ ایسا ابر ہے کہ اُس کو ہر ابر پر فخر ہے -

فَتًى لَا يَضُمُّ الْقَلْبُ هِمَّاتِ قَلْبِهِ	وَلَوْ ضَمَّهَا قَلْبٌ لَمَا ضَمَّهُ الصَّدْرُ

ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اور دل اسکے دل کیسی ہمتین جمع نہین کرسکتا اور اگر اُن ہمتون کو کوئی دل جمع کرلے تو وہ ایسا وسیع ہوگا کہ کسی سینہ مین نہ آسکے -

وَلَا يَنْفَعُ الْإِمْكَانُ لَوْلَا سَخَاؤُهُ	وَهَلْ نَافِعٌ لَوْلَا الْأَكُفُّ الْقَنَا السُّمْرُ

ترجمہ اور امکان سخا بے سخا لوگون کو کچھ فائدہ نہین بخشتا کیون امکان سخا تو بخیل کے ساتھ بھی جمع ہو سکتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ موجود بلا جود مفید نہین ہوتا جیسے گندم گون نیزے بے ہاتھ کے مفید نہین ہوتے - اگر زور آور ہاتھ نہو تو وہ کچھ اثر نہین دکھا سکتے -

قِرَانٌ تَلَاقَى الصَّلْتُ فِيهِ وَعَامِرٌ	كَمَا يَتَلَاقَى الْهِنْدُوَانِيُّ وَالنَّصْرُ

القران اسم لمقارنة الكوكبين ترجمہ یہہ عمدہ قران السعدین ہے کہ اُسمین ممدوح کا نانا صلت اور اُسکا دادا عامر جمع ہوگئے ہین جیسے شمشیر ہندی اور فتح جمع ہو جاوے کیونکہ جب شمشیر ہندی اور فتح خداداد اکٹھے ہو جاوین تو اُن کا اثر نہایت عمدہ ہوگا -

فَجَاءَا بِهِ صَلْتَ الْجَبِينِ مُعَظَّمًا	تَرَى النَّاسَ قُلًّا حَوْلَهُ وَهُمْ كُثْرُ

الصلت الجبین الواضحۃ۔ والقل القلۃ والکثر الکثرۃ ترجمہ سو اُسکی دادا اور نانا اُسکو کشادہ پیشانی لائی یعنی باعث اُس کے پیدائش کے ہوئی کہ اسمین اوصاف مذکورہ موجود ہین اور ایسا بلند قدر لائے کہ اُسکے فضل وحسب کے روبرو تمام لوگ قلیل العدد معلوم ہوتے ہین حال آنکہ وہ بہت ہین۔

مُقَدًّى بِآبَاءِ الرِّجَالِ سَمَيْدَعًا	هُوَ الْكَرَمُ الْمَدُّ الَّذِي مَالَهُ جَزْرُ

السمیدع السید الکریم۔ والمد زیادۃ الماء والجزر نقصانہ ترجمہ ایسا بلند قدر کہ اور لوگون کے باپ اُسپر فدا کئے گئے ہین یعنی اُسکو کہتے ہین کہ فداک ابی وامی اور سید کریم ہے اور ایسا کرم مجسم ہے کہ اُسکے فضائل مین ہمیشہ ترقی ہے نہ تنزل مقدی منصوب بالحال من قولہ منظماً او صفۃ لہ۔

وَمَا زِلْتُ حَتَّى قَادَنِي الشَّوْقُ نَحْوَهُ	يُسَايِرُنِي فِي كُلِّ رَكْبٍ لَهُ ذِكْرُ

ترجمہ اور مین ہمیشہ اُسکا مشتاق رہا یہانتلک کہ شوق مجکو اُسکی طرف کھینچ لایا اُسکا ذکر خیر ہر قافلہ مین میرے ساتھ رہا یعنی جو قافلہ مجکو ملا اُسنے اُسکے محامد اور فضائل مجھسے بیان کئے۔

وَأَسْتَكْثِرُ الْأَخْبَارَ قَبْلَ لِقَائِهِ	فَلَمَّا الْتَقَيْنَا صَغَّرَ الْخَبَرَ الْخُبْرُ

الخبر الاختبار ترجمہ اور مین اُسکی ملاقات سے پہلے اُسکے فضائل کے اخبار زیادہ گنتا تھا سو جب ہم دونون ملے تو اُسکے محامد کے امتحان نے خبر مسموع کو نہایت چھوٹا اور کم ظاہر کیا۔

إِلَيْكَ طَعَنَّا فِي مَدَى كُلِّ صَفْصَفٍ	بِكُلِّ وَآةٍ كُلُّ مَا لَقِيَتْ نَحْرُ

الصفصف الفلاۃ المستویہ۔ والوأۃ الناقۃ الشدیدۃ الموثقۃ والمذکر وای یقال طعنا بہذہ الناقۃ ای قطعنا بہا الارض الواسعۃ ترجمہ تیری ہی طرف ہمنے مسافت ہر چٹیل میدان مین نیزہ بازی کے یا چلے بذریعہ ہر ناقہ قویہ کے کہ جب کسی صحرائے دشوار گذار سے ملتی تھی تو وہ اُسکے حق مین بمنزلہ سینہ کاٹنے کے تھا۔ جنگلون مین اُسکی رفتار کو طعن قرار دیا اور اُن تکالیف کو کہ جو در حالت رفتار اُسکو لاحق ہوتی تھین نحر کہا۔ مطلب یہہ ہے کہ وہ ناقہ میدانون مین ایسی جلد جاتی تھی جیسا زخم نیزہ سینہ شتر مین گھسجاتا ہی اور صحرا اور اُسکی مسافت بمنزلہ نحر کے تھی۔ واحدی کہتے ہین کہ یہہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ جب یہہ ناقہ تکالیف طریق سے ملتی تھی تو وہ گویا نحر کے جاتی تھی تو گویا ہر ساعت اُس کو یہہ صدمہ پیش آتا تھا۔

إِذَا وَرِمَتْ مِنْ لَسْعَةٍ مَرِحَتْ لَهَا	كَأَنَّ نَوَالًا صَرَّ فِي جِلْدِهَا النِّبْرُ

النبر دویبۃ تلسع الابل فیرم موضع لسعہا ترجمہ جب وہ ناقہ کسی جانور کے کاٹنے سے ورم دار ہوجاتی تھی تو اُس سے بجائے متالم ہونے کے خوش ہوتی تھی اور ایسے اکڑتی تھی کہ گویا نبر نے جو ایک چھوٹا سا گزندہ جانور ہوتا ہے ناقہ کی جلد مین عطا کی تھیلی باندھ دی ہے اُسکے ورم کو تھیلی سے تشبیہ دی ہے۔

فَجِئْنَاكَ دُوْنَ الشَّمْسِ وَالْبَدْرِ فِي النَّوَى … وَدُوْنَكَ فِي اَحْوَالِكَ الشَّمْسُ وَالْبَدْرُ

ترجمہ سو ہم تیرے پاس آئے کہ تو شمس اور بدر سے مسافت مین کم ہے یعنی ہمسے اُنکی نسبت قریب ہی اور ہماری زیادہ دارآمد اور تیرے حالات مجد وشرف مین سورج اور چاند تجھسے کمتر ہین پھر دو وجہ شمس وبدر سے تو افضل ہے۔

كَاَنَّكَ بَرْدُ الْمَاءِ لَا عَيْشَ دُوْنَهُ … وَلَوْ كُنْتَ بَرْدَ الْمَاءِ لَمْ يَكُنِ الْعِشْرُ

العشر آخر اظماء الابل وھو ان ترد یوما وتدعه ثمانیة ایام وترد الیوم العاشر ترجمہ تو لوگون کی راحت وزندگانی کے لئے گویا خنکی آب ہی کہ بے اُسکے کوئی زندگی کی صورت ہی نہین ہی پھر اُس سے رجوع کرکے کہتا ہی کہ اگر تو خنکی آب ہوتا تو شترون کا دسوین روز پانی پینا نہوتا بلکہ اُنکو ایک دفعہ پانی پیکر پھر کبھی آب نوشی کی حاجت نہوتی تیری شیرین اخلاقی کے سبب

دَعَانِي اِلَيْكَ الْعِلْمُ وَالْحِلْمُ وَالْحِجَى … وَهٰذَا الْكَلَامُ النَّظْمُ وَالنَّائِلُ النَّثْرُ

ترجمہ مجکو تیری طرف تیرے حلم وبردباری اور عقل اور اِس کلام منظوم اور عطائے پراگندہ نے بلایا ہی یعنے یہہ تیرے فضائل مذکورہ اور تیری یا میری نظم دلکش وعطائے عام میری حاضری کے باعث ہوئے ہین۔

وَمَا قُلْتَ مِنْ شِعْرٍ تَكَادُ بُيُوْتُهُ … اِذَا كُتِبَتْ يَبْيَضُّ مِنْ نُوْرِهَا الْحِبْرُ

الحبر المداد۔ والبیوت جمع بیت من الشعر۔ وقلت یروی علی المخاطبة وعلی الاخبار ترجمہ درصورت خطاب یہہ ہوگا کہ ای ممدوح جو تو شعر کہتا ہی وہ ایسے عمدہ ہوتے ہین کہ جب وہ لکھے جاوین تو قریب ہے کہ اُنکے نور سے روشنائی چمکنے لگی اور درصورت اخبار یہہ معنی ہونگے کہ جب مین تیری تعریف مین اشعار لکھتا ہون تو تیرے کثرت فضائل اور اُن احسانات کے بیان سے جو تونے مجھپر فرمائے ہین سیاہی مین روشنائی آجاتی ہے۔

كَاَنَّ الْمَعَانِي فِي فَصَاحَةِ لَفْظِهَا … نُجُوْمُ الثُّرَيَّا اَوْ خَلَائِقُكَ الزُّهْرُ

ترجمہ گویا معانی اشعار اور اُن کے لفظون کی فصاحت عقد ثریا کے تارے ہین یا تیرے اخلاق شیرین یعنے سب لوگ اُنکی خوبی جانتے ہین۔

وَجَنَّبَنِي قُرْبَ السَّلَاطِيْنِ مَقْتُهَا … وَمَا يَقْتَضِيْنِي مِنْ جَمَاجِمِهَا النَّسْرُ

ترجمہ اور مجکو قرب شاہان سے اُنکے بغض نے بچایا اور اِس امر نے کہ کرگس مجھسے اُنکی کھوپریان مانگتے ہین یعنی بسبب بدوضعی اور بادشاہونکے مین اُنسے ایسا بغض رکھتا ہون کہ مردار خوار جانور مجھے تقاضا کرتے ہین کہ اُن نامعقولونکے سر کاٹکر ہمارے آگے ڈالدے تاکہ ہم اُنکو کھاجاوین۔

وَاِنِّي رَاَيْتُ الضُّرَّ اَحْسَنَ مَنْظَرًا … وَاَهْوَنَ مِنْ مَرْأَى صَغِيْرٍ بِهِ كِبْرُ

ترجمہ اور مین بیشک اپنا نقصان اچھا اور آسان سمجھتا ہون اُس کم قدر آدمی کے دیکھنے سے کہ اسمین تکبر ہو۔

لِسَانِي وَعَيْنِي وَالْفُؤَادُ وَهِمَّتِي … اَوَدُّ اللَّوَاتِي ذَا اسْمُهَا مِنْكَ وَالشَّطْرُ

یقال رجل وودٌ وجمعہ اود وواد واء۔ والشطر النصف وھو عطف علی اود ترجمہ میری زبان اور آنکھ اور دل اور میری ہمت دوست ہین اُن قوی کے جو تجمین اس نام کے ہین اور گویا تیرے نصف ہین خلاصہ یہہ ہو کہ میرے اعضائے مذکورہ تیرے انہین اعضا کو دوست رکھتے ہین یعنی میری زبان تیری زبان کو اور میری آنکھہ و دل و ہمت تیری آنکھ و دل و ہمت کے دوست و عاشق ہین اور میرے اور تیرے اخلاق ہین اسقدر مناسبت ہے کہ گویا میرے اخلاق تیرے اخلاق کے نصف ہین یعنی ایک ٹکڑا تیرے اخلاق ہین اور دوسرا ٹکڑا میرے اخلاق۔

وَلٰکِنْ لِشِعْرِیْ فِیْکَ مِنْ نَفْسِہٖ شِعْرُ	وَمَا اَنَا وَحْدِیْ قُلْتُ ذَا الشِّعْرَ کُلَّہٗ

ترجمہ یعنے یہہ کل شعر تنہا نہین کہے مگر میرے شعر کے لئے تیری تعریف ہین اسکے نفس مین سے شعر نکلتے ہین یعنی میرے شعر خود تیری تعریف کرنا چاہتے ہین۔

وَلٰکِنْ بَدَا فِیْ وَجْہِہٖ نَحْوَکَ الْبِشْرُ	وَمَا ذَا الَّذِیْ فِیْہِ مِنَ الْحُسْنِ رَوْنَقًا

الرونق الملاحۃ۔ والبشر الطلاقۃ والبشاشۃ ترجمہ اور یہہ جو میرے شعر مین حسن کی رونق ہی یہہ اُسکا وصف ذاتی نہین ہے بلکہ جب وہ تیری طرف متوجہ ہوا اور تیری روے مبارک کو دیکھا تو اُسمین بشاشت آگئی ہی یعنے میرے شعر نے جب تجکو دیکھا تو وہ ہشاش و بشاش ہوگیا اور اُسمین رونق تیرے سبب آگئی ہی نہ میری باعث۔

بِاَنَّکَ مَا نِلْتَ الَّذِیْ یُوْجِبُ الْقَدْرُ	وَاِنِّیْ وَاِنْ نِلْتَ السَّمَاءَ لَعَالِمٌ

ترجمہ اور مین بیشک جانتا ہون کہ جو مرتبہ تجکو حاصل ہوا ہے تیرے استحقاق سے کم ہے اگرچہ تیرا مرتبہ آسمان تلک پہونچگیا ہے۔ اور بعض نے پہلے نلت کو بصیغہ تکلم پڑہا ہے اُس صورت مین یہہ معنے ہونگے کہ اگرچہ مین علو مرتبہ مین آسمان تلک پہونچگیا ہون کیونکہ مین تیرا ایک خادم ہون مگر یہہ جانتا ہون کہ تجکو جو رتبہ بلند حاصل ہے تیری لیاقت سے کم ہے۔ اس صورت مین مبالغہ زیادہ ہوگا۔

بُلُوْغُہَا لَہَا ذَنْبٌ وَاَنْتَ لَہَا عُذْرُ	اَزَالَتْ بِکَ الْاَیَّامُ عَتْبِیْ کَاَنَّمَا

ترجمہ زمانہ نے تیرے سبب سے میرے غصہ کو جو اُسپر تھا دور کردیا گویا ابنائے زمانہ اُسکے گناہ ہین اور تو زمانہ کا عذر گناہ۔ خلاصہ یہہ کہ مین زمانہ پر خفا تھا کہ اُسنے کوئی لائق آدمی پیدا نہین کیا سو جب تجسا صاحب فضائل اُسنے پیدا کیا تو میرا غصہ اُسپر سے جاتا رہا اور وہ جو اور لوگ پیدا کرکے گناہ گار ہوا تھا تیرے پیدا کرنے سے اُسکا عذر گناہ ظاہر ہوگیا۔

وقال یمدح اباالفضل محمد بن العمید

وَبُکَاکَ اِنْ لَمْ یَجْرِ دَمْعُکَ اَوْ جَرٰی	بَادٍ ھَوَاکَ صَبَرْتَ اَمْ لَمْ تَصْبِرَا

اصل لم تصبر لم تصبرن بالنون الخفیفۃ فلما وقف علیہا ابدلہا الفا ترجمہ اے متنبے تیری محبت ظاہر ہوکر رہے گی

پھر تو جانا ہے صبر کر یا نہ کر کیونکہ عاشق کتمان محبت پر قادر نہین ہوتا اور تیرا راز بہی ظاہر ہے خواہ تو اشک بہاسکے یا نہ۔ در صورت بہانے کے تو ظہور گریہ ظاہر ہے۔ اور اگر اشک نہ بہائے تو آہ و نالہ وزر دیئے رنگ اور خشکی لب سے ظاہر ہو جاوے گا۔

کَمْ غَرَّ صَبْرُكَ وَابْتِسَامُكَ صَاحِبًا	لَمَّا رَآهُ وَفِي الْحَشَا مَالَا يُرَى

ترجمہ بہت دفعہ تیرے صبر اور تیری خندہ نی اپنے ساتھی کو اپنے عاشق نہونے کا دہوکا دیا ہے جبکہ اُس نے صبر اور ہنسی کو دیکھا حالانکہ تیرے باطن مین سخت آتش عشق ہے جو دکھائی نہین دیتی۔

أَمَرَ الْفُؤَادُ لِسَانَهُ وَجُفُونَهُ	فَكَتَمْنَهُ وَكَفَى بِجِسْمِكَ مُخْبِرًا

ضمیر کتمنہ عائد الی قولہ مالا یری فی البیت السابق ترجمہ دل نے اپنی زبان و آنکھونکو اظہار اسرار عشق سے منع کیا یعنے زبان کو منع کر دیا کہ عشق کا نام نہ لے اور آنکھون کو اشکون سے روک دیا سو اُنہون نے حال باطن چھپا لیا مگر اس سے کیا عشق چھپا رہتا ہے کیونکہ تیرا جسم اِس راز کے خبر دینے کو کافی ہے۔ دل کو امر اِس لئے کہا کہ اُس کا حکم تمام اعضائے بدن پر جاری ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ؎ میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن + زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج۔

تَعِسَ الْمَهَارِي غَيْرَ مَهْرِيٍّ غَدَا	بِمُصَوَّرٍ لَبِسَ الْحَرِيرَ مُصَوَّرَا

المہاری جمع مہری منسوب الی بنی مہرۃ قبیلۃ من العرب ترجمہ تمام شتر ہلاک ہو جاوین سوائے اُس شتر کے جو معشوق تصویر کی حالت کو بوقت صبح لے گیا ایسے حال مین کہ وہ حریر تصویر یعنے دیبا کا لباس پہنے ہوئے تھا یعنی وہ سلامت رہے تاکہ محبوب کو کوئی صدمہ نہ پہونچے۔

نَافَسْتُ فِيهِ صُورَةً فِي سِتْرِهِ	لَوْ كُنْتُهَا لَخَفِيتُ حَتَّى يَظْهَرَا

ترجمہ مین نے معشوق کے معاملہ مین اُس تصویر پر حسد کیا جو اُس کے پردہ مین ہے یعنے مجکو حسد اُسپر اسوجہ سے ہوا کہ وہ معشوق کو ہر وقت دیکھتی رہتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر مین وہ تصویر ہوتا تو مین پوشیدہ ہو جاتا تاکہ حبیب ظاہر ہوتا اور مین اُس کو بے حجاب دیکھتا۔

لَا تَتْرَبِ الْأَيْدِي الْمُقِيمَةُ فَوْقَهُ	كِسْرَى مُقَامَ الْحَاجِبَيْنِ وَقَيْصَرَا

ترب الرجل افتقر و صار علی التراب۔ کسری بکسر الکاف عند الکوفیین و بفتحہا عند البصریین ملک العجم و قیصر ملک الروم ترجمہ وہ ہاتھ خاک آلودہ و محتاج نہون جنہون نے پردہ پر کسری اور قیصر کو بجائے دو دربانون کے قائم کر دیا ہے جو معشوق کے حاجب و مانع ہو رہے ہین مصور کے ہاتھ کو دعا دیتا ہے۔

يَقِيَانِ فِي أَحَدِ الْهَوَادِجِ مُقْلَةً	رَحَلَتْ فَكَانَ لَهَا فُؤَادِي مَحْجِرَا

الجبر یا حول العین ترجمہ کسری و قیصر ایک ہودج مین ایک معشوق کی جو مانند میری چشم کے عزیز ہے گرد وغبار ریا قید ہ اغیار سے حفاظت کرتے ہین سو وہ کوچ کر گئے اب میرا دل بے نور رہ گیا جیسا حدقہ چشم بعد جانے چشم کے بے نور رہجاتا ہے

قَدْ كُنْتُ أَحْذَرُ بَيْنَهُمْ مِنْ قَبْلِهِ	لَوْ كَانَ يَنْفَعُ حَائِنًا أَنْ يَحْذَرَا

ترجمہ بیشک مین دوستون کے فراق سے اس کے پیش آنے سے پہلے ڈرتا تھا اگر ہلاک شخص کو پرہیز مفید ہوتا تو میرے لئے بھی یہہ خوف مفید ہوتا۔

وَلَوِ اسْتَطَعْتُ إِذَا اغْتَدَتْ رُوَّادُهُمْ	لَمَنَعْتُ كُلَّ سَحَابَةٍ أَنْ تَقْطُرَا

الرواد جمع رائد وہو الذی یرتاد لاہلہ الکلا والماء ترجمہ اور جب انکی گھانس و پانیکی تلاش کرنیوالے صبح کو روانہ ہوئے اگر اسوقت مجکو مقدور ہوتا تو ہر ابر کو برسنے سے منع کر دیتا تاکہ انکو کسی جگہ گھانس و پانی نہ ملے اور وہ بناچاری میرے ہی پاس رہین اور مجکو صدمہ فراق اٹھانا نہ پڑے۔

وَإِذَا السَّحَابُ أَخُو غُرَابِ فِرَاقِهِمْ	جَعَلَ الصِّيَاحَ بِبَيْنِهِمْ أَنْ يُمْطِرَا

اذا السحاب مبتدء واخو غراب فراقہم نعت لہ وجعل الصیاح خبر ترجمہ مین اسی فکر مین تھا کہ ناگاہ ایسے ابر کی کہ وہ فراق کے کوے کا بھائی ہو یعنے اسکو تفرق احباب مین ایسا ہی دخل ہو جیسا کوے کی آواز کو حسب گمان عرب اپنے برسنے کی آواز سے چیخنا شروع کر دیا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ میرے حق مین باران نے وہ جدائی کا اثر دکھایا جیسا غراب البین کا اثر مشہور ہے۔ اگر وہ نہ برستا تو نہ پانی و سبزہ صحرا مین اوگتا اور نہ وہ مجھسے جدا ہوتے۔

وَإِذَا الْحَمَائِلُ مَا يَخِدْنَ بِنَفْنَفٍ	إِلَّا شَقَقْنَ عَلَيْهِ ثَوْبًا أَخْضَرَا

الحمائل بالحاء المہملۃ جمع حمولۃ وہی الابل التی یحمل علیہ وروی بالجیم وہی جمع جمالۃ وہی الابل اذا کانت ذکورا لیس فیہا انثی یقال ہذہ جمالۃ بنی فلان والنفنف الارض المستویۃ بین الجبلین او الارض الواسعۃ ترجمہ اور ناگاہ ان کی سواریان پہاڑون کی وادی یا ترائی مین تیز نہین جاتی تھین مگر اسپر سبز تہان قطع کرتی تھین یعنے وہ لوگ ایسے ایام بہار مین جدا ہوئے جبکہ زمین سبز تھی سو جب وہ سبزون پر چلتے تھے تو انپر ٹپیا پڑجاتے تھے اور سبز تہان قطع کی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

يَحْمِلْنَ مِثْلَ الرَّوْضِ إِلَّا أَنَّهُ	أَسْبَى مَهَاةً لِلْقُلُوبِ وَجُؤْذَرَا

مہاۃ وجوذرا نصبا علی التمیز۔ والمہا بقرالوحش والجوذر ولد البقرۃ ترجمہ وہ سواریان رنگارنگ ہودجون کو اپنے اوپر اٹھائے ہوئے تھین جنمین زنان خوش چشم دگردن مثل گاوان وحشی سوار تھین مگر اتنا فرق تھا کہ وہ عورتین گاوان وحشی و بچہ گاو سے دلون کو زیادہ قید کرنیوالی تھین۔

ضعفا وانکرخاتماي الخنصرا	فبلحظها نکرت قناتي راحتي

ترجمہ سو اس سبب سے کہ مینے محبوبہ کو دیکھا میرے نیزہ نے میرے ضعف و لاغری کے باعث میری ہتیلی کو نہ پہچانا اور میری دونون انگشتریون نے میری چھنگلیا کو اوپرا سمجھا - یعنی میری ہتیلی سے نیزہ نہ اٹھسکا اور میری چھوٹی انگلی اتنی پتلی ہوگئی کہ انگوٹھیان انمین فراخ ہوگئین -

وارادلي فاردت ان اتخيرا	اعطي الزمان فما قبلت عطاءه

ترجمہ زمانہ نے مجکو دیا تو مینے بسبب ملوحت اُسکی عطا کو قبول نکیا اور اُسنے چاہا کہ مین تیرے سوا کسی اور کی طرف جاؤن سو مینے اُسکا کہنا مانا اور یہہ ارادہ کیا کہ اپنے اختیار سے تجکو پسند کرون کہ تیرے اختیار کرنے سے مین زمانہ کا مالک ہوجاؤن گا -

عزمي الذي يذر الوشيج مكسرا	ارجان ايتها الجياد فانه

ارجان اسم بلد بفارس وهو بلد الممدوح وهو في الاصل مشدد الا انه خففه علي عادة العرب في الاسماء الاعجمية - والوشيج شجر الرماح الذي تعمل منها الرماح ترجمہ اي میرے عمدہ گھوڑون ارجان کا قصد کرو کیونکہ وہ ہی میرا ایسا مضبوط قصد ہے کہ وشیج جو ایک مضبوط لکڑی ہوتی ہے اور اسی سبب سے اُسکی چوب سے نیزے بناتے ہین میرے ارادہ کے سامنے ٹوٹ جاوے - خلاصہ یہہ کہ میرے ارادہ کو نیزے بھی نہین روک سکتے -

ماشق كوكبك العجاج الاكدرا	لو كنت افعل ما اشتهيت فعاله

الاكدر الكدر - والكوكب هنا المجتمع من الخيل ترجمہ اي گھوڑو اگر مین وہ کرتا جس کا تم ارادہ کرتے ہو یعنی آرام و آسائش و ترک سفر کا تو تمھارا مجمع غبار تاریک کو نچیرتا -

لا يمين اجل بحر جوهرا	امي ابا الفضل المبر اليتي

ترجمہ تم قصد کرو ابو الفضل کا جو میری قسم کا پورا کرنیوالا ہے اور وہ میری قسم یہہ ہے کہ مین اُس دریا کا قصد کرون گا جو بلحاظ جوہر سب سے بڑا ہو - سو یہہ میری قسم ممدوح کے پاس جانے سے پوری ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جاویگی -

من ان اكون مقصرا او مقصرا	افتي برؤيته الانام وحاش لي

قصر عن الشئ تقصيرا اذا تركه عاجزا وا قصر عنه اقصارا اذا تركه قادرا عليه وحاش لله كلمة تنزيه واصله حاشي فحذف الالف ترجمہ اس قسم کے پوری کرنے کے لئے بالاجماع تمام خلق نے ممدوح کے دیکھنے کا فتوی دیا یعنی یہہ کہا کہ تیری قسم جب ہی پوری ہوگی کہ ممدوح کو دیکھ لے - اور میرے لئے خدا کی پناہ ہے کہ مین قسم کے پورے کرنے مین بحالت بے اختیاری یا بصورت اختیار کوتاہی کرون تمام خلق کے فتوے کے خلاف -

بابن العميد واي عبد كبرا	صغت السوار لاي كف بشرت

ترجمہ میٔنے کنگن ڈہلوا رکھے ہین اُس ہاتھہ کے لئے جو مجکو ابن العمید ممدوح کے دیکھنے کی خوشی سنا رہا ہے اور اشارہ کرتا کہ وہ ہے اور اُس غلام کے لئے بھی جو اُسکو دیکھکر تکبیر کہے - عرب کی عادت ہی کہ عمدہ چیز کو دیکھکر تکبیر کہتے ہین -

إِنْ لَمْ تُغِثْنِي خَيْلُهُ وَسِلَاحُهُ	فَمَتَى أَقُودُ إِلَى الْأَعَادِي عَسْكَرَا

ترجمہ اگر اُسکے گھوڑے اور ہتھیار میری مدد نکرین تو دشمنون کی طرف کب لشکر کشی کر سکتا ہون - واحدی نے کہا ہی کہ متنبی اپنے ممدوحین سے حکومت مانگا کرتا تھا نہ صلے -

بِأَبِي وَأُمِّي نَاطِقٌ فِي لَفْظِهِ	ثَمَنٌ تُبَاعُ بِهِ الْقُلُوبُ وَتُشْتَرَى

ترجمہ میرے باپ ماں اُس گویا شخص پر قربان ہون کہ اُسکی گفتگو ایک قیمت ہے کہ اُس سے دلون کے خرید و فروخت ہوتے ہی یعنی لوگ اُسکی گفتگو لیتے ہین اور اپنے دل اُسکو دیتے ہین - یعنی نہایت بلیغ ہے -

مَنْ لَا تُرِيهِ الْحَرْبُ خَلْقًا مُقْبِلًا	فِيهَا وَلَا خَلْقٌ يَرَاهُ مُدْبِرَا

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ اُس کو لڑائی ایسی مخلوق نہین دکھاتی کہ وہ لڑائی مین اُس سے سنمہہ ہو کر لڑے اور نہ کوئی خلق اُسکو بہاگتا دیکھتی ہی یعنی کوئی اُسکے مقابل نہین ہو سکتا اور نہ وہ بھاگتا ہی -

خَنْثَى الْفُحُولَ مِنَ الْكُمَاةِ بِصَبْغِهِ	مَا يَلْبَسُونَ مِنَ الْحَدِيدِ مُعَصْفَرَا

ما یلبسون مفعول الصبغ والعائد محذوف ای ما یلبسونہ - وخنثی فعل ماض وزنہ فعلل واصلہ خنثث فکرہوا اجتماع الثلاثین فابدلوا الاخیر من الالف کما فی تقضی البازی ترجمہ ممدوح نے دشمنون کے بہادرون کو خنثے بنا دیا کیونکہ اُسنے اُنکے لوہے کے ہتیارون کو جو وہ پہنے ہوئے تھے اُنکے خون سے رنگکر کسم کے رنگ کا کر دیا ہی جو عورتون اور مخنثونکا لباس ہے

يَتَكَسَّبُ الْقَصَبُ الضَّعِيفُ بِكَفِّهِ	شَرَفًا عَلَى صُمِّ الرِّمَاحِ وَمَفْخَرَا

ترجمہ سرکنڈا ضعیف یعنی قلم اُسکے ہاتھہ کے سبب ٹھوس نیزہ و نیزہ پر شرف اور فخر حاصل کرتا ہے یعنی قلم جسکو شرف دست ممدوح حاصل ہی اُن نیزہ و نیزہ جنکو یہہ شرف نصیب نہین ہے بدرجہا افضل ہے -

وَيَبِينُ فِيمَا مَسَّ مِنْهُ بَنَانُهُ	تِيهُ الْمُدِلِّ فَلَوْ مَشَى لَتَبَخْتَرَا

ترجمہ اور جس قلم کو اُسکی انگلیون کی پور چھوتی ہین اُسمین بسبب اُسکے چھونے کے ناز کرنے والونکا سا ناز ظاہر ہوتا ہے سو اُسکو اگر رفتار حاصل ہو تو اکڑکے چلنے لگے -

يَا مَنْ إِذَا وَرَدَ الْبِلَادَ كِتَابُهُ	قَبْلَ الْجُيُوشِ ثَنَى الْجُيُوشَ تَحَيُّرَا

ترجمہ اے وہ شخص کہ جب اُسکا حکم نامہ شہرون مین لشکرون کے پہونچنے سے پہلے جاتا ہی تو دشمن اُس سے ڈرجاتے ہین اور اسی لئے اُنکے لشکرون کو جو بارادہ جنگ روانہ ہو لئے تھے متحیر کرکے لوٹا دیتا ہے -

إنّ الوحيد إذا سلكت طريقة | فمن الرديف وقد ركبت غضنفرا

ترجمہ جبکہ تو کوئی طریقہ اختیار کرتا ہی تو تو اسمین موجد و یکتا ہوتا ہی کہ اُس طریق پر دوسرا نہین چلسکتا اور سچ ہے کون تیرے پیچھے سوار ہو ایسے حال مین کہ تو شیر پر سوار ہو۔

قطف الرجال القول وقت نباته | وقطفت أنت القول لمّا نوّرا

ترجمہ اور لوگون نے قول کو ایسے وقت چنا کہ جب وہ جما تھا اور کچا تھا اور تو نے قول اُس وقت چنا کہ جب کھلا گیا تھا یعنے کمال کو پہونچ گیا تھا

فهو المشيّع بالمسامع إن مضى | وهو المضاعف حسنه إن كرّرا

ترجمہ سو وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے کلام کے پیچھے اگر وہ جاوی لوگون کے کان لگے چلے جاتے ہین بسبب شیرینی ولذت کلام کے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اُس کے کلام کا حسن دوچند ہوتا ہے اگر وہ کلام دوہرایا جاوے ورنہ کلام مکرر بیمزہ ہوتا ہے سو کہ حلوا چو یکبار خوردند بس ۔

وإذا سكتّ فإنّ أبلغ خاطب | قلم لك اتّخذ الأصابع منبرا

ترجمہ اور جب تو خاموش ہو تو خطبہ خوان بلیغ تیرا قلم ہے جسنے تیری انگلیون کا منبر اختیار کر لیا ہے۔

ورسائل قطع العداة سحاءها | فرأوا قنا وأسنّة وسنوّرا

رسائل بالجر ہو اور رب و بالرفع عطف علی قلم لک ای ورسائل لک ابلغ خاطب اذا سکت والسحاء القرطاس والسنور البس من جنس الحدید خاصة ترجمہ اور تیرے لئے رسائل ہین کہ جسکے کاغذ تیرے دشمنون کے ٹکڑے ٹکڑے کر دی ہین سو اُسکے بلیغ الفاظ قائم مقام سلاح ہو جاتے ہین اور وہ دشمن نیزے اور بھالین اور آہنی سلاح چلتے دیکھ لیتے ہین

فدعاك حسّدك الرئيس وأمسكوا | ودعاك خالقك الرئيس الأكبرا

ترجمہ سو تجکو تیرے حاسد رئیس کہکر پکارتے ہین اور اتنا کہکر خاموش ہو جاتے ہین اور خدا نے تجکو رئیس اکبر پکارا ہی۔

خلقت صفاتك في العيون كلامه | كالخطّ يملأ مسمعي من أبصرا

ترجمہ وجہ رئیس اکبر ہونیکی یہہ ہی کہ تیری خوبیان آنکھون مین کلام خدا کے قائم مقام ہوگئین جنسے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ تو افضل العالم ہے تو گویا خدا نے تجکو رئیس اکبر کہا یہہ فعل خدا بجائے اُسکے قول کے ہوگیا جیسا خط دونون کان دیکھنے والیکی بھر دیتا ہی یعنی اگر کوئی کسیکا خط دیکھتا ہے تو وہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا اُس سے کلام کر لیا۔

أرأيت همّة ناقتي في ناقة | نقلت يدا سرحا وخفّا مجمرا

السرح السهلة السير والخف المجمر ای الخفیف السریع من قولهم اجمرت الناقة ای اسرعت ترجمہ کیا تو نے میرے ناقہ کیسی ہمت کسی ناقہ مین دیکھی ہی کہ اُس نے اپنا ہاتھ سبک اُٹھایا اور اپنا پانو تیز و سریع یہان تلک کہ اتنا

فاصلہ بعید طے کرکے تجھ تک آپہونچ گئی ہے

تَرَکَتْ دُخَانَ الرِّمْثِ فِی اَوْطَانِهَا ۔ طَلَبًا لِقَوْمٍ یُوْقِدُوْنَ الْعَنْبَرَا

الرمث نبت ای تقدیہ ترجمہ اُس ناقہ نے رمث گھاس کے دھوئین کو اپنے وطنون مین چھوڑا بقصد طلب اُس قوم کے جو عنبر کو جلاتے ہین اور اُسکی دھونی لیتے ہین یعنی وہ اعراب کو چھوڑکر تیرے پاس آئی ۔

وَتَکَرَّمَتْ رُکَبَاتُهَا عَنْ مَبْرَکٍ ۔ تَقَعَانِ فِیْهِ وَلَیْسَ مِسْکًا اَذْفَرَا

الرکبات جمع رکبۃ وعنی اثنین ولہذا قال تقعان بالتثنیۃ کقولہ تعالیٰ فقد صغت قلوبکما والاذفر الشدید الرائحۃ ترجمہ اور اُس ناقہ کے دونون زانو ایسے نشست گاہ سے بزرگ محترز ہوگئے کہ وہ ایسی جگہ بیٹھین جہان مشک خالص نہو ۔

فَاَتَتْکَ دَامِیَۃَ الْاَظَلِّ کَاَنَّمَا ۔ حُذِیَتْ قَوَائِمُهَا الْعَقِیْقَ الْاَحْمَرَا

الاظل باطن الخف الذی یلی الارض ۔ وحذیت نعلت ترجمہ سو وہ تیرے پاس خون آلودہ تلوی آئی گویا اُسکے پانوئین عقیق سرخ کی جوتیان پہنائی گئی ہین ۔

بَدَرَتْ اِلَیْکَ یَدَ الزَّمَانِ کَاَنَّمَا ۔ وَجَدَتْهُ مَشْغُوْلَ الْیَدَیْنِ مُفَکِّرَا

بدرت ای سبقت من المبادرۃ ترجمہ وہ میری ناقہ زمانہ کے قابو سے تیری طرف بڑھ آئی گویا اُسنے زمانہ کو نہایت مشغول متفکر پایا ۔ اور اُسکی غفلت مین اُسکے پنجہ سے بچکر تجھ تلک پہونچ گئی ورنہ وہ تو کسی کی بھلائی کا خواہان نہین ہے

مَنْ مُبْلِغُ الْاَعْرَابِ اَنِّیْ بَعْدَهَا ۔ شَاهَدْتُ رَسْطَالِیْسَ وَالْاِسْکَنْدَرَا

ترجمہ اعراب کو کون خبر دے کہ مین اُنکی مفارقت کے بعد ارسطالیس اور اسکندر کو دیکھا یعنی ممدوح علم وحکمت مین مثل ارسطالیس کے ہے اور قوت اور وسعت سلطنت مین مثل سکندر بادشاہ روئے زمین کے ۔

وَمَلِلْتُ نَحْرَ عِشَارِهَا فَاَضَافَنِیْ ۔ مَنْ یَنْحَرُ الْبِدَرَ النُّضَارَ لِمَنْ قَرٰی

العشار جمع عشراء وہی التی اتی لحملہا عشرۃ اشہر ۔ والبدر جمع بدرۃ وہی عشرۃ آلاف والنضار الذہب ترجمہ اور مین ملول ہوگیا اُنکی قیمتی ناقون کے ذبح سے سو میری ضیافت اُس شخص نے کی جو سونے کی تھیلیون کو اپنے مہمان کے لئے ذبح کرے یعنی اُسے بخشدے ۔

وَسَمِعْتُ بَطْلَیْمُوْسَ دَارِسَ کُتْبِهٖ ۔ مُتَمَلِّکًا مُتَبَدِّیًا مُتَحَضِّرَا

دارس کتبہ مفعول ثان لسمعت ۔ وبطلیموس حکیم من حکماء الروم لہ کتب فی الطب والحکمۃ ترجمہ اور مینے ممدوح کو بطلیموس کے کتب پڑھاتے سنا ایسے حال مین کہ وہ مالک ملک تھا اور بدوی اور شہری تھا یعنے وہ جامع صفات ہر شوکت شاہانہ رکھتا ہو اور فصاحت بدویانہ اور ظرافت شہریانہ ۔

وَلَقِیْتُ کُلَّ الْفَاضِلِیْنَ کَاَنَّمَا ۔ رَدَّ الْاِلٰهُ نُفُوْسَهُمْ وَالْاَعْصُرَا

ترجمہ اور اس سے کیا ملا بلکہ سب فضلاء متقدمین کے ملا گویا خدا نے انکی جانین اور زمانے محمد حسین کو دے دئے ہین ۔

يسقون الناس نسق الحساب مقدما	وأتى فذلك اذ أتيت مؤخرا

ترجمہ متقدمین ہمارے لئے مثل ترتیب حساب اولاً جمع کئے گئے ۔ اور ممدوح بطور فذلکۃ الحساب انکے پیچھے آیا یعنی جیسا حساب کا دستور ہے اولاً وہ لوگ بتفصیل آئے اور جیسے حساب کے آخر مین میزان ہوتی ہے اور مدار تفصیل الیسا ہی تو ہی کہ میزان اور مدار تفصیل مین سب حساب کا خلاصہ ہوتا ہی الیسا ہی تجھین متقدمین بالاجمال جمع ہین ۔

يا ليت باكية شجاني دمعها	نظرت اليك كما نظرت فتعذرا

نصب تعذر علی جواب التمنی ترجمہ ای کاش وہ عورت کہ اسکے آنسوؤن نے بوقت رخصت مجکو غمگین کیا تجکو دیکھتی جیسا مینے تجکو دیکھا تو وہ مجکو اس سفر طویل اور تحمل مصائب مین معذور رکھتی ۔

وترى الفضيلة لا ترد فضيلة	الشمس تشرق والسحاب كنهورا

فاعل لا ترد العائد الی الفضیلۃ ونصب الشمس والسحاب بالفعل مضمر ای تری الشمس والسحاب ۔ والکنهور العظیم المتکاثف ترجمہ سو وہ باکیہ ممدوح مین یہ عجیب بات دیکھی گی کہ اسکی ایک فضیلت اسکی دوسری فضیلت کو اگرچہ اسکی ضد ہو نہین کھوتی چنانچہ دستور ہی کہ ابر آفتاب کو چھپا لیتا ہی مگر یہان اسکے خلاف ہی اسکی چہرہ مثل آفتاب کو چمکتا دیکھی گی اور اسکے ابر عطا کو تربتہ یہ دونون ایکسا حال مین جمع ہین

أنا من جميع الناس أطيب منزلا	وأسر راحلة وأربح متجرا

اسر من السار ای اخفقتنی لسرا بالیلاحتی اتیتک ۔ وانکان من السرور فیکون مسرور صاحبها ترجمہ مین ہی سب لوگون سے باعتبار مکان پاکیزہ تر ۔ و باعتبار سواری خوشتر و بلحاظ تجارت کے سودمند تر ہون ۔

زحل على أن الكواكب قومه	لو كان منك لكان أكرم معشرا

ترجمہ سیارہ زحل شیخ النجوم اس بنا پر کہ اور ستارے اسکی قوم ہین اگر وہ تیری قوم مین سے ہوتا تو باعتبار قبیلہ حالت موجودہ سے بہتر اور کریم تر ہوتا یعنی تیری قوم نجوم سے اعلی و اشرف ہے ۔

وقال وقد کثرت الامطار بآمد ولا یوجد ہذہ الابیات فی التبیان وقد نقلتہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

أآمد هل ألم بك النهار	قديما أو أثير بك الغبار

آمد اسم بلدۃ واراد بالنہار الشمس ترجمہ ای آمد کبھی زمانہ قدیم مین تجمین سورج نکلا ہی یا کبھی تجھین غبار اڑایا گیا ہی کیونکہ کثرت ابر و باران سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ کبھی یہان دھوپ و غبار دیکھنے مین نہین آئی ۔

إذا ما الأرض كانت فيك ماء	فأين بها لغرقاك القرار

ما زائدۃ ترجمہ جبکہ زمین تجھین بالکل پانی ہی تو تیری باشندونکو جو پانی مین ڈوبے ہوئے ہین اسمین کہان قرارگاہ ہوگی ۔

تغضبت الشموس بها علينا	وما جت فوق أرؤسنا البحار

ترجمہ آندمین آفتاب ہمپر خفا ہوگئے کہ نہین نکلتے اور دریاؤن نے ہمارے سرونپر موج ماری یعنی بسبب کثرت بارش کے شموس بصیغہ جمع تاکید واسطے لایا ہی کہ ہر روز کے شمس کو نیا شمس قرار دیا ہی ـ چونکہ آفتاب بہت دلون سے وہان برآمد نہین ہوا لہذا اسکو شموس کہا ـ یا چاند و سورج کو جو بسبب بارش شب و روز طلوع نہین کرتے شموس کہا ـ

حَنَّتِ النُّجْبُ وَدَّعَهَا حَجِيجٌ ... كَأَنَّ خِيَامَنَا لَهُمُ جِمَارُ

نجب بالضم شتران نجیبی ـ حجیج جمع حاج ترجمہ شتر نجیبی کو بلبلانیکو حاجیون نے رخصت کر دیا ـ اب ہمارے خیمے گویا اُنکے لئے موقع رمی جمار مین خلاصہ یہہ ہی کہ بسبب کثرت گل ولای حاجی لوگ شترونپر سوار ہوکر حج کو نہین جا سکتے بخوف پھسلنے پائے شتران کے ـ اسی لئے انکا بلبلانا جو بوقت سواری و باربرداری ہوتا ہی موقوف ہی ـ اب وہ ہمارے خیمونکے گرد کھڑی ہین جیسے حاجی ایکجگہ کھڑے ہوکر رمی جمار کرتے ہین ـ

وَلَا حَيَّ الْإِلَهُ دِيَارَ بَكْرٍ ... فَلَا أَرْوَى مَزَارِعَهَا الْقِطَارُ

ترجمہ خداوند تعالے دیار بکر کو جسکی علامتین شہر آمد ہی تباہ کردے اور اُسکی کھیتونکو قطرہائے باران تر نکرین قولہ ولا حی معطوف ہی المقدر ای لا عمرہ ولا احیاہ

بِلَادٌ لَا يَسْمَنُ مَنْ رَعَاهَا ... وَلَا حَسَنٌ بِأَهْلِيهَا الْيَسَارُ

ترجمہ دیار بکر ایسی بستیان ہین کہ جو اسمین چرتا ہی وہ فربہ نہین ہوتا اور نہ اُنکے باشندونکی تونگری اچھی ہی ـ

إِذَا لَبِسَ الدُّرُوعَ لِيَوْمِ بُؤْسٍ ... فَأَحْسَنُ مَا لَبِسْتَ بِهَا الْعِرَاءُ

العراء الاستلال یعنی بیری سلاح ترجمہ جب آدمین روز جنگ زرہین پہنی جاوین تو تیرے واسطے بہتر یہہ لباس ہی کہ تو بے شمشیر اور برہنہ اُنکی باشندونکو تجھ جنگ ہوگا پیشتر ہمین سے قتل کردیگا اور اگر فرار بالفاظ پڑھا جاوے تو یہہ معنی کہ تو وہان سے بھاگ کیونکہ وہ مقام قابل قیام نہین ہی ـ وقال ولم نجد ہذا الاشعار فی التبیان نقلنا من الدیوان المطبوع

إِذَا كُنْتَ مُغْتَرِبًا فَجَاوِرْ ... بَنِي هَرِمِ بْنِ قُطْبَةَ أَوْ دِثَارَا

ترجمہ جب تو مسافر ہو تو بنی ہرم یا بنی دثار کی ہمسائگی اختیار کر کیونکہ وہ لوگ غریب نواز ہین ـ

إِذَا جَاوَرْتَ أَدْنَى مَازِنِيٍّ ... فَقَدْ أَلْزَمْتَ أَفْضَلَهَا جِوَارَا

ترجمہ جب تو کمتر مازنی کا ہمسایہ ہو تو تو نے افضل مجاورت کو لازم پکڑلیا ہی یعنی یہہ لوگ اپنی جار کے بڑے حامی ہین ـ

وقال یہجو کافورا ولم نجد ہذہ القصیدۃ فی التبیان نقلناہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

أَفِيقَا خُمَارُ الْهَمِّ نَغَّصَنِي الْخَمْرَا ... وَسُكْرِي مِنَ الْأَيَّامِ جَنَّبَنِي السُّكْرَا

ترجمہ ای میرے دونون دوستو ہوش مین آؤ اور مجکو مینوشی کی تکلیف مت دو کیونکہ غم کے خمار نے میری شراب خواری کا لطف کھو دیا اور مین جو حوادثات زمانہ سے متوالا ہون اُسنے مجکو شراب کے نشہ سے یکسو کر دیا پس تمکو بھی میرا ہمرنگ ہونا چاہیے یعنی جیسا مین بسبب مصائب دہر تارک خمر ہون تمکو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے ـ

تَسُرُّ خَلِيلَيَّ الْمُدَامَةُ وَالَّذِي ... بِقَلْبِي يَأْبَى أَنْ أُسَرَّ كَمَا سُرَّا

ترجمہ میرے دو دوستونکو شراب خوش کرتی ہی اور وہ غم جو میرے دلمین ہی وہ اس بات سے انکار کرتا ہی کہ مین اُنکی طرح خوش ہون

لَبِسْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ أَخْشَنَ مَلْبَسٍ ... فَعِشْتُ وَلَمْ أَرْضَ بِأَثْوَابِهَا طَمْرَا

تعرقنی العظم اکل ماعلیہ من اللحم ترجمہ مینے حوادث زمانہ کو جو سخت ترین لباس ہے پہن لیا کہ وہ ہر طرف سے مجکو محیط ہوگئین سو انہون نے میرے استخوان کا گوشت دانتون سے نوچ لیا اور ناخن سے میری کھال چیر ڈالی۔

فی کل لحظ لی ومسمع لغمۃ — یلاحظنی شزرا ویسمعنی ہجرا

ترجمہ اور زمانہ ہر بار کے دیکھنے مین مجکو تیز اور غضب آلودہ نگاہ سے دیکھتا ہے اور ہر دفعہ کے بولنے مین مجکو فحش بات سناتا ہے غرض نادیدنی دیکھتا ہون اور ناشنیدنی سنتا ہون۔

سدکت بہ رق الدہر طفلا ویافعا — فافنیتہ عزما ولم یفننی صبرا

سدکت بہ لزمتہ ویفع الغلام راہق العشرین فہو یافع ترجمہ مجکو بحالت طفلی و نوجوانی گردش زمانہ سے پالا پڑا سو مینے اسکو اپنے قصد سے فنا کر دیا اور اُسنے مجکو بلحاظ صبر فنا نکیا۔ یعنے میرا قصد اُسپر غالب رہا اور میرے صبر پر وہ غالب آیا

ارید من الایام ما لا یریدہ — سوای ولا یجری بخاطرہ فکرا

ترجمہ مین زمانہ سے ایسے مقصد بلند کا خواہشمند ہون جسکا میرے سوا اور شخص ارادہ نہین کرتا بلکہ غیر کے دلمین ایسے امر عظیم کا وسوسہ بھی نہین آتا۔ اپنی اولوالعزمی کی تعریف کرتا ہے۔

واسالہا ما استحق قضاءہ — وما انا ممن رام حاجتہ بسرا

البسر الحاجۃ طلبہا فی غیر اوانہا ترجمہ اور مین زمانہ سے ایسے مطلب کے پورے کرنے کا سوال کرتا ہون جسکے ملنے کا مین مستحق ہون اور مین ان لوگون مین سے نہین ہون کہ اپنی حاجت کو بیوقت مانگے یعنی بلکہ ایسے مطلب کی درخواست کرتا ہون جسکی عطا کا وقت ہے۔

ولی کبد من رای ہمتہا النوی — فترکبنی من عزمہا المرکبا الوعرا

ترجمہ اور میرا ایسا جگر ہے کہ اُسکی ہمت کی رائے مین فراق احباب اور سفر ہے سو وہ جگر اپنے قصد بلند کے سبب مجکو سخت سواری پر سوار کرتا ہے اور ہمیشہ دشت گردی و صحرانوردی مین مبتلا رکھتا ہے۔

تروق بنی الدنیا عجائبہا ولی — فواد ببیض الہند لا بیضہا مغرا

تروق تسر و تعجب ترجمہ اہل دنیا کو اُسکے عجائب خوش معلوم ہوتے ہین اور متعجب کرتے ہین مگر میرا دل شمشیرہاے صیقلدار ہند پر عاشق ہے نہ زنان سفید دنیا پر یعنی مین عیاش نہین ہون سپاہی ہون۔

اخو ہمم رحالۃ لا تزال بی — نوی تقطع البیداء او تقطع العمرا

او بمعنی الی ان ترجمہ میرا دل صاحب ہمتہاے کثرت سفر ہے کہ مجھے وہ ہمیشہ جب تلک مین اپنی ایام عمر قطع کرون دشتہاے ناپیدا کنار بقصد فراق احباب قطع کراتی ہین یعنی ہمیشہ سفر مین رہتا ہون۔

ومن کان عزمی بین جنبیہ حثہ — وخیل طول الارض فی عینہ شبرا

ترجمہ بہہ کثرت سفر مجھہ جہری زمین منحصر ہو کہ جو شخص کہ اُسکے دو پہلوؤن مین میرا سا بلند قصد ہوگا تو وہ اُسکو سفر دائمی پر برانگیختہ
کریگا اور طول تمام زمین کو اُسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت نمایان کریگا۔

صَحِبْتُ مُلُوكَ الْأَرْضِ مُغْتَبِطًا بِهِمْ ۔ وَفَارَقْتُهُمْ مَلْآنَ مِنْ شَنَفٍ صَدْرَا

شنف بہ البغضہ و تنکرہ والاغتباط بار زو آمدن ترجمہ مین شاہان روئے زمین کے ساتھہ آرزومندانہ رہا۔ اور جب
اُنسے میری آرزو پوری نہوئی تو مین اُنسے ایسے حال مین جدا ہوا کہ میرا سینہ اُنکے بغض سے پر تہا۔

وَلَمَّا رَأَيْتُ الْعَبْدَ لِلْحُرِّ مَالِكًا ۔ أَبَيْتُ إِبَاءَ الْحُرِّ مُسْتَرْزِقٍ حُرَّا

ترجمہ اور جبکہ مینے غلام یعنی کافور کو آزاد شخص کا مالک دیکھا تو مینے اُس سے ایسا انکار کیا جیسا آزاد مرد غلام سے کیا
کرتا ہو ایسے حال مین کہ مین ایک آزاد شخص یعنی سیف الدولہ سے طالب رزق تہا۔

وَمِصْرُ لَعَمْرِي أَهْلُ كُلِّ عَجِيبَةٍ ۔ وَلَا مِثْلُ ذَا الْمَخْصِيِّ أُعْجُوبَةً نُكْرَا

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم مصر ہر عجیب چیز کا صاحب ہو مگر اس خصی یعنے کافور کے مانند کوئی اعجوبہ انوکہا نہین ہو۔

يُعَدُّ إِذَا عُدَّ الْعَجَائِبُ أَوَّلًا ۔ كَمَا يُبْتَدَى فِي الْعَدِّ بِالْإِصْبَعِ الصُّغْرَى

ترجمہ جبکہ عجائب مصر یا دنیا شمار کئے جاتے ہین تو اُنہین کافور اول شمار کیا جاتا ہے جیسا شمار مین چہنگلیا سے اول
شروع کیا جاتا ہے یعنی وہ عجائب مین سب سے گہٹیا ہے۔

فَيَا هَرَمَ الدُّنْيَا وَيَا عِبْرَةَ الْوَرَى ۔ وَيَا أَيُّهَا الْمَخْصِيُّ مَنْ أُمُّكَ الْبَظْرَا

ہرم ملہ نتف شعرہ۔ والعجوز بلیت کبرا۔ والبظر ما بین اسکتی الفرج یعنی ما بین دو کرانہ فرج زن وامتہ البظر ارطویلہ ترجمہ
سوائے تمام دنیا کے نوچے ہوئے بال یا ای چہٹی ہوئی بڑہیا اور اے سبب عبرت خلائق اور ای خصی تیری مان فراخ
کس کون بلا تہی جسنے تجہسے نالائق کو جنا۔

نُوَيْبِيَّةٌ لَمْ تَدْرِ أَنَّ بُنَيَّهَا ۔ النُّوَيْبِيَّ بَعْدَ اللهِ يُعْبَدُ فِي مِصْرَا

نوب بالضم جیل من السودان ترجمہ اُسکی مادر گروہ نوب سے جو بشمول ملک حبش ہی تہے مگر اُسکو یہہ معلوم نتہا کہ اُسکا
چہوٹا بیٹا بعد خداوند تعالی کے مصر مین پرستش کیا جاویگا یعنے وہان کا حاکم بنیگا۔

وَيَسْتَخْدِمُ الْبِيضَ الْكَوَاعِبَ كَالدُّمَى ۔ وَرُومَ الْعِبِدَّى وَالْغَطَارِفَةَ الْغُرَّا

ترجمہ اور وہ یہہ بہی نہین جانتی تہی کہ اُسکا بیٹا زنان سفید رنگ نار پستان مانند بتان اور غلامان روم سے اور سرداران
روشن رو یعنے شرفا سے خدمت لیگا۔

قَضَاءٌ مِنَ اللهِ الْعَلِيِّ أَرَادَهُ ۔ أَلَا رُبَّمَا كَانَتْ إِرَادَتُهُ شَرَّا

ترجمہ یہہ فرمان روائی کافور خداوند تعالی کا حکم ہے جسکا اُسنے ارادہ فرمایا۔ سن لے کہ بسا اوقات اُسکا ارادہ شر ہوتا ہے

کیونکہ خیر وشر سب اسکے حکم سے ہے پس حاو مت کا فور گو شر ہے مگر اسکے حکم سے ہے۔

وَلِلّٰہِ اٰیَاتٌ وَلَیْسَتْ کَھٰذِہٖ	اَظُنُّکَ یَا کَافُوْرُ اٰیَتَہُ الْکُبْرٰی

ترجمہ خدا کی آیات قدرت بہت ہین مگر ایسے بڑی کوئی نہین ہے اے کافور مین تجکو خدا کی بڑی آیت قدرت خیال کرتا ہون۔

لَعَمْرِیْ مَادَھْرٌ بِہٖ اَنْتَ طَیِّبٌ	اَیَحْسَبُنِیْ ذَاالدَّھْرُ اَحْسَبُہٗ دَھْرًا

ترجمہ قسم اپنی عمر کی کہ اے کافور جس زمانہ مین تو ہے وہ اچھا نہین ہے کیا مجکو یہہ زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ مین اُسکو اچھا زمانہ سمجھتا ہون یعنی یہہ بات ہرگز نہین ہے بلکہ بُرا زمانہ ہے۔

وَاَکْفُرُ یَا کَافُوْرُ حِیْنَ تَلُوْحُ لِیْ	فَفَارَقْتُ مُذْ فَارَقْتُکَ الشِّرْکَ وَالْکُفْرَا

ترجمہ اے کافور جب تو میرے روبرو ظاہر ہوتا تھا تو مین مرتکب کفر ہوتا تھا یعنی تیری تعظیم کرنی ایسی تھی جیسے بت کی تعظیم جو کفر ہے سو جب سے مین تجھسے جدا ہوا ہون شرک وکفر سے دور ہو گیا۔

عَثَرْتُ بِسَیْرِیْ نَحْوَ مِصْرَ فَلَالَعًا	بِھَا وَلَعًا بِالسَّیْرِ عَنْھَا وَلَا عَثْرَا

ترجمہ تیرے مصر کی طرف حریصانہ آنے مین مینے بڑی لغزش کھائی اور خطا کی۔ اور جب وہان آیا تو مجکو رغبت وہان سے لوٹ آنیکی ہوئی اور یہہ میرا ارادہ درست تھا کہ اسمین کچھہ لغزش وخطا نہ تھی۔

وَفَارَقْتُ خَیْرَ النَّاسِ قَاصِدَ شَرِّھِمْ	وَاَکْرَمَھُمْ طُرًّا لِاَلْاَمِھِمْ طُرًّا

ترجمہ اور مینے بہترین آدمیون سے یعنے سیف الدولہ سے مفارقت کی ایسے حال مین کہ بدترین خلق کا قصد کرنیوالا تھا یعنی کافور کا اور مینے مفارقت کی اُس شخص سے جو سب سے کریم تھا اُس شخص کے لئے جو سب سے کمینہ تھا۔

تَعَاقَبَنِی الْخَصِیُّ بِالْغَدْرِ جَازِیًا	لِاَنَّ رَحِیْلِیْ کَانَ مِنْ حَلَبٍ غَدْرًا

ترجمہ سو کافور خصی نے بسبب بدعہدی وخلف وعدہ عذاب بطور جزا مجکو دیا کیونکہ میرا کوچ حلب سے یعنی سیف الدولہ کے پاس سے براہ عہد شکنی تھا۔ غرض جیسا مینے سیف الدولہ سے غدر کیا تھا اسی طرح کافور نے مجھسے غدر کیا۔

وَمَا کُنْتُ اِلَّا فَائِلَ الرَّاْیِ لَمْ اُعَنْ	بِحَزْمٍ وَلَا اسْتَصْحَبْتُ فِیْ وَجْھَتِیْ حِجْرًا

ترجمہ اور مین درصورت قصد کافور تھا مگر سست رائے کہ نہ اعانت کیا گیا مین ہوشیاری سے اور حلب سے بجانب کافور متوجہ ہونے مین مینے عقل کو ساتھہ نلیا تھا۔ کافور کے پاس آنے سے پچھتاتا ہے۔

وَقَدْ اَرَی الْخِنْزِیْرَ اَنِّیْ مَدَحْتُہٗ	وَلَوْ عَلِمُوْا قَدْ کَانَ یُھْجٰی بِمَا یُطْرٰی

ترجمہ اور خنزیر یعنے کافور نے جانا کہ مینے اسکی تعریف کی اور اگر وہ اور اسکے مصاحب سمجھتے تو جان لیتے کہ میرے مبالغہ مدح کے سبب وہ ہجو کیا جاتا ہے۔ واقعی کافور کی اکثر مدح بادنیٰ تغیر ہجو ہے۔

حُرِمْتُ عَلٰی دَھْیَاءِ مِصْرَ فَتَنْتَھَا	وَلَمْ یَکُنِ الدَّھْیَاءُ اِلَّا الْاَمْرَ اِسْتَجْرَا

غنٰہا سبقتہا ترجمہ مینے مصیبت مصر کے معاملہ مین ٹری ہوشیاری کی اور اُس سے آگے بڑہ آیا یعنی کافور مجکو گرفتار نکرسکا اور اصل مین کوئی مصیبت تتھی مگر وہ جسنے جرءت کی یعنی مین خود نہ وہان جاتا نہ یہہ تکلیف اُٹھاتا۔

ساجلبہا اشباہ ماحلتہ من استہا جرداً مقسطلۃ غبرا

اجلب علی الفرس زجرہ۔ والضمیر للخیل۔ وجرد امع صفاتہا بیان للضمیر فی اجلبہا والاصل فی العبارۃ ساجلبہا جرداً مقسطلۃ غبرا اشباہ ماحلتہ من استہا ترجمہ اب مین اُن گھوڑون کو جو عمدہ اور بسبب کثرت دوڑدہوپ کے گردآباد و غبارآلودہ ہون اور تیزی مین مانند اون تیرونکے ہون جنکو اُنکی سواری بہر مین چکارون گا یعنے ان کے ذریعہ سے دشمنونپہ دہاوا کرونگا۔

واطلع بیضا کالشموس مظلۃ	اذا طلعت بیضا وان غربت حمرا

ترجمہ اور نکالون گا چمکدار شمشیرونکو کہ انکی روشنی اور عکس شل آفتابون کے ہے جب وہ اپنے میانون سے نکلتی ہین توسفید چمکتی ہوتی ہین اور میانون مین کیجاتی ہین توخون اعداسے سرخ ہوتی ہین۔

فان بلغت نفسی المنی فبعزمہا	والا فقد ابلغت فی حرصہا عذرا

ترجمہ سو اگر میرانفس اپنے آرزونکو پہونچگیا تو اپنی عزم کی برکت سے ہے اور اگر نہ پہونچا تو مینے اُسکی حرص مین اُسکو عذر تلک پہونچا دیا ہے یعنے اب مین معذور ہون۔

وقال یمدح ابابکر علی بن صالح الکاتب بدمشق

کفرندی فرند سیفی الجراز	لذۃ العین عدۃ للبراز

الفرند جوہر السیف۔ والجراز القاطع منہ۔ والبراز مبارزۃ الاقران فی الحرب ترجمہ میری شمشیر بران کا جوہر میرے جوہر کے مانند ہے یعنی جیسا مین چالاک و براق اور ماضی العزیمۃ ہون ایسے ہی میری تلوار ہے کہ وہ آنکہ کے لئے پوری لذت ہی اور لڑائی کے واسطے سامان کامل۔

تحسب الماء خط فی لہب النا	ر دق الخطوط فی الاحراز

الاحراز جمع حرز وہو العوذۃ لانہا تحرز حاملہا من الشیاطین ومن العین ترجمہ تلوار کی چمک کو آگ سے وآثار جوہر کو جو اُسمین ہین اور اُنکی باریکی کو خطوط باریک پانی سے تشبیہ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ توگمان کرے کہ باریک خطوط پانیکے شعلہ آتش مین کھنچے گئے ہین جیسے تعویذونمین باریک خط اکثر ہوتے ہین۔

کلما رمت لونہ منع النا	ظر موج کانہ منک ہازی

ترجمہ جبکہ توچاہے کہ شمشیر کا رنگ معلوم کرے تو دیکھنے والے کو اُسکے پانی اور چمک کی موج دیکھنے سے روکتی ہے گویا وہ تجھسے دل لگی کرتی ہے۔

وَدَقِيقٌ قَذَى الْهَبَاءِ أَنِيقٌ	مُتَوَالٍ فِي مُسْتَوٍ هَزْهَازِ

الهباء هو ما تراه في الشمس اذا دخلت من موضع ضيق - ومستوي صحيح الضرب اي في متن مستو - وهزهاز صحي ويذهب وقذى الهباء اي مقداره ترجمہ اور وہ جوہر باریک ہین مثل ذرہ کے اور خوشنما ہین اور بسبب چمک کے پے در پے آئے ہوئے ہین اور وہ ایک پہل صحیح الضرب مین ہین - اور بسبب آبداری کے اسمین شعاعون کے موجین آتی جاتی ہین -

وَرَدَ الْمَاءَ فَالْجَوَانِبُ قَدْرًا	شَرِبَتْ وَالَّتِي تَلِيهَا جَوَازِي

الجوازي جمع جازية وهي التي جزئت بالرطب عن الماء من الوحش ترجمہ وہ تلوار پانی مین آئی سو اسکے اطراف یعنی دونون دہارون نے قدرے پانی پیا اور جو انکے متصل اسکا پہل ہے وہ تشنہ رہا - دستور ہے کہ ساری تلوار کو بجھاتے نہین ہین بلکہ صرف دہارون کو تاکہ چوٹ سے ٹوٹ نجاوے -

حَمَلَتْهُ حَمَائِلُ الدَّهْرِ حَتَّى	هِيَ مُحْتَاجَةٌ إِلَى خَرَّازِ

حمائل السيف هي نجاده - والخراز هو الذي يخرز بالسيور الحمائل وغيرها ترجمہ اُس کو زمانہ کے پر تلون نے اس کثرت سے اُٹھایا ہے کہ وہ پرتلے میان سینے والیکی طرف محتاج ہین یعنی وہ تلوار پہلے وقتون کی ہے اور کثیر الاستعمال - زمانہ کی طرف نسبت مجازا ہے -

وَهُوَ لَا تَلْحَقُ الدِّمَاءُ غِرَارَيْهِ وَلَا عِرْضَ مُنْتَضِيهِ الْمَخَازِي

غراريه ما بين متنه وحده - وانتضى السيف سله - والمخازي جمع مخزاة وهي ما يخزي به الانسان ترجمہ سو وہ ایسی تیز ہے کہ خون اعدا اسکے دونون کنارون کو نہین لگتا اور نہ اسکے کھینچنے والیکی آبرو کو رسوائیان لاحق ہوتی ہین یعنے اُسکا وار خالی نہین جاتا اور جسم مین سے صاف نکل جاتی ہے -

يَا مُزِيلَ الظَّلَامِ عَنِّي وَرَوْضِي	يَوْمَ شُرْبِي وَمَعْقِلِي فِي الْبَرَازِ

الروض جمع روضة - والمعقل الحصن - والبراز الصحراء الواسعة ترجمہ اے مجھسے تاریکی دور کرنے والی بسبب اپنی درخشانی کے اور اے میری میخواری کے روز بسبب اپنی خضرت کے میری باغ اور اے میری قلعہ صحرائی لق ودق مین یعنے اے سبب میری حفاظت کے -

وَالْيَمَانِي الَّذِي لَوِ اسْتَطَعْتُ كَانَتْ	مُقْلَتِي غِمْدَهُ مِنَ الْإِعْزَازِ

ترجمہ اور اے ایسی شمشیر یمانی کہ اگر مجکو مقدور ہوتا تو اسکے اعزاز کے سبب میری چشم اُسکا میان ہوتی -

إِنَّ بَرْقِي إِذَا بَرَقْتَ فَعَالِي	وَصَلِيلِي إِذَا صَلَلْتَ ارْتِجَازِي

الصليل الصوت - والارتجاز ما يقال من الرجز وهو ضرب من الشعر ترجمہ میرے افعال حسنہ تیرے برق کی موافق ہین جب تو چمکے اور میرا اشعار رجز پڑہنا میری اُس قسم کی آواز ہے جیسے تو آواز کرتی ہے خلاصہ یہہ ہے کہ میرے

افعال ایسے روشن ہین جیسا تیرا چمکنا اور میرا جنگ مین اشعار پڑھنا قائم مقام تیری آواز کے ہی۔

وَلَمْ تَحْمِلْكَ مُعْلِمًا هٰكَذَا إِلَّا لِضَرْبِ الرِّقَابِ وَالْأَجْوَازِ

المعلم الذی قد شہر نفسہ فی الحرب بعلامۃ یعرف بہا وکان یفعلہ الابطال من العرب والاجواز الاوساط ترجمہ اور مینے تجکو اسطرح بحالِ نشانمندی نہین اٹھایا مگر واسطے مارنے گردنون اور کمرون دشمنون کے - یعنی لڑائی مین مینے تجکو زینت کے لئے نہین باندھا بلکہ قتل اعدا کے لئے۔

وَلِيَقْطَعِي بِكَ الْحَدِيدَ عَلَيْهَا | فَكِلَانَا لِجِنْسِهِ الْيَوْمَ غَازِي

الضمیر فی علیہا للرقاب والاجواز ترجمہ اور مینے تجکو اس لئے اٹھایا ہی تاکہ جو لوہا یعنی زرہ اور خود گردنون اور کمرون پر ہو تیرے ذریعہ سے مین اسکو کاٹ ڈالون سو آج ہم دونون اپنی جنس سے لڑتے ہین یعنے تو لوہے سے اور مین آدمیون سے۔

سَلَّهُ الرَّكْضُ بَعْدَ وَهْنٍ بِنَجْدٍ | فَتَصَدَّى لِلْغَيْثِ أَهْلُ الْحِجَازِ

الرکض العدو السریع - والوہن شطر من اللیل او ہو نحو من نصف اللیل ترجمہ جب مینے گھوڑا خوب دوڑایا تو قریب آدھی رات کے وہ میان سے اوگل پڑے اور مثل برق کے چمکی تو اہل حجاز یعنے مابین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ بارش کے منتظر ہوگئے کہ برق چمکی مینہ برسے گا۔

وَتَمَنَّيْتُ مِثْلَهُ فَكَأَنِّي | طَالِبٌ لِابْنِ صَالِحٍ مَنْ يُوَازِي

یوازی یعادل ویماثل وابن صالح ہو الممدوح ترجمہ اور مینے اپنی شمشیر کی مثل کی آرزو کی سو یہہ آرزو ایسی تھی جیسا ابن صالح ممدوح کا مثل تلاش کیا جاوے جو ممکن ہی نہین ہے - یہہ مخلص نہایت عمدہ ہے۔

لَيْسَ كُلُّ السَّرَاةِ بِالرُّوذْبَارِيِّ وَلَا كُلُّ مَا يَطِيرُ بِبَازِي

السراۃ جمع سری وہو السید - والروذباری ہو الممدوح نسبۃ الی بلد ابیہ وروذبار بلدۃ من بلاد العجم ترجمہ سب سردار مثل ممدوح نہین ہوتے اور نہ ہر پرندہ مثل باز کے ہوتا ہے۔

فَارِسِيٌّ لَهُ مِنَ الْمَجْدِ تَاجٌ | كَانَ مِنْ جَوْهَرٍ عَلَى أَبْرَوَازِ

ابرواز ہو ابرویز احد ملوک العجم - غیر اسمہ للوزن علی عادۃ العرب بالاسماء العجمیۃ ترجمہ ممدوح فارس کا باشندہ ہی کہ اسکے سر پر مجد و شرف کا تاج ہی مثل اس تاج کے جو جوہر سے ابرویز کے سر پر تھا یعنی یہہ شخص خاندان شاہی مین سے ہی اور پرویز سے بڑھکر ہے - اسکے سر پر جوہر کا تاج تھا اور اسکے سر پر شرف کا۔

نَفْسُهُ فَوْقَ كُلِّ أَصْلٍ شَرِيفٍ | وَلَوَ انِّي لَهُ إِلَى الشَّمْسِ عَازِي

عزوتہ اذا نسبتہ الی ابیہ ترجمہ ممدوح کی ذات اور طبیعت ہر اصل شریف پر فائق ہی اگرچہ مین اسکی آفتاب سے نسبت لگاؤن

وَكَأَنَّ الْفَرِيدَ وَالدُّرَّ وَالْيَا | قُوتَ مِنْ لَفْظِهِ وَسَامَ الرِّكَازِ

وسام عطف علی اسمارکان ۔ والنجر النجار والمجر ر والدر الفرید ما یتولد فی صدف وحدہ ویکون کبیراً البتۃ ۔ وسام عروق الذہب
واضافہ الی الرکاز لان الرکاز ہی معادن الذہب وکنوز الجاہلیۃ ترجمہ اور گویا در یکسا دانہ اور اور قسم کے موتی اور یاقوت
اور رگہائے معادن ذہب وفضہ اسکے بعض لفظون سے ہین۔

شَغَلَتْ قَلْبَہٗ حِسَانُ الْمَعَالِی　　عَنْ حِسَانِ الْوُجُوْہِ وَالْاَعْجَازِ

ترجمہ خوبرویان بلندنامی نے اسکے دلکو معشوقان خوش چہرہ وخوش سرین سے روکدیا ہی یعنی وہ عیاش نہین ہے۔

تَتَقَضَّمُ الْجَمْرَ وَالْحَدِیْدَ الْاَعَادِیْ　　دُوْنَہٗ قَضْمَ سُکَّرِ الْاَہْوَازِ

ترجمہ اسکے دشمن انگارون اور لوہے کو اسکے حسد کے سبب ایسی طرح چباتے ہین کہ شکر بلاد اہواز کا چبانا اس سے کم ہی
یعنی چونکہ اسکے دشمن اس سے کسی چیز مین لگا نہین کھاتے ہین اس لئے براہ غضب آگ ورلوہے کو چبائے ڈالتے ہین۔

بَلَّغَتْہُ الْبَلَاغَۃُ الْجَہْدَ بِالْعَفْوِ　　وَنَالَ الْاِسْہَابَ بِالْاِیْجَازِ

الاسہاب الاکثار ۔ والعفو القلیل ترجمہ بلاغت نے اسکو بسبب تھوڑی سعی کے نہایت کو پہونچادیا ہے اور اسنے
ایجاز اور اختصار مین اطناب کو حاصل کرلیا ہے یعنے وہ اپنے بلاغۃ کے باعث تھوڑی کوشش سے نہایت کو
اور ایجاز سے اطناب کو پہونچگیا ہے۔

حَامِلُ الْحَرْبِ وَالدِّیَاتِ عَنِ الْقَوْمِ　　وَثِقْلِ الدُّیُوْنِ وَالْاَعْوَازِ

الاعواز الاعیاء ترجمہ ممدوح سب قوم کی طرف سے اٹھانیوالا تکالیف جنگ وعہ دیتیون کا اور گرانئے قرضونکا اور درماندگیکا

کَیْفَ لَا تَشْتَکِیْ وَکَیْفَ تَشَکُّوْا　　وَبِہٖ لَا بِمَنْ شَکَاہَا الْمَرَازِیْ

المرازی جمع مرزئۃ واصلہ الہمز وخفف للضرورۃ ترجمہ سو مین تعجب کرتا ہون کہ ممدوح تکالیف مذکورہ شعر سابق سے
کیون شکوہ نہین کرتا اور اور لوگ کیون شکایت کرتے ہین اور حال یہہ ہے کہ یہہ سب مصائب ممدوح پر گذرتے ہین
نہ اُن لوگون پر جو اُنسے شکوہ کرتے ہین۔

اَیُّہَا الْوَاسِعُ الْفِنَاءِ وَمَا فِیْہِ　　مَبِیْتٌ لِمَالِکَ الْمُجْتَازِ

الفناء المنزل ۔ والمجتاز الذی یجوز بالمکان ولا یقیم فیہ ولا یبیت ترجمہ اے بڑے گھر والے اور حال یہہ ہے کہ
اُس گھر مین باوجود وسعت کے تیرے مال کو جو وہان سے جاتا ہوا گذرتا ہی شب باشی کی جگہ نہین ہے یعنی وہ تیری
گھر ایک رات بھی قیام نہین کرتا بلکہ تو سائلون کو دیڈالتا ہے۔

بِکَ اَضْحٰی شَبَا الْاَسِنَّۃِ عِنْدِیْ　　کَشَبَا اَسْوُقِ الْجَرَادِ النَّوَازِیْ

شبا الاسنۃ حدہا ۔ والاسوق جمع ساق ۔ والنوازی النوافر ترجمہ بسبب تیری حمایت کے تیزیان نیزون کی میرے
نزدیک مثل تیزی ساق ملخیون جست کرنیوالی کے ہوگئیں یعنے غیر قابل مبالات۔

وَالثَّنِی عَنِّی الرُّدَیْنِیُّ حَتّٰی	دَارَ دَوْرَ الْحُرُوفِ فِی هَوَّازِ

اثنی رجع والعطف ترجمہ اور نیزہ رودینی میری طرف سے لوٹ گیا یہان تک کہ وہ ایسا پھرا جیسے ہوز مین حروف یعنی ہا واو دزای یعنے وہ بجاے میری طرف آنیکے خود اپنے اوپر لپٹنے لگا اور مجکو کچھہ نقصان نہ پہونچایا - ہوز مین الف بضرورت شعری زائد کردیا ہے -

وَبِآبَائِكَ الْكِرَامِ التَّأَسِّی	وَالتَّسَلِّی عَمَّنْ مَضٰی وَالتَّعَازِی

التاسی التعزی - والتعازی جمع تعزیتہ ترجمہ جب کوئی مرجاتا ہے تو تیرے اجداد کرام کو یاد کرکے ہمکو صبر اور تسلے حاصل ہوجاتی ہے اُس شخص کے صدمہ مرگ سے جو راہی عالم بقا ہوتا ہے -

تَرَكُوا الْأَرْضَ بَعْدَ مَا ذَلَّلُوهَا	وَمَشَتْ تَحْتَهُمْ بِلَا مِهْمَازِ

المہماز حدید فی عقب الراکب نخس بہا بطن الدابتہ حتی تسرع فی المشی ترجمہ تیرے آبائے کرام زمین کو چھوڑ گئے بعد اُسکے سطیع کرلینکے حال آنکہ چلی زمین اُنکے نیچے بلا مہمیز اور کانٹے کے -

وَأَطَاعَتْهُمُ الْجُيُوشُ وَهِيبُوا	فَكَلَامُ الْوَرٰى لَهُمْ كَالنُّحَازِ

النحاز سعال تاخذ الابل والغنم ترجمہ اور اُن کے لشکرون نے اطاعت کی اور لوگون کے دلون مین اُن کی ہیبت ڈالی گئی سو خلق کا کلام اُنکی ہیبت سے ایسا پست اُنکے روبرو ہوگیا جیسے کھانسی والے کی آواز باریک و پست ہوجاتی ہے

وَهِجَانٍ عَلٰی هِجَانٍ تَأَيَّتْكَ	عَدِيدَ الْحُبُوبِ فِی الْأَقْوَازِ

تایتی تفعل من التائی وہو یتضمن معنی القصد من قولہم تایت لہذا الامر ای احسنت الصنع وہو التلطف فی الفعل سوالاقواز جمع قوز وہی القطعۃ المستدیرۃ من الرمل ترجمہ اور بہت سے شریف مردعدہ ناقون پر سوار تیرے پاس آتے ہین بقدر شمار دانہائے ریگ کی بڑے گول تودہ ریگ مین

صَفَّهَا السَّيْرُ فِی الْعَرَاءِ فَكَانَتْ	فَوْقَ مِثْلِ الْمُلَاءِ مِثْلَ الطِّرَازِ

العراز الارض الواسعۃ - والملاء جمع ملاءۃ وہی الازار - والطراز مایکون فی الثوب فارسیتہ علم جامہ ترجمہ اُن ناقون کو سیر میدان وسیع نے ایک قطار مین کردیا ہے سو وہ ناقی لیسے سیدھے جاتے ہین جیسے تہبند کا پلہ کہ وہ بہت سیدھا ہوتا ہے

وَحَكٰى فِی اللُّحُومِ فِعْلَكَ فِی الْوَفْرِ	فَأَوْدٰى بِالْعَنْتَرِيسِ الْكِنَازِ

العنتریس الناقۃ الشدیدۃ الصلبۃ - والکناز الکثیرۃ اللحم ترجمہ سو اُس سیر نے مضبوط وطیار ناقون کے گوشت مین وہ اثر کیا جیسا تیرا فعل تیرے مال کثیر مین اثر کرتا ہے یعنے جیسا تیرا ہاتھ تیرے مال کو فنا کردیتا ہے ایسا ہی سفر نے ناقون کے گوشت کو فنا کردیا -

كُلَّمَا جَادَتِ الظُّنُونُ بِوَعْدٍ	عَنْكَ جَادَتْ يَدَاكَ بِالْإِنْجَازِ

ترجمہ جبکہ لوگون کی گمان تیرے وعدہ کی بخشش کرتے ہین یعنی جب انکی گمان مین یہہ آتا ہے کہ ممدوح وعدہ عطا فرمائیگا تو فوراً تیرے ہاتھ انکا وعدہ یعنے خیال وعدہ کو پورا کردیتے ہیں۔

وَلَنَا الْقَوْلُ وَهُوَ أَدْرَى بِفَحْوَاهُ	وَأَهْدَى فِيهِ إِلَى الْإِعْجَازِ

فحواہ معناہ ترجمہ اور۔ ہم کہتے ہین اور وہ اسکے معنی سمجھتا ہی اور اُس قول مین اعجاز کی طرف زیادہ راہ پانیوالا ہے۔

مَلِكٌ مُنْشِدُ الْقَرِيضِ لَدَيْهِ	وَاضِعُ الثَّوْبِ فِي يَدَيْ بَزَّازِ

القریض الشعر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اسکے روبرو شعر پڑہنے والا ایسا ہے جیسا کوئی تہان کو بزاز کے سامنے رکھدے یعنے اس فن کا کامل ماہر ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَجُوزُ عَلَيْهِ	شُعَرَاءٌ كَأَنَّهَا الْخَازِبَازِ

الخازباز حکایۃ صوت الذباب ویسمی الذباب خازباز ترجمہ اور بعض لوگ ایسے ناواقف ہین کہ انکے پاس ایسے شاعر گذرتے ہین کہ انکا کلام مکہیون کی بہن بہن ہے یعنے محض ہذیان۔

وَيَرَى أَنَّهُ الْبَصِيرُ بِهَذَا	وَهُوَ فِي الْعُمْيِ ضَائِعُ الْعُكَّازِ

ترجمہ وہ شخص جسکے پاس ایسے شعرا جاتے ہین ایسا سمجھتے ہین کہ ہم فن شعر کے جاننے والے ہین حالانکہ وہ نابینا ہے جسکی چہڑی دستی جاتی رہی ہو اور اس لئے بہٹکتا پھرتا ہے۔

كُلُّ شِعْرٍ نَظِيرُ قَائِلِهِ فِيكَ وَعَقْلُ الْمُجِيزِ مِثْلُ الْمُجَازِ

ویروی نظیر قابلہ منک ترجمہ اُس شاعر ناقص کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرا ہر شعر نظیر ہے اُس شخص کی جسنے اسکو تیری طرف سے قبول کیا اور عقل صلہ دینے والیکی مثل عقل صلہ دئے گئے کی ہوتی ہے یعنی عقل ممدوحکی جسنے تیرا شعر قبول کیا مثل تیری عقل کی ہے کیونکہ ماہر فن شعر عمدہ ہی کو قبول کرتا ہے اور ناواقف عمدہ اور غیر عمدہ کو بلاتمیز قبول کرتا ہے۔ اور روایت مین یعنے نظیر قائلہ فیک کی یہہ معنے ہونگے کہ ہر شعر مثل اپنے قائل کے تیری حق مین ہوتا ہے اگر اسکا قائل اچھا ہے تو شعر بھی اچھا ہوگا اور اگر برا ہے تو برا۔

وقال وقد اذن المؤذن فوضع سيف الدولة الكاس من يده فقال ابو الطيب ارتجالاً

أَلَا أَذِّنْ فَمَا أَذْكَرْتَ نَاسِي	وَلَا لَيَّنْتَ قَلْبًا وَهُوَ قَاسِي

ترجمہ سن ای موذن تو اذان دی سو تونے فراموشکار کو یاد نہین دلایا اور تونے اپنے اذان سے اُس دلکو نرم نہین کیا جو سخت دل ہے۔ یعنے سیف الدولہ پابند اوقات نماز اور نرم دل ہے۔

وَلَا شَغَلَ الْأَمِيرَ عَنِ الْمَعَالِي	وَلَا عَنْ حَقِّ خَالِقِهِ بِكَاسِ

ترجمہ اور امیر سیف الدولہ بسبب سینوشی کے عمدہ کاموسے روکا نہین گیا اور نہ اپنی خالق کے حق سے بسبب نساء غرمے کے

وقال یمدح عبید اللہ بن خراسان

اظبیۃ الوحش لولا ظبیۃ الانس	لما غدوت بجد فی الھوی تعس

الانس بالتحریک جماعۃ الناس - والتعس الہلاک ترجمہ ای آہوی وحشی اگر آہوئے انسے نہوتے جنکے عشق مین مین مبتلا ہوں تو مین ایسے نصیب کے ساتھ صبح نکرتا جو اسکی محبت مین ہلاک ہو نیوالا ہے - شاعر آہوی وحشی سے اسلئے خطاب کرتا ہے کہ بسبب کثرت قیام صحرا جو لوازم جنون عشق سے ہے وہ اس سے مانوس ہوگئی ہے -

ولا سقیت الثری والمزن مخلفہ	دمعا ینشفہ من لوعۃ نفسی

ترجمہ اور مین زمین کو اپنے اشک سے جسکو میرا دم گرم خشک کرتا ہے ایسے حال مین کہ باران نے برسنا موقوف کردیا ہے تر و تازہ نکرتا - یعنی اگر مجکو مرض عشق آہوئی انسے نہوتا تو مین اپنے اشکو نسے زمین کو تر نکرتا گو زمین کی تری کو میری آہ گرم جو بسبب حرارت عشق ہے خشک کردیتی ہے - غرض مین سوزش درون و کثرت گریہ مین مبتلا ہون -

ولا وقفت بجسم مسی ثالثۃ	ذی ارسم درس فی الارسم الدرس

المسی والمسا واحد کالصبح والصباح - والرسم الاثر ترجمہ ارسم والدرس جمع دارستہ ودارس ترجمہ اور اگر مجکو مرض عشق محبوبہ نہوتا تو مین نشانہای درسوم فراق ایکا جسم زار و نزار کو کہ غم فراق مین بالکل تحلیل ہوگیا ہے نشانہائے منزل محبوبہ پر جو بسبب کثرت ریاح و امطار بہت جلد مندرس ہوگئی ہین بحالت اضطرار کھڑا نکرتا -

صریع مقلتہا سئال دمنتہا	قتیل تکسیر ذاک الجفن واللعس

یجوز فی صریع الحرکات الثلث فالرفع لمبتدء محذوف - والنصب علی الحال من وقفت والجر علے انہ صفۃ جسم او بدل منہ والدمنۃ جمعہا دمن وہو ما اسود من آثار الدار - واللعس سمرۃ الشفۃ ترجمہ اس آثار کہنہ پر مین ایسے حال مین کھڑا نہوتا کہ مین انکی حسن چشم کا کشتہ ہوں اور اسکی منزل و کہنڈرات کا حال بہت پوچھنے والا ہون اور اسکے نیزہ ضعیف دیدار و گندم گون لب کا مقتول ہون -

خریدۃ لو رأتہا الشمس ما طلعت	ولو رآہا قضیب البان لم یمس

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ ویمیس یتثنی ترجمہ وہ محبوبہ ایسے زنان نوجوان شرمگین سے ہے کہ اگر اسکو آفتاب دیکھہ پاوے تو مارے شرم کے طلوع نکرے - اور اگر اسکو شاخ بان دیکھلے تو اپنا لچکنا چھوڑ دے -

ما ضاق قبلک خلخال علی رشاء	ولا سمعت بدیباج علی کنس

الرشاء الظبی - والکنس والکناس بیت الظبی ترجمہ ای محبوبہ تو حسن مین مثل آہو ہے مگر تجسے پہلے خلخال کسی آہو پر تنگ

نہین ہوئے کیونکہ پائے آہو باریک بے گوشت کے ہوئے ہین اور تیرے پاتو گداز ہین اور نہ مینے خوابگاہ آہو پر دیبا کی پردے دیکھے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تو آہو سے زیادہ خوبصورت ہے۔

إِنْ تَرْمِنِي نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْ كَثَبٍ ۔۔۔ تَرْمِ امْرَأً غَيْرَ رِعْدِيدٍ وَلَا نَكِسِ

النکبات جمع نکبۃ وہی المصیبۃ ۔ والکثب القرب ۔ والرعدید الجبان ۔ والنکس الساقط الفشل ترجمہ اگر مصائب زمانہ قریب سے میرے تیر مارے جو خطا نجاوے تو وہ ایسے جوانمرد کے تیر مارینگے جو نامرد اور بزدل نہو یعنی مین مصائب سے ڈرنیوالا نہین ہون

يَفْدِي بَنِيكَ عُبَيْدَ اللهِ حَاسِدُهُمْ ۔۔۔ بِجَبْهَةِ الْعَيْرِ يُفْدَى حَافِرُ الْفَرَسِ

العیر الحمار ۔ ترجمہ ای عبید اللہ تیرے بیٹون پر اُنکے حاسد قربان ہوجاوین اور یہہ امر کچھ عجیب نہین ہے کیونکہ چہرہ خر سم اسپ پر قربان کیا جاتا ہے یعنی حقیر شی عزیز شی پر فدا کرنیکے قابل ہوتی ہے۔

أَبَا الْغَطَارِفَةِ الْحَامِينَ جَارَهُمُ ۔۔۔ وَتَارِكِي اللَّيْثِ كَلْبًا غَيْرَ مُفْتَرِسِ

الغطارفۃ جمع غطریف وہو السید منصوبۃ علی البدل من عبید اللہ المنادی ترجمہ اے ایسے سرداروں کے باپ جو اپنے ہمسایہ کی حمایت کرتے ہین اور بسبب اپنی شجاعت کے شیر کو ایک کتا غیر درندہ کردیتے ہین۔

مِنْ كُلِّ أَبْيَضَ وَضَّاحٍ عِمَامَتُهُ ۔۔۔ كَأَنَّمَا اشْتَمَلَتْ نُورًا عَلَى قَبَسِ

عمامتہ مبتدا والخبر الجملۃ التی بعدہ ۔ والابیض الکریم ۔ والوضاح الواضح الجبینہ ۔ والقبس الشعلۃ من النار ترجمہ ہر ایک انمین کا کریم اور روشن رو ہے گویا اُسکا عمامہ مشتمل ہے نور کو جو شعلہ پر ہو ۔ اُسکے چہرہ کو شعلہ سے تشبیہ دی ہی بسبب غایت حسن و روے درخشان کے۔

دَانٍ بَعِيدٍ مُحِبٍّ مُبْغِضٍ بَهِجٍ ۔۔۔ أَغَرَّ حُلْوٍ مُمِرٍّ لَيِّنٍ شَرِسِ

البہج الفرح ۔ والشرس الصعب ترجمہ ہر ایک انمین کا ارباب حاجت سے قریب ہے اور بروئے دوزاد صاحبان فضل کا دوست ۔ بدونکا دشمن ۔ مہمانون کے آنیسے خوش ہونیوالا ۔ روشن رو دوستونکے حقمین شیرین دشمنون کے لئے تلخ نرم خو بدخواہونکے لئے سخت مزاج ہے ۔ یعنے ہر ایک مین یہہ اوصاف جمع ہین۔

نَدٍ أَبِيٍّ غَرٍ وَافٍ أَخِي ثِقَةٍ ۔۔۔ جَعْدٍ سَرِيٍّ نَهٍ نَدْبٍ رِضًا نَدُسِ

ندو مابعدہ نعت لدان وہو بدل من ابیض ۔ ند جواد یندی الکف ۔ والابی الذی یابی الدنایا ۔ غراي مغری بفعل الجمیل ۔ وجعد ماض فی الامور ۔ والسری من السرو ای الشرافۃ ۔ ونہ ای ذو نہیۃ وہی العقل ۔ وندب ای سریع فی الامر اذا ندب الیہ ۔ ورضی ای مرضی القول ۔ والندس العارف بالامور البحاث عنہا ترجمہ ہر یک انمین کا سخی بری باتون سی انکار کرنے والا ۔ اچھے کام کا حریص ۔ عہد کا پورا کرنیوالا ۔ صاحب اعتماد ۔ ارادہ کا پورا ۔ شریف ۔ عاقل ۔ فریادرسی کے لئے جلد پہونچنے والا ۔ پسندیدہ قول ۔ تجربہ کار اصل حقیقت کا متلاشی ہے۔

عزّ القطا في الفيافي موضع اليبس	لو كان فيض يديه ماء غادية

موضع اليبس من باب اضافة المنعوت الى النعت والغادية السحابة تغدو بالمطر وعز ههنا بمعنے اعوز - والفيافي الارض البعيدة القليلة الماء - واليبس المكان اليابس -
ترجمہ اگر اُسکے دونون ہاتھونکا فیض ابر صبح بار کا پانی ہوجاوے توجنگلونمین پرندہ قطاکو خشک مکان کا ملنا تنگ کردے یعنے اُسکو خشک مکان نہ ملے کیونکہ اُسکی عطا کا باران مثل طوفان ہے -

وقصّرت كل مصر عن طرابلس	اكارم حسد الارض السماء بهم

الاكارم جمع اکرم کما یقال افاضل فی جمع افضل - وطرابلس بلدة الممدوح وهي من بلاد الشام بالساحل ترجمہ وہ لوگ ایسے سخی ہین کہ اُنکے سبب آسمان زمین پر حسد کرتا ہے کیونکہ وہ زمین پر مقیم ہین اور سب شہر طرابلس سے کمتر رہے گا یعنے اُنکی اقامت اور شرف کے سبب -

واي قرن وهم سيفي وهم ترسي	اي الملوك وهم قصدي احاذره

القرن المماثل ترجمہ بادشاہون مین سے کس بادشاہ سے ڈرون جبکہ میرے ممدوح میرے مقصود ہون اور کون میرا ہمسر اور مثل ہے ایسے حال مین کہ یہہ لوگ میری شمشیر وسپر ہون یعنے ایسے حالمین نہ میرا کوئی ہمسر ہے اور نہ مجھے کچھ خوف

وساله ابو ضبیس الشرب فقال ارتجالا

واحلى من معاطات الكؤس	الذ من المدام الخندريس

الخندریس من اسماء الخمر سمیت بذلک لقدمها ومنه حنطة خندریس ای عتیق - والکوس جمع کاس ولا یسمے کاسا حتے یکون فیه شراب ترجمہ شراب کہنہ سے مزیدار اور کاسہائے شراب کے دور سے شیرین -

واقحامي خميسا في خميس	معاطاة الصفائح والعوالي

الصفائح جمع صفيحة وهو السيف العريض - والعوالي الرماح الطوال والخميس الجيش العظيم والاقحام الادخال ترجمہ دو شمشیر عریض ونیز ہائے طویل اور ایک لشکر کو دوسرے لشکر مین میرا گھسا دینا ہے - یعنے مینوشی سے میرے نزدیک شمشیرزنی اور دشمن کا بھگا دینا زیادہ پسند ہے -

رأيت العيش في ارب النفوس	فموتي في الوغى ارب لاني

الارب الحاجة ترجمہ سولڑائی مین مرنا میری مین تمنا یا زندگی ہے کیونکہ مین دلون کی خواہش مین زندگی سمجھتا ہون یعنی زندگی نام کامیابی کا ہے چونکہ جنگ مین مرنا میرا دلی مقصد ہے اسلئے اس قسم کی موت کو مین زندگی سمجھتا ہون -

اسرّ به لكان ابا ضبيس	ولو سقيتها بيدي نديم

ترجمہ اور اگر مین شراب پلایا جاؤن دونون ہاتھون ایسے ہمنشین سے کہ مین اُسے خوش کیا جاؤن تو ایسا شخص میرا دوست ابا ضبیس ہے

وقال یمدح محمد بن زریق الطرسوسی

ثم انثنیت وما شفیت نسیسا	هذی برزت لنا فہجت رسیسا

ہذی تقدیرہ یا ہذہ حذف حرف الندا ضرورۃً۔ والرسیس اول الحمی وہو ما یتولد من الضعف والنسیس بقیۃ النفس ترجمہ
ای یہہ محبوبہ تو ہمارے سامنے ظاہر ہوئی سو تو نے اُس محبت کو جو مثل تپ دلمین پوشیدہ تھی اوبھار دیا پھر تو لوٹی اور
بقیہ جان کو شفا نددے یعنے وصل سے محروم رکھا۔

وادرت من خمر الفراق کؤسا	فقطعت ذیّاک الخمار بسکرۃ

ذیاک تصغیر ذاک ترجمہ تو نے یہہ خمار ایک نشہ فراق سے اوتار دیا اور شراب فراق کے پیالونکا دور کیا معشوقہ کے بخل کو
ایام قرب مین خمار سے تشبیہ دی اور فراق کو نشہ سے اور خمار کو بصیغہ تصغیر اسواسطے تعبیر کیا کہ جب اُسکو نشہ فراق سے
نسبت کر کے دیکھا تو وہ خمار تکلیف مین شدائد فراق سے کم تھا۔

وترکتنی للفرقدین جلیسا	وجعلت حظی منک حظی فی الکری

ترجمہ اور تو نے میرا حصہ اپنے وصل سے ویساہی مقرر کیا جیسا میرا حصہ خواب مین ہی یعنی جیسا مین خواب سے محروم ہون
ایساہی تیرے وصل سے اور تو نے مجکو فرقدین کا جو دو ستارے قطب کے پاس ہین اور جو عدم افتراق مین ضرب المثل
ہین ہمنشین بنا دیا یعنے میری تمام راتین اختر شماری مین گذرتی ہین۔

تکفی مزادکم وتروی العیسا	ان کنت ظاعنۃ فان مدامعی

المزاد جمع مزادۃ وہی دعاء الماء الذی یتزود للسفر ترجمہ اگر تو ای محبوبہ کوچ کرنے والی ہے تو بیشک میری آنکھین تمہارے
مشکیزونکے بھرنے کے لئے کافی ہین اور تمہارے شترونکو بھی بسبب کثرت گریہ سیراب کردینگی۔

ولمثل وجہک ان یکون عبوسا	حاشا لمثلک ان تکون بخیلۃ

حاشاہ من المحاشاۃ وہی المباعدۃ والمجانبۃ۔ والعبوس الکراہیۃ ترجمہ تجھہ جیسی حسینہ کریم الاصل کو اس عیب سے
بچاتا ہون کہ اپنے عاشق جانباز سے اپنے وصل مین بخل کرے اور تجھہ جیسے چہرہ تابان کو اس برائی سے دور کرتا ہون
کہ وہ ترش رو ہو ۔ نداندم از چہ سبب رنگ آشنائے نیست ۔ سہی قدان سیہ چشم ماہ سیمارا

ولمثل نیلک ان یکون خسیسا	ولمثل وصلک ان یکون ممنعا

ترجمہ اور تجھہ جیسی جمیلہ کے وصل کو اس قباحت سے بچاتا ہون کہ وہ اپنے عاشق صادق سے روکی جاوے
اور تجھہ جیسے کی عطا خسیس وناکارہ ہو یعنے انقطاع واعراض سے۔ بعض شراح نے اس شعر پر یہہ اعتراض کیا ہے
کہ شاعر اپنے معشوق کا سہل الوصل ہونا چاہتا ہے اور یہہ عیب مین سے ہے جواب اسکا یہہ ہے کہ متنبی معشوق کو اپنے

اپنے وصل کی طرف راغب کرتا ہے نہ سارے جہان کی طرف - اور کون شخص طالب وصال نہیں ہوتا -

خَوْدٌ جَنَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَوَاذِلِي	حَرْبًا وَغَادَرَتِ الْفُؤَادَ وَطِيسَا

الوطیس تنور من حدید ترجمہ معشوقہ ایک زن نازک اندام ہے کہ اسنے مجہین اور زنان ملامت گر مین ایک جنگ عظیم برپا کردی ہے کہ وہ ہر وقت اسکے عشق سے مجکو مانع ہوتی ہین اور مین انکی نہین مانتا اور اسنے میرے دلکو آتش سوزان عشق کے باعث مثل تنور آہنی گرم کر کے چھوڑ دیا ہے -

بَيْضَاءُ يَمْنَعُهَا تَكَلَّمَ دَلُّهَا	تِيهًا وَيَمْنَعُهَا الْحَيَاءُ تَمِيسَا

تکلم وتمیسا منصوبان بان المحذوفۃ ای ان تکلم وان تمیسا - ودلہا دلالہا وتمیس تتثنی ترجمہ وہ گورے رنگ کی ہے کہ اس کا ناز بطور غرور اسکو کلام کرنے سے منع کرتا ہے اور اسکی شرم اسکو خرامان چلنے سے روکتی ہے -

لَمَّا وَجَدْتُ دَوَاءَ دَائِي عِنْدَهَا	هَانَتْ عَلَيَّ صِفَاتُ جَالِينُوسَا

جالینوس یضرب بہ المثل فی الطب وہو رومی ترجمہ جب مینے اپنے درد کی دوا محبوبہ کے پاس پائی یعنے اسکا وصال تو جالینوس طبیب کی صفات میری نظرون مین حقیر ہوگئین -

أَبْقَى نُرَيْقٌ لِلثُّغُورِ مُحَمَّدًا	أَبْقَى نَفِيسٌ لِلنَّفِيسِ نَفِيسَا

الثغر ما یلاقی ممالک الکفار - نریق اب الممدوح محمد ترجمہ نریق پدر ممدوح نے حفاظت سرحد ممالک اسلام کی واسطے اپنے بیٹے محمد ممدوح کو چھوڑا النفیس یعنے نریق نے واسطے کار نفیس یعنے حفاظت سرحد کی نفیس کو یعنے محمد کو باقی چھوڑا -

إِنْ حَلَّ فَارَقَتِ الْخَزَائِنُ مَالَهُ	أَوْ سَارَ فَارَقَتِ الْجُسُومُ الرُّؤُوسَا

ترجمہ اگر ممدوح مقیم ہوتا ہے اور لڑائی نہین کرتا تو اسکے خزانے اسکے مال سے مفارقت کرتے ہین یعنے اپنے سائلین کو بخشدیتا ہے اور جب جنگ کے لئے جاتا ہے تو دشمنون کے جسم انکے سرونسے جدا ہو جاتے ہین یعنی وہ سخی اور شجاع ہے -

مَلِكٌ إِذَا عَادَيْتَ نَفْسَكَ عَادِهِ	وَرَضِيتَ أَوْحَشَ مَا كَرِهْتَ أَنِيسَا

رضیت عطف علی عادیت ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب تو اپنی جان کا دشمن ہو جاوے اور نہایت مکروہ امر پر راضی ہو جاوے تو تو اسکا دشمن بنجا کیونکہ یہہ دونون خرابیان تجکو پیش آوینگی -

الْخَائِضَ الْغَمَرَاتِ غَيْرَ مُدَافِعٍ	وَالشِّمَّرِيَّ الْمِطْعَنَ الدِّعِّيسَا

نصب الخائض وما بعدہ علی المدح لفعل مضمر - والغمرات الشدائد - والشمری بفتح الشین وکسرہا المشمر الجاد فی الامور والمطعن الجید الطعن - والدعیس فعیل من الدعس وہو من ابنیۃ المبالغۃ - ودعسہ بالرمح طعنہ ترجمہ مین مدح کرتا ہون اس شخص کی کہ شدائد جنگ مین گہسنے والا ہے کہ اسکو کوئی روک نہین سکتا اور اپنے مقاصد مین بڑا کوشش کرنے والا اور بڑا نیزہ باز ہے -

إِلَّا مَسُودًا جَنْبَهُ مَرْؤُسًا	كَشَفَتْ جَمْهَرَةَ الْعِبَادِ فَلَمْ أَجِدْ

جمهرة الشئ اكثره كذا جمهوره - والمسود الذى ساده غيره وكذا المرؤس الذى قد علا عليه غيره بالرياسة ترجمہ یعنے تمام لوگون کا حال بخوبی دریافت کیا سوا اُسکے مقابلہ مین یعنے سب زیر دست پائے -

يَنْفِي الظُّنُونَ وَ يُفْسِدُ التَّقْيِيسَا	بَشَرٌ تَصَوَّرَ غَايَةً فِي آيَةٍ

ترجمہ وہ بصورت بشر ہے کہ قدرت الہی کا ایک بڑا نمونہ ہے - وہ گمانون کی نفی کرتا ہی اور قیاس کرنے کو فاسد یعنے اگر کوئی مثلاً اُسکو عطا مین دریا کہے یا حسن صورت مین آفتاب یا سلطنت مین سکندر یا حکمت مین ارسطو - تو وہ اُنسے بھی بڑھکر ہے - غرض اُسکا کوئی نظیر نہین ہے -

وَ عَلَيْهِ مِنْهَا لَا عَلَيْهَا يُوسَى	وَ بِهِ يُضَنُّ عَلَى الْبَرِيَّةِ لَا بِهَا

الضن البخل - ويوسا يحزن يقال آسيت عليه اذا حزنت عليه ترجمہ تمام خلق سے ممدوح کی بابت بخل کیا جاتا ہے نہ تمام خلق سے یعنی اگر ممدوح تمام خلق پر فدا کیا جاوے اسطرح کہ تمام خلق سالم رہے نہ وہ تو ساری مخلوق اُس کے فضائل کو نہ پہونچے گی اس لئے اُسکے فدا کرنے مین بخل کیا جاتا ہی اور اگر تمام خلق اسپر فدا کی جاوے تو محل بخل نہین ہی کیونکہ وہ تمام دنیا سے افضل ہے اُسکے ہوتے کسی مخلوق کی حاجت نہین ہے - اور اسپر تمام دنیا کی نسبت غم وافسوس کیا جاتا ہے اگر وہ ہلاک ہوجاوے نہ تمام دنیا پر - خلاصہ یہہ کہ ممدوح مین تمام دنیا کے منافع موجود ہین اور دنیا مین اُسکے سے منافع نہین ہین -

كَمَا أَنَّ الظُّلُمَاتِ مِنْ شُمُوسَا	لَوْ كَانَ ذُو الْقَرْنَيْنِ أَعْمَلَ رَأْيَهُ

ترجمہ اگر سکندر ذوالقرنین اُسکی رای کو کام مین لاتا جبکہ وہ ظلمات مین گیا تھا تو ظلمات مثل شموس روشن ہوجاتے -

فِي يَوْمِ مَعْرَكَةٍ لَأَعْيَا عِيسَى	أَوْ كَانَ صَادَفَ رَأْسَ عَازِرَ سَيْفُهُ

عاذر رجل من بنی اسرائیل احیاہ اللہ تعالی لعیسٰی - ویوم معرکۃ یوم حرب واعیا اعجز ترجمہ یا اُسکی تلوار بروز جنگ سر عاذر کو لگتے تو اُسکا زندہ کرنا حضرت عیسٰی کو عاجز کردیتا - نعوذ باللہ من ہذا الافراط -

مَا انْشَقَّ حَتَّى جَازَ فِيهِ مُوسَى	أَوْ كَانَ لُجُّ الْبَحْرِ مِثْلَ يَمِينِهِ

لج البحر معظمہ ووسطہ ترجمہ اور اگر وسط دریائے قلزم مثل عطایائے دست راست ممدوح کثیر ہوتا تو وہ نہ پھٹتا کہ اُس مین حضرت موسٰی مع بنی اسرائیل گزر جاتے - اس غلو بی حاجت سے خدا کی پناہ -

عُبِدَتْ فَصَارَ الْعَالَمُونَ مَجُوسَا	أَوْ كَانَ لِلنِّيرَانِ ضَوْءُ جَبِينِهِ

المجوس طائفۃ یعبدون النار ترجمہ اور اگر آگ مین اُسکی پیشانی کا سا نور ہوتا تو وہ قابل معبود ہونیکے ہوتیتی اور ساری دنیا آتش پرست ہوجاتی -

لَمَّا سَمِعْتُ بِهِ سَمِعْتُ بِوَاحِدٍ	وَرَأَيْتُهُ فَرَأَيْتُ مِنْهُ خَمِيْسَا

الخميس العسكر العظيم المشتمل علی خمسۃ ارکان المقدمۃ - والقلب - والمیمنۃ والمیسرۃ والساقۃ ترجمہ جب مینے اُسکا ذکر سنا تو ایک شخص کا ذکر سنا اور جب مینے اُسکو دیکھا تو اُسکو ایک لشکر عظیم دیکھا یعنے وہ تنہا قائم مقام لشکر ہے - لیس من اللہ بمستنکر ان یجمع العالم فی واحد -

وَلَحَظْتُ أَنْمُلَهُ فَسِلْنَ مَوَاهِبًا	وَلَمَسْتُ مُنْصُلَهُ فَسَالَ نُفُوْسَا

لحظ الانامل کنایۃ عن الاستمطار ولمس المنصل کنایۃ عن الاستنصار ترجمہ اور مینے اُسکی انگلیون کی طرف بامید عطا دیکھا تو وہ ازروی عطایا بہنے لگین اور اُسکی شمشیر کی طرف بامید امداد دیکھا تو اُسمین سے دشمنون کی جانین نکل پڑین کیونکہ اُسکو اُسنے قتل کیا تھا اور اُنکی جانونکا ذخیرہ اسمین جمع تھا -

يَا مَنْ نَلُوْذُ مِنَ الزَّمَانِ بِظِلِّهِ	أَبَدًا وَنَطْرُدُ بِاسْمِهِ إِبْلِيْسَا

ترجمہ اے وہ شخص کہ ہم حوادث زمانہ سے بیشک ہمیشہ اُسکی پناہ پکڑتے ہین اور اُسکی نام کی برکت سے شیطان کو بھگاتے ہین کیونکہ وہ ہمنام حضرت رسالت پناہ کی ہے یا اُسکے خوف سے بھاگ جاتا ہے -

صَدَقَ الْمُخْبِرُ عَنْكَ دُوْنَكَ وَصْفُهُ	مَنْ بِالْعِرَاقِ يَرَاكَ فِيْ طَرَسُوْسَا

وصفہ مبتدا دونک خبرہ ومن فاعل یراک ترجمہ تیرا مدح خوان جو تیرے اوصاف کی خبر دیتا ہے سچا ہو بلکہ اُسکا وصف تیرے استحقاق سے کم ہے - یہان پر کلام تمام ہوگیا - پھر کہتا ہے کہ جو شخص عراق مین ہے وہ وہان تیرے آثار فضل دیکھکر یہہ سمجھتا ہو کہ تو عراق مین ہے حال آنکہ طرسوس مین ہے یعنے تیرا ذکر خیر ہر جگہ ہے -

بَلَدٌ أَقَمْتَ بِهِ وَذِكْرُكَ سَائِرٌ	يَشْنَا الْمَقِيْلَ وَيَكْرَهُ التَّعْرِيْسَا

المقیل القیلولۃ وقت القائلہ - والتعریس النزول فی آخر اللیل - ویشنا مھموز فابدل الھمزۃ الفا ہو بمعنے یبغض ترجمہ طرسوس ایک شہر ہے جسمین تو مقیم ہے اور تیرا ذکر خیر ہمیشہ رات دن دنیا مین پھرتا ہے اسطرح کہ قیام نیم روز و آخر شب کو جو ضروری اور معمولی بات ہے مبغوض اور مکروہ سمجھتا ہے -

فَإِذَا طَلَبْتَ فَرِيْسَةً فَارَقْتَهُ	وَإِذَا خَدَرْتَ تَخِذْتَهُ عِرِّيْسَا

اسد خادر داخل فی الخدر وہی الاجمۃ واخدر الاسد اذا لزم الخدر - وتخذت بمعنے اتخذت والعریس الاجمۃ ترجمہ سو تو جب شکار طلب کرتا ہو تو طرسوس کو چھوڑ دیتا ہے اور جب تو اسمین قیام کرتا ہے تو اُسکو جنگل بنا لیتا ہے -

إِنِّيْ نَثَرْتُ عَلَيْكَ دُرًّا فَانْتَقِدْ	كَثُرَ الْمُدَلِّسُ فَاحْذَرِ التَّدْلِيْسَا

التدلیس اخفاء العیب ترجمہ مینے تجھپر موتی یعنی اپنے شعر بکھیرے سو تو اُنکو پرکھ لے ایسے شاعر جو اپنے اشعار کا عیب چھپاتے ہین بہت ہوگئے ہین سو اُنکے عیب چھپانے سے بچ اور کھوٹے کھرے کو دیکھ لے -

وَجَلَوْتُهَا لَكَ فَاجْتَلَيْتَ عَرُوسًا	تَحْجُبُهَا عَنْ أَهْلِ إِنْطَاكِيَّةٍ

عروسا حال من القصیدۃ او من الممدوح لان العروس یقع علی الذکر والانثی ترجمہ مینے اس قصیدہ کو باشندگان انطاکیہ سے چھپالیا اور اسکو تیرے روبرو ظاہر کیا سو تونے اسکو ظاہر دیکھا مثل ایک عروس کے تیرے لئے اور یا تو مثل دولہا کی ہے اُس کے لئے یعنی وہ تیرے ہی شایان شان ہے نہ اور کے۔

بِأَوَى الْخَرَابِ وَيَسْكُنُ النَّاوُوسَا	خَيْرُ الطُّيُورِ عَلَى الْقُصُورِ وَشَرُّهَا

الناؤوس لیس بعربی وہو مقابر النصاری وقیل مقابر المجوس ترجمہ عمدہ پرندے محلون پر بیٹھتے ہین اور اُنکے بدتر مثل بوم ویرانہ مین اور مجوس کے مقابر مین رہتے ہین جنکی زیارت کو کوئی نہین جاتا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ میرے اشعار عمدہ ہین اور تو بہترین ملوک ہے سو عمدہ عمدونکے واسطے اور ردی ردی کے لئے ہے۔

أَوْ جَاهَدَتْ كُتِبَتْ عَلَيْكَ حَبِيسًا	لَوْ جَادَتِ الدُّنْيَا فَدَتْكَ بِأَهْلِهَا

الحبیس الحبوس وہو الوقف الذی لا یباع ولا یوہب ترجمہ اگر دنیا مین لیاقت بخشش کرنیکی ہوتی تو وہ اپنے باشندونکو تجپر قربان کر دیتے اور تجکو ہمیشہ رکھتی اور اگر صاحب جہاد ہوتی تو تیرے لئے وقف ہوتی مثل اُس گھوڑے کی جو خدا کی راہ مین وقف کر دیا جاتا ہے یعنے سوائے تیری خدمت کے اور کے پاس نجاتی اور یہہ اس لئے کہا کہ محمد ممدوح صاحب جہاد اور محافظ سرحد اسلام حامی مسلمین اہل روم سے تھا۔

ودس علیہ کافور من یستعلم ما فی نفسہ لیقول لہ قد طال قیامک عند ہذا الرجل فقال

وَبَذْلُ الْمُكْرَمَاتِ مِنَ النُّفُوسِ	يَقِلُّ لَهُ الْقِيَامُ عَلَى الرُّؤُوسِ

ترجمہ ہمارا سر کے بل اُسکی خدمت مین کھڑا رہنا ایک کمتر کام ہے کیونکہ وہ اس سے زیادہ کا مستحق ہے اور ہماری جانہاے گرامی کا اُسکی خدمت مین خرچ کرنا بے حقیقت شے ہے۔

فَكَيْفَ تَكُونُ فِي يَوْمٍ عَبُوسِ	إِذَا خَانَتْهُ فِي يَوْمٍ ضَحُوكٍ

ضمیر خانت للانفس ترجمہ جبکہ ہماری جانین خوشی کے دن کافور کی خیانت کرین تو کیا حال ہوگا ان جانون کا ترشروی کے روز یعنی بروز جنگ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ اگر ہم ایام امن مین اُسکی خدمت نکرین تو بروز جنگ ہمسے کیا ہوگا۔

وقال یہجو کافورا

مَنْ حَكَّمَ الْعَبْدَ عَلَى نَفْسِهِ	أَنْوَكُ مِنْ عَبْدٍ وَمِنْ عِرْسِهِ

الضمیر فے عرسہ عائد الی من حکم او الی عبد ترجمہ جو شخص غلام کو اپنے جان پر حاکم بنا دے وہ زیادہ احمق ہے غلام اور اپنی بی بی سے یا غلام کی بی بی سے۔ شاعر اپنا اوپر عتاب کرتا ہی کہ کیون کافور کے پاس آیا۔

يُحْكِمُ الْإِفْسَادُ فِي حِسِّهِ	وَإِنَّمَا يُظْهِرُ تَحْكِيمَهُ

ترجمہ اور جب اپنے نفس پر اُسکا حکم نہیں کرتا مگر اسلئے کہ اسکی عقل میں فساد ہوگا اور اسکی سیتلی قطعی ہو جاوے -

مَا مَنْ يَرَى أَنَّكَ فِي وَعْدِهِ | كَمَنْ يَرَى أَنَّكَ فِي حَبْسِهِ

ترجمہ یعنی مستبنے جو شخص تجکو یہ سمجھتا ہو کہ تو اُسکے وعدہ کے بھروسے پر ہی وہ اُس شخص کے مانند نہیں ہوتا جو یہ دیکھتا ہو کہ تو اُسکے قید میں ہے یعنی جسکو اپنے وعدہ کا پورا ہوتا ہے وہ امیدوار کی کامیابی میں سعی کرتا ہے اور جو امیدوار کو اپنے قید میں سمجھتا ہے وہ اُسکو ذلیل کیا کرتا ہو سو کافور تجکو اپنے قید میں جانتا ہے اور اسلئے اُس سے امید خیر نہیں ہے -

أَلْعَبْدُ لَا تَفْضُلُ أَخْلَاقُهُ | عَنْ فَرْجِهِ الْمُنْتِنِ أَوْ ضِرْسِهِ

ترجمہ غلام کے اخلاق اپنی شرمگاہ بدبودار اور اپنے دانت سے آگے نہیں بڑہتے یعنی وہ ہمیشہ اپنی فرج و شکم کی خدمت میں رہتا ہو اُسکو نیکنامی اور فضائل کی طرف بالکل توجہ نہیں ہوتی -

لَا يُنْجِزُ الْمِيعَادَ فِي يَوْمِهِ | وَلَا يَعِي مَا قَالَ فِي أَمْسِهِ

ضمیر یومہ للمیعاد و ضمیر امسہ للکافور ترجمہ کافور اپنے وعدہ کو روز ایفا کے وعدہ پورا نہیں کرتا اور جو اُسنے کل کہا تھا اُسکو آج یاد نہیں رکھتا یعنی غافل و فراموش کار ہے -

وَإِنَّمَا تَحْتَالُ فِي جَذْبِهِ | كَأَنَّكَ الْمَلَّاحُ فِي قَلْسِهِ

القلس حبل السفینۃ الذی تجذب بہ السفینۃ فی الاصعاد ترجمہ اور سوا اسکے نہیں ہے کہ اے مستبنے تو اسکو امور خیر کی طرف کھینچنے میں حیلہ کرتا ہے گویا تو ملاح ہے اپنی اُس رسی میں جسکے ذریعہ سے کشتی کو بلندی کی طرف لیجاتا ہو یعنی یہ شخص بالطبع نیکی کی طرف مائل نہیں ہے بزور اُسکو امور خیر کی طرف کھینچتا ہے -

فَلَا تُرَجِّ الْخَيْرَ عِنْدَ امْرِئٍ | مَرَّتْ يَدُ النَّخَّاسِ فِي رَأْسِهِ

فی بمعنی علی - و یروی بین الفعل من لم علی الاصل والثانیۃ ترجمہ سو تو ایسے شخص سے امید خیر نہ رکھ جسکے سر پر بردہ فروش کا ہاتھ پھر ا ہو یعنی ذلیل رہا ہو -

وَإِنْ عَرَاكَ الشَّكُّ فِي نَفْسِهِ | بِحَالِهِ فَانْظُرْ إِلَى جِنْسِهِ

ترجمہ اور اگر تجکو اُسکی ذات و حال میں شک پیش آوے تو اُسکی جنس یعنی اور غلاموں کو دیکھ لے کہ انمیں مروت و کرم کا نام نہیں ہے

فَقَلَّمَا يَلْؤُمُ فِي ثَوْبِهِ | إِلَّا الَّذِي يَلْؤُمُ فِي غِرْسِهِ

[illegible] - الملوم اللوم [illegible] الطباع ترجمہ یہ کمتر ہوتا ہو کہ کوئی اپنے لباس میں بخیل ہو مگر وہ کہ اپنی پیدایش میں [illegible] یعنی بخیل الاصل ہو -

مَنْ وَجَدَ الْمَذْهَبَ عَنْ قَدْرِهِ | لَمْ يَجِدِ الْمَذْهَبَ عَنْ قَنْسِهِ

القنس الاصل ترجمہ جس شخص نے دولت کی راہ اپنی مقدار سے پائی وہ راہ لیاقت اپنی اصل سے نہیں پاتا یعنی اصل غالب ہوتی ہے

واحضرہ ابو الفضل بن العمید مجمرۃ محشوۃ بالنرجس والآس والدخان یخرج من خلال ذلک فقال مرتجلاً

وَاَطْیَبُ مَا شَمَّۃُ مَعْطِسُ	اَحَبُّ امْرِئٍ حُبَّتِ الْاَنْفُسُ

احب واطیب خبران لمبتدا المحذوف - وللمطس الانف ترجمہ یہہ ممدوح ان چیزون مین جنکو جانین دوست رکھتی ہین سب سے زیادہ محبوب ہے اور یہہ وہی ان خوشبوؤن مین جنکو ناک سونگھتی ہے سب سے عمدہ ہے -

مَجَامِرُہُ الْاٰسُ وَالنَّرْجِسُ	وَنَشْرٌ مِنَ النَّدِّ لٰکِنَّہُ

الندّ ہو ضربٌ من الطیب - والآس نبت معروف وکذلک النرجس - والمجامر جمع مجمرۃ وہی بالوضع علیہ البخور ترجمہ یہہ بوے خوش ندکی ہے مگر اُسکی انگیٹھیان آس ونرگس ہین کہ دہوان اُسمین سے نکلتا ہے -

فَہَلْ ہَاجَہُ عِزُّکَ الْاَقْعَسُ	وَلَسْنَا نَرٰی لَہَبًا ہَاجَہُ

الاقعس الثابت ترجمہ اور ہم نہین دیکھتے کہ آگ نے اس خوشبو کو اُٹھایا ہی کیا اُسکو تیری عزت پایدار نے اُٹھایا ہے -

لَتَحْسُدُ اَرْجُلَہَا الْاَرْؤُسُ	وَاِنَّ الْفِئَامَ الَّتِیْ حَوْلَہُ

الضمیر فی ارجلہا للرؤس - والفئام بکسر الفاء والہمزۃ ہم الجماعات وصحفہ بعضہم بالقاف ترجمہ اور بیشک وہ گروہ جو ممدوح کے گرد ہین البتہ اُنکے سر اپنے پانوؤن پر حسد کرتے ہین کیونکہ پانوونکو بسبب قیام خدمت ممدوح یا اس لئے کہ وہ اُس زمین پر کھڑے ہین جسپر ممدوح رونق افروز ہے اُنکے سرونپر فخر ہے -

وقال یمدح ابا العشائر علی بن الحسین بن حمدان

حَشَاہُ لِیْ بِحَرِّ حَشَایَ حَاشٍ	مَبِیْتِیْ مِنْ دِمَشْقَ عَلٰی فِرَاشٍ

الحشا ما بین الاضلاع الی الورک ترجمہ یاد دمشق سے میری خوابگاہ ایسے فرش گرم پر ہے جسکو میری سوزش درون سینے کسی بھرنے والے نے پُر کر دیا ہی - اپنی شدت مصائب محبت وحرارۃ قلب کا بسبب اشتیاق محبوب کے بیان کرتا ہے -

وَہَمٍّ کَالْحُمَیَّا فِی الْمُشَاشِ	لَقًی لَیْلٍ کَعَیْنِ الظَّبْیِ لَوْنًا

لقی بمعنی ملقیٰ حال ای ملقی فی لیل وملقی فی ہم - وعین الظبی یضرب بہا المثل فی السواد والحمیا من اسماء الخمر - والمشاش رؤس العظام الرخوۃ ترجمہ ایسے حال مین کہ مین کشتہ ایسے شب فراق کا ہون جو مثل چشم آہو سیاہ ہے اور ایسے غم کا پچھاڑا ہوا جو استخوانون مین مثل شراب سرایت کرتا ہے -

یُجَمِّرُ فِیْ جَوَانِحَ کَالْمُحَاشِ	وَشَوْقٍ کَالتَّوَقُّدِ فِیْ فُؤَادٍ

الجوانح عظام اعالی الصدر المحیطۃ بہ - والمحاش بکسر المیم وضمہا النعان وہو ما احرقتہ النار ترجمہ اور مین کشتہ شوق ہون جو دلمین مثل شعلہ زن آتش کے ہے بلکہ وہ اجزاے سینہ سوختہ مین مثل چنگاری کے ہے شاعر نے تین چیزونکو تین سے

تشبیہ دی۔ شوق کو تو قد نار سے اور دلکو چنگاری سے اور پسلیون کو شی سوختہ سے۔

یَسْقِی الدَّمَ کُلُّ نَصْلٍ غَیْرِ نَابٍ　　وَرَوِّی کُلُّ رُمْحٍ غَیْرِ رَاشٍ

نبا السیف اذا لم یوثر فے الضریبۃ وارتفع۔ و رمح راش ای ضعیف کرجل مال ای ذو مال ترجمہ خون دشمنان ہر شمشیر کو جو بضرو باسے او جٹتی ہو تر رکھیو اور سیراب کیجو ہر نیزہ قوی الضرب کو جو ضعیف نہو۔

فَاِنَّ الْفَارِسَ الْمَنْعُوتَ خَفَّتْ　　لِمُنْصُلِہِ الْفَوَارِسُ کَالرِّیَاشِ

المنعوت الموصوف بالشجاعتہ۔ وخفت تطایرت تطایر الریش والریاش جمع ریشۃ بمعنے پر فے الفاریۃ ترجمہ کیونکہ شہسوار موصوف بشجاعت یعنے ممدوح کی تلوار سے سواران دشمن مثل پر کے اڑ گئے۔

فَقَدْ اَضْحٰی اَبَا الْغَمَرَاتِ یُکْنٰی　　کَاَنَّ اَبَا الْعَشَائِرِ غَیْرُ فَاشٍ

الغمرات الشدائد ترجمہ کیونکہ وہ بسبب کثرت جنگ و جدل ابوالغمرات یعنے شدائد کا باپ کنیت رکھا گیا گویا اسکی کنیت قدیم ابوالعشائر پوشیدہ ہوگئی ہے۔

وَقَدْ نُسِیَ الْحُسَیْنُ بِمَا یُسَمّٰی　　رَدَی الْاَبْطَالِ اَوْ غَیْثَ الْعِطَاشِ

ردی الابطال ای ہلاکہم ترجمہ چونکہ ممدوح کا نام اب ہلاکی دشمنان و باران تشنگان رکھا گیا ہے لہذا اسکا اصلی نام حسین فراموش کیا گیا ہے کہ اسکے حال کے القاب سے شجاعت و سخاوت بخوبی ظاہر ہے۔

لَقُوْہُ حَاسِرًا فِیْ دِرْعِ ضَرْبٍ　　دَقِیْقِ النَّسْجِ مُلْتَہِبِ الْحَوَاشِیْ

درع ضرب الاضافۃ بمعنی اللام والحاسر الذی لا درع علیہ۔ وملتہبا لحواشی بریق السیف ترجمہ ممدوح کے دشمن اسوقت مقابل ہوئے جب وہ معمولی زرہ پہنے ہوئے نتھا بلکہ ضرب شمشیر کی ایسی زرہ پہنے ہوئے تھا کہ وہ باریک بنی ہوئی اور اسکے کنارے چمکدار تھے خلاصہ یہہ کہ اسکی زرہ اسکی شمشیر ہے جو ضرر دشمنان سے بچاتی ہے۔ شمشیر کے جوہرونکو دقیق النسج کہا۔ و چمکدار کنارے بسبب لمعان سیف کے۔

کَاَنَّ عَلَی الْجَمَاجِمِ مِنْہُ نَارًا　　وَاَیْدِی الْقَوْمِ اَجْنِحَۃُ الْفَرَاشِ

ترجمہ گویا دشمنون کے سرون پر اسکی تلوار بسبب صفائی و چمک کے ایک آگ ہے جس سے انکے سرونکو جلاتا ہے اور دشمنون کے ہاتھ مثل پر ہائے پروانہ ہین جو آگ پر گرتا ہے یعنے انکے ہاتھ ایسے کٹے ہوئے ہوتے ہین جیسے پروانے۔

کَاَنَّ جَوَارِیَ الْمُہَجَاتِ مَاءٌ　　یُعَاوِدُہَا الْمُہَنَّدُ مِنْ عُطَاشٍ

المہجۃ دم القلب۔ والعطاش کالصداع شدۃ العطش ترجمہ گویا دشمنون کے خون جاری پانی ہین کہ اسکو بسبب شدت تشنگی تیری شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی بار بار پیتی ہے۔ خلاصہ یہہ کہ تیری شمشیر دشمنونکے خون کی پیاسی ہے۔

فَوَلَّوْا بَیْنَ ذِیْ رُوْحٍ مُفَاتٍ　　وَذِیْ رَمَقٍ وَذِیْ عَقْلٍ مُطَاشٍ

سقاث مفعل من التقوت وہو الذی حیل بین روحہ و بدنہ - وطائش ذہب - ترجمہ سو دشمن اُسکے آگے ہو لیسے حال مین بھاگے کہ بعض انمین مُردہ تھے اور بعض مین کچھ سانس باقی تھی اور بعض کی مارے خوف کے عقل جاتی رہی تھی -

وَمُنْعَفِرٍ لِنَصْلِ السَّيْفِ فِيهِ	تَوَارِي الضَّبِّ خَافَ مِنَ احْتِرَاشِ

توارى مصدر - والمنعفر الذی یقع علے العفر وہو التراب - والاحتراش صید الضب - ترجمہ اور بعض ایسے حال مین زمین پر پڑے ہوئے تھے کہ اُسمین شمشیر کا پھل ایسا غائب تھا جیسے گوہ بخوف شکار اپنے سوراخمین گھسجاتے ہے -

يُدَمِّي بَعْضُ أَيْدِي الْخَيْلِ بَعْضًا	وَمَا بِعُجَايَةٍ أَثَرُ ارْتِهَاشِ

العجایہ عصبۃ فی الید فوق الرساغ - والارتهاش اصطکاک الیدین حتی تنشر الرواهش وہی عروق باطن الذراع - ترجمہ بسبب مضطرب ہو جانے اور اژدحام کے بعض گھوڑون کے ہاتھ اور بعض کو خون آلودہ کرتے تھے حال آنکہ پانو کے پٹھے مین اثر ٹکرانیکا نہین ہے یعنے انکی نیور نہین لگتا تھا کہ انکا اگلا ایک پانو دوسرے پر پڑے اور دونون پانو خون آلودہ ہوجاتے ہین یا اُن کا خون آلودہ ہونا خون مقتولین سے تھا جنپر وہ چلتے تھے -

وَرَائِعِهَا وَحِيدٌ لَمْ يَرُعْهُ	تَبَاعُدُ جَيْشِهِ وَالْمُسْتَجَاشِ

رائعها مخوفها - والمستجاش الذی یطلب منها الجیش والمراد بہ سیف الدولۃ - ترجمہ ڈرانیوالا انکا ڈرانیوالا ایکتا شخص ہے کہ اُسکو اُسکے لشکر سے دور ہونا اور لشکا دور ہونا جو اُسکے مدد کو عند الطلب لشکر بھیجے یعنے سیف الدولہ نہین ڈراتا -

كَأَنَّ تَلَوِّيَ النُّشَّابِ فِيهِ	تَلَوِّي الْخُوصِ فِي سَعَفِ الْعِشَاشِ

الخوص ورق النخل - والسعف ہو اغصان النخل وہو ما یکون فے آخر الجرید - والعشاش جمع عشۃ وہی النخلۃ اذا قل سعفہا ودق اسفلہا - ترجمہ گویا تیر انداز انکا اُس سے لپٹنا ایسا تھا جیسے پتی درخت خرما کے اُسکی شاخون پر لپٹی ہین کیونکہ ممدوح شجاعت کے سبب تیرون اور ضرب اور طعن کی کچھ پروا نہین کرتا -

وَنَهْبُ نُفُوسِ أَهْلِ النَّهْبِ أَوْلَى	بِأَهْلِ الْمَجْدِ مِنْ نَهْبِ الْقُمَاشِ

اہل النہب الجیش - والقماش المتاع - ترجمہ اور دشمنون کے لشکر کی جانین لوٹنا اہل شرف کو غارت اسباب سے زیادہ مناسب ہو - اسباب کا لوٹنا دون ہمتے پر دلالت کرتا ہے اور قتل اعدا عالی ہمتی ہے -

تُشَارِكُ فِي النِّدَامِ إِذَا نَزَلْنَا	بِطَانٌ لَا تُشَارِكُ فِي الْجِحَاشِ

الندام المنادمۃ - والبطان جمع بطین وہو کبیر البطن والجحاش المجاحشۃ وہی المدافعۃ فے القتال - ترجمہ جب ہم گھوڑون سے پشتون سے اترتے ہین تو مینوشی مین ہمارے شریک بسیار خوار لوگ بڑی توند والے جو لڑائی مین شریک نہ تھے ہوجاتے ہین - یہہ اُن لوگونپر تعریض ہے جو ممدوح کو میدان جنگ مین تنہا چھوڑ گئے تھے -

وَمِنْ قَبْلِ النِّطَاحِ وَقَبْلَ يَأْنِي	تُبِينُ لَكَ النِّعَاجُ مِنَ الْكِبَاشِ

قبل یاتی روی منصوبا علی الظرفیۃ ومخفوضا عطفا علی الاول - والنطاح مناطحۃ ذوات القرون والنعاج جمع نعجۃ یعنی المعز ترجمہ اور لڑائی سے پہلے اور قبل اسکے کہ لڑائی کا وقت آئے تجکو معلوم ہو جاتا ہے کہ کون بھیڑ ہے اور کون مینڈھا جو ٹکر دیکر لڑتا ہے -

فما بجری لبجودک لا اواری	ومالبک الملوک ولا احاشی

التوریۃ الاخفاء - ولا احاشی ای لا استثنی احدا ترجمہ سوائے دریاؤنکے دریا اور اس بات کو مین چھپاتا نہین ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور اے بادشاہون کے بادشاہ اور اس سے کسی کو مین مستثنے نہین کرتا یعنی سبکا -

کانک ناظر فی کل قلب	فما یخفی علیک محل غاش

الغاشی القاصد والزائر - واصلہ غاشش فابدل الشین یاء ترجمہ گویا تو ہر دل کے احوال کو دیکھتا ہو سو تجپر بسبب فرط ذکاوت کے کسی آنے والے کا مرتبہ پوشیدہ نہین رہتا یعنی تو ہر سائل اور اسکے مطلوب کو جانتا ہے -

أأصبر عنک لم تبخل بشیٔ	ولم تقبل علی کلام واش

کیا مین تجسے صبر کرسکتا ہون حال آنکہ تو نے مجسے کسی چیز کا بخل نہین کیا اور میرے معاملہ مین تو نے غماز کی بات کو نہین مانا یعنے بس ایسے حال مین کسطرح ہوسکتا ہے کہ تیری خدمت مین حاضر نہون -

وکیف وانت فی الرؤساء عندی	عتیق الطیر ما بین الخشاش

الرؤساء جمع رئیس کشریف وشرفاء - والخشاش بالحاء المعجمۃ صغار الطیر ومنہ الحدیث تاکل من خشاش الارض ترجمہ اور مین تجکو کسطرح چھوڑ دون اور کسی اور رئیس کے یہان جاؤن اور حال یہہ ہے کہ تو سب سردارون مین ایسا ہے جیسا عمدہ اور شریف پرند کو درمیان چھوٹے اور کمزور پرندونکے -

فما خاشیک للتکذیب راج	ولا راجیک للتخییب خاشی

ترجمہ سو تجسے ڈرنیوالیکو یہہ امید نہین ہے کہ دریا بی تجسے ڈرنے سے اسکو کوئی جہٹلا دے کیونکہ سب لوگ تیرے رعب اور خوف پر متفق ہین اور نہ تیرا امیدوار ناکامی سے ڈرنیوالا ہے کیونکہ تو کسی امیدوار کو نا امید نہین کرتا -

تطاعن کل خیل کنت فیہا	ولو کانوا النبیط علی الجحاش

النبیط قوم لسواد العراق حراثون یقال نبط ونبیط - والجحاش جمع جحش وہو ولد الحمار والخیل اہل کل خیل ترجمہ سوار جنمین تو ہے نیزہ زنی کرتا ہے اگرچہ وہ نبیط ہو جو زراعت پیشہ قوم ہے اور گہوڑے کی سواری نہین جانتے گدہی کے بچونپر سوار ہوتے ہین یعنے تیری بہادری کا اثر سب پر پڑتا ہے اسلیے سب ہمراہی بہادر ہو جاتے ہین اگرچہ اُس کو لڑائی سے کچہہ مناسبت نہو -

اری الناس الظلام وانت نور	وانی فیہم لالیک عاش

عشوت الی النار اذا جنبها اللیلا ہذا ہو الاصل ثم صار کل قاصد عاشیا ترجمہ مین لوگون کو تاریکی دیکھتا ہون اور تو مغض نور ہی کہ تیرے کرم کی روشنی دور سے مثل آتش درخشان معلوم ہوتی ہے - اور مین اُن لوگون مین سے تیری ہی طرف ٹکٹکی باندھے بامید عطا دیکھہ رہا ہون جیسا تاریکی شب مین آگ کی طرف دیکھا جاتا ہے -

اِنُوثَاهُنَّ اَوْلیٰ بِالْخِنَاشِ	بُلِیْتُ بِہِمْ بَلَاءَ الْوَرْدِ یَلْقیٰ

الخشاش العود الذی یکون فی انف البعیر والناقۃ ترجمہ مین اُن لوگون کے سبب ایسی بلا مین مبتلا ہوا جیسے گلاب کا پہول ایسے ناک مین مبتلا کیا جاوے جو سزاوار نکیل ہین یعنے شتر کے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ میرے قدر شناس نہین ہین اور میرا اُنکے پاس رہنا بے محل ہے جیسا شتر کو گلاب کا پہول سنگھایا جاوے -

وَتَرَیٰ اِنْ جِئْنَ تَسْمَنُ فِی هِرَاشٍ	عَلَیْکَ اِذَا هُزِلْتَ مَعَ اللَّیَالِی

الہراش محاربۃ الکلاب بعضہا من بعض ترجمہ وہ لوگ تجکو نقصان پہونچانیوالے ہین اگر تو حوادث روزگار سے لاغر کیا جاوے اور محتاج ہوجاوے اور جب تو فربہ ہو اور تجہپر آسودگی آجاوے تو وہ تیرے گرد اگرد آبیٹہین تو کتون کے مانند آپسمین کہانے پر لڑنے لگین - یعنے بحالت اسودگی دوست بنجاتے ہین اور بحالت افلاس دشمن -

فَقُلْتُ نَعَمْ وَلَوْ لَحِقُوا بِشَاشٍ	اَتیٰ خَبَرُ الْاَمِیْرِ فَقِیْلَ کَرُّوْا

الشاش بلدۃ من بلاد ما وراء النہر ترجمہ خبر فتح امیر کی آئی اور کہا گیا کہ اسنے مع لشکر دشمن پر حملہ کیا سو مینے اس خبر کی تصدیق کی اور کہا کہ بیشک وہ دشمنون کو جا مار یگا اگرچہ وہ فاصلہ بعید شاش تلک بہاگین -

یُسِنُّ شَنَاکَہٗ وَالْکَرُّ نَاشٍ	یَقُوْدُهُمْ اِلَی الْهَیْجَا لَجُوْجٌ

من روی یسن بضم الیاء وکسر السین نصب القتال ومن روی بفتح الیاء رفع القتال بالفعل - والہیجا تمد وتقصر وہی من اسماء الحرب - واللجوج الذی لا ینثنی عن الاعداء - ویسن قال من طول السن وہو العمر یرید یطول حتی یصیر کالمسن الذی طال عمرہ - وناش شاب ترجمہ اُن لشکر ونکو لڑائی کی طرف ایک شخص ہیکے ارادہ والا یعنے ممدوح ہنکاتا ہی کہ اُس کا قتال تو ہمیشہ کا کام اور پرانا ہے اور دراز ہے مگر حملہ جدید کرتا رہتا ہے یعنے اُسکا حال اول جنگ و آخر جنگ مین یکسان ہے

عَلیٰ اِعْقَاقِهَا وَعَلیٰ غِشَاشٍ	وَاُسْرِجَتِ الْکُمَیْتُ فَنَاقَلَتْ بِیْ

المناقلۃ تحسین نقل یدیہا ورجلیہا بین الحجارۃ - والاعقاق مصدر اعقت الدابۃ اذا انفتق بطنہا بالحمل - والغشاش بالغین المعجمۃ والکسر العجلۃ ترجمہ اور میری کمیت گھوڑی پر زین کسا گیا سو وہ مجکو اسی طرح لیکے چلی کہ پتھرون مین اُسکے اگلے اور پچھلے پانو بہت درست پڑتے تھے باوجود اُسکے حاملہ ہونے اور میری جلد بازی کی - یعنے باوجود حمل خوب درست چلی اور تیز چلی -

یُرَجِّیْ کُلَّ طَائِرَۃِ الرِّشَاشِ	مِنَ الْمُتَمَرِّدَاتِ یُذَبُّ عَنْهَا

الرشاش ما ترشہ الطعنۃ من الدم ۔ واراد بتمردہا انہا صعبۃ الانقیاد ترجمہ وہ گھوڑی اُس مزاج کی ہے کہ اپنے سوار سے سرکشی کرتی ہے اور اُسکی مطیع نہین ہوتی ۔ اور اُس سے ہر زخم خون چکان میرے بجُز کا دشمن کی وار کو دور کرتا ہے خلاصہ یہہ کہ مین اپنی نیزہ زنی سے کسی دشمن کو اُسکے نیزہ مارنے نہین دیتا ہون اور اُسکی حفاظت کرتا ہون۔

وَلَوْ عُقِرَتْ لَبَلَّغَتْنِي اِلَيْكَ	حُدِيْثٌ عَنْهُ يَحْمِلُ كُلَّ مَاشٍ

العقر ان یقطع عصب الرجل من الفرس او الناقۃ او البعیر ترجمہ اور اگر بالفرض میری گھوڑیکے کونچیں کاٹی جاتیں تو کہانیان فضائل ممدوح کی جو ہر مسافر کو اُٹھائے چلی جاتی ہین یعنی اُسکے ذکر خیر مین ہر مسافر کو تکلیف نہین معلوم ہوتی اور راہ بآسانی قطع ہوجاتی ہے ۔ مجکو اُسکے پاس پہنچا دیتین ۔ یہہ معنے بصورت منصوب ہونے کل کے ہین اور اگر اُسکو مرفوع پڑہین تو ضمیر عنہ حدیث کی طرف راجع ہوگی تو یہہ معنے ہونگے کہ مجکو اُسکے پاس اُسکے کہانی جو بسبب شہرت و نیکنامی کے ہر مسافر کو یاد ہے پہونچا دیتی اور پیادہ رو کیکے کچھہ تکلیف نہوتی ۔

اِذَا ذُكِرَتْ مَوَاقِفُهُ لِحَافٍ	وَشِيكَ فَمَا يُنَكِّسُ لِانْتِقَاشِ

المواقف اکثر ما یستعمل فی الحرب ۔ وشیک دخل فی رجلہ الشوک ۔ والانتقاش اخراج الشوک بالمناقش ترجمہ جبکہ ذکر مواقع عطا و سخا ممدوح کسی برہنہ پا کے روبرو ایسے وقت مین کیا جاوے کہ اُسکے پانو مین کانٹا چبھا یا گیا ہو تو وہ زہوق سے کانٹا نکال لینے کے لئے سر بھی نہین جھکائیگا بلکہ ایسے حالمین بھی ممدوح کی طرف دوڑا چلا جاویگا ۔ شارح ابن فورجہ کہتا ہے کہ جب کوئی بہادر شخص اُسکے کارنامہ جنگ سنتا ہے تو مشتاقانہ اُسکے دیکھنے کو بھاگا چلا جاتا ہے ۔ اور اس معنی کی تائید روایت اُس شخص کی کرتی ہے جسنے بجائے مواقفہ وقائعہ روایت کی ہے ۔

تُزِيلُ مَخَافَةُ الْمَصْبُورِ عَنْهُ	وَتُلْهِي ذَا الْفِيَاشِ عَنِ الْفِيَاشِ

تزیل وتلہی یجوزان یکونا بتاء الخطاب او بالیاء المثناۃ التحتانیہ ۔ والمصبور المحبوس للقتل ۔ والفیاش المفاخرۃ ترجمہ ای ممدوح تو یا ممدوح دور کرتا ہے خوف اُس شخص کو جو قتل کے واسطے قید کیا گیا ہو اور تو ہر مدعی فخر کو مفاخرت سے روکدیتا ہے یعنی تیرے روبرو وہ فخر نہین کرسکتا ۔

فَمَا وُجِدَ اشْتِيَاقٌ كَاشْتِيَاقِي	وَلَا عُرِفَ انْكِمَاشٌ كَانْكِمَاشِي

الانکماش الجد فی الامر وکذا الانکماش ورجل کمیش جاد ماض فی الامور ترجمہ سو کوئی اشتیاق مثل میرے اشتیاق کے نہین پایا گیا اور نہ کوئی کوشش مثل میری کوشش کے تیرے پاس حاضر ہونیکے لئے ۔

فَسِرْتُ اِلَيْكَ فِي طَلَبِ الْمَعَالِي	وَسَارَ سِوَايَ فِي طَلَبِ الْمَعَاشِ

ترجمہ سو مین تیری طرف بقصد اکتساب بلندی مراتب روانہ ہوا ۔ اور سوائے میرے اور لوگ بطلب معیشت ۔

قافیۃ الضاد ۔ وامرہ سیف الدولۃ بانفاذ خلعۃ الیہ فقال

تَشَكَّتْ بِنَا فِعْلَ السَّمَاءِ بِأَرْضِهِ   خِلَعُ الْأَمِيرِ وَحَقَّهُ لَمْ نَقْضِهِ

الضمیر فی ارضہ یعود الی السماء - وذکر الضمیر لانہ اراد السقف والمطر - ویجوز ان یکون للممدوح جعل الارض لہ التصرفہ فیہا بامرہ ونہی - وحقہ نصبہ باضمار یا فسرہ بہ ترجمہ امیر کے خلعتون نے ہمارے ساتھ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنے زمین کے ساتھ کرتا ہے یعنے جیسا آسمان بذریعہ باران زمین کو سرسبز اور گلونسے رنگین کر دیتا ہے ایسا ہی تو نے خلعتہائے رنگارنگ سے ہمکو رنگین کر دیا اور ہمنے اسکا حق شکر جو واجب تھا ادا نہین کیا کیونکہ وہ ممکن نتھا -

فَكَأَنَّ صِحَّةَ نَسْجِهَا مِنْ لَفْظِهِ   وَكَأَنَّ حُسْنَ نَقَائِهَا مِنْ عِرْضِهِ

العرض النفس والنسب ترجمہ سو گویا اس خلعت کی عمدہ بناوٹ لفظ ممدوح سے ہے یعنے جیسے الفاظ ممدوح درست اور ہموار وخوشنما ہوتے ہین ایسے اس خلعت کی عمدگی ہے اور گویا حسن اسکی پاکیزگی کا اسکے نسب شریف وذات نظیف سے ہے یعنے اس مین کچھ عیب نہین ہے -

وَإِذَا وَكَلْتَ إِلَى كَرِيمٍ رَأْيَهُ   فِي الْجُودِ بَانَ مَذِيقُهُ مِنْ مَحْضِهِ

المذیق ہو الممذوق الممزوج - والمحض الخالص من کل شئی ترجمہ اور جب تو درباب کرم اپنا امر کریم کے رائے کو سپرد کرے اور خود نہ مانگے تو تو اپنی مراد کو پہونچے گا اور تجکو صحیح الرائے اور قبیح الرائے کا فرق معلوم ہو جاویگا کیونکہ اول بے طلب دیتا ہے اور دوم مانگنے سے بھی نہین دیتا - وقال لما اعتل -

إِذَا اعْتَلَّ سَيْفُ الدَّوْلَةِ اعْتَلَّتِ الْأَرْضُ   وَمَنْ فَوْقَهَا وَالْبَأْسُ وَالْكَرَمُ الْمَحْضُ

ترجمہ جبکہ سیف الدولہ بیمار ہوتا ہے تو تمام زمین اور اہل زمین جو اسپر بستے ہین اور رعب اور خالص کرم بیمار ہو جاتے ہین کیونکہ وہ سب مخلوق کا مربی ہے اسکی بیماری سب کی بیماری ہے -

وَكَيْفَ انْتِفَاعِي بِالرُّقَادِ وَإِنَّمَا   بِعِلَّتِهِ يَعْتَلُّ فِي الْأَعْيُنِ الْغُمْضُ

ترجمہ اور مین کسطرح خواب شیرین سے منتفع ہون کیونکہ اسکی بیماری سے خواب آنکھونمین بیمار ہو جاتا ہے -

شَفَاكَ الَّذِي يَشْفِي بِجُودِكَ خَلْقَهُ   فَإِنَّكَ بَحْرٌ كُلُّ بَحْرٍ لَهُ بَعْضُ

ترجمہ وہ ذات پاک تجکو شفا دے جو تیری بخشش کے سبب سب خلق کو شفا دیتا ہے یعنے فقر کے درد سے کیونکہ تو ایک سمندر ہے کہ سب دریا اسکے ٹکڑے ہین - وقال یمدح بدر بن عمار -

مَضَى اللَّيْلُ وَالْفَضْلُ الَّذِي لَكَ لَا يَمْضِي   وَرُؤْيَاكَ أَحْلَى فِي الْعُيُونِ مِنَ الْغُمْضِ

الرؤیا یستعمل فی المنام خاصۃ - ولو قال لقیاک لکان احسن - ولکنہ ذہب بالرؤیا الی الرؤیۃ لانہ کان لیلا کقولہ تعالی وما جعلنا الرؤیا التی اریناک ولم یرد بہ النوم ہہنا انما اراد الیقظۃ وکان ذلک لیلا فی لیلۃ الاسری ترجمہ رات گذر گئی اور تیرا فضل تمام نہوگا بلکہ وہ دائم وثابت ہے اور تیرا دیدار آنکھون مین خواب سے شیرین معلوم ہوتا ہے -

عَلٰے اَنَّنِی طُوِّقْتُ مِنْکَ بِنِعْمَۃٍ	شَہِیْدٌ بِہَا بَعْضِی لِغَیْرِی عَلٰے بَعْضِی

قولہ علے اننی متعلق بفعل محذوف ای انصرف عنک علی حال اننی طوقت الخ ترجمہ مین اب تجھسے ایسی حالت مین رخصت ہوتا ہون کہ میرے گلے مین تیری نعمتونکا ایسا ہار پہنایا گیا ہے کہ دیکھنے والونکو لئے میرے بعض اجزا اور بعض اجزا پر گواہی دیتے ہین خلاصہ یہہ کہ اگر مین تیرے انعامات کا انکار کرون تو میری سورت حال میرے خلاف گواہی دیگی یعنے مین کسیطرح انکار نہین کر سکتا۔

سَلَامُ الَّذِی فَوْقَ السَّمٰوٰتِ عَرْشُہٗ	تُخَصُّ بِہٖ یَا خَیْرَ مَاشٍ عَلَی الْاَرْضِ

ترجمہ سلام اُس ذات پاک کا جسکا عرش آسمانون پر ہے ای بہترین اُن لوگون کے جو زمین پر چلتے ہین تجھکو تیری ذات مخصوص ہے

وخرج یاک مملوک سیف الدولۃ الی الرقۃ فخرج سیف الدولۃ لتشیعہ وہبت ریح شدیدۃ فقال

لَا عَدِمَ الْمُشَیِّعُ الْمُشَیَّعُ	لَیْتَ الرِّیَاحَ صُنَّعٌ مَا تَصْنَعُ

المشیع اسم فاعل سیف الدولۃ واسم مفعول یاک غلامہ ترجمہ رخصت کرنے والیکو یعنی سیف الدولہ کو رخصت کیا گیا یعنی یاک گم نکرے یعنے یاک کا مالک مع اپنے غلام کے ہمیشہ بنا رہے۔ کاش ہوائین ایسا کام مفید کرتین جیسا تو نافع کام کرتا ہے یعنے لوگون کو غنی کرتا ہے۔

بَکَرْنَ ضَرًّا وَبَکَرْتَ تَنْفَعُ	وَسَجْسَجٌ اَنْتَ وَھُنَّ زَعْزَعُ

السجسج ریح الجنۃ۔ والزعزع الریح الشدیدۃ الموذیۃ ترجمہ وہ ہوائین ایسے حال مین صبح کرتی ہین کہ وہ خلق کو نقصان پہونچاتے ہین اور تو مثل ہوائے بہشت ہے نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم اور ہوائین جھکڑ اور موذی ہین۔

وَوَاحِدٌ اَنْتَ وَھُنَّ اَرْبَعُ	وَاَنْتَ نَبْعٌ وَالْمُلُوْکُ خِرْوَعُ

النبع شجر صلب یتخذ منہ القسی والخروع نبت ضعیف لین ترجمہ اور تو یکتا ہے اور ہوائین چار ہین شرقی و غربی وجنوبی وشمالی اور باوجود اس ہمہ تو اُن سب سے زیادہ نفع رسان ہے اور تو مثل درخت نبع کے جسکی کمان بناتے ہین مضبوط و قوی ہے اور بادشاہ مانند گیاہ ضعیف یا مثل ارنڈ ہین وقال یمدحہ ویذکر الوقعۃ فی جمادی الاولی سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ

عَلِیٌّ بِاَکْثَرِ ھٰذَا النَّاسِ یَنْخَدِعُ	اِنْ قَاتَلُوْا جَبُنُوْا اَوْ حَدَّثُوْا شَجُعُوْا

ترجمہ میرے سوا اکثر ان لوگونسے دھوکا کھا جاتے ہین اگر وہ لڑتے ہین تو نامردی کرتے ہین اور باتین کرتے ہین تو بہادر بنجاتے ہین۔ پس ناواقف انکو بہادر جانتا ہے۔

اَھْلُ الْحَفِیْظَۃِ اِلَّا اَنْ تُجَرِّبَھُمْ	وَفِی التَّجَارِبِ بَعْدَ الْغَیِّ مَا یَزَعُ

روی اہل بالحرکات الثلاث فالرفع علے انہ خبر ہم المحذوف۔ والنصب علی الذم۔ والجر بدل من الناس۔ والحفیظۃ الحمیۃ والغی الفساد۔ ویزع یکف ترجمہ وہ لوگ اہل حمیۃ وغیرت ہین قبل تجربہ کے اور بعد تجربہ کے اہل حمیۃ نہین نکلتے

ابہ تجربون تین بعد ظہور کمراہی ایسے عیب معلوم ہوتے ہین کہ انکے اختلاط سے منع کرتے ہین۔

وَمَا الْحَيٰوةُ وَنَفْسِي بَعْدَمَا عَلِمَتْ ۔۔۔ أَنَّ الْحَيٰوةَ كَمَا لَا تَشْتَهِي طَبَعُ

نفسی فی موضع رفع معطوف علی الحیوٰۃ کقولک ما انت وزید۔ والطبع الدنس ترجمہ اور میرے نفس کو زندگی سے کیا سروکار ہے بعد اسکے معلوم کر لینے کی کہ زندگی غیر مرغوب بسبب بے ابروئے کے وعارہ اور خساست ہے۔

لَيْسَ الْجَمَالُ لِوَجْهٍ صَحَّ مَارِنُهُ ۔۔۔ أَنْفُ الْعَزِيزِ بِقَطْعِ الْعِزِّ يُجْتَدَعُ

المارن مقدم الانف وهو مالان منه ترجمہ حقیقی جمال اس چہرہ کو حاصل نہین ہے کہ اس کی ناک سالم ہو کیونکہ ذی عزت شخص کی ناک بیعزتی سے درحقیقت کٹ جاتی ہے گو بظاہر اسکی ناک موجود ہو۔

أَأَطْرَحُ الْمَجْدَ عَنْ كِتْفِي وَأَطْلُبُهُ ۔۔۔ وَأَتْرُكُ الْغَيْثَ فِي غِمْدِي وَأَنْتَجِعُ

الانتجاع طلب الكلاء فی الاصل ثم وسع فی کل طلب ترجمہ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ مجد وشرف کو جو تلوار کے ذریعہ سے حاصل ہو سکتی ہے اپنے شانہ سے ڈالدون اور پھر اسکو کسی اور ذریعہ سے طلب کرون اور تلوار کو جو توسیع رزق مین مثل باران ہے میان مین کرون اور پھر طلب رزق کرون یعنے یہ دونون باتین ناممکن ہین۔

وَالْمَشْرَفِيَّةُ لَا زَالَتْ مُشَرَّفَةً ۔۔۔ دَوَاءُ كُلِّ كَرِيمٍ أَوْ هِيَ الْوَجَعُ

من روی مشرفة بفتح الراء جعله دعاء لها یعنی السیف لا زالت مشرفة ومن روی بالکسر دعاء للکرام ای ما کانت المشرفیة دواء الکرام بل کانت دواء الالم ترجمہ اور شمشیر ہائے مشرفی ہمیشہ مشرف رہیو کہ وہ ہر کریم کی دوا ہے اگر وہ اسکے ذریعہ کامیاب ہوا یا وہ خود درد ہے درصورت ناکامیابی کے کہ باعث قتل ہو جاتی ہے۔

وَفَارِسُ الْخَيْلِ مَنْ خَفَّتْ فَوَقَّرَهَا ۔۔۔ فِي الدَّرْبِ وَالدَّمُ فِي أَعْطَافِهَا دُفَعُ

وقرها ثبتها۔ والدرب المضیق والمدخل الی بلاد العدو۔ والاعطاف جمع عطف وهو الجانب والدفع ان یدفع شئ بعد شئ ترجمہ اور شاہسوار گھوڑونکا وہ شخص ہے کہ جب سوار ہلکے ہو گئے اور بھاگنے کے لئے آمادہ ہو گئے تو اسنے یعنی سیف الدولہ نے اپنے لشکر کو جرأت دلا کر بھاری بھرکم بنا دیا روم کی گھاٹیون مین سے کسی گھاٹی مین اور انکو ثابت قدم کر دیا اور حال یہ تھا کہ خون بسبب کثرت قتال کی اطراف سواران مین بار بار بہتا تھا۔ فارس الخیل سے مراد سیف الدولہ ہے۔

وَأَوْحَدَتْهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ قَلَقٌ ۔۔۔ وَأَغْضَبَتْهُ وَمَا فِي لَفْظِهِ قَذَعُ

الضمیر المرفوع فی اوحدته للخیل وکذا فی اغضبته۔ والضمیر الآخر لسیف الدولة وهو مفعول۔ والقذع الفحش والسب ترجمہ اور اسکے سوارون نے اسکو تنہا چھوڑ دیا تو اسکے دلمین بسبب غایت شجاعت کے کچھ اضطراب نہ تھا اور انھون نے اسکو خفا کر دیا اسوقت بھی اسکے کلام مین کچھ فحش و دشنام نہ تھے یعنے وہ حلیم و حکیم ہے۔

بِالْجَيْشِ تَمْتَنِعُ السَّادَاتُ كُلُّهُمُ ۔۔۔ وَالْجَيْشُ بِابْنِ أَبِي الْهَيْجَاءِ يَمْتَنِعُ

ترجمہ تمام سردار با امانت لشکر محفوظ رہتے ہیں مگر سیف الدولہ سے لشکر محفوظ رہتا ہے اگر وہ نہو تو لشکر تباہ ہو جائے -

قَادَ الْمَقَانِبَ اَقْصٰی شُرْبِهَا نَهَلٌ	عَلَى الشَّكِيمِ وَاَدْنٰى سَيْرِهَا سِرَعٌ

السرع بکسر السین وفتحہا مصدر بمعنے الاسراع والمقانب جمع مقنب وہو زہاء الثلاث المائة من الخیل ونحوہ والنہل الشرب الاول والشکیم جمع شکیمة وہی الحدیدة التی تعرض فے اللجام ترجمہ ممدوح نے ایسے تیز رو گھوڑے دشمن پر روانہ کئے کہ نہایت انکا پانی پینا صرف ایک دفعہ تھا وہ بھی لگام دئے ہوئے یعنی بسبب تیز روی کے لگام نہ اتاری گئی اور کمتر رفتار گھوڑونکی تیز روی تھی زیادہ رفتار کا تو کیا کہنا ہے -

لَا يَعْتَقِي بَلَدٌ مَسْرَاهُ عَنْ بَلَدٍ	كَالْمَوْتِ لَيْسَ لَهُ رِيٌّ وَلَا شِبَعٌ

الاعتقاء مقلوب اعتاق المنع ترجمہ اُسکو ایک شہر دوسرے شہر کے جانے سے نہین روکتا یعنے ایک شہر فتح کرکے دوسرے شہر کو فتح کرتا ہے رکتا نہین ہے اور قتل اعدا سے سیر نہین ہوتا وہ مثل موت کے ہے کہ اُسکے لئے ہلاک کرنے سے سیرابی اور سیری نہین ہوتی -

حَتّٰى اَقَامَ عَلٰى اَرْبَاضِ خَرْشَنَةٍ	تَشْقٰى بِهِ الرُّومُ وَالصُّلْبَانُ وَالْبِيَعُ

ترجمہ وہ برابر چلتا رہا یہان تلک کہ فصیلون شہر خرشنہ پر جا ٹہرا اور وہ وسط بلاد روم مین ہے کہ اُس لشکر سے اہل روم اور اُنکے صلیب اور اُنکے گرجون کے کم بختی لگتی تھی -

لِلسَّبْيِ مَا نَكَحُوا وَالْقَتْلِ مَا وَلَدُوا	وَالنَّهْبِ مَا جَمَعُوا وَالنَّارِ مَا زَرَعُوا

اتی بما فی المصراع الاول لذوی العقول موافقة للمصراع الثانی - او اشعارا الی انہم لما ارتکبوا ما لم یجوزہ العقل السلیم من مخالفة الممدوح الحقوا بغیر ذوی العقول ترجمہ انجام اُنکی زوجات کا قید اور انجام اُنکی اولاد بالغ کا قتل اور نتیجہ اُنکے اموال کا غارت اور اُنکی زراعت کا جلانا ہوا -

مُخْلًى لَهُ الْمَرْجُ مَنْصُوبًا بِصَارِخَةٍ	لَهُ الْمَنَابِرُ مَشْهُودًا بِهَا الْجُمَعُ

مخلی ومنصوبا حالان من سیف الدولة - ومشہودا حال من صارخة وہی مدینة ببلاد الروم والمرج موضع فیہا - والجمع جمع جمعة ترجمہ یہہ سب کچھہ سیف الدولہ کو ایسے حال مین حاصل ہوا کہ مقام مرج اُسکے لئے خالی کیا گیا تھا یعنے وہان کے باشندے بھاگ گئے تھے - اور شہر صارخہ مین اُسکے لئے منبر ایسے حال مین قائم کئے گئے تھے کہ اسمین جمعونکی نمازین جسمین امیر کا نام اور اُسکے لئے دعا پڑھی جاتی ہین پڑھی گئین -

يُطْمِعُ الطَّيْرَ فِيهِمْ طُولُ اَكْلِهِمْ	حَتّٰى تَكَادُ عَلٰى اَحْيَائِهِمْ تَقَعُ

ترجمہ پرندے جو ایک عرصہ تلک آدمیونکا گوشت کہاتے رہے تو وہ اُنکے کہانے کے طامع ہوگئے یہان تلک کہ قریب ہے کہ اُنکے زندونپر جہپٹے لگاوین اور اُنکو اوچک لیجاوین -

ولو رآه حواريّوهم لبنوا	على محبّته الشرع الذي شرعوا

الحواريون اصحاب عیسے علیہ السلام ترجمہ اور اگر انکی حواری سیف الدولہ اور آسکے عدل اور کرم کو دیکھتے تو ممدوح کی محبت پر اس شرع کی جو انھون نے مقرر کی ہے بنا ڈال دیتے اور اہل روم کو ممدوحکا اتباع لازم ہوجاتا - حواریون کی نسبت رومیون کی طرف اسلئے کی کہ وہ مدعی اُنکی اتباع کے ہین -

ذمّ الدّمستق عينيه وقد طلعت	سود الغمام فظنّوا انّها قزع

القزع المتفرق من السحاب واحدہا قزعۃ ترجمہ دمستق نے اپنے دونون آنکھونکی اُسوقت مذمت کی کہ ممدوح کے لشکر متواتر برنگ ابر سیاہ ظاہر ہوئے سوائسنے اور اُسکے ہمراہیون نے یہہ خیال کیاکہ یہہ پارہ ہائے ابر متفرق ہین - جب اُن کو تحقیق ہوا کہ یہہ لشکر ہے تو دمستق اپنی آنکھونکے غلط بینی کی برائی کرنے لگا - یا یہہ معنے ہین کہ اُسنے ابر عظیم دیکھا تو اسکو پارہ ہائے ابر سمجھا یعنے کثیر کو قلیل جانا جب اُسکو حقیقت حال کہلی تو اپنی آنکھونکی غلطی کے سبب اُنسے ناراض ہوا -

فيها الكماة الّتي مفطومها رجل	على الجياد الّتي حوليّها جذع

ضمیر فیہا السود الغمام - والکماۃ جمع کمی وہو الشجاع المکمی فی سلاحہ ای المستتر - والجذع الذی اتت علیہ حولان - والحولی الذی اتی علیہ حول - ترجمہ اُس ابر سیاہ مین ایسے دلیر کامل السلاح تھے کہ اُنکا صغیر بچہ جسکا ابھی دودھ چھڑا ایسے پورا مرد تھا اور ایسے عمدہ گھوڑون کے سوار تھے کہ اُنکا یکسالہ بچہ دو یک معلوم ہوتا تھا یعنے اُنکا صغیر بھی کبیر تھا -

تلذي اللقان غبارا في مناخرها	وفي حناجرها من آلس جرع

اللقان موضع ببلاد الروم - وآلس نہر ہناک ترجمہ موضع لقان گھوڑونکے نتھنون مین اپنا غبار اور ڈالتا تھا الیٰ قیمین کہ اُنکے گلو مین نہر آلس کے گھونٹ موجود تھے یعنی وہ گھوڑے ایسی تیزی سے جاتے تھے کہ اُس کا پانی ابھی اُنکے گلو سے نہین اُترا تھا کہ وہ لقان مین پہونچ گئے باوجودیکہ دونون جگہونمین بہت فاصلہ ہے -

كأنّها تتلقّاهم لتسلكهم	فالطعن يفتح في الاجواف ما تسع

ترجمہ گویا ممدوح کے گھوڑے رومیونسے اسلئے ملتے تھے تاکہ انمین گھسجا دین اور انمین راہ بنالین کیونکہ اُنکے نیزونکی ضرب دشمنون کے شکمون مین اسقدر چوڑا زخم لگاتے تھے کہ اُنمین گھوڑے آسکین -

تهدي نواظرها والحرب مظلمة	من الاسنّة نار والقنا شمع

ترجمہ ظلمت غبار مین جبکہ لڑائی کا میدان تاریک ہوتا ہے تو ممدوح کے گھوڑونکو نیزونکے بھالون کی روشنی راہ دکھاتی ہے اور خود نیزے بمنزلہ شمع ہوتے ہین - بھالون کو آگ سے تعبیر کیا اور نیزونکو شمع سے -

دون السهام ودون القرّ طافحة	على نفوسهم المقورة المزع

السہام بالفتح حر السموم - والقر البرد - وطفح اذا ذہب لیعدو - والمقورۃ الضامرۃ - والمزع السریعۃ - وطافحۃ حال من الخیل

ترجمہ گرمی اور سردی سے پہلے یعنی ایام اعتدال ربیعی وخریفی مین انکی پائمالی کے لئے ممدوح کے گھوڑے جلد باز دشمنون پر بہت سرعت سے آتے ہین اور انکو مارتے اور روندتے ہین یعنی سال مین دو دفعہ دشمنون پر ممدوح چہرہ کیا کرتا ہی۔ اور روایت شارح ابن جنی سہام بکسر سین ہے یعنے تیرون کے اور فر بفتح فا ہے یعنی قبل اسکے کہ غازیونکے تیر دشمنون کے لگین اور وہ بھاگ جاوین ممدوح کے گھوڑے انکو آن مارتے ہین۔

إِذَا دَعَا الْعِلْجُ عِلْجًا حَالَ بَيْنَهُمَا … أَظْمَى تُفَارِقُ مِنْهُ أُخْتَهَا الضِّلَعُ

العلج رجل من کفار العجم۔ والاظمی الاسمر یرید بہا القناۃ ترجمہ جبکہ ایک کافر عجمی دوسرے کو اعانت کے واسطے بلاتا ہے تو ان دونون کے بیچ مین ایک گندم گون نیزہ حائل ہو جاتا ہے کہ اسکے زخم کے سبب پسلیان اپنے بہن یعنے متصل کے پسلی سے جدا ہو جاتی ہے پس ایکدوسرے کی اعانت نہین کرسکتا۔

أَجَلُّ مِنْ وَلَدِ الْفُقَّاسِ مُنْكَتِفٌ … إِذْ فَاتَهُنَّ وَأَمْضَى مِنْهُ مُنْصَرِعُ

اجل وامضی مبتدان ومنکتف ومنصرع خبران لہما۔ والفقاس ہو الدمستق وجدہ اور رئیس جیش الروم ترجمہ اگر دمستق بھاگ گیا تو کیا افسوس ہے کیونکہ اس سے بلند قدر اور زیادہ بہادر قیدی مشکین بندھی ہوئے ہین اور اس سے زیادہ پلٹے پڑے پچھڑے ہوئے اور مقتول ہین۔ یہہ قیدی اور مقتول دمستق سے زیادہ بہادر اسلئے ہوئے کہ وہ بھاگ گیا اور یہ نہ بھاگے

وَمَا نَجَا مِنْ شِفَارِ الْبِيضِ مُنْفَلِتٌ … نَجَا وَمِنْهُنَّ فِي أَحْشَائِهِ فَزَعُ

شفار البیض حد السیف ترجمہ اور جو انمین کا بھاگ کر بچگیا ہے حقیقت مین وہ بچا نہین جبکہ اسکے باطن مین تیری سوارونکا خوف ہے کیونکہ وہ مارے ہیبت اور دہشت کے جولنے بہکتی ہی آخر مر جاویگا یا جسکی یہہ حالت ہو اسکا وجود عدم برابر ہے۔

يُبَاشِرُ الْأَمْنَ دَهْرًا وَهُوَ مُخْتَبَلٌ … وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ حَوْلًا وَهُوَ مُمْتَقَعُ

المختبل الذاہل المضطرب۔ والممتقع المتغیر اللون ترجمہ وہ بھگوڑا اپنی قوم مین پہونچکر ایکعرصہ تلک مامون رہا مگر دہشت زدہ اور ایک برس تلک شراب پیا کیا مگر تیرے خوف سے متغیر اللون رہا یعنے اسکے مونہہ پر ہوائیان اڑتی رہین باوجودیکہ شراب کا استعمال رنگ چہرہ کو سرخ کردیتا ہے۔

كَمْ مِنْ حُشَاشَةِ بِطْرِيقٍ تَضَمَّنَهَا … لِلْبَاتِرَاتِ أَمِينٌ مَا لَهُ وَرَعُ

الحشاشۃ الرمق۔ البطریق الفارس من الروم۔ والباترات السیوف القواطع۔ والامین اراد بہ ہنا القید۔ والورع اصلہ الکف من المحارم ترجمہ بہت سے بقیہ جانین روم کے شہسوارکی ہین کہ انکے ضامن شمشیرہائے بران کے لئے قید ہوگئی ہی جو پرہیزگار نہین ہے۔ یعنے بہت سے سوار ایسے ہین کہ انکی زندگی مین صرف ایک رمق باقی ہے اور وہ مقید ہین اور تلوارونکے لئے قید انکی ضامن ہے یعنے تلوارونسے قید نے یہہ کہہ لیا ہے کہ جب تم انکو قتل کے لئے مانگوگے مین انکو دیدونگی۔ امین کے لئے تقوی ضرور ہے مگر قید ایسی امین ہے جو صاحب تقوے نہین ہے

اسکی وجہ اگلے شعر سے مفہوم ہوتی ہے۔

يُقَاتِلُ الْخَطْوُ عَنْهُ حِيْنَ يَطْلُبُهُ	وَيَطْرُدُ النَّوْمَ عَنْهُ حِيْنَ يَضْطَجِعُ

الضمیر فی یقاتل ویضطجع للامین وہو القید۔ والضمیر للمفعول فی یطلبه للخطو وضمیر عنه للماسور ترجمہ وہ قید اسکو قدم نہین اٹھانے دیتی جب قیدی قدم اٹھانا چاہے اور جب وہ لیٹتا ہے تو وہ اس کی نیند کو دور کرتی ہے اور یہہ ہی وجہ اسکی ناپرہیزگاری کی ہے۔

تَغْدُو الْمَنَايَا فَلَا تَنْفَكُّ وَاقِفَةً	حَتّٰى يَقُوْلَ لَهَا عُوْدِيْ فَتَنْدَفِعُ

ترجمہ موتین صبح کو اسکے پاس آتی ہین اور برابر کھڑی رہتی ہین اور اسکے امر کے منتظر رہتی ہین کہ اگر ممدوح کبھی قیدیوں کو ... لوٹ جاؤ تو فوراً لوٹ پڑتی ہین اور اگر قیدیون پر حملہ کرنے کو کہتا ہے تو انکو مارنے لگتی ہین۔

قُلْ لِلدُّمُسْتُقِ إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ لَكُمْ	خَانُوا الْأَمِيْرَ فَجَازَاهُمْ بِمَا صَنَعُوا

المسلمین بفتح اللام من اسرہ الاعداء من المسلمین وقتلوہ ترجمہ ای مخاطب دمستق سے کہدے کہ جن لوگون کو تمنے قید اور قتل کیا ہے انھون نے امیر سیف الدولہ کی نافرمانی کی سو انکے جرم کے بدلے انکو خدا نے یہہ قید اور قتل کی سزا دی ہے اسکا قصہ یہہ ہے کہ جب سیف الدولہ رومیون کی جنگ سے فارغ ہوا اور انکے قتل و قید سے فرصت پائی تو اس موضع سے روانہ ہو گیا۔ اور کچھہ مسلمان واسطے علاج اپنے زخمون کے وہان رہگئے اور بعض سوتے رہگئے تو دشمن نے آکر انکو قتل کر دیا اور بعض کو مقید۔ چنانچہ اگلے شعر مین اسکا ذکر کرتا ہے۔

وَجَدْتُمُوْهُمْ نِيَامًا فِيْ دِمَائِكُمْ	كَأَنَّ قَتْلَاكُمْ إِيَّاهُمْ فَجَعُوْا

ترجمہ تم نے ان مسلمانون کو اپنے مقتولون کے خونون مین سوتا پایا گویا تمہارے مقتولون نے انکو دردناک کیا تھا یعنے وہ مسلمان تمہارے مقتولون کے خیرخواہ تھے پس وہ قابل سزا تھے۔

ضَعْفٰى تَعِفُّ الْأَعَادِيْ عَنْ مِثَالِهِمُ	مِنَ الْأَعَادِيْ وَإِنْ هَمُّوْا بِهِمْ نَزَعُوْا

ضعفٰی جمع ضعیف ونزعت عن الشئی رغبت عنه واعرضت ترجمہ وہ لوگ جنکو تمنے گرفتار کیا ایسے ناتوان تھے کہ دشمن ان جیسے ضعیفون سے اعراض کرتے تھے یعنی اگر وہ لڑنے کا ارادہ کرتے تو دشمن انکے ضعف کے سبب انکی جنگ سے اعراض کرتے۔ خلاصہ یہہ کہ ایسے ناتوانون کا گرفتار کرنا بہادرون کا کام نہین ہے۔

لَا تَحْسَبُوْا مَنْ أَسَرْتُمْ كَانَ ذَا رَمَقٍ	فَلَيْسَ يَأْكُلُ إِلَّا الْمَيْتَةَ الضَّبُعُ

ترجمہ ای رومیو تم ان لوگون کو جنکو تمنے قید کیا حیات سمجھو بلکہ وہ بمنزلہ مردون کے تھے سو کفتار نہین کھاتی مگر مردہ کو۔ یعنے جب وہ مردے تھے تو تم مثل کفتار مردار خوار ہوئے۔

هَلَّا عَلٰى عَقَبِ الْوَادِيْ وَقَدْ صَعِدَتْ	أُسْدٌ تَمُرُّ فُرَادٰى لَيْسَ تَجْتَمِعُ

العقب جمع عقبۃ ۔ وفرادی جمع فرد ۔ واسد جمع اسد ترجمہ کیون نہ کھڑے رہے تم نالے کی گھاٹیون مین جبکہ سیف الدولہ کے بہادر مثل شیر اُسپر حملہ کرگئے تھے جو تنہا چلتے تھے اور ایک دوسرے کے سہارے کے لئے جمع نہین ہوتی تھے ۔

تشقّکم بقناها کلّ سلهبۃ	والضرب یاخذ منکم فوق ما یدع

السلہبۃ الطویلۃ من الخیل والمراد اصحاب الخیل ترجمہ حکایت حال ماضی کرتا ہے کہ ہر طویل گھوڑے کا سوار تمکو چیرتا ہے یا تمھارے لشکر کی صفین ۔ اور حال یہہ ہو کہ ضرب بہادران تمسے زیادہ لیتی ہو اور کم چھوڑتی ہو یعنی بکثرت قتل کرتے ہے

وانّما عرّض الله الجنود بکم	لکی یکونوا بلا فسل اذا رجعوا

عرض ہنا بمعنی ابتلی والفسل الدنی العاجز من الرجال ترجمہ اور سوائے اس کے نہین ہے کہ خدا نے لشکر سیف الدولہ کے اُن لوگونکو جو پیچھے رہگئے اسی رو سیو تمہاری ساتھہ مبتلا کیا تاکہ لشکر اسلام عاجز و اوباش سے خالی ہو جائے جب دوبارہ تمپر حملہ کرینگے

فکلّ غزو الیکم بعد ذا فله	وکلّ غاز لسیف الدولۃ التبع

ترجمہ سو جہاد اسکے بعد تمپر ہوگا وہ بکام سیف الدولہ ہوگا کیونکہ اب صرف دلیر لوگ اُسکے لشکر مین رہگئے ہین اور جو تمپر جہاد کریگا وہ اُسکا تابع ہوگا ۔ یعنے یہہ راہ اُسنے نکالی ہے اب جو ہوگا اوسکا مقلد ہوگا ۔

یمشی الکرام علی آثار غیرهم	وانت تخلق ما تأتی وتبتدع

ترجمہ اور عمدہ لوگ اور ونکے نشان قدم پر چلتے ہین اور تو جو کرتا ہے وہ نئی بات ہوتی ہے یعنے تو نرالا عمدہ ہو کا موجد ہے

وهل یشینک وقت انت فارسه	وکان غیرک فیه العاجز الضرع

الضرع الضعیف ترجمہ اور کیا تجکو وہ وقت عیب لگا سکتا ہے جسکا تو شہسوار رہا اور تیرا غیر اُسوقت مین عاجز ضعیف نکلا ۔ یعنے تو نے بڑی بہادری دکھائی اور تنہا ڈٹا رہا پس ضعیفون بزدلو نکا عیب تجھپر نہین لگسکتا ۔

من کان فوق محلّ الشمس موضعه	فلیس یرفعه شیء ولا یضع

ترجمہ جو شخص کہ اُسکا مرتبہ آفتاب کے مرتبہ سے اونچا ہو تو اُسکو کوئی چیز بڑہا و گھٹا نہین سکتی ۔

لم یسلم الکرّ فی الاعقاب مهجته	ان کان اسلمها الاصحاب والشیع

الکر الاقدام فی الحرب مرۃ بعد اخری ۔ والاعقاب جمع عقبۃ ۔ والشیع جمع شیعۃ ترجمہ اُسکے متواتر حملون نے گھاٹیون کی لڑائی مین اُسکی جان کو دشمنون کے سپرد نہین کیا اگرچہ اُسکی جان کو اُسکے یارون اور اتباع نے سپرد کردیا تھا ۔ یعنے ممدوح صرف بدولت اپنے متواتر حملون کے بچا ورنہ ہمراہی تو اُسکو چھوڑکر چلے گئے تھے ۔

لیت الملوک علی الاقدار معطیۃ	فلم یکن لدنی عندها طمع

ترجمہ کاش بادشاہ ہر کسی شاعر کو اُسکے مرتبہ کے موافق دیتے اگر ایسا کرتے تو بادشاہونکے پاس خسیس کو لالچ نہوتا ۔ یہہ تعریض ہے سیف الدولہ پر کہ وہ مجکو اور خسیس شاعرونکو عطا مین برابر کرتا ہے ۔

وَإِنْ قَرَعْتَ حَبِيكَ الْبَيْضِ فَاسْتَمَعُوا	رَضِيتَ مِنْهُمْ بِأَنْ زُرْتَ الْوَغَىٰ فَرَأَوْا

حبیک البیض الطرائق التی فی السیوف والواحد حبیکۃ ترجمہ اے ممدوح تو اور شاعر ونسے اس بات پر راضی ہوگیا کہ تو لڑائی میں گھسا اور انھون نے تجھے دور سے دیکھ لیا اور اگر تو نے شمشیر زنی کی تو انھون نے اسکی آواز سن لی یعنے وہ تیرے ساتھ ہو کر لڑتے نہین ہین دور سے تماشا دیکھتے ہین اور مین شریک جنگ ہوتا ہون پھر انکو میرے موافق کیون بخشش دیجاتی ہے

مَنْ كُنْتَ مِنْهُ بِغَيْرِ الصِّدْقِ تَنْتَفِعُ	لَقَدْ أَبَاحَكَ غِشًّا فِي مُعَامَلَةٍ

ترجمہ جو شخص ایسا ہے کہ تو اسکی جھوٹی بات سے منتفع ہوتا ہے یعنے وہ تیری روبرو جھوٹی باتین بناتا ہے اور اپنے کو بہادر بتاتا ہے تو اُسنے تیرے روبرو معاملہ مین فریب کو مباح سمجھا یعنے وہ فریبی ہے اُسکو دفع کرنا چاہیے۔

وَأَرْضُهُمْ لَكَ مُصْطَافٌ وَمُرْتَبَعُ	الدَّهْرُ مُعْتَذِرٌ وَالسَّيْفُ مُنْتَظِرٌ

المصطاف والمرتبع المنزل فے الصیف والربیع ترجمہ تیرے لشکر کے درماندہ وضعفا کے قتل کی بابت زمانہ تجھسے عذرخواہ ہے۔ اور تلوار تیرے دوبارہ حملہ کی منتظر ہے کہ کب تو حملہ کرے اور دشمنون سے انتقام لے اور انکی زمین تیرے لئے فرودگاہ گرما اور موسم بہار ہے کوئی تجکو روک نہین سکتا۔

وَلَوْ تَنَصَّرَ فِيهَا الْأَعْصَمُ الصَّدَعُ	وَمَا الْجِبَالُ لِنَصْرَانٍ بِحَامِيَةٍ

النصرانی منسوب الی ناصرۃ وہی مدینۃ او موضع۔ والاعصم الوعل الذی فے احدی یدیہ بیاض وفے رجلیہ والصدع الوعل العوان ترجمہ اور اب پہاڑ کسی نصرانی کی پناہ دینے والے نہون گے اگرچہ اُن پہاڑون کے بڑہاے جوان کوہی نصرانی بنجادین تب بھی پہاڑ اُنکے حامی نہونگے۔

حَتَّى بَلَوْتُكَ وَالْأَبْطَالُ تَمْتَصِعُ	وَمَا حَمِدْتُكَ فِي هَوْلٍ ثَبَتَّ لَهُ

الامتصاع شدۃ القراع بالسیوف۔ وبلوتک اختبرتک ترجمہ اور تیرے کسی خوفناک مقام پر جمے رہنے کے مین نے تعریف نہین کی جب تلک کہ مینے تیرا امتحان اُسوقت مین کہ بہادر لوگ گتھا گتھ شمشیر زنی کرتے تھے نہین کیا یعنے تیری تعریف اُسوقت کی ہی جب تیری بہادری کا معائنہ اور امتحان کر لیا ہے۔

وَقَدْ يُظَنُّ جَبَانًا مَنْ بِهِ زَمَعُ	فَقَدْ يُظَنُّ شُجَاعًا مَنْ بِهِ خَرَقٌ

الخرق الطیش والخفۃ وقیل الدہش من الخوف او الحیاء۔ والزمع رعدۃ تعتری الشجاع من الغضب ترجمہ کیونکہ کبھی وہ بہادر خیال کیا جاتا ہے جسکے مزاج مین ہلکاپن ہوتا ہے حالانکہ وہ بہادر نہین ہے اور کبھی وہ شخص نامرد خیال کیا جاتا ہے جو غصہ سے کانپنے لگے باوجودیکہ یہہ عین بہادری ہے۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اکثر خیال غلط نکلتے ہین اور مردی اور نامردی کا فیصلہ بے تجربہ نہین ہو سکتا۔

وَلَيْسَ كُلُّ ذَوَاتِ الْمِخْلَبِ السَّبُعُ	إِنَّ السِّلَاحَ جَمِيعُ النَّاسِ تَحْمِلُهُ

المخلب للطیر والسلاح بمنزلۃ الظفر للانسان ترجمہ بیشک ہتھیار سب لوگ اُٹھاتے ہین مگر بہادر کوئی ہی ہوتا ہے دیکھو ہر پنجہ دار درندہ نہین ہوتا ہے۔ یعنی سیف الدولہ کی سی صورت سب بناتے ہین مگر سیرت کہان سے لاوین۔

وقال فے صباہ

حُشَاشَۃُ نَفْسٍ وَدَّعَتْ یَوْمَ وَدَّعُوا	فَلَمْ اَدْرِ اَیَّ الظَّاعِنَیْنِ اُشَیِّعُ

ترجمہ میری بقیہ جان مجھسے رخصت ہوئی اُس روز کہ دوست رخصت ہوئے سو مین نہین جانتا کہ ان دونون جانیوالونسے کسکو رخصت کرنے جاؤن یعنے دو پیاری چیزین جان اور دوست جانیوالی ہین اب مین کسکی مشایعت کرون حیران ہون

اَشَارُوْا بِتَسْلِیْمٍ فَجُدْنَا بِاَنْفُسٍ	تَسِیْلُ مِنَ الْاٰمَاقِ وَالسَّمُّ اَدْمُعُ

السم یریدبہ الاسم ترجمہ دوستون نے سلام رخصت کا اشارہ کیا اور ہمنے اپنی جانین دے ڈالین جو ہمارے گوشہ ہائے چشم سے بہتی تھین اور اُنکا نام آنسو تھا۔ یعنے وہ اشک در حقیقت ہماری ارواح تھی جو بصورت آنسو نکلتی تھی۔

حَشَایَ عَلٰی جَمْرٍ ذَکِیٍّ مِّنَ الْھَوٰی	وَعَیْنَایَ فِیْ رَوْضٍ مِّنَ الْحُسْنِ تَرْتَعُ

ترجمہ میرے اعضائے باطنی جنکا افسر دل ہے بسبب صدمہ فراق احباب انکے عشق کے باعث ایک جلتی چنگاری پر دہری ہوئی ہین اور میری دونون آنکھین باغہائے حسن مین چرتی ہین بسبب دیدار احباب کے۔

وَلَوْ حُمِّلَتْ صُمُّ الْجِبَالِ الَّذِیْ بِنَا	غَدَاۃَ افْتَرَقْنَا اَوْشَکَتْ تَتَصَدَّعُ

ترجمہ اور وہ صدمہ جو ہمکو بوقت صبح جدائی تھا اگر اُسکو ٹھوس پہاڑ پر رکھا جاتا تو قریب تھا کہ وہ پھٹ جاتے۔

بِمَا بَیْنَ جَنْبَیَّ الَّذِیْ خَاضَ طَیْفُھَا	اِلَیَّ الدَّیَاجِیْ وَالْخَلِیُّوْنَ ھُجَّعُ

البا متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ افدیھا بما بین جنبتی یرید روحہ او ہی مطابقۃ تبلاف روحی التی بین جنبی ترجمہ اپنی روحکو جو درمیان میرے پہلوؤنکے ہے اُس محبوبہ پر فدا کرتا ہون کہ اُسکے خیال کا میرے پاس تاریکیون مین گھس آنا ایسے حالمین ہوا کہ عشق سے خالی لوگ سوتے تھے۔

اَتَتْ زَائِرًا مَا خَامَرَ الطِّیْبُ ثَوْبَھَا	وَکَالْمِسْکِ مِنْ اَرْدَانِھَا یَتَضَوَّعُ

زائرا حال وتذکیرہ لانہ اراد الطیف ترجمہ وہ محبوبہ براہ خیال میرے پاس ایسی کیفیت سے آئی کہ خوشبو اُس کی پاس کو نہین لگی ہوئی تھی مگر اُسکی آستینونسے مثل مشک خوشبو نکلتی تھی یعنے وہ بالطبع خوشبودار ہے اسکو خوشبو لگانیکی حاجت نہین ہے۔

وَمَا جَلَسَتْ حَتّٰی انْثَنَتْ تُوْسِعُ الْخُطٰی	کَفَاطِمَۃٍ عَنْ دَرِّھَا قَبْلَ تُرْضِعُ

ترجمہ اور وہ نہ بیٹھی اور لوٹ گئی ایسے حال مین کہ وہ قدم بڑے بڑے رکھتی تھی مثل اُس مرضعہ کے کہ اُسنے اپنے بچہ کا دودھ قبل اُسکی سیری کے چھڑا لیا ہو کسی ضرورت کے سبب اور پھر وہ جلد دودھ پلانی جاتی ہے۔

فَشَرَّدَ إِعْظَامِي لَهَا مَا أَتَى بِهَا | مِنَ النَّوْمِ وَالْتَاعَ الْفُؤَادُ الْمُفَجَّعُ

اعظامی اکبرتہ ۔ والتاع احترق واعظامی فاعل شرد وما الی بہا مفعولہ ترجمہ سو مین جو اُس خیال یعنے محبوبہ کی تعظیم کو اُٹھا تو اُسنے اُس چیز کو بھگا دیا جسکو اُسکا خیال کسی قدر خواب کو لایا تھا یعنی مجکو تو نیند بالکل آتی ہی نتھی مگر اُسکے خیال مین کچھ آنکھ لگ گئی تھی اب جو اُسکی تعظیم کو اُٹھا تو وہ نیند اُڑ گئی اور جب بحالت بیداری اُسکو موجود نہ پایا تو میرا دل دردمند فراق کی آتش سے جلنے لگا۔

فَيَا لَيْلَةً مَا كَانَ أَطْوَلَ بِتُّهَا | وَسُمُّ الْأَفَاعِي عَذْبُ مَا أَتَجَرَّعُ

یرید ما کان اطولہا فحذف الضمیر لاقامۃ الوزن ترجمہ سواے دوست افسوس کراس رات پر کہ وہ کسقدر دراز تھی مینے اُسکو ایسے حال مین تیر کیا کہ افعی سانپونکا زہر اُس سے شیرین تھا جس تلخی کو مین پیتا تھا۔

تَذَلَّلْ لَهَا وَاخْضَعْ عَلَى الْقُرْبِ وَالنَّوَى | فَمَا عَاشِقٌ مَنْ لَا يَذِلُّ وَيَخْضَعُ

ترجمہ محبوبہ کے سامنے اظہار اپنی ذلت کا کر اور اُسکا بحالت قرب وبعد مطیع رہ کیونکہ وہ شخص عاشق صادق نہین ہے جو معشوق سے بخشوع وخضوع پیش نہ آوے۔

وَلَا ثَوْبُ مَجْدٍ غَيْرَ ثَوْبِ ابْنِ أَحْمَدٍ | عَلَى أَحَدٍ إِلَّا بِلُؤْمٍ مُرَقَّعُ

من روی ثوب مجد بالرفع جعلہ عطفا علے قولہ ما عاشق ومن نصبہ جعلہ اضافۃ منفصلۃ ترجمہ اور لباس خالص مجد وشرف کا کسی پر سوائے لباس ابن احمد کے نہین ہے اور اگر ہے تو اُسمین خست کا پیوند لگا ہوا ہے۔

وَإِنَّ الَّذِي حَابَا جَدِيلَةَ طَيِّئٍ | بِهِ اللهُ يُعْطِي مَنْ يَشَاءُ وَيَمْنَعُ

حابا بمعنے اعطے ۔ وجدیلۃ بطن من طی ۔ وبہ خبر ان ترجمہ اور بیشک وہ شخص یعنے ممدوح جو خدا نے جدیلہ طے کو عنایت فرمایا ہے وہ ہے کہ اُسکے ذریعہ سے خدا جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے کیونکہ وہ بادشاہ ہے جسکے سپرد خدا نے نفع ونقصان خلق کر دیا ہے۔

بِذِي كَرَمٍ مَا مَرَّ يَوْمٌ وَشَمْسُهُ | عَلَى رَأْسِ أَوْفَى ذِمَّةً مِنْهُ تَطْلُعُ

بذی کرم بدل من قولہ بہ العد ۔ وذمۃ منصوب علی التمیز ۔ واوفی صفۃ محذوف ای علی راس رجل اوفی ترجمہ اور خدا دیتا ہے اور لیتا ہی بذریعہ ایسے سخی کے کہ کوئی روز ایسا نہین گذرتا جسکا آفتاب طلوع کرے ایسے شخص پر جو ایفائے ذمہ مین اُس سے بڑھکر ہو بلکہ وہ ہی سب سے بڑھکر ہے۔

فَأَرْحَامُ شِعْرٍ يَتَّصِلْنَ لَدُنَّهُ | وَأَرْحَامُ مَالٍ مَا تَنِي تَتَقَطَّعُ

قال ابو الفتح قولہ لدنہ قبیح وشناعۃ ولیس ہو معروفا فی کلام العرب ولیس لیسدد الا اذا کان فیہا نون اخری نحو لدنی ۔ وقد یحتج لابی الطیب فیقال شبہ بعض النحویین لبعضہا ببعض کما یقال لدنی یقال لدنہ وما تنی لا تزال۔

قال الواحدی بؤس الولی و ہو الضعف فونسعہ موضع لایزال لانہا اذا لم تقترن القطع یکون بمعنے لا یزال تنقطع ترجمہ کہ اسکے پاس ارحام یعنے قرابتین شعر کی متصل ہوتی ہین یعنے وہ شعر سنتا ہے اور اسپر صلہ نمایان دیتا ہے تو گویا ممدوح اور شعر مین ایک تعلق حاصل ہوتا ہی مثل صلہ رحم کے۔ اور یہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ وہ ہمیشہ اشعار مدحیہ سنتا رہتا ہے اور بعض اشعار بعض سے متصل ہو جاتے ہین جیسا بعض ارحام بعض سے متصل ہوتے ہین۔ اور اسکے ارحام مال ہمیشہ منقطع ہوتے رہتے ہین یعنی انکو اکٹھا نہین ہونے دیتا سائلون کو دے ڈالتا ہی تو گویا یہ قطع رحم ہے۔

فتیً الفُ جُزءٍ رَأیُہُ فی زَمانِہِ ... اَقَلُّ جُزَیٍّ بَعضُہُ الرَّأیُ اَجمَعُ

رأیہ مبتدر والف جزء خبرہ مقدما علیہ و ترتیب الکلام فتیً رأیہ الف جزء و اقل جزء من ہذہ الاجزاء الالف بعضہ ای بعض الاقل الذی فے ایدی الناس ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اسکی رائے کے اسکے زمانہ مین ہزار ٹکڑے ہین ان ہزار مین سے اقل ٹکڑے کا بعض وہ ہے جو سب لوگون کے عقل کا مجموعہ ہے تو تمام لوگ اسکی عقل کے ہزارون حصہ کے بعض سے اپنی کارروائی کرتے ہین۔

غَمامٌ عَلَینا مُمطِرٌ لَیسَ یُقشَعُ ... وَلا البَرقُ فیہِ خُلَّباً حینَ یَلمَعُ

خلبا خبر لیس کانہ قال لیس ہو متقشعا و لیس البرق فیہ خلبا۔ تقشع تتفرق ترجمہ وہ باران جود ہے کہ اسکی عطا ہمپر برابر برستی ہے اور وہ کبھی متفرق نہین ہوتا یعنے وہ اس باران معمولی کے موافق نہین ہے کہ کبھی برستا ہے اور کبھی کھل جاتا ہی اور اسکی بجلی جب چمکتی ہو بے باران نہین ہوتی۔ یعنے جو امید اس سے کیجاتی ہے اُسے پوری کرتا ہے۔

اِذا عَرَضَت حاجٌ اِلَیہِ فَنَفسُہُ ... اِلی نَفسِہِ فیہا شَفیعٌ مُشَفَّعُ

الحاج جمع حاجۃ ترجمہ جب سائلون کی حاجات اسکے پاس ظاہر ہوتی ہین تو خود اسکی طبیعت اپنی طبیعت کیطرف ان حاجتون کے بر لانے کے لئے ایک شفیع مقبول الشفاعت ہوتی ہے۔ کسی دوسری کی شفاعت کی حاجت نہین پڑتی

خَبَت نارُ حَربٍ لَم تَہِجہا بَنانُہُ ... وَاَسمَرَ عُریانٍ مِنَ القِشرِ اَصلَعُ

واسمر معطوف علی بنانہ واراد بالاسمر القلم وجعلہ اصلع لملاستہ کالراس الاصلع الذی لا نبت فیہ ترجمہ وہ لڑائی کی آگ جسکو اسکی انگلیون اور اسکے گندم گون قلم نے جو پوست سے برہنہ ہے اور سپاٹ ہی نہین بھڑکایا ہو وہ بجھ جاتی ہے عرصہ تلک نہین رہتی اور اسکی لڑائی کی آگ بسبب اسکی علو ہمت اور کثرت سامان حرب نہین بجھتی۔

نَحیفُ الشَّوی یَعدو عَلی اُمِّ رَأسِہِ ... وَیَحفی فَیَقوی عَدوُہُ حینَ یُقطَعُ

نحیف نعت لاسمر۔ والشوی الاطراف الیدان والرجلان والراس ترجمہ وہ قلم باریک اطراف ہے کہ اپنے کھوپڑی کی بل دوڑتا ہے اور جبکہ وہ تھک جاتا ہے تو اُس کا دوڑنا قوی ہو جاتا ہے جبکہ اسکا سر کاٹا جاتا ہی یعنے اسکو قط لگایا جاتا ہے۔

وَيُفهِمُ عَمَّن قَالَ مَا لَيسَ يَسمَعُ	يَمُجُّ ظَلَامًا فِي نَهَارٍ لِسَانُهُ

ترجمہ اُسکی زبان تاریکی یعنے سیاہی سفید وروشن چیز یعنے کاغذ پر اُگلتی ہے اور قائل یعنے کاتب کی طرف سے مکتوب الیہ کو وہ مضمون سمجھا دیتا ہے جسکو وہ اپنے کانون سے نہین سنتا ۔

وَاَعصَى لِمَولَاهُ وَذَا مِنهُ اَطوَعُ	ذُبَابُ حُسَامٍ مِنهُ اَنجَى ضَرِيبَةً

ضریبۃً تمیز وہی بمعنے المضروب ۔ والحسام من الحسم وہو القطع ترجمہ دہار شمشیر برّان کی مضروب کے لئے بہ نسبت قلم ممدوح زیادہ نجات دہندہ ہے کیونکہ جسپر تلوار ماری جاتی ہے وہ کبھی بسبب اچٹ جانے تلوار کے بچ بھی جاتا ہے اور قلم کا مارا پانی بھی نہین مانگتا ۔ اور تلوار بہ نسبت قلم کے اپنے مالک کی زیادہ نافرمان ہے کہ وہ کبھی مضروب کو کاٹتی ہے اور کبھی نہین اور قلم تلوار کی بہ نسبت اپنے مالک کا زیادہ فرمان بردار ہے جو وہ لکھنا چاہتا ہے وہ ہی لکھدیتا ہے ۔

اُصُولُ البَرَاعَاتِ الَّتِي تَتَفَرَّعُ	فَصِيحٌ مَتَى يَنطِق تَجِد كُلَّ لَفظَةٍ

البراعۃ کمال الفصاحۃ ترجمہ قلم ممدوح ایک کامل فصیح ہے جب وہ بولتا ہے تو اُسکے ہر لفظ کو تو اصول فصاحات پاویگا جسپر تمام لوگ اپنے کلام کو مبنی کرتے ہین یعنے تمام لوگونکی فصاحت ممدوح کی فصاحت کی شاخ ہیہے ۔

لَمَا فَاتَهَا فِي الشَّرقِ وَالغَربِ مَوضِعُ	بِكَفِّ جَوَادٍ لَو حَكَتهَا سَحَابَةٌ

ترجمہ وہ قلم ایک ایسے سخی کے ہاتھ مین ہے کہ اگر اُسکے مشابہ ابر ہوجاوے اور برسے تو کوئی مقام مشرق ومغرب مین اُس نے نہ بچے یعنے سب غرق ہوجاوین یا اُسکا فیض سبکو پہونچے ۔

اِلَى حَيثُ يَفنَى المَاءُ حُوتٌ وَضِفدَعُ	وَلَيسَ كَبَحرِ المَاءِ يَشتَقُّ قَعرَهُ

ترجمہ اُسکا دریائے عطا مثل پانی کے دریا کے نہین کہ مچھلی اور مینڈک اُس کے قعر کو چیر کر وہان تلک پہونچ جاوین جہان پانی تمام ہوجاوے ۔

زُعَاقٌ كَبَحرٍ لَا يَضُرُّ وَيَنفَعُ	اَبَحرٌ يَضُرُّ المُعتَفِينَ وَطَعمُهُ

المعتفون السائلون ۔ والزعاق مر الطعم لا یمکن شربہ ترجمہ کیا یہہ دریائے رسمی جو سائلونکو غرق کر کے نقصان پہونچاتا ہے اور اُسکا مزہ نہایت تلخ ہے مثل اُس دریا کے ہوسکتا ہے جو سبکو نفع پہونچاتا ہے اور کسی کو نقصان نہین پہونچاتا یعنے کیا وہ دریا مثل ممدوح کثیر العطا کے ہوسکتا ہے ۔ ہرگز نہین ہوسکتا ۔

وَيَغرَقُ فِي تَيَّارِهِ وَهُوَ مِصقَعُ	يَتِيهُ الدَّقِيقُ الفِكرِ فِي بُعدِ غَورِهِ

الدقیق الفکر تقدیرہ الرجل الدقیق الفکر ۔ والضمیر للبحر ۔ والتیار المواج ۔ والمصقع الفصیح البلیغ ترجمہ ممدوح ایسا عظیم الشان دریا ہے کہ شخص باریک فکر اُسکے گہراو کی دوری مین حیران ہوجاتا ہے اور اُس معاج دریا مین باوجود اپنی فصاحت وبلاغت کے غرق ہوجاتا ہے یعنی اُسکی تعریف کما ہو حقہ نہین کرسکتا ۔

وَهِمَّتُهُ فَوقَ السِّمَاكَيْنِ تُوضَعُ	أَلَا أَيُّهَا الْقَيْلُ الْمُقِيمُ بِمَنْبِجٍ

القیل الملک من ملوک حمیر وجمعہ اقیال۔ ومنبج بلدۃ لقرب الفرات من ارض الشام۔ والسماکان کوکبان الرامح والاعزل۔ وتوضع من الایضاع وہو الاسراع ترجمہ ای بادشاہ جو بمقام منبج مقیم ہے اور اسکی ہمت دونون ستارون سماکین کے روبرو دوڑی پہرتی ہے۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

وَأَنْ ظُنُونِي فِي مَعَالِيكَ تَظْلَعُ	أَلَيْسَ عَجِيبًا أَنَّ وَصْفَكَ مُعْجِزٌ

عجیباً خبر لیس واسمہا ان وصفک۔ وظلعت الدابۃ اذا عرجت ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ تیرا وصف مجکو عاجز کرنے والا ہی کہ میری جودت طبع وہان کچھہ نہین کر سکتی ہے اور بھی یہہ بات کہ میری فکر تیری بلند نامی تلک پہونچنے مین لنگ کرتی ہے

عَلَى أَنَّهُ مِنْ سَاحَةِ الْأَرْضِ أَوْسَعُ	وَأَنَّكَ فِي ثَوْبٍ وَصَدْرُكَ فِيكُمَا

صدرک مرفوع مبتدا مستانف۔ والظرف ومعمولہ الخبر ترجمہ اور کیا یہہ امر عجیب نہین ہے کہ تیرا جسم اپنے جامہ مین ہی اور تیرا سینہ تیرے جسم اور تیرے جامہ مین یا این ہمہ تیرا سینہ فراخی زمین سے زیادہ وسیع ہے۔

وَبِالْجِنِّ فِيهِ مَا دَرَتْ كَيْفَ تَرْجِعُ	وَقَلْبُكَ فِي الدُّنْيَا وَلَوْ دَخَلَتْ بِنَا

قلبک مرفوع بالابتدا ومن نصبہ عطفہ علی اسم ان فیما قبلہ ترجمہ اور تیرا دل دنیا مین ہی اور حال یہہ ہی کہ اگر دنیا ہمکو اور جنون کو لیکر اسمین داخل ہو جاوے تو بسبب وسعت دل دنیا کو لوٹنے کی راہ معلوم نہو اور بہٹکتی پہرنے لگے۔

وَكُلُّ مَدِيحٍ فِي سِوَاكَ مُضَيَّعُ	أَلَا كُلُّ سَمْحٍ غَيْرَكَ الْيَوْمَ بَاطِلٌ

السمح السخی ترجمہ سن ہر سخی آج سوائے تیرے نکما ہی اور ہر تعریف تیری سوا بیکار ہے کیونکہ سوا تیرے کوئی مستحق تعریف نہین ہے

وقال فی صباہ علی لسان من سالہ ذلک

فَارَقْتَنِي فَأَقَامَ بَيْنَ ضُلُوعِي	شَوْقِي إِلَيْكَ نَفَى لَذِيذَ هُجُوعِي

الہجوع النوم ترجمہ تیری طرف میرے مشتاق ہونے نے میرے خواب شیرین کو مجھسے دور کر دیا تو مجھسے جدا ہوا تو وہ شوق میرے دلمین رہ پڑا

مِمَّا أُرَقْرِقُ فِي الْفُرَاتِ دُمُوعِي	أَوَمَا وَجَدْتُمْ فِي الصَّرَاةِ مُلُوحَةً

الصراۃ نہر یاخذ من الفرات فینسکب فے دجلۃ ورقرق الماء صبہ ترجمہ کیا تمنے نہر صراۃ مین جسپر تم مقیم ہو میرے اشکون سے جو مین فراق مین گراتا ہون نمکینی نہین پائی کیونکہ اشکہائے غم نمکین ہوتے ہین اور اشکہائے فرح شیرین۔

حَتَّى اغْتَدَى أَسَفِي عَلَى التَّوْدِيعِ	مَا زِلْتُ أَحْذَرُ مِنْ وَدَاعِكَ جَاهِلًا

ترجمہ مین بخوف فراق تیری رخصت کرنیسے جو رنج دینے والی چیز ہے ہمیشہ بہت خائف تھا یہان تلک بسبب طول عمر نوبت پہونچی ہی کہ میرا افسوس رخصت کرنے پر ہی یعنی خواہان توقع ہون کہ اسمین دیدار اور معانقہ اور شکوہ تو ہوتا ہے۔

أَتْبَعْتُهُ الْأَنْفَاسَ لِلتَّشْيِيعِ	رَحَلَ الْعَزَاءُ بِرِحْلَتِي فَكَأَنَّمَا

اتبعتہ جلتہ تالبوا۔ ترجمہ جب مین تم سے رخصت ہوا تو میری رخصت کے ساتھ ہی میرا صبر بھی رخصت ہوگیا سو گویا مینے اپنے انفاس کو مشایعت کے لئے صبر کے پیچھے پیچھے کردیا ہے یعنی اب میری زندگی کی کوئی صورت نہین ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

مُلِثَّ القَطْرِ اَعْطِشْہَا رُبُوْعًا	وَاِلَّا فَاسْقِہَا السَّمَّ النَّقِیْعَا

ربوعا منصوب علے التمیز یرید من ربوع۔ والملث الدائم المقیم۔ والربوع جمع ربع وہو المنزل والنقیع المنقوع ترجمہ اے جھکے برسنے والے باران تو ان منازل سابقہ محبوبہ کو تشنہ رکھ اور انپر مت برس اور اگر تجکو انکا تشنہ رکھنا منظور نہین ہے تو انکو گھلا ہوا زہر پلادے۔ وجہ عتاب اگلے شعر مین ہے

اُسَائِلُہَا عَنِ المُتَدَیِّرِیْہَا	فَلَا تَدْرِیْ وَلَا تُذْرِیْ دُمُوْعَا

اضاف الی الضمیر والاصل المتدیرین فیہا ای تتخذہا دارا۔ تذری ای تلقی دموعا ترجمہ مین ان گھرون سے انکے رہنے والونکا حال دریافت کرتا ہون تو وہ کچھ نہین جانتے اور نہ میرے ساتھ ہوکر روتے ہین۔

لَحَاہَا اللّٰہُ اِلَّا مَاضِیَیْہَا	زَمَانَ اللَّہْوِ وَالخَوْدَ الشَّمُوْعَا

اصل اللحاء القشر ومنہ لحوت العود اذا قشرتہ ثم صار یستعمل فے الدعاء۔ والخود المرءۃ الناعمۃ۔ والشموع اللعوب المزاحۃ ترجمہ ان گھرون کو خدا ہلاک کرے کہ وہ میرے سوال کا جواب نہین دیتے اور نہ میرے ساتھ ہوکر روتے ہین مگر اُن کے دو زمانون گذشتہ کا بھلا کرے ایک تو زمانہ لہو لعب کا جو اُنمین گزرا اور دوسرا زن نازک اندام خوش طبع ہنسوڑ کے وصل کا زمانہ۔

مُنَعَّمَۃٌ مُمَنَّعَۃٌ رَدَاحٌ	یُکَلِّفُ لَفْظُہَا الطَّیْرَ الوُقُوْعَا

الرداح الفخمۃ العجیزۃ ترجمہ وہ خوش حال اور محفوظہ ہے کہ ہر کوئی اُس پاس نہین جاسکتا اور کلان سرین ہے۔ اُسکا تلفظ ایسا نرم و پاکیزہ ہے کہ پرندونکو اترنے کی تکلیف دیتا ہے۔

تُرَفِّعُ ثَوْبَہَا الاَرْدَافُ عَنْہَا	فَیَبْقٰی مِنْ وِشَاحَیْہَا شُسُوْعَا

الوشاحین قلادتین تتوشح بہا المرءۃ ترسل احدہما علی الجنب الایمن والاخری علے الایسر الشسوع البعید ترجمہ اُسکے سرین کلان اُس کے لباس کو اُسکے تن سے جدا رکھتے ہین سو اُسکا لباس اُسکے دونون بدہیون سے جو بجانب دست راست و چپ پہنے ہوئے ہے دور رہتا ہے۔

اِذَا مَاسَتْ رَأَیْتَ لَہَا ارْتِجَاجًا	لَہٗ لَوْلَا سَوَاعِدُ ہَا نُزُوْعَا

الضمیر فے لہ للثوب۔ ونزوعا صفۃ للارتجاج۔ وماست تبخترۃ۔ والارتجاج الاضطراب والحرکۃ ترجمہ جب وہ بتخترسے چلتی ہے تو اُسکے سرینون کو ایسی حرکت تو دیکھے گا جو اُس کے لباس کو اتارنے والی ہو اگر اُسکے

دونون ہاتھہ یا بازو ہون یعنے اُسکے بازو وُہ ہین جو آستینین ہین وہ لباس کو اُسکے جسم سے اترنے نہین دیتین ورنہ اُسکا لباس اُسکے بدن سے بسبب کثرت جنبش بجنبہ جدا ہو جاتا۔

تَالَمُ دِرْعَهَا وَالدَّرْزُ لِيْنٌ	كَمَا تَتَأَلَّمُ الْعَضْبَ الصَّنِيْعَا

الضمیر فی تتالم للمرۃ فی الموضعین۔ والدرز موضع الخیاطۃ۔ والعضب السیف۔ والصنیع المحکم الصقال والصنعۃ ترجمہ سیون جامہ باوجود اپنی نرمی کے اُسکو ایسی تکلیف دیتی ہی جیسے وہ شمشیر صیقلدار سے تکلیف اُٹھاوے اُس کی نزاکت بدن کی تعریف کرتا ہے۔

ذِرَاعَاهَا عَدُوَّا دُمْلُجَيْهَا	يَظُنُّ ضَجِيْعُهَا الزَّنْدَ الضَّجِيْعَا

ترجمہ اُسکے دونون بازو اُسکے دونون بازوبندونکی دشمن ہین یعنے وہ ایسے فربہ وگداز ہی کہ اُسکے بازوبند اُس کے بازو مین تنگ آتے ہین اور اُنکو توڑے دیتے ہین بسبب اپنے فربہی بازو کے جب وہ کسی کے پاس سوتی ہی تو اُسکا ہمخواب اُسکے بازو کو اپنا ہمخواب سمجھتا ہے نہ محبوبہ کو۔

كَأَنَّ نِقَابَهَا غَيْمٌ رَقِيْقٌ	يُضِيءُ بِمَنْعِهِ الْبَدْرَ الطُّلُوْعَا

یضی لازم لا یتعدی۔ والبدر منصوب بمنعہ ای یمنع البدر۔ ترجمہ گویا اُسکا نقاب ایک ہلکا ابر ہے کہ وہ روشن ہے اِس سبب سے کہ وہ بدر کو ظاہر نہین ہونے دیتا۔ یعنے جیسا باریک ابر جب بدر پر آجاتا ہے تو وہ بدر کی روشنی سے منور ہوتا ایسا ہی نقاب اُسکا چہرہ کی روشنی سے روشن ہے۔ کیا لطیف تشبیہ ہے۔

أَقُوْلُ لَهَا اكْشِفِي ضُرِّي وَقَوْلِي	بِأَكْثَرَ مِنْ تَدَلُّلِهَا خُضُوْعَا

خضوعا تمیز تقدیرہ باکثر خضوعا ترجمہ مین اُس سے کہتا ہون کہ تو میرے ستانے کو دور کردے یعنے مت ستا اور ایسے عجز و نیاز سے کہتا ہون کہ یہہ میرا قول عاجزی مین اُسکے ناز سے بہت زیادہ ہے یعنے اگرچہ اُسکا ناز حد سے بڑھا ہوا اور کثیر ہے مگر میرا عجز و نیاز اُس سے بھی زیادہ ہے۔

أَخِفْتِ اللهَ فِي إِحْيَاءِ نَفْسٍ	مَتَى عُصِيَ الْإِلٰهُ بِأَنْ أُطِيْعَا

ترجمہ کیا تو کسی جان کے زندہ کرنے مین خدا کا خوف کرتی ہی باوجودیکہ یہہ بڑے ثواب کا کام ہے خدا کی جب اطاعت کیجاتی ہے تو اُسکی نافرمانی نہین ہوتی ہے۔ یعنے تیرا وصل میری زندگی کا سبب اور فراق باعث موت ہی پس تو مجھسے مل اور میری حیات کا سبب ہو اور ثواب عظیم کما اور اسکو گناہ مت سمجھہ۔

عَدَا بِكِ كُلُّ خِلْوٍ مُسْتَهَامًا	وَأَصْبَحَ كُلُّ مَسْتُوْرٍ خَلِيْعَا

الخلو الخالی من المحبۃ۔ والمستہام الہائم الذاہب العقل۔ والخلیع الذی خلع العذار و تظاہر بالانہماک فی المحبۃ ترجمہ تیری محبت یا حسن کے سبب ہر شخص محبت سے خالی عاشق مدہوش ہوگیا اور ہر عاشق جو اپنے عشق کے پوشیدہ رکھنے

پڑتا اور اُنکھا مثل شتر بے مہار بے اختیار اظہار عشق کرنے لگا یعنی رسوا ہو گیا۔

اُحِبُّكَ اَو يَقُولُوا جَرَّ نَمْلٌ	ثَبِيرًا وَابْنُ اِبْرَاهِيمَ رِيعَا

او بمعنی الی ان او حتی۔ و ثبیر جبل عظیم فی الحجاز معروف ترجمہ مین تجکو دوست رکھونگا یہان تلک کہ لوگ کہین کہ ایک چیونٹی نے کوہ ثبیر کو کھینچ لیا اور ابن ابراہیم ڈرایا گیا۔ یعنے جیسے یہہ دو امر محال ہین ایسے ہی میرے عشق کی انتہا بھی محال ہے اس شعر مین تعلیق المحال بالمحال ہے۔

بَعِيدُ الصِّيتِ مُنْبَثُّ السَّرَايَا	يُشَيِّبُ ذِكْرُهُ الطِّفْلَ الرَّضِيعَا

الصیت الذکر الحسن۔ والسرایا جمع سریۃ ترجمہ اُسکا ذکر خیر دور تلک پہونچا ہے اور اُسکے لشکر سب جگہہ پھیل رہے ہین اور اُسکا ذکر بباعث غایت ہیبت طفل شیرخوار کو بوڑھا کر دیتا ہے۔

يَغُضُّ الطَّرْفَ مِنْ مَكْرٍ وَدَهْيٍ	كَاَنَّ بِهٖ وَلَيْسَ بِهٖ خُشُوعَا

الدہی والمکر اخفاء السوء ترجمہ وہ بسبب مکر اور فریب کے آنکھہ کو نیچا رکھتا ہے اُسکی صورت سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسمین عجز و انکسار ہے اور درحقیقت یہہ مضمون اُسمین نہین ہے۔ ممدوحکو مثل بگلہ بھگت کے بنانے مین شاعر نے خدا جانے کیا تعریف سمجھی ہے اسمین تو صریح ہجو ہے۔

اِنِ اسْتَعْطَيْتَهٗ مَا فِي يَدَيْهِ	فَقَدْكَ سَأَلْتَ عَنْ سِرٍّ مُذِيعَا

قدک حسبک و کفاک۔ والمذیع المظہر المفشی ترجمہ اگر تو اس سے اُسکا سارا مال مانگے تو یہہ تیرے لئے کافی ہے زیادہ سعی کی حاجت نہین ہے سوال سے پر سب کچھہ دے ڈالیگا۔ اُس سے مانگنا ایسا ہے جیسا کسی افشائے راز کرنے والے سے تو کوئی راز پوچھے تو وہ فوراً تبلا دیگا کیونکہ وہ تو خود ہی افشائے راز کرتا ہے پس استفسار پر جلد تبلا دیگا۔ ایسا ہی ممدوح بے سوال دینے والا ہے سوال پر تو دینے مین کچھہ تامل ہی نہین کریگا۔

قَبُولُكَ مَنَّهٗ مَنٌّ عَلَيْهِ	وَاِلَّا يُبْتَدَىٰ يَرَهُ فَظِيعَا

ترجمہ سخاوت مین اُسکو مزہ آتا ہے پس تو جب اُسکی عطا قبول کریگا گویا اسپر احسان کریگا اور اگر وہ بے مانگے نہ دے تو یہہ حرکت اُسکے نزدیک نہایت زشت ہے۔

لِهَوْنِ الْمَالِ اَفْرَشَهٗ اَدِيمًا	وَلِلتَّفْرِيقِ يَكْرَهُ اَنْ يَضِيعَا

ترجمہ مال کے لئے جو اُسنے فرش ادیم بچھایا سو اُسکے ذلیل کرنے کے واسطے نہ اُسکی عزت کے سبب۔ اور چونکہ اُسکو تفریق و تقسیم مال منظور رہتی ہے اسلئے اسکے ضائع ہونے کو مکروہ سمجھتا ہے اور مستحقونکو دینا ضرور جانتا ہے۔ کہتے ہین کہ ممدوح کے اموال خراج کی تھیلیان آئی تھین اُسنے وہ تھیلیان فرش پر کھلوا دین اسلئے متنبی اس کا عذر کرتا ہے اور اگلے شعر مین اسکی تصریح کرتا ہے۔

فَمَا لِكَرَامَةٍ مَدَّ النِّطْعَ	إِذَا ضَرَبَ الْأَمِيرُ رِقَابَ قَوْمٍ

ترجمہ میرے اس دعوی کے کہ یہہ فرش عزت اموال کے لئے نہین بچھایا یہہ دلیل ہے کہ جب امیر کسی مجرم قوم کی گردن مارتا ہے تو انکی عزت کے لئے بچھونے نہین بچھاتا ہے بلکہ آلائش خون سے بچنے کے لئے ۔ ایسا ہی امیر نے اموال کو تقسیم کے لئے فرش پر پراگندہ کرایا نہ اُسکی عزت کے لئے ۔

وَلَيْسَ بِقَاتِلٍ إِلَّا قَرِيعَا	فَلَيْسَ بِوَاهِبٍ إِلَّا كَثِيرًا

القریع الفحل الکریم والمراد ہہنا السید الشریف ترجمہ سو وہ نہین بخشتا ہے مگر مال کثیر اور نہین قتل کرتا ہی مگر عظیم القدر شخص کو

كَفَى الصَّمْصَامَةُ التَّعَبَ الْقَطِيعَا	وَلَيْسَ مُؤَدِّبًا إِلَّا بِنَصْلٍ

القطیع السوط لیقطع من جلود الابل ۔ والقطیع المفعول الاول لکفی والثانی التعب ترجمہ اور وہ بے ادبون کو ادب نہین دیتا مگر تلوار سے اُسکی تلوار نے تازیانہ کی محنت بچالی ہے ۔

مُبَارِزَهُ وَيَمْنَعُهُ الرُّجُوعَا	عَلِيٌّ لَيْسَ يَمْنَعُ مِنْ مَجِيءٍ

ترجمہ علے یعنے ممدوح اپنے لڑنے والے کو آنے سے منع نہین کرتا مگر اُس کو سالم جانے سے منع کرتا ہی یعنی اُسکو قتل کردیتا ہے

وَيُبْدِلُ لَهُ مِنَ الزَّرَدِ النَّجِيعَا	عَلِيٌّ قَاتِلُ الْبَطَلِ الْمُفَدَّى

المفدی الذی یفدونہ الناس بانفسہم ہایرون من شجاعتہ وشدۃ باسہ ۔ ترجمہ علے بہادر دلیر دشمن عظیم القدر کو قتل کرتا ہے اور بجائے زرہ کے لباس خون دیتا ہی اور اُسکی زرہ چھین لیتا ہے ۔

وَجَازَ إِلَى ضُلُوعِهِمِ الضُّلُوعَا	إِذَا اعْوَجَّ الْقَنَا فِي حَامِلِيهِ

اعوج انحنی ترجمہ جبکہ نیزے اُسکے نیزون کے اُٹھانیوالون کے یعنے دشمنون کے بدنون مین گھسکر ٹیڑہے ہوجاتی ہین اور وہ انکی بعض پسلیون سے ٹکراور پسلیونکی طرف پہونچ جاتی ہین یعنے اُسکے نیزے سب پسلیون کو چھید دیتے ہین جواب شرط تیسرے شعر مین ہے ۔

فَأَوْلَتْهُ انْدِقَاقًا أَوْ صُدُوعَا	وَنَالَتْ ثَأْرَهَا الْأَكْبَادُ مِنْهُ

ترجمہ اور جب دشمنون کے جگرون نے اپنا انتقام نیزہ ممدوح سے لیلیا اور اُس نیزہ کو باریک ہونا یا ٹوٹ جانا اُن کے جگرون نے دیدیا ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو بشدت نیزہ زنی کی تو اُسکا نیزہ دشمنون کے جگر ونمین گھسکر باریک ہوگیا یا ٹوٹ گیا تو یہہ گویا انکے جگرون نے نیزہ سے اپنا انتقام لے لیا جیسے وہ مقتول ہوئے ایسا ہی نیزہ بھی ٹوٹ گیا ۔

وَإِنْ كُنْتَ الْخَبَعْثِنَةَ الشَّجِيعَا	فَحِدْ فِي مُلْتَقَى الْخَيْلَيْنِ عَنْهُ

فحد ای ابعد اذا ۔ والخبعثنۃ من اوصاف الاسد وہو الشدید والشجیع الشجاع ترجمہ جب بسبب شدت نیزہ زنی کے نیزے مڑجاوین اور پسلیان اُس سے چھد جاوین اور جگر اپنا انتقام لے لین اور فریقین کے گھوڑون کی مٹ بھیڑ ہوجاوے

تو ایسی حالت مین تو مدوح سے ایک سو ہو جا اگرچہ تو سخت بہادر ہو۔

اِذَا اسْتَجرأتَ تَرمُقُهُ بَعِيدًا	فَعَن اسْتَطَعْتَ شَيْئًا مَا اسْتُطِيعَا

ترجمہ جبکہ تجکو اسقدر جرأت ہو جاوے کہ تو ممدوح کو دور سے دیکھلے یعنے لڑائی مین تو تجکو ایسی شی پر قدرت حاصل ہو گی کہ اتنی قدرت کسی کو نہین ہوتی۔

وَاِنْ مَارَيْتَنِي فَارْكَبْ حِصَانًا	وَمَثِّلْهُ تَخِرَّ لَهُ صَرِيعًا

ترجمہ اور اگر تو میرے قول مین جھگڑا کرتا ہے اور اُسکی شجاعت کو نہین مانتا تو تو ایک گھوڑے پر سوار ہو اور اُسکا تصور دلمین باندھے تو وہ بین تو پچھاڑ کھا کر گر پڑیگا۔

غَمَامٌ رُبَّمَا مَطَرَ انْتِقَامًا	فَاَقْحَطَ وَدْقُهُ الْبَلَدَ الْمَرِيعَا

ترجمہ وہ ابر عطا ہے مگر جیسا ابر سے کبھی صاعقہ اور اولے گرتے ہین ایسا ہی وہ بھی کبھی کبھی انتقام اعدا کا باران برساتا ہے تو اُسکا باران انتقام سرسبز شہر کو قحط ناک کر دیتا ہے خلاف باران معمولی کے۔

رَآنِي بَعْدَ مَا قَطَعَ الْمَطَايَا	تَيَمُّمُهُ وَقَطَّعَتِ الْقُطُوعَا

القطوع جمع القطع وهو الطنفسة تحت الرحل ۔ وتیممہ قصدہ ترجمہ اُسنے مجکو ایسے حال کی بعد دیکھا کہ اُسکی خدمت مین حاضر ہونے کے قصد نے میرے ناقون کو فنا کر دیا تھا اور ناقون نے عرق گیردن کو پرزہ پرزہ کر دیا تھا بسبب کثرت سفر وطول مسافت کے۔

فَصَيَّرَ سَيْلُهُ بَلَدِي غَدِيرًا	وَصَيَّرَ خَيْرُهُ سَنَتِي رَبِيعَا

ترجمہ سو اُس دریائے عطا کی سیل نے میرے شہر کو مثل حوض بالا مال کر دیا اور اُس کی خیر نے میرے قحط کو مثل موسم بہار سرسبز کر دیا۔

وَجَاوَدَنِي بِاَنْ يُعْطِي وَاَحْوِي	فَاَغْرَقَ سَيْلُهُ اَخْذِي سَرِيعَا

المجاودة جود كل على الآخر ترجمہ اور اُسنے مجپر عطا کی اور مینے اُسپر اول صورت تو اسطرح ہوئی کہ وہ عطا کرتا رہا اور مین اُسکو جمع کرتا گیا اسکا انجام تو یہ ہوا کہ مین باوجودیکہ اُسکی عطا کے لینے مین جلد باز تھا مگر اُسکی بخشش کی سیل نے مجکو غرق کر دیا یعنے اُسکی عطا میرے اخذ پر غالب آگئی اور دوسری صورت اسطرح کہ وہ میرے قبول عطا کو عطا سمجھا

اَمُنْسِيَّ الْكُنَاسِ وَحَضْرَمَوْتًا	وَوَالِدَتِي وَكِنْدَةَ وَالسَّبِيعَا

الكناس محلة بالكوفة وكذا حضرموت وكندة محلة غربي الكوفة والسبيع سوق بالكوفة ومحلة كبيرة وكل هذه المواضع سميت باسماء من سكنها ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ بسبب احسانات کے محلات کناس وحضرموت وکندہ وسبیع اور میری والدہ کا مجکو بہلانیوالا ہے۔

	فَرَدَّ لَهُمْ مِنَ السَّلْبِ الْهُجُوعَا	قَدِ اسْتَقْصَيْتَ فِي سَلْبِ الْأَعَادِي	

السلب بفتح اللام المسلوب والاغارۃ ترجمہ بیشک تونے غارتگری دشمنان مین اپنی کوشش نہایت کو پہونچا دی ہے یہان تلک کہ انکی نیند بھی چھین لی ہے کہ وہ تیرے خوف کے سبب سوتے نہین ہین سو اب مین تجھسے انکی سفارش کرتا ہون کہ انکے لیے ہو جی اور چیزون مین سے انکی نیند واپس کردی اور اس تکلیف مالایطاق سے انکو بچا دے۔

	أَسَرْتَ إِلَى قُلُوبِهِمُ الْهُلُوعَا	إِذَا مَا لَمْ تَسِرْ جَيْشًا إِلَيْهِمْ	

الہلوع الجزع ترجمہ جب تو دشمنون کی طرف کوئی لشکر نہین بھیجتا تو انکے دلون کی طرف بیچینی بھیجدیتا ہے۔

	لِيَاظُنَّ مَا تَكُونُ بِهِ مَنِيعَا	فَلَا عَزَلٌ وَأَنْتَ بِلَا سِلَاحٍ	

الاعزل من لا سلاح معه والعزل مصدر منه والمنیع المحفوظ ترجمہ جب تو مسلح نہین ہوتا تب بھی بے ہتیار نہین ہوتا تیری نظر ایسی پر رعب ہے کہ جب تو دشمن کیطرف دیکھتا ہے تو اُسکے ہاتھ پانو پھول جاتے ہین اور تو اُسکے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

	قَدَدْتَ بِهِ الْمَغَافِرَ وَالدُّرُوعَا	لَوِ اسْتَبْدَلْتَ ذِهْنَكَ عَنْ حُسَامٍ	

ترجمہ اگر تو بجائے شمشیر اپنے ذہن کو اپنے ہاتھ مین لیلے تو اُسکے ذریعے سے خودون اور زرہون کو کاٹ ڈالے ممدوح کی حدت ذہن اور ذکاوت اور صفائی اور تیزی طبیعت کی تعریف کرتا ہے۔

	أَتَيْتَ بِهِ عَلَى الدُّنْيَا جَمِيعَا	لَوِ اسْتَفْرَغْتَ جُهْدَكَ فِي قِتَالٍ	

ترجمہ اگر تو لڑائی مین اپنی تمام کوشش صرف کرے تو اس کوشش کی سبب تمام دنیا کو لیلے مگر اسطرف تیری توجہ کم ہی۔

	فَمَا تُلْفَى بِمَرْتَبَةٍ قَنُوعَا	سَمَوْتَ بِهِمَّةٍ تَسْمُو فَتَسْمُو	

السمو العلو۔ وتلفی توجد وقولہ تسمو یجوز ان یکون خطابا للممدوح ویجوز ان یکون خبرا عن الہمۃ ترجمہ تو بسبب ایسی ہمت کے بلند قدر ہوا کہ وہ اور بلند ہوتی ہے سو اُسکے سبب تیرا مرتبہ بلند ہوتا ہے یا ایسی ہمت کے ذریعہ سے تو بلند ہوا کہ وہ بڑہتی اور پھر بڑہتی ہے یعنے دم بدم تیری ہمت بڑہتی ہے سو اس لئے تو کسی مرتبہ پر قانع نہین پایا جاتا بلکہ ہردم ترقی مراتب کا خواہان ہے۔

	فَلَيْسَ عُلُوُّكَ حَتَّى لَا رَفِيعَا	فَهَبْكَ سَمَحْتَ حَتَّى لَا جَوَادٌ	

جواد رفعہ علے ان لا بمعنی لیس۔ در فیع نصبہ بغیر تنوین لان لا لنفی الجنس والالف للاشباع ولیس ہو بمبدل عن تنوین ترجمہ سو ہمنے تیرے لئے یہہ مان لیا کہ تونے اسقدر سخاوت کی ہے کہ سبکی سخاوت تیرے سامنے محو ہوگئی ہے مگر یہہ تو بتا کہ تو کسطرح اسقدر بلند ہوا کہ تیرے مقابل مین کوئی بلند قدر نہین ہے۔

وقال یمدح عبد الواحد بن العباس بن ابی الاصبع الکاتب

	تَطِسُّ الْخَدَّ دَمْعًا تَطِسُّ الْيَدَ مَعَا	أَذَابَ الْأَحْبَابِ إِنْ لَا دَمْعًا	

ارکاب جمع الرکوب وہی الابل۔ تطس تدق والوطس الدق۔ والیرمع حجارۃ بیض صغار رخوۃ ترجمہ ای شتران احباب بیشک اشکے رخسارون کو ایسا کوٹتے اور ستاتے ہین جیسا تم نرم پتھر کوٹتے ہو۔

فاعرفن من حملت علیکن النوی	وامشین ھونا فی الازمۃ خضعا

ترجمہ سوتم پہچانو قدر اس محبوبہ کی کہ اس نے تمھارے اوپر فراق لاد دیا ہے یعنے وہ تمپر سوار ہوکر ہمکو بلائے فراق مین مبتلا کرتی ہے اور تم اپنے مہار ونمین آہستہ نرمی سے چلو کہ اسکو بسبب نزاکت کے تمھاری حرکت ضعیف کی تاب نہین ہے اور تمھاری آہستہ روی مین یہہ بھی ہمارا فائدہ ہے کہ جتنی دیر اسکے دیدار کی دولت نصیب ہو غنیمت ہے۔

قد کان یمنعنی الحیاء من البکا	فالیوم یمنعہ البکا ان یمنعا

البکا یمد ویقصر والاشہر المد ترجمہ بیشک پہلے مجکو حیا وشرم رونیسے روکتی تھی سو آج بسبب شدت الم فراق میرا رونا حیا کو منع گریہ سے روکتا ہے۔ یعنے پہلے گریہ پر حیا غالب تھی اور آج گریہ حیا پر غالب ہے۔

حتی کان لکل عظم رنۃ	فی جلدہ ولکل عرق مدمعا

الرنۃ فعلۃ من الرنین وہو صوت الباکی ترجمہ اب میری کثرت بکا کا حال یہان تلک پہونچا ہے کہ ہر استخوان کو اسکی کھال مین ایک رونے کی آواز ہے اور ہر رگ کے لئے جگہ آنسو بہانے کی۔

وکفی بمن فضح الجدایۃ فاضحا	لمحبہ وبمصرعی ذا مصرعا

الجدایۃ ولد الظبی ترجمہ اور جسنے اپنی خوبی گردن وچشم کے سبب ہرن کے بچہ کو فضیحت کر دیا ہے وہ اپنے دوست کی فضیحت کرنے کو کافی ہے یعنی اگر عاشق اسکی خوبی کو دیکھکر بیتاب ورسوا ہو جاوے تو کیا عجب ہے اور میرا یہہ پچھڑنا پچھڑنے کے لئے کافی عذر ہے۔ خلاصہ یہہ کہ محبوبہ کا حسن اور میرا عشق دونون کمال کو پہونچے ہوئے ہین۔

سفرت وبرقعہا الحیاء بصفرۃ	سترت محاسنہا ولم تک برقعا

ترجمہ اسنے اپنا چہرہ دم رخصت کھولا تو شرم وخوف رقبا ودرد فراق نے اسپر زرد رنگی کا ایسا برقع ڈالدیا جسنے اسکی خوبیہائے حسن کو چھپا لیا اور حقیقت مین اسوقت اسکے چہرہ پر برقع نہ تھا۔

فکانہا والدمع یقطر فوقہا	ذہب بسمطی لؤلؤ قد رصعا

الضمیر فی کانہا للصفرۃ ترجمہ سو گویا وہ زردی چہرہ ایسے حال مین کہ اشک متواتر اسپر ٹپکتے تھے ایک سونا تھی جو دو موتیون کی لڑی سے جڑا گیا ہے۔ زردی چہرہ کو سونے سے اور قطرات متواتر اشک کو موتی کی لڑی سے تشبیہ دی ہے۔

کشفت ثلث ذوائب من شعرہا	فی لیلۃ فارت لیالی اربعا

ترجمہ محبوبہ نے ایک رات اپنے سر کے بالونکے تین گیسو کھولدئے سو اسنے چار راتین ایکبارگی دکھلا دین ہر گیسو بسبب شدت سیاہی کے بجائے ایک رات کی تھا اور چوتھے خود رات تھے۔

وَاسْتَقْبَلَتْ قَمَرَ السَّمَاءِ بِوَجْهِهَا ۔ فَأَرَتْنِيَ الْقَمَرَيْنِ فِي وَقْتٍ مَعَا

ترجمہ محبوبہ نے اپنا روئے منور آسمانی چاند کے سامنے کردیا سو اُسنے مجکو دو چاند ایک وقت اکٹھے دکھا دئے۔ ایک اُسکا چہرا اور دوسرے خود چاند۔

رُدِّي الْوِصَالَ سَقَى طُلُولَكِ عَارِضٌ ۔ لَوْ كَانَ وَصْلُكِ مِثْلَهُ مَا أَقْشَعَا

العارض السحاب واقشع اقلع وتفرق ترجمہ ای محبوبہ اپنے ایام وصل کو پھر لوٹا لا تیرے کھنڈرونکو ایسا ابر برابر برسے والا ترکرے کہ اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے پائدار نہ دائم ہوتا تو وہ ہم سے کبھی جدا نہوتا اصل اُسکو دعا دیتا ہے اور پھر کہتا ہے اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے دائم و قائم ہوتا تو وہ دور نہوتا اور ہمیشہ بنا رہتا اور ہم درد فراق سے محفوظ رہتے۔

زَجِلٌ يُرِيكَ الْجَوَّ نَارًا وَالْمَلَا ۔ كَالْبَحْرِ وَالتَّلَعَاتِ رَوْضًا مُمْرِعَا

زجل صوت الرعد۔ والملا المتسع من الارض۔ والتلعات جمع تلعة وہو ما ارتفع من الارض۔ والممرع المخصب ترجمہ وہ ابر ایسا کڑکتا ہو کہ تجکو فضائے مابین آسمان و زمین کو آگ سے بھرا ہوا اپنے بجلیوں کی چمک سے دکھلا دے اور میدان وسیع کو مثل دریا کے اور ٹیلونکو باغہائے سرسبز کیونکہ اُسکی بارش عام ہو۔

كَبَنَانِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْغَدِقِ الَّذِي ۔ أَرْوَى وَآمَنَ مَنْ يَشَاءُ وَأَفْزَعَا

الغدق الکثیر الماء ترجمہ وہ ابر کثیر الفیض مثل ہاتھ عبد الواحد یعنے ممدوح بڑے سخی کے ہو کہ وہ جسکو چاہے سیراب کرے اور امن دے اور جسکو چاہے ڈراوے یہہ گریز بھی عمدہ ہے۔

أَلِفَ الْمُرُوَّةَ مُذْ نَشَا فَكَأَنَّهُ ۔ سُقِيَ اللِّبَانَ بِهَا صَبِيًّا مُرْضَعَا

اللبان بکسر اللام جمع اللبن الذی شربہ ترجمہ وہ ابتدائے نشو و نما سے مروت اور کرم سے مالوف ہے گویا اُسکو بجائے شیر مادر جبکہ وہ بچہ شیر خوار تھا شیر مروت پلایا گیا ہے۔

نُظِمَتْ مَوَاهِبُهُ عَلَيْهِ تَمَائِمًا ۔ فَاعْتَادَهَا فَإِذَا سَقَطْنَ تَفَزَّعَا

نظمت یروی معلوما ومجہولا۔ فعلی روایۃ المعلوم تمائما مفعول وعلے روایۃ المجہول تمیز ترجمہ صورت اول میں یہہ ہوگا کہ اُسکی بخششوں نے اُسپر تعویذ باندہ دئے ہیں یعنے وہ اُنکی پناہ میں ہے جیسا خوف زدہ تعویذونکے پناہ میں ہوتا ہے سو ممدوح مواہب کے تعویذ کا عادی ہوگیا ہے جب یہہ اُسکی چشم سے گر پڑتے ہیں تو گھبرا جاتا ہے اُسی طرح کہ جب خوف زدہ سے اُسکے تعویذ جدا ہوتے ہیں وہ ڈرنے لگتا ہے۔ اور دوسری صورت میں یہہ ترجمہ ہوگا کہ اُسکی بخششیں تعویذ بنا کر اُسکے گلے میں لٹکا دیں یا بازو میں باندہ دی ہیں جب وہ عطا کرے اور وہ جائے سائلین و فقرا نسے تو گھبرا جاتا ہے۔

تَرَكَ الصَّنَائِعَ كَالْقَوَاطِعِ بَارِقَاتٍ ۔ وَالْمَعَالِي كَالْعَوَالِي شُرَّعَا

الصنائع الایادی۔ والقواطع السیوف۔ وبارقات مشرقات۔ والعوالی الرماح۔ وشرعا منتصبۃ مرتفعۃ ترجمہ اُس نے

اپنے احسانات کو مثل شمشیر ہائے بران و درخشان کر دیا ہے اور فضائل کو مثل نیزونکے سیدہا و بلند یعنے اسکے احسان مشہور ہین اور فضائل کو ایسا کر دیا ہے کہ دو دے انہین ہر کوئی دیکہ لے - یا یہہ معنے کہ جیسا اور لوگ شمشیر اور نیزے سے لوگون کو مسخر کرتے ہین وہ اپنے دشمنونسے اور حسادسے بذریعہ احسانات و فضائل لڑتا ہے کہ اُسکے سبب وہ اُسکے مطیع رہتے ہین -

تغشی لوامعہ البروق اللمعا	متبسما لعفاتہ عن واضح

متبسما حال سن ترک ترجمہ ایسے حال مین وہ اپنے سائلین کے لئے ایسے دندان واضح سے تبسم کرتا ہے کہ اُس کی چمکار سے برقہائے درخشندہ کو ڈہانپ لیتے ہین -

لو حل منکبہا السماء لزعزعا	منکشفا لعداتہ عن سطوۃ

ترجمہ ایسے حال مین کہ وہ اپنے دشمنونکے واسطے ایسی شوکت و سطوت کہلم کہلا ظاہر کرتا ہے کہ اگر اُس سطوت کا پہلو آسمان کو لگے اور صدمہ دے تو وہ بہی جنبش کرنے لگے

الحازم الیقظ الاغر العالم الفطن الالد الاریحی الاروعا

الحازم و ما بعدہ منصوب علے المدح - والحازم ذو الحزم فے امورہ - والیقظ الکثیر التیقظ و ہو الذی لا یغفل عن امورہ - والالد الشدید الخصومۃ - والاریحی الذی یرتاح للمعروف والکرم - والاروع الذی یروعک بجمالہ و قیل ہو الحاد الذکے ترجمہ مین مراد رکہتا ہون - ہوشیار بیدار روشن اور عالم و دانا دشمنون سے بڑے جھگڑنے والے بخشش سے بہت خوش ہونے والے اپنے جمال سے سبکو خوش کرنے والے سے یعنے ممدوح مین یہہ صفات ہین -

الکاتب اللبق الخطیب الواہب الندس اللبیب الہبرزی المصقعا

اللبق الخفیف فے الامور - والندس الفہیم - والہبرزی بتقدیم الراء المہملۃ علے الزای المعجمۃ السید الکریم الوسیم و المصقع الفصیح ترجمہ منشی - ہر کام مین چست سبکدست خطیب کریم فہیم ہوشیار عمدہ سخی خوش رو سردار فصیح کو مین ارادہ کرتا ہون -

مفنی النفوس مفرق ما جمعا	نفس لہا خلق الزمان لانہ

ترجمہ ممدوح ایک نفس مقدس ہی کہ اُسکی عادتین مثل زمانہ کی عادات کے ہین کیونکہ ممدوح دشمنونکی جانون کا فنا کرنیوالا اور مال مجتمع کا تفریق کرنے والا ہے - اُسکی شجاعت اور سخاوت کی تعریف کرتا ہے -

یسقی العمارۃ والمکان البلقعا	ویدلہا کرم الغمام لانہ

ترجمہ اور ممدوح کا ایسا ہاتھ ہے کہ اُسکی بخشش مثل باران کے عام ہے کیونکہ وہ مکان آباد و غیر آباد کو سیراب کرتا ہے -

ویلم شعب مکارم متصدعا	ابدا یصدع شعب وفر وافر

الشعب مصدر شعبت الشیٔ اذا لامتہ - والوفر الغنی - والمال الکثیر - ویلم یجمع - والشعب الثانی بمعنے التفرق ترجمہ ممدوح ہمیشہ اجتماع مال کثیر کو متفرق و پارہ پارہ کرتا ہے اور تفرق مکارم متفرقہ کو جمع کرتا ہے یعنے اموال مجتمع کو متفرق اور

المکارم متفرق کو جمع کرتا ہے - اس شعر مین صنعت تطبیق اور تجنیس جمع ہے -

یَهْتَزُّ لِلْجَدْوَى اهْتِزَازَ مُهَنَّدٍ ۔۔۔ یَوْمَ الرَّجَاءِ هَزَزْتَهُ یَوْمَ الْوَغَى

الجدوی العطایا - والوغی بالعین والغین اصوات الحرب وغیرہا ای الحرب ترجمہ ممدوح عطایا کے لئے بروز امید بسبب نہایت فرحت ایسا جھومنے لگتا ہے جیسے شمشیر بروز جنگ -

یَا مُغْنِیًا أَمَلَ الْفَقِیرِ لِقَاؤُهُ ۔۔۔ وَدُعَاؤُهُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ إِذَا دَعَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اسکی ملاقات آرزوئے فقیر کو بے نیاز کرتی ہے اور وہ دعائے فقیر ہے جب بعد نماز دعا کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ ملاقات ممدوح برآرندہ حاجات ہے اسلئے دعا کرتا ہے کہ اسکی ملاقات خدا میسر کردے یا اسکی بقا کی دعا کرتا ہے

أَقْصِرْ فَلَسْتَ بِمُقْصِرٍ جُزْتَ الْمَدٰی ۔۔۔ وَبَلَغْتَ حَیْثُ النَّجْمُ تَحْتَكَ فَارْبَعَا

فاربعا ارادفاربعن فوقف بالالف کقولہ تعالی لنسفعا وقولہ اربع ای کف حسبک ترجمہ بس کر کیونکہ تو نہایت مرتبہ عالی سے گذر گیا اور بلندی منزلت مین تو ایسے مکان پر پہونچ گیا ہے کہ ستارہ تجھسے نیچے ہے بس ٹھہر جا - اور لست بمقصر کے دو معنے ہیں ایک یہہ کہ مین تجھے ہزار منع کرون مگر تو رکےگا نہین - دوسرے یہہ کہ مین جانتا ہون کہ اگرچہ تو نے اب بس کی مگر حقیقت مین یہہ بس نہین کیونکہ آگے ترقی کا موقع ہی نہین رہا -

وَحَلَلْتَ مِنْ شَرَفِ الْفَعَالِ مَوَاضِعًا ۔۔۔ لَمْ یَحْلُلِ الثَّقَلَانِ مِنْهَا مَوْضِعَا

الثقلان الجن والانس ترجمہ اور تو بسبب شرف اپنے افعال نیک کے ایسے مراتب پر جا اترا ہے کہ تمام جن وانسان ان مراتب مین سے ایک مرتبہ کو بھی نہین پہونچے بباعث علو تیرے مرتبہ کے -

وَحَوَیْتَ فَضْلَهُمَا وَمَا طَمِعَ امْرُؤٌ ۔۔۔ فِیهِ وَلَا طَمِعَ امْرُؤٌ أَنْ یَطْمَعَا

ضمیر فیہ راجع الی الفضل - وان یطمعا فی موضع نصب بحذف الخافض ای فی ان یطمعا ترجمہ اور تو نے جن وانسان کا فضل جمع کرلیا اور کسی مرد نے اس فضل کی طمع نہین کی اور نہ کسی مرد نے اس طمع کی طمع کی یعنے کبھی اس کے دل مین بسبب دشواری کے اسکا خیال بھی نہین آیا -

نَفَذَ الْقَضَاءُ بِمَا أَرَدْتَ كَأَنَّهُ ۔۔۔ لَكَ كُلَّمَا أَزْمَعْتَ شَیْئًا أَزْمَعَا

لک ای موافق لک او مطیع لک وہو خبر کان - وازمعت ای عزمت ترجمہ جس امر کا تو ارادہ کرتا ہے اسی کے موافق حکم الہی جاری ہوتا ہے گویا قضا وقدر تیری مطیع ہے کہ جب تو کسی شی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ بھی اسکا ارادہ کرتے ہین -

وَأَطَاعَكَ الدَّهْرُ الْعَصِیُّ كَأَنَّهُ ۔۔۔ عَبْدٌ إِذَا نَادَیْتَ لَبّٰى مُسْرِعَا

العصی العاصی ترجمہ اور زمانہ جو اور لوگون کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہے وہ تیرا مطیع ہوگیا ہے گویا وہ تیرا غلام ہے کہ جب تو اسکو پکارتا ہے تو فوراً حاضر ہون کا جواب دیتا ہے -

أكلت مفاخرك المفاخر وانثنت	عن شأوهن مطيّ وصفي ظلّعا

شأوهن سبقهن - وظلع جمع ظالع وهو للمعاشر من يد او رجل ترجمہ تیرے مفاخر نے اور لوگون کے مفاخر کو کھالیا - اور انکے ساتھ قدم بقدم چلنے سے میری مدح خوانیکی ناقہ لنگڑی ہوکر لوٹی یعنے مینے ہرچند مدح سرائی مین مبالغہ کیا مگر حق توصیف ادا نہو سکا -

وجرين مجرى الشمس في أفلاكها	فقطعن مغربها وجزن المطلعا

ترجمہ اور تیرے مفاخر دنیا مین ایسے مشہور ہوئے اور ایسے چلے جیسا آفتاب اپنے افلاک مین سو ان مفاخر نے مغرب ومشرق شمس کو طے کر دیا یعنے تیرا ذکر خیر مثل آفتاب کے ہر جگہ پہونچ گیا -

لو نيطت الدنيا بأخرى مثلها	لعممنها وخشين أن لا تقنعا

ضمیر خشین للمفاخر - وفی روایة لعممتها بالتاء والضمیر للممدوح وخشیت بضم التاء والضمیر للمتنبي ترجمہ اور اگر یہہ ہماری دنیا دوسری ایسی ہی دنیا سے ملائی جاوے تو تیرے مناقب ان دونون کو گھیر لین یا تو انکو گھیر لے موافق دوسری روایت کے اور ان مفاخر یا مجکو یہہ خوف رہے کہ تو انپر بھی قناعت نکریگا کیونکہ تیری ہمت نہایت بلند ہے -

فمتى يكذّب مدّعٍ لك فوق ذا	والله يشهد أنّ حقًّا ما ادّعى

جعل اسم ان نکرة وهو جائز فی ضرورة الشعر ترجمہ سو جو شخص اس سے زیادہ مناقب کا تیرے حق مین دعوی کرے تو وہ کب جھٹلایا جا سکتا ہے اور اللہ گواہ ہے اس بات کا کہ جو اسنے دعوی کیا ہے وہ راست ہے -

ومتى يؤدّي شرح حالك ناطق	حفظ القليل النزر مما ضيّعا

النزر هو القليل ترجمہ سو وہ گویا شخص جسنے تیرے تھوڑے فضائل یاد رکھے ہون اور اسی قسم کے اور فضائل کثیر کو بوجہ کثرت بھول گیا ہو تیری شرح حال کو کب ادا کر سکتا ہے - یعنی مین تیری شرح کمالات سے عاجز ہون -

إن كان لا يدعى الفتى إلّا كذا	رجلًا فسمّ الناس طرًّا إصبعا

رجلا مفعول ثان لیدعی ترجمہ اگر جوان کو مرد جب ہی کہسکتے ہین کہ وہ مثل ممدوح ہو تو دنیا مین کوئی بھی مرد نہوگا تو اب سب لوگونکا نام ایک انگشت رکھ کیونکہ وہ تمام لوگ تیرے ساتھ اگر تولیجاوین تو یہہ ہی نسبت ہوگی - اور یہہ اشارہ اسطرف ہے کہ ممدوح کو ذوالاصبع کہتے تھے کیونکہ اسکی ایک انگشت زائد تھی جسکو ہماری زبان مین چھنگلا کہتے ہین -

إن كان لا يسعى لجود ماجد	إلّا كذا فالغيث أبخل من سعى

ترجمہ اگر شریف شخص پر در باب بخشش ایسی ہی کوشش لازم ہے جیسی تو کرتا ہے تو باران ان اشخاص مین جو بخشش مین کوشش کرتے ہین سب سے زیادہ بخیل ہوگا -

قد خلّف العبّاس غرّتك ابنه	مرأى لنا وإلى القيامة مسمعا

مرائی وسمعا نصبھا علی البدل من الثرۃ او حالان لہ۔ وابنہ پر یدیا ابنہ ترجمہ بیشک حاتیرے باپ عباس نے امی عنہا کے بیٹے تیرے روئے روشن کو اس لئے اپنے پیچھے چھوڑا ہے تاکہ ہم تجھے اور تیرے فضائل کو بچشم خود دیکھیں اور تیرا اور تیرے پدر کا ذکر خیر قیامت تلک پچھلے لوگ سنیں۔

وقال یرثی اباشجاع فاتکا

الحزن یقلق والتجمل یردع	والدمع بینھما عصی طیع

ترجمہ بسبب موت اباشجاع کے ہمکو غم رنج دیتا ہے اور صبر جمیل جزع فزع سے روکتا ہے اور ان دونوں کی بیچ میں اشک کا یہہ حال ہے کہ وہ غم کی تابعداری کرتا ہے اور صبر کی نافرمانی کہ وہ جاری ہے۔

یتنازعان دموع عین مسھد	ھذا یجیٔ بھا وھذا یرجع

المسھد الکثیر السھاد وہو الممنوع النوم ترجمہ صبر اور حزن اشکہائے چشم شخص بیخواب سیری میں باہم جھگڑتے ہیں حزن تو ان اشکوں کو لاتا ہے اور صبر انکو لوٹاتا ہے۔

النوم بعد ابی شجاع نافر	واللیل معی والکواکب ظلع

ترجمہ بعد وفات اباشجاع کے خواب تو آنکھوں سے بھاگتا ہی اور رات درماندہ اور ستارے لنگڑے ہیں درازی شب غم بیان کرتا ہے کہ رات گویا تھک گئی اور ستارے لنگڑے ہوگئے کہ بسبب عدم حرکت رات تمام نہیں ہوتی۔

انی لاجبن من فراق احبتی	وتحس نفسی بالحمام فاشجع

ترجمہ میں بیشک دوستوں کے فراق کے معاملہ میں نامرد ہوں یعنے میں اس سے ایسا ڈرتا ہوں جیسا نامرد ڈرتے ہیں اور میرا نفس آثار موت کو دیکھتا ہے تو میں بہادر ہو جاتا ہوں یعنے میں فراق سے ڈرتا ہوں نہ موت سے۔

ویزیدنی غضب الاعادی قسوۃ	ویلم بی عتب الصدیق فاجزع

ترجمہ اور دشمنوں کا غصہ میری سنگدلی کو بڑھاتا ہے یعنے میں انسے بچتا نہیں ہوں اور عتاب دوست مجھپر نازل ہوتا ہے تو میں گھبرا جاتا ہوں یعنے اسکا تحمل نہیں کر سکتا۔

تصفو الحیوۃ لجاھل او غافل	عما مضی منھا وما یتوقع

ترجمہ زندگی غموں سے صاف ہوتی ہے دو شخصوں کے لئے یا تو اس نادان کے لئے جو انجام موت سے بیخبر ہے یا اس شخص کے واسطے جو اپنی حیات گذشتہ اور مصائب آئندہ سے غافل ہے اور ہوشیار کی زندگی تو ہمیشہ مکدر ہی رہتی ہے۔

ولمن یغالط فی الحقائق نفسہ	ویسومھا طلب المحال فتطمع

یسومھا یطلبہا ترجمہ اور زندگی صاف ہوتی ہے اس شخص کی جو امور واقعیہ میں کہ منجملہ انکے موت ہی اپنے نفس کو غلطی میں ڈالے اور دہوکھا دے اور اس زندگی کا مثل مطلب محال کے قصد کرے یعنے یہہ چاہے کہ میں ہمیشہ زندہ رہوں

اور میری ساری امیدین پوری ہون اور اُسکا نفس اُن امور کی طمع کرے۔

أَيْنَ الَّذِي الْهَرَمَانِ مِنْ بُنْيَانِهِ	مَا قَوْمُهُ مَا يَوْمُهُ مَا الْمَصْرَعُ

الهرمان بناءان قديمان عظيمان بارض مصر ارتفاع كلواحد منهما اربعمائة ذراع وهما ثابتان ولا يعرف الباني لهما قيل بناهما ادريس عليه السلام لحفظ العلوم فيهما عن طوفان نوح عليه السلام اوالاوائل لما علموا بالطوفان من جهة النجوم۔ وقيل في احدهما قبر شداد بن عاد و في الثاني قبر ارم ذات العماد۔ وما قومه وما بعدہ استفهام للتعجب ترجمہ کہان گیا وہ شخص کہ ہرمان اُسکے منجملہ تعمیرات کے ہے اب وہ بنائین تو باقی ہین اور بانیو البکا پتہ نہین ہے کہ اُس کی کسقدر کثیر قوم تھی اور اُسکا زمانہ سلطنت کسقدر باشوکت تھا اور یہہ بھی معلوم نہین کہ وہ کس طرح مرا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ دنیا محل ثبات نہین ہے آخر سب کے لئے فنا ہے۔

تَتَخَلَّفُ الْآثَارُ عَنْ أَصْحَابِهَا	حِينًا وَيُدْرِكُهَا الْفَنَاءُ فَتَتْبَعُ

ترجمہ نشان والون کے نشان ایک خاص وقت تلک باقی رہتے رہین پھر اُن نشانون کو بھی فنا آپکڑتی ہے اور وہ بھی صاحبان نشان کے پیچھے ہولیتے ہین یعنی نیست ہوجاتے ہین۔

لَمْ يُرْضِ قَلْبَ أَبِي شُجَاعٍ مَبْلَغٌ	قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَمْ يَسَعْهُ مَوْضِعُ

ترجمہ متوفی ایسا عالی ہمت تھا کہ اُسکے دلکو کوئی مقدار مرتبہ کی گو کیسا ہی عالی ہو راضی اور خوشنود نہین کرتی تھی جس رتبہ پر پہنچتا تھا اُسکو اپنی شان سے کم سمجھتا تھا اور اُس کو بسبب کثرت لشکر کوئی جگہ سما نہین سکتی تھی اب وہ ایک تنگ قبر مین پڑا ہوا ہے۔

كُنَّا نَظُنُّ دِيَارَهُ مَمْلُوءَةً	ذَهَبًا فَمَاتَ وَكُلُّ دَارٍ بَلْقَعُ

ترجمہ ہم اُسکے بیوت اموال کو سونے سے پُر سمجھتے تھے سو وہ مرگیا اور ہر گھر نقدی سے خالی ہے کیونکہ وہ سخی تھا بخشش کو عمدہ کام سمجھتا تھا۔

وَإِذَا الْمَكَارِمُ وَالصَّوَارِمُ وَالْقَنَا	وَبَنَاتُ أَعْوَجَ كُلُّ شَيْءٍ يَجْمَعُ

كل روي بالنصب والرفع فمن رفع فالتقدير كل شئ من هذه الاشياء يجمع ومن نصب اراد يجمع كل شئ من المذكورات و قوله بنات اعوج هو فحل كريم في الجاهلية تنتسب اليه الخيل الاعوجية۔ وقيل سمي اعوج لان غارة نزلت بهم وكان هذا الفرس مهرا فحملوه في دعاء على الابل حين هربوا من الغارة فاعوج ظهره وبقي منه العوج فلقب بالاعوج۔ وقال الاصمعي سئل فلان عن اعوج عنه فقال ضللت في بعض مفاوز بني تميم فرايت قطاة تطير فقلت في نفسي والله ما يريد الا الماء فاتبعتها حتى وردت الماء وادركت القطاة ترجمہ جبکہ بیٹے اُسکے خزانے زر سے خالی پالئے اور مین اس سے متعجب ہوا تو ناگاہ مینے دیکھا کہ فضائل اور شمشیر ہائے بران اور نیزے اور اعوج کی نسل کی گھوڑیان انہین سے ہر شے جمع کی ہے۔ یعنے بجائے

بجائے سیم وزر ممدوح نے یہہ لڑائیونکے سامنے جمع کئے ہین۔

اَلْمَجْدُ اَخْسَرُ وَالْمَکَارِمُ صَفْقَةً	مِنْ اَنْ یَعِیْشَ بِهَا الْکَرِیْمُ الْاَرْوَعُ

لایجوز ان یعطف المکارم علی المجد لانه فی هذه الصورة یلزم الفصل بین الموصول وبین ما یجری مجری الصلة لان صفقة تحل من اخسر محل الصلة من الموصول فالصواب ان تجعل المکارم عطفا علی الضمیر فی اخسر فحینئذ لا یکون اجنبیا منه فلا یعد فصلا بینه وبین صفقة ویجوز وجه آخر وهو ان تنصب صفقة بفعل مضمر یدل علیه اخسر فیصیر التقدیر المجد اخسر والمکارم الینا لک ترجمہ شرف اور فضائل کا حصہ اور بخت اس سے کم ہوگیا کہ انہین سخی اور عجب شخص یعنے ابو شجاع جو ان دونون وصفونکا حامی اور محافظ تھا اپنی زندگی بسر کرے۔

وَالنَّاسُ اَنْزَلُ فِی زَمَانِکَ مَنْزِلًا	مِنْ اَنْ تُعَایِشَهُمْ وَقَدْرُکَ اَرْفَعُ

ترجمہ تیرے زمانہ کے لوگ تجھسے مرتبہ مین بہت گھٹی ہوئی تھی اس بات مین کہ تو انسے اختلاط رکھے کیونکہ تیرا مرتبہ انسے بلند تر ہے۔ یعنے اسی لئے تو انسے جدا ہوکر ملا اعلےٰ مین چلا گیا۔

بَرِّدْ حَشَایَ اِنِ اسْتَطَعْتَ بِلَفْظَةٍ	فَلَقَدْ تَضُرُّ اِذَا تَشَاءُ وَتَنْفَعُ

ترجمہ میرے باطن یعنے دلکی حرارت کو اگر تجھسے ہوسکے تو کچھ بولکر خنک کردے کیونکہ تو بحالت حیات ایسا تھا کہ جب تو چاہتا تھا تو دشمنون کو نقصان اور اپنے دوستونکو فائدہ پہونچاتا تھا کیا دردمندانہ شعر ہے۔

مَا کَانَ مِنْکَ اِلَی خَلِیْلٍ قَبْلَهَا	مَا یُسْتَرَابُ بِهِ وَلَا مَا یُوْجِعُ

ترجمہ پہلے تو قبل مرگ تجھسے کسی دوست کے ساتھہ ایسا کام نہین ہوتا تھا کہ جس سے وہ شک مین ڈالا جاوے یا وہ دردمند کرے۔ یعنے اب تیرے نہ بولنے سے کچھہ بے التفاتی کا شک ہوتا ہے اور اپنے غم کے سبب تونے خلاف اپنی عادت کے ہمکو درد پہونچایا ہے۔ اس قسم کی گفتگو بسبب غایت مدہوشی و زوال عقل کے ہے۔

وَلَقَدْ اَرَاکَ وَمَا تُلِمُّ مُلِمَّةٌ	اِلَّا نَفَاهَا عَنْکَ قَلْبٌ اَصْمَعُ

الاصمع الذکی الصاد ترجمہ مین تجکو اب بھی اسی حال مین دیکھتا ہون کہ بحالت حیات تجھپر کوئی مصیبت نازل نہین ہوئی تھی مگر اسکو تجھسے تیرا ہوشیار وذکی دل دور کردیتا تھا۔

وَیَدٌ کَاَنَّ قِتَالَهَا وَنَوَالَهَا	فَرْضٌ یَحِقُّ عَلَیْکَ وَهُوَ تَبَرُّعُ

ید عطف علی قلب ترجمہ اور اس مصیبت کو تیرا ایسا دست قوی دور کردیتا تھا کہ اسکا جنگ کرنا دشمنون سے اور عطا کرنا اسکا دوستونپر گویا تجھپر فرض ہین اور انکا کرنا تیرے اوپر واجب و سزاوار ہے حالانکہ وہ نفل غیر واجب تھا

یَا مَنْ یُبَدِّلُ کُلَّ یَوْمٍ حُلَّةً	اَنّٰی رَضِیْتَ بِحُلَّةٍ لَا تُنْزَعُ

الحلة ثوبان یلبسهما الرجل مجتمعین ترجمہ اے وہ شخص کہ ہر روز نیا لباس بدلتا تھا اب تو کسطرح ایسے لباس سے

راضی ہو گیا جو اتارا نہین جاتا - یعنے کفن ہے -

مَا زِلْتَ تَخْلَعُهَا عَلَى مَنْ شَاءَهَا	حَتَّى لَبِسْتَ الْيَوْمَ مَا لَا تَخْلَعُ

ترجمہ تو ہمیشہ اس حلہ کو نکالکر دیتا تھا اُس شخص کو جو اُسکا سوال کرتا تھا - اب انجام یہہ ہوا کہ آج تو نے ایسا حلہ پہنا جو تو کسی کے لئے نہین اتاریگا یعنے وہ ہی کفن -

مَا زِلْتَ تَدْفَعُ كُلَّ أَمْرٍ فَادِحٍ	حَتَّى أَتَى الْأَمْرُ الَّذِي لَا يُدْفَعُ

الفادح الذی یثقل حملہ ترجمہ تو اپنے دوستون سے ہمیشہ مصائب ثقیلہ کو دور کرتا رہا یہان تک کہ خود تجھپر ایسی مصیبت آئی کہ کسی سے دفع نہین ہو سکتی - خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ ہمارے کام آیا اور ہمسے تیرا کچھہ فائدہ نہوا -

فَظَلِلْتَ تَنْظُرُ لَا رِمَاحُكَ شُرَّعٌ	فِيمَا عَرَاكَ وَلَا سُيُوفُكَ قُطَّعُ

عراک اصابک - واشراع الرماح بسط الایدی بہا ترجمہ سو تو اب ایسے حال مین ہو گیا کہ تو موت کو ایسی مجبوری کی حالت مین دیکھتا ہے - کہ نہ تیرے نیزے اُسکی طرف سیدھے کئے جاتے ہین اُس مصیبت کی بابت جو تجھکو پیش آئی اور نہ تیری تلوارین بُرّان ہین -

بِأَبِي الْوَحِيدُ وَجَيْشُهُ مُتَكَاثِرٌ	يَبْكِي وَمِنْ شَرِّ السِّلَاحِ الْأَدْمُعُ

ترجمہ مین اپنے باپ کو اُس شخص پر قربان کرتا ہون جو تنہا بے یار دیا رہے اور اُسکا لشکر کثیر کھڑا رو رہا ہے اور اشک بدترین ہتھیار رونیکا ہے کیونکہ اُس سے مدافعت دشمن نہین ہو سکتی -

وَإِذَا حَصَلْتَ مِنَ السِّلَاحِ عَلَى الْبُكَا	فَحَشَاكَ رُعْتَ بِهِ وَخَدَّكَ تَقْرَعُ

ترجمہ جب تو اور ہتیار چھوڑکر گریہ پر پہونچے تو اُس سے اپنے دل وجگر کو ڈراویگا اور اپنے رخسار کو کوٹے گا اسکے سوائے کچھہ اور فائدہ نہوگا -

وَصَلَتْ إِلَيْكَ يَدٌ سَوَاءٌ عِنْدَهَا	الْبَازُ الْأُشَيْهِبُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ

البازالاشہب ہو الذی غلب علیہ البیاض - والابقع الذی فی صدرہ بیاض ترجمہ تجھپر اُس ہاتھہ کا صدمہ پہونچا کہ اُسکے نزدیک وہ باز جسکی سفیدی سیاہی پر غالب ہوا اور کوا سفید سینہ برابر ہین یعنے موت شریف و رذیل کو ایک بہا و خریدتی ہے -

مَنْ لِلْمَحَافِلِ وَالْجَحَافِلِ وَالسُّرَى	فَقَدَتْ بِفَقْدِكَ نَيِّرًا لَا يَطْلُعُ

المحافل جمع محفل وہو المجمع - والجحافل جمع جحفل وہو العسکر العظیم - والسری سیر الوفود باللیل ترجمہ اب کون رہا واسطے انتظام وخبرگیری مجمعون اور لشکرون کے اور دشمنون پر شب خون مارنے کے لئے انمین سے ہر ایک نے تیرے جانے سے ایسے روشن ستارے کو گم کیا جو کبھی طلوع نہین کریگا -

وَمَنِ اتَّخَذْتَ عَلَى الضُّيُوفِ خَلِيفَةً ... ضَاعُوا وَمِثْلُكَ لَا يَكَادُ يُضَيِّعُ

ترجمہ اور تونے واسطے مہمانون کے تواضع کی کسکو اپنا قائم مقام کیا وہ لوگ ضائع ہو گئے اور تجھ جیسا آدمی کسی کو برباد نہین کیا کرتا مگر کیا کیجیے موت سب قاعدے توڑ دیتی ہے اور سخت بیرحم ہے۔

قُبْحًا لِوَجْهِكَ يَا زَمَانُ فَإِنَّهُ ... وَجْهٌ لَهُ مِنْ كُلِّ لُؤْمٍ بُرْقُعُ

قبحا مصدر قبح الله وجهك قبحا ترجمہ اے زمانہ خدا تیرے منہ کا برا کرے اور اسکو بگاڑ دے کیونکہ وہ ایسا منہ ہے جسپر ہر بخل و خست کے برقع پڑے ہوئے ہین یعنے تجھین ہر طرح کی برائیان ہین۔

أَيَمُوتُ مِثْلُ أَبِي شُجَاعٍ فَاتِكٍ ... وَيَعِيشُ حَاسِدُهُ الْخَصِيُّ الْأَوْكَعُ

فاتک مجرور بدل من ابی شجاع او مرفوع بدل من مثل والاوکع الجافی القلب او الاحمق ترجمہ کیا ابو شجاع فاتک جیسا عمدہ شخص مر جاوے اور اسکا حاسد خصی احمق یعنے کافور زندہ رہے۔

أَيْدٍ مُقَطَّعَةٌ حَوَالَيْ رَأْسِهِ ... وَقَفًا يَصِيحُ بِهَا أَلَا مَنْ يَصْفَعُ

ترجمہ یہان سے ہجو کافور شروع کردی اور یہ استطراد کی قسم سے ہے۔ کہتا ہے کہ کافور کے سر کے گرد کٹے ہوئے ہاتھ ہین یعنے اُسکے نوکرون کے ہاتھ کٹے ہوئے ہین کیونکہ اُسکی قفا یعنے پس گردن جسکو گدی کہتے ہین چیخ رہی کہ کوئی سیلی مارنے والا ہے پس اگر اُن لوگون کے ہاتھ ہوتے تو ضرور اُسکے جہاپڑ مارتے۔

أَبْقَيْتَ أَكْذَبَ كَاذِبٍ أَبْقَيْتَهُ ... وَأَخَذْتَ أَصْدَقَ مَنْ يَقُولُ وَيَسْمَعُ

ترجمہ ای زمانہ تونے بڑا غضب کیا کہ باقی رکھا تونے اُس شخص کو جو باقی ماندون جھوٹون مین سب سے جھوٹا ہے یعنی کافور کو اور اُس شخص کو لیلیا جو جملہ قائلین و سامعین مین سب سے سچا تھا۔

وَتَرَكْتَ أَنْتَنَ رِيحَةٍ مَذْمُومَةٍ ... وَسَلَبْتَ أَطْيَبَ رِيحَةٍ تَتَضَوَّعُ

ترجمہ اور تونے ای زمانہ ایک شخص کو جسکے بو بد نہایت بری ہی چھوڑ دیا اور اُس شخص کو ہمسے چھین لیا کہ جس کی عمدہ بو خوش ہر جگہ پھیلتی تھی یعنے کافور کو چھوڑ دیا اور فاتک کو چھین لیا۔

فَالْيَوْمَ قَرَّ لِكُلِّ وَحْشٍ نَافِرٍ ... دَمُهُ وَكَانَ كَأَنَّهُ يَتَطَلَّعُ

التطلع الاستشراف ترجمہ سو آج بسبب وفات فاتک کے ہر وحشی متنفر کا خون اُنکے بدن کی رگون مین ٹھر گیا اور اسکی حیات مین تو ایسے حال مین تھا کہ گویا ابھی نکل پڑے گا یعنے وہ دلیر شکاری تھا۔

وَتَصَالَحَتْ ثَمَرُ السِّيَاطِ وَخَيْلُهُ ... وَأَوَتْ إِلَيْهَا سُوقُهَا وَالْأَذْرُعُ

ثمر بالثار المثلثۃ العقد الذی یکون فی عذبات السیاط۔ واوت عادت الیها ورجعت والسوق جمع ساق ترجمہ اور متوفی کے گھوڑون اور چابک کی گرہون نے باہم صلح کرلی اور اُنکے ساق اور دست اپنی جگہ پر آگئے ورنہ فاتک

گھوڑون کے بوقت جنگ وفریادرسی مظلوم وعزم شکار خوب چابک لگاتا تھا اور انکو دوڑاتا تھا گویا ان کے ساق دیدہ اپنی جگہہ پر نہ تھے۔

فوق القناة ولا حسام يلمع	وعفا الطراد فلا سنان راعف

عفا درس وذہب۔ والطراد مطاردة الفرسان وهو التجاول في الحرب۔ والراعف الذي يقطر منه الدم ترجمہ اوسکی موت کے سبب دشمنون پر حملہ نابود ہوگیا تو اب بھال نیزون کی انپر خون نہین بہاتی۔ اور نہ شمشیر قاطع چمکتی ہے یعنے یہہ سامان حرب اس تلک تھے۔

بعد اللزوم مشيع ومودع	ولى وكل مخالم ومنادم

المخالم المصادق۔ والمنادم النديم ترجمہ متوفے نے ہماری طرف سے پشت پھیری یعنے بجانب قبر چلا ایسے حال مین کہ ہر دوست وہمنشین بعد دوام صحبت کے اسکا مشایعت کرنے والا اور رخصت کرنے والا تھا یعنے اس سے انس قدیم اور لزوم باقی نہین رہا تھا۔

ولسيفه في كل قوم مرتع	من كان فيه لكل قوم ملجأ

من فاعل ولى۔ والملجأ المكان الذي يلجأ اليه ويعتصم به من المخاوف۔ والمرتع المرعى ترجمہ اس شخص نے پشت پھیری کہ اس مین ہر قوم کے لئے جائے پناہ تھی اور اس کی تلوار کے لئے ہر قوم مین چراگاہ یعنے اس کی ہیبت تمام دلون مین پھیل رہی تھی۔

كسرى تذل له الرقاب وتخضع	ان حل في فرس فيها ربها

الفرس هم اهل الفارس۔ وكسرى هو ملك فارس ترجمہ اگر متوفے فارس کے لوگون مین فروکش ہوتا تو بجائے انکے بادشاہ کسریٰ کے ہوتا تھا جسکے سامنے سب کی گردنین جھکجاتی اور عاجزی کرتی تھین۔

او حل في عرب ففيها تبع	او حل في روم ففيها قيصر

الروم جمع رومی وملکہم یلقب بالقیصر۔ وتبع هو ملک العرب ترجمہ یا رومیون مین اترتا تو انمین مثل انکے بادشاہ قیصر لقب کے ہوتا تھا یا اہل عرب مین اترتا تھا تو ان مین بجائے انکے بادشاہ تبع لقب کی ہوتا یعنی سب لوگ اسکے مطیع تھے۔

فرسا ولكن المنية اسرع	قد كان اسرع فارس في طعنة

فرسا منصوب على التمييز ترجمہ وہ شخص نیزہ زنی مین گھوڑے پر سوار ہونیکے اعتبار سے سب سے زیادہ تیز دست سوار تھا مگر کیا کیجیے کہ موت اس سے زیادہ تیز دست تھی لہذا اسکو قتل کردیا۔

رمحا ولا حملت جواد اربع	لا قلبت ايدي الفوارس بعده

ترجمہ سواروں کے ہاتھ اسکے بعد کوئی نیزہ نہ اٹھائیو اور نہ کوئی عمدہ گھوڑا اپنے چارون قدم یہہ قول بطور دعا کے ہے

یعنے استعمال اسلحہ وسواری اسپ اسکے سوا فی کوئی نہین جانتا تو اب ان چیزونکا استعمال غیر مفید ولغو ہے۔

وقال فی صباہ

بِأَبِي مَنْ وَدِدْتُهُ فَافْتَرَقْنَا ۔ وَقَضَى اللّٰهُ بَعْدَ ذَاكَ اجْتِمَاعَا

ترجمہ مین اپنے باپ کو اس شخص پر قربان کرتا ہون جسکو مین دوست رکھتا ہون سو وہ مجھسے جدا ہوگیا اور پہر بعد جدائی کے خداوند تعالی نے اس سے ملنے کا حکم کردیا یعنے بعد فراق پہر ملاقات نصیب ہوگئی۔

وَافْتَرَقْنَا حَوْلًا فَلَمَّا الْتَقَيْنَا ۔ كَانَ تَسْلِيمُهُ عَلَيَّ وَدَاعَا

ترجمہ اور ہم ایک سال تلک جدا رہے سو جب ہم ملے تو اسکا سلام ملاقات سلام رخصت ہوگیا یعنی ملتے ہی رخصت ہوگئے

وقال وہی توجد فی بعض النسخ دون بعض ولم یذکرہ الشارح

فَلَحَّتُ بِسَيْرِي كُلَّ يَهْمَاءَ مُفْزِعٍ ۔ وَجُبْتُ بِخَيْلِي كُلَّ صَرْمَاءَ بَلْقَعِ

الیہماء الفلاۃ لایہتدی فیہا ۔ والصرماء المفازۃ لاماء فیہا ۔ والبلقع الارض الیابسۃ ترجمہ یعنے اپنے سفر سے ہر دشت ناپید انشان خوفناک کو اور اپنے گھوڑے کے ذریعہ سے ہر بیابان بے آب خشک کو قطع کیا ہے اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

وَثَلَّمْتُ سَيْفِي فِي رُؤُوسٍ وَأَذْرُعٍ ۔ وَحَطَّمْتُ رُمْحِي فِي نُحُورٍ وَأَضْلُعِ

التثلم الفل ۔ والحطم الکسر ترجمہ یعنے اپنی تلوار کی دہار مین بسبب قطع سرہا و دستہائے دشمنان رخنے ڈالدیے اور نیز اپنے نیزے کو دشمنون کے سینون اور پہلوؤن مین توڑ دیا ہے اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

وَصَيَّرْتُ رَأْيِي بَعْدَ عَزْمِي رَائِدِي ۔ وَخَلَّفْتُ آرَاءَ أَتَوَالَتْ بِمَسْمَعِي

الرائد من یقدم الجیش لطلب الماء والکلاء ترجمہ اور یعنے بعد قصد ترک مصر اپنی عقل کو بمنزلہ اپنے پیش رو کے کردیا اور ان عقلون کو پیچھے چھوڑ دیا جو درباب منع سفر میرے کان مین متواتر آتی تھین۔

وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا أَخَافُ اغْتِيَالَهُ ۔ وَلَا طَمِعَتْ نَفْسِي إِلَى غَيْرِ مَطْمَعِ

الاغتیال القتل غیلۃ ترجمہ اور یعنے ایسا کوئی امر نہین چھوڑا کہ اسکے دفعۃ ہلاک کرنے کا مجھے خوف ہو یعنی سب امور مہلک پر مین غالب آگیا اور میری طبیعت نے نکمی چیز یعنے کافور کی طمع نہ کی۔

وَفَارَقْتُ مِصْرًا وَالْأُسَيْوِدُ عَيْنُهُ ۔ حِذَارَ مَسِيرِي تَسْتَهِلُّ بِأَدْمُعِ

ترجمہ اور یعنے مصر کو ایسے وقت چھوڑا کہ زنگی بچہ یعنے کافور کی آنکھ میرے سفر کے خوف سے آنسو بہاتی تھی یعنی وہ میری مفارقت نہین چاہتا تھا یا بخوف میری ہجو کے روتا تھا۔

أَلَمْ تَفْهَمِ الخُنْثى مَقَالي وَإنَّنِي	أُفَارِقُ مَنْ أَقْلِي لِمَقْلَبٍ مُتَنَيِّعِ

ترجمہ کیا میرے کلام کو خنثی نسمجھا اور نہ اسبات کو کہ جس سے مین بغض رکھتا ہون تو مین اُس سے اسطرح جدا ہوتا ہون کہ میرا دل میرے جسم کے ساتھہ ہوتا ہے یعنی مفارقت جسمانی و قلبی دونون ہوتے ہین ۔

وَلَا أَرْعَوِي إلَّا إلى مَنْ يَوَدُّنِي	وَلَا يَطَّبِينِي مَنْزِلٌ غَيْرُ مُمْرِعِ

ارعوی ارجع ۔ وطبیت الیہ دعوتہ ۔ والمرع المخصب ترجمہ اور مین نہین جاتا ہون مگر اُس شخص کے پاس جو مجھے دوست رکھے ۔ اور مجھے نہین بلاتی ہے مگر سرسبز جگہ جہان ہرطرح کی اسائش ہو ۔

أَبَا النَّتْنِ لَمْ قَيَّدْتَنِي بِمَوَاعِدٍ	مَخَافَةَ نَظْمٍ لِلْفُؤَادِ مُرَوِّعِ

ترجمہ ای ملازم نجاست تونے مجکو بخوف میرے اشعار ہجویہ کے جسکے سننے سے دل کانپتا ہے جھوٹے وعدونسے روکا ۔

وَقَدَّرْتَ مِنْ فَرْطِ الجَهَالَةِ أَنَّنِي	أُقِيمُ عَلَى كَذَّابِ بِرمِ بِلَفِ مُضَيِّعِ

ترجمہ اور تونے بسبب اپنی فرط جہالت کے یہہ خیال کرلیا کہ مین اوپر بتہ جھوٹ بیفائدہ کے ہمیشہ تیرے پاس مقیم رہونگا یعنی تیری جھوٹی مدح غیر مفید کہتا رہونگا ۔

أُقِيمُ عَلَى عَبْدٍ خَصِيٍّ مُنَافِقٍ	لَئِيمٍ رَدِيِّ الفِعْلِ لِلْجُودِ مُدَّعِي

ترجمہ کیا مین مقیم رہسکتا ہون ایک غلام خصی منافق ناکس ناقص الفعل بخشش کے دعوے کرنیوالیکے پاس یعنی ہرگز نہین

وَأَتْرُكُ سَيْفَ الدَّوْلَةِ المَلِكَ الرِّضَا	كَرِيمَ المُحَيَّا أَرْوَعاً وَابْنَ أَرْوَعِ

الرضی المرضی ۔ والمحیا الوجہ ۔ والاروع المعجب من حسنہ وکمالہ ترجمہ اور چھوڑدون مین سیف الدولہ شاہ پسندیدہ کریم الوجہ کو جو اپنے حسن اور کمال سے لوگون کو متعجب کرتا ہے اور اُسکا باپ بھی ایسا ہی ہے ۔

فَتًى بَحْرُهُ عَذْبٌ وَمَقْصِدُهُ غِنًى	وَمَرْتَعُهُ مَرْعَى جُودِهِ خَيْرُ مَرْتَعِ

ترجمہ سیف الدولہ ایسا جوان ہے کہ اُسکا دریا شیرین اور اُسکا قصد کرنا غنی کرنیوالا یا خود غنی ہے اور چراگاہ اُسکے جود کی چراگاہ کی عمدہ چراگاہ ہے ۔

نَظَلُّ إذَا مَا جِئْتَهُ الدَّهْرَ آمِنًا	بِخَيْرِ مَكَانٍ بَلْ بِأَشْرَفِ مَوْضِعِ

ترجمہ جب تو سیف الدولہ کے پاس آوے تو تو ہمیشہ کو امن مین اچھے مکان بلکہ عمدہ جگہ مین ہوگا ۔

وقال وقد سأله سيف الدولة عن فرس يهديه فقال

مَوْقِعُ الخَيْلِ مِنْ نَدَاكَ طَفِيفٌ	وَلَوَ انَّ الجِيَادَ فِيهَا أُلُوفُ

الطفیف القلیل الحقیر ترجمہ گھوڑونکا موقع یا مرتبہ تیرے عطامین کمتر اور حقیر ہے اگرچہ عمدہ گھوڑے اُس گلہ مین ہزارہا ہون کیونکہ تیری عطایا کی کوئی حد و نہایت نہین ہے ۔

وَمِنَ اللَّفظِ لَفظَةٌ تَجمَعُ الوَصفَ وَذاكَ المُطَهَّمُ المَعرُوفُ

المطہم ہوا لتام الجمال المشہور عتقہ ترجمہ اور بعض الفاظ مین ایسا لفظ ہوتا ہے کہ وہ سارے اوصاف کا جامع ہوتا ہے اور ایسا لفظ گھوڑے مین جمال کا پورا اصیل یہہ وصف مشہور ہے خلاصہ یہہ کہ مین تجھسے اسپ باجمال اصیل چاہتا ہون اور یہہ لفظ تمام گھوڑون کے عمدہ وصف کو شامل ہے

مَا لَنا فِي النَّدَى عَلَيكَ اختِيارٌ	كُلُّ ما يَمنَحُ الشَّرِيفُ شَرِيفُ

ترجمہ یہہ جو مینے گھوڑیکا وصف بیان کیا تعمیل حکم ہے اور واقعی یہہ ہے کہ ہمکو درباب عطا تجھپر کچھہ اختیار نہین ہے شخص شریف جو بخشتا ہے وہ چیز شریف ہی ہوتی ہے۔

وقال فی ابی دلف قد تعاهده فی الحبس وکان صدیقه

أَهوَنُ بِطُولِ الثَّواءِ وَالتَّلَفِ	وَالسِّجنِ وَالقَيدِ يا أَبا دُلَفِ

اہون ای ما اہون ۔ والثواء المقام ترجمہ ای ابو دلف طول قیام قیدخانہ اور ہلاکی اور قید کسقدر آسان ہے ۔ اپنی ہمت و جرأت کی تعریف کرتا ہے کہ مجکو ان تکالیف کی کچھہ پرواہ نہین ہے۔

غَيرَ اختِيارٍ قَبِلتُ بِرَّكَ بي	وَالجُوعُ يُرضي الأُسُودَ بِالجِيَفِ

ترجمہ تیرے احسان کو مینے حالت اضطرار مین قبول کرلیا ہے اور گرسنگی شیرونکو مردارخوار بنکر راضی کردیتی ہے۔

كُن أَيُّها السِّجنُ كَيفَ شِئتَ فَقَد	وَطَّنتُ لِلمَوتِ نَفسَ مُعتَرِفِ

ترجمہ ای قیدخانہ تو تکالیف و شدت مین ایسا ہی رہ جیسا تو ہے یعنے مین تجھسے تخفیف تکالیف کی درخواست نہین کرتا کیونکہ مینے آپ کو خوگر موت بنالیا ہے جیسا مجرم اقراری مصائب پر صبر کیا کرتا ہے۔

لَو كانَ سُكنايَ فيكَ مَنقَصَةً	لَم يَكُنِ الدُّرُّ ساكِنَ الصَّدَفِ

ترجمہ ای قیدخانہ اگر میرا قیام تجھمین میرے نقصان و عیب کا سبب ہوتا تو موتی باین ہمہ قدر سیپ جیسے بیقدر شی مین نرہتا۔

وقال یمدح ابا الفرج احمد بن الحسین القاضی

لِجِنِّيَّةٍ أَم غادَةٍ رُفِعَ السَّجفُ	لِوَحشِيَّةٍ لا ما لِوَحشِيَّةٍ شَنفُ

اراد الجنیۃ فحذف ہمزۃ الاستفہام ودل علیہا قولہ ام سوالغادۃ الناعمۃ ۔ والسجف جانب الستر ۔ والشنف ما علق فی اعلی الاذن والقرط ما کان فی اسفلہ ترجمہ کیا واسطے پری یا زن نازک اندام کے پردہ اٹھایا گیا ہے ۔ اور لوحشیۃ کے دو معنے ہوسکتے ہین ایک یہہ کہ وہ سابق کے مانند استفہام ہو یعنے کیا واسطے آہوے وحشی کے پردہ اٹھایا گیا ہے اور دوسرے یہہ کہ وحشیہ کے لئے پردہ کا اٹھانا اول تسلیم کرتا ہے یعنے وحشیہ کے لئے پردہ اٹھایا گیا ہے پھر ہوش مین آکر تسلیم سابق سے انکار کرتا ہے کہ اگر یہہ پردہ کا اٹھانا آہوئے وحشی کے لئے ہوتا تو یہہ آویزہ گوش اسکے کان مین نہوتا۔

نفوت عن تهانفرة فتجاذبت ۔ سوالفها والحلی والخصر والردف

عرتها اصابتها ۔ والسوالف جمع سالفة وہی صفحة العنق ترجمہ وہ محبوبہ وحشی مزاج ہی اسپر اجنبی مردونکے دیکھنے سے اسکو اور وحشت پیش آئی پس دو وحشتین جمع ہوگئین اسلئے اسکے اعضا اور زیور مین کھینچا تانی پڑی ۔ سو اسکے کنارہ گردن اور زیور نے ہر ایک نے دوسرے کو اپنی طرف کھینچا اور اسکے سرین گران نے اسکی پتلی کمر کو اپنی طرف کھینچا خلاصہ یہہ کہ جب اسنے بحالت اضطرار اٹھنے کا قصد کیا تو یہہ صورت کشاکشی پیش آئی ۔

وخیّل منها مرطها فکانما ۔ تثنّی لنا خوطًا ولاحظنا خشف

اصل التخیل الاضطراب ۔ والخوط القضیب ۔ والمرط الثوب والکساء من صوف او خز والخشف ولد الظبیة ترجمہ جب وہ ریشمی چادر اوڑہکر برآمد ہوئے تو اسکی چادر نے اسکی صورت ہمارے خیال مین ایسی نمایان کی کہ گویا ہمارے سامنے ایک نازک شاخ لچک رہی ہی اور ہمکو ایک آہو برہ نے دیکھا ہے اور صرف قامت اور لحظ کا ذکر اسواسطے کیا کہ چادر نے تمام اسکے جسم کی خوبیان سوائے قد اور چشم کے چھپالین تھین ۔

زیادة شیب وهی نقص زیادتی ۔ وقوة عشق وهی من قوتی ضعف

زیادة خبر مبتدء محذوف ای حالی وقوة عطف علیها ترجمہ میرا حال یہہ ہے کہ بڑہاپا بڑہتا جاتا ہے اور یہہ زیادتی پیری میرے لئے زیادتی قوی کا نقصان ہے اور عشق زور پکڑتا جاتا ہے اور یہہ ہی سبب میری ضعف قوة کا ہی ۔

هراقت دمی من بی من الوجد ما بها ۔ من الوجد بی والشوق لی ولها حلف

هراقت بمعنی اراقت والهاء بدل من الهمزة ۔ وحلف ملازم ترجمہ میرا خون اس محبوبہ نے گرایا ہے جسکا مجھکو عشق ایسا ہی جیسا اسکو میرا عشق اور شوق طرفین کا ملازم ہے ۔

ومن کلما جردتها من ثیابها ۔ کساها ثیابا غیرها الشعر الوحف

الوحف الکثیر الملتف ترجمہ اور اس محبوبہ نے میرا خون گرایا ہے کہ اگر اسکو اسکے لباس سے توبرہنہ کرے تو اسکو دوسرا لباس اسکے موئے کثیر پہنادین ۔ کثرت سے اسکے بالونکی تعریف کرتا ہے ۔

وقابلنی رمانتا غصن بانة ۔ یمیل به بدر ویمسکه حقف

الحقف ما اعوج من الرمل وجمعه احقاف وحقاف ۔ ترجمہ اور محبوبہ جب رخصت کرنے کھڑی ہوئی تو اس نے میرے سامنے دو انار شاخ درخت بان یعنے دو پستان مثل انار اپنے قد پر جو مانند شاخ بان لچکدار تھا کئے جنکو ایک چہرہ مثل بدر حرکت دیتا تھا اور ایکطرف کو جھکاتا تھا اور اسکو اسکے سرین جو مثل تودہ ریگ تھے اپنی گرانی کے سبب روکتے تھے اس لئے جلد نہین چل سکتی تھی ۔

أکیدًا لمنایا بین واصلت وصلنا ۔ فلا دارنا تدنو ولا عیشنا یصفو

نصب کیداً علی المصدر ای اتکید ان کیداً ترجمہ ای فراق کیا تو بہت فریب کرتا ہی کہ تو ہمارے وصل سے ملی میٹھا اور اس کو مبدل بالفراق کر دیا سو اب نہ ہمارا گھر سے قریب ہوتا ہے اور نہ ہمارا عیش صاف۔

وَاُکَرِّرُ لَیْتَنِی لَوْ شَفِیَ غُلَّۃَ لَہْفِیْ	اُرَدِّدُ وَیْلِی لَوْ قَضَی الْوَیْلُ حَاجَۃً

ویل کلمۃ یقال عند الوقوع فی المھلکۃ۔ واللہف التحسر علی مافات ترجمہ مین کلمہ ای وای بار بار کہتا ہون کاش یہہ کلمہ کچھہ حاجت برآری کرے اور اپنے افسوس کا تکرار اکثر کرتا ہون کاش افسوس میری تشنگی کو کچھہ مفید ہو۔

لَذَّذْتُ بِہٖ جَھْلاً وَّفِی اللَّذَّۃِ الْحَتْفُ	ضَنًی فِی الْھَوٰی کَالسُّمِّ فِی الشَّھْدِ کَامِنًا

ضنی ای بی ضنی فھو خبر مبتدا محذوف او علی العکس۔ وکامنا حال من السم ترجمہ محبت مین بیماری ایسی چھپی ہوئی ہے جیسا زہر شہد مین۔ مینے بحالت نادانی محبت سے مزہ اٹھایا اور اُس مزہ ہی مین میری موت تھی۔

اَبُو الْفَرَجِ الْقَاضِیْ لَہٗ دُوْنَہَا کَھْفُ	فَاَفْنٰی وَمَا اَفْنَتْہُ نَفْسِیْ کَاَنَّمَا

ترجمہ سو اس بیماری نے مجکو فنا کر دیا اور میرا نفس اسکو فنا نکر سکا گویا ابو الفرج قاضی اُس بیماری کا میرے نفس سے ورے اُسکی جائے پناہ ہے لہذا وہ مجھپر غالب رہتی ہے۔ وہذا من المخالص الحسنۃ۔

کَاٰرَائِہٖ مَا اَغْنَتِ الْبِیْضُ وَالزَّغْفُ	قَلِیْلُ الْکَرٰی لَوْ کَانَتِ الْبِیْضُ وَالْقَنَا

الزغف الدروع السابغۃ والبیض الاول بکسر البار یعنی بہ عن السیوف والثانی بفتح البار ہو ما یلبس علی الرؤس ترجمہ ممدوح بسبب اشتغال امور قضا وتحصیل حسنات مجد کے کم سوتا ہی۔ اور ایسا تیز ہوش ہی کہ اگر تلوارین صیقلدار اور نیزے ایسی تیز ہوتے جیسے اُسکی رائین ہین تو سلاح پوشونکو خود اور پوری زرہ کچھہ فائدہ بخش نہین ہوتی بلکہ تلوار و نیزہ خود و زرہ مین گہسجاتے۔

وَیَسْتَغْرِقُ الْاَلْفَاظَ مِنْ لَفْظِہٖ حَرْفُ	یَقُوْمُ مُقَامَ الْجَیْشِ تَقْطِیْبُ وَجْہِہٖ

تقطیب وجہہ ای جمع ما بین عینیہ عبوسا ترجمہ اُسکی ترشروئی قائم مقام لشکر ہے اور اُسکے لفظ کا ایک حرف تمام الفاظ کو گھیر لیتا ہی۔ خلاصہ یہہ کہ وہ رعبدار ہی اور تھوڑے سے الفاظ مین معانی کثیر جمع کر دیتا ہے۔

اِلَیْہِ حَنِیْنَ الْاِلْفِ فَارَقَہُ الْاِلْفُ	وَاِنْ فَقَدَ الْاِعْطَاءَ حَنَّتْ یَمِیْنُہٗ

ترجمہ اور اگر اُسکا دست راست بخشش نکرے تو وہ اعطا کی طرف ایسا مشتاق ہو جاتا ہے جیسا دوست مشتاق ہوتا ہی دوسرے دوست کی طرف جو جدا ہو گیا ہو۔ یعنی اُسکا ہاتھہ بخشش سے سخت مالوف ہے۔

جِبَالُ جِبَالِ الْاَرْضِ فِیْ جَنْبِہَا قُفُّ	اَدِیْبٌ رَسَتْ لِلْعِلْمِ فِیْ اَرْضِ صَدْرِہٖ

القف الغلیظ من الارض لا یبلغ ان یکون جبلاً۔ درست ثبتت ترجمہ خود ایک ادیب ہے کہ اُس کے زمین سینہ مین علم کے ایسے پہاڑ قائم ہو گئے ہین کہ زمین کے پہاڑ اُس کے مقابلہ مین اونچے ٹیلے ہین یعنے کمتر۔

١	الجُوادُ سُمّيت في الخير والشرّ كفه	سُمّي الوَدّ الدّهر ان اسمه كف

اودالدہراي حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ اسکی ہتیلی نفع رسانی دوستان وضرر رسانی دشمنان مین ایسی بلند رتبہ ہے کہ اُسنے زمانہ کو اس امر کا خواستگار بنا دیا ہے کہ اُسکا نام کف ممدوح ہو۔ خلاصہ یہہ ہے کہ عرب خیر وشر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہین اس لئے جب اُس نے غایت خیر وشر کف ممدوح دیکھی تو تمنا کی کہ مین کاش کف ممدوح ہوتا تاکہ یہہ دونون امر مجھسے علی وجہ الکمال صادر ہون۔

	واضحی وبین الناس فی کل سید	من الناس الّا فی سیادته خلف

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہوگیا ہے کہ اُسکی سرداری مین کسی کو اختلاف وانکار نہین ہے یعنی اُسکی سرداری متفق علیہ سب کی ہے اور سردار ونکی سرداری مختلف فیہ ہے۔

	یفدّونه حتی کانّ دماءهم	لجاری هواه فی عروقهم تقفوا

ترجمہ لوگ اُسکو فدایت شوم کہتے ہین گویا اُنکے خون ممدوح کی محبت کے جو اُنکی رگون مین دوڑتی پہرتی ہے پیچھے پیچھے جارہے ہین یعنی اُسکی محبت اول اُنکے دلون مین آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہہ کہ وہ اُسکو اپنی جانون سی زیادہ عزیز سمجھتے

	وقوفین فی وقفین شکر ونائل	فنائله وقف وشکرهم وقف

الوقوف مصدر بمعنی الواقف ترجمہ ممدوح اور لوگ دو کھڑے ہونیوالے ہین دو وقف چیز ونپر یعنے شکر وعطا پر سو عطائے ممدوح لوگون پر وقف ہے اور شکر لوگون کا ممدوح پر وقف ہے یعنے وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ ممدوح کی ہمیشہ شکر کرتے ہین۔

	ولمّا فقدنا مثله دام کشفنا	علیه فدام الفقد وانکشف الکشف

ترجمہ اور جبکہ ہمکو اُسکا مثل نملا تو ہم ہمیشہ اس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت مین بیمثل ہے یا ہمکو اُسکا مثل نہین ملتا اور واقع مین ہے تو فقد مثل ہمیشہ رہا اور حال کھل گیا کہ اُسکا مثل ہی نہین۔

	وما حارت الاوهام فی عظم شانه	باکثر ممّا حار فی حسنه الطرف

ترجمہ بلندی شان ممدوح مین لوگونکے اوہام اسقدر زیادہ حیران نہین ہوئے جبقدر آنکھین اُسکی حسن مین

	ولا نال من حسّاده الغیظ والاذی	باعظم ممّا نال من وفره العرف

ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اُسکے حاسدون کو جبقدر ستایا ہے وہ اس سے بڑھکر نہین ہے جبقدر اُسکے احسان نے اُسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔

	تفکّره علم ومنطقه حکم	وباطنه دین وظاهره ظرف

ترجمہ اُسکا تفکر علم ہے یعنے مسائل شرعیہ مین فکر کرتا رہتا ہے اور اُسکی گویائی حکم دینا موافق شرع کے ہے اور اُس کا

باطن میں ہو اور اُسکا ظاہر خوشروئی و خوش طبعی - یہہ قصیدہ ضرب اول طویل سے ہے اور عروض طویل ہمیشہ مقبوض آتی ہے یعنے بجائے مفاعیلن مفاعلن آتاہے مگر مطلع قصیدہ مین کہ اُسکا ضرب مفاعیلن و فعولن آتاہی اور عروض ضرب کا تابع ہوتاہے - اور یہہ شعر مطلع نہین ہے باین ہمہ اُسکا عروض مفاعیلن بضرورت شعری آگیاہی شارح واحدی نے اُسکا یہہ عذر لکھاہے کہ اُسنے مفاعلن کو اُسکے اصل مفاعیلن کی طرف رد کرلیا بضرورت شعر جیسا غیر منصرف کو منصرف کرلینا یا مثل اسکے جیسا فک ادغام و اجراے معتل مجراے صحیح و قصر ممدود - اور اگر بجاے حکم ہدی لاتا یا تقی تو یہہ خلل جاتا رہتا -

اماتَ ریاحَ اللؤمِ وهی عواصفُ	ومغنی العُلی یُودِی ورسمُ النَّدیٰ یعفو

ترجمہ ممدوح نے ہوا ؤن خست و بخل کو جو بشدت چل رہی تھین مار دیا اور حال یہہ تھا کہ غنی یا علی کا گھر قریب الہلاکت تھا اور نشان سخا قریب تھا کہ محو ہوجاوے سو اُسنے وقت پر خبر لی کہ دونون غنی اور ندی دنیا مین باقی رہے -

فلم نرَ قبلَ ابنِ الحسینِ اصابعًا	اذا ما هطلنَ استحیتِ الدِّیَمُ الوُطفُ

الوطف جمع وطفاء وہی السحابۃ المسترخیۃ الجوانب لکثرۃ ماءہا - والدیم جمع دیمۃ وہی دوام المطر ایاما ترجمہ سو ہمنے قبل ابن الحسین کے ایسی ہو انگلیان نہین دیکھین کہ جب وہ برسین یعنے بکثرت بخشش کرین تو اُسکے سامنے بارانہای بسیار بار شرما جاوین اور اقرار کرلین کہ ہمسے ایسی سخاوت نہین ہوسکتی -

ولا ساعیًا فی قُلّۃِ المجدِ مُدرِکًا	بافعالہ ما لیس یُدرِکُہُ الوصفُ

قلۃ المجد اعلاہ ترجمہ اور نہین دیکھا ہمنے مثل ممدوح کے بلندی بزرگی پر چڑہنے والا اور اپنے افعال سے اُس رتبہ کو پہونچنے والا جسکو وصف ادراک نہین کرسکتا یعنے اُسکی تعریف نہین ہوسکتی -

فلم نرَ شیئًا یحملُ العِبءَ حملَہُ	ویستصغرُ الدنیا ویحمِلُہُ طِرفُ

العبء الثقل - والطرف الفرس ترجمہ ہمنے کسی شی کو نہین دیکھا کہ وہ اُسکے مانند بار دیات و تاوانات و مہمانان اٹھاتی ہو اور دنیا اُسکی نظر مین ایک شی حقیر ہو اور اسپر اُسکو ایک گھوڑا اٹھالیتا ہو یعنے یہہ تعجب خیز امر ہے -

ولا جلسَ البحرُ المحیطُ لقاصدٍ	ومن تحتِہ فرشٌ ومن فوقِہ سقفُ

ترجمہ اور ہمنے سواے ممدوح نہین دیکھا کہ دریاے محیط واسطے بخشش اُس شخص کے جو اُسکے پاس آوے بیٹھا ہو اور اُسکے نیچے فرش ہو اور اوپر چہت یعنے عجب طرح کا بحر ہے -

فوا عجبًا منّی اُحاوِلُ نعتَہُ	وقد فنیت فیہ القراطیسُ والصُّحفُ

ترجمہ سو تعجب ہے مجھسے کہ مین اُسکی تعریف کا قصد کرتا ہون حال آنکہ اُسکے وصف مین کاغذ اور کتابین تمام ہوگئین اور اُسکا وصف ناتمام رہا -

وَمِنْ کَثْرَۃِ الْاَخْبَارِ عَنْ مَکْرُمَاتِہٖ ‏ ‏ ‏ ‏ يَمُرُّ بِہٖ صِنْفٌ وَيَاْتِيْ لَہٗ صِنْفُ

ترجمہ اور اُسکے اوصاف حمیدہ کی کثرۃ اخبار کے سبب ایک قسم کے لوگ کامیاب ہوکر جاتے ہین اور دوسری قسم کے لوگ بامید عطا آتے ہین یا اُسکے مکرمات کے اقسام متعددہ کا ذکر یکی بعد دیگرے ہوتا ہے۔

وَتَفْتَرُّ مِنْہُ عَنْ خِصَالٍ کَاَنَّہَا ‏ ‏ ‏ ‏ ثَنَايَا حَبِيْبٍ لَا يُمَلُّ لَہَا رَشْفُ

ترجمہ اور وہ اخبار ہنستے ہین یعنے ظاہر کرتے ہین ممدوح کی ایسی عمدہ خصلتین کہ گویا وہ حبیب کے دندان ہین کہ اُنکے چوسنے سے کبھی سیری نہین ہوتی۔

قَصَدْتُکَ وَالرَّاجُوْنَ قَصْدِيْ اِلَيْہِمْ ‏ ‏ ‏ ‏ کَثِيْرٌ وَلٰکِنْ لَيْسَ کَالذَّنَبِ الْاَنْفُ

ترجمہ مینے تیرا قصد کیا حال اُنکا امیدوار میرے قصد کے اپنی طرف بہت تھے یعنی اور لوگ بھی میرے آنیکے امیدوار تھے مگر ناک مثل دم کے نہین ہی یعنی تو سب امرا مین بمنزلہ ناک کے ہی اور وہ لوگ مثل دم کے تو مین کسطرح اُنکے پاس جاتا۔

وَلَا الْفِضَّۃُ الْبَيْضَاءُ وَالتِّبْرُ وَاحِدٌ ‏ ‏ ‏ ‏ نَفُوْعَانِ لِلْمُکْدِيْ وَبَيْنَہُمَا صَرْفُ

نفوعان ای ہما نفوعان ۔ والتبر الذہب والمکدی الفقیر الذی لا خیر عندہ ترجمہ اور چاندی اور سونا ایک شی نہین ہین گو دونون فقیر کو مفید ہین مگر اُن دونکی قیمت مین بڑا فرق ہی ایسا ہی تو اور امرا مین بمنزلہ زر اور او بمنزلہ سیم ہین۔

وَلَسْتَ بِدُوْنٍ يُرْتَجَی الْغَيْثُ دُوْنَہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَا مُنْتَہَی الْجُوْدِ الَّذِيْ خَلْفَہٗ خَلْفُ

واقع خلف وجر دون لانہ جعلہا اسما لا ظرفا ترجمہ اور تو ایسا قلیل صغیر المقدار نہین ہی کہ امید باران اُسکے سوا یا اُس کے ورے کسی اور شخص سے کیجاوی اور نہ تو ایسا منتہائے جود ہے کہ اُسکے پیچھے یعنی اُسکے سوا کوئی اُسکا خلیفہ سخاوت مین ہو۔ خلاصہ یہہ کہ تو منتہائے جود ہے اور وہ تجھپر ہی منحصر ہے نہ تجھسے پہلے اور نہ تیرے بعد کوئی اور سخی ہے۔

وَلَا وَاحِدًا فِيْ ذَا الْوَرٰی مِنْ جَمَاعَۃٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَا الْبَعْضُ مِنْ کُلٍّ وَلٰکِنَّکَ الضِّعْفُ

ترجمہ اور نہین ہے تو اس خلق مین منجملہ جماعت کے ایک اور نہ تو بعض کل خلائق ہے بلکہ تو تمام خلق سے دونا ہے یعنی جتنی سب خلق ملکر نفع رسانی کرتی ہے اُس سے دونا تو تنہا فیض بخشی کرتا ہے۔

وَلَا الضِّعْفُ حَتّٰی يَتْبَعَ الضِّعْفَ ضِعْفُہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَا ضِعْفَ ضِعْفِ الضِّعْفِ بَلْ مِثْلَہٗ اَلْفُ

مثلہ منصوب لانہ نعت نکرۃ تقدم علیہا فینصب علی الحال والنکرۃ الف ترجمہ تو خلق کا دونا نہین ہی یہان تلک کہ یہہ دونا دونا کیا جاوی یعنی یہہ ضعف دو ضعف ہو جاوین اور نہ ضعف الضعف کا دونا بلکہ اُسکی مثل ہزار یعنی تو تمام مخلوق سے بہت بڑھا ہوا ہے۔

اَقَاضِيَنَا ہٰذَا الَّذِيْ اَنْتَ اَہْلُہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ غَلِطْتُ وَلَا الثُّلْثَانِ ہٰذَا وَلَا النِّصْفُ

ترجمہ ای ہمارے قاضی یہہ ہی تعریف جو مینے لکھی تو اُسکا سزاوار ہی پھر اس دعوی سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ مینے اس قول مین غلطی کی یہہ تعریف نہ تیری استحقاق سے دو ثلث ہے اور نہ نصف بلکہ اُس سے بھی کم۔

وَذُنُوبِی تَقْصِیْرِی وَمَا جِئْتُ مَادِحًا ۔۔۔ بِذَنْبِی وَلٰکِنْ جِئْتُ اَسْئَلُ اَنْ تَعْفُوْا

ترجمہ اور میرا گناہ تیری مدح مین کوتاہی ہے اور مین اپنے گناہ سے تیرا مادح ہوکر نہین آیا مگر اس لیئے آیا ہون کہ تجھسے عفو گناہ تقصیر کا سوال کرون کہ تو میرے اس گناہ کو معاف کردے۔

واخرج ابو العشائر جوشنا فقال کیف تراہ فقال مرتجلاً

بِهِ وَبِمِثْلِهِ شُقَّ الصُّفُوْفُ ۔۔۔ وَزَلَّتْ عَنْ مُبَاشِرِهَا الْحُتُوْفُ

ترجمہ اس زرہ اور اس جیسی زرہ کے ذریعے سے صفہائے اعدا چیری جاتی ہین یعنے یہہ پہنکر خوف تیر و شمشیر نہین رہتا اور اسکے پہننے والے سے موتین دور ہوجاتی ہین۔

فَدَعْهُ لَقًى فَاِنَّكَ مِنْ كِرَامٍ ۔۔۔ جَوَاشِنُهَا الْاَسِنَّةُ وَالسُّيُوْفُ

الجواشن جمع جوشن وہو الدرع ترجمہ سو اسکو تو افتادہ چھوڑ اور رہنے دے کیونکہ تو ان عمدہ لوگون مین ہے جنکی زرہین نیزے اور تلوارین ہین یعنی وہ ایسے بہادر ہین کہ انکو زرہ پوشی کی بسبب غایت شجاعت حاجت نہین

وانتسب لبعض من ہم بقتلہ لیلا علی باب سیف الدولۃ بعد قولہ واحر قلباہ ممن قلبہ شبم والی ابی العشائر وذکر انہ ہو الذی امرہم بہ فقال

وَمُنْتَسِبٍ عِنْدِيْ اِلٰى مَنْ اُحِبُّهٗ ۔۔۔ وَلِلنَّبْلِ حَوْلِيْ مِنْ يَدَيْهِ حَفِيْفُ

ترجمہ اور بہت سے شخص ایسے ہین کہ وہ میرے روبرو اپنے آپ کو اس شخص کی طرف نسبت کرتے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی ابو العشائر کی طرف اور ایسے حال مین اپنا انتساب بیان کرتے ہین کہ میرے گرد اُسکے دونون ہاتھون سے تیر کی آواز ہے بارادہ میرے قتل کے۔ اسکا قصہ یہہ ہے کہ ایک قصیدہ مین جس کا ایک مصرعہ عنوان مین لکھا ہے متنبی نے سیف الدولہ پر اس بابت سخت عتاب کیا ہے کہ وہ میرے معاملہ مین چغلخورون کی چغلیان کیون سنتا ہے اور حاسدون کی بڑی مذمت کی ہے۔ جب یہہ قصیدہ سیف الدولہ کے روبرو پڑھا گیا تو حاضرین محفل سے ایک شخص نے جو متنبی سے عداوت رکھتا تھا سیف الدولہ کی طرف سے ابو العشائر کو انطاکیہ مین یہہ حال لکھہ بھیجا اور قتل متنبی کی ترغیب دی چنانچہ اس نے دس غلام اسکے قتل کے واسطے بھیجے اور انھون نے متنبی کو بہانہ طلب سیف الدولہ رات کو بلا بھیجا جب وہ سیف الدولہ کے دروازہ کے قریب پہونچا غلامون نے اسپر حملہ کیا۔ مگر یہہ انکے حملہ سے بچگیا اور انمین ایک غلام کو مار ڈالا جب وہ قتل متنبی سے ناامید ہوئے تو انمین سے ایک نے کہا کہ ہم ابو العشائر کے غلام ہین اس لئے متنبی کہتا ہے ؎ ومنتسب عندی الخ

فَهَيَّجَ مِنْ شَوْقِيْ وَمَا مِنْ مَذَلَّةٍ ۔۔۔ حَنَنْتُ وَلٰكِنَّ الْكَرِيْمَ اَلُوْفُ

غلامون نے جو انکو تیری طرف منسوب کیا تو تیرا نام سنکر میرا شوق کسی قدر جوش مین آگیا اور مین اس حال مین

سبب انکی ہیبت کے مشتاق و متیم نہین ہوا بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ شخص جلد الفت کرنیوالا ہوتا ہے۔

وَکُلُّ وِدَادٍ لَا یَدُوْمُ عَلَی الْاَذَی	دَوَامَ وِدَادِیْ لِلْحُسَیْنِ ضَعِیْفُ

ترجمہ اور ہر دوستی کہ باوجود تکلیف دہی کے ایسی پایدار نہو جیسی میری دوستی ابو العشائر سے پایدار ہے تو وہ دوستی ضعیف ہوتی ہے۔

فَاِنْ یَکُنِ الْفِعْلُ الَّذِیْ سَاءَ وَاحِدًا	فَاَفْعَالُہُ اللَّاتِیْ سَرَرْنَ اُلُوْفُ

ترجمہ سواگر حسین کا وہ فعل جسنے مجھے رنجیدہ کیا ہے ایک ہے تو اسکے وہ افعال جنہون نے مجھے خوش کیا ہے ہزارون ہین۔

وَنَفْسِیْ لَہُ نَفْسِیَ الْفِدَاءُ لِنَفْسِہٖ	وَلٰکِنَّ بَعْضَ الْمَالِکِیْنَ عَنِیْفُ

ترجمہ مجھے اپنی جان کی قسم کہ میری جان اسکی جان پر قربان ہے یعنی مین اسکا غلام ہون ولکن بعض مالکان عبد اپنے غلامون کے حق مین سخت ہوتے ہین جیسے ابو العشائر ۵ یارب مبادکس را مخدوم بے عنایت۔

وقال فی عبدہ اذا اخذ فرسہ واراد قتلہ

اَعْدَدْتُ لِلْغَادِرِیْنَ اَسْیَافَا	اَجْدَعُ مِنْھُمْ بِھِنَّ اٰنَافَا

ترجمہ مینے عہد شکنون کے لئے بہت سی تلوارین طیار رکھی ہین کہ انسے انکی ناکین کاٹتا ہون۔

لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ اَرْؤُسًا لَّھُمْ	اَطَرْنَ عَنْ ھَامِھِنَّ اَقْحَافَا

الضمیر فے اطرن للسیوف ترجمہ خدا انکے ان سرونپر رحم نکرے جنکی ٹٹرونسے تلوارنے انکی کھوپریان اڑادی ہین۔

مَا یَنْقِمُ السَّیْفُ غَیْرَ قِلَّتِھِمْ	وَاَنْ تَکُوْنَ الْمِئُوْنَ اٰلَافَا

اراد ان لا تکون فحذف لا ترجمہ سوائے غادرین کی قلت کے تلوار اور کسی چیز کو مکروہ نہین سمجھتی اور اسکو یہی مکروہ سمجھتی ہے کہ انکے سیکڑون ہزارون نہو جاوین یعنے وہ بکثرت ہون تاکہ ایکساہی دفعہ ان سب کو قتل کر ڈالے۔ اور ظاہر یہ ہے کہ یہہ مقولہ لطور حسن تعلیل ہے یعنے اسکا قتل واسطے کثرت کے ہے کہ بذریعہ شمشیر اسکے متعدد ٹکڑے ہوجاوین اور مطلب دونون تقریرونکا اتنا ہی غادرین ہی جیسا اس شعر مین سے کثرت گیران اگر منظور ہی ایک کے دو کیجئے تلوار سے۔

یَا شَرَّ لَحْمٍ فَجَعْتُہُ بِدَمٍ	وَزَارَ لِلْخَامِعَاتِ اَجْوَافَا

الخامعات یرید بہ الضباع لان الضبع یخمع ای یعرج فی مشیہ ولہذا قیل الضبع العرجاء ترجمہ غلام مقتول کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای بدترین گوشت کہ مینے اسکا خون گراکر اسکو رونا کیا ہے اور اس گوشت نے کفتارونکے شکمونکی زیارت کی ہے یعنی وہ کفتارونکے شکمون مین جاکر انکی غذا ہوا جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

قَدْ کُنْتَ اُغْنِیْتَ عَنْ سُؤَالِ اَبِیْ	مَنْ زَجَرَ الطَّیْرَ لِیْ وَمَنْ عَافَا

زجر الطیر والعیافۃ کانت العرب تقول بہما فاذا نفرت الطائر عن یمین تفاءلت بہ ترجمہ تو تو بیشک میرا حال شگونہی

سے پوچھکر میرے انتقام سے بے پروا کیا گیا تھا پھر تو کیون نہ بچا - اس غلام نے کسی شگونی سے انجام غدر اپنے کو
کا حال پوچھا تھا - چنانچہ اسنے ایسی بات کہی کہ اسکو جرأت غدر ہوئی

وَعَدْتُ ذَا النَّصْلَ مَنْ تَعَرَّضَهُ ۔ وَخِفْتُ لَمَّا اعْتَرَضْتُ اِخْلَافَا

ترجمہ یعنی اپنی اس تلوار اس شخص کے مارنے وعدہ کر لیا تھا جو اس سے متعرض ہو کہ اسکو قتل ہونیکی مجھسے درخواست کرے اور جبکہ تو نے اسطرح غدر کرنا چاہا کہ میرا گھوڑا لیکر بھاگے تو مین تیرے اپنی شمشیر سے خلاف وعدگی کا خوف کیا مگر خوب ہوا کہ میرا وعدہ پورا ہو گیا -

لَا يُذْكَرُ الْخَيْرُ اِنْ ذُكِرْتَ وَلَا ۔ تَتْبَعُكَ الْمُقْلَتَانِ تَوْكَافَا

التوکاف تفعال من الوکف وہو جریان الماء ترجمہ اگر تیرا ذکر ہوگا تو وہان خیر کا ذکر نہ ہوگا کیونکہ تجھمین کوئی خیر کی بات ہی نہ تھی اور نہ دونون آنکھین تیرے پیچھے آنسو بہاوینگے -

اِذَا امْرُؤٌ رَاعَنِيْ بِغَدْرَتِهِ ۔ اَوْرَدْتُهُ الْغَايَةَ الَّتِيْ خَافَا

ترجمہ جبکہ کوئی شخص مجکو اپنی بدعہدی سے ڈراوے تو مین اسکو غایۃ خوف کی جگہ پہونچا دیتا ہون یعنی اسکو قتل کرتا ہون و قال یمدح سیف الدولۃ

اَيَدْرِي الرَّبْعُ اَيَّ دَمٍ اَرَاقَا ۔ وَاَيَّ قُلُوْبِ هٰذَا الرَّكْبِ شَاقَا

استفہام انکار و کان الاولی ان یقال شاقا و اراقا و لا تم یذکر اراقا لان اراقۃ الدم یکون بعد الشوق و الجواب ان الواو لمطلق الجمع للترتیب ترجمہ کیا منزل محبوب جانتی ہو کہ اسنے کسکا خون گرایا - اور اس قافلہ شتر سوارنمین کس کس کے دل مشتاق کئے - خلاصہ یہہ کہ جب یعنی خانہ محبوب کو خالی دیکھا اولا جوش شوق ہوا اور گریہ آیا اور جب اشک تمام ہوئے تو خون بہا یعنی کیا منزل محبوب یہہ ماجرا نہین جانتی -

لَنَا وَلِاَهْلِهِ اَبَدًا قُلُوْبٌ ۔ تَلَاقٰى فِيْ جُسُوْمٍ مَا تَلَاقٰى

ترجمہ ہمارے لئے اور اہل اس منزل کے لئے جو وہان سے چلے گئے ہمیشہ ایسے دل ہین جو بسبب دوام ذکر و یادِ ایام وصال آپسمین ملتے رہتے ہین مگر وہ دل ایسے جسمونمین ہین جو باہم ملاقات نہین کرتے -

وَمَا عَفَتِ الرِّيَاحُ لَهُ مَحَلًّا ۔ عَفَاهُ مَنْ حَدَا بِهِمْ وَسَاقَا

ترجمہ اور ہواؤن نے اس منزل کی کوئی جگہ محو و نیست نہین کی بلکہ حدی خوانون نے جو انکو شترونپر سوار کرکے حدی اور شترونکو ہنکایا اس منزل کو ویران کیا ہے نہ انکو وہ لیجاتے اور نہ گھر ویران ہوتے -

فَلَيْتَ هَوَى الْاَحِبَّةِ كَانَ عَدْلًا ۔ فَحَمَّلَ كُلَّ قَلْبٍ مَا اَطَاقَا

ترجمہ سو کاش دوستونکا عشق عادل ہوتا تو ہر دل پر اسی قدر بوجھہ رکھتا جسکی وہ طاقت رکھتا ہے مگر یہہ عشق بڑا ظالم ہے کہ کاہ پر کوہ کا بوجھہ رکھدیتا ہے

نَظَرْتُ اِلَيْهِمْ وَالْعَيْنُ شَكْرٰى ۔ فَصَارَتْ كُلُّهَا لِلدَّمْعِ مَاقَا

العین الشکریٰ الممتلئۃ بالدمع - واشتکر ضرع الناقۃ اذا امتلأت لبنا - والماق طرف العین مما یلی الانف وہو مخرج الدمع من العین ترجمہ یعنی انکو بوقت وداع ایسے حال مین دیکھا کہ آنکھہ مین اشک ڈبڈبا رہے تھے سو ساری آنکھ کی کوئے مجری اشک بسبب گریہ کے ہو گئے -

وَقَدْ اَخَذَ التَّمَامُ الْبَدْرُ فِيْهِمْ	وَاَعْطَانِيْ مِنَ السَّقَمِ الْمُحَاقَا

التمام الكمال - والمحاق بضم الميم وكسرہا النقصان ترجمہ اور جب انہون نے کوچ کیا تو انمین پورا چودہوین رات کا چاند اپنے حسن وجمال کے سبب ہو گیا اور اُس بدر نے مجکو بسبب پیارے عشق کے گھٹنا دیدیا -

وَبَيْنَ الْفَرْعِ وَالْقَدَمَيْنِ نُوْرٌ	يَقُوْدُ بِلَا اَزِمَّتِهَا النِّيَاقَا

ترجمہ اور محبوبہ کے بالون سے لیکر قدمین تلک ایسا نور تھا کہ وہ ناقون کو بے اُنکے باگون کے ہنکاتا تھا -

وَطَرْفٌ اِنْ سَقَى الْعُشَّاقَ كَأْسًا	بِهَا نَقْصٌ سَقَانِيْهَا دِهَاقَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی آنکھ تھی کہ اگر وہ اور عشاق کو ادھا پیالہ پلادے تو وہ مجکو چھلکتا ہوا پیالہ پلادے یعنی وہ قدر شناس ہے ہر ایک کو بقدر اُسکے عشق کے پلاتی ہے -

وَخَصْرٌ تَثْبُتُ الْاَبْصَارُ فِيْهِ	كَاَنَّ عَلَيْهِ مِنْ حَدَقٍ نِطَاقَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی کمر ہے کہ بسبب اُسکے خوشنمائی کے ناظرین کی آنکھیں اسمین رہجاتی ہین گویا اُسکی کمر پر دیکھنے والون کی نظرون کا کمر بند ہے یعنی عشاق کی آنکھون نے کمر کو چارون طرف سے گھیر رکھا ہے -

سَلِيْ عَنْ سِيْرَتِيْ فَرَسِيْ وَرُمْحِيْ	وَسَيْفِيْ وَالْهَمَلَّعَةَ الدِّفَاقَا

الہملعۃ الناقۃ الخفیفۃ القویۃ - والدفاق السریعۃ المندفقۃ فے السیر ترجمہ ای محبوبہ میری خصلت و عادت کا حال میرے گھوڑے اور میری تلوار اور میرے نیزہ اور میری سواری کے ہلکے بدن کے قویہ کود کر چلنے والے ناقہ سے دریافت کر کہ مین کیسا جفاکش ہون اور یہی چیزین صرف میرے ہمراہ رہتی ہین -

تَرَكْنَا مِنْ وَرَاءِ الْعِيْسِ نَجْدًا	وَنَكَّبْنَا السَّمَاوَةَ وَالْعِرَاقَا

العیس الابل البیض - والسماوۃ فلاۃ بین الشام والعراق - ونجد ارض بین العراق والحجاز - ونکبنا ای عدلنا ترجمہ ہمنے بقصد حاضری خدمت ممدوح نجد کو اپنے شترونکے پیچھے چھوڑا اور ہمنے دشت سماوہ وعراق کی راہ سے کنارہ کیا تاکہ ممدوحکی خدمت مین جلد حاضر ہوجاوین -

فَمَا زَالَتْ تَرَى وَاللَّيْلُ دَاجٍ	لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ ائْتِلَاقَا

الداجی المظلم - والائتلاق البریق واللمعان ترجمہ سو شتر حال آنکہ شب تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کی برابر دیکھتی رہے - روشنی چہرہ سے مراد رونق وآبادی ملک ہے -

اَدِلَّتُهَا رِيَاحُ الْمِسْكِ مِنْهُ	اِذَا فَتَحَتْ مَنَاخِرَهَا انْتِشَاقَا

ترجمہ جب وہ شتر اپنے نتھنے کھولتے تھے تو انکی رہنما سیف الدولہ ممدوح کی مشکی ہوائین تھے جبکہ انکو وہ سونگھتے تھے یا واسطہ سونگھنے کے انتشاقا حال ہے یا مفعول لہ -

أَبَاحَ الْوَحْشَ يَا وَحْشَ الْأَعَادِي   فَلِمْ تَتَعَرَّضِيْنَ لَهُ الرِّفَاقَا

ترجمہ ای وحشی درندو سیف الدولہ نے وحشی جانوروں کے لئے اپنے اُن دشمنوں کو جنکو وہ ہمیشہ قتل کرتا ہے مباح کر دیا ہے سو تم اُس قافلہ سے جو اُسکے پاس جاتا ہے کیوں متعرض ہوتے ہو اُسکے دشمنان مقتول کو کھاؤ۔

وَلَوْ تَبِعَتْ مَا طَرَحَتْ قَنَاهُ   لَكَفَّكِ عَنْ رَذَايَانَا وَعَاقَا

الرذایا المہازیل من الابل ترجمہ اور ای وحش اگر تم اُن دشمنان کے جنکو اُسکے نیزوں نے مار کر ڈال دیا ہے پیچھے لگی رہتے اور اُنکی تلاش کرتے تو تمکو وہ مردے ہمارے لاغر شتروں سے جو بسبب طول سفر و مصائب طریق ایسے ہوگئے ہین جو چل نہین سکتے کافی ہو جاتے اور ہمارے تعرض سے تمکو روکتے۔

وَلَوْ سِرْنَا إِلَيْهِ فِي طَرِيقٍ   مِنَ النِّيرَانِ لَمْ نَخَفِ احْتِرَاقَا

ترجمہ ممدوح کی سطوت اور برکت کی تعریف کرتا ہے کہ اگر اُسکی طرف ہم ایک راہ آتشناک مین چلین تو ہمکو جلنے کا خوف نہو کیونکہ اُسکے متوسل کو آگ نہین جلا سکتی پس ای وحشیون تمھاری کیا حقیقت ہے۔

إِمَامٌ لِلْأَئِمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ   إِلَى مَنْ يَتَّقُونَ لَهُ شِقَاقَا

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگوں کے امام ہین اُن لوگوں کی طرف جنکے خلاف سے ڈرتے ہین یعنی اُسکو تمام قریش کے خلفا لڑائیوں مین دشمن سے لڑنے کے واسطے اپنا امام بناتے ہین۔

يَكُونُ لَهُمْ إِذَا غَضِبُوا حُسَامًا   وَلِلْهَيْجَاءِ حِينَ تَقُومُ سَاقَا

ترجمہ ممدوح قریش کا امام ہوتا ہے جب وہ کسی پر خفا ہوں اور جب لڑائی قائم ہوتی ہے تو اُسکے لئے بمنزلہ ساق ہو خلاصہ یہہ کہ جنگ کا قوام اور اُسکی قوت ممدوح ہے یہہ نہو تو لڑائی کا کچھہ ڈھنگ نرہے۔

وَلَا تَسْتَنْكِرَنَّ لَهُ ابْتِسَامًا   إِذَا فَهِقَ الْمَكَرُّ دَمًا وَضَاقَا

المکر المعرکۃ ۔ وفہق امتلأ ترجمہ جبکہ میدان جنگ خون سے بھر جاوے اور کثرت بہادروں سے پر ہو جاوے تو اُس کے ہنسنے کو عجیب اور بری بات مت سمجھہ وجہ اُسکی اگلے شعر مین ہے۔

فَقَدْ ضَمِنَتْ لَهُ الْمُهَجَ الْعَوَالِي   وَحَمَّلَ هَمَّهُ الْخَيْلَ الْعِتَاقَا

العتاق الخیل الکرام ترجمہ کیونکہ اُسکے نیزے اُسکے لئے دشمنوں کی جانوں کے ضامن ہوگئے ہین اور اُسکے ارادہ کو اُسکے عمدہ گھوڑوں نے اپنے اوپر اٹھا لیا ہے یعنی جہان پہونچنے کا وہ ارادہ کرتا ہی گھوڑے وہاں فوراً پہونچا دیتے ہین۔

إِذَا أُنْعِلْنَ فِي آثَارِ قَوْمٍ   وَإِنْ بَعُدُوا جَعَلْنَهُمُ طِرَاقَا

الطراق تصفیف جلد النعل ترجمہ جبکہ اُسکے گھوڑے کسی قوم دشمن کے پیچھے یعنی اُنسے جنگ کے لئے نعل باندھے جاتے ہین اگرچہ وہ قوم دور ہو مگر وہ گھوڑے اُنکو ایسا پامال کر دیتے ہین جیسے اُن نعلوں کے نیچے کی دوہری کھال کو

وَإِنْ تَقَعِ الصَّرِيخَةُ إِلَى مَكَانٍ ۔۔۔ نَصَبْنَ لَهُ مُؤَلَّلَةً دِقَاقَا

النقع الصوت - والصريخ المستغيث - والمؤللة المحددة والدقاق الرقاق وهي صفة للآذان وآذان الخيل توصف بالدقة
ترجمہ - اگر فریاد خواہ کسی جگہ میں اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریاد رسی کے عادی ہیں اُس آواز پر اپنے تیز اور باریک کان کھڑے کر لیتے ہیں اگرچہ وہ مستغیث کسی اور فریاد رسی کا خواہان ہو لیکن مکان منکر نام لایا۔

فَكَانَ الطَّعْنُ بَيْنَهُمَا جَوَابًا ۔۔۔ وَكَانَ اللَّبْثُ بَيْنَهُمَا فُوَاقَا

الفواق قدر ما بين الحلبتين ويضرب مثلا في السرعة ترجمہ سو درمیان استغاثہ اور فریاد رسی گھوڑوں کی نیزہ زنی جواب ہوتا ہے اور ان دونوں میں درنگ اسقدر ہوتی ہے جسقدر دودھ شیر میں ہوتی ہے یعنی اسقدر کہ دودھ دوہنے والا ایک دفعہ دوہ کر پھر دوسری دفعہ دوہنے لگتا ہے یعنی نہایت قلیل عرصہ - خلاصہ یہ کہ جلد فریاد رسی کرتے ہیں۔

مُلَاقِيَةً نَوَاصِيهَا الْمَنَايَا ۔۔۔ مُعَوَّدَةً فَوَارِسُهَا الْعِنَاقَا

من رفع ملاقية ومعودة جعلهما خبر مبتدأ محذوف ومن نصب جعلهما حالا من قوله فكان الطعن والعامل فيهما المصدر ترجمہ وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ اُنکی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملی ہوئی ہیں اور ان گھوڑوں کے سوار دشمنوں سے لپٹ پٹ جانے کے عادی ہیں۔ لڑائی کے چند مراتب ہیں اول تیر اندازی اور پھر نیزہ بازی پھر گھوڑوں سے اتر کر لڑنا پھر کشتی اور معانقہ۔

تَبِيتُ رِمَاحُهُ فَوْقَ الْهَوَادِي ۔۔۔ وَقَدْ ضَرَبَ الْعَجَاجُ لَهَا رِوَاقَا

الهوادي جمع هادية وهي اعناق الخيل ترجمہ اُسکے نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر شب گذارتے ہیں حال آنکہ غبار میان گھوڑوں کا سر پردہ ہوتا ہے - عرب کی عادت ہے کہ بوقت سفر نیزوں کو عرض میں گھوڑوں کی گردنوں پر رکھتے ہیں اور بوقت جنگ اُنکو دشمنوں کی طرف سیدھا کر لیتے ہیں قال قائلهم ؎ جاء شقيق عارضا رمحه ان بني عمك فيهم رماح - خلاصہ یہ کہ سوار بقصد شبخون رات کو احتیاطاً سفر کرتے ہیں تاکہ دفعۃً دشمنوں پر چھاپا ماریں۔

تَمِيلُ كَأَنَّ فِي الْأَبْطَالِ خَمْرًا ۔۔۔ عُلِلْنَ بِهِ اصْطِبَاحًا وَاغْتِبَاقَا

الاصطباح والغبوق وقتان مستعملان في الشرب عند الصباح والعشي ترجمہ ان سواروں کے نیزے بسبب لچک کے ایسے ہلتے ہیں گویا دلیروں میں شراب کا دور ہوا ہے کہ اُنکو شراب صبح و شام دوبارہ پلائی گئی ہے یعنی ممدوح کثیر الغارات ہے کہ اسکے سوار شب و روز اسی شغل میں رہتے ہیں۔

تَعَجَّبَتِ الْمُدَامُ وَقَدْ حَسَاهَا ۔۔۔ فَلَمْ يُسْكِرْ وَجَادَ فَمَا أَفَاقَا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا - حال آنکہ اُسنے مینوشی کی اور اُسکو نشہ نہ چڑہا اور بخشش کی اور نشہ جود سے اُسکو افاقہ نہوا یعنے شراب اُسکی عقل زائل نہیں کرتی اور عطا سے اُسکو سیری نہیں ہوتی۔

أقام الشعر ينتظر العطايا	فلما فاقت الأمطار فاقا

ترجمہ شعر اُسکے دروازہ پر بخششونکا امیدوار کھڑا ہوا سو جب اُسکی بخششین بارشونسے بڑھ گئین تو اُسکے اشعار مدحیہ بھی بارشونسے بڑھ گئے یعنے اُسکی مدح کے اشعار بکثرت ہین۔

وزنا قيمة الدهماء منه	ووفينا القيان به الصداقا

القيان جمع قينة وهي الجارية المغنية وغير المغنية۔ والدهماء الخيل والفرس السوداء۔ والصداق بكسر الصاد وفتحها هو مهر المرة ترجمہ ہمنے قیمت مشکی گھوڑے کی شعرسے تولدی اور اُسی شعرسے مہر چھوکریونکا پورا ادا کردیا۔ ممدوح نے متنبی کو ایک مشکی گھوڑی اور ایک چھوکری ہدیۃً بھیجی تھی لہذا کہتا ہے کہ مینے شعر مدحیہ کہکر دونون کی قیمت ادا کردی۔

وحاشا لارتياحك أن يبارى	وللكرم الذي لك أن يباقى

حاشا بمعنى الاعاذة والتنزيه۔ ويبارى يجارى ويباقى يفاعل من البقاء والارتياح النشاط ترجمہ مین پناہ مانگتا ہون کہ تیری داد ودہش کی خوشی سے مقابلہ کیاجاوے اور تیرے کرم سے دوام وبقامین مباہات وفخر کیاجاوے پہلے شعرمین کہاتھا کہ مینے تیری دونون عطاؤنکا شعرسے بدلہ دیدیا اب اُس سے رجوع کرتاہے کہ تیری عطا اور اُسکے دوام وبقا کا ہرگز کسی سے حق ادا نہین ہوسکتا۔

ولكنا نداعب منك قرما	تراجعت القروم له حقاقا

القرم الصعب من الابل والسيد۔ والحقاق جمع حقة وهي من النوق ما دخلت في السنة الرابعة واستحقت ان يحمل عليها۔ والمداعبة الممازحة ترجمہ ولیکن جو مینے شعرمین کہا وہ بطور دل لگی ہے ایسے حال مین کہ تو ایسا سردار ہے کہ تیرے روبرو اور سردار ایسے مطیع وفرمانبردار ہین جیسے شترنر کے سامنے چہار سالہ مادہ شتر یعنے جیسے شترنر کی ناقہ مذکور تابع ہوجاتی ہے ایسے اور سردار تیرے مطیع ہین۔

فتى لا تسلب القتلى يداه	ويسلب عفوه الاسرى الوثاقا

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اُسکے ہاتھ مقتولون کے اسباب نہین چھین لیتے یعنے بسبب بلندہمتی کے بلکہ اُنکی جانین لیتاہے اور اُسکا عفو قیدیونسے اُنکی قید چھین لیتاہے یعنے براہ عفو اُنکو رہا کردیتاہے۔

ولم تأت الجميل الى سهوا	ولم اظفر به منك استراقا

ترجمہ اور تونے جو مجھپر احسان کیاہے وہ سہواً نہین کیا اور وہ احسان مینے تجھسے براہ سرقہ حاصل نہین کیا یعنے جو احسان تونے مجھپر کئے اور جو مینے تجھسے لیا وہ بطور استحقاق ہوئے ہین۔

فابلغ حاسدي عليك اني	كبا برق يحاول بي لحاقا

كبا اي عثر وسقط ترجمہ سو تو میرے حاسدون کو جو تیری عنایت کے سبب مجھپر حسد کرتے ہین یہہ بات پہونچادے

کہ میری ایسا شخص ہون کہ اگر بجلی با این ہمہ سرعت حرکت مجھسے ملنے کا ارادہ کرے تو وہ بھی منہ کے بل گر پڑے حاسدین کے تو کیا حقیقت ہے قالوا التحمید الرسالۃ قبیح لکن قول حاسد بوعلیک اخرجہ عن الجنۃ

وَهَلْ نَغْنِي الرَّسَائِلُ فِي عَدُوٍّ	إِذَا مَا لَمْ يَكُنْ ظُبًا رِقَاقَا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہین جبکہ وہ پیام شمشیر ہائے باریک نہون یعنے دشمن بزور شمشیر ہی زیر ہوتے ہین نہ باتون سے۔

إِذَا مَا النَّاسُ جَرَّبَهُمْ لَبِيبٌ	فَإِنِّي قَدْ أَكَلْتُهُمُ وَذَاقَا

ترجمہ جبکہ کوئی عاقل لوگونکا تجربہ کرے تو وہ مجھسے زیادہ انکا حال دریافت کر سکیگا کیونکہ اسنے تو انکو صرف چکھا ہے اور مینے انکو کھایا ہے۔ پس جیسا کھانے والا چکھنے والے سے حال مطعوم خوب جانتا ہے ایسا ہی مین اس عاقل سے انکا حال زیادہ جانتا ہون۔

فَلَمْ أَرَ وُدَّهُمْ إِلَّا خِدَاعًا	وَلَمْ أَرَ دِينَهُمْ إِلَّا نِفَاقَا

ترجمہ سو مینے لوگون کی دوستی نہین دیکھی مگر فریب اور مینے انکا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

يُقَصِّرُ عَنْ يَمِينِكَ كُلُّ بَحْرٍ	وَعَمَّا لَمْ تُلِقْهُ مَا أَلَاقَا

الاق امسک ترجمہ تیرے دست کی بخشش سے ہر دریا کم ہے اور اس اموال کثیرہ کی عطا سے جسکو تونے نہیں روکا یعنے بخشدیا ہے آب دریا باوجود کثرت کے کمتر ہے۔

وَلَوْلَا قُدْرَةُ الْخَلَّاقِ قُلْنَا	أَعَمْدًا كَانَ خَلْقُكَ أَمْ وِفَاقَا

ترجمہ اور اگر یہہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالی ہر شی پر قادر ہے تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کمالات کے ساتھ ارادۃً ہوئی ہے یا یہہ امر اتفاقاً ہو گیا ہے اور ایسے کامل شخص کا پیدا ہونا بن پڑا ہے للمسدد القائل

برامید نقش روبت دست نقاش ازل ٭ نقشہا بربستہ لیکن چون تو کمتر یافتہ

فَلَا حَطَّتْ لَكَ الْهَيْجَاءُ سَرْجًا	وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْيَا فِرَاقَا

ترجمہ سو لڑائی تیرا زین کبھی نگرایو یعنے بسبب تیری موت کے اور دنیا تیرے فراق کا مزہ نہ چکھیو یعنی تو ہمیشہ زندہ رہیو

وقال یمدحہ ویذکر الفداء الذی طلبہ ملک الروم وکتابہ الیہ

لِعَيْنَيْكَ مَا يَلْقَى الْفُؤَادُ وَمَا لَقِي	وَلِلْحُبِّ مَا لَمْ يَبْقَ مِنِّي وَمَا بَقِي

ترجمہ تیرے ہی آنکھون کے سبب ہے وہ مصیبت اور محنت جسکو دل جھیلے گا اور وہ جسکو جھیل چکا ہے اور تیری دوستی کے باعث ہے وہ چیز جو جا چکی اور جو باقی ہے یعنے مین تو تیرے عشق کی نذر ہو چکا۔

وَمَا كُنْتُ مِمَّنْ يَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَهُ	وَلَكِنَّ مَنْ يَنْظُرْ جُفُونَكِ يَعْشَقِ

ترجمہ اور بہت ان لڑکون مین تھا کہ عشق اسکے دلمین داخل ہو مگر گیا کیجیے جو شخص تیری آنکھونکو دیکھے گا بے اختیار عاشق ہوجائیگا - یعنی تیری آنکھون کو دیکھکر فوراً عاشق ہوگیا ہون -

وَبَيْنَ الرِّضَا وَالسُّخْطِ وَالْقُرْبِ وَالنَّوَى	مَجَالٌ لِدَمْعِ الْمُقْلَةِ الْمُتَرَقْرِقِ

المترقرق الذی یجول فی العین ولا ینحدر ترجمہ اور درمیان حالات رضائے محبوبہ اور اسکے غصہ اور اسکی نزدیکی اور دوری کی جولانگاہ ہے واسطے اشک چشم کے جو آنسو ونسے ڈبڈبا رہی ہی یعنی مین ہر حال مین روتا ہون - رضا مین خوف نارضامندی ہے اور نزدیکی مین خوف فراق ہے -

وَأَحْلَى الْهَوَى مَا شَكَّ فِي الْوَصْلِ رَبُّهُ	وَفِي الْهَجْرِ فَهْوَ الدَّهْرَ يَرْجُو وَيَتَّقِي

ترجمہ اور شیرین تر حال عشق وہ ہے جسمین عاشق کو وصل و ہجر مین شک ہو تو وہ ہمیشہ امید وصل رکھتا ہے اور فراق سے ڈرتا ہے غرض اس حالت تذبذب مین ایک مزہ اٹھاتا ہے -

وَغَضْبَى مِنَ الْإِدْلَالِ سَكْرَى مِنَ الصِّبَا	شَفَعْتُ إِلَيْهَا مِنْ شَبَابِي بِرَيِّقِ

الریق اول الشباب ترجمہ اور بہت سی محبوبہ براہ ناز غضبناک اور نوعمری کے نشہ مین ہین کہ مین اپنی اٹھتی جوانی کو اسکے پاس اپنا سفارشی لایا یعنے وہ میرے نوجوانی کے سبب میری طرف متوجہ ہوئے -

وَأَشْنَبَ مَعْسُولِ الثَّنِيَّاتِ وَاضِحٍ	سَتَرْتُ فَمِي عَنْهُ فَقَبَّلَ مَفْرِقِي

الشنب الثغر البراق - والواضح الابیض - والمعسول الذی کان فیہ عسلا ترجمہ اور بہت سے معشوق سفید دندان شیرین بوسہ گاہ سیم رنگ ہین کہ مینے اپنے مونہہ کو بتقاضائے عفت اس سے چھپایا اور اسنے بسبب میری محبت و عظمت کے میرے سر کا بوسہ دیا - اپنی عفت کی تعریف کرتا ہے -

وَأَجْيَادِ غِزْلَانٍ كَجِيدِكِ زُرْنَنِي	فَلَمْ أَتَبَيَّنْ عَاطِلًا مِنْ مُطَوَّقِ

ترجمہ اور اے محبوبہ بہت سے ہرن کے مانند خوب صورت گردنین ہین کہ وہ میرے پاس آئین سو مینے ان کی طرف کچھ توجہ نکی اور یہہ بھی نجانا کہ کون بے زیور ہے اور کون ہار پہنے ہوئے ہے - اپنی پرہیزگاری کی تعریف کرتا ہی

وَمَا كُلُّ مَنْ يَهْوَى يَعِفُّ إِذَا خَلَا	عَفَافِي وَيُرْضِي الْحِبَّ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِي

الحب المحبوب یطلق علی الذکر والانثٰی ترجمہ اور ہر عاشق جبکہ معشوق کے ساتھہ خلوت مین ہو میرے مانند عفیف نہین ہوتا کہ محبوبہ کو اس حالت مین خوش کرے جبکہ طرفین کے گھوڑے آپسمین ملجائین عرب کی عورتین اپنے شوہر یا دوست کی بہادری سے خوش ہوتی تھین اور انکو پسند کرتی تھین -

سَقَى اللهُ أَيَّامَ الصِّبَا مَا يَسُرُّهَا	وَيَفْعَلُ فِعْلَ الْبَابِلِيِّ الْمُعَتَّقِ

البابلی نسبتہ الی بابل وکان بلدا قدیما خرب وہو ما بین بغداد والکوفۃ تنسب الیہ الخمر ترجمہ خداوند تعالی ایام کودکی کو اس چیز سے

تر و تازہ کرے جو اُنکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے ساتھ وہ کام کرے جیسے شراب بابلی کہنہ کرتی ہے یعنی مورث طلب ہوتی ہے۔ ان الفاظ کا ظاہر رعائے ایام طفلی ہے اور مراد انکے گذر جانیکا تحسر و انکی یادگار ہے۔

إذا ما لبستُ الدهرَ مستمتعاً به	تخرّقتُ والملبوسُ لم يتخرّقِ

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو بمنزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اس سے دیر تلک منتفع ہو تو انجام کو تو ہی پھٹ جاویگا یعنی فنا ہو جاویگا اور زمانہ نہین پھٹیگا یعنے زمانہ ویسا ہی رہتا ہے اور اہل زمانہ فنا ہو جاتے ہین۔

ولم أرَ كالألحاظِ يومَ رحيلِهم	بعثنَ بكلِّ القتلِ من كلِّ مشفقِ

قال ابن فورجہ فاعل بعثن النساء لا الاسحاظ لان الاسحاظ تبعث رسلاً عند خوف الرقیب والظاہر ان فاعل بعثن الالحاظ وقولہ بکل القتل ای بقتل فظیع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب مینے انکو دیکھا اور انھون نے مجکو تو مینے مثل ان نظارون کے کوئی ایسی چیز نہین دیکھی جنسے ہر قسم کا قتل ہر ترسندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھین اور ہم انکے فراق سے یعنی انکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہوگیا مگر یہہ امر انسے عمداً نہین ہوا وہ یہہ نہین چاہتی تھین کہ مین قتل ہو جاؤن بلکہ اس سے خائف تھین یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی ہین اور موافق رائے ابن فورجہ جو محبوبات کو فاعل بعثن کہتا ہے یہہ معنی ہونگے کہ محبوبات نے اپنے نظارونکو ہماری طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اس سے ڈرتی تھین۔

أدرن عيوناً حائراتٍ كأنها	مركبةٌ أحداقها فوق زئبقِ

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھونکو جو بسبب بری اشک دار بار دیکھنے کے حیران تھین ایسے جلد جلد پھیر آیا اور جھبکا کہ گویا ان آنکھون کے ڈہیلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت مین انکو قرار نتھا۔

عشيّةَ يعدونا عن النظرِ البُكا	وعن لذّةِ التوديعِ خوفُ التفرّقِ

یعدونا یصرفنا ترجمہ انھون نے اس شام کو اپنی آنکھونکو گردش دی کہ ہمکو کثرت گریہ انکو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا۔

نودّعهم والبينُ فينا كأنه	قنا ابنِ أبي الهيجاءِ في قلبِ فيلقِ

ابو الہیجا ہو والد سیف الدولۃ ۔ والقنا الرماح ۔ والفیلق الکتیبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم انکو رخصت کرتے تھے اور جدائی ہم مین ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب لشکر اعدا مین عمل کرتے ہین یعنے فراق ہمکو قتل کئے دیتا تھا۔ وہذا من احسن المخالص۔

قواضٍ مواضٍ نسجُ داودَ عندها	إذا وقعت فيه كنسجِ الخدرنقِ

الخدرنق بذال معجمۃ وہملۃ العنکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنونکا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز ہین کہ جب وہ زرہ

ساخت حضرت داود پر لگین تو وہ زرہ انکے روبرو مثل باڑی کے جالی کے کمزور ہون ۔

هَوَادٍ لِاَمْلَاكِ الْجُيُوشِ كَاَنَّهَا	تَخَيَّرُ اَرْوَاحَ الْكُمَاةِ وَتَنْتَقِي

یقال ہدیتہ الی ہذا ولہذا ومنہ قولہ تعالی الحمد للہ الذی ہدانا لہذا و قولہ ہواد بمعنی مہدیۃ ترجمہ وہ نیزے رہنما ہین یا راہ پائی ہوے ہین طرف لشکر منکے بادشاہ ہونکے گویا وہ ارواح دلیرون کو پسند کرتی ہین اور چھانٹ لیتے ہین یعنی وہ چن چن کر سرداران لشکر کو مارتے ہین ۔

تَفُكُّ عَلَيْهِمْ كُلَّ دِرْعٍ وَجَوْشَنٍ	وَتَفْرِي اِلَيْهِمْ كُلَّ سُوْرٍ وَخَنْدَقِ

یفک یحل ۔ والجوشن الدرع ۔ ویفری یقطع ویروی تقد ترجمہ سیف الدولہ کے نیزے اپنے دشمنون کے بدنون مین ہر زرہ کو چیر کر گہسجاتے ہین بسبب قوت بازو کے اور ان تلک ہر دیوار اور خندق کو قطع کر کے پہونچ جاتی ہین ۔

يُغِيْرُ بِهَا بَيْنَ اللُّقَانِ وَوَاسِطٍ	وَيُرْكِزُهَا بَيْنَ الْفُرَاتِ وَجِلِّقِ

اللقان واد بارض الروم ۔ وواسط بلدۃ بالعراق وہی التی بناہا الحجاج ۔ وجلق یقال ہی دمشق ترجمہ ممدوح ان نیزون کے زور سے مابین مقامات لقان اور واسط کے غارتگری کرتا ہے اور ان کو درمیان فرات اور دمشق کے گاڑتا ہے ۔ یعنے کثیر الغارات اور بڑی عملداری والا ہے ۔

وَيُرْجِعُهَا حُمْرًا كَاَنَّ صَحِيْحَهَا	يُبَكِّي دَمًا مِنْ رَحْمَةِ الْمُتَدَقِّقِ

المتدقق المنکسر ترجمہ اور ممدوح نیزونکو اجسام دشمنان سے سرخ نکالتا ہے یعنے خون آلودہ گویا اسکے صحیح اور ثابت نیزے براہ رحم ان نیزو نیزو جو دشمنون کے بدنون پر ٹوٹ گئے ہین خون روتے ہین ۔ یہ انکے سرخ ہونیکی حسن تعلیل ہے ۔

فَلَا تُبْلِغَاهُ مَا اَقُوْلُ فَاِنَّهُ	شُجَاعٌ مَتٰى يُذْكَرْ لَهُ الطَّعْنُ يَشْتَقِ

ترجمہ سوائے میرے دو دوستو یہ جو مین اسکی طعن وضرب کی تعریف کرتا ہون اس تلک نہ پہونچا و کیونکہ وہ ایک بہادر ہے جب نیزہ بازی کا ذکر اسکے روبرو کیا جاویگا تو وہ جنگ کا مشتاق ہوجاویگا

ضَرُوْبٌ بِاَطْرَافِ السُّيُوْفِ بَنَانُهُ	لَعُوْبٌ بِاَطْرَافِ الْكَلَامِ الْمُشَقَّقِ

الکلام المشقق العویص الغامض الذی شق بعضہ من بعض ترجمہ اسکی انگلیان تلوارونکی دہارون کو دشمنو پر بہت مارنے والی ہین اور کلام پہلودار دشوار سے بڑا کہیلنے والا ہے ۔ یعنی وہ بوقت جنگ بڑا بہادر و بوقت کلام بڑا گویا ہے ۔ کلام سے کہیلنے کے یہہ معنی کہ وہ بے تکلف اس قسم کا کلام کرتا ہے ۔

كَسَائِلِهِ مَنْ يَسْاَلُ الْغَيْثَ قَطْرَةً	كَعَاذِلِهِ مَنْ قَالَ لِلْفَلَكِ ارْفُقِ

ترجمہ جو شخص ابر سے ایک قطرہ طلب کرے وہ مانگنے مین ایسا ہی کوتاہ ہمت ہے جیسا اسکا سائل اگرچہ وہ اس سے بہت کچھہ مانگے کیونکہ ہمت ممدوح اسقدر بلند ہے کہ جو اس سے مانگو وہ تھوڑا ہے اور کثرت عطا مین اسکا ملامتگر

طالب فحال ہی کیونکہ وہ عطاء سے رک نہین سکتا جیسا کوئی شخص آسمان سے کہے کہ آہستہ چل یعنی یہہ کب ہو سکتا ہے۔ یا یہ معنی کہ جیسا ابر بے مانگے برستا ہی ایسا ہی ممدوح بے طلب دیتا ہے سو اُس سے مانگنا فضول ہے۔ سائل ممدوح کو مشبہ بہ سے کہا کہ وجہ شبہ مشبہ بہ مین کامل ہوتی ہے۔

لَقَدْ جُدْتَ حَتّٰی جُدْتَ فِیْ کُلِّ مِلَّۃٍ　　وَحَتّٰی اَتَاکَ الْحَمْدُ مِنْ کُلِّ مَنْطِقِ

ترجمہ تونے اسقدر بخشش کی کہ ہر ملت و مذہب کے لوگون کو پہونچ گئی اور یہان تلک کہ تیرے پاس تیری تعریف ہر مختلف زبان والے سے آئی کیونکہ تیرا احسان عام اور سب کو شامل ہے۔

رَاٰی مَلِکُ الرُّوْمِ ارْتِیَاحَکَ لِلنَّدٰی　　فَقَامَ مَقَامَ الْمُجْتَدِیْ الْمُتَمَلِّقِ

ترجمہ شاہ روم نے تیرا بخشش کرنے سے خوش ہونا دیکھا سو وہ بجائے سائل چاپلوسی کرنے والے کے کھڑا ہوگیا۔

وَخَلَّی الرِّمَاحَ السَّمْہَرِیَّۃَ صَاغِرًا　　لِاَدْرَبَ مِنْہُ بِالطِّعَانِ وَاَحْذَقِ

السمہریۃ منسوبا الی سمہر زوج ردینۃ کانا یقومان الرماح والدربۃ العادۃ ترجمہ اور روم کے بادشاہ نے سمہری نیزونکو چھوڑ دیا یعنے اُنسے اُس نے اپنی کارروائی نہ کی ایسے حال مین کہ وہ ذلیل ہوگیا اُس شخص کے روبرو جو اُس سے نیزہ بازی کا زیادہ عادی اور بڑا ماہر ہے یعنے سیف الدولہ۔

وَکَاتَبَ مِنْ اَرْضٍ بَعِیْدٍ مَرَامُہَا　　قَرِیْبٍ عَلٰی خَیْلٍ حَوَالَیْکَ سُبَّقِ

قال بعید و قریبا یرید المکان ویجوز ان یکون یرید الارض وفعیل اذا کان نعتا سقطت منہ الہاء کقولہ تعالی ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین ترجمہ اور اُس نے اُس سرزمین سے جسکا مقصد دور ہے اور وہ با این ہمہ دوری تیری تیز رو گھوڑون سے جو تیرے گرداگرد کھڑے ہین پاس ہے تجھسے خط و کتابت جاری کی۔

وَقَدْ سَارَ فِیْ مَسْرَاکَ مِنْہَا رَسُوْلُہٗ　　فَمَا سَارَ اِلَّا فَوْقَ ہَامٍ مُفَلَّقِ

المسری الموضع الذی یسار فیہ باللیل ترجمہ اور اُسکا قاصد اُس راہ پر جو تیری طرف آنے کی تھی چلا سو وہ نہ چلا مگر چری ہوئی کھوپریون پر یعنے اُن سرونپر جو تیری تیغ نے کاٹی تھی اور تمام راہ پر پڑی تھین۔

فَلَمَّا دَنَا اَخْفٰی عَلَیْہِ مَکَانَہٗ　　شُعَاعُ الْحَدِیْدِ الْبَارِقِ الْمُتَاَلِّقِ

الضمیر فی مکانہ للرسول ترجمہ سو وہ قاصد تیرے نزدیک آیا تو ہتھیارون کی چمک دمک نے اُسپر اُسکا راستہ چھپا دیا یعنے بسبب روشنی لوہے کے اُسکی آنکھ خیرہ ہوگئی اور اُسکو راہ نظر نہ آئی۔

فَاَقْبَلَ یَمْشِیْ فِی الْبِسَاطِ فَمَا دَرٰی　　اِلَی الْبَحْرِ یَمْشِیْ اَمْ اِلَی الْبَدْرِ یَرْتَقِیْ

ویردی البساط وہو صف یقومون بین یدی الملوک ترجمہ سو وہ ایسے حال مین آیا کہ فرش پر یا دونون صفون کے درمیان چلتا تھا تو نہین جانتا تھا کہ وہ دریائے جود و کرم کی طرف چلتا ہے یا بدر عز و عظمت کی طرف چڑھتا ہے

یعنے اسنے تجکو دریاے کرم اور بدر رفیع القدر سمجھا۔

وَلَمْ يَثْنِكَ الْأَعْدَاءُ عَنْ مُهَجَاتِهِمْ	بِمِثْلِ خُضُوعٍ فِي كَلَامٍ مُنَمَّقِ

المنمق المحسن والتنميق التحسين ترجمہ اور تجکو دشمن اپنی جانونسے کسی صورت مین ایسا نہین روکتے جیسے انکی عاجزی کلام اراستہ مین انکے قتل سے تجکو روکتی ہے۔ اور روم کی ایسی ہی حالت ہے۔

وَكُنْتَ إِذَا كَاتَبْتَهُ قَبْلَ هٰذِهِ	كَتَبْتَ إِلَيْهِ فِي قَذَالِ الدُّمُسْتُقِ

القذال موخر الراس ترجمہ اور قبل اس امان دینے کے جب تو دمستق کو خط لکھتا تھا تو اسکو اسی طرح لکھتا تھا کہ اسکی گدی یعنے قفا مین تیری تلوار اثر کرے۔ یہہ اس لئے کہا کہ سابق دمستق جنگ مین مجروح ہو چکا ہے۔

فَإِنْ تُعْطِهِ مِنْكَ الْأَمَانَ فَسَائِلٌ	وَإِنْ تُعْطِهِ حَدَّ الْحُسَامِ فَأَخْلِقِ

فاخلق ای ما اخلق بذلک کقولہ تعالی اسمع بہم وابصر ای ما اسمعہم وابصرہم ترجمہ سو اگر تو اسکو امان دے تو بجا ہے کیونکہ وہ سائل ہے جسکو تو کبھی نا امید نہین کرتا اور اگر تو اسکو شمشیر بران کی دہار دے یعنے اس سے لڑے تو بہت شایان ہے کیونکہ وہ کافر حربی ہے۔

وَهَلْ تَرَكَ الْبِيضُ الصَّوَارِمُ مِنْهُمُ	أَسِيرًا لِفَادٍ أَوْ رَقِيقًا لِمُعْتِقِ

ترجمہ اور کیا تیری صیقلدار شمشیرون نے رومیوں مین کوئی قیدی چھوڑا ہے جو فدیہ دینے کے کام آوے یا آزاد کرنے والے کے لئے غلام ہو بلکہ تو نے سب کو قتل کر دیا ہے۔

لَقَدْ وَرَدُوا وِرْدَ الْقَطَا شَفَرَاتِهَا	وَمَرُّوا عَلَيْهَا زَرْدَقًا بَعْدَ زَرْدَقِ

الضمیر فی شفراتہا للصوارم۔ والزردق الصف من الناس معرب ترجمہ بیشک وہ لوگ تیری تلوار دونکی دہارونپر ایسے اترے ہین جیسے قطا پرندے چشمون پر جاتے ہین اور انکی دہارونپر ایک صف بعد دوسری صف کے گذری ہے یعنے یعنے وہ رومی سب تیری تلوار کے گھاٹ پر اتر چکے ہین اور اسکا مزہ چکھے ہوئے ہین۔

بَلَغْتُ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ النُّورِ رُتْبَةً	أَنَرْتُ بِهَا مَا بَيْنَ غَرْبٍ وَمَشْرِقِ

ترجمہ مین بسبب سیف الدولہ کے جو جہان کے لئے نور ہے ایسے رتبہ کو پہونچگیا ہون کہ بسبب اس رتبہ کے مینے مابین مغرب و مشرق کو روشن کر دیا ہے۔

إِذَا شَاءَ أَنْ يَلْهُو بِلِحْيَةِ أَحْمَقٍ	أَرَاهُ غُبَارِي ثُمَّ قَالَ لَهُ الْحَقِ

اسکن الواو من الفعل وہو منصوب ضرورۃ ترجمہ سیف الدولہ کے مصاحبون کی طرف جو متنبی پر حسد کرتے تھے تعریض کر کے کہتا ہے کہ جب ممدوح یہہ چاہتا ہے کہ کسی احمق کی ڈاڑھی سے بازی کرے تو وہ اسکو میرا غبار دکھا کر کہتا ہے کہ اس سے جا مل سو وہ مجھ سے کب مل سکتا ہے اور اس احمق کی تضحیک ہوتی ہی اور جب میرے غبار سے نہین ملسکتا

تو مجھسے کب مل سکتا ہے - خلاصہ یہہ کہ وہ میرے ادنی اشعار مدحیہ سے بھی مقابلہ نہین کرسکتے کہتے ہین کہ خالد اور عثمان دو مصاحب سیف الدولہ کے تھے اُنھون نے مکرر سیف الدولہ سے کہا کہ آپ ناحق متنبی کے اشعار کی اسقدر تعریف کرتے ہین اگر ارشاد ہو تو ہم جس قصیدہ کا فرمائے جواب لکھ سکتے ہین ناچار اُسنے متنبی کا یہہ ہی قصیدہ واسطے تحریر جواب کے دیا اُسکو دیکھکر عثمان نے خالد سے کہا کہ یہہ قصیدہ تو چندان عمدہ نہین ہے پھر کس لئے سیف الدولہ نے اسکے جواب کی فرمائش کی ہے پھر دونون نے بعد فکر کہا کہ والسراسی شعر کے سبب ہمسے جواب لکھواتے ہین یہہ سمجھکر تحریر جواب نکی اور دوبارہ پھر سیف الدولہ سے اس قسم کی درخواست نکی -

وَمَا الْهَمُّ الْحُسَّادِ شَيْئًا قَصَدْتُهُ	وَلٰكِنَّهُ مَنْ يَزْحَمِ الْبَحْرَ يَغْرَقِ	

حاسدین کا رنج ایسی شی نہین ہے جبکا مینے قصد کیا ہو یعنے مین حاسدون کے رنج کا قصد نہین کرتا مگر بات یہہ ہے کہ جو شخص دریا کا مقابلہ کریگا وہ ڈوب جاویگا - خلاصہ یہہ کہ مین مثل دریا ہون جو مجھسے مزاحمت کریگا وہ مثل دریا کی مزاحمت کرنے والیکے ڈوبجاویگا بے اسکے کہ مین اُسکے غرق کا قصد کرون -

وَيَمْتَحِنُ النَّاسَ الْاَمِيْرُ بِرَأْيِهِ	وَيُغْضِيْ عَلٰى عِلْمٍ بِكُلِّ مُخَرِّقِ	

المخرق صاحب الاباطیل ترجمہ اور ممدوح اپنی رائے سے سب لوگون کو آزماتا ہے اور ہر بیہودہ شخص سے باوجود جاننے اُسکے اصلی حال کے چشم پوشی کرتا ہے -

وَاِطْرَاقُ طَرْفِ الْعَيْنِ لَيْسَ بِنَافِعٍ	اِذَا كَانَ طَرْفُ الْقَلْبِ لَيْسَ بِمُطْرِقِ	

الاطراق السکون والامساک عن الکلام - وطرف العین نظرہا ترجمہ ممدوح کی چشم پوشی مفید نہین ہے جبکہ اُس کے دلکی آنکہ ساکن وساکت نہین ہے یعنے جبکہ اُسکو دل سے برا جانتا ہو -

فَيَا اَيُّهَا الْمَطْلُوْبُ جَاوِرْهُ تَمْتَنِعْ	وَيَا اَيُّهَا الْمَحْرُوْمُ يَمِّمْهُ تُرْزَقِ	

ترجمہ سواے وہ شخص جو کسی خوف سے چھپا پھرتا ہو اور اُسکو لوگ ڈھونڈ رہے ہین تو اُسکی پناہ مین آجانےسے بچا رہے گا اور اے محروم بے رزق ممدوح کا قصد کر رزق دیا جاویگا -

وَيَا اَجْبَنَ الْفُرْسَانِ صَاحِبْهُ تَجْتَرِئْ	وَيَا اَشْجَعَ الشُّجْعَانِ فَارِقْهُ تَفْرَقِ	

ترجمہ اور اے سب سوارون سے نامرد ممدوح کی مصاحبت اختیار کر جری ہوجاویگا یعنے اُس سے بہادری سیکہ لیگا یا اُسکے بہروسہ پر کسی سے نہین ڈریگا - اور اے سب بہادرون کے بہادر ممدوح سے جدا ہوجا تو ڈرنے لگے گا -

اِذَا سَعَتِ الْاَعْدَاءُ فِيْ كَيْدِ مَجْدِهِ	سَعٰى جَدُّهُ فِيْ كَيْدِهِمْ سَعْيَ مُحْنَقِ	

المحنق المغضب ترجمہ جبکہ اُسکے دشمن اُسکی بزرگی وشرف کے فریب دینے مین سعی کرتے ہین یعنی اُسکے مجد کا ازالہ چاہتے ہین تو اُسکا نصیب اُنکے فریب کے دور کرنے مین مثل ایکشخص غضبناک کے کوشش کرتا ہے -

وقال الواحدی

ویرو ی یبی جدہ فے مجدہ ترجمہ یعنے اسکا نصیب اُسکے مجد کے استحکام مین سعی کرتا ہے۔

إذا لم يكن فضل السعيد الموفق	وما ينصر الفضل المبين على العدى

ترجمہ۔ تیرا فضل ظاہر بمقابلہ دشمنان تیری مدد نہین کرے گا جبکہ تیرا فضل سعید یا صاحب توفیق کا سا نہوگا یعنی فضل ظاہر بے بخت سعید کچھہ مفید نہین ہوتا ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر ایقاعہ بقبائل العرب

مجر عوالينا ومجرى السوابق	تذكرت ما بين العذيب وبارق

مابین العذیب مفعول تذکرت ومجر۔ ومجری بدل منہ بدل اشتمال ویجوز ان یکون ظرفا للتذکیر۔ والعذیب وبارق موضعان بظاہر الکوفۃ ومجری بضم المیم وفتحہا بمعنی المصدر والمکان ترجمہ یاد کیا مینے درمیان مواضع عذیب بارق کے اپنے نیزون کے کھینچنے کو اور تیز رو گھوڑون کے بھگانے کو یا گھوڑون کی ہنکائی کی جگہ کو۔ خلاصہ یہہ کہ مینے اپنے وطن الغ قیفل نیزہ بازی و فرس رانی کو یاد کیا۔

بفضلات ما قد كسروا في المفارق	وصحبة قوم يذبحون قنيصهم

القنیص الصید۔ والمفارق جمع مفرق وہو فرق الراس ترجمہ اور مینے یاد کی اُس قوم کی صحبت کہ جو اپنے شکار کو اُس بچے ہوئے حصہ شمشیر سے ذبح کرتی تھی جو اُنھون نے بیچون بیچ سر ہائے دشمنان کے توڑے تھے۔ ان کی بہادری کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اپنے تلوارین وسط سر دشمن مین مارتے ہین۔

كأن ثراها عنبر في المرافق	وليلا توسدنا الثوية تحته

الثویۃ موضع علے ثلاثۃ امیال من الکوفۃ۔ والمرافق جمع مرفقۃ وہی الوسادۃ ترجمہ اور یاد کیا اُس رات کو کہ جسے مقام ثویۃ کو اُسمین اپنی مسند بنائی یعنی ہم اُسپر لیٹ کر سوئے۔ گویا مقام مذکور کے مٹی ہماری کہنیون کے تلے مثل عنبر خوشبودار تھی۔ کہنیون کے تلے کے یہہ معنے کہ جب ہم اُس زمین پر کہنیان ٹیک کر بیٹھے تو اُس کی مٹی سے عنبر کی سی خوشبو آنے لگی۔

حصى تربها ثقبنه للمخانق	بلاد إذا زار الحسان بغيرها

المخانق المعقود واحدہا مخنقۃ۔ والحسان جمع حسناء۔ وفاعل زار حصاتربہا ترجمہ وہ ایسے شہر ہین کہ جب اُن کی مٹی کے سنگریزے اور شہرونکی خوبصورت عورتون کے پاس جاتے ہین تو وہ انکو اپنے ہارون کے لئے پروتی ہین بسبب ان سنگریزون کے نفاست اور خوبصورتی کے۔

على كاذب من وعدها ضوء صادق	سقتني بها القطربلي مليحة

القطربلی شراب معروف منسوب الی قطربل ضیعۃ من اعمال بغداد وینسب الیہ الخمور ترجمہ مجکو اُس سرزمین پر شراب قطربلی
ایک ایسی نمکین معشوق نے پلائی کہ اُسکے جھوٹے وعدہ پر بھی چمک شخص صادق کی تھی یعنی اُسکا کلام ایسا محبوب و مرغوب
تھا اور وہ ایسی خوش تقریر تھی کہ اُسکا جھوٹھہ بھی سچ معلوم ہوتا تھا۔

سُہَادٌ لِاَجْفَانٍ وَشَمْسٌ لِنَاظِرٍ	وَسُقْمٌ لِاَبْدَانٍ وَمِسْكٌ لِنَاشِقٍ

ترجمہ موافق مذاق ابن جنی یہہ ہے کہ وہ معشوقہ عاشقون کی آنکھون کے لئے بیداری ہی کہ اُسکی یاد مین سوتا نہین ہے
اور وہ دیکھنے والے کو مثل آفتاب روشن معلوم ہوتی ہے اور وہ عاشقون کے جسمون کی بیماری ہے اور سونگھنے
والیکو بمنزلہ مشک ہی غرض یہہ جملہ اوصاف بلیحہ کے ہین۔ اور شارح عروضی یہہ تمام اوصاف شراب قطربلی کے ٹہراتا ہی
کیونکہ شراب بیخوابی لاتی ہے اور بسبب چمک اور رنگ کے مثل شمس کے ہے اور وہ شارب کے اعضا کو ڈہیلا کر دیتی ہی
اور وہ اُٹھہ نہین سکتا اور بسبب بوئے خوش کے مثل مشک ہے۔

وَاَغْيَدَ يَهْوَى نَفْسَهُ كُلُّ عَاقِلٍ	عَفِيفٍ وَيَهْوَى جِسْمَهُ كُلُّ فَاسِقٍ

الاغید الناعم الطویل العنق وہو معطوف علی بلیحۃ ای وسقانی اغید ترجمہ اور مجکو شراب پلائی ایک ایسی معشوق نازک
اندام نے کہ اُسکے نفس کو بسبب خوبی ذاتی کے ہر عاقل پرہیزگار دوست رکھتا ہی اور اُسکے جسم کو ہر شخص فاسق بدکار۔

اَدِيبٌ اِذَا مَاجَسَّ اَوْتَارَ مِزْهَرٍ	بَلَاكُلَّ سَمْعٍ عَنْ سِوَاهَا بِعَائِقٍ

المزہر العود الذی یستعمل فی الغناء ترجمہ وہ نازک اندام ایسا ادیب ہے کہ جب وہ عود کے تارونکو چھیڑتا ہے تو ہر گوش
کو سوا اُن تارونکے اور چیزونسے روکتا ہی یعنی عود خوب بجاتا ہی کہ سامعین اُسکے عود کے سوا اور کسی طرف متوجہ نہین ہوتے۔

يُحَدِّثُ عَمَّا بَيْنَ عَادٍ وَبَيْنَهُ	وَصُدْغَاهُ فِي خَدَّيْ غُلَامٍ مُرَاهِقِ

عاد کانوا فی قدیم الزمان اہلکہم اللہ تعالی بالریح البارد۔ والمراہق من قارب البلوغ ترجمہ وہ قوم عاد اور اپنے زمانہ کے
درمیان کی باتین کرتا ہے یعنی وہ تاریخ دان ہے یا وہ اشعار قدیمہ اور ان الحان کا جو زمانہ گذشتہ مین گائی گئی ہین
واقف کار ہے حال آنکہ ابھی اُسکے رخسارون کے بال نوجوان قریب البلوغ کے سے ہین۔

وَمَا الْحُسْنُ فِي وَجْهِ الْفَتَى شَرَفٌ لَهُ	اِذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ

الخلائق الخصال ترجمہ چہرہ جوان مین حسن کا ہونا باعث اُسکی شرافت کا نہین ہوتا ہے جبکہ وہ حسن اُسکے افعال
اور خصائل مین نہو۔ یعنے خوبروئی بے خوبی خصال قابل ستائش نہین ہے۔

وَمَا بَلَدُ الْاِنْسَانِ غَيْرُ الْمُوَافِقِ	وَلَا اَهْلُهُ الْاَدْنَوْنَ غَيْرُ الْاَصَادِقِ

الاصادق جمع صدیق وہم الذین یصدقون الود فہو بمعنی الاصدقاء والادنون الاقربون ترجمہ ترک وطن و دوستان ہم
وطن کی رغبت دلانے کو کہتا ہے کہ انسان کا شہر وہ نہین ہے جو اُس کو موافق نہو اور اُسکے اہل قریب نہین ہین

مگر دوستان صادق۔

وَجَائِزَۃٌ دَعْوَی الْمَحَبَّۃِ وَالْهَوٰی	وَاِنْ کَانَ لَا یَخْفٰی کَلَامُ الْمُنَافِقِ

جائزۃ خبر لمبتدء مقدم علیه ودعوی المحبة ابتداء۔ والمنافق الذی یظهر خلاف ما یعتقده ترجمه اور دعوی محبت وعشق کا اُس شخص سے جو عشق کا معتقد نہین ہو جائز ہے اگرچہ منافق شخص کا کلام چھپا نہین رہتا۔ یہہ تعریض ہے مشائخ بنے کلاب پر کہ وہ سیف الدولہ سے جھوٹی محبت کا اظہار کرتے تھے۔

بِرَأْیٍ مِنِ انْقَادَتْ عُقَیْلٌ اِلَی الرَّدٰی	وَاِشْمَاتِ مَخْلُوْقٍ وَاِسْخَاطِ خَالِقٍ

عقیل بن کعب قبیلة من قبائل قیس بن عیلان ومنهم کان روساء الجیش الذین اوقع بهم سیف الدولة ترجمه بنے عقیل کس کی رائے کے تابع ہوئے کہ جس کا انجام اُنکی ہلاکی اور اُن کے دشمن کو خوش کرنا اور خداوند تعالے کا خفا کرنا ہوا۔

اَرَادُوْا عَلِیًّا بِالَّذِیْ یُعْجِزُ الْوَرٰی	وَیُوْسِعُ قَتْلَ الْجَحْفَلِ الْمُتَضَایِقِ

علی ہو سیف الدولة ترجمه اُنھون نے علے یعنی سیف الدولہ کی نافرمانی کا ارادہ کیا جس نے تمام خلق کو عاجز کر دیا ہے یعنے اُس کے عصیان پر کسی کو قدرت نہین ہے اور جو لشکر عظیم کو جس کی کثرت روئے زمین کو تنگ کر دے بکثرت قتل کرتا ہے۔

فَمَا بَسَطُوْا کَفًّا اِلٰی غَیْرِ قَاطِعٍ	وَلَا حَمَلُوْا رَأْسًا اِلٰی غَیْرِ فَالِقٍ

ترجمه سو بنی عقیل نے اپنے ہاتھ کو ایسے شخص کی طرف نہین پھیلایا جو ہاتھون کا کاٹنے والا نہو اور اُنھون نے اپنا کوئی سر ایسے بہادر کی طرف نہین اُٹھایا جو سر کو چیرنے والا نہو بلکہ وہ یعنی سیف الدولہ دشمنون کے ہاتھون کا کاٹنے والا اور اُنکے سرونکا چیرنے والا ہے۔

لَقَدْ اَقْدَمُوْا لَوْ صَادَفُوْا غَیْرَ اٰخِذٍ	وَقَدْ هَرَبُوْا لَوْ صَادَفُوْا غَیْرَ لَاحِقٍ

ترجمه بیشک وہ لوگ آگے بڑہے اور اپنی بہادری دکھلائی کاش وہ ایسے شخص سے مقابلہ کرتے جو دشمنون کو گرفتار کرنے والا نہوتا تو یہہ حملہ اُن کے لئے مفید ہوتا اور بیشک وہ بھاگے کاش اُن کو ایسی بہادر سے پالا نہ پڑتا جو اُن کو پکڑے تو یہہ بھاگنا اُن کا بکار آمد ہوتا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ نہ اُنکا حملہ مفید ہوا اور نہ بھاگنا۔

وَلَمَّا کَسٰی کَعْبًا ثِیَابًا طَغَوْا بِهَا	رَمٰی کُلَّ ثَوْبٍ مِنْ سِنَانٍ بِخَارِقٍ

ترجمه اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو خلعت پہنائے جنکو پہنکر وہ سرکش ہوگئے تو ممدوح نے اُنکے ہر خلعت کو نیزے سے مار کر پھاڑ دیا یعنی جب اُنھون نے شکر انعام نکیا تو اُنکو کفران نعمت کا بدلا دیا۔

وَلَمَّا سَقَی الْغَیْثَ الَّذِیْ کَفَرُوْا بِهٖ	سَقٰی غَیْرَهٗ فِیْ غَیْرِ تِلْکَ الْبَوَارِقِ

ترجمہ۔ اور جبکہ ممدوح نے اُنکو ایسا باران احسان پلایا جس کو پیکر اُنھون نے اُس کا کفران نعمت کیا تو اُن کو اُس نے بجائے باران احسان اور طرح کا باران اور طرح کے بجلیون مین پلایا۔ یعنے باران موت شمشیر ہائے درخشان کی بجلون مین پلایا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب اُنھون نے اُس کے احسان کی قدر نکی تو اُنپر باران قتل و غارت برسایا۔

وَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ حَارِمٍ	كَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ رَازِقِ

ترجمہ۔ نہ دینے والے کے ہاتھ سے محروم رہنا ایسا نہین ستاتا جیسا کہ دینے والے رازق کے ہاتھ سے محروم رہنا ستاتا ہے۔ یعنے بنی کعب کو اپنے محسن قدیم سیف الدولہ کی عطا سے محروم رہنا سخت ناگوار گذرا ہے۔

أَتَاهُمْ بِهَا حَشْوُ الْعَجَاجَةِ وَالْقَنَا	سَنَابِكُهَا تَحْشُو بُطُونَ الْحَمَالِقِ

الضمیر فی بہا للخیل ولم یجر لہا ذکر لانہ ذکر الجیش فدل علی الخیل۔ وحشو نصب علی الحال کانہ قال محشوۃ۔ والحمالق اصلہ حمالیق حذف الیاء منہ لیقیم الوزن وہو جمع حملاق بمعنے باطن جفن العین ترجمہ ممدوح اون گھوڑون کو درمیان ایسے غبار اور نیزون کے لایا کہ سم اُن گھوڑون کے مژہائے چشم کے باطن کو غبار سے پر کرتے تھے۔ یہ معنے حسب مذاق ابن جنی کے ہین۔ اور شارح عروضی کہتا ہے کہ یہ معنے اچھے نہین ہین اس مین کیا فخر ہے کہ غبار سم ہائے اسپ آنکھون مین جاتا تھا بہتر یہ ہے کہ کہا جاوے کہ گھوڑے سرہائے کُشتگان کو روندتے تھے اور اُن مردون کی آنکھین جو کھلی کی کھلی رہگئین تھین اُن مین گھوڑون کے سم غبار بھرتے تھے۔

عَوَابِسَ حَلْيٌ يَابِسُ الْمَاءِ حُزْمُهَا	فَهُنَّ عَلَى أَوْسَاطِهَا كَالْمَنَاطِقِ

عوابس نصب علی الحال من ضمیر اتاہم۔ والحزم جمع حزام وہو ما یشد بہ الرحل۔ ویابس الماء العرق۔ والمناطق جمع منطقہ وہی ما یشد بہ الوسط ترجمہ گھوڑے ایسے حال مین لائے گئے کہ وہ بسبب شدت دوڑ دھوپ کے ترش رو تھے کہ عرق خشک نے اُنکے تنگون کو زیور پہنا رکھا تھا سو تنگ اُن کی کمر و نکے وسط مین ٹپکون کے مانند تھے۔ عرق خشک ہو کر سفید ہو جاتا ہے۔ اس لئے اُن کے تنگ ایسے معلوم ہوتے تھے گویا کہ وہ روپہلے ٹپکے ہین۔

فَلَيْتَ أَبَا الْهَيْجَا يَرَى خَلْفَ تَدْمُرٍ	طِوَالَ الْعَوَالِي فِي طِوَالِ السَّمَالِقِ

الہیجا الحرب یمد ویقصر۔ وابو الہیجا کنیۃ والد سیف الدولۃ۔ وتدمر موضع بالشام والسمالق جمع سملق وہی الفیافی البعیدۃ المستویۃ الارض ترجمہ سو کاش ابو الہیجا پدر ممدوح زندہ ہوتا اور پیچھے مقام تدمر کے تیرے بلند نیزے چٹیل اور وسیع میدان مین دیکھتا جہان تو عرب سے لڑ رہا تھا۔

قَبَائِلُ لَا تُعْطِی الْقُفِیَّ لِسَائِقِ	وَسُوقٌ عَلِیٌّ مِنْ مَعَدٍّ وَغَیْرِهَا

القفی جمع قفا کعصی دعصا ترجمہ کاش اُسکا باپ دیکھتا ہنکانے اور بہگانے علی یعنے سیف الدولہ کو بہت سے قبیلون بنی معد وغیرہ کے تئین جنہون نے اپنی پس گردن کسی ہنکانے والیکو نہین دی یعنی کبھی کسی کے مطیع نہین ہوئے۔ لام سائق کا تاکید کے لئے زیادہ کیا گیا ہے۔

کَرَائِبُ فِی أَلْفَاظِ أَلْثَغَ نَاطِقِ	قُشَیْرٌ وَبَلْعَجْلَانِ فِیهَا خَفِیَّةٌ

برفع قشیر علی خبر الابتداء۔ ویجوز النصب علی البدل من قبائل والجر علی البدل من غیر وبلعجلان یرید بنی العجلان کما قالوا فی بنی الحارث بلحارث۔ والالثغ الذی لا یفصح فی الکلام فی حروف معروفۃ کالکاف والتاء والراء والسین ترجمہ قشیر وبنی العجلان جیسی کثیر التعداد قبیلے ان قبیلون مین جو سیف الدولہ کے روبرو سے بہاگے پوشیدہ اور بے حقیقت ہین جیسے دو رائین بولنے والے تتلے کے الفاظ مین۔ یعنے سیف الدولہ کے مقابلہ مین باوجودیکہ اس کثرت سے قبائل تھے مگر انکو بہاگنا ہی پڑا۔

وَهُمْ خَلَّوُا النِّسْوَانَ غَیْرَ طَوَالِقِ	تُخَلِّیهِمُ النِّسْوَانُ غَیْرَ فَوَارِكٍ

فرکت المرأۃ اذا ابغضت الزوج وہی فارک والجمع فوارک۔ والطوالق جمع طالق ترجمہ اُن مین ایسی کہل بلی پڑی کہ اُنکی عورتون نے اُنکو ایسے حال مین چھوڑ دیا کہ وہ اپنے شوہرون سے ناراض نہ تھین اور ان مردون نے اپنی عورتون کو بے طلاق دئے چھوڑ دیا یعنے ایسے بے اختیار بہاگے۔

بِضَرْبٍ یُسَلِّی حَرُّهُ كُلَّ عَاشِقِ	یُفَرِّقُ مَا بَیْنَ الْكُمَاةِ وَبَیْنَهَا

ترجمہ ممدوح دلیرون اور اُنکی عورتون مین ایسی مار سے تفریق کر دیتا ہے کہ اسکی گرمی اور شدت ہر عاشق کو اُس کا معشوق بہلا دے یعنی اُسکی ضرب شدید ہے کہ اُسکے سبب وہ لوگ عورتون سے جدا ہو گئے۔

مِنَ الدَّمِ إِلَّا فِی نُحُورِ الْعَوَاتِقِ	أَتَی الظُّعُنَ حَتَّی مَا تَطِیرُ رَشَاشَةٌ

الظعن جمع ظعینۃ وہی النساء فی الہوادج ورشاشۃ بالتنوین وفی روایۃ الطعن من الطعان بالرماح۔ ورشاشہ بالاضافۃ الی الضمیر۔ والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ الشابۃ ترجمہ روایت اول کا ترجمہ یہ ہے کہ ممدوح اُن کی زنان ہودج نشین مین گھس آیا اور اُنسے آملا یہان تلک کہ کوئی قطرہ خون نہین اڑتا تھا مگر وہ زنہا ہے جوان کے سینیون پر پڑتا تھا یعنی دشمنون کی ایسی بیحرمتی ہوئی کہ وہ اپنی جوان عورتون کی بھی حفاظت نکر سکے۔ اور دوسری بروایتہ کے یہہ معنی ہین کہ ممدوح نے نیزہ بازی کی یہان تلک کہ اُنکو اُنکی عورتون کے بیچین جا مارا کہ اُن کا خون عورتون کی چھاتیون پہ پڑا۔

بِہِرْ بِکُلِّ فَلَاۃٍ تُنْکِرُ الْاِنْسُ اَرْضَہَا ｜ ظَعَائِنُ حُمْرُ الْحُلْیِ حُمْرُ الْاَیَانِقِ

الظعائن مبتدء موخر والخبر المقدم بکل فلاۃ - والایانق جمع ناقۃ ترجمہ ہر دشت دشوار گذار مین جسکی زمین آدمی کو اوپرا سمجھتے تھے کیونکہ وہان تلک کوئی نہین جاتا تھا زنان ہودج نشین سرخ سنہری زیور والیان سرخ ناقون والیان یعنے زنہائے امراکو ممدوح نے جا پکڑا یعنے باوجودیکہ وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسی صحرائے لق و دق مین اپناہ گزین ہوئے مگر ممدوح نے انکو وہان بھی اچھوتا نچھوڑا - شارح واحدی حمر الحلی وحمر الایانق کے یہہ معنی کہتے ہین کہ یہہ دونون چیزین بسبب چھینٹون خون مقتولون کے سرخ تھین -

وَمَلْمُوْمَۃٌ سَیْفِیَّۃٌ رَبْعِیَّۃٌ ｜ تَصِیْحُ الْحَصٰی فِیْہَا صِیَاحَ اللَّقَالِقِ

عطف علی قولہ ظعائن یرید وبالفلاۃ ملمومۃ وہی الکتیبۃ المجتمعۃ - وسیفیۃ نسبۃ الی سیف الدولۃ - وربعیۃ منسوبۃ الی ربیعۃ وہی قبیلۃ سیف الدولۃ - اللقالق جمع لقلق وہو طائر کبیر یسکن العمران فی ارض العراق ترجمہ ہر دشت مین لشکر کثیر مجتمع سیف الدولۃ والا نبی ربیعہ والا موجود ہے - بسبب واقع ہونے سم گھوڑون کے اُس مین سنگریزے لگ لگون کی مانند آواز کرتے ہین -

بَعِیْدَۃُ اَطْرَافِ الْقَنَا مِنْ اُصُوْلِہٖ ｜ قَرِیْبَۃُ بَیْنَ الْبِیْضِ غُبْرُ الْیَلَامِقِ

بعیدۃ صفۃ للملمومۃ وکان الوجہ ان یقول غبر الیلامق الا انہ حملہ علی المعنی لا اللفظ لان الکتیبۃ جماعۃ - والبیض جمع بیضۃ وہی الخوذۃ تکون علی الراس - والیلامق جمع یلمق وہی القباء ترجمہ وہ لشکر مجتمع ایسا ہی کہ انکے تیرون کی جڑین انکے اطراف سے دور ہین اور خودونکا فاصلہ قریب ہے یعنے نیزے لمبے ہین اور بسبب کثرت انبوہ انکے سر ملے ہوئے ہین اور انکی قبائین بسبب غبار کے آسکے ہم رنگ ہین -

نَہَاہَا وَاَغْنَاہَا عَنِ النَّہْبِ جُوْدُہٗ ｜ فَمَا تَبْتَغِیْ اِلَّا حُمَاۃَ الْحَقَائِقِ

حماۃ الحقائق المانعون حریمہم ترجمہ اُن لشکرون کو بخشش ممدوح نے غارت اموال سے منع کر رکھا ہے اور اُن کو غارت گری سے بے پروا کر رکھا ہے سو وہ اب طلب نہین کرتے مگر اُن بہادر لوگون کو جو اپنی کس و کو کی حمایت کرتی ہین

تَوَہَّمَہَا الْاَعْرَابُ سَوْرَۃَ مُتْرَفٍ ｜ تُذَکِّرُہُ الْبَیْدَاءُ ظِلَّ السُّرَادِقِ

السورۃ الوثبۃ - والمترف المتنعم - والسرادق مایکون حول الفسطاط ترجمہ بدوی لوگون نے تیرے لشکرون کو حملہ ایسے آسودہ شخص کا خیال کیا تھا کہ جب صحرائے کشادہ مین آویگا تو وہ صحرا اُسکو سایہ قنات یاد دلاویگا یعنی جب اُس آسودہ شخص کو دہوپ اور تشنگی ستاویگی تو سایہ یاد آویگا اور فوراً لوٹ جاویگا -

فَذَکَّرْتَہُمْ بِالْمَاءِ سَاعَۃَ غَبَّرَتْ ｜ سَمَاوَۃُ کَلْبٍ فِیْ اُنُوْفِ الْحَزَائِقِ

ذکرتہ الشی وذکرتہ بالشی بمعنی فالباء زائدۃ - وسماوۃ کلب ارض کلب - والحزائق جمع حزیقۃ وہی الجماعۃ ترجمہ سو تو نے

انکو پانی یاد دلایا جبکہ صحرائے سماوہ کلب نے انکی ناکون مین اپنا غبار ڈالا یعنے جب وہ تیرے سامنے قتل کئے گئے اسوقت تونے انکی تشنگی کے سبب انکو پانی یاد دلایا اور تونے خود نہ پیا لہذا وہ جان گئی کہ پانی کی ضبط مین ممدوح ہم سے بہت بڑہا ہوا ہے۔

	وَکَانُوا یَرُوعُونَ الْمُلُوکَ بِاَنْ بَدَوْا	وَاَنْ نَبَتَتْ فِی الْمَاءِ نَبْتُ الْغَلَافِقِ

قولہ بان بدوا یرید بانہم فہی مخففة من الثقیلة۔ وان نبتت یعنی الملوک۔ وبدوا وخلوا فی البادیة۔ والغلافق جمع غلفق وہو الطحلب الذی یکون علی وجہ الماء ترجمہ اور بدوی لوگ بادشاہونکو اس بات سے ڈراتے تھے کہ جب وہ ہمیر چڑہکر آوینگے تو ہم دشتہاے بے آب مین چلے جاوینگے اور اس امر سے کہ بادشاہ پانی مین ایسے جمے ہوئے ہین جیسے کائی پانی مین پس وہ بسبب ہونے پانی کے ہم تلک نہین پہونچ سکین گے کیونکہ وہ تشنگی کے عادی نہین ہین۔

	فَہَاجُوکَ اَہْدَی فِی الْفَلَا مِنْ نُجُومِہٖ	وَاَبْدَی بُیُوتًا مِنْ اَدَاحِی النَّقَانِقِ

بیوتا نصب علی التمیز واداحی جمع ادحی بضم الہمزة وتشدید الیاء وہو موضع بیض النعام۔ والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام۔ وابدی لزم البادیة وسکنہا ترجمہ سوان لوگون نے مجکو لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا اس خیال سے کہ بادشاہ گرمی دشت وشدت تشنگی کی برداشت نہین کر سکتے مگر تیرا یہہ حال ہے کہ تو جنگلون مین انکے ستارونسے زیادہ راہ پانیوالا ہے اور جنگل مین زیادہ گھر بنانے والا ہے بیضہ گاہ شترمرغ سے۔ کہتے ہین کہ شترمرغ اپنے بیضہ گاہ گھانس تہ بتہ سے جنگل کے دور تر جگہ مین بناتا ہے اور وہان بیضے دیتا ہے۔

	وَاَصْبَرَ عَنْ اَمْوَاہِہٖ مِنْ ضِبَابِہٖ	وَاٰلَفَ مِنْہَا مُقْلَةً لِلْوَدَائِقِ

الضباب جمع ضبة وہی دابة لاترد الماء ولا تطلبہ۔ والودائق جمع ودیقة وہی شدة الحر ترجمہ اور تجکو ایسے حالمین پایا کہ تو انکے پانی سے انکے سوسمارون کی نسبت زیادہ صابر ہے اور تیری چشم نسبت سوسمار کے گرمی سے زیادہ مانوس ہے

	وَکَانَ ہَدِیرًا مِنْ فُحُولٍ تَرَکْتَہَا	مُہَلَّبَةَ الْاَذْنَابِ خُرْسَ الشَّقَاشِقِ

ہدیرا خبر کان واسمہا ضمیر فیہا القدیرة کان فعلہم وکیدہم۔ ومہلبة الاذناب وخرس المفعول الثانی لترکتہا بمعنی صیرتہا۔ ومہلبة الاذناب ہی المقطعة شعر الاذناب۔ والہلب شعر الذنب۔ والشقاشق جمع شقشقة وہی مایخرج من فم البعیر عند ہدیرہ دہایہدر ولایخرج الاعند ہیاجہ ترجمہ ان کا جنگ ایک نرشتر کا بلبلانا تھا سو تونے انکو لانڈہ کر چھوڑا اور انکا بلبلانا خاموش کردیا کہتے ہین کہ جب شترنر کی دم کے بال کاٹ دیتے ہین تو اُس کی مستی جاتی رہتی ہے اور ذلیل وحقیر ہوجاتا ہے۔

	فَمَا حَرَمُوا بِالرَّکْضِ خَیْلَکَ رَاحَةً	وَلٰکِنْ کَفَاہَا الْبَرُّ قَطْعَ الشَّوَاہِقِ

ترجمہ سو جب تیرے گھوڑے انپر چڑہ دوڑے تو اس سبب سے انہون نے تیرے گھوڑونکو آرام وراحت سے

محروم نہین کیا ہان میدان کی لڑائی اُنکے لئے قطع کو پہاڑ سے بلند سے کافی ہو گئی خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ جنگ پیشہ ہے اعراب سے نہ لڑتا تو رومیون سے جا لڑتا۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوئی ہے کہ اگر تو رومیون سے لڑتا تو پہاڑ دن پر چڑہنا پڑتا اور یہان میدان کی لڑائی تھی تیرے گھوڑونکو یہہ آرام تو ہوا ہے۔

وَلَا شَغَلُوا صُمَّ القَنَا بِنُحُورِهِم	عَنِ الرَّكْزِ لٰكِنْ عَنْ قُلُوبِ الدَّسَاتِقِ

الرکز الرمح اذا جعلہ فی الارض قائما لا یطعن بہ ۔ والدساتق جمع دستق علے حذف النار لان ہذا الاسم لو کان عربیا لکانت النار فیہ زائدۃ وہو اسم اعجمی تغیر مجموسہ عن غیرہ۔ عادۃ العرب فی الاسماء الاعجمیۃ ترجمہ اور انہون نے تیرے ٹھوس نیزونکو بسبب اپنے سینون کے زمین مین گڑنے اور قرار پکڑنے سے نہین روکا بلکہ دمستقون کے دلون سے یعنے اگر یہہ نیزے اعراب کے سینون پر نہ لگتے تو رومیون کے دلون پر لگتے زمین پر کہڑی رہنا انکا تو ممکن ہی نتھا

أَلَم يَحْذَرُوا مَسْخَ الَّذِي يَمْسَخُ العِدَى	وَيَجْعَلُ أَيْدِي الأُسْدِ أَيْدِي الخَرَانِقِ

اسکن یا ایدی ضرورۃ۔ والمسخ قلب الخلقۃ۔ والخرانق جمع خرنق وہی الاناث من اولاد الارانب وقیل الصغار منہا ترجمہ کیا دشمن اُس شخص کے مسخ کرنے سے نہ ڈرے جو دشمنون کی سرشت بدل دیتا ہے اور شیر ونکے زبردست ہاتھ ونکو مثل ہاتھ بچہ ہائے خرگوش کے کوتاہ اور ضعیف کر دیتا ہے یعنے بہادرون کو ذلیل اور قوی کو ضعیف بنا دیتا ہی اور یہہ ہی مسخ ہے

وَقَدْ عَايَنُوهُ فِي سِوَاهُم وَرُبَّمَا	أَرَى مَارِقًا فِي الحَرْبِ مَصْرَعَ مَارِقِ

المارق الذی یمرق من الطاعۃ والدیانۃ کمروق السہم ترجمہ دشمن اُس سے نہ ڈرے حال آنکہ انہون نے اُسکے وقایع اور سزا ئین اپنے غیرون مین دیکھی ہین اس صورت مین اُنکو عبرت حاصل کرنی چاہیے تھی کیونکہ اُسنے بار ہا جنگ مین ایک سرکش کو دوسرے سرکش کی ہلاکی دکھادی ہے۔

تَعَوَّدَ أَنْ لَا تَقْضِمَ الحَبَّ خَيْلُهُ	إِذَا الهَامُ لَمْ تَرْفَعْ جُنُوبَ العَلَائِقِ

العلائق جمع علیقۃ وہی المخالی ۔ وجنوبہا نواحیہا وجنوب المخلاۃ فمہا وجنوبہا ما فتح من اعلاہا ترجمہ اُسکے گھوڑون کی عادت ہو گئی ہے کہ وہ دانہ نہین کہاتے جب تلک کہ سر ہائے دشمنان اُنکے توبرون کے پہلوؤن یا موہنون کو بلند نکرین۔ گھوڑے کا دستور ہے کہ جب اُسکو توبرہ چڑہایا جاتا ہے تو وہ اُنچی جگہ تلاش کرتا ہے اور توبرہ کو اُسپر سہارا دیکر دانہ کہاتا ہے۔

وَلَا تَرِدُ الغُدْرَانَ إِلَّا وَمَاؤُهَا	مِنَ الدَّمِ كَالرَّيْحَانِ تَحْتَ الشَّقَائِقِ

ترد منصوب عطفا علی لا تقضم ۔ والغدران جمع غدیر وہو ما غادرہ السیل ای ترکہ والشقائق نور احمر نسب الی النعمان واحدہا شقیقۃ ۔ والریحان نبت طیب الرائحۃ ترجمہ چونکہ ممدوح بکثرت دشمنون کو قتل

کرتا ہے یہان تلک کہ اسکے خون بہکر جو نہاے آب ہین چلے جاتے ہین اور اس سے گھوڑے
مسعر کون مین اُنھیں جوشون مین پانی پیتے ہین لہذا انکی یہہ عادت ہوگئی ہے کہ وہ انھین
جوشون مین پانی پیتے ہین جن کا پانی آمیزش خون سے ایسا ہوجاوے جیسا ریحان لالہ زار کے تلے
خلاصہ یہہ ہے کہ خون کے نیچے پانی کی سبزی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے لالہ کے تلے ریحان - اور
پانی کی سبزی بسبب کائی کے ہو - اور یہہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ اسکے گھوڑے ایسی ہی صعوبتین جوضونکا
پانی پیتے ہین جب انکا پانی خونہاے اعدا کے تلے ہو اور وہ ایسا معلوم ہوتا ہو جیسا ریحان سبز گلہا لالہ کے تلے
اور پانی کی سبزی سے اشارہ ہو اسکی صفائی اور کثرت کی طرف -

لو قد نمیر کان ارشد منهم ‖ وقد طردوا الاظعان طرد الوسائق

نمیر قبیلة من قیس عیلان تلقوا سیف الدولة حین قصد الی بنی عامر بن صعصعة واظهروا الخضوع فسلموا منه - والاظعان الجماعة الکثیرة من النساء علی الابل - والوسائق جمع وسیقة وهی القطعة من حمر الوحش ترجمہ البتہ گروہ بنی نمیر کا رجوع سیف الدولہ سے بخشوع پیش آنے اور اپنے مال وجانین بچالین ایسے حال مین کہ خوف ممدوح سے وہ اپنی سوار عورتونکو ایسی تیزی سے لے بھاگے تھے جیسا گلہ وحشی خرونکا تیز جاتا ہے مگر اس سے امن لیکر لوٹ آئے بہ نسبت ان باغیون کے زیادہ راہ پر تھا کہ یہہ ہلاک ہوے اور وہ صاف بچگئے -

اعدوا رماحا من خضوع فطاعنوا ‖ بها الجیش حتی رد غرب الفیالق

الفیالق جمع فیلق وهی الکتیبة الکثیرة السلاح - والغرب الحد ترجمہ بنی نمیر نے اپنی عاجزی کے نیزے طیار کیے سو انکے ذریعہ سے لشکر سیف الدولہ سے لڑے یہان تلک کہ انھون نے تیزی اور حدت لشکرون کی ہٹادی اور صحیح وسالم بچے رہے -

فلم ار ارمی منه غیر مخاتل ‖ واسری الی الاعداء غیر مسارق

المخاتل المخادع وکذا المسارق ترجمہ سوینے سیف الدولہ سے زیادہ کوئی تیر انداز غیر دغا باز اور نہ دشمنون کیطرف زیادہ جانیوالا بے فریب اسکے مثل دیکھا وہ نقارہ کی چوٹ لڑتا ہے -

تصیب المجانیق العظام بکفه ‖ دقائق قد اعیت قسی البنادق

المجانیق جمع منجنیق وهو ما یرمی به علی الحصون فی الحصار - والبنادق جمع بندقة وهو ما یعمل من الطین ویرمی بها الطیر ترجمہ اوسکے ہاتھ کی بڑی گوپہن یا گوپئی ایسی باریک چیز و نیز نشانہ مارتے ہین کہ انھون نے غلیل کو عاجز کردیا ہے - یعنے قادر انداز ہے باوجودیکہ گوپہن سے بسبب عدم ضبط ٹھیک نشانہ نہین لگتا مگر وہ اس سے ٹھیک نشانہ مارتا ہے کہ ایسا کوئی غلیل سے غلہ بھی نہین مارسکتا ہے باوجودیکہ اسمین موقع نشانہ مارنے کا زیادہ ہے -

وقال یمدح اباشجاع محمد بن اوس

اَرَقٌ عَلٰی اَرَقٍ وَمِثْلِی یَاْرَقُ	وَجَوًی یَزِیْدُ وَعَبْرَۃٌ تَتَرَقْرَقُ

الارق فقد النوم - والجوی الحزن الذی یستبطن الانسان فیکون فی حشاہ - والعبرۃ تردد الدمع فی العین - وترقرقت المارای اسلتہ ترجمہ میرے لئے بیداری پر بیداری ہے یعنی بیداری کی تہین چڑہی ہوئی ہین اور مجھہ جیسا عاشق بیدار رہتاہے بسبب شدت درد عشق کے اور میری سوزش درونے و میدم بڑہتی ہی اور آنسو ڈبڈبائے رہتے ہین -

جُهْدُ الصَّبَابَۃِ اَنْ تَكُوْنَ كَمَا اَرٰی	عَیْنٌ مُسَهَّدَۃٌ وَقَلْبٌ یَخْفِقُ

جہد الصبابۃ مبتدأ وان تکون فی موضع رفع خبرہ - وعین مسہدۃ خبر مبتدا محذوف ای لی عین - والجہد بالفتح المشقۃ و بالضم الطاقۃ وقیل ہما لغتان بمعنی والصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ مشقت محبت اس کانام ہے کہ تو اُس حال پر ہووے جسکو مین بھگت رہا ہون یعنی چشم بیدار ہو اور دل مضطر -

مَا لَاحَ بَرْقٌ اَوْ تَرَنَّمَ طَائِرٌ	اِلَّا انْثَنَیْتُ وَلِیْ فُؤَادٌ شَیِّقُ

ولی فواد مبتدأ وخبرہ مقدم علیہ وہی جملۃ فی موضع الحال - والشیق یجوزان یکون بمعنی فاعل من شاق لیشوق ویجوزان یکون علی وزن فعیل بمعنی مفعول ترجمہ کبھی کوئی بجلی نہین چمکتی اور کوئی پرندہ نہین چہچہاتا مگر مین ایسے حال مین لوٹتاہون کہ میرادل دوستون کا مشتاق ہوتاہے کیونکہ برق کا چمکنا اُن کا کوچ طلب آب وگیاہ کیلئے یاد دلاتاہی اور ایساہی ترنم طائر

جَرَّبْتُ مِنْ نَارِ الْهَوٰی مَا تَنْطَفِیْ	نَارُ الْغَضَا وَتَكِلُّ عَمَّا تُحْرِقُ

ما فیما تنطفی مصدریۃ - والضمیر فی تحرق لنار الہوی ترجمہ مینے اپنے تجربہ مین آتش عشق ایسی تیز پائی کہ اُسکی حرارت کے سامنے جانڈ کی آگ بجھہ جاوے اور یہہ آگ اُسقدر جلانے سے عاجز ہے جسقدر آتش عشق جلاتی ہے یا اُس چیز کے جلانیسے عاجز ہے - خلاصہ یہہ کہ آتش عشق آتش غضا سے بہت تیز ہے -

وَعَذَلْتُ اَهْلَ الْعِشْقِ حَتّٰی ذُقْتُهُ	فَعَجِبْتُ كَیْفَ یَمُوْتُ مَنْ لَا یَعْشَقُ

ترجمہ اور مینے عاشقونکو درباب عشق ملامت کری اور بعد ازان مین خود بلاے عشق مین مبتلا ہوگیا اور اُسکا مزہ چکھا اور اُسکے مصائب اور شدائد جھیلین تو مجکو تعجب ہوا کہ جسکو عشق نہین وہ کیونکر مرتاہے اسلئے کہ عشق کے سوائے کوئی چیز ایسی سخت نہین ہے کہ وہ سبب موت ہوجاوے - اور بعض شارح اسکے یہہ معنے کہتے ہین کہ لوگون کی طبیعتون مین یہہ بات ٹھہری ہوئی ہے کہ موت کی شدتین نہایت سخت ہین سو جب مین عاشق ہوگیا اور اُسکی سختیان اٹھائین تو مینے اُنکے خیال سے سخت تعجب کیا اور کہا کہ یہہ رائین اُنکی کیسی درست ہوسکتی ہین سب سے زیادہ سخت تو عشق ہے -

وَعَذَرْتُهُمْ وَعَرَفْتُ ذَنْبِیْ اَنَّنِیْ	عَیَّرْتُهُمْ فَلَقِیْتُ فِیْهِ مَا لَقُوْا

ترجمہ اور جب مین عشق مین مبتلا ہوگیا تو عاشقون کو معذور سمجھا اور اپنے گناہ کو جان لیا کہ مینے انکو ملامت کی تھی آسکا انجام یہہ ہوا کہ مینے صدمات عشق وہ اٹھائے جو انھون نے اٹھائے تھے۔

ابنی ابینا نحن اھل منازل	ابدا غراب البین فینا ینعق

کانت العرب اذا صاح فی دیارہم الغراب تشاءمت بہ۔ ولنعق بالغین المعجمۃ مع القاف ہو صیاح الغراب ترجمہ اوہمارے بھائیو ہم ایسے گھرون کے رہنے والے ہین کہ ہم مین جدائی کا کوا یعنے جسکی آواز کی تاثیر سے آپسمین تفرقہ پڑجاتا ہے ہمیشہ کائین کائین کرتا رہتا ہے یعنے ہم برابر مبتلائے فراق رہتے ہین اور بسبب موت کے متفرق ہوجاتے ہین مینے اس جگہ غزل اور تشبیب سے وعظ کی طرف آگیا ظاہرا یہہ بے جوڑ ہے ذکر موت تو مرثیون مین مناسب ہوتا ہے۔

تبکی علی الدنیا وما من معشر	جمعتھم الدنیا فلم یتفرقوا

ترجمہ تو فراق دنیا پر روتا ہے اور حال یہہ ہے کہ کوئی ایسا گروہ نہین ہے کہ دنیا نے ان کو اکٹھا کیا ہو اور آخر مین متفرق نہو گئے ہون

این الاکاسرۃ الجبابرۃ الاولی	کنزوا الکنوز فما بقین ولا بقوا

الاکاسرۃ جمع کسریٰ وہم ملوک فارس۔ والجبابرۃ جمع جبار۔ والاولی بمعنے الذین۔ والکنوز الاموال المدفونۃ ترجمہ کہان گئے زبردست بادشاہان فارس جنہون نے خزانے زمین مین گاڑے سو نہ وہ خزانے رہے نہ وہ بادشاہ۔

من کل من ضاق الفضاء بجیشہ	حتی ثوی فحواہ لحد ضیق

الفضاء الارض الواسعۃ۔ وثوی من رواہ بالمثناۃ فمعناہ ہلک ومن رواہ بالمثلثۃ فمعناہ اقام فی القبر ترجمہ وہ بادشاہ ان لوگون مین سے تھے کہ میدان وسیع انکے لشکرون کی کثرت کے سبب تنگ ہوگئے انجام انکا یہہ ہوا کہ وہ ہلاک ہوگئے یا مقیم قبر ہوگئے اور تنگ لحد انپر محیط ہوگئے۔

خرس اذا نودوا کان لم یعلموا	ان الکلام لھم حلال مطلق

ترجمہ جبکہ وہ پکارے جاوین تو وہ گونگے ہین کچھہ جواب نہین دیتے گویا انکو یہہ معلوم ہی نہین ہوا کہ کبھی ان کو بولنا حلال مطلق ہوا ہے۔

فالموت آت والنفوس نفائس	والمستغر بما لدیہ الاحمق

المستغر المغرور وروی المستعز بالزاء والعین المھملۃ من العز ترجمہ سو موت آنے والی ہے اور جانین عزیز اور قابل بخل ہین اور جو شخص اپنی جمعیت پر مغرور ہے یا جو اسکے ذریعہ سے طالب عزت ہو وہ جاہل احمق ہے کیونکہ اسکو قیام نہین ہے

والمرء یامل والحیوۃ شھیۃ	والشیب اوقر والشبیبۃ انزق

الشبیبۃ الشباب۔ وانزق اخف واطیش ترجمہ اور مرد زندگی کی امید کرتا ہے اور سچ یہی ہے کہ زندگی ایک مرغوب شئ ہے

اور پیری نہایت یادگار خیر ہو - اور جوانی سکبری اور ہلکاپن کا زمانہ ہے (خلاصہ یہ ہو کہ انسان پیری کو مکروہ سمجھتا ہے حالانکہ وہ سبب وقار ہے اور جوانی کو دوست رکھتا ہے باوجودیکہ وہ باعث خفت و ہلکاپن ہے - فرد سے خلاف طبع امر مین خفبناک ہو جاتا ہے -

وَلَقَدْ بَكَيْتُ عَلَى الشَّبَابِ وَلِمَّتِي	مُسْوَدَّةٌ وَلِمَاءِ وَجْهِي رَوْنَقُ

اللمۃ من الشعر الم بالمنکب - والرونق الحسن والضیاء ترجمہ اور مین تو جوانی پر بیشک اُس زمانہ مین بھی بطور قبل از مرگ واویلا رولیا ہون جب میرے سر کے بال جو دوش تھے سیاہ تھے اور میرے چہرہ کی رونق بنی ہوئی تھی اور معشوق میرے طالب تھے

حَذَرًا عَلَيْهِ قَبْلَ يَوْمِ فِرَاقِهِ	حَتَّى لَكِدْتُ بِمَاءِ جَفْنِي أَشْرَقُ

بماء جفنی ای لسبب ماء جفنی - والتقدیر کدت بسبب ماء جفنی اشرق بریقی - وحذرا حال من بکیت او مفعول مطلق ای حذرت علیہ حذرا او مفعول لہ ای بکیت للحذر علیہ ترجمہ مین جوانی کے زوال سے قبل اُسکے فراق کے ڈرتا تھا اُسکے جانے سے اسقدر رویا ہون کہ قریب ہے کہ مجکو بسبب کثرت اشک اچھو آجاوے اور تھوک نہ نگلا جاوے -

أَمَّا بَنُو أَوْسِ بْنِ مَعْنِ بْنِ الرِّضَا	فَأَعَزُّ مَنْ تُحْدَى إِلَيْهِ الْأَيْنُقُ

اما فی الاکثر تستعمل مکررۃ قال اللہ تعالی واما السفینۃ واما الغلام واما الجدار وقلما تاتی مفردۃ وہی للتفصیل والاینق جمع ناقۃ علی غیر القیاس - والاصل الانوق فابدلوا الواو یاء او قدموہا علی النون ترجمہ مگر بنو اوس بن معن بن الرضا سو ایسی قوم ہے کہ وہ اُس شخص سے جسکے پاس سائل جاتے اور حدے کہتے ہوئے اپنے ناقون کو ہنکاتے ہین زیادہ معزز ہین -

كَبَّرْتُ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ لَمَّا بَدَتْ	مِنْهَا الشُّمُوسُ وَلَيْسَ فِيهَا الْمَشْرِقُ

ترجمہ اُسکے گھرون کے پاس مینے براہ تعجب تکبیر کہی جبکہ ان گھرون مین سے ممدوح لوگ مثل آفتاب ہونکے شان وشوکت مین نورانی چہرونسے ظاہر ہوئے اور اُس طرف مشرق نتھی بلکہ وہ بجانب مغرب تھے -

وَعَجِبْتُ مِنْ أَرْضٍ سَحَابُ أَكُفِّهِمْ	مِنْ فَوْقِهَا وَصُخُورُهَا لَا تُورِقُ

ترجمہ اور مینے اُس زمین سے تعجب کیا کہ اُنپر ابر دستہائے ممدوحین برس رہا ہے اور اُس کے سخت پتھر نرم ہو کر سبز نہین ہوتے چاہیے تھا کہ وہ برگ لے آتے -

وَتَفُوحُ مِنْ طِيبِ الثَّنَاءِ رَوَائِحٌ	لَهُمْ بِكُلِّ مَكَانَةٍ تُسْتَنْشَقُ

مکان ومکانۃ کمنزل ومنزلۃ بمعنی ترجمہ انکی تعریف کی خوشبو سے ہر مکان مین اُنکی خوشبوئین پھیلتی ہین اور سونگھی جاتی ہین یعنی اُنکا ذکر خیر ہر جگہ مذکور ہوتا ہے کیونکہ اُنکے ثناخوان ہر جگہ بکثرت موجود ہین -

مِسْكِيَّةُ النَّفَحَاتِ إِلَّا أَنَّهَا	وَحْشِيَّةٌ بِسِوَاهُمُ لَا تَعْبَقُ

النفحات الروائح ونبعق يفتح ترجمہ انکی تعریف کی خوشبوئین مانند مشک کے ہین مگر یہہ خوشبوئین ایسی وحشی ہین کہ اپکے سوا اور پر خوشبو نہین دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ انکی تعریف ایسی ہے کہ دوسرے کی تعریف ویسی نہین ہے۔

اُمُرِیدُ مِثْلِ مُحَمَّدٍ فِی عَصْرِنَا	لَا تَبْلُنَا بِطِلَابِ مَنْ لَا یُلْحَقُ

البلاء بالفتح والمد الامتحان والاختبار ترجمہ ای مثل محمد ممدوح کے ہمارے زمانہ مین ارادہ کرنے والے تو اس چیز کی تلاش مین جس تلک رسائی نہو سکے ہمارا امتحان نکر کیونکہ طلب محال مین سوائے ناکامی اور کیا حاصل ہے۔

لَمْ یَخْلُقِ الرَّحْمٰنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ	اَبَدًا وَظَنِّی اَنَّهٗ لَا یَخْلُقُ

ترجمہ خداوند تعالی نے اب تلک مثل محمد ممدوح کے کبھی پیدا نہین کیا اور مجکو یقین ہے کہ آئندہ ایسا پیدا نہین کریگا۔

یَا ذَا الَّذِی یَهَبُ الْجَزِیلَ فَعِنْدَهٗ	اِنِّی عَلَیْهِ بِاَخْذِهٖ اَتَصَدَّقُ

ترجمہ ای وہ شخص جو مال کثیر مجکو بخشتا ہی اور اسکی یہہ رائے ہی کہ مین جو اسکو لیتا ہون تو گویا مین اسکو صدقہ دیتا ہون۔

اَمْطِرْ عَلَیَّ سَحَابَ جُوْدِکَ ثَرَّةً	وَانْظُرْ اِلَیَّ بِرَحْمَةٍ لَا اَغْرَقُ

بتقدیرہ فان تنظر الی لا اغرق۔ ویحتمل رفعہ وجہین احدہما ارادلئلا اغرق فحذف لام العلۃ ثم حذف ان فارتفع کقولہ اوجدنا وکقول طرفۃ الا ایہذا الزاجری احضر الوغی اراد ان احضر۔ والثانی ان یکون بالفاء مقدرۃ واذا کانت فی الجواب مقدرۃ ارتفع الفعل بتقدیرہا کما یرتفع باثباتہا۔ ویحتمل الاستیناف فیرتفع کقول الشاعر ؎ وقال رائدہم ارسوا نزاولہا۔ والثرۃ الکثیر من المار من الثرارۃ ترجمہ تو مجھپر اپنے عطائے کثیر کا ابر برسا اور میری طرف بنظر رحمت دیکھہ کہ تیری ہی بخشش کی آب کثیر مین غرق نہو جاؤن۔

کَذَبَ ابْنُ فَاعِلَةٍ یَقُوْلُ بِجَهْلِهٖ	مَاتَ الْکِرَامُ وَاَنْتَ حَیٌّ تُرْزَقُ

ترجمہ حرامکار عورت کے بیٹے نے جھوٹ بولا جو اپنے جہل کے سبب یہہ کہتا ہے کہ سخی لوگ مرگئے اور حال یہہ ہے کہ تو زندہ ہے جو رزق دیا جاتا ہے۔ اور ایک روایت مین ترزق ہے اور ضمیر ممدوح کی طرف راجع ہے یعنی الناس ارزاقہم۔ والاول اجود لانہ یقال فلان یرزق ای حی ونکانہ ادام حیا مرزوق۔

وقال فی صباہ

اَیَّ مَحَلٍّ اَرْتَقِی	اَیَّ عَظِیْمٍ اَتَّقِی

ترجمہ مینے سب مراتب بلند نامی کے طے کرلئے اب کس مرتبہ پر ترقی کرون اور کس شخص عظیم سے ڈرون۔

وَکُلُّ مَا قَدْ خَلَقَ	اللّٰهُ وَمَا لَمْ یَخْلُقِ
مُحْتَقَرٌ فِی هِمَّتِی	کَشَعْرَةٍ فِی مَفْرِقِی

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ جو چیز خدا نے پیدا کی اور وہ چیز جو پیدا نہین کی یہہ دونون چیزین میری ہمت کے سامنے

حقیر ہین جیسا ایک بال میرے سر کا۔ اس قسم کی ٹونکین متنبی کی سرشت مین داخل ہین۔

وقال یمدح الحسین بن اسحق التنوخی

هو البین حتی ما تأنی الحزائق	ویا قلب حتی انت ممن افارق

البین مبتدء وخبره مضمر تقدیره هو البین الذی فرق کل شئ۔ وحتی للابتداء۔ تقدیره البین ما تأنی الحزائق اذا ظهر وانت یا قلب مما فارقه اذا ظهر۔ وتأنی تمهل وترفق۔ والحزائق الجماعات واحدها حزیقة ترجمہ وہ جدائی ہے جو ہر شئی کو دوسرے سے جدا کر دیتی ہے یہان تلک کہ جب اُسکا حکم جاری ہوتا ہے تو جماعتین اور گروہین متفرق ہو جاتی ہین دیر و تامل نہین کرتین فوراً جدا ہو جاتی ہین۔ پھر اپنے دلکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ سب چیزین مجکو چھوڑ جاوین گی یہان تلک کہ اے دل تو بھی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ احباب مجھسے جدا ہوگئے اور اُنکے ساتھہ دل بھی مفارقت کر گیا۔

وقفنا ومما زاد بثا وقوفنا	فریقی هوی منا مشوق وشائق

فریقی فی موضع نصب علی الحال من الضمیر فی وقوفنا۔ والبث الحزن۔ والمشوق العاشق الذی یشوقه حبیبه بفراقه والشائق المعشوق الذی یشوق عاشقه ترجمہ ہم رخصت کیلئے کھڑے ہوئے اور باعث زیادتی ہمارے غم کا ایک یہہ ہوا کہ ہم کھڑے ہوئے ایسے حال مین کہ ہم دو فریق مبتلائے محبت تھے بعض تو ہم مین عاشق تھے کہ اُنکا حبیب بسبب اپنے فراق کے اُنکو اپنا مشتاق کرتا تھا اور بعض معشوق کہ اپنے عاشق کو اپنا مشتاق کرتے تھے اور اس حال کو موجب مزید غم اسواسطے کہا کہ فراق محبوب بہ نسبت فراق اور آشناؤن اور ہمسایون کے زیادہ سخت ہوتا ہے

وقد صارت الاجفان قرحی من البکا	وصار بهارا فی الخدود الشقائق

البهار زهر اصفر والشقائق جمع شقیقة وهی زهر احمر ینسب الی النعمان۔ وقرحی بغیر تنوین جمع قریح کجرحی جمع جریح۔ وقال ابن جنی قلت له عند القراءة اترید بالتنوین فقال نعم جمع قرحة وهی اسم لا وصف ترجمہ اور بیشک آنکھونکی پلکین بسبب کثرت گریہ زخمی ہوگئین اور رخسارونکی سرخی جو ہم رنگ گل لالہ تھے مثل گل بہار زرد ہوگئے بسبب صدمہ فراق کے

علی ذا مضی الناس اجتماع وفرقة	ومیت ومولود وقال ووامق

ای لهم اجتماع وفرقة ترجمہ اسی حالت پر اگلے لوگ گذر گئے کہ اُنکے لئے کبھی اجتماع تھا اور کبھی فرقت اور کبھی کوئی مرتا تھا اور کوئی پیدا ہوتا تھا اور کوئی دشمن ہوتا تھا اور کوئی دوست۔

تغیر حالی واللیالی بحالها	وشبت وما شاب الزمان الغرانق

الغرانق الشاب الناعم وجمعه غرانق بفتح الغین کجوالق وجوالق بفتح الجیم واصله من الغرانیق هو نبات لین فی اصل العوسج شبه لنضارته وطراوته الشاب الناعم به ترجمہ میرا حال متغیر ہوگیا اور حالی راتون کا ویسا ہی ہے مین تو بوڑھا ہوگیا اور زمانہ ویسا ہی نوجوان ہے۔

سَلِ البِیْدَ اَیْنَ الجِنُّ مِنَّا بِجَوْزِہَا ۔ وَعَنْ ذِی المَہَارِی اَیْنَ مِنْہَا النَّقَانِقُ

این متعلق بجل المحذوف وجرّ اسل محذوف وہذہ بخبرک - وجوز کل شئی وسطہ - والمہاری جمع مہری ویجوز فیہ فتح الراء وکسر بالفحاک وصحاری وہی ابل منسوبۃ الی قبیلۃ من الیمن وہم بنو مہرۃ بن حیدان والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ اپنی کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ ای مخاطب تو صحراہائے لق و دق سے دریافت کر کہ انکے بیچون بیچ سفر کرنے مین جن جو بڑے سریع السیر ہوتے ہین ہمسے کیا لگا کھاتے ہین اور ان شترون سے پوچھہ کہ شتر مرغان ترجو دوڑ مین مشہور ہین ہماری تیزروی اور دوڑ دہوپ سے کس درجہ گھٹے ہوئے ہین -

وَلَیْلٍ دَجُوجِیٍّ کَاَنَّا جَلَتْ لَنَا ۔ مُحَیَّاکَ فِیْہِ فَاہْتَدَیْنَا السَّمَالِقُ

رفع السمالق علی انہ فاعل جلت - ومحیاک فی موضع نصب بالمفعولیۃ - ولنا متعلق بجلت - وضمیر فیہ للیل وہو متعلق باہتدینا - والدجوجی المظلم والاستعمل الابیاء النسبۃ - وجلت کشفت واظہرت - والمحیا الوجہ - والسمالق جمع سملق وہی الارض البعیدۃ ترجمہ اور بہت سی شب تاریک ہین کہ ہم تیری طرف اسمین چلے اور بیابانہائے دور و دراز نے ہمارے لیے گویا تیرے چہرۂ تابان کی روشنی ظاہر کردی جس سے ہم تیری طرف راہ یاب ہوئے اور اسکی تاریکی تیرے چہرہ کی روشنی سے مبدل ہو گئے

فَمَا زَالَ لَوْلَا نُوْرُ وَجْہِکَ جِنْحُہُ ۔ وَلَا جَابَہَا الرُّکْبَانُ لَوْلَا الْاَیَانِقُ

جنح الطریق جانبہ - وجنوح اللیل اقبالہ بظلام سے النہار اسے یمیل علیہ وجابہ قطعہ - والایانق جمع ناقۃ کما من تحقیقہ ترجمہ سو اگر تیرا نور وجہ نہوتا تو شب کا پارہ تاریکی نجاتا اور نہ شتر سوار زمین قطع کر سکتے اگر مادہ شتران نہوتین

وَہَزٌّ اَطَارَ النَّوْمَ حَتّٰی کَاَنَّنِیْ ۔ مِنَ السُّکْرِ فِی الْغَرْزَیْنِ ثَوْبٌ شَبَارِقُ

ہز بالرفع عطف علی الایانق وہو التحریک والازعاج - واراد بالسکر النعاس والغرز رکاب من خشب للابل خاصۃ - وقال ابو الغوث ہو رکاب من جلد فاذا کان من خشب او حدید فہو رکاب - والشبارق المخاق المنقطع ترجمہ اور اگر شترون کی تیز رفتاری کا ہلانا اور حرکت دینا نہوتا (جسنے نیند کو اڑا دیا تھا یہانتک کہ نشہ خواب سے ایسا ہو گیا تھا کہ گویا مین دونون رکابون مین پانو دہرے ایسا ہلتا تھا جیسا پرانا کپڑا پھٹا ہوا ہوا کے صدمہ سے ادہر ادہر ہلتا ہی تو مین رات کو تیز نکر سکتا

شَدَوْا بِابْنِ اِسْحٰقَ الحُسَیْنِ فَصَافَحَتْ ۔ ذَفَارِیَہَا کِیْرَانُہَا وَالنَّمَارِقُ

شدو اغنوا یرید بمدح ابن اسحاق - والذفری الموضع الذی یعرق من البعیر خلف الاذنین اولاوا بجمع ذفرات وذفاری بفتح الراء والالف منقلبۃ عن یاء - والنمارق جمع نمرقۃ وہی الوسادۃ تکون تحت الراکب وغیرہ والکیران جمع کور وہو الرحل ترجمہ یاران ہمسفر نے مدح ابن حسین کی گائی تو شتر خوش ہو کر ایسے تیز چلے اور اتنی اپنی گردنین بلند کین کہ انکے پس گوش سنے انکے کجاوان اور عرق گیر و نسے مصافحہ کیا یعنی انسے ملگئے خلاصہ یہ کہ ممدوح کی مدح ایسی لذیذ ہو کہ شترونکو بھی پسند ہے

بِمَنْ تَقْشَعِرُّ الْاَرْضُ خَوْفًا اِذَا مَشٰی ۔ عَلَیْہَا وَتَرْتَجُّ الجِبَالُ الشَّوَاہِقُ

من بل من ابن اسحاق وقد اعاد العامل نے البدل ترجمہ یارون نے اُس شخص کی تعریف کا نی کہ جب وہ چلتا ہے تو اسکے خوف سے زمین کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہین اور بلند پہاڑ کانپنے لگتے ہین -

فتیً کالسحاب الجون یخشی ویرتجی	یرجی الحیا منہا وتخشی الصواعق

من روی الجون بضم الجیم جعلہ نعتاً للسحاب وقال ہو جمع سحابۃ ومن روی الجون بفتح الجیم جعلہ نعتاً للسحاب علی الافراد - والجون الابیض - والحیا بالقصر المطر لانہ یحیی الارض ترجمہ وہ ایکجوان مرد مثل ابر ہائے سفید یا مانند ابر سفید کی ہے کہ اُس سے خوف کیا جاتا ہے اور امید کیجاتی ہے خوف تو اُسکے بجلیون کا ہے اور امید اُسکے باران کی -

ولکنہا تمضی وھذا مخیّم	وتکذب احیاناً وذا الدہر صادق

ترجمہ مگر ممدوح اور ابر مین اتنا فرق ہے کہ ابر کبھی چلا جاتا ہے یعنے کھلجاتا ہے اور ممدوح ہمیشہ عطا کے بارہ میں کبھی خلاف وعدگی نہین کرتا اور برابر ثابت رہتا ہے اور ابر کبھی چمک دمک ورعد و برق کے بعد جھوٹا ہو جاتا ہے یعنی برستا نہین ہے اور یہ ہمیشہ سچا رہتا ہے -

تخلی من الدنیا لینسیٰ فما خلت	مغاربہا من ذکرہ والمشارق

ترجمہ ممدوح دنیا سے ایکسو ہو بیٹھا تاکہ وہ فراموش کیا جاوے سو اُسکے ذکر خیر سے دنیا کی مغرب مین اور مشرق مین خالی نرہین اور وہ ہر جگہہ بسبب کثرت عطا مشہور ہے اُسکی خلوت نشینی اور زہد اُسکی شہرت کو مانع نہوئی -

غذی الہند وانیات بالہام والطلی	فہن مداریہا وہن المخانق

الہندوانیات جمع ہندی وسیف مہند وہندی وہو ما عمل ببلاد الہند او من حدیدہ والطلی الاعناق - والمداری جمع مدری وہو ما یفرق بہ الشعر - والمخانق جمع مخنقۃ وہی قلادۃ قصیرۃ ترجمہ ممدوح شمشیر ہائے ہندی کو دشمنون کے سرون اور گردنون کے خون سے غذا دیتا ہے سو اُسکی تلوارین گردنون کے لئے ایسی ہین جیسے شانے سرون کے واسطے اور ہار گردنون کے واسطے - یعنی جب اُسکی تلوارین سرون سے بلند ہوتی ہین تو وہ بمنزلہ شانون کے اور جب گردنون سے بلند ہوتے ہین تو مانند ہار کے ہو جاتے ہین یعنے سرون و گردنون سے جدا نہین ہوتین -

تشقق منہن الجیوب اذا غزا	وتخضب منہن اللحی والمفارق

اللحی جمع لحیۃ ترجمہ اُن تلوارون سے جب وہ لڑتا ہے تو دشمنون کے گریبان چاک ہوتے ہین اور اُنکی داڑھیان اور سر شمشیرون کے ذریعے سے رنگین ہو جاتے ہین -

یجنبہا من حتفہ عنہ غافل	ویصلی بہا من نفسہ منہ طالق

جنبہ الشیٔ بعدہ عنہ - وصلی یصلی بالامر اذا قاسی حرہ وشدتہ ترجمہ جسکی موت اُس سے غافل ہے یعنے اُس کے مرنے کا وقت نہین آیا وہ اُسکی شمشیر سے جدا رہتا ہے اور اُسکی تلوار کی تکلیف وہ شخص اُٹھاتا ہے جس کی

اپنے نفس کو طلاق دیدی ہے یعنے اسکی شمشیر کے سامنے وہی شخص آتا ہے جسکی موت کا وقت آگیا ہے۔

يُحَاجِي بِهِ مَا نَاطِقٌ وَهُوَ سَاكِتٌ	يُرَى سَاكِتًا وَالسَّيْفُ عَنْ فِيهِ نَاطِقُ

الاحجية الكلمة المخالفة اللفظ للمعنى ترجمہ ممدوح چیستان بنایا جاتا ہے اسطرح کہ کون وہ چیز ہے کہ وہ گویا بھی ہو اور خاموش بھی تو جواب دیا جاتا ہے کہ ایسے اوصاف متضادہ کا جامع ممدوح ہے کیونکہ وہ خود خاموش ہے اور اپنی بہادری اور فخر کو بیان نہین کرتا اور اُسکی تلوار بسبب ظہور آثار اُسکی شجاعت و اسباب فخر کے اُسکے اوصاف بیان کرتی ہے پس وہ ناطق بھی ہے اور صامت بھی۔

نَكِرْتُكَ حَتَّى طَالَ مِنْكَ تَعَجُّبِي	وَلَا عَجَبٌ مِنْ حُسْنِ مَا اللّٰهُ خَالِقُ

نكرت وانكرت اذا لم تعرف ولا يستعمل من نكر الاماذ ترجمہ مین تیرے اوصاف مین نہایت متعجب ہوا اور تیری مثل کے وجود کا انکار کیا اور جسپر مجکو معلوم ہوا کہ خوبی خلق خدا سے یہہ امر کچھہ بعید نہین ہے لانہ علی کل شئ قدیر۔

كَأَنَّكَ فِي الْإِعْطَاءِ لِلْمَالِ مُبْغِضٌ	وَفِي كُلِّ حَرْبٍ لِلْمَنِيَّةِ عَاشِقُ

ترجمہ گویا تو کثرت بخشش کے سبب اپنے مال کا دشمن ہے اور ہر لڑائی مین موت کا عاشق یعنے تیری سخاوت و شجاعت کمال کو پہونچی ہوئی ہے۔

أَلَا قَلَّ مَا تَبْقَى عَلَى مَا بَدَا لَهَا	وَحَلَّ بِهَا مِنْكَ الْقَنَا وَالسَّوَابِقُ

قلما اذا جعلتها ہے مصدریۃ فصلت بينهما فی الخط و بين اللام واذا جعلتها كافة وصلتها وضمير الها وبها للكلوا حدمن القنا والسوابق وبہا فاعلا تبقى ترجمہ سنانے کے نیزے اور عمدہ گھوڑے اس کثرت استعمال کی صورت مین جو انپر تیری طرف سے ظاہر ہوئے اور انپر گذرے کمتر باقی رہین گے بلکہ ازکار رفتہ ہوجاوین گے ممدوح کی کثرت جنگ و جدل کا ذکر کرتا ہے۔

سَيُحْيِي بِكَ السُّمَّارُ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ	وَيَحْدُو بِكَ السُّفَّارُ مَا ذَرَّ شَارِقُ

السمار جمع سامر وہم الذين يسمرون ليلا۔ والسفار جمع سفر وسافر وہم الذين يلازمون الاسفار۔ وذر طلع۔ والشارق الشمس والقمر ترجمہ اب افسانہ گو لوگ جب تلک ستارے ظاہر ہون گے یعنے ہمیشہ راتون کو تیری نیک نامی کے افسانون سے زندہ رکھین گے اور مسافر لوگ جب تلک آفتاب طلوع کرے گا یعنے تا قیامت تیرے مدائح سے حدی خوان رہین گے۔

خَفِ اللّٰهَ وَاسْتُرْ ذَا الْجَمَالَ بِبُرْقُعٍ	فَإِنْ لُحْتَ ذَابَتْ فِي الْخُدُورِ الْعَوَاتِقُ

البرقع نقاب معرب يغطى به الجبين والوجه ولا يكون فيه الا نقبتان للعينين ينظران منها۔ والعواتق جمع عاتق وهى الجارية المقاربة للاحتلام ترجمہ اے ممدوح تو خدا سے ڈر اور اپنے اس جمال کو بذریعہ برقع پوشیدہ رکھہ ورنہ اگر تو ظاہر ہوا

تو تیری عشق مین زنان نوجوان پردون مین گل جاوینگی وفی روایۃ حاجتسا یدل ذوابت یعنی من غلبۃ الشہوۃ

فما ترزق الاقدار من انت حارم	ولا تحرم المقدار من انت رازق

ترجمہ سو قضا وقدر جس کو تو محروم رکھے رزق نہین دیتین اور جس کو تو رزق دیتا ہے تو قضا وقدر اس کو محروم نہین رکھ سکتین نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ المذمومۃ۔

ولا تفتق الایام ما انت راتق	ولا ترتق الایام ما انت فاتق

الرتق ضد الفتق ترجمہ زمانہ جسکو تو باندھے کھول نہین سکتا اور جس کو تو کھولے اس کو باندھ نہین کرسکتا یعنی زمانہ تیرا مطیع ہے۔

لک الخیر غیری رام من غیرک الغنی	وغیری بغیر اللاذقیۃ لاحق

اللاذقیۃ بلد الممدوح ترجمہ تیری خیر ہے میرے سوا اور شاعرون نے تیری غیر سے طلب غنا کی اور میرے سوا اور لوگ سوائے بلدہ لاذقیہ کے اور شہرون سے جا ملے مگر مین تجھسے ہی طالب غنا ہون اور تیرے ہی شہر کا قصد کرنے والا ہون۔

ہی الغرض الاقصی ورؤیتک المنی	ومنزلک الدنیا وانت الخلائق

ترجمہ تیرا شہر لاذقیہ میرا نہایت درجہ کا مطلب ہے جو اس مین پہونچ جاتا ہے اس کی ساری امیدین پوری ہوجاتی ہین اور تیرا دیدار مجموعہ آرزو کا ہے اور تیرا گھر ساری دنیا ہے کہ اس مین اس کی ساری نعمتین موجود ہین اور تو تنہا تمام خلائق کے برابر ہے۔

وعرض علیہ بدر بن عمار الصحبۃ للشرب فی غد فقال ارتجالا

وجدت المدامۃ غلابۃ	تہیج للقلب اشواقہ

غلابۃ ای التغلب لعقل ترجمہ مینے شراب کو عقل پر نہایت غالب ہونی والی چیز پایا کہ وہ دل کے لئے اسکے شوق برانگیختہ کرتی ہے۔

تسیئ من المرء تادیبہ	ولکن تحسن اخلاقہ

ترجمہ وہ شراب مرد کی تادیب کو بگاڑدیتی ہو مگر اسکے اخلاق کو یعنی سخاوت کو سنوار دیتی ہے۔

وانفس ما للفتی لبہ	وذو اللب یکرہ انفاقہ

ترجمہ اور جوان کی تمام چیزون مین نفیس تر عقل ہے اور عقلمند اسکے خرچ کرنے اور کھونیکو مکروہ سمجھتا ہے۔

وقد مت امس بہا موتۃ	ولا یشتہی الموت من ذاقہ

ترجمہ اور مین تو کل اسکے سبب پورا مرچکا ہون اور جو شخص ایکدفعہ موت کو چکھہ لے وہ دوبارہ موت کا طالب نہین ہوتا۔ یہان نشہ اور زوال عقل کو موت سے تعبیر کیا ہے۔

وقال فی وصف لعبة عند بدر بن عمار

وَذَاتِ غَدَائِرٍ لَا عَيْبَ فِيهَا ۔ سِوَى أَنْ لَيْسَ تَصْلُحُ لِلْعِنَاقِ

ان لیس ہی المخففۃ من الثقیلۃ ۔ والتقدیر انہا ولا یدخل علیہا الفعل الا بفاصل لفصل بینہما نحو سوف والسین نحو سیقوم وانما دخلت علی لیس لضعفہا عن الفعلیۃ وعدم انصرافہا ترجمہ بہت سے لعبت زلفون والے ہین کہ انمین اُسکے سوا اور کوئی عیب نہین ہے کہ وہ معانقہ کے قابل نہین ہین کیونکہ وہ جنس آدم سے نہین ہین ۔

أَمَرْتَ بِأَنْ تُشَالَ فَفَارَقَتْنَا ۔ وَلَمْ تَأْلَمْ لِحَادِثَةِ الْفِرَاقِ

الشول الرفع ترجمہ تونے اُسکے اُٹھانیکا حکم کیا سو وہ ہمسے جدا ہو گئی اور بسبب حادثہ فراق کے غمگین نہوئے ۔

إِذَا هُجِرَتْ فَعَنْ غَيْرِ اجْتِنَابٍ ۔ وَإِنْ زَارَتْ فَعَنْ غَيْرِ اشْتِيَاقِ

ترجمہ جب وہ جدا ہوتی ہے تو براہ اجتناب جدا نہین ہوتی اور جب وہ ملتی ہو تو بے اشتیاق ملتی ہے ۔

وعرض علیہ محمد بن طغج الشراب فامتنع فاقسم علیہ بحقہ فشرب فقال

سَقَانِي الْخَمْرَ قَوْلُكَ لِي بِحَقِّي ۔ وَوُدٌّ لَمْ تَشُبْهُ لِي بِمَذْقِ

سقی واسقی لغتان فصیحتان نطق بہما القران ۔ وشابہ یشوبہ خالطہ ۔ والمذق المزج ترجمہ مجکو تیرے اس قول نے کہ تجکو میرے حق کی قسم شراب پی لے اور اُس محبت خالص نے کہ تونے اُسکو میرے لئے غیر خالص کی ملونی سے مخلوط نہین کیا شراب پلادی ورنہ اُسکے پینے کی مجکو رغبت نتھی ۔

يَمِيناً لَوْ حَلَفْتَ وَأَنْتَ نَاءٍ ۔ عَلَى قَتْلِي بِهَا لَضَرَبْتُ عُنُقِي

یمینا مصدر لان قولہ بحقی قسم کانہ قال اقسمت علی قسما ترجمہ تونے مجکو ایسی قسم دی کہ اگر تو ویسی قسم میرے قتل پر کہاجائے حال آنکہ تو مجھسے دور ہو تو تیری قسم پوری کرنے کو مین خود اپنی گردن اوڑا دون اور مجھسے دور ہوکے یہ معنے کہ تیری محبت مجکو حضور و غیبت مین برابر ہے منافقانہ نہین ہے ۔

وقال یصف فرسا تاخر الکلاء عنہ بوقوع الثلج

مَا لِلْمُرُوجِ الْخُضْرِ وَالْحَدَائِقِ ۔ يَشْكُو خَلَاهَا كَثْرَةَ الْعَوَائِقِ

المروج جمع مرج وہو الذی یرسل فیہ الدواب للرعی ۔ والخلاء الکلاء الرطب والحدائق جمع حدیقۃ وہی القطعۃ من النخل والشجر والزرع ترجمہ سبزہ زارون اور باغون کو کیا ہوگیا ہے کہ اُنکی سبز گھانس اپنے بڑہنے اور نشو نما کے باب مین کثرت موانع برف کا جو اُسکے بڑہنے کا مانع ہے شکوہ کرتی ہے ۔

أَقَامَ فِيهَا الثَّلْجُ كَالْمُرَافِقِ ۔ يَعْقِدُ فَوْقَ السِّنِّ رِيقَ الْبَاصِقِ

ترجمہ ان سبزہ زارون مین برف مثل دوست رفیق کے مقیم ہو گیا ہے کہ ٹلتا ہی نہین اور اُسکے سبب سردی اسقدر زیادہ اور شدید ہے کہ تھوکنے والیکا تھوک اُسکے دانت پر جم جاتا ہے بسبب شدت سردی کی ۔

ثُمَّ مَضٰی لَا عَادَ مِنْ مُفَارِقٍ	بِقَائِدٍ مِنْ ذَوْبِهٖ وَسَائِقٍ

القائد من یجذب الدابۃ ویقودہ من امام والسائق من یسوقہا من خلف جعل اوائل الذوب قائدا والآخر سائقا ترجمہ پھر وہ برف بعد شدۃ مذکورہ چلا گیا یعنی گھل گیا بذریعہ اول برف گلنے والے کے جو بمنزلہ آگے سے کھینچنے والے چوپایہ کے ہے اور بسبب برف پیچھے گلنے والے کے جو ماتند پیچھے سے ہنکانے والے کے ہے اب بطور دعا کہتا ہے کہ یہ جدا ہونیوالا برف خدا کرے پھر نہ لوٹے ۔ عرب کو شدت سرما سخت ناگوار ہوتی ہے ۔

كَأَنَّمَا الطِّخْرُوْرُ بَاغِيْ آبِقٍ	يَأْكُلُ مِنْ نَبْتٍ قَصِيْرٍ لَاصِقٍ

الطخرور اسم فرسہ ۔ والباغی الطالب والآبق الہارب ترجمہ بسبب قلت گھانس کے میرے طخرور گھوڑ یکا یہ حال ہے کہ وہ ایک جگہ نہین ٹھرتی گویا کسی بھاگجانیوالے کو تلاش کرتی ہو اور وہ چھوٹی گھانس کو جو زمین کو ملی ہوئی ہو چرتی ہے

كَقَشْرِكَ الْحِبْرَ مِنَ الْمَهَارِقِ	أَرُوْدُهٗ مِنْهُ بِكَالسُّوْذَانِقِ

الحبر ما یکتب بہ ۔ والمہارق جمع مہرق وہی الصحیفۃ التی یکتب فیہا وہو معرب مہر کردہ کانوا یاخذون الخرق ویطلونہا بشیء ویصقلونہا ویکتبون فیہا ۔ والسوذانق ہو الشاہین معرب من قول العجم سادانگ ای نصف درہم فکانہ نصف البازی ۔ والضمیر فے ارودہ للنبات وادخل الباء علی کاف التشبیہ لانہا فے تاویل الاسم ای بمثل السوذانق فی خفتہ وحرکتہ ترجمہ چھوٹی گھانس زمین سے ملی ہوئی کو اور اُسمین اپنے گھوڑے کے چرنے کو اُس سیاہی کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جو کاغذ سے چھیلی جاوے جیسا چھیلنے کا آلہ اُسمین کبھی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے ایسے ہی وہ گھوڑے بسبب چھوٹے ہونے گھانس اور اُسکی کمی کے کبھی جاتی ہے اور کبھی آتی گویا وہ لفظ کو کاغذ سے چھیلتی ہے یہ تشبیہ عمدہ ہے یہ خلاصہ شعر ہے اور ترجمہ اُسکا یہ ہے کہ وہ گھوڑی ایسی جلد آتی جاتی ہے جیسا تو سیاہی کو کاغذ سے چھیلے اور مین اُسکی گھانس چرنے کو اُس گھوڑی سے ایسا طلب کرتا ہون یعنے دیکھتا ہون کہ وہ سرعت سیر اور ہلکی پن مین مثل شاہین تیز و چالاک ہے ۔

مُطْلَقِ الْيُمْنٰى طَوِيْلِ الْفَائِقِ	عَبْلِ الشَّوٰى مُقَارِبِ الْمَرَافِقِ

المطلق الیمنی من الخیل ما اختلف لون قائمتہ الیمنی لون قوائمہ الثلث بان یکون فیہا تحجیل دون الثلاث ۔ والفائق مفصل الراس فے العنق واذا طال الفائق طال العنق وعبل الشوی غلیظ الاطراف واذا تدانت مرافقہ کان ابعد لہ ترجمہ وہ ایسی ہیئت مین ہے کہ اُسکے اگلے دہنے پانو کا رنگ باقی تین پانوون کے رنگ سے مختلف ہو اور اُسکی گردن کا اُسکے سر سے جوڑ دراز ہے یعنی گردن اُسکی لمبی ہے ۔ اور اُسکے جوڑ بند مضبوط ہوتے ہین اور اُس کی کہنیان باہم قریب

ہین جو گھوڑون مین علامت عمدگی ہے۔

رَحْبُ اللَّبَانِ نَاتِئُ الطَّرَائِقِ	ذِي مَنْخِرٍ رَحْبٍ وَّ اِطْلٍ لَاحِقِ

رحب اللبان واسع الصدر۔ وناتہ الطرائق الناتہ العالی المشرف ۔ والطرائق جمع طریقۃ وہی الاخلاق اوہو نفقۃ الاخلاق وشریف الاخلاق لکرمہ وعتقہ وروی نابہ بالبار الموحدۃ من النباہۃ والاطل الخاصرۃ۔ ولاحق یرید ضمور الخاصرۃ وسعۃ المنخر محمود فے الفرس لئلا یحبس نفسہ ترجمہ اور وہ گھوڑا چوڑا سینہ شریف الاخلاق کشادہ نتھنون والا کمر کا پتلا ہے۔ سینہ کے کشادگی گھوڑے کی عمدہ اوصاف مین ہے اگر سینہ اُسکا تنگ ہوگا تو قدم کشادہ نہین رکھ سکیگا۔ اور وسعت نتھنون سے سانس نہین رکتا اور خوب فراٹے بھرتا ہے۔

مُحَجَّلٌ نَهْدٍ كُمَيْتٍ زَاهِقِ	شَادِخَةٌ غُرَّتُهُ كَالشَّارِقِ

المحجل الذی لون قوائمہ تخالف لون سائر جسدہ ۔ والنہد العالی المشرف ۔ والزاہق المتوسط بین السمین والمہزول ۔ والغرۃ الشادخۃ التی ملارت الوجہ ولم تشتمل العینین والشارق ضوء الشمس ترجمہ اُسکے چارون پانو کا رنگ اُس کے تمام بدن کے رنگ سے جدا ہی اور قد بر رنگ کمیت اور نہ بہت موٹا ہے کہ اُسکی چالاکی مین فرق آجاوے اور نہ دبلا ضعیف اور اُسکی ساری پیشانی سفید ہے مثل آفتاب کے ستارہ پیشانی نہین ہے خلاصہ چکلیان اور رنگ کا کمیت ہے

كَأَنَّهَا مِنْ لَوْنِهِ فِي بَارِقِ	بَانٍ عَلَى الْبَوْغَاءِ وَالشَّقَائِقِ

البارق السحاب فیہ البرق ۔ والبوغار التراب ۔ والشقائق جمع شقیقۃ ۔ وہی الارض فیہا رمل وحصی ترجمہ گویا اُسکا رنگ ایسا چمکتا ہی جیسا ابر مین بجلی یعنی اُسکی پیشانی سفید مثل برق کے ہے اور اُسکا جسم مانند ابر اور وہ تیھر یلی اور بالو دار اور نرم زمین کے سفر کو جھیلتا ہے یعنے جفاکش ہے۔

وَالْأَبْرَدَيْنِ وَالْهَجِيرِ الْمَاحِقِ	لِلْفَارِسِ الرَّاكِضِ مِنْهُ الْوَاثِقِ
خَوْفُ الْجَبَانِ فِي فُؤَادِ الْعَاشِقِ	كَأَنَّهُ فِي رَيْدِ طَوْدٍ شَاهِقِ

الابردان الغداۃ والعشی ۔ والہجیر شدۃ الحر ۔ والماحق الذی یمحق کل شئی ۔ وخوف الجبان مبتدا موخر خبرہ المقدم للفارس الخ واللام متعلقۃ بالمبتدا ۔ سفے ریدلے سعلے رید وہو حرف الجبل ۔ والطود الجبل الشاہق العالے ترجمہ اور وہ گھوڑا باقی رہتا ہے اور متحمل ہوتا ہے تکالیف صبح وشام وگرما ے سخت کو جو ہر شئی کو فنا کر دیتی ہے اور ایسے شہسوار کو جو اپنے شاہسواری پر اعتماد رکھتا ہے اُسکی چالاکی اور تیزی کے سبب دل مین ایسا خوف ہے جیسا نامرد بزدلہ کے دل مین عاشق کا سا خوف کہ وہ اُسکے سبب مدہوش ہو جاتا ہے اور بسبب اُس کے قد کے بلندی کے اُس کا سوار ایسا سمجھتا ہے کہ گویا وہ اونچے پہاڑ کے کنارے پر ہے۔

يُشَائِي إِلَى الْمِسْمَعِ صَوْتَ النَّاطِقِ ... لَوْ سَابَقَ الشَّمْسَ مِنَ الْمَشَارِقِ
جَاءَ إِلَى الْغَرْبِ مَجِيءَ السَّابِقِ ... يَتْرُكُ فِي حِجَارَةِ الْأَبَارِقِ
آثَارَ قَلْعِ الْحَلْيِ فِي الْمَنَاطِقِ ... مَشْيًا وَإِنْ يَعْدُ فَكَالْخَنَادِقِ

يشائی لیسبق - والابارق جمع ابرق وہی آکام فیہا حجارۃ وطین - والمناطق جمع منطق وہی مایشد بہا الوسط ومشیا مصدر فی موضع الحال ترجمہ وہ گھوڑا ایسا تیزرو ہے کہ قبل اسکے کہ بولنے والیکی آواز کان مین آئے وہ سبقت کرجاتا ہے یعنے آواز سے بھی تیز رو ہے - اگر وہ مشرقون سے آفتاب کے ساتھ دوڑے تو اُس سے پہلے مغرب مین پہونچ جاوے اور اپنی تیزی قوت رفتار کے باعث پتھریلے کیچڑ کے پتھرون مین ایسے نشان چھوڑ جاتا ہے جیسے پٹکے مین زیور اوکھاڑنے کے بعد نشان رہجاتے ہین یہہ بات اُسوقت ہے کہ جب قدم قدم چلے اور اگر دوڑے تو اُس زمین پر نشان گہرے مثل خندقون کے چھوڑ جاوے -

لَوْ أُورِدَتْ غِبَّ سَحَابٍ صَادِقِ ... لَأَحْسَبَتْ خَوَامِسَ الْأَيَانِقِ

غب السحاب بعدہ - والصادق الکثیر المطر - واحسبت کفت - والخوامس الابل التی ترد الخمس فی الیوم الخامس - والایانق جمع ناقۃ ترجمہ اسکے قدم کی نشانیان ایسی گہری ہین کہ اگر بعد بارش کثیر کے انپر پانچ روز کے تشنہ شتر لائے جاوین تو وہ گہرے گڈھے اُن شترونکی سیرابی کو کافی ہون یعنے وہ بہت گہرے ہین -

إِذَا اللِّجَامُ جَاءَهُ لِطَارِقِ ... شَحَا لَهُ شَحْوَ الْغُرَابِ النَّاغِقِ

شحا فتح فاہ - والناغق الصائح بالغین المعجمۃ یقال نغق الغراب بالمعجمۃ ونعق الراعی بالمہملۃ - فالغین للغین والعین للعین ترجمہ جبکہ اُس گھوڑے کے پاس کسی ضرورت شب آیندہ کے سبب لگام آتا ہے تو وہ اُسکے واسطے مثل کائین کائین کرنے والے کوّے کے اپنا مونہہ کھولدیتا ہے یعنے بدلگام نہین ہے - جب رات کے وقت جو ہنگام خواب وآرام ہی مطیع ہے تو دنکو بطریق اولے مطیع ہوگا -

كَأَنَّمَا الْجِلْدُ لِعُرْيِ النَّاهِقِ ... مُنْحَدِرٌ عَنْ سِيَتَيْ جُلَاهِقِ

الناہقان عظمان شاخصان من ذوی الحوافر فی مجری الدمع یوصف بالعری من اللحم - والانحدار النزول من علو الی سفل وسیتا القوس جانباہ - والجلاہق البندق ومنہ قوس الجلاہق معرب جلہ ترجمہ رقت جلد کی تعریف کرتا ہے کہ اُسکے رخسار ونپر کی ہڈی اِس سبب سے کہ وہ گوشت سے خالی ہے ایسی نمایان اور جھکی ہوئی اور سخت ہے جیسے کمان کے جھکے ہوئے سر دو طرف -

بَذَّ الْمَذَاكِي وَهُوَ فِي الْعَقَائِقِ ... وَزَادَ فِي السَّاقِ عَلَى النَّقَانِقِ

بذ غلب والمذاکی جمع مذک وہو الفرس الذی اتی علیہ بعد قروحہ سنۃ - والعقائق جمع عقیقۃ وہی الشعر الذی

یخرج من المولود من بطن امه ۔ والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ وہ گھوڑا اسپان پنجسالہ سے ایسا برہن زیادہ
عمر والوں پر رفتار مین غالب تھا ایسے حال مین کہ اُس کے بدن پر جنم کے بال تھے اور تیزی رفتار یا وقت سباق بن
شترمرغ نر سے بڑھا ہوا ہے ۔

وَزَادَ فِي الوَقْعِ عَلَى الصَّوَاعِقِ	وَزَادَ فِي الأُذْنِ عَلَى الخَزَانِقِ

الخزانق جمع خزنق وہو ولد الارنب ترجمہ اور بسبب قوت کے اُسکی آواز یا بجلیون کی کڑک ست یا نشان اُسکے
سم کا نشان برق سے زیادہ ہے اور کنتون کے استادگی اور باریکی یا حس خفی کے معلوم کرنے مین بچہ خرگوش
سے بڑہا ہوا ہے اور یہہ اوصاف محمودہ اسپان ہین ۔

وَزَادَ فِي الحَذَرِ عَلَى العَقَاعِقِ	يُمَيِّزُ الهَزْلَ مِنَ الحَقَائِقِ

العقاعق جمع عقعق وہو شاع الغراب یضرب بہ المثل فے الحذر والخوف ترجمہ وہ گھوڑا احتیاط اور خبرداری مین
عقعق سے جو ایک قسم کا کوا ہے زیادہ ہے اور اُسکا سوار جو اُسکو کہے تو وہ تمیز کر لیتا ہے کہ یہہ قول اُس کا بطور
دل لگی ہے یا واقعی اور حقیقی ۔

وَيُنْذِرُ الرَّكْبَ بِكُلِّ سَارِقِ	يُرِيكَ خُرْقًا وَهُوَ عَيْنُ الحَاذِقِ

الخرق ضد الحذق ۔ والحاذق الماہر ترجمہ اور وہ بہنا کر قافلہ کو چور کے آنیسے ڈرا دیتا ہے اور خبردار کر دیتا ہے
اور وہ تجھکو ظاہر احمق دکھاتا ہے بسبب اپنی بے باکانہ رفتار کے حال آنکہ وہ خالص ماہر ہے یعنی بے دقت تیزی
نہین کرتا یا ساری قوت اپنی ایکدفعہ ہی صرف نہین کرتا حاجت کے لئے باقی رکھتا ہے ۔

يَحُكُّ أَنَّى شَاءَ حَكَّ البَاشِقِ	قُوبِلَ مِنْ آفِقَةٍ وَآفِقِ

الآفق من کل شئی فاضلہ و شریفہ ترجمہ وہ ایسا جوڑ بند کا نرم یا دراز گردن ہے کہ جس جگہ اپنے بدن کو چاہی کہجا
لیتا ہے مثل باشہ کے اور اُسکے مادر و پدر شرافت مین برابر ہین یعنے نجیب الطرفین ہے ۔

بَيْنَ عِتَاقِ الخَيْلِ وَالعَتَائِقِ	فَعُنْقُهُ يُرْبِي عَلَى البَوَاسِقِ

العتاق من الخیل الکرام والعتیقۃ النجیبۃ والبواسق جمع باسقۃ وہی النخلۃ العالیۃ ترجمہ وہ شرافت آبا و امہات
مین برابر ہے اور اُسکی گردن تھاہائے بلند سے زیادہ اونچے ہے ۔

وَحَلْقُهُ يُمْكِنُ فِتْرَ الخَانِقِ	أَعِدُّهُ لِلطَّعْنِ فِي الفَيَالِقِ

الفتر ما بین الابہام والسبابۃ ۔ والفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ من الجیش ترجمہ اور اُسکا حلق ایسا باریک ہے
کہ فاصلہ انگہوٹھے اور انگشت شہادت مین گلا بھینچنے والے کو اپنے اوپر قادر کرتا ہے یعنے اسقدر فاصلہ مین اسکا
حلق آجاتا ہے وہ چاہے تو اُسکا گلا بھینچ لے ۔ مین اُسکو نیزہ زنی لشکرون کے واسطے طیار رکہتا ہون ۔

وَالضَّرْبِ فِي الْأَوْجُهِ الْمَفَارِقِ	وَالسَّيْرِ فِي ظِلِّ اللِّوَاءِ الْخَافِقِ

ترجمہ اور مین اسکو طیار رکھتا ہون واسطے ضرب چہرون اور سر ہائے اعدا اور ٹہلنے کے لئے درمیان سایہ جہنڈے لہلہاتے کی

يَحْمِلُنِي وَالنَّصْلُ وَالسَّفَاسِقِ	يَقْطُرُ فِي كُمِّي عَلَى الْبَنَائِقِ

النصل بالرفع مبتدا وبالنصب عطف علی الضمیر فے یحملنی - وسفاسق النصل طرائقہ الواحد سفسقۃ - والنبائق جمع نبیقۃ وہی الدخریص ترجمہ وہ گھوڑا مجکو ایسے حال مین اٹھاتا ہے کہ شمشیر دہاریون وار میری آستین مین چہہ بنلو نپر خون برساتی ہے یعنی بلند گردن ہے۔

لَا أَلْحَظُ الدُّنْيَا بِعَيْنَيْ وَامِقِ	وَلَا أُبَالِي قِلَّةَ الْمُوَافِقِ

ترجمہ مین دنیا کو دوست کی دونون آنکھو لسے نہین دیکھتا کہ اسکی طلب مین ذلت اٹھارون اور کمی دوست موافق کی کچھ پروا نہین کرتا - مجکو اپنی شجاعت پر کامل بھروسہ ہے۔

أَيْ كَبْتَ كُلِّ حَاسِدٍ مُنَافِقِ	أَنْتَ لَنَا وَكُلُّنَا لِلْخَالِقِ

الکبت الالقاء علی الوجہ ترجمہ گھوڑے کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ای ہر حاسد و منافق کو مونہہ کے بل ڈالنے والے تو ہمارے لئے بنایا گیا ہے اور ہم سب خدا کے لئے۔

وقال یہجو اسحاق بن کیغلغ وقد بلغہ ان غلمانہ قتلوہ

قَالُوا لَنَا مَاتَ إِسْحَاقُ فَقُلْتُ لَهُمْ	هٰذَا الدَّوَاءُ الَّذِي يَشْفِي مِنَ الْحُمُقِ

ترجمہ لوگون نے مجھسے کہا کہ اسحاق مر گیا تو مین نے ان سے کہا کہ یہہ موت ایسی دوا ہے جو نادانی سے شفا دیتی ہے یعنے احمق کی دوا سوائے موت اور کچھہ نہین ہے

إِنْ مَاتَ مَاتَ بِلَا فَقْدٍ وَلَا أَسَفٍ	أَوْ عَاشَ عَاشَ بِلَا خَلْقٍ وَلَا خُلُقِ

ترجمہ اگر وہ مر گیا تو بےغم معدوم ہونے کے اور بلا افسوس مر گیا کیونکہ جینا اور مرنا اسکا برابر تھا تو افسوس وغم کا کیا موقع تھا اور اگر وہ جیا تو بے خوبروئی اور نیک خلق کے جیا غرض نہ اسمین ظاہری خوبی تھی نہ باطنی۔

مِنْهُ تَعَلَّمَ عَبْدٌ شَقَّ هَامَتَهُ	خَوْنَ الصَّدِيقِ وَدَسَّ الْغَدْرِ فِي الْمَلَقِ

الخون الخیانۃ - والملق اظہار المحبۃ والمدح ترجمہ جس غلام نے اسکا سر چیرا دوست کی خیانت کرنا اور بدعہدی کا چاپلوسی مین چھپانا اسی سے سیکھا تھا جو اسنے ایسی حرکت کے۔

وَحَلْفَ أَلْفِ يَمِينٍ غَيْرِ صَادِقَةٍ	مَطْرُودَةٍ كَكُعُوبِ الرُّمْحِ فِي نَسَقِ

وحلف عطف علی خون مفعول تعلم ترجمہ اور وہ غلام اسی سے سیکھا تھا ہزار قسمین جھوٹی کھانا جو مثل پوریوں نیزہ کے ترتیب مین پے در پے ہوتی تھین۔

مَا زِلْتَ أَعْرِفُهُ قِرْداً بِلَا ذَنَبٍ	صِفْراً مِنَ الْبَأْسِ مَمْلُوّاً مِنَ النَّزَقِ

ترجمہ یہہ اسکے عیوب مجھپر اسی وقت نہین ظاہر ہوئے بلکہ مین تو اسکو ہمیشہ ایک بے دم کا بندر جانتا تھا شجاعت سے خالی اور خفت حرکات سے پر مثل حرکات و افعال بندر کے ۔

كَرَيْشَةٍ بِمَهَبِّ الرِّيحِ سَاقِطَةٍ	لَا تَسْتَقِرُّ عَلَى حَالٍ مِنَ الْقَلَقِ

ترجمہ اسکے خفیف حرکات اور غیر استقلال مزاج کی مذمت کرتا ہے کہ وہ مانند ایک افتادہ پر کی ہوا کے رخ مین تھا کہ بسبب اضطراب کے کسی حال پر قائم نہین رہتا تھا ۔

تَسْتَغْرِقُ الْكَفُّ فَوْدَيْهِ وَمَنْكِبَهُ	وَتَكْتَسِي مِنْهُ رِيحَ الْجَوْرَبِ الْعَرِقِ

الفودان جانبا الراس ۔ والجورب شبہ الخف الا انہ من صوف یلبس تحت الخف ترجمہ مارنے والے کی ہتھیلی اس کے سر کی دونون پٹیون اور اسکے دوش کو گھیرے رہتی تھی یعنے وہ ذلیل حقیر تھا کہ اسکے سر کے بال اور اسکے شانہ پکڑ کر مارتے تھے اور ہتھیلی مین اسکے بدن پر لگنے سے بدبو اونی تر جراب کی آتی تھی ۔

فَسَائِلُوا قَاتِلِيهِ كَيْفَ مَاتَ لَهُمْ	مَوْتاً مِنَ الْقَتْلِ أَوْ مَوْتاً مِنَ الْفَرَقِ

الفرق الخوف والفزع ولہم ای بسببہم ترجمہ سو اسکے قاتلون سے پوچھو کہ وہ کیسے مر گیا کیا واقعی وہ قتل کیا گیا یا ڈر کے مارے مر گیا کیونکہ وہ نہایت نامرد بزدلہ تھا ۔

وَأَيْنَ مَوْقِعُ حَدِّ السَّيْفِ مِنْ شَبَحٍ	بِغَيْرِ رَأْسٍ وَلَا جِسْمٍ وَلَا عُنُقِ

ترجمہ اور اس محض لوتہہ پر تلوار کس جگہ پڑے جسکے نہ سر تھا اور نہ بدن اور نہ گردن یعنی نہایت صغیر الجثہ بدنما تھا

لَوْلَا اللِّئَامُ وَشَيْءٌ مِنْ مُشَابَهَةٍ	لَكَانَ أَلْأَمَ طِفْلٍ لُفَّ فِي خِرَقِ

اراد باللئام آباءہ ترجمہ اگر اس کی ناکس اجداد نہوتی اور یہہ اسکے کچھہ مشابہ نہوتا تو ۔ یہہ ان لڑکون مین جو بعد ولادت کے کپڑون مین بنظر حفاظت چھپایا جاتا ہے سب سے زیادہ خسیس شمار ہوتا مگر اب اسکو مین بخیل نہین کہسکتا کیونکہ اسکے اجداد بھی ایسے ہی تھے ۔

كَلَامُ أَكْثَرِ مَنْ تَلْقَى وَمَنْظَرُهُ	مِمَّا يَشُقُّ عَلَى الْآذَانِ وَالْحَدَقِ

منظرہ مصدر مضاف الی المفعول یعنے النظر الیہ ویجوز ان یکون بمعنے الوجہ ترجمہ اسحاق ہی پر کیا موقوف ہے بلکہ کلام اکثر ان لوگونکا جنسے تو ملے اور اسکی طرف دیکھنا یا اسکا چہرہ ایسے ہین کہ انکی بات سننی کانون کو گران ہے کیونکہ وہ لغو گو ہین اور آنکھون کو انکا دیکھنا بسبب زشتی صورت کے ناگوار ۔

وقال یمدح ابا العشائر

أَتُرَاهَا لِكَثْرَةِ الْعُشَّاقِ	تَحْسَبُ الدَّمْعَ خِلْقَةً فِي الْمَآقِي

الماق جمع ماق وہو موخر العین ترجمہ ای مخاطب کیا تجکو محبوبہ لیسے حال مین دکھائی جاتی ہے کہ وہ بسبب اپنے عشاق کی کثرت کے خیال کرتی ہے کہ اشک گوشہ ہائے چشم مین مخلوق ہین یعنے وہ چونکہ اپنے عاشقان زار بیشمار کو روتا دیکھتی ہی تو یہہ سمجھتی ہے کہ اشک گوشہ چشم ہی مین پیدا ہوتے ہین۔

رَاءَهَا غَيْرَ جَفْنِهَا غَيْرَ رَاقِي	كَيْفَ تَرْثِي الَّتِي تَرَى كُلَّ جَفْنٍ

راء ہا بوزن راعہا والاصل رأیہا بوزن قصاہا قدم الالف واخر الہمزة ضرورة ونصب غیر الاولی علی الاستثناء والثانیة علی الحال - ورقأ الدمع والدم اذا انقطع وہو مہموز وانما ابدل الہمزة فی راقی یاء لانہ آخر البیت والعرب تفعل مثل ہذا فی الوقف ترجمہ وہ محبوبہ جسنے سوائے اپنی آنکہ کے ہر آنکہ کو اشکوں سے بہتا ہوا دیکھا ہے کیونکہ رحم کرے اس لئے کہ وہ سمجھتی ہے کہ اشکوں کے پیدا ہونے کی جگہ گوشہائے چشم ہے۔

أَنْتِ مِنَّا فَتَنْتِ نَفْسَكِ لٰكِنَّكِ عُوفِيتِ مِنْ ضَنًى وَاشْتِيَاقِ

ترجمہ ای محبوبہ تو بھی ہمارے مانند گروہ عشاق سے ہے فرق اتنا ہے کہ ہم تیرے عاشق ہین اور تو خود اپنی حسن کی عاشق ہی اسلئے تو ہمکو اپنے وصل سے روکتی ہے مگر چونکہ تجکو اپنا وصل ہمیشہ حاصل ہے اسلئے تو لاغری واشتیاق سے جو لوازم عشق ہین محفوظ ہے اور ہم بسبب صدمات ہجران ان دونون بلاؤن مین مبتلا ہین۔

حُلْتِ دُونَ الْمَزَارِ فَالْيَوْمَ لَوْ زُرْتِ لَحَالَ النُّحُولُ دُونَ الْعِنَاقِ

المزار الزیارة ترجمہ تو پہلے ہم مین اور ملاقات مین حائل اور مانع ہو گئی تھی اس لئے ہم غمہائے فراق مین گھل گئے سو اگر آج تو ہمسے ملے تو ہماری لاغری معانقہ کے مانع ہو جسکے سبب ہم گلے لگنے کے قابل نہین رہے۔

كَانَ عَمْدًا لَنَا وَحَتْفَ اتِّفَاقِ	إِنَّ لَحْظًا أَدَمْتِهِ وَأَدَمْنَا

ترجمہ بیشک تیرا ہمکو ہمیشہ دیکھنا اور ہمکو تیرا برابر دیکھنا ہمارے ارادے سے تھا مگر وہ مرگ اتفاقی ہو گیا۔

لَأَذَارَ الرَّسِيمُ مُخَّ الْمَنَاقِي	لَوْ عَدَا عَنْكِ غَيْرُ هَجْرِكِ بُعْدٌ

عدا صرف سوا اراذاب - والرسیم ضرب شدید من سیر الابل - والمناقی جمع منقیة وہی السمینة ذات المخ من الابل ونصب غیر علی الحال ترجمہ اگر ہمکو تیرے ہجر کے سوا کوئی اور دوری روکتی تو البتہ تیز رفتاری شتران اپنے مغز استخوان کو گلا دیتی یعنی ہم تیرے ملنے کے لئے سفر دور و دراز جس سے شتر لاغر ہو جاوین اختیار کرتے مگر کیا کیجیے کہ مانع ہجر خود تو اور تیری نفرت قلبی ہے۔

مِثْلَ أَنْفَاسِنَا عَلَى الْأَرْمَاقِ	وَلَسِرْنَا وَلَوْ وَصَلْنَا عَلَيْهَا

الضمیر المجرور للمناقی - والارماق جمع رمق وہو بقیة النفس ترجمہ اور البتہ ہم جاتے اگرچہ ہم ان شترون پر ایسے حال مین پہونچتے کہ بسبب ضعف ولاغری ایسے سبک ہو جاتے جیسے ہماری بقیہ جان کے سانس اور شتر

سبھی ایسے ہی حال مین ہو جاتے۔

لَوْنُ اَشْفَارِهِنَّ لَوْنُ الْحِدَاقِ	مَا بِنَا مِنْ هَوَى الْعُيُونِ اللَّوَاتِي

ما استفہامیۃ ومعناہ التعجب۔ والاشفار جمع شفرۃ وہو منبت الشعر من الجفن۔ والحداق جمع حدقۃ ترجمہ ہم حیران ہین اُس مصیبت سے جو ہمکو محبت ایسی چشمان سرگین معشوق سے پہونچی جنکے پپوٹون یعنی کنارہ ہائے مژہ کا سیاہ رنگ مثل حدقہائے چشم ہے یعنی ہم نہین جانتا کہ سیاہی چشمان محبوبان نے میرا ایسا حال کیون کردیا۔

فَاطَالَتْ بِهَا اللَّيَالِي الْبَوَاقِي	قَصُرَتْ مُدَّةُ اللَّيَالِي الْمَوَاضِي

ترجمہ شبہائے گذشتہ وصال کوتاہ تھین سو انکے عوض شبہائے ہجر حال دراز ہوگئین بسبب یاد وحسرت لذات وصال۔

لِ بِمَا نَوَّلَتْ مِنَ الْاِيرَاقِ	كَاثَرَتْ نَائِلَ الْاَمِيرِ مِنَ الْمَا

الایراق مصدر اورق الصائد اذا لم یصد شیئا۔ ویحتمل انیکون من الارق بمعنی الاسہار قال فی القاموس آرق وارقہ اسہرہ۔ والمکاثرۃ المقابلۃ فی الکثرۃ۔ والتنویل الاعطاء ترجمہ محبوبہ کثرت بخشش اسوال امیر کا اپنی ناکامیابی یا بیداری عشاق سے جو اُس نے اپنے عاشقون کو بخشی ہین مقابلہ کرتی ہے یعنے جیسے عطایائے امیر کثیر ہین ایسے ممانعت وصل محبوبہ اور عشاق کو اُسکی تکالیف رسانی نہایت کو پہونچی ہوئی ہے۔

سَادَ هٰذَا الْاَنَامَ بِاسْتِحْقَاقِ	لَيْسَ اِلَّا اَبَا الْعَشَائِرِ خَلْقٌ

خلق اسم لیس وابا العشائر خبرہا والتقدیر لیس خلق ساد الوری باستحقاق الا ابا العشائر ترجمہ کوئی مخلوق سوائے بوالعشائر کی ایسی نہین ہے کہ حسب استحقاق تمام خلق کا سردار ہوا ہو۔

طَاعِنُ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَطْعُنُ الْفَيْلَقَ بِالذُّعْرِ وَالدَّمِ الْمُهْرَاقِ

الفیلق الجیش۔ والذعر الفزع۔ والمہراق السائل ترجمہ ممدوح دشمن کے ایسا مہیب زخم نیزہ مارتا ہے کہ دشمن کا تمام لشکر اُسکی ہیبت سے خوف اور خون مین بھر جاتا ہے یعنی سارا لشکر تھرا جاتا ہے۔

ذَاتُ فَرْغٍ كَاَنَّهَا فِي حَشَا الْمُخْبِرِ عَنْهَا مِنْ شِدَّةِ الْاِطْرَاقِ

من رفع ذات جعلہا خبر مبتدء یرید طعنۃ ذات فرغ ومن نصب جعلہا حالا من الطعنۃ بمعنی واسعۃ۔ والفرغ مخرج الماء من الدلو۔ والمخبر بکسر الباء بمعنی المحدث وبفتح الباء بمعنی المخبر بہا ترجمہ وہ زخم ایسا وسیع وکشادہ ہے کہ جب کوئی مخبر اُسکی خبر دیتا ہے یا جسکو خبر دیتا ہے وہ ایسا سرنگون اور خوفناک ہوجاتا ہے گویا وہ زخم اُسکے پہلو مین لگا ہے۔

ضَارِبُ الْهَامِ فِي الْغُبَارِ وَمَا يَرْهَبُ اَنْ يَشْرَبَ الَّذِي هُوَ سَاقِ

ترجمہ ممدوح دشمنون کے سر غبار جنگ مین اڑانیوالا ہے اور وہ ڈرتا نہین ہے اس امر سے کہ پیوے وہ پیالہ جس کو دشمنونکو پلاتا ہے یعنی اپنے مرنے سے نہین ڈرتا کہ وہ موجب فخر ہے۔

فوق شقاء للاشق مجال	بين ارساغها وبين الصفاق

فرس اشق والانثی اشقاء اذا کان رحب الفروج طویلا - والصفاق الجلد الاسفل الذی تحت الجلد الذی علیہ الشعر
ترجمہ وہ ایسے دراز قامت لنبے چوڑے ہاتھ پانوکے گھوڑے پر نیزہ زنی کرتا ہے کہ اُسکے پہونچون اور کھال یعنے
ہاتھ پانوکے درمیان ویساہی طویل گھوڑا پھر جاوے

ما راها مکذب الرسل الا	صدق القول فی صفات البراق

البراق الدابۃ التی جاء بہا جبریل علیہ السلام للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المعراج فرکبہا ترجمہ اُس گھوڑے کو پیغمبرونکا
جھٹلانے والا نہین دیکھتا مگر براق کے صفات کو جو حدیث شریف مین مذکور ہین انکی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے
یعنے ایسے گھوڑیکا قائل ہوجاتا ہے کہ قدم بقدر وسعت نظر رکھے اور آسمان پر چڑھ جاوے -

همه فی ذوی الاسنة لا فیها واطرافها له کالنطاق

ترجمہ ممدوح کا ارادہ نیزے والون کے قتل کا ہے نیزونکا ایسے حال مین کہ نیزون کی بھالین اُس کے گرد
مثل کمربند کے محیط ہون -

ثاقب العقل ثابت الحلم لا یقدر امر له علی اقلاق

ترجمہ وہ روشن رائے حلم کا مستحکم ہے کوئی امر اسکے مضطر کرنے پر قدرت نہین رکھتا -

یا بنی الحارث ابن لقمان لا تعدمکم فی الوغی متون العتاق

الحارث بن لقمان جد ابی العشائر - والعتاق الخیل الکرام ترجمہ ممدوح کے کنبے کو دعا دیتا ہے کہ ای فرزندان حارث
بن لقمان خدا کرے کہ عمدہ گھوڑونکی کمرین تمھین لڑائی مین گم نکرین یعنی تم ہمیشہ لڑائی مین سوار رہو نہ پیادہ

بعثوا الرعب فی قلوب الاعادی	فکان القتال قبل التلاقی

ترجمہ اونہون نے اپنی ہیبت دشمنون کے دلون مین لڑائی سے پہلے بھیجدی سو گویا قتال مقابلہ سے پہلے ہوگیا -

وتکاد الظبا لما عودوها	تنتضی نفسها الی الاعناق

الظبا السیوف ترجمہ چونکہ انکی تلوارین دشمنونکی گردنون کے میان ہونیکے خوگر ہین اسلئے قریب ہے کہ قبل
اسکے کہ کوئی انکو سونتے آپ میان سے نکلکر دشمنون کی گردنون تلک پہونچ جاوین -

کل ذمر یزید فی الموت حسنا	کبدور تمامها فی المحاق

الذمر الرجل الشجاع - والمحاق بکسر المیم وضمہا نقصان القمر فی اواخر الشہر ترجمہ وہ ایسے بہادر ہین کہ جنگ مین
مرنا انکے لئے ایک عمدہ باعث مجد و شرف ہے جیسا بدر کے واسطے اُسکا آخر ماہ مین گھٹنا سبب اُس کے کمالی
کا ہوتا ہے وہ نہ گھٹتا تو بدر نہوتا -

جَاعِلٍ دِرْعَهُ مَنِيَّتَهُ إِنْ ۔۔۔ لَمْ يَكُنْ دُونَهَا مِنَ الْعَارِ وَاقِ

ترجمہ وہ اپنی موت کو بجائے زرہ پہن لیتا ہے جبکہ سوائے موت کوئی امر عار وننگ سے بچانیوالا نہو

كَرَمٌ خَشَّنَ الْجَوَانِبَ مِنْهُمْ ۔۔۔ فَهُوَ كَالْمَاءِ فِي الشِّفَارِ الرِّقَاقِ

الشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف - والرقاق الحداد القاطعات ترجمہ ممدوح کا ایسا کرم ہے کہ اسکے اطراف دشمنون کے واسطے سخت ہین کہ وہ باوجود کرم ونرم مزاجی اُن سے نہین لچتا سو وہ پانی کے مانند ہے نرم وشیرین مگر جب تلوار کی دھار مین پہونچتا ہے تو اُسکو قاطع بنادیتا ہے۔

يَا ابْنَ مَنْ كُلَّمَا بَدَوْتَ بَدَا لِي ۔۔۔ غَائِبَ الشَّخْصِ حَاضِرَ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ ای بیٹے اُس شخص کے کہ جب تو ظاہر ہوتا ہے تو مجھکو ظاہر معلوم ہونے لگتا ہے وہ شخص جسکا جسم میری نظر سے غائب ہے اور اُسکے اخلاق حسنہ میرے سامنے موجود یعنی تو اپنے باپ کے نہایت مشابہ ہے۔

وَمَعَالٍ إِذَا ادَّعَاهَا سِوَاهُمْ ۔۔۔ لَزِمَتْهُ جِنَايَةُ السُّرَّاقِ

ترجمہ اور اُن کے لئے ایسی بلند نامی کے کام ہین کہ اگر اُن کا سوا کوئی اور دعوے کرے تو اُس پر جرم سرقہ ثابت ہوجاتا ہے۔

لَوْ تَنَكَّرْتَ فِي الْمَكَرِّ لِقَوْمٍ ۔۔۔ حَلَفُوا أَنَّكَ ابْنُهُ بِالطَّلَاقِ

المکر الکرار بالحرب بالطعن والضرب ترجمہ تو اپنے باپ کے ایسا مشابہ ہے کہ اگر تو لڑائی مین جو محل اظہار مجد وشرف شجاعت ہے اپنی ہیئت اور لباس بدل ڈالے تو دیکھنے والے طلاق کی قسم اِس بات پر کھاجاوین کہ تو اپنے باپ کا بیٹا ہے کیونکہ تیری شجاعت اور اقدام اُسی کا سا ہے - شارح خطیب ابنہ کی ضمیر مکر کی طرف پھیرتا ہے اور یہہ معنی کہتا ہے کہ تیری جنگ بے باکانہ ہے اور باایں ہمہ تیرے زخمہاے نیزہ وشمشیر سے سالم رہنے کا سبب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ تو ابن حرب ہے اسلئے وہ تجکو صدمات سے بچاتی ہے۔

كَيْفَ يَقْوَى بِكَفِّكَ الزَّنْدُ وَالْآفَاقُ فِيهَا كَالْكَفِّ فِي الْآفَاقِ

الآفاق جمع افق وہی نواحی الدنیا ترجمہ تیرا پہونچا تیری ہتھیلی کو کیونکر اُٹھانیکی قدرت رکھتا ہے حال آنکہ تمام اطراف دنیا تیری ہتھیلی کے سامنے ایسے ذلیل وحقیر ہین جیسے کہ انسان کے کف بہ نسبت تمام نواحی دنیا کے یعنے تمام دنیا تیرے قبضہ مین ایک بے حقیقت چیز ہے۔

قَلَّ نَفْعُ الْحَدِيدِ فِيكَ فَمَا يَلْقَاكَ إِلَّا مَنْ سَيْفُهُ مِنْ نِفَاقِ

ترجمہ دشمنون کے سلاح آہنی تجھپر کچھہ اثر نہین کرسکتی تیرے خوف اور ہیبت کے سبب سوا اسکے تجھسے کوئی مقابلہ نہین کرتا مگر نفاق کی تلوار لیکر یعنے بظاہر چاپلوسی واظہار نیازمندی کرتا ہے۔

	إِلْفُ هٰذَا الْهَوَاءِ أَوْقَعَ فِي الْأَنْفُسِ أَنَّ الْحِمَامَ مُرُّ الْمَذَاقِ	

الہوا الممدود ہو الریح ۔ والمقصود بحر النفس ترجمہ عدو منافقون کے نفاق کا بیان کرتا ہے کہ محبت زندگی نے اسکے دلون مین یہہ مضمون ڈالدیا ہے کہ موت کا مزہ کڑوا ہے اسلئے موت سے ڈرتے ہین اور نفاق سے پیش آتے ہین ابو العلاء المعری نے کہا ہے کہ یہہ شعر اور اُس سے اگلا ایک کتاب مفصل ہے کتب فلاسفہ سے مضمون اُن کا عین صدق ہے اور نظم نہایت عمدہ اور شاعر کے فضل کے لئے یہہ ہی کافی ہین ۔

	وَالْأَسَى قَبْلَ فُرْقَةِ الرُّوحِ عَجْزٌ	وَالْأَسَى لَا يَكُونُ بَعْدَ الْفِرَاقِ

الاسی الحزن ترجمہ غم روح نکلنے سے پہلے عجز وقصور کی بات ہے اور بعد روح نکلنے کے غم کا کیا موقع ہے شجاعت کی تحریص کرتا ہے کہ مرنے سے پہلے غم کرنا قبل از مرگ واویلا ہے اور مرنے کے بعد غم کے کیا معنی ۔

	كَمْ ثَرَاءٍ فَرَّجْتَ بِالرُّمْحِ عَنْهُ	كَانَ مِنْ بُخْلِ أَهْلِهِ فِي وِثَاقِ

الثراء بالمد کثرۃ المال ۔ والمقصود الثراب ترجمہ بہت سے کثیر مال ہین کہ بسبب بخل اُنکے مالکون کے وہ قید مین تھے سو تو نے اُنکو بذریعہ نیزہ اُس قید سے چھوڑا دیا یعنے اُنکے بخیل مالکون کو قتل کرکے اُنکو مستحقون کو بخشدیا ۔

	وَالْغِنَى فِي يَدِ اللَّئِيمِ قَبِيحٌ	قَدْرَ قُبْحِ الْكَرِيمِ فِي الْإِمْلَاقِ

الاملاق الفقر والحاجۃ ۔ واراد قدر قبح الاملاق فی ید الکریم فقلب ضرورۃ ترجمہ ناکس کے ہاتھہ مین تونگری ایسی قبیح معلوم ہوتی ہے جیسے کریم کے ہاتھہ مین فقر اور تنگی قبیح ہے ۔

	لَيْسَ قَوْلِي فِي شَمْسِ فِعْلِكَ كَالشَّمْسِ وَلٰكِنْ فِي الشَّمْسِ كَالْإِشْرَاقِ	

استعار لفعلہ شمسًا للاضاءۃ ترجمہ میرا قول تیرے فعل کے رتبہ کو جو مانند آفتاب کے نمایان ہے نہین پہونچتا ہے بلکہ اُس سے کمتر ہے مگر وہ تزئین و اظہار مین مثل اشراق شمس کی ہے یعنی جیسا اشراق شمس کے لئے باعث زینت ہے ۔

	شَاعِرُ الْمَجْدِ خِدْنُهُ شَاعِرُ اللَّفْظِ	كِلَانَا رَبُّ الْمَعَانِي الدِّقَاقِ

ترجمہ تو مجد و شرف کے لئے بمنزلہ شاعر کے ہے کہ تمین سے نئے مضمون نکالتا ہے اور تیرا دوست یعنے مین الفاظ کا شاعر ہون کہ تیری واقعی مدح کرتا ہون اب ہم دونون معانی دقیقہ کے صاحب ہین ۔

	لَمْ تَزَلْ تَسْمَعُ الْمَدِيحَ وَلٰكِنَّ	صَهِيلَ الْجِيَادِ غَيْرُ النُّهَاقِ

ترجمہ تو شاعرون سے اپنی مدح برابر سنتا ہے مگر گھوڑے کی آواز گدھے کی آواز سے جدی ہے ۔ یعنے میرے اشعار اور شاعرون کے اشعار پر ایسے فائق ہین جیسے آواز اسپ آواز خر پر ۔

	لَيْتَ لِي مِثْلَ جَدِّ ذَا الدَّهْرِ فِي الْأَدْ	هُرِ أَوْ رِزْقِهِ مِنَ الْأَرْزَاقِ

الاد ہر جمع دہر ترجمہ کاش میرا نصیب ایسا ہوتا جیسا اِس زمانہ کا نصیب اور زمانون مین ہے یا رزقون مین میرا

رزق مقل رزق اس زمانہ کے جسمین تو موجود ہی ہو تاکیونکہ وہ تیرے سبب اور زمانون سے مبارک ترہو اور اسی کا نصیب فائق ہے۔

أَنْتَ نِيهِ وَكَانَ كُلُّ زَمَانٍ	يَشْتَهِي بَعْضَ ذَا عَلَى الْخَلَاقِ

ترجمہ اس زمانہ موجود کی یہہ خوش نصیبی ہو کہ تو اسمین ہی ورنہ پہلے سے ہر زمانہ اس قسم کی خواہش خدا سے رکہتا تھا۔

تفسیر ابو العشائر خیمۃ علی الطریق فکثر سوالہ و غاشیتہ فقال لہ انسان جعلت مضربک علی الطریق

فقال احسبان یذکرہ ابو الطیب فقال

لَامَ أُنَاسٌ أَبَا الْعَشَائِرِ فِي	جُودِ يَدَيْهِ بِالتِّبْرِ وَالْوَرِقِ

ترجمہ لوگون نے ابو العشائر کو اس بات کی ملامت کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھون سے اسقدر سونا و چاندی کیون بخشتا ہی

وَإِنَّمَا قِيلَ لِمْ خُلِقْتَ كَذَا	وَخَالِقُ الْخَلْقِ خَالِقُ الْخُلُقِ

ترجمہ یہہ انکا ملامت کرنا ایسا ہے جیسا اس سے کہا جاوے کہ تو سخی کسواسطے پیدا کیا گیا اور حال یہہ ہے کہ خلق کا پیدا کرنے والا انکی خصلتون کا بہی پیدا کرنے والا ہے۔ حاصل یہہ ہو کہ انکی ملامت بے سود ہے ممدوح کو خدا نے سخی پیدا کیا ہے پس اسکو تبدیل شرف مین دخل نہین ہے۔

قَالُوا أَلَمْ تَكْفِهِ سَمَاحَتُهُ	حَتَّى بَنَى بَيْتَهُ عَلَى الطُّرُقِ

ترجمہ ابو العشائر نے میان فارقین مین خیمہ راہ مین کھڑا کیا تھا تا کہ سائل اسکے پاس بے روک ٹوک آوین متنبی اسکا ذکر کرتا ہے کہ لوگون نے کہا کیا اسکی سخاوت شہر مین کافی نہتی یہان تلک کہ اسنے اپنا راہ پر ڈیرا ڈالدیا۔

فَقُلْتُ إِنَّ الْفَتَى شَجَاعَتُهُ	تُرِيهِ فِي الشُّحِّ صُورَةَ الْفَرَقِ

الشح البخل۔ والفرق الخوف ترجمہ سو مینے انکو جواب دیا کہ جوانمرد کی شجاعت اسکو بخل مین خوف کی صورت دکھاتی ہی یعنی بخیل فقر سے ڈرتا ہی اور بہادر وہ ہے جو اس سے نڈرے پس بہادر شخص بخیل نہین ہوتا۔

بِضَرْبِ هَامِ الْكُمَاةِ تَمَّ لَهُ	كَسْبُ الَّذِي يَكْسِبُونَ بِالْمَلَقِ

ترجمہ بسبب قتل دشمنان یعنی شجاعت کے ممدوح کو وہ بات بالکل حاصل ہو گئی جسکو اور لوگ بذریعہ چاپلوسی حاصل کرتے ہین یعنی اور لوگ بذریعہ خوش آمد محبوب القلوبی حاصل کرتے ہین اور یہہ بسبب نہایت شجاعت محبوب القلوب ہی کذا قال الشارح اور دوسرے یہہ معنے بھی ہو سکتے ہین کہ اور لوگ اموال بسبب چاپلوسی کے کماتے ہین اور یہہ بسبب تیغ زنی و غارت اموال دشمنان۔

الشَّمْسُ قَدْ حَلَّتِ السَّمَاءَ وَمَا	يَحْجُبُهَا بُعْدُهَا عَنِ الْحَدَقِ

ترجمہ آفتاب آسمان پر ہے اور اسکی دوری اسکو آنکھوں سے نہین چھپاتے ایسا ہی ممدوح ہر جگہ معروف و مشہور ہے۔

أَمِنَتْهُ سَيْفُهُ مِنَ الغَرَقِ	كُنْ لُجَّةً أَيُّهَا السَّمَاحُ فَقَدْ

ترجمہ ای سخاوت تو لجہ عظیم مہلک ہوجا اس سے ممدوح کو کچھ خوف فقر نہین ہے کیونکہ اسکو اسکی تلوار نے غرق یعنے افلاس سے مامون کردیا ہے جتنا وہ بخشتا ہے اُس سے ہزار درجہ دشمنون سے بذریعہ شمشیر چھین لیتا ہے یعنے وہ جامع شجاعت و سخاوت ہے۔

حرف الکاف وقال وقد اُحمل سیف الدولۃ ذکرہ

وَرُبَّ قَافِيَةٍ غَاظَتْ بِهِ مَلِكًا	رُبَّ نَجِيعٍ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ انْسَفَكَا

النجیع الدم ۔ والقافیۃ القصیدۃ ترجمہ بہت سے خون دشمنان حسب حکم سیف الدولہ کے بہے ہین اور بہت سے قصائد اُسکی مدح کے ہین کہ انھون نے بسبب اپنی خوبیون کے کسی نہ کسی بادشاہ حاسد کو رنج مین ڈالا ہے۔

أَوْ يُبْصِرِ الخَيْلَ لَا يَسْتَكْرِمِ الرَّمَكَا	مَنْ يَعْرِفِ الشَّمْسَ لَا يُنْكِرْ مَطَالِعَهَا

الرمک جمع رمکۃ وہی الفرس التی تتخذ للنتاج دون الرکوب وقال الجوہری ہی الانثی من البراذین ترجمہ سیف الدولہ کے پسند و ممدوح بنانے کی اور بھی اسکے شبنے کے قدرشناس ہونیکی وجہ بطور ضرب مثل بیان کرتا ہے کہ جو آفتاب کو جانے گا تو اسکے طلوع ہونے کی جگہون کا انکار نہین کریگا یا عمدہ نر گھوڑے کو دیکھے گا تو بچہ کشی گھوڑی یا خچری کو اچھا نہین سمجھے گا۔

إِنَّ البِلَادَ وَإِنَّ العَالَمِينَ لَكَا	تَسُرُّ بِالمَالِ بَعْضَ المَالِ تَمْلِكُهُ

ترجمہ تو بعض مالکو جو تیری ملک ہین بسبب مال کے خوش کرتا ہے کیونکہ تمام شہر اور تمام مخلوق تیری ہی ہین یعنی ہم تیرے غلام ہین اور تیری ملک پس تو جو ہمکو مال دیکر خوش کرتا ہے وہ ایسا ہے جیسا بعض مال کو مال نے خوش کیا جاوے

ولما انشد اجاب فی معنی لم استحسنہا فقال

سَارَ فَهُوَ الشَّمْسُ وَالدُّنْيَا فَلَكْ	إِنَّ ذَا الشِّعْرَ فِي الدُّنْيَا مَلَكْ

ترجمہ یہ میرے شعر جو نے پسند فرمائے دنیا مین بسبب لطافت و حسن کے فرشتہ کے مانند ہین وہ تمام دنیا مین مشہور ہوگئے سو وہ مثل آفتاب ہین اور دنیا انکا آسمان ۔

تَقْضِي بِاللَّفْظِ لِي وَالحَمْدُ لَكْ	عَدَلَ الرَّحْمٰنُ فِيهِ بَيْنَنَا

ترجمہ خداوند تعالی نے تقسیم شعر ہم دونون مین بڑے انصاف سے فرمادے اسکے الفاظ مجھی یعنے عنایت کرے جنمین طرح طرح کی ابداع و ایجاد کرتا ہون اور مدح اور ثنا کا مستحق و سزاوار ہمیشہ کے لئے تجکو بنایا۔

صَادَ مِنْهُ مَنْ كَانَ حَيًّا فَهَلَكْ	فَإِذَا مَرَّ بِأُذْنَيْ حَاسِدٍ

ترجمہ موجب اس کے شعر کسی شاعر میرے حاسد کے یا کسی امیر تیرے حاسد کے دونون کانون مین پہونچتے ہین تو وہ حسد کے مارے اُن لوگون مین ہو جاتا ہے کہ زندہ تھا مگر بسبب شدت حسد مر گیا۔

وقال لابن عبد الوہاب قد جلس ابنہ عند المصباح

أَمَا تَرَى مَا أَرَاهُ أَيُّهَا الْمَلِكُ … كَأَنَّنَا فِي سَمَاءٍ مَا لَهَا حُبُكُ

الحبک جمع حبیکۃ وہی الطرائق ترجمہ اے بادشاہ کیا تو وہ چیز نہیں دیکھتا جو مین دیکھ رہا ہون گویا ہم ایسے آسمان مین ہین جسکی راہین نہین ہین یعنی تیری محفل بسبب علوشان مثل آسمان ہی جسمین غیرونکو راہ نہین ہے۔

الْفَرْقَدُ ابْنُكَ وَالْمِصْبَاحُ صَاحِبُهُ … وَأَنْتَ بَدْرُ الدُّجَى وَالْمَجْلِسُ الْفَلَكُ

الفرقدان نجمان یوسفان بالاخوۃ ترجمہ تیرا لڑکا روشن مثل ایکا فرقد کے ہے اور چراغ اُسکا ہمنشین لیئے دو ستارہ فرقد ہے اور تو وہ تمام تاریکی ہے اور تیری مجلس بمنزلہ آسمان ہے پس سارا سامان آسمان کا موجود ہے

وقال یمدح عبید اللہ بن یحیی البحتری

بُكَيْتُ يَا رَبْعُ حَتَّى كِدْتُ أُبْكِيكَا … وَجُدْتُ بِي وَبِدَمْعِي فِي مَغَانِيكَا

المغانی جمع مغنی وہو المنزل الذی کان بہ اہلہ ترجمہ اے منزل محبوبہ تجھکو ویران دیکھکر اور محبوبہ کو جو تجھمین رہتی تھی یاد کرکے مین اسقدر رویا کہ قریب تھا کہ تجکو بھی باوجود عدم شعور رلا دون اور مینے اپنی جان اور اپنے تمام اشک تیرے گھرون مین جو سابق مین آباد تھا بہا دئے اور فنا کر دئے۔

عِمْ صَبَاحًا لَقَدْ هَيَّجْتَ لِي شَجَنًا … وَارْدُدْ تَحِيَّتَنَا إِنَّا مُحَيُّوكَا

عم صباحا کلمۃ تحیۃ من وعم یعم بمعنی نعم ینعم ترجمہ سو تیری صبح اچھی رہیو اگرچہ تو ہمارے لئے باعث ہیجان غم ہو گئی ہے کہ تجکو دیکھکر بے اختیار محبوبہ یاد آگئی ہی۔ اور ہمارے سلام کا جواب دے دیکھ تو ہم تجھے سلام کر رہے ہین۔ اعراب بادیہ نشین کے مختلف فرقے کسی پانی و گھاس کی جگہ پر جمع ہو جاتے ہین اور آپسمین ملاقاتین اور عشق جم جاتے ہین آخر بسبب نرہنے پانی و گھانس مویشی کے متفرق کوئی کسی طرف اور کوئی کہین چلا جاتا ہے۔ اور جب اتفاقا کوئی تفرقہ کے بعد اُس فرودگاہ پر گذر ہوتا ہے تو نشانہاے منازل منہدمہ دیکھکر اور صحبت ہاے سابقہ کو یاد کرکے اشعار عاشقانہ پڑھتے ہین اور ایسے مضامین پر سوز و گداز دیوار ہاے کہنہ کو مخاطب کرکے ادا کرتے ہین کہ اُنکو سنکر دیا ہی سنگدل ہو زار زار رونے لگتا ہے ؎ ہم تیری خاطر نازک سے حذر کرتے ہین ؛ ورنہ یہ نالی تو پتھر مین اثر کرتے ہین

بِأَيِّ حُكْمِ زَمَانٍ صِرْتَ مُتَّخِذًا … رِئْمَ الْفَلَا بَدَلًا مِنْ رِئْمِ أَهْلِيكَا

الریم الظبی الخالص البیاض والفلا جمع فلاۃ وہی الارض الواسعۃ البعیدۃ ترجمہ اے منزل محبوبہ تونے زمانہ کی کونسی حکم سے جنگلی سفید ہرنون کو اپنی اگلی ہرنون سے یعنی زنہاے جمیلہ کے عوض تبدیل کر لیا ہے۔ خلاصہ پہلے تو ان

منازل مین زنانے حسینہ رہتی تھین اب اُنمین وحشی ہرن کیون رہنے لگے۔

اَیَّامَ فِیکَ شُمُوسٌ مَا انْبَعَثْنَ لَنَا	اِلَّا ابْتَعَثْنَ دَمًا بِاللَّحْظِ مَسْفُوکَا

الشموس ہہنا الجواری - وانبعثن جئن وذہبن وتحرکن - وابتعثن الثانیۃ اسلن - والمسفوک المصبوب ترجمہ مین اُن دنون کو یاد کرتا ہون کہ تجمین نوجوان حسینہ عورتین رہتی تھین کہ وہ کہین آتی جاتی اور چلتی پھرتی نہ تھین یا ہم سے جدا ہوتی تھین مگر اپنے نظارہ سے خون عاشقان بہاتی تھین۔

وَالْعَیْشُ اَخْضَرُ وَالْاَطْلَالُ مُشْرِقَۃٌ	کَاَنَّ نُورَ عُبَیْدِ اللّٰہِ یَعْلُو کَا

ترجمہ اُس زمانہ مین عیش ہرا بھرا و تر و تازہ تھا اور تیرے اوپچے ٹیلے اُنکے سبب روشن تھے گویا عبید اللہ ممدوح کا نور تجپیر چھپا رہا ہے - وہذا من احسن المخالص واطیبہا۔

نَجَا امْرُؤٌ یَا ابْنَ یَحْیٰی کُنْتَ بُغْیَتَہٗ	وَخَابَ رَکْبُ رِکَابٍ لَمْ یَؤُمُّوکَا

الرکب جمع راکب والرکاب الابل - ویؤموک تیقصدونک - ترجمہ ای یحیی کے بیٹے جسکا تو مقصود و مطلب ہے اُس نے مکارہ زمان سے نجات پالی اور وہ قافلہ شتر سوارون کا ناکامیاب ہوا جو تیرے پاس نگیا۔

اَحْیَیْتَ لِلشُّعَرَاءِ الشِّعْرَ فَامْتَدَحُوا	جَمِیعَ مَنْ مَدَحُوہُ بِالَّذِی فِیکَا

ترجمہ تونے شعرا کے لئے شعر زندہ کر دئے یعنے تجہمے وہ وہ فائق کرم و فضائل حمیدہ ظاہر ہوئے کہ شاعرون کو حاجت تلاش مضامین دقیقہ نرہی اور شعر گوئی آسان ہوگئی بس گویا تو نے شعر کو زندہ کر دیا - اب جو شاعر اور ملوک کی تعریف مین شعر کہتے ہین وہ وہی فضائل مجرد ہین جو تجہمین ہین۔

وَعَلَّمُوا النَّاسَ مِنْکَ الْمَجْدَ وَاقْتَدَرُوا	عَلٰی دَقِیقِ الْمَعَانِی مِنْ مَعَانِیکَا

ترجمہ اور شاعرون نے لوگون کو شرف و مجد تجہسے سکہایا اور بہ تیرے معانی دقیقہ کرم کے سبب معانی دقیقہ پر قادر ہوگئے۔

فَکُنْ کَمَا اَنْتَ یَا مَنْ لَا شَبِیہَ لَہٗ	اَوْ کَیْفَ شِئْتَ فَمَا خَلْقٌ یُدَانِیکَا

ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکے ہمرنگ کوئی نہین ہی سو تو جیسا ہو ویسا ہی رہ یا جسطرح چاہے رہ تیرا طریقہ بلندنامی اور کرم و شعر شناسی ایسا دشوار ہے کہ کوئی تجہسے لگا نہین کہا ئیگا۔

دَعَظُمَ قَدْرُکَ فِی الْآفَاقِ اَوْ هَمَنِیْ	اَنِّی بِقِلَّۃِ مَا اَثْنَیْتُ اَهْجُوکَا

ترجمہ اور تمام دنیا مین اگرچہ تو عظیم القدر ہے اس امر نے مجکو شبہ مین ڈالدیا ہے کہ بیشکا مین بسبب کمی تیری تعریف کے گویا تیری ہجو کرتا ہون کیونکہ میری مدح تیری شان کے لائق نہین ہے۔

شُکْرُ الْعُفَاۃِ بِمَا اَوْلَیْتَ اَوْحَدَنِیْ	اِلٰی یَدٍ لَیْسَ طُرُقُ الْعُرْفِ مَسْلُوکَا

العفاۃ جمع عاف وہو السائل - والطریق عند اہل نجد مذکر وعند اہل الحجاز مونثہ - واوجدنی ای دلنی - دفی

ردیفہ الی نداک ترجمہ سائل لوگ جو تیری بخششون کا شکر کرتے ہین اُنہنے مجکو تیرے احسان کی طرف جاری راستہ بتلا دیا یعنے انکا شکر سنکر مین بھی حاضر ہوا ہون ۔

کفی بانک من قحطان فی شرف   وان فخرت فکل من موالیکا

ترجمہ تیرے لئے یہہ شرف کافی ہی کہ تو بنی قحطان سے ہے اور اگر تو اپنے کمال ذاتی پر فخر کرے تو سب تیرے غلام ہین

ولو نقصت کما قد زدت من کرم   علی الوری لرأونی مثل شانیکا

الشانی المبغض ترجمہ اور اگر مین تیری مدح مین کوتاہی کرون جیسا تو خلق پر کرم مین بڑھا ہوا ہے تو لوگ مجکو تیرے دشمن کے مانند سمجھین گے ۔

لبی نداک لقد نادی فاسمعنی   یفدیک من رجل صحبی وافدیکا

ترجمہ تیری سخاوت نے مجکو پکارا اور مجکو اپنی آواز سنائی تو مین نے اسکے جواب مین کہا کہ مین حاضر ہون وقولہ یفدیک من رجل یعنی انا افدیک من بین الرجال فمن ہہنا تفسیر وتخصیص یعنے مین تمام سب لوگون مین سے اور میرے یار تجھپر قربان ہون ۔

ما زلت تتبع ما تولی یدا بید   حتی ظننت حیوتی من ایادیکا

ترجمہ اپنے عطایا کے پیچھے اور عطا دست بدست تو دیتا رہا یہان تلک کہ مین نے خیال لیا کہ میری زندگی بھی منجملہ تیری نعمتون کے ہے ۔

فان تقل ہا فعادات عرفت بہا   او لا فانک لا یسخو بہا فوکا

ہا بمعنی خذ ۔ وردی لا یسخو بالشین والحاء ای لا ینفتح ترجمہ سو اگر تو نے کہا لے تو یہ اس قسم کی عادات مین سے ہے جنمین تو مشہور ہے اور اگر لا کہا یعنے عطا سے انکار کیا تو یہ امر اس طرح کا ہے کہ اُسکے کہنے کو تیرا مونہہ گوارا نہین کرتا یا ایسی نامناسب بات کے لئے تیرا مونہہ نہین کہلتا ۔

وقال وقد ورد کتاب باضافۃ الساحل الی بدر بن عمار

تہنی بصور ام نہنئہا بکا   وقل الذی صور وانت لہ لکا

صور بلد بساحل البحر من ارض الشام ۔ تہنی اراد اتہنی فحذف ہمزۃ الاستفہام ودلت علیہا ام ترجمہ کیا تو مبارکباد کہا جاوے بعطائے حکومت صور یا شہر صور کو مبارکی دیجاوے تجھ جیسے حاکم عادل کے عمل مین آنے سے پھر کہتا ہے کہ صاحب صور ابن رائق جس کا تو ظاہر مین ماتحت ہے تیرے روبرو کمتر وحقیر ہے تیری لیاقت اور رفعت کو نہین پہونچتا ہے ۔

وما صغر الاردن والساحل الذی   حبیت بہ الا الی جنب قدرکا

الاردن موضع بالشام وله نهر ترجمہ شہر اردن اور وہ ساحل جو تجھکو عطا کیا ہو جلیل القدر ہین مگر تیری قدر عالی کی بہ نسبت قلیل و ذلیل ہین۔

نفوس لصار الشرق والغرب نحوکا	تحاسدت البلدان حتی لوانہا

ترجمہ تمام شہرون نے صور پر حسد کیا یہان تلک کہ اگر وہ شہر جاندار ہوتے تو شرق و غرب سب تیری طرف چلے آتے

ولو انہ ذو مقلۃ وفم بکا	واصبح مصر لا تکون امیرہ

ترجمہ اور وہ شہر جبکا تو حاکم نہین ہی مغموم ہے اور اگر اسکی آنکھہ اور منہ ہوتا تو اس غم سے رونے لگتا۔

وسقاہ بدر ولم یکن لہ رغبۃ فی الشراب

لا لسوی ودک لی ذا کا	لم تر من نادمت الا کا

من نکرۃ موصوفۃ وصفہا نادمت والتقدیر لم تر احدا او انسانا۔ وقولہ الا کا ہو جائز فی ضرورۃ الشعر والوجہ ان یقال الا ایاک لان الا لیست بہا قوۃ الفعل ولا ہی عاملۃ ترجمہ ای ممدوح تونے کوئی ایسا آدمی نہین دیکھا کہ تیرے سوا محفل شراب مین مینے اُس سے ہمنشینی کی ہوا ور یہہ امر کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس سے کہ توجھکو دوست رکھتا ہے اس لئے مینے خاص تیری ہی منادمت اختیار کی۔

امسیت ارجوک واخشاکا	ولا لحبیہا ولکننی

الضمیر فی قولہ بحبہا الخمرۃ وان لم یجر لہا ذکر ترجمہ اور تیری منادمت بسبب حب شراب پینے نہین کی مگر اس سبب سے کہ مین تجھسے امید رکھتا ہون اور تجھسے ڈرتا بھی ہون۔

وقد کان تاب بدر بن عمار من الشراب مرۃ بعد اخری فراہ یشرب فقال

شرکاؤہ فی ملکہ لا ملکہ	یا ایہا الملک الذی ندماؤہ

ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ اُسکے ہمنشین اُسکے اشیائے مملوکہ مین شریک ہین نہ اُسکی سلطنت مین۔

لک توبۃ من توبۃ فی سفکہ	فی کل یوم بیننا دم کرمۃ

جعل الخمر دم الکرم استعارۃ وجعل شربہا سفکا ترجمہ ہر روز ہم مین خون انگور یعنے شراب کا دور رہتا ہی اور تو اُسکی خونریزی کی توبہ سے توبہ کرتا ہو یعنے اُسکی توبہ سے توبہ کرتا ہے۔ اور توبہ کو توڑتا ہے۔

وما احسن ما قال رباعی

از بسکہ شکستہ باز بستم توبہ فریاد ہمی کند ز دستم توبہ ✦ دیروز بتوبہ شکستم ساغر امروز بساغری شکستم توبہ

امن الشراب تتوب ام من ترکہ	والصدق من شیم الکرام فنبنا

فنبنا اصلہ فنبئن ثم کتب بالالف وہذا التصحیف من ابی الفتح ترجمہ سچ بولنا عمدہ لوگون کی خصلت ہوتی ہے

تو اب تو ہمکو بتلا کہ تو شراب خواری سے توبہ کرتا ہے یا ترک میخواری سے ۔

وقال عند ابی محمد بن طغج

قد بلغت الذی اردت من البر	ومن حق ذا الشریف علیکا
واذا لم تسر الی الدار فی وقتک	ذا خفت ان تسیر الیکا

ترجمہ جو تونے ہمارے اکرام کا ارادہ کیا سو وہ تونے پورا کر دیا - اور حق اس علوی کا جو تیری مجلس مین حاضر ہی تجھپر تھا سو تونے ادا کر دیا - اب اگر تو اسوقت اپنے دولت خانہ مین نجاویگا تو مجھے خوف ہے کہ وہ گھر تیرے پاس مشتاقانہ تیرے پاس چلا آوے

وقال فی ابی العشائر وعنده انسان ینشده شعرا فی وصف برکة فی داره فقال

لئن کان احسن فی وصفها	لقد ترک الحسن فی الوصف لک
لانک بحر وان البحار	لتانف من مدح هذا البرک

ترجمہ اگرچہ اس شاعر نے وصف حوض عمدہ کیا مگر اُسنے تیری تعریف کی خوبی کو چھوڑ دیا اور یہ اچھا نکیا کیونکہ تو دریا ہی اور بیشک دریا ان حوضوں کی تعریف سے نفرت کرتے ہین - کہتے ہین کہ اس شاعر نے جو دمین ابو العشائر کو حوض سے تشبیہ دی تھی اس لئے متنبی کہتا ہے کہ گو اُس نے حوض کی اچھی تعریف کی مگر تیرے وصف مین کوتاہی کی باوجودیکہ تو بمنزلہ دریا ہے تجکو حوض سے تشبیہ دیدی ۔

کانک سیفک لا ما ملکت	یبقی لدیک ولا ما ملک

ترجمہ گویا تو اپنی تلوار کے مانند ہے کہ نہ تیرا مال باقی رہے سب اہل حاجات کو بخشدیتا ہے اور نہ وہ باقی رہے جسکے تیری شمشیر مالک و قابض ہوئی یعنے سرہائے اعدا بلکہ دونون تمام ہوجاتے ہین ۔

فاکثر من جریها ما وهبت	واکثر من مائها ما سفک

ترجمہ سو تیری بخشش آب جاری حوض سے زیادہ ہے اور اسکے پانی سے زیادہ وہ خون ہین جو تو نے گرائے ۔

اسأت واحسنت عن قدرة	ودرت علی الناس دور الفلک

ترجمہ تو نے دشمنون سے برائی اور دوستون پر اپنی قدرت واختیار سے احسان کیا - اور تمام آدمیون پر ایسا محیط اور قابو یافتہ نافع وضار ہوگیا جیسا آسمان تمام دنیا پر ۔

وقال یمدح اباشجاع عضد الدولة ویودعه وهو آخر ما قال وجری الکلام کانه نعی نفسه وان لم یقصد ذلک وانشدها فی شعبان سنة اربع وخمسین وفیها قتل

فدی لک من یقصر عن مداکا	فلا ملک اذا الا فداکا

ترجمہ وہ شخص جو تیرے انتہائے شرف سے قاصر ہے تجھپر قربان ہو سو اس صورت مین کوئی بادشاہ نہین رہا جو تجھپر قربان نہو کیونکہ تمام بادشاہ تیرے انتہائے مجد سے قاصر ہین۔

وَلَوْ قُلْنَا فِدًى لَكَ مَنْ يُسَاوِي ‏ دُعَوْنَا بِالْبَقَاءِ لِمَنْ قَلَاكَا

قلاابغض ترجمہ اور اگر ہم یہ کہین کہ وہ شخص جو مرتبہ مین تیرے برابر ہے تجھپر فدا ہو تو یہ دعائے بقا تیرے دشمنونکی ہوگی کیونکہ تیرا مثل معدوم ہوا اور تمام دشمن مرتبہ سے گرے ہوئے ہین۔

وَآمَنَّا فِدَاءَكَ كُلُّ نَفْسٍ ‏ وَاِنْ كَانَتْ لِمَمْلَكَةٍ مِلَاكَا

وامنا عطف علی دعونا ۔ والمملکۃ الملک وملاک الشئ قوامہ ترجمہ اور درصورت دعائے مذکور ہر جان کو تیرے اوپر فدا ہونے سے بخوف کردینگے اگرچہ وہ کسی سلطنت کا رکن ہو کیونکہ ائمین کوئی تیرے برابر نہین ہے۔

وَمَنْ يَظَّنُّ نَثْرَ الْحَبِّ جُودًا ‏ وَيَنْصِبُ تَحْتَ مَا نَثَرَ الشِّبَاكَا

ومن عطف علی قولہ کل نفس ۔ واصل یظن یظتنن فقلبت التاء طاءً لقرب المخرج وابدلت الطاء ظاءً وادغمت احدہما فی الاخری فصار یظین وادغمت النون فی النون اواصلہ یتظنن وہو تفعل من الظن ترجمہ اور ان شخصونکو خوف فدا سے امن دیدینگے جو جال پر دانہ بکھیر نیکو بخشش سمجھتے ہین اور دانہ کے نیچے دام برپا کرتے ہین یعنی ان بادشاہونکو جنکی بخشش غرض آمیز ہے دام کے تلے دانہ بکھیرنا بخشش نہین ہے بلکہ وہ بغرض صیدگیری ہے

وَمَنْ بَلَغَ التُّرَابَ بِهِ كَرَاهُ ‏ وَقَدْ بَلَغَتْ بِهِ الْحَالُ السُّكَاكَا

ومن عطف علی الاول ۔ والسکاک الجو والہواء ۔ والکری ومن بلغ الحضیض وہو قرار الارض ترجمہ اور اس شخص کو قربان کرنے سے امن دینگے جسکو خواب غفلت وجہالت نے نہایت پستی رتبہ مین پہونچادیا ہے اور اوسکی صورت حال اور اسکی ترقی اتفاقی نے اس کو اوج پر پہونچادیا ہی مگر باعتبار فضائل وحسنات نہایت گھٹا ہوا ہے۔

فَلَوْ كَانَتْ قُلُوبُهُمْ صَدِيقًا ‏ لَقَدْ كَانَتْ خَلَائِقُهُمْ عِدَاكَا

عداجمع عدو ترجمہ سوا ایسے نالائقون کے دل اگر تیرے دوست بھی ہون تو یہ انکے لئے کیا مفید ہو سکتی ہین کیونکہ انکی عادتین بخل وغیرہ تیری دشمن ہین

لِاَنَّكَ مُبْغِضٌ حَسَبًا نَحِيفًا ‏ اِذَا اَبْصَرْتَ دُنْيَاهُ ضِنَاكَا

الحسب المال ۔ والمراۃ الضناک الممتلئۃ باللحم واستعار ذلک للدنیا ترجمہ کیونکہ حسب ضعیف کو جبکہ اسکی دنیا تیری سوٹی عورت کے طیار ہو تو مبغوض جانتا ہے ۔ یعنے اس شخص کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ کثیر المال ہو اور قلیل العطا اور شرف ومفاخر کو دوست نرکھے۔

اَرُوحُ وَقَدْ خَتَمْتَ عَلَى فُؤَادِي ‏ بِحُبِّكَ اَنْ يَحِلَّ بِهِ سِوَاكَا

ترجمہ مین تجھسے ایسے حال مین رخصت ہوتا ہون کہ تونے میرے دل پر اپنی محبت کی مہر لگا دی ہے اس خیال سے کہ اُس مین کوئی اور نہ اترے ۔

وَقَدْ حَمَّلْتَنِیْ شُکْرًا طَوِیْلًا   ثَقِیْلًا لَا اُطِیْقُ بِہٖ حِرَاکَا

الحراک الحرکۃ ترجمہ اور تونے اپنے شکر طویل ثقیل کا بوجہ مجھپر ایسا رکھدیا ہے کہ مین اسکے سبب حرکت نہین کرسکتا

اُحَاذِرُ اَنْ یَّشُقَّ عَلَی الْمَطَایَا   وَلَا یَمْشِیْنَ بِنَا اِلَّا سِوَاکَا

السواک مشی ضعیف من مشی الابل المہازیل الضعاف ترجمہ بسبب گرانی بار شکر مجکو ڈر ہے کہ میری سواری کی مادہ شترون کو اسکا اٹھانا مشکل ہو اور ہمکو لیکر نہ چلین مگر موافق رفتار شتر لاغر و ضعیف کے ۔

لَعَلَّ اللہَ یَجْعَلُہٗ رَحِیْلًا   یُعِیْنُ عَلَی الْاِقَامَۃِ فِیْ ذَرَاکَا

الذری الکنف والناحیۃ ترجمہ کاش خداوند تعالی اس رخصت ہونیکو ایسا کوچ کردے کہ وہ تیری پناہ مین ٹھہرنیکی امداد کرے یعنے مین جلد اپنے کنبے سے ملکر تیری خدمت مین حاضر ہوکر مقیم ہون ۔

وَلَوْ اَنِّیْ اسْتَطَعْتُ خَفَضْتُ طَرْفِیْ   فَلَمْ اُبْصِرْ بِہٖ حَتّٰی اَرَاکَا

ترجمہ اور اگر مجھسے ہوسکے تو مین اپنی آنکھین نیچی کرلون اور اُس سے کسی کو نہ دیکھون جبتلک تجکو دیکھون یعنی جلد لوٹ آؤن

وَکَیْفَ الصَّبْرُ عَنْکَ وَقَدْ کَفَانِیْ   نَدَاکَ الْمُسْتَفِیْضُ وَمَا کَفَاکَا

ترجمہ اور تیری جدائی پر کس طرح صبر ہوسکتا ہے حال آنکہ تیری عطاے عام میرے تمام حاجات کو کافی ہوگئی اور تجکو اب بہی عطاے سیری نہین ہوئی ۔

اَتَتْرُکُنِیْ وَعَیْنُ الشَّمْسِ نَعْلِیْ   فَتَقْطَعُ مِشْیَتِیْ فِیْہَا الشِّرَاکَا

اتترکنی ہمزہ استفہام انکاری ہے مقلوب والاصل ان اترک ترجمہ تو مجکو یا مین تجکو کس طرح چھوڑ سکتا ہون حال آنکہ تیری عنایات و قرب کے سبب مجکو یہہ فخر حاصل ہے کہ خورشید آفتاب میری پاپوش نبگیا ہے اب اگر مین تجھسے جدا ہون تو میری رفتار اُس آفتاب مین میرے تسمہ کو توڑدے اور وہ گرپڑے اور یہ شرف جاتا رہے ۔

اَرٰی اَسَفِیْ وَمَا سِرْنَا بَعِیْدًا   فَکَیْفَ اِذَا غَدَا السَّیْرُ ابْتِرَاکَا

الابتراک السقوط علی الرکب والمراد بہا سرعۃ السیر ترجمہ مین اپنے افسوس کو حاضر پاتا ہون اور ابھی ممدوح سے دور نہین گیا سو کیا حالی ہوگا جب تیز روی زیادہ ہوگی ۔

وَہٰذَا الشَّوْقُ قَبْلَ الْبَیْنِ سَیْفٌ   وَہَا اَنَا مَا ضُرِبْتُ وَقَدْ اَحَاکَا

احاک السیف واحاک قطع ترجمہ اور یہہ شوق قبل فراق تلوار کا کام کررہا ہے سو سنو مین تو ابتلک شمشیر فراق سے مارا نہین گیا اور اُسنے ابھی مجکو قتل کردیا ہے

إذا التوديع أعرض قال قلبي	عليك الصمت لا صاحبت فاكا

اعرض الشی بدا وظہر ترجمہ جب رخصت کا وقت سامنے آتا ہے تو میرا دل مجھسے کہتا ہے کہ خاموش رہ اور رخصت کا نام نہ لے خدا کرے یہہ موہنہ جس سے تو رخصت کا لفظ بولنا چاہتا ہے تیرے ساتھ نہ رہے یعنی تجکو قدرت گویائی نہ رہے یہہ الفاظ بد فالی مین سے ہے۔

ولولا أن أكثر ما تمنى	معاودة لقلت ولا مناكا

منا جمع منیۃ وہو ما تمناہ الانسان والمعاودۃ العود الیہ ترجمہ اور اگر یہہ بات نہوتی کہ غالب تمنا میرے دل کی تیری طرف واپس آنا ہے تو مین اپنے دل سے کہتا کہ تو اپنی مراد کو نہ پہونچے اور ارتحال نصیب نہو۔

قد استشفيت من داء بداء	وأقتل ما أعلك ما شفاكا

ترجمہ اے میرے دل تو نے ایک مرض یعنی مفارقت اہل وعیال سے طلب شفا کی دوسرے مرض یعنی مفارقت ممدوح سے اور حال یہہ ہے کہ جس نے تجھے بیمار کیا ہے یعنی فراق ممدوح وہ اُس سے زیادہ سفاک ہے جس نے تجھے شفا دی یعنی ملاقات اہل وعیال سے۔ خلاصہ یہہ کہ فراق ممدوح فراق اہل وعیال سے زیادہ مضر ہے۔

فأستر منك نجوانا وأخفي	هموما قد أطلت لها العراكا

النجوی ما استسر من الکلام۔ والعراک المزاحمۃ ترجمہ سوای ممدوح مین تجھسے وہ راز کی باتین جو مجھمین اور دل مین ہوتی ہین چھپاتا ہون اور تیرے فراق کے ارادون کو جنسے میری جنگ ایک عرصہ تلک رہی تجھسے پوشیدہ رکھتا ہون۔

إذا عاصيتها كانت شدادا	وإن طاوعتها كانت ركاكا

الرکاک الضعاف وہو جمع رکیک ترجمہ جب مین اُن ہموم فراق ممدوح کے نافرمانی کرتا ہون تو وہ ہموم مجھپر سخت ہوجاتے ہین اور اگر اُن ارادونکے فرمان برداری کرتا ہون اور ارادہ ارتحال کرتا ہون تو وہ غم ضعیف ہوجاتے ہین۔

وكم دون الثوية من حزين	[illegible] قدومي ذا بذاكا

الثویہ مکان علی ثلثۃ امیال من الکوفۃ ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے میرے فراق سے بہت سے غمگین ہین اور جب مین اُن سے ملونگا تو وہ خوش ہونگے تو میرا واپس آنا اُن سے کہے گا کہ یہہ خوشی وصال بعوض اُس غم فراق کے ہے جب مین تمسے جدا ہوا تھا۔

ومن عذب الرضاب إذا أنخنا	يقبل رحل تروك والوراكا

عطفہ علی قولہ من حزین۔ والرضاب ماء الاسنان۔ وتروک اسم ناقۃ قد اعطاہا لہ عضد الدولۃ۔ والورک جلد [illegible] الراکب تحت ورکہ قدام واسطۃ الرحل ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے بہت سے معشوق شیرین آب دندان [illegible]

جب ہم شترونکو بٹھاوینگے تو وہ معشوق نزدیک ناقہ کے کجاوہ کو اور اُس کھال کو جو زیر سیرین آرام سوار کے لئے ڈالتے ہین بوسہ دینگے بسبب محبت وخوبی زیر اندازکے ۔

مُحَرَّمَۃٌ اَنْ یَّمَسَّ الطِّیْبَ بَعْدِیْ وَقَدْ عَبِقَ الْعَبِیْرُ بِہٖ وَصَاکَا

صاک الشیء بالشیء لصق بہ ترجمہ اُس معشوق شیرین آپ دہن نے میرے بعد خوشبو لگانا حرام سمجھا ہے اب وہ اس حالیہ کہ اگر کا میری ملاقات کی خوشی مین اُسکے بدلے عنبر کی خوشبو آتی ہوگی جو اُسکے بدن سے لگی ہوگی ۔

وَیَمْنَعُ ثَغْرَہٗ مِنْ کُلِّ صَبٍّ وَیَمْنَحُہُ الْبَشَامَۃَ وَالْاَرَاکَا

البشام والاراک ضربان من الشجر یستاک بقضبانهما ترجمہ اور وہ معشوق اپنے دندان کو بسبب عفت کے ہر عاشق سے محفوظ رکھتا ہے البتہ اپنے دندان چوب بشام واراک کو جنسے وہ مسواک کرتا ہے دیتا ہے ۔

یُحَدِّثُ مُقْلَتَیْہِ النَّوْمُ عَنِّیْ فَلَیْتَ النَّوْمَ حَدَّثَ عَنْ نَدَاکَا

ترجمہ خواب میرا حال اُسکی دونون آنکھوں سے بیان کرتا ہے کاش خواب تیری سخاوت کا حال میری نسبت بیان کردے کہ مین تیرے پاس کس عمدہ حالت مین ہون تاکہ اُسکی تسلی کا باعث ہو

وَاِنَّ الْبُخْتَ لَا یُعْرِقْنَ اِلَّا وَقَدْ اَنْضَی الْعُذَافِرَۃَ اللِّکَاکَا

فاعل انضی محذوف دل علیہ یعرقن ۔ والتقدیر لا یعرقن الا وقد انضی الاعراق لحومها کما فی قولہ تعالی اعدلوا ہو اقرب للتقوی افرد الضمیر الی العدل لدلالۃ اعدلوا علیہ ویجوز ان یکون الفاعل مقدرا ای وقد انضاہا ثقل عطایا الممدوح ۔ واعرق اذا اتی العراق وانجد اذا اتی النجد ۔ والکوفۃ بلد ابی الطیب احد العراقین ۔ والانضاء اذهاب لحمها وهزلها ۔ والعذافرۃ الناقۃ الشدیدۃ وسمی الاسد عذافرا لشدتہ واللکاک المکتنزۃ اللحم ترجمہ اور کاش خواب اُس سے یہہ بھی بیان کردے کہ شتر خراسانی میرے جو ممدوح نے عنایت کئے ہین عراق مین یعنی کوفہ مین داخل ہونگے مگر بعد اسکے کہ بار ہاے گران عطایاے ممدوح نے شتر قوی دیر گوشت وطیار کو دبلا وضعیف کردیا ہوگا ۔

وَمَا اَرْضَی لِمُقْلَتِہٖ بِحُلْمٍ اِذَا انْتَبَہَتْ تَوَہَّمَہُ ابْتِشَاکَا

الابتشاک الکذب ترجمہ مجیر مقولہ سابق سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مین محبوب کے آنکھ کے واسطے ایسا خواب نہین پسند کرتا کہ جب وہ جاگے تو اُسکو جھوٹا خیال کرے ۔

وَلَا اِلَّا بِاَنْ یُّصْغِیْ وَاَحْکِیْ فَلَیْتَکَ لَا یُتَیِّمُہٗ ہَوَاکَا

ولا ای لا ارضی الا بخبر فہو بدلالۃ الاول علیہ ترجمہ اور مین تو کوئی بات پسند نہین کرتا مگر یہہ کہ محبوب میری طرف اپنی کان لگاوے اور تیری عنایات وعطیات کا حال مین اُس سے بیان کردون ورنہ وہ شاید اپنے حجاب کو چھوڑ کے اور تیرے کرم وعطا اُسکو اپنا مطیع بنکرین سچ ہے الانسان عبید الاحسان ۔

وكم طرب المسامع ليس يدري | أيعجب من ثنائي ام علاكا

الطرب خفة تغلب عند شدة الفرح والحزن ترجمه اور بہت سے اشخاص ایسے ہونگے کہ تیری تعریف کے اشعار سنکر خوش ہونگے اور اچھل پڑینگے اور یہہ نہین معلوم ہوگا کہ وہ اشعار مدحیہ سنکر خوش ہوئے ہین یا تیری علو قدر سنے ۔

وذاك النشر عرضك كان مسكا | وذاك الشعر فهري والمداكا

النشر الرائحة الطيبة ۔ والفهر الحجر الذي يسحق به الطيب ۔ والمداك الصلاية التي يداك عليها ۔ والدوك الدق والسحق ترجمه اور یہہ ثنائے طیب تیری آبرو ہے جو بمنزلہ مشک ہی جو فی نفسہ خوشبودار ہے مگر پیسنے سے اُسکی بو زیادہ پھیلتی ہے اور میرے شعر بمنزلہ بٹے اور سل کے ہین جس سے مشک پیسا جاتا ہے یعنی میرے اشعار کے ذریعہ سے تیرے فضائل تمام دنیا مین منتشر ہوتے ہین ۔

فلا تحمدهما واحمد هماما | اذا لم يسم حامده عناكا

ترجمه سو تو میرے شعر یعنی سل بٹے کی تعریف نکر اور صاحب ارادہ سردار کی تعریف کر کہ جب اُس سردار کا اُسکا ثناخوان نام نہ لے تو اُسکی مراد اُس سے تو ہی ہی ۔

أغر له شمائل من أبيه | غدا يلقى بنوك بها أباكا

الاغر الابيض ونصبه صفة لهماما ۔ الشمائل الطبائع والخلائق الواحدة شمال ترجمه وہ سردار روشن رو ہے کہ اپنے باپ سے خصال حمیدہ کا وارث ہے ۔ پھر اُسکو خطاب کر کے کہتا ہی کہ کل کو تیرے بیٹے تیرے باپ یعنے اپنے دادے سے اُن فضائل سے متصف ہو کر ملین گے یعنی اُسکے مشابہ ہونگے ۔ تیرے باپ سے مشابہ ہونگے اس سے یہہ مراد ہی کہ اُنہین تیری سی خوبیان تو ہو ہی نہین سکتین ۔

وفي الاحباب مختص بوجد | وآخر يدعي معه اشتراكا

ترجمه اور دوستون مین بعض تو محبت اور عشق کے ساتھ خاص ہوتے ہین یعنی اُنکی محبت صحیح ہوتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہین کہ خود خالص المحبت نہین ہوتے مگر خالص کے ساتھ ہو بیٹھتے ہین سو مین خالص الوداد ہوان ۔

اذا اشتبهت دموع في خدود | تبين من بكى ممن تباكى

ترجمه جبکہ اشک رخسارون پر مشتبہ ہون تو آخر وہ شخص جو دل سے روتا ہی اُس شخص سے جو تکلف روتا ہی ظاہر ہو جاتا ہے ۔

اذمت مكرمات ابي شجاع | لعيني من نواي على اولاكا

الذمة العهد ۔ واذم الرجل لغيره اذا اجاره على امر يلزمه له ومعنى اذم له على فلان اذا منعه منه كما قال ۔ وهم حسن اذمهم عليه * كريم العرق والحسب النضار ۔ والنوى البعد واولاك تعني اولئك ۔ وعلى من صلة اذمت ترجمه ابو شجاع کی مکرمتون نے میری آنکھوں سے عہد لیلیا ہے یا مجکو منع کر دیا ہے کہ اُس سے جدا ہو کر اپنی اہل وعیال

کی طرف متوجہ نہونگا۔ دمن ردی ثواہی بالشا المثلثہ جبل علی حلۃ الشوا یعنی مین انکے پاس مقیم نہونگا فوراً واپس آؤنگا۔

فزل یا بُعدُ عن ایدی رکاب	لہا وقع الاسنۃ فی حشاکا

ترجمہ جب میرا ارادہ جلد واپس آنیکا ہے تو اے بعد وطن میری سواری کے شتر کے سامنے سے پرے ہٹ کیونکہ اُس کی تیز رفتاری ایسی ہی جیسے تیرے باطن مین تیر ونکا پڑنا وہ تجکو کاٹ ڈالیگی۔

وایّا شئت یا طرقی فکونی	اذاۃً او نجاتاً او ھلاکا

ترجمہ اے میری راہہائے وطن اب جیسی تم چاہو ہو تکلیف یا نجات یا ہلاک یعنی مجکو اسکی کچھہ پروا نہیں کہتے ہیں کہ عضد الدولہ نے اس امر سے بدفالی لی کہ متنبی نجات کو تکلیف اور ہلاک کے بیچ مین لایا۔

ولو سرنا وفی تشرین خمس	راونی قبل ان یروا السماکا

تشرین ~~شہر من اشہر~~ الفرس و ہو اول سنتہم۔ والسماک کوکب معروف و ہو یطلع بالغداۃ بخمس یخلون من تشرین الاول ترجمہ اور اگر ہم کوئے کوچ ایسے وقت مین کہ تشرین کی پانچوین تاریخ شروع ہو جاوے تو میرے متعلقین جو کوفہ مین ہین مجکو سماک کے دیکھنے سے پہلے دیکھین گے۔ یہ گفتگو بطور مبالغہ کے ہے یعنی اگر میری روانگی اور طلوع سماک ایک وقت ہو تو اہل کوفہ مجکو قبل رویت سماک دیکھین گے۔ غرض میری تیز رفتاری سماک سے زیادہ ہو

یشرّدُ یُمنُ فنّاخسرَ عنّی	قنا الاعداء والطعن الدراکا

فناخسر اسم اعجمی و ہو اسم عضد الدولۃ۔ والطعن الدراک المتتابع ترجمہ سعادت وبرکت عضد الدولہ کی مجہسے دشمنونکی تیرون اور متواتر نیزہ زنی کو دور اور دفع کر دیگی۔

والبس من رضاہُ فی طریقی	سلاحاً یذعر الابطال شاکا

الشاک الغالب علی السلاح التذکیر والتذکیر وتدیونث۔ وسلاح شاک بمعنی شائک ای ذو شوکۃ ترجمہ اور اپنی راہ مین خوشنودی ممدوح کے ایسے صاحب شوکت ہتہیار پہنونگا جو دلیر دلیرونکو ڈرا دین۔

ومن اعتاض عنک اذا افترقنا	وکل الناس زور ما خلاکا

ترجمہ اور جب ہم جدا ہو جاوین تو مین کسکو تیرا عوض سمجہون یعنی کوئی تیرا بدل نہیں ہو سکتا اور حال یہہ ہے کہ تیرے سوائے سب لوگ دوستی مین جہوٹے ہین بس جہوٹا سچے کا بدل نہیں ہو سکتا۔

وما انا غیر سھمٍ فی ھواءٍ	یعود ولم یجد فیہ امتساکا

ترجمہ اور مین سوائے تیر ہوائی کے اور کچھہ نہیں ہون کہ وہ اپنی غایت ارتفاع پر پہونچکر بے ٹہرے فوراً لوٹ آتا ہے ایسا ہی میرا وطن جانا ہے کہ پہونچتے ہی فوراً واپس آؤنگا۔

حییّ من الٰھی ان یرانی	وقد فارقتُ دارک واصطفاکا

روی ابوالفتح اصطفاک بکسر الطاء وہو من باب قصر الممدود - والاصطفار الاختیار - وانکر جماعۃ کسر الطاء وقرءوہ بفتح الطاء علی صیغۃ الماضی ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ مین خداوند تعالی سے شرم کرتا ہون اس امر کی کہ وہ مجکو ایسے حال مین دیکھے کہ مین تیرے گھر اور تیری محبت خالص سے مفارقت اختیار کرون کہ یہہ سخت ناقدردانی ہی اس حالت مین اصطفا مصدر مقصور ہوگا اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اس سے مجھے شرم ہے کہ مین تجھسے ایسے حال مین جدا ہون کہ خدا نے مجکو برگزیدہ کیا ہے اسوقت اصطفاک صیغہ ماضی ہوگا - وقد ذکر محمد بن سعید ان المتنبی قال لم اقصر ممدودا الا موضعا واحدا وہو سؤخذ من ثنائی علیک ما استطیعہ لاتلزمنی فی الثنا الواجبا -

وقال یمدح سیف الدولۃ وقد عزم علی الرحیل من انطاکیۃ وکثر المطر

رُوَیْدَکَ اَیُّہَا الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ ۔ تَاَیَّ وَعُدَّہٗ مِمَّا تُنِیْلُ

رویدک تمہل - وتای ترفق وامکث وفی روایۃ تان بالنون وہو ایضًا بمعنی تمہل ترجمہ ای جلیل القدر بادشاہ کوچ مین تامل فرما اور اس درنگ کو اپنی نعمتون سے ایک نعمت شمار کر - یعنے اپنے لشکر کے واسطے -

وَجُوْدَکَ بِالْمُقَامِ وَلَوْ قَلِیْلًا ۔ فَمَا فِیْمَا تَجُوْدُ بِہٖ قَلِیْلُ

نصب جودک باضمار فعل ای اجعلہ جودک ولو فعلتہ قلیلا فنصب قلیلا علی الحال ترجمہ اور قیام کی بخشش فرما اگرچہ وہ قیام قلیل ہو اور تیری عطا تو قلیل ہی نہین ہوتی -

لِاَکْبُتَ حَاسِدًا وَاُرِیْ عَدُوًّا ۔ کَاَنَّہُمَا وَدَاعُکَ وَالرَّحِیْلُ

الکبت الخیبۃ واری من الوری وہو اصابۃ الریۃ وہو داء فی الجوف ترجمہ تو قیام فرما تا کہ مین حاسد کو ناکامیاب اور دشمن کے پھیپڑونکو ریناک کرون اور وہ حاسد اور دشمن ایسے مبغوض ہین جیسا تجھسے رخصت ہونا اور تیرے پاس سے کوچ کرنا یہان دو چیزونکو دو چیزون سے تشبیہ دی ہی - اور تیرے قیام سے میرے حاسد اور دشمن اسلئے رنجیدہ ہونگے کہ تو نے میری غرض سے قیام فرمایا اور میرا تقرب ثابت ہوا -

وَیَہْدَاُ ذَا السَّحَابُ فَقَدْ شَکَکْنَا ۔ اَتَغْلِبُ اَمْ حَیَاہُ لَکُمْ قَبِیْلُ

الہدو السکون - وتغلب قبیلۃ الممدوح وہی تغلب بن وائل - والحیا المطر - والقبیل العشیرۃ ترجمہ آپ قیام فرمائے تا کہ یہہ ابر بارش سے ٹھہر جاوے کیونکہ ہمکو اسکی کثرت سے شک ہوگیا ہی کہ یہہ فرقہ بنی تغلب تیری قوم ہے یا اسکا باران تمہارا ہم جد قبیلہ ہے ورنہ اور چیزین تو ایسی کثیر نہین ہوتین -

وَکُنْتُ اَعِیْبُ عَذْلًا فِیْ سَمَاحٍ ۔ فَہَا اَنَا فِی السَّمَاحِ لَہٗ عَذُوْلُ

قال ابن القطاع ضمیر لہ للسحاب والجمہور بخلاف ما قال ترجمہ اور مین سابق دربارہ سخاوت ملامت کرنے کو برا

سوا باہین افراط سخاوت ممدوح دیکھکر اُسکا ملامت گر ہون یا ابر کی کثرت بارش و سخاوت پر اُس کو ملامت کرتا ہون کہ اتنا نہ برس -

وَمَا اَخْشٰى نُبُوَّكَ عَنْ طَرِيْقٍ	وَسَيْفُ الدَّوْلَةِ الْمَاضِيْ الصَّقِيْلُ

النبوء الارتفاع والرجوع ومنہ نبا السیف عن الضریبۃ ترجمہ اور مجکو یہ خوف نہین ہے کہ تو کسی راہ سے اوچٹ جاوے یعنی ماند ہوجاوے اور حال یہ ہے کہ تو سیف دولت اسلام ہے اور سیف اسلام برندہ اور صیقلدار ہوتی ہے پس اسکے اوچٹنے کے کیا معنی - خلاصہ یہ کہ مین تجکو کوچ سے اس لئے نہین روکتا کہ سخت طریق تجکو دشوار ہوگا کیونکہ تجکو کوئی چیز عاجز نہین کرتے -

وَكُلُّ شَوَاةِ غِطْرِيْفٍ تَمَنّٰى	لِسَيْرِكَ اَنَّ مَفْرِقَهَا السَّبِيْلُ

الشواۃ جلدۃ الراس - والغطریف السید الکریم ترجمہ اور ہر سردار کی سر کی کھال آرزومند ہے کہ تیرے چلنے کے واسطے اُسکا سر تیری راہ ہو کیونکہ تو خود شریف کریم ہے تجھسے کوئی چیز کوئی دریغ نہین کرتا -

وَمِثْلُ الْعُمْقِ مَمْلُوْءٍ دِمَاءً	مَشَتْ بِكَ فِيْ مَجَارِيْهِ الْخُيُوْلُ

بہن رفع مثل العمق ومملو جعلہ مبتدا وخبرا - ومن خفض وعلیہ الاکثر جعلہ عطفا علی قولہ طریق - وقیل العمق واد وخفضہ اوربّ ای رب مکان مثل العمق وہو الاظہر ترجمہ اور بہت سے وادی مثل نالہ عمق کے خون سے پر ہین کہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر اُسکی دہار و نہر چلتے ہین پس اُسکے سیل کا کیا خوف ہے -

اِذَا اعْتَادَ الْفَتٰى خَوْضَ الْمَنَايَا	فَاَهْوَنُ مَا يَمُرُّ بِهِ الْوُحُوْلُ

الوحول جمع وحل وہو ما یبقی فی الارض من سیل ترجمہ جبکہ جوانمرد موتون کے دریا مین گہسنے کا عادی ہو تو کیچڑون مین اُسکو چلنا نہایت آسان ہے خلاصہ یہ ہو کہ تجکو کیچ گارہ سفر سے نہین روکتا ہے -

وَمَنْ اَمَرَ الْحُصُوْنَ فَمَا عَصَتْهُ	اَطَاعَتْهُ الْحُزُوْنَةُ وَالسُّهُوْلُ

الحزن ضد السہل وہو ما تسعب من الارض ترجمہ اور جو شخص قلعون کو حکم کرے تو وہ اُسکی اطاعت کرین اور فتح ہو جاوین تو اُسکی دشوار گذار اور نرم زمینین بطریق اولے اطاعت کرینگے -

اَتَخْفِرُ كُلُّ مَنْ رَمَتِ اللَّيَالِيْ	وَتَنْشُرُ كُلَّ مَنْ دَفَنَ الْخُمُوْلُ

ہذا استفہام تعجب - وتنشر بمعنی تحیی - وخفرت الرجل اجرتہ ومنعت منہ - والخمول السقوط ترجمہ کیا تو پناہ دیتا اُس کو جسکے حوادث روزگار نے تیر مارے ہین اور زندہ کرتا ہے اُسکو جسکو گمنامی نے دفن کردیا ہے کہ وہ تیری اعانت سے نامور ہوجاتا ہے -

وَنَدْعُوْكَ الْحُسَامَ وَهَلْ حُسَامٌ	يَعِيْشُ بِهِ مِنَ الْمَوْتِ الْقَتِيْلُ

الحسام السیف القاطع ترجمہ اور ہم تجکو تلوار کے نام سے یعنے سیف الدولہ کہکر پکارتے ہین اور کیا ایسی بھی کوئی تلوار ہوتی ہے کہ اُسکے سبب سے مقتول زندہ ہوجاوے سو تو عجب شخص ہے۔

وانت القاطع البرّ الوصول	وما السیف الا القطع فصل

نصب لقطع لانہ استثناء مقدم ترجمہ اور تلوار کا کام تو سوائے قطع اور کچھہ نہین ہے مگر تو عجیب تلوار ہے کہ تجہین اوصاف متضادہ جمع ہین یعنی دشمنون کے حق مین تو تو قاطع ہے اور امیدوارون کے حق مین انکو کار اور دوستون کے لئے بڑا ملنے والا اور محسن۔

وقد فنی التکلم والصهیل	وانت الفارس القوّال صبرا

صبرا ای اصبر صبر آ ترجمہ اور تو ایک شہسوار معلم صبر ہے اسوقت کہ بسبب شدت مصائب جنگ لوگون کا بولنا اور گھوڑونکا ہنہنانا جاتا رہے ثابت قدمی کی تعریف ہے۔

وینقص ان ینال وفیہ طول	یحید الرمح عنک وفیہ قصد

الحید الرجوع۔ والقصد الاستقامۃ ترجمہ تیرے شرف و کرم و ہیبت کے سبب نیزہ باوجود اپنی استقامت کے تیری طرف سے لوٹ پڑتا ہی اور باوجود طویل ہونیکے تجہہ تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے۔ گویا جمادات تیرا لحاظ کرتے ہین۔ یعنے دلیر لوگ اُس سے لڑائی مین کنارہ کرتے ہین۔

لقال لک السنان کما اقول	فلو قدر السنان علی لسان

ترجمہ۔ سو اگر نیزہ کی بھال کو بولنے کی قدرت ہوتی تو وہ تجھسے ایسا کہتی جیسا کہ مین کہتا ہون یعنی یہ کہ ہم تیرا لحاظ کرتے ہین

ولکن لیس للدنیا خلیل	ولو جاز الخلود خلدت فردا

ترجمہ اور اگر ہمیشہ زندہ رہنا جائز ہوتا تو بسبب اپنے فضائل و کمالات کے دنیا مین ہمیشہ رہتا مگر کیا کیجے کہ دنیا کا کوئی دوست نہین ہے وہ سب کو ایک بہاؤ خریدتی ہے اور فنا کردیتی ہے۔

وقال یرثی والدۃ سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین وجاء الخبر بموتها الی حلب سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ وانشدہ ایاہا فی جمادی الآخرۃ من السنۃ

وتقتلنا المنون بلا قتال	نعدّ المشرفیۃ والعوالی

المشرفیۃ السیوف والعوالی الرماح والمنون الدہر یذکر و یؤنث ترجمہ ہم دشمنون کے قتال کے واسطے عمدہ تلوارین اور بلند نیزے طیار کرتے ہین اور موت بے لڑے ہمکو مار ڈالتی ہے۔

وما ینجین من خبب اللیالی	ونرتبط السوابق مقربات

المقربات من الخيل ای الکرام التی ترابط لکرامتہا علی اصحابہا او لفرط الحاجۃ الیہا ترجمہ اور ہم عمدہ گھوڑے لیا کرتے ہین کہ وہ تیز روی زمانہ سے ہکو نجات نہین دیتے حوادث ہکو آہی پکڑ لیتے ہین ۔

ومن لم یعشق الدنیا قدیما ۔ ولکن لا سبیل الی الوصال

ترجمہ اور ہمیشہ سے وہ کون شخص ہے جو دنیا پر عاشق نہو مگر دوام وصال دنیا کا کوئی راستہ نہین ہے [illegible] تشبیہ کہ مانند ہر ایک سے مل جاتی ہے مگر اسکے دوام وصال کی کوئی تدبیر نہین ہے [illegible]

نصیبک فی حیاتک من حبیب ۔ نصیبک فی منامک من خیال

ترجمہ تیرا حصہ دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی مین ایسا ہے جیسا تیرا حصہ خیال سے خواب مین ۔

رمانی الدھر بالارزاء حتی ۔ فؤادی فی غشاء من نبال

الارزاء جمع [illegible] مصیبات ترجمہ زمانہ نے میرے مصائب کے تیر مارے یہان تلک کہ میرا دل انکے تیرون کے پردہ مین ہے یعنی میرے دل پر ہر طرف سے تیر لگ رہے ہین اور میرا دل انمین غائب ہے ۔

فصرت اذا اصابتنی سہام ۔ تکسرت النصال علی النصال

ترجمہ سو مین ایسے حال مین ہو گیا کہ جب میرے تیر لگتے تھے تو تیرونکی بھالین تیرونکی بھالونپر لگ کر ٹوٹتی تہین یعنے مصائب کے تیر اس کثرت سے لگتے تھے کہ تیر دل پر نہین لگتے تھے بلکہ بھالونپر ۔

وھان فما ابالی بالرزایا ۔ لانی ما انتفعت بان ابالی

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجکو آسان ہو گئے کیونکہ جو مصیبت ہمیشہ ہی رہتی ہی اسکا تحمل مساوات ہو جاتا ہے بلکہ وہ مصیبت ایک ضروری امر ہو جاتا ہے مومن خان خوب کہتے ہین سے درد ہے جان کی عوض ہر رگ و پے مین ساری چارہ گر ہم نہین ہونیکے جو درمان ہوگا ۔ اب مجکو مصیبتونکی کچھ پروا نہین ہی کیونکہ پروا کرنے سے کچھ فائدہ مجکو نہین ہوا جو مصیبت مقدر مین ہے ہو کر ہی رہتی ہے ۔

وھذا اول الناعین طرا ۔ لاول میتۃ فی ذا الجلال

الناعون جمع ناع واصلہ رفع الصوت واظہارہ بالمصیبۃ ۔ والناعی الذی یاتی بخبر المیت ۔ واصلہ ان العرب کانت اذا ماتت منہا میت لہ شرف یرکب فارس فرسا و جعل یسیر فی الناس ویقول نعا ر فلانا ای انعہ واظہر خبر وفاتہ ترجمہ اور یہہ شخص تیری والدہ کی خبر مرگ لانیوالا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر مرگ لانیوالا شخص ہے کیونکہ اس سے پہلے ایسی شریف عورت نہین مری

کان الموت لم یفجع بنفس ۔ ولم یخطر لمخلوق ببال

ترجمہ یہہ مصیبت ایسی سخت ہے کہ اس سے پہلے گویا موت نے کسی جان کو دردمند نہین کیا اور کسی مخلوق کے

دل مین کبھی ایسی مصیبت کا خیال نہین آیا - یعنی اس مصیبت نے تمام مصیبتون کو بھلا دیا

صَلوٰۃُ اللّٰہِ خَالِقِنَا حَنُوطٌ	عَلَی الْوَجْہِ الْمُکَفَّنِ بِالْجَمَالِ

الحنوط طیب یستعمل فی غسل المیت - والصلوۃ الترحم والدعاء ترجمہ خدا کی رحمت بجائے خوشبو کے میت اُس روی مبارک پر لگی ہوئی ہے جسکو جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے -

عَلَی الْمَدْفُونِ قَبْلَ التُّرْبِ صَوْنًا	وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِی کَرَمِ الْخِلَالِ

اللحد ما کان فی جنب القبر والشق فی وسطہ ترجمہ خدا کی رحمت اُس مردہ عورت پر جو مرنے سے پہلے صیانۃ مین دفن تھی اور قبل قبر مین جانے کے بزرگ خصلتون مین -

فَإِنَّ لَہُ بِبَطْنِ الْأَرْضِ شَخْصًا	جَدِیدًا ذِکْرُنَاہُ وَہُوَ بَالِی

ترجمہ کیونکہ اُس مدفون کے لئے شکم زمین مین ایسا وجود ہے کہ وہ کہنہ ہو گیا ہے اور ہماری یاد اسکے لئے ہمیشہ تازہ ہے

وَمَا أَحَدٌ یُخَلَّدُ فِی الْبَرَایَا	بَلِ الدُّنْیَا تَؤُولُ إِلَی زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا مین کوئی ہمیشہ نہین رہے گا بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام فنا ہے -

أَطَابَ النَّفْسَ أَنَّکِ مُتِّ مَوْتًا	تَمَنَّتْہُ الْبَوَاقِی وَالْخَوَالِی

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہے کہ تو ایسی موت مرے جسکی تمنا زندہ اور مردہ عورتین رکھتی ہین

وَزُلْتِ وَلَمْ تَرَیْ یَوْمًا کَرِیہًا	تُسَرُّ الرُّوحُ فِیہِ بِالزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال مین مری کہ تو نے کبھی ایسا مکروہ روز نہین دیکھا کہ اسمین روح مرنے سے خوش ہو -

رِوَاقُ الْعِزِّ فَوْقَکِ مُسْبَطِرٌّ	وَمُلْکُ عَلِیٍّ ابْنِکِ فِی کَمَالِ

ترجمہ عزت کا سراپردہ تجھپر تنا ہوا ہے اور سلطنت تیرے بیٹے علی سیف الدولہ کے کمال مین قال الصاحب ذکر الاسبطرار فی مرثیۃ النساء من الخذلان المبین - قال ابن فورجۃ الخذلان قبیح واستعمل کثیرا - قال العروضی سمعت ابا بکر الشعرانی خادم المتنبی حین قدم علینا وقرئنا علیہ شعرہ فانکر ہذہ اللفظۃ وقال مستظل فسقط الاعتراض

سَقَی مَثْوَاکِ غَادٍ فِی الْغَوَادِی	نَظِیرُ نَوَالِ کَفِّکِ فِی النَّوَالِ

مثواک قبرک - والغوادی جمع غاد یہ وہی السحاب تنشاء صباحا ترجمہ تیری قبر کو تیمم اُمید ہائے صبح بار ایک ایسا ابر تر کرے جو کثیر ہو جیسے سخاوتون مین تیری سخاوت -

لِسَاحِیہِ عَلَی الْأَجْدَاثِ حَفْشٌ	کَأَیْدِی الْخَیْلِ أَبْصَرَتِ الْمَخَالِی

الساحی القاشر - والحفش شدۃ الوقع - والمخالی جمع مخلاۃ وہو وعاء یجعل فیہ التبن والشعیر للدابۃ ترجمہ وہ ابر کہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا اودھیڑے جیسے گھوڑون کے پانو دانہ کی توبڑون کو دیکھکر بیعب

تندرستانہ غبستا دانہ کے ۔

قال ابو الفتح الشرعین فی الدعاء للقبور بالغیث الانبات و ما یدعو الناس الی الحلول دارا قامت و اجتماعہم لیذکروا اصحابہا و یثنوا علیہ

أُسَائِلُ عَنْكَ بَعْدَكَ كُلَّ مَجْدٍ	وَمَا عَهْدِي بِمَجْدٍ عَنْكَ خَالِي

او جعلہ لقیل خالیا فنصبہ علی الحال ولکنہ اسکنہ علی قول من قال رایت قاضی اولضرورۃ الوزن وقال قوم فی اعراب قولہ خالی نعت لمجد فیکون المعنی لیس لی عہد بمجد خال عنک و علی ہذا لیس فیہ ضرورۃ ترجمہ مین تیرا حال ہر شرف اور بزرگی سے پوچھتا ہون کہ وہ تیرے ملازم اور مصاحب تہے کیونکہ میرا علم تیری زندگی کے زمانہ مین یہہ ہے کہ کوئی بزرگی و شرف تجہسے خالی نہ تہی اس لئے تیرا حال اس سے دریافت کرتا ہون ۔

يَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِي فَيَبْكِي	وَيَشْغَلُهُ الْبُكَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

العافی السائل ترجمہ سائل تیری قبر پر گذرتا ہے اور تیرے احسانات کو یاد کرکے روپڑتا ہے اور اس کا رونا اسکو مانگنا بہولا دیتا ہے ۔

وَمَا أَهْدَاكَ لِلْجَدْوَى عَلَيْهِ	لَوَ انَّكَ تَقْدِرِينَ عَلَى فَعَالِ

ترجمہ اور تو اسکی عطا کی بہت راہ جانتی تہی اگر تجہکو قدرت احسان ہوتی جبکو موت مانع ہے ۔

بِعَيْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ فَإِنَّ قَلْبِي	وَإِنْ جَانَبْتُ أَرْضَكِ غَيْرُ سَالِي

ترجمہ تجکو تیری زندگی کی قسم دیکر پوچھتا ہون کہ کیا تو حیات اور اسکے حالات کو بہول گئی ہے کیونکہ مین اگرچہ تیری سرزمین سے دور ہون مگر میرا دل تیرے غم کو نہین بہولتا ۔

نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي مَكَانٍ	بَعُدْتِ عَنِ النُّعَامَى وَالشَّمَالِ

النعامی الجنوب ۔ والشمال الریح التی تہب من ناحیۃ القطب ترجمہ تو ہمارے خلاف مرضی ایسے مکان مین جا اتری کہ اسکے سبب باد جنوبی و شمالی کی خوشبو دے سے دور جا پڑی کیونکہ قبر مین خوشبو نہین پہونچ سکتی سوا اس ہذا من قول الحماسی سہ انی حللت وکنت ذات فروقۃ بلدا یمر بہ الشجاع فیفزع ۔

تُحَجَّبُ عَنْكِ رَائِحَةُ الْخُزَامَى	وَتُمْنَعُ عَنْكِ أَنْدَاءُ الطِّلَالِ

الخزامی نبت طیب الریح ۔ والطلال جمع طل وہو المطر الصغار ۔ والانداء جمع ندی ترجمہ اب تجہسے بوئے خوش خزامی روکی جاتی ہے اور پہوار کی تریان منع کیجاتی ہین ۔

بِدَارٍ كُلُّ سَاكِنِهَا غَرِيبٌ	طَوِيلُ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

المنبت المنقطع ترجمہ یہہ ساری تکالیف تجکو اس گھر یعنے قبر مین گذری ہین کہ اسکا ہر باشندہ مسافر اپنے قرابتداروں اور احباب سے دور طویل المفارقت منقطع الوصال ہے -

حصان مثل ماء المزن فیہ	کتوم السر صادقۃ المقال

الحصان العفیفۃ المالکۃ لنفسہا ترجمہ اس قبر مین ایک آزاد پاکدامن عورت مثل آب باران پاک وصاف راز کی چھپانیوالی راست گفتار مقیم ہے -

یعللہا نطاسی الشکایا	وواحدہا نطاسی المعالی

النطاسی الحاذق فی الامور - والشکایا واحدہا شکوی - واراد بواحدہا ابنہا الذی ہو واحد الناس وفرد ہم ترجمہ اس متوفیہ کا بحالت مرض ایسا علاج کرتا ہے جو بیماریون کے علاج مین بڑا ماہر ہی اور اسکا فرزند یگانہ یعنی سیف الدولہ بلند پایہ قدر کا معالج ہے - یعنی علو رتبہ مین جو نقصان ہو اسکا جبر کر دیتا ہے -

اذا وصفوا لہ داء بثغر	سقاہ اسنۃ الاسل الطوال

الثغر ثغر العدو وہو الموضع الذی یقرب العدو - والاسل الرماح ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اس کے بیٹے کے روبرو بیان کرین تو اس سرحد کو اسکے لنبے نیزونکی بھالین شفا دیتے ہین یعنے مرض فساد اعدا کو تیرونکی ذریعے سے دور کر دیتا ہے -

ولیست کالاناث ولا اللواتی	تعد لہا القبور من الحجال

ترجمہ اور وہ گو برائے نام عورت تھی مگر وہ عقل مین مثل اور عورتونکے تھی اور نہ مانند اون عورتونکے تھی کہ انکی قبور انکے واسطے حجلہ کے مثل شمار کی جاوین خلاصہ یہہ ہے کہ وہ حالت حیات مین ہی مستور تھی اور قبر ہی اسکے لئے پردے نہین ہوئی -

ولا من فی جنازتہا تجار	یکون وداعہا نفض النعال

الجنازۃ بالفتح والکسر واحد - وقیل بالفتح النعش اذا کان المیت فیہ وبالکسر النعش ترجمہ اور وہ ایسی عورت نتھی کہ اسکے جنازہ کے ہمراہ ارباب تجارت اور بازاری لوگ ہون کہ جب وہ واپس آوین تو انکا رخصت کرنا جوتیون کا جھاڑنا ہو یعنے جب وہ جنازہ سے واپس آوین تو جوتیون کو جھاڑتے لگین تو ملکہ جلیل القدر تھی

مشی الامراء حولیہا حفاۃ	کان المرو من زف الرئال

حولیہا یعنے حولہا وحوالہا وحولیہا وحوالیہا بمعنی واحد - والمرو حجارۃ بیض براقۃ تکون فیہا النار والزف صغار الریش - والرئال جمع رال وہو ولد النعام ترجمہ اسکے اور اسکے بیٹے کی شرف کے باعث امیر لوگ اسکے جنازہ کے گرد پیادہ چلے اور ایسے ننگے پاؤن چلتے تھے گویا انکو پتھر دلن کی تکلیف کچھ معلوم

نہو لی گویا پتھر اُنکے پانوٴن کے تلے چیرتے چھوٹے پر بچہ ہائے شتر مرغ کے تھے یعنی بہت نرم ۔

وَأَبْرَزْنَ الْمَهْدَ وَرْمُخْبِسَاتٍ ۔ يَضَعْنَ النِّقْسَ أَمْكِنَةَ الْغَوَالِي

النقس المداد وہو السواد ۔ والغوالی جمع غالیۃ وہو نوع من الطیب ترجمہ اور اس میت کے صدمہ سے پردون نے بیچھے پردہ نشینون کو ظاہر کر دیا ایسے حال مین کہ اُنھون نے بجائے غالیہ اپنے چہرون پر سیاہی مل لی تھی یعنے اُنھون نے سیاہ لباس پر قناعت نکی چہرے تلک سیاہ کر لئے ۔

أَتَتْهُنَّ الْمَصَائِبُ غَافِلَاتٍ ۔ فَدَمْعُ الْحُزْنِ فِي دَمْعِ الدَّلَالِ

ترجمہ اُن پردہ نشینون پر بحالت غفلت یہہ مصیبات جو بجائے مجموعہ مصیبتون کے تھی آپڑی سو وہ اس حال مین کہ ناز سے رو رہین تھین اُنکا غم اُنھین آلے یعنے دونون طرح کے اشک باہم ملگئے ۔ واقعی یہہ خیال بہت نازک ہے اور مایہ فخر شاعر ۔

وَلَوْ كَانَ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا ۔ لَفُضِّلَتِ النِّسَاءُ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتین ایسی جامع حسنات وکمالات ہون تو عورتون کو بیشک مردون پر فضیلت دیجاوے ۔

وَمَا التَّأْنِيثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ ۔ وَلَا التَّذْكِيرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ

ترجمہ جبکہ شمس بالذات روشن ہے تو اُسکے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہین ہے اور ہلال کا جو اُسکے نور سے مستفید ہے مذکر ہونا اُسکے لئے باعث فخر نہین ہے ۔

وَأَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا ۔ قُبَيْلَ الْفَقْدِ مَفْقُودَ الْمِثَالِ

ترجمہ اور اُن آدمیون مین جنکو ہم نے گم کیا ہے یعنے وہ مر گئے ہین سب سے زیادہ ستانے والی وہ ہے جو قبل مرنے کے بے مثل تھی یعنی بیمثل شخص کا مرنا نہایت موذی ہوتا ہے کیونکہ اُسکا کوئی بدل نہین ہے جسکو دیکھکر اُسکا غم بھولجاوین ۔

يُدَفِّنُ بَعْضُنَا بَعْضًا وَيَمْشِي ۔ أَوَاخِرُنَا عَلَى هَامِ الْأَوَالِي

الاوالی مقلوب الاوائل وہو کثیر فی اشعارہم ترجمہ اہل دنیا کا عجب حال ہے کہ ایک دوسرے کو اپنے ہاتھون دفن کرتا ہے اور پچھلے اگلون کے سرون پر چلتے ہین اور کچھ عبرت نہین پکڑتے ۔

وَكَمْ عَيْنٍ مُقَبَّلَةِ النَّوَاحِي ۔ كَحِيلٍ بِالْجَنَادِلِ وَالرِّمَالِ

الجنادل جمع جندلۃ وہی الحجارۃ ترجمہ اور بہت سی آنکھین ایسی ہین کہ سابق بسبب اُنکی عزت وشرف کے اُنکی چشم کے گرداگرد بوسہ دئے جاتے تھے کہ اُنہین بالفعل پتھرون اور ریگ کا یعنے خاک قبر کا سرمہ ڈالا ہوا ہے ۔

وَمُغْضٍ كَانَ لَا يُغْضِي لِخَطْبٍ ۔ وَبَالٍ كَانَ يُفْكِرُ فِي الْهُزَالِ

المنفس الصابر من غير تدرۃ ۔ واصل الاغضاء اطباق الجفون بعضها علی بعض ترجمہ اور بہت سے اب بحالت عجز
ومجبوری چشم پوشی وتکالیف پر صابر ہین اور پہلے انکا یہ حال تھا کہ انکی کسی بڑے حادثہ سے پلک نہین جھپکتی تھی
اور بہت سے ول ہین کہ انکو انکا دبلاپن فکر مین ڈالتا تھا یعنے وہ تن پرور تھے ۔ یعنے ایسے عمدہ ناموس لوگ
زمین کے پیوند ہو گئے ۔

وَكَيْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ لِلْجِبَالِ	أَسَيْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ

استنجد من النجدۃ وہی الاعانۃ ای استعن ترجمہ ای سیف الدولہ اس صدمہ عظیمہ مین صبر کی مدد سے اور تجکو یہہ
ہی لائق ہے کہ تیرا ساصبر پہاڑون کو بھی نصیب نہین ہوتا ۔

وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ السِّجَالِ	وَأَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّيَ

السجال الحرب التی یتداول فیہا الغلبۃ وذلک دعی الی شدتہا وہی ان تکون مرۃ علی ہولاء ومرۃ علی ہولاء ترجمہ
اور تو تمام لوگونکو صبر اور سخت لڑائی مین موت کی طرف گھسنا سکھلاتا ہے پس تجکو بھی صبر لازم ہے ۔ اصل مین
سجال کے معنی ڈول یعنی دلو کے ہین ۔ والحرب سجال مثل مشہور ہے یعنی کبھی ایک طرف کو غلبہ ہوتا ہے اور
کبھی دوسری طرف کو یہہ محاورہ اُس جگہہ صادق آتا ہے جہان ایک چرخ چاہ پر دو ڈول ایک اسطرف اور ایک
دوسری طرف لٹکا کر پانی کھینچتے ہین کہ وہان کبھی ایک ڈول نیچے یعنے پانی مین ہوتا ہے اور دوسرا اوپر
اور کبھی اُسکا عکس ۔

وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالِ	وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتَّى

ترجمہ اور زمانہ کے حالات تجپر بدلتے رہتے ہین کبھی ترقی ہے کبھی تنزلی کبھی غم ہے کبھی خوشی مگر تیرا حال ہر حالمین
یکسان ہین یعنی تو کوہ وقار ہے ۔

عَلَى عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ	فَلَا غِيضَتْ بِحَارُكَ يَا جَمُومًا

غیضت نقصت ۔ والجموم الکثیر یقال بیر جموم اذا کان کثیر الماء والعلل ہو الشرب الثانی بعد النہل ۔ والدخال ان
یدخل بعیر قد شرب بین بعیرین لم یشربا لیشرب والغرائب جمع غریبۃ وہی التی ترد الحوض ولیست لاہل
الحوض ترجمہ ای بحر مواج خدا کرے تیرے دریا باوجود دوبارہ پینے بیگانون اور یگانون کے کم آب نہون
یعنی تیرا دریائے سخا ابر جاری رہے اور تیرے احسانات آشنا وغیر آشنا پر متواتر رہین ۔

كَأَنَّكَ مُسْتَقِيمٌ فِي مُحَالِ	رَأَيْتُكَ فِي الَّذِينَ أَرَى مُلُوكًا

المحال من المحل وہو اعوجاج القوس ومنہ الاحول وہو غیر مستقیم البصر یری شیئا شیئین ترجمہ مین تجکو
ان بادشاہون مین جو میرے پیش نظر ہین ایسا دیکھتا ہون جیسے راست و مستقیم شی کج و غیر مستقیم مین ۔

خلاصہ یہہ کہ تمکو اور بادشاہون پر ایسی فضیلت ہے جیسے راست کو کج پر

فَإِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ	فَإِنْ تَفُقِ الْأَنَامَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ

ترجمہ سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے حال آنکہ تو اسی کی اہل مین سے ہے تو اسکا کیا مضائقہ ہے دیکھو مشک خون ہرن کا ایک پارہ ہے اور اوسکے اور تمام خون سے افضل ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر استنقاذہ ابا وائل تغلب بن داود

وَأَوْرَاءِ رِي الْحُبِّ لِلْعَاقِلِ	إِلَامَ طَمَاعِيَةُ الْعَاذِلِ

ترجمہ ملامت گر کب تک اپنے کلام کو مجھسے قبول کرانیکی طمع رکھیگا حال آنکہ دربابِ عشق عاقل کی عقل کو کچھ دخل نہین ہوتا یعنی یہہ امر اضطراری ہے اور ملامت امر اختیاری پر ہوتی ہے۔

فَتَأْبَى الطِّبَاعُ عَلَى النَّاقِلِ	يُرَادُ مِنَ الْقَلْبِ نِسْيَانُكُمْ

الطباع الطبیعۃ وھی الخلیقۃ ترجمہ ملامت گر کا مطلب ملامت سے یہہ ہے کہ مین تمکو بھولجاؤن اور تمھارا عشق جو میرے سرشت مین داخل ہوگیا ہے وہ اسکی تبدیل کرنیوالے انکار اور مخالفت کرتا ہے۔

نُحُولِي وَكُلَّ امْرِءٍ نَاحِلِ	وَإِنِّي لَأَعْشَقُ مِنْ عِشْقِكُمْ

ترجمہ اور مین بیشک تمھارے عشق کے سبب اپنی لاغری کو اور ہر مرد لاغر کو دوست رکھتا ہون کیونکہ امر اول بسبب تمھارے عشق کے ہے اور دوم ہمرنگ عاشق ہے۔

بَكَيْتُ عَلَى حُبِّيَ الزَّائِلِ	وَلَوْ زُلْتُمُ ثُمَّ لَمْ أَبْكِكُمْ

ترجمہ اور اگر تم مجھسے جدا ہوجاؤ اور پھر مین تمھارے فراق کے سبب نہ روؤن تو مین بسبب جانیوالی محبت کے گریہ کرون۔ خلاصہ یہہ کہ مین تمکو دوست رکھتا ہون اور تمھارے عشق کو بھی اگر تمھارا عشق جاتا رہے تو مین اس صدمہ سے رو پڑون

جَرَتْ مِنْهُ فِي مَسْلَكٍ سَائِلِ	أَيُنْكِرُ خَدِّي دُمُوعِي وَقَدْ

المسلک الطریق والسائل الطریق الجادۃ ترجمہ کیا میرا رخسار میرے اشکونکو اوپرا اور اجنبی سمجھتا ہے حال آنکہ وہ اشک اسرخسار کے راہ جاری پر روان ہوئے ہین یعنے یہہ تو ہمیشہ کا میرا دستور ہے۔

وَأَوَّلُ حُزْنٍ عَلَى رَاحِلِ	أَأَوَّلُ دَمْعٍ جَرَى فَوْقَهُ

ترجمہ کیا یہہ اشک اول دفعہ رخسار پر جاری ہوا ہے اور کیا یہہ اول غم ہے کہ یار مہاجر پر کیا گیا ہے یعنے یہہ دونون امر نئے نہین ہین بلکہ یہہ صدمات تو مجھپر ہمیشہ ہوتے رہے ہین اور پھر میری سمجھنے کے کیا معنی۔

وَبِتُّ مِنَ الشَّوْقِ فِي شَاغِلِ	وَهَبْتُ السُّلُوَّ لِمَنْ لَامَنِي

ترجمہ یعنے بھولنی اور فراموشکاری اپنے ملامت گر کو بخشدی یعنے یہہ اس کا حصہ ہے نہ میرا اور مین نے بسبب

شوق کے ایسے حال مین رات تیری کہ اسمین مجکو ملامت گر کی ملامت سننے کی فرصت نتھی۔

كَأَنَّ الْجُفُونَ عَلَى مُقْلَتِي	ثِيَابٌ شُقِقْنَ عَلَى ثَاكِلِ

الثاكل المرأة التي تفقد ولدها ترجمہ شب فراق کی حیرانی بیان کرتا ہے کہ گویا میری پلکین میری آنکھ پر ایسے کپڑے تھے جو زن فرزند گم کردہ کے بدن پر چاک کئے گئے یعنے تمام شب انتظار یار مین آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین اور پلک سے پلک نہ لگی۔

وَلَوْ كُنْتُ فِي أَسْرِ غَيْرِ الْهَوَى	ضَمِنْتُ ضَمَانَ أَبِي وَائِلِ

ابو وائل ہو تغلب بن داؤد ابن عم سیف الدولۃ ترجمہ اور اگر مین سوائے عشق کسی اور کی قید مین ہوتا تو مین بھی مثل ابی وائل کے ضمانت دیکر چھوٹجاتا مگر کیا کیجئے یہہ قید عشق ہے یہان کسی حیلہ سے رہائی ممکن ہی نہین رکھتے ہین کہ ابی وائل کو ایک خارجی نے قید کر لیا تھا اوسنے بضمانت ادائے زر و اسپ اسکی قید سے رہائی پائی خارجی انتظار اشیائے ضمانت مین تھا کہ سیف الدولہ کے لشکر نے پہونچکر اسکو قتل کر ڈالا

فَدَى نَفْسَهُ بِضَمَانِ النُّضَارِ	وَأَعْطَى صُدُورَ الْقَنَا الذَّابِلِ

النضار الذهب ۔ والقنا الذابل الرقاق ترجمہ ابو وائل نے سونیکی ضمانت دیکر اپنی جان چھڑائی اور اسکو سینہ ہائے باریک نیزونکو عنایت کئے ۔ یعنی سیف الدولہ نے اوسے دفعتہً جا مارا۔

وَمَنَّاهُمُ الْخَيْلَ مَجْنُوبَةً	فَجِئْنَ بِكُلِّ فَتًى بَاسِلِ

الباسل الشجاع القوی ۔ والخیل المجنوبة التي ليس عليها الفرسان فلا تركب الا في وقت الحرب لكرمها ترجمہ ابو وائل نے خارجی کے سردارونکو کوتل عمدہ گھوڑون کے دینے کا آرزو مند کیا سو وہ گھوڑے ہر جوان بہادر کو اونکے قتل کے لئے لائے یعنی سپاہ سیف الدولہ کو۔

كَأَنَّ خَلَاصَ أَبِي وَائِلٍ	مُعَاوَدَةُ الْقَمَرِ الْآفِلِ

ترجمہ گویا رہائی ابی وائل کے ڈوبے چاند کا لوٹ آنا ہے کہ اوسکے آنیسے ہماری تاریکی غم دور ہوگئی۔

دَعَا فَسَمِعْتَ وَكَمْ سَاكِتٍ	عَلَى الْبُعْدِ عِنْدَكَ كَالْقَائِلِ

ترجمہ ابو وائل نے تجکو پکارا اور تجھسے مدد چاہی اور تو نے اوسکی سنے اور مدد کی اور بہت سے اشخاص باوجود تجھسے دور ہونیکے تیرے نزدیک مثل ہمکلام کے قریب ہین یعنی تو اپنے متوسلونکے حال سے غافل نہین ہے اگر وہ مدد طلب نکرتا تب بھی تو اوسکی مدد کرتا۔

فَلَبَّيْتَهُ بِكَ فِي جَحْفَلٍ	لَهُ ضَامِنٍ وَبِهِ كَافِلِ

ترجمہ سو تو نے اوسکی ایک لشکر عظیم لیکر جو اسکا ضامن اور کارساز تھا اجابت کی۔

خَرَجْنَ مِنَ النَّقْعِ فِي عَارِضٍ ۔۔۔ وَمِنْ عَرَقِ الرَّكْضِ فِي وَابِلِ

العارض السحاب - والوابل المطر الكثیر **ترجمہ** ممدوح کے گھوڑے کثرت غبار سے ایسے نمایان ہوئے جیسے کوئی چیز ابر سے برآمد ہو اور تیز ہنکانے کے سبب جو انکو عرق آرہا تھا اوس سے ایسے نکلے جیسے بڑے برسنے والے باران سے

فَلَمَّا نَشِفْنَ لَقِينَ السِّيَاطَ ۔۔۔ بِمِثْلِ صَفَا الْبَلَدِ الْمَاحِلِ

الصفا الصخر - والسیاط جمع سوط - والماحل الذی لم یمطر **ترجمہ** سو جبکہ وہ گھوڑے عرق سے خشک ہوگئے تو وہ چابکوں سے ایسے حالمین ملے جیسے شہر قحط زدہ بے باران کے پتھر سے یعنی بسبب خشکی عرق اونکی جلد سخت ہوگئی تھی -

شَفَنَّ لِخَمْسٍ إِلَى مَنْ طَلَبْنَ قُبَيْلَ الشُّفُونِ إِلَى نَازِلِ

الشفون النظر بموخر العین **ترجمہ** اُن گھوڑون نے بعد متواتر سفر پانچ راتون کے اُس شخص کو دیکھا جس کی وہ تلاش مین تھے (یعنی ابا وائل کو جسکو خارجی نے قید کر لیا تھا) اس سے پہلے کہ وہ سوار کو گھوڑے کی پشت سے اترتا دیکھین خلاصہ یہ کہ سواران ممدوح پانچ شب تلک برابر چلتے رہے یہان تلک کہ خارجی پر جا پڑے -

فَدَانَتْ مَرَافِقُهُنَّ الْبَرَى ۔۔۔ عَلَى ثِقَةٍ بِالدَّمِ الْغَاسِلِ

البری التراب **ترجمہ** سو بسبب تیز روی کے اونکے گھٹنے تلک زمین مین دھس گئے یا ایسے دوڑے کہ انکے شکم زمین کے قریب ہوگئے اس اعتماد پر کہ اُنکے پاؤن کی مٹی کو خونہائے کشتگان دھو دینگے.

وَمَا بَيْنَ كَاذَتَيِ الْمُسْتَغِيرِ ۔۔۔ كَمَا بَيْنَ كَاذَتَيِ الْبَائِلِ

الکاذۃ لحم موخر الفخذ - والبائل الذی ینفرج لیبول - والمستغیر طالب الغارۃ **ترجمہ** اور درمیان گوشت دو رانو اسپ طالب غارت کے اتنا ہی فاصلہ تھا جتنا فاصلہ درمیان دونون رانون پیشاب کرنے والے کے ہوتا ہے جبکہ وہ ٹانگین چیدرا کر پیشاب کرتا ہے - غرض بیان مضبوطی پا ہائے اسپان ہے کہ باوجود شدت دوڑ کے انکے پاؤن مین زیادہ فاصلہ نہین ہوتا تھا جیسا کہ در گھوڑون مین ہوجاتا ہے -

فَلُقِّينَ كُلَّ رُدَيْنِيَّةٍ ۔۔۔ وَمَصْبُوحَةٍ لَبَنَ الشَّائِلِ

الردینیۃ الرماح نسبت الی ردینۃ امرأۃ کانت تقوم الرماح - والمصبوحۃ الفرس التی تسقی اللبن صباحاً لکرامتہا علی اہلہا - والشائل الناقۃ التی اشتد حملہا فجف لبنہا واصلہا الشائلۃ حذف الہاء لاقامۃ الوزن وقیل ہی التی مر علیہا من وقت نتاجہا سبعۃ اشہر فجف لبنہا **ترجمہ** سو سیف الدولہ کے گھوڑے بعد اسقدر دوادوش کی ملاقات کرائے گئے خارجی کے ہر نیزہ اور ہر گھوڑے سے جو بسبب شرافت اور عمدگی کے ہر صبح اُس کو ایسے ناقہ کا دودھ پلایا گیا تھا جس کا دودھ بسبب بعد ولادت کے قلیل المقدار اور گاڑھا اور نہایت زور آور ہوتا ہے -

وَجَیْشِ اِمَامٍ عَلٰی نَاقَۃٍ ۔۔۔ صَحِیْحُ الْاِمَامَۃِ فِی الْبَاطِلِ

الامام ہوالخارجی ترجمہ اور ملاقات کرائے گئے وہ گھوڑے لشکر امام خارجی سے جو ناقہ پر سوار تھا اور اسکی امامت امر باطل مین صحیح تھی یعنی اوسکی امامت باطل تھی اور نادرست۔

فَاَقْبَلْنَ یَنْحَزْنَ قُدَّامَہٗ ۔۔۔ نَوَافِرَ کَالنَّحْلِ وَالْعَاسِلِ

ینحزن من الانحیاز ینضم بعضہا الی بعض۔ والعاسل الذی یجمع العسل من بیوت النحل ترجمہ سو خارجی کے گھوڑے سیف الدولہ کے لشکر سے ایسے حال مین ملے کہ وہ بھاگتے جاتے تھے جیسے شہد کی مکھیان چھتے کے توڑنے والے اور شہد جمع کرنے والے سے بھاگتی ہین۔

فَلَمَّا بَدَوْتَ لِاَصْحَابِہٖ ۔۔۔ رَاَتْ اُسْدُہَا اٰکِلَ الْاٰکِلِ

ترجمہ سو جب تو رفیقان خارجی کے روبرو ظاہر ہوا تو اُسکے بہادرون نے ایسے شخص کو دیکھا جو کھانے والے کا کھانے والا تھا یعنی انہون نے تیرے لشکر کو اپنے سے زیادہ بہادر دیکھا۔

بِضَرْبٍ یَعُمُّہُمْ جَائِرٍ ۔۔۔ لَہٗ فِیْہِمْ قِسْمَۃُ الْعَادِلِ

ترجمہ جبکہ تو اونکے روبرو ظاہر ہوا ایسی ضرب کے ساتھ جو سب کیلئے عام تھی اور جو بسبب کثرت اور شدت کے ظالم معلوم ہوتی تھی مگر اس ضرب کی قسمت اعدا مین عادلانہ تھی کیونکہ وہ سب کو پہونچتی تھی یا جسکے لگتی تھی اوسکے دو برابر ٹکڑے کرتی تھی۔

وَطَعْنٍ یُجَمِّعُ شُذَّانَہُمْ ۔۔۔ کَمَا اجْتَمَعَتْ دِرَّۃُ الْحَافِلِ

الشذان المتفرقون سو الحافل التی حفل ضرعہا و امتلاء لبنہا ترجمہ اور تو ظاہر ہوا ایسی تیز زنی کے ساتھ جو اونکے متفرق لوگون کو ایک جگہہ اکٹھا کرتی تھی یعنی کسی کو بھاگنے نہین دیتی تھی جیسا بہت سا دودہ پستان ناقہ زیادہ دودہ دینے والی مین اکٹھا ہوجاتا ہے۔

اِذَا مَا نَظَرْتَ اِلٰی فَارِسٍ ۔۔۔ تَحَیَّرَ عَنْ مَذْہَبِ الرَّاجِلِ

ترجمہ جب تو کسی سوار دشمن کیطرف دیکھے تو وہ پیادہ کی رفتار سے بھی حیران رہیگا یعنی وہ تیری خوف سے اسقدر بھی نہین بھاگ سکے گا جتنا پیادہ بھاگ سکتا ہے باوجودیکہ سوار کو بہ نسبت پیادہ بھاگنے کی قدرت زیادہ ہوتی ہے۔

فَظَلَّ یُخَضِّبُ مِنْہَا اللِّحٰی ۔۔۔ فَتًی لَا یُعِیْدُ عَلَی النَّاصِلِ

اللحی جمع لحیتہ۔ والناصل الذی قد ذہب خضابہ وہو فاعل بمعنی مفعول ترجمہ سو ممدوح جوان ایسے حال مین ہوگیا کہ خون اعدا سے انکی داڑہیونکو رنگتا تھا اور جسکا خضاب جاتا رہتا تھا اوسکو دوبارہ خضاب کی حاجت نہین ہوتی تھی یعنی ایک ہی ہاتھہ مین اوسکا کام تمام کردیتا تھا دوسرے ہاتھہ کی حاجت نہین رہتی تھی۔

ولا یستغیث الی ناصر	ولا یتضعضع من خاذل

ترجمہ اور وہ کسی مددگار سے فریادخواہ نہیں ہوتا اور نہ کسی اپنے چھوڑنیوالے سے لجتا ہے کیونکہ وہ خود تنہا قائم مقام لشکر ہے

ولا یزع الطرف عن مقدم	ولا یرجع الطرف عن هائل

الوزع الکف ۔ والطرف بالکسر الفرس الکریم ۔ والهائل الامر العظیم ترجمہ اور وہ اپنے عمدہ گھوڑے کو کسی بہادر پیشقدم سے نہیں روکتا بلکہ بے تامل مقابل ہوجاتا ہے اور نہ کسی امر عظیم سے آنکھ جھپکاتا ہے ۔

اذا طلب التبل لم یشأه	وان کان دینا علی ماطل

التبل الثار والترة ۔ ولم یشأ ولم یفته ۔ والماطل الذی یمطل فی اداء الدین ترجمہ جب وہ اپنا انتقام کسی سے لینا چاہتا ہے تو اسے لیے بے نہیں چھوڑتا اگرچہ وہ انتقام نادہندہ یا دیردہندہ پر ہو یعنی کینہ دیرینہ ہو

خذوا ما اتاکم به واعذروا	فان الغنیمة فی العاجل

اتاکم بمعنی جاءکم ترجمہ اعدا سے بطور استہزا کہتا ہے کہ ضمان ابو وائل مین جو ممدوح لایا ہے یعنی یہہ تمہارا قتل عام اسکو بطیب خاطر قبول کرو اور باقی سے معذور رکھو کیونکہ غنیمت بارد وہ ہے جو جلد ملجاوے مثل ہے نونقد نہ تیرہ ادہار ۔

وان کان اعجبکم عامکم	فعودوا الی حمص من قابل

ترجمہ اور اگر تمکو یہہ سال حال خوش معلوم ہوا ہے تو سال آئندہ مین شہر حمص کیطرف پھر آئیو اسیطرحکے قتل و قید و غارت تمکو ملجاینگے

فان الحسام الخضیب الذی	قتلتم به فی ید القاتل

ترجمہ کیونکہ خون اعدا سے رنگین شمشیر جس سے تم قتل کیے گئے ہو ممدوح قاتل دشمنان کے ہاتھہ مین ہے اسکو کہین سے کچھہ لانا نہین ہے پس اسکو سال حال کا سا انعام سال آئندہ مین دینا کچھہ دشوار نہین ہے ۔

یجود بمثل الذی رمتم	فلم تدرکوه علی السائل

علی السائل متعلق بیجود ترجمہ جس مال ضمان ابی وائل کا تم نے ارادہ کیا اور وہ تمکو نہ ملا ایسا تو وہ اپنے سائل کو دیڈالتا ہے یعنی اگر تمکو اوس سے مال کثیر لینا تھا تو سائلانہ آئے ہوتے لڑائی مین تو ملنا معلوم

امام الکتیبة تزهی به	مکان السنان من العامل

الکتیبة الجماعة من الخیل ۔ والعامل صدر الرمح ۔ والزهو الکبر والفخر ترجمہ وہ اپنے لشکر کے آگے یعنے اس سے آگے تیار رہتا ہے جیسے بھال نیزہ سے اور اس تقدم پر فخر کیا جاتا ہے یعنی اوسکا لشکر اسکی اس بہادری پر ناز کرتا ہے

وانی لاعجب من امل	قتالا بکم علی بازل

البازل یوصف به الجمل والناقة بلفظ واحد وهو الذی ظهر نابه فی السنة التاسعة او الثامنة ترجمہ مین بیشک تعجب کرتا ہون ایسی امیدوار فتح جنگ کے خواستگار سے کہ وہ شتر نہ سالہ پر سوار ہوکر

اپنے اشارہ آستین سے لشکر کو ترغیب جنگ دی یعنی یہہ خارجی شتر پر سوار ہوکر آستین کے اشارہ سے قتال کی جنگ کو دیتا ہے سو یہہ سامان فتح نہین ہے۔

أقَالَ لَهُ اللهُ لَا تَلْقَهُمْ	بِمَاضٍ عَلَى فَرَسٍ حَائِلِ

الفرس الحائل التی لم تحمل وفی الصراح حائل شتر ناز اینده واراد به القوی۔ والماضی السیف ترجمہ کیا خدا نے اُس خارجی سے یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے قوی گھوڑے پر سوار ہوکر تیز تلوار لیکر مقابلہ نکیجیو یعنی لڑائی کا سامان نکیجیو یہہ اسواسطے کہا کہ خارجی کا یہہ قول تھا کہ مین وہ ہی کام کرتا ہون جو خدا فرماتا ہے اور دعوٰی نبوت کرتا تھا

إِذَا مَا ضَرَبْتَ بِهِ هَامَةً	بَرَاهَا وَغَنَّاكَ فِي الْكَاهِلِ

غناک ای سمعت صوت رنته والکاهل اعلی مجمع الکتفین واذا ماضربت صفة لقوله بماض ای بل قال له الله تعالی لا تلقهم بسیف کذا ترجمہ کیا خدا نے تجھسے ای خارجی یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے ایسی تلوار لیکر مقابلہ و مقاتلہ نکیجیو کہ جب تو اوسکو کسی کھوپری پر مارے تو وہ اُسکو قطع کردے اور اُس کی آواز دشمن کے دوش پر نکلتی تجکو معلوم ہو۔

وَلَيْسَ بِأَوَّلِ ذِي هِمَّةٍ	دَعَتْهُ لِمَا لَيْسَ بِالنَّائِلِ

ترجمہ اور یہہ خارجی پہلا شخص ایسی ہمت والا نہین ہے کہ اُسکی ہمت نے اُسکو ایسے امر کی طرف بلایا ہو جو ممکن الحصول نہو یعنے امارت وولایت کی بلکہ بہت سے شخصون نے طمع امارت کی ہے اور مثل خارجی ناکامیاب رہے ہیں

يُشَمِّرُ لِلُّجِّ عَنْ سَاقِهِ	وَيَغْمُرُهُ الْمَوْجُ فِي السَّاحِلِ

اللج العمیق من البحر۔ والموج جمع موجة ترجمہ یہہ خارجی گہرے دریا مین گہسنے کے لئے اپنے ساق سے دامن اوپر اوٹھاتا تھا حال آنکہ اُسکو کنارے ہی پر موج نے دبا لیا اور ڈبا دیا یعنی اُسکا ارادہ تھا کہ قلب لشکر مین گھسکر سیف الدولہ سے لڑے مگر اوائل لشکر مین آتے ہی قتل ہوگیا۔

أَمَا لِلْخِلَافَةِ مِنْ مُشْفِقٍ	عَلَى سَيْفِ دَوْلَتِهَا الْفَاصِلِ

الفاصل القاطع ویروی الفاضل بالضاد وهو صفة سیف الدولة ترجمہ کیا حمایت خلافت کے لئے اُس کی دولت کی شمشیر قاطع یا عمدہ کے باب مین کوئی خائف اور مآل اندیش نہین ہے کہ اُسکو کثرت جدال و قتال سے روکے کیونکہ اگر اُسکو کوئی صدمہ پہونچ جاویگا تو خلافت بے شمشیر ضعیف رہجاویگی۔

يَقُدُّ عِدَاهَا بِلَا ضَارِبٍ	وَيَسْرِي إِلَيْهِمْ بِلَا حَامِلِ

ترجمہ ممدوح رسمی تلوار نہین ہے بلکہ وہ ایسی تلوار ہے کہ اپنے دشمنونکو طول مین بلا مدد کسی ضارب کے دو پارے کرتا ہے اور اُنکی طرف رات کو بقصد شب خون بے کسی اُٹھانے والے کے جاتا ہے

ترکت جماجمهم فی النقا	وما یتخلصن للنا خل

النقا الکثیب من الرمل - والجماجم جمع جمجمۃ - والناخل فاعل من نخل ینخل ترجمہ ای ممدوح تونے دشمنون کی کھوپڑیون کو گھوڑونسے پی سپر کرکے ایسے حالمین چھوڑا ہے کہ چلنے سے چھانیوالیکو بھی انکی ریزی نہین ملتی -

فانبت منهم ربیع السباع	فاثنت باحسانک الشامل

ترجمہ تونے دشمنونکے قتل کے سبب درندونکے لئے موسم بہار کردیا یعنے درندے جو گھانس نہین کھاتے اُن کے لئے اجسام کشتگان سے ایسی کثیر خوراک پیدا کردی ہے جیسے موسم بہار مین کثرت نباتات سے گھانس کھانے واسطے مویشی کے لئے خوراک کثیر ہوجاتی ہے سو اگر اُنکو قوت نطق ہوتی تو وہ تیرے احسان عام کی تعریف کرتے مگر اب بھی بزبان حال تیری تعریف کررہے ہین -

وعدت الی حلب ظافرا	کعود الحلی الی العاطل

العاطل الذی لاحلی علیہ - ترجمہ اور تو بعد فتح اپنے دارالامارۃ حلب کی طرف ایسے حال مین لوٹا جیسا زیور سے بے زیور کو پہنادیا جاوے - یعنی تیری معاودت سے شہر حلب مین رونق آگئی -

ومثل الذی دسته حافیا	یؤثر فی قدم الناعل

الناعل ذوالنعلین ترجمہ اور ایسی راہ دشوار گذار جسکو تونے برہنہ پا طی کیا وہ راہ پاپوش پہننے والیکے قدم کو بھی زخمی کردیتی ہے یہہ بطور مثل ہے مطلب یہہ ہے کہ یہہ بڑا کام جو تونے بے طیاری سامان انجام دیا اور لوگون سے بڑے اہتمام کے ساتھہ بھی نہین ہوسکتا -

وکم لک من خبر شائع	له شیة الابلق الجائل

الشیۃ العلامۃ تکون من غیر سائر اللون علی البدن وہو خلط لون بلون - والابلق من کل لون الذی فیہ سواد وبیاض - والجائل الذی یجول بین الصفین ترجمہ اور بہت سی تیری فتح وظفر کی ایسی مشہور خبرین ہین کہ اُنکے نشان اور علامت ایسی نمایان ہین جیسا ابلق گھوڑا دو صفونمین پھیرنیوالا ہر شخص پر ظاہر ہوتا ہے -

ویوم شراب بنیه الردی	بغیض الحضور الی الواغل

الردی الموت - والواغل الداخل علی القوم من غیر ان یدعی والوارش الذی یدخل علی القوم فی طعامهم ترجمہ اور بہت سے تیرے ایسے معرکے ہین کہ اُسمین شراب ابنائے حرب یعنی ملازمان جنگ کی ہلاکی اور موت ہے اور اُس شخص کو جو ناخواندہ محفل شراب مین آوے اُس معرکہ مین جانا نہایت مبغوض ہے -

تفک العناة وتغنی العفاة	وتغفر للمذنب الجاهل

العناۃ جمع عان وہم الاسری - والعفاۃ جمع عاف وہم السوال ترجمہ اور تیری قدیم عادت یہہ ہے کہ تو قیدیون کو

چہوڑتا ہے اور ان لوگونکو مدارا کرتا ہے اور جاہل گنہگار کا قصور معاف کرتا ہے وکل ہذہ من مکارم الاخلاق

فہنّاک النصر معطیکہ	وارضاہ سعیک فی الاجل

معطیکہ یعنی معطک ایاہ ترجمہ سو خداوند تعالی تجکو فتح بخشنے والا یہہ فتح تجکو مبارک کرے یعنی دنیا مین اسیطرح تیری کوشش جہاد کی ایزد سبحانہ کو آخرت مین خوشنود کرے کہ تجکو اجر عظیم وہان بخشے۔

فذی الدار اخون من مومسۃ	واخدع من کفۃ الحابل

المومس والمومسۃ المرءۃ الفاجرۃ ۔ والحابل الصائد والحبالۃ وہی الشرک والکفۃ بالکسر حفیرۃ مستدیرۃ ترجمہ سو یہہ دنیا زن قحبہ سے زیادہ بیوفا اور خائن ہے اور ہر روز ایک نیا آشنا چاہتی ہے فیوماً عند عطار ویوماً عند بیطار اور یہہ دنیا گول گڈہے صیاد دامدار سے بہی جسمین وہ دانہ ڈالتا ہے زیادہ فریب دینے والی ہے۔

تفانی الرجال علی حبہا	وما یحصلون علی طائل

ترجمہ تمام لوگ اسکی محبت پر مرمٹے اور کہپ گئے اور انکو اسکی محبت سے کچھہ فائدہ حاصل نہوا۔

وسار سیف الدولۃ الی الموصل لنصرۃ اخیہ فقال ابو الطیب

اعلی الممالک ما یبنی علی الاسل	والطعن عند محبیہن کالقبل

الممالک جمع مملکۃ وہی سلطان الملک فی رعیتہ ۔ والاسل الرماح ۔ والقبل جمع قبلۃ ترجمہ سلطنتونمین اعلے سلطنت وہ ہے جسکی بنیاد نیزونپر ہو یعنے بزور سلاح حاصل کی گئی ہو اور نیزہ بازی اسکی عاشقونکے نزدیک مثل بوسہ ہائے معشوقہ محبوب ولذیذ ہے ۔ وکان الوجہ ان یقول عند محبیہ لان الطعن مصدر طعن الا انہ جعلہ جمع طعنۃ ۔ اور اس قصیدہ کے کہنے کا یہہ قصہ ہی کہ معز الدولہ نے ناصر الدولہ اور سیف الدولہ سے لڑنیکے واسطے قصد موصل کا کیا اور سیف الدولہ اپنے بہائی کی مدد کے واسطے موصل کیطرف روانہ ہوا جب معز الدولہ نے یہہ خبر سنی تو ناصر الدولہ سے صلح کرلی ناچار سیف الدولہ بے قتال موصل سے بغداد کی طرف آگیا۔

وما تقر سیوف فی ممالکہا	حتی تقلقل دہراً قبل فی القلل

التقلقل ضد السکون وہو الحرکۃ العنیفۃ والقلل جمع قلۃ وہی اعلے الراس ماخوذ من قلۃ الجبل ترجمہ اور تلوارین اپنی سلطنتونمین نہین ٹہرتی ہین جب تلک کہ پہلے ایک عرصہ تلک سر ہائے اعدا مین سخت حرکت نکرین ۔ یعنی امن کے واسطے اول لازم ہے کہ دشمن بکثرت قتل کئے جاوین۔

مثل الامیر بغاہ امر قربہ	طول الرماح وایدی الخیل والابل

ترجمہ مثل سیف الدولہ یعنی خود اسنے جب ایک امر یعنی موصل کا قصد کیا تو درازی نیزون نے اور دہ تہانے اسپ و شتر نے منزل مقصود سے اسکو نزدیک کر دیا ۔

وَعَزْمَةٍ بَعَثَتْهَا هِمَّةٌ زُحَلٌ ۔۔۔ مِنْ تَحْتِهَا بِمَكَانِ التُّرْبِ مِنْ زُحَلِ

زحل من الکواکب السبعۃ ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور اسکو موصل سے نزدیک کر دیا اسکی قصد نے جسکی باعث اسکی ایسی ہمت بلند ہوئی تھی کہ زحل باوجود غایت ارتفاع اسکی نسبت اتنا پست ہے جتنی زمین زحل سے پست ہے ۔

عَلَى الفُرَاتِ أَعَاصِيرٌ وَفِي حَلَبٍ ۔۔۔ تَوَحُّشٌ لِمُلَقَّى النَّصْرِ مُقْتَبَلِ

اللام فی لملقی لام الاجل ای لاجل خروجہ عن حلب ۔ والاعاصیر جمع اعصار وہی الریح تلتف بالغبار و تعلو مستطیلۃ ۔ والمقتبل الذی تناہی شبابہ ولیس علیہ اثر الکبر ترجمہ دریائے فرات پر بگولے ہین بسبب کثرت غبار لشکر سیف الدولہ یا ناصر الدولہ کے اور دار الامارۃ حلب مین بسبب دوری سیف الدولہ کے جو فیروزمند اور نوجوان ہے اور کامل القوت مقبول العیون توحش ہے ۔

تَتْلُو أَسِنَّتُهُ الكُتُبَ الَّتِي نَفَذَتْ ۔۔۔ وَيَجْعَلُ الخَيْلَ أَبْدَالاً مِنَ الرُّسُلِ

ترجمہ اسکے نیزے وہ نامے پڑھتے ہین جو جاری ہو چکے ہین اور وہ سوارونکو قائم مقام قاصدونکے کرتا ہے یعنے ممدوح پہلے دشمنون کو بذریعہ نامون کے ڈراتا ہے اگر وہ اطاعت نہین کرتے تو انپر لشکر پڑھ جاتا ہے ۔ خلاصہ یہ کہ وہ دشمنونپر بے خبر کئے نہین چڑھائی کرتا ہے بلکہ اونکو تنبہ کرکے انپر حملہ کرتا ہے بسبب غایت شجاعت کے ۔

يَلْقَى المُلُوكَ فَلَا يَلْقَى سِوَى جَزَرٍ ۔۔۔ وَمَا أَعَدُّوا فَلَا يَلْقَى سِوَى نَفَلِ

الجزر الشاۃ التی اعدت للذبح ۔ وما اعدوا عطف علی الملوک ترجمہ بادشاہان مخالف سے ممدوح مقابلہ کرتا ہے تو انسے اسکا مقابلہ ایسا ہوتا ہے جیسے اس بکری سے جو ذبح کے لئے طیار ہو اور انکے سامان سے مقابلہ کرتا ہے سو وہ اسکی غنیمت ہوتے ہین یعنے اسکے ٹکر کا کوئی نہین ہے

صَانَ الخَلِيفَةُ بِالأَبْطَالِ مُهْجَتَهُ ۔۔۔ صِيَانَةَ الذَّكَرِ الهِنْدِيِّ بِالخِلَلِ

والضمیر فی مہجتہ لسیف الدولۃ لان الضمیر اذا عاد الی الخلیفۃ کان ازراء بالممدوح لانہ من جملتہ ۔ والہندی السیف الکریم منسوب الی حدید الہند ۔ والذکر السیف الصقیل والخلل جمع خلۃ وہی جلود اغشیۃ الاغماد ترجمہ خلیفہ بذریعہ دلیران سیف الدولہ کے جانکی ایسی حفاظت کرتا ہے جیسی شمشیر عمدہ ہندی کی حفاظت میان و غلاف سے کرتے ہین کیونکہ وہ دولت خلیفہ کی شمشیر ہے ۔

اَلْفَاعِلُ الْفِعْلَ لَمْ یُفْعَلْ لِشِدَّتِهِ ۔۔۔ وَالْقَائِلُ الْقَوْلَ لَمْ یُتْرَكْ وَلَمْ یُقَلِ

من روی الفعل بالنصب اراد یفعل الفعل ویقول القول لان اسم الفاعل یعمل عمل الفعل ومن روے بالجر جعله مضافا کقوله تعالے والمقیمی الصلوة ترجمہ وہ ایسے کام کا کرنیوالا ہے کہ جسکو کسی نے بسبب اوسکی دشواری کے نہ کیا ہو اور ایسے قول کہتا ہے کہ اسکو کسی نے نہین کہا اور نہ وہ متروک ہا یعنی اُس تک کسی کے فہم کی رسائی نہین ہوئی اور جب رسائی نہین ہوئی تو وہ چھوڑا ہی نہین گیا کیونکہ چھوڑنا بعد رسائی اور شناسائی کے ہوتا ہے

وَالْبَاعِثُ الْجَیْشَ قَدْ غَالَتْ عَجَاجَتُهُ ۔۔۔ ضَوْءَ النَّهَارِ فَصَارَ الظُّهْرُ کَالطَّفَلِ

غاله یغوله اذا انتقصه واصله الاهلاک ومنه الغول ۔ والطفل وقت غروب الشمس ۔ والظهر وقت الظهیرة وهو وقت قیام الشمس للزوال ترجمہ اور ممدوح ایسے لشکر کا بھیجنے والا ہے کہ اُسکا غبار دن کی روشنی کو محو و نابود کر دیتا ہے سو ٹھیک دوپہر مثل شام ہو جاتا ہے کثرت غبار کے سبب ۔

اَلْجَوُّ اَضْیَقُ مَا لَاقَاهُ سَاطِعُهَا ۔۔۔ وَمُقْلَةُ الشَّمْسِ فِیهِ اَحْیَرُ الْمُقَلِ

الجو الفضاء ۔ والمقل جمع مقلة ترجمہ آسمان و زمین کے درمیان کا فاصلہ جبکہ بلند ہونے والا غبار اُس سے ملتا ہے تنگ سا معلوم ہوتا ہے اور چشم آفتاب اُس غبار مین سب آنکھون سے زیادہ حیران ہوتی ہے ۔

یَنَالُ اَبْعَدَ مِنْهَا وَهِیَ نَاظِرَةٌ ۔۔۔ فَمَا تُقَابِلُهُ اِلَّا عَلَی وَجَلِ

ترجمہ ممدوح اُس چیز تک پہونچتا ہے جو آفتاب سے بھی دور ہے اور وہ آفتاب اس امر کو خود دیکھتا ہے سو وہ ممدوح کے سامنے نہین آتا مگر ترسان و لرزان اوسکے قصد سے کہ مبادا میرا نور چھین لے ۔

قَدْ عَرَّضَ السَّیْفَ دُونَ النَّازِلَاتِ بِهِ ۔۔۔ وَظَاهَرَ الْحَزْمَ بَیْنَ النَّفْسِ وَالْغِیَلِ

ظاهر الحزم جعل بعضه فوق بعض کما یظاهر الرجل بین الدرعین واصله المعاونة والغیل جمع غیلة وهی قتل الخدیعة ۔ واصل الغیل الهلاک ترجمہ اُن مصائب سے ڈرسے جو اُسکا ارادہ رکھتے ہین اپنی تلوار پیش کر دیتا ہے اس لئے وہ مصائب اوس تک پہونچ نہین سکتے اور ہوشیاری کی تہین چڑھا دیتا ہے درمیان اپنے نفس اور ہلاکیون کے یعنی مصائب کو بزور شمشیر دفع کرتا ہے اور اپنی ہوشیاری اور بیداری کو اپنی حفاظت کے لئے بمنزله دوہری زرہ کے پہنتا ہے ۔

وَوَکَّلَ الظَّنَّ بِالْاَسْرَارِ فَانْکَشَفَتْ ۔۔۔ لَهُ ضَمَائِرُ اَهْلِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

ترجمہ اور اپنے ظن صادق کو لوگون کے دلی ارادون پر مقرر کر دیتا ہے یعنے اُونکی دریافت کے لئے سو اوسکو اسرار پوشیدہ دیسی اور کوہی باشندون کی معلوم ہو جاتے ہین یعنی وہ ذکی اور فہیم ہے اپنی گمان

صحیح کے ذریعہ سے سبکا حال جانتا ہے۔

هُوَ الشُّجَاعُ يَعُدُّ الْبُخْلَ مِنْ جُبْنٍ	وَهُوَ الْجَوَادُ يَعُدُّ الْجُبْنَ مِنْ بُخْلِ

البخل بضم البار و سکون الوسط و بفتح البار دا بحار لغتان فصیحتان ترجمہ ممدوح ایکبا بہادر ہے کہ بخل کو جبن و نامردی سمجھتا ہے کیونکہ بخل خوف فقر سے ہوتا ہے اور خوف جبن ہے اور شجاع نامرد نہین ہوتا اور وہ ایسا سخی ہے کہ نامردی کو اقسام بخل سے جانتا ہے کیونکہ نامرد بخوف جان نامردی کرتا ہے یعنے جان دینے مین بخیلی کرتا ہے۔

يَعُودُ مِنْ كُلِّ فَتْحٍ غَيْرَ مُفْتَخِرٍ	وَقَدْ أَغَذَّ إِلَيْهِ غَيْرَ مُحْتَفِلِ

یعود یرجع - والاغذاذ الاسراع فی السیر ترجمہ وہ ہر فتح کے بعد ایسے حال مین لوٹتا ہے کہ اسپر کچھہ فخر اور گھمنڈ نہین کرتا ہے حال آنکہ اوسکی طرف لاابالیسانہ دلی پروایانہ جلد گیا تھا خلاصہ یہہ کہ وہ صاحب ظرف عالی ہے اور بلند حوصلہ کہ مقابلہ دشمن کی اوسکی روبرو کچھہ حقیقت نہین ہے۔

وَلَا يُجِيرُ عَلَيْهِ الدَّهْرُ بُغْيَتَهُ	وَلَا تُحَصِّنُ دِرْعٌ مُهْجَةَ الْبَطَلِ

اجار علیہ منعہ مما یطلبہ ترجمہ زمانہ اوسکے خلاف اوسکے مطلب کو روک نہین سکتا اور اُسکے مقابل کوئی زرہ دلیر کی جان کو نہین بچا سکتی یعنے وہ فیروزمند و صاحب بخت عالی ہے۔

إِذَا خَلَعْتُ عَلَى عِرْضٍ لَهُ حُلَلًا	وَجَدْتُهَا مِنْهُ فِي أَبْهَى مِنَ الْحُلَلِ

الحلل جمع حلة - قال ابو عبید الحلل برود الیمن - والحلة ازار ورداء - ولا یسمی حلة حتی یکون ثوبین ترجمہ جبکہ مین اُسکی آبرو پر خلعت اپنی مدح کا پہناتا ہون یعنی اُسکی تعریف کرتا ہون تو مین اُس خلعت مدح کو اُسکی باعث نہایت بارونق تمام خلعتون سے پاتا ہون یعنے مین اُس خلعت شعر کو دیکھتا ہون کہ اسمین نہایت نور و ضیا حاصل ہوجاتا ہے اور ممدوح کی سبب اُسکو زینت ہوجاتی ہے بجائے اسکے کہ خلعت مدح سے اوسکو زینت ہو - خلاصہ یہہ کہ اوسکی آبرو میرے اشعار مدحیہ سے اچھی ہے۔

بِذِي الْغَبَاوَةِ مِنْ إِنْشَادِهَا ضَرَرٌ	كَمَا تُضِرُّ رِيَاحُ الْوَرْدِ بِالْجُعَلِ

الجعل دویبة معروفة تاوی فی النجاسات ترجمہ میرے اشعار پڑہنے سے غبی جاہل کو نقصان پہونچتا ہے جیسے گلاب کے پھول کی خوشبو گبریلے کیڑے کو جو ہمیشہ نجاسات مین رہتا ہے نقصان پہونچاتی ہے - وجہ نقصان غبی کی یہہ ہوتی ہے کہ فضائل ممدوح جو میرے اشعار مین مذکور ہوتے ہین وہ اپنی ذات مین نہین پاتا اور اپنے نقصان سے خبردار ہوجاتا ہے۔

لَقَدْ رَأَتْ كُلُّ عَيْنٍ مِنْكَ مَالِئَهَا	وَجَرَّبَتْ خَيْرَ سَيْفٍ خِيرَةُ الدُّوَلِ

ترجمہ بیشک ہر آنکھ نے تجھسے اپنی پرکرنیوالی چیز پائی یعنی ہر چشم تیرے جمال و جلال سے پر ہے۔ اور تمام سلطنتون سے بہتر سلطنت یعنے خلیفہ کی خلافت نے تجکو بہترین سیوف پایا اور آزمایا۔ اشارہ ہی طرف لقب سیف الدولہ کے۔

فَمَا تُكَشِّفُكَ الْأَعْدَاءُ عَنْ مَلَلٍ	مِنَ الْحُرُوبِ وَلَا الْآرَاءُ عَنْ زَلَلِ

ترجمہ سو تیرے دشمن کبھی تیرا ملال لڑائیونسے باوجود کثرت اپنے تجربون کے ظاہر نہین دیکھتے اور نہ عقول عاقلان تیری رائے مین خلل دیکھتی ہین۔

وَكَمْ رِجَالٍ بِلَا أَرْضٍ لِكَثْرَتِهِمْ	تَرَكْتَ جَمْعَهُمُ أَرْضًا بِلَا رَجُلِ

ترجمہ اور بہت سے ایسے لوگ ہین کہ بسبب اُنکی کثرت کے اُنکے تلے کی زمین نہین معلوم ہوتی سو تو نے اونکی بسبب قتل ایسی صفائی کردی ہے کہ اونکی زمین بے کسی مرد کے رہگئی یعنی سبکو قتل کرڈالا۔

مَا زَالَ طِرْفُكَ يَجْرِي فِي دِمَائِهِمِ	حَتَّى مَشَى بِكَ مَشْيَ الشَّارِبِ الثَّمِلِ

الطرف الفرس الکریم۔ والثمل والثامل السکران ترجمہ تیرا عمدہ گھوڑا خون اعدا مین برابر چلتا رہا یہان تک کہ مستانہ رفتار سے تجکو لیکر چلا یعنے بسبب کثرت خون اعدا لڑکھڑاتا چلا۔

يَا مَنْ يَسِيرُ وَحُكْمُ النَّاظِرَيْنِ لَهُ	فِيمَا يَرَاهُ وَحُكْمُ الْقَلْبِ فِي الْجَذَلِ

الجذل الفرح ویروی الناظرین علے التثنیہ والمراد بہ عینا الممدوح۔ ویروی بصیغۃ الجمع لجماعۃ النظار الیہ ترجمہ ای وہ شخص کہ ایسے حال مین چلتاہے کہ جسکو اوسکی دونون آنکھین یا تمام ناظرین کی آنکھین دیکھین اور پسند کرین وہ چیز اُسی کی ہے کوئی اوسکو منع نہین کرسکتا۔ یا یہ کہ اُسکی سلطنت وسیع ای جہان جاتاہے وہ اُسکے زیر حکم ہے اور اُسکے دل کا حکم خوشی مین جاری ہے جس قسم کی خوشی پسند کرے وہ موجود ہے۔

إِنَّ السَّعَادَةَ فِيمَا أَنْتَ فَاعِلُهُ	وُفِّقْتَ مُرْتَحِلًا أَوْ غَيْرَ مُرْتَحِلِ

جواب ندا۔ ترجمہ جو کام تو کرتاہے سعادت اُس مین ہے یا ہو جیو۔ تو کوچ و مقام مین توفیق خیر بخشا گیاہے یا بخشا جائیو۔

أَجْرِ الْجِيَادَ عَلَى مَا كُنْتَ مُجْرِيَهَا	وَخُذْ بِنَفْسِكَ فِي أَخْلَاقِكَ الْأُوَلِ

الجیاد جمع جواد۔ وقلب الواو یاءً ہنا شاذ فی القیاس ودون الاستعمال ترجمہ اپنے گھوڑون کو اپنے دشمنون پر روانہ فرما جیسا تو پہلے روانہ کیا کرتا تھا اور جیسی تیری قدیم عادتین ہین اُسی مین اپنی طبیعت کو لگا

يَنْظُرْنَ مِنْ مُقَلٍ أَدْمَى أَحِجَّتَهَا	قَرْعُ الْفَوَارِسِ بِالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

الاحجة جمع حجاج وہو الغار الذی فیہ العین ۔ والعسالۃ الرماح الطوال التی تہتز ۔ والذبل جمع ذابل وہو الیابس
ترجمہ وہ گھوڑے ایسے آنکھوں سے دیکھ رہے ہین جنکے خانہائے چشم کو جنگ سواروں نے بذریعہ نیزہائے
بلند و بیکدار و خشک کے خون آلودہ کر رکھا ہے یعنے وہ دشمنوں سے سمکہ ہوکر لڑتے ہین ۔

فلا ہجمت بہا الا علی ظفر	ولا وصلت بہا الا الی امل

ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اون گھوڑوں کے ذریعہ سے حملہ نکیجو مگر اسی طرح کہ تو فتح مند ہو اور اُن
گھوڑوں کے وسیلہ سے نہ پہونچیو مگر اپنی امید پر ۔

وقال یرثی ابا الہیجاء عبد الصمد بن سیف الدولۃ

بنا منک فوق الرمل ما بک فی الرمل	وہذا الذی یضنی کذاک الذی یبلی

ترجمہ ہمارا تیرے غم سے زمین پر وہ حال ہے جو تجھپر زیر زمین گزر رہا ہے اور یہ حزن جو ہمکو لاغر کر رہا ہی
وہ مثل اُس حال کی ہے جو تجکو قبر مین بوسیدہ کر رہا ہے یعنے ہم زمین کے اوپر مردہ ہین اور تو زیر زمین ۔

کانک ابصرت الذی بی وخفتہ	اذا عشت فاخترت الحمام علی الثکل

الحمام الموت ۔ والثکل فقد الحبیب العزیز ترجمہ گویا تونے وہ صدمہ جو مجھپر گذر رہا ہے معلوم کرلیا اور
تو اوس سے ڈرا اگر تو جیتا تو تونے موت کو حبیب کے مرنے پر اختیار کرلیا ۔ یعنے تونے معلوم کرلیا کہ جو صدمہ
مجھپر گذر رہا ہے وہ بحالت تیرے زندہ رہنے کے تجھپر بسبب فراق احبہ کے گزریگا اس لئے قبل تحمل صدمہ
تونے موت کو پسند کرلیا ۔

ترکت خدود الغانیات وفوقہا	دموع تذیب الحسن فی الاعین النجل

الغانیات جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن التحسین وقیل ہی التی غنیت بزوجہا ۔ والعین النجلاء الواسعۃ
الحسنۃ ۔ والجمع النجل ۔ ترجمہ تونے رخسارے ایسی عورتوں کے جنکو حاجت زینت مصنوعی نہین ہے ایسے
حال مین کر چھوڑی کہ اوپر اسکے بکثرت اشک جاری ہین کہ آنکی چشمہائے فراخ مین حسن کو گلائے دیتے ہین
نیز یل کی جگہ یذیب اسواسطے کہا کہ اشک حسن چشم کو آہستہ آہستہ کھوتے ہین اس لئے اُس کو گلنے سے
تشبیہ دی ۔ یا اس لئے کہ ذوب کے معنے سیلان کے ہین اور اشک سائل ہوتے ہین تو گویا حسن چشم
اُن کے ساتھ بہگیا ۔

تبل الثری سودا من المسک وحدہ	وقد قطرت حمرا علی الشعر الجثل

الجثل الشعر الکثیر الملتف ترجمہ وہ اشک جو صرف مشک کی آمیزش سے سیاہ ہوگئے زمین کو تر کرتے ہین

اور حال یہہ ہے کہ وہ بسبب آمیزش خون کے اونکے موبہای کثیر پیچیدہ پر سرخ گرتے تھے خلاصہ یہہ کہ ان زنان حسینہ نے قبل اس صدمہ کے اپنے موہہاے سر پر استعمال مشک کیا تھا اور اس صدمہ مین انہون نے سر کے بال مثل اور ماتم زدون کے کھول ڈالے اور اشکہاے خونی سے روئین اور یہہ سرخ اشک اونکی پریشان بالون پر جو مشک آمیز تھے گذر کے زمین پر سیاہ ہوکر گرے بسبب امیزش مشک کے ۔

فَاِنْ تَکُ فِی قَبْرٍ فَاِنَّکَ فِی الْحَشَا	وَاِنْ تَکُ طِفْلاً فَالْاَسٰی لَیْسَ بِالطِّفْلِ

ترجمہ سو اگرچہ تو ایک قبر مین ہے سو بیشک تو ہمارے دلمین ہے کہ ہر وقت تیری تصویر اسمین بنی رہتی ہے اور تیری برابر یاد رہتی ہے اور اگرچہ تو صغیر بچہ تھا مگر تیرا غم صغیر نہین ہے بلکہ بڑا ہے ۔

وَمِثْلُکَ لَا یُبْکٰی عَلٰی قَدْرِ سِنِّہٖ	وَلٰکِنْ عَلٰی قَدْرِ الْمَخِیْلَۃِ وَالْاَصْلِ

المخیلۃ السحابۃ التی یتاکد الرجاء فی مطرہا ۔ والدلالۃ الصادقۃ بالشی مخیلۃ ۔ والارادہنا الفراسۃ ترجمہ اور تجہ جیسے بچہ پر بقدر اُسکے سال عمر کے گریہ نہین کیا جاتا بلکہ بقدر فراست وپاکی اصل کے ۔ کیونکہ تو عمدہ نسب کا بچہ تھا اور اس لئے تجھسے بڑے نیک کامون کی امید تھی ۔

اَلَسْتَ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْ مِنْ رِمَاحِہِمْ	نَدَاہُمْ وَمِنْ قَتْلَاہُمْ مُہْجَۃُ الْبُخْلِ

اراد بالذی الذین فحذف النون تخفیفا للضرورۃ ترجمہ ای بچہ کیا تو اُس قوم سے نہین ہے کہ اونکی سخاوت منجملہ اونکے ہتیارون کے ہے اور بخل کی جان اونکے کشتون مین سے ہے یعنے تیری قوم اپنے اعدا کو بزور سخاوت زیر کرتی ہے کہ وہ خواہ نخواہ اونکی یہہ فضیلت دیکھکر اونکے مطیع ہوجاتے ہین ۔

بِمَوْلُوْدِہِمْ صَمْتُ اللِّسَانِ کَغَیْرِہٖ	وَلٰکِنَّ فِیْ اَعْطَافِہٖ مَنْطِقَ الْفَضْلِ

الاعطاف جمع عطف وہو الجانب من راسہ الی ورکہ ترجمہ اُس قوم کا بچہ مثل اور قوم کے بچون کے بولتا نہین ہے مگر اوسکے اطراف وجوانب مین اوسکا فضل برابر بول رہا ہے اور اُسپر آثار سیادت نمایان ہین ۔

تُسَلِّیْہِمْ عَلْیَاؤُہُمْ عَنْ مُصَابِہِمْ	وَیُشْغِلُہُمْ کَسْبُ الثَّنَاءِ عَنِ الشُّغْلِ

ترجمہ اوس قوم کی بلندی قدر اونکی مصیبت سے اونکو تسلی دیتی ہے کہ وہ صبر کرتے ہین اور انکو تحصیل فضائل قابل مدح اور شغلونسے روکتی ہے یعنی وہ لوگ بلند حوصلہ اور امور خیر مین ساعی ہین ۔

اَقَلُّ بَلَاءٍ بِالرَّزَایَا مِنَ الْقَنَا	وَاَقْدَمُ بَیْنَ الْجَحْفَلَیْنِ مِنَ النَّبْلِ

اقل بلاء ای مبالاۃ واقل خبر مبتدا محذوف ای ہم اقل ۔ واقدم ای اشد اقداما ترجمہ یہہ لوگ تحمل مصائب مین نیزونسے بھی زیادہ بے پروا ہین اور دو بڑے لشکرون مین تیر سے بھی زیادہ آگے بڑھنے والے ہین یعنے نیزے اور تیر بسبب لا یعقل ہونے کے مصائب کی پروا نہین کرتے اور یہہ قوم باوجود عاقل ہونے کے

فَاِنَّكَ نَصْلٌ وَالشَّدَائِدُ لِلنَّصْلِ	عَزَاءَكَ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمُقْتَدٰى بِهٖ

عزاءک ای الزم عزاءک - والمقتدی بہ فے موضع نصب نعتاً للعزاء - والضمیر فے بہ للعزاء ترجمہ ای سیف الدولہ اپنا ایسا صبر لازم پکڑ جسکا سب اقتدا کرتے ہین کیونکہ تو تلوار کا پھل ہے اور تمام شدائد تلوار کے پھل سکے ستے ہین کہ وہ لوہونکو کاٹتا ہے -

كَاَنَّكَ مِنْ كُلِّ الصَّوَارِمِ فِيْ اَهْلِ	مُقِيْمٌ مِّنَ الْهَيْجَاءِ فِيْ كُلِّ مَنْزِلٍ

ترجمہ اے ممدوح تو ہر منزل جنگ مین نہایت راحت و استقلال کے ساتھہ مقیم ہے گویا تمام تلوارین تیرا کنبہ ہے -

وَاَثْبَتَ عَقْلًا وَالْقُلُوْبُ بِلَا عَقْلِ	وَلَمْ اَرَ اَعْصٰى مِنْكَ لِلْحُزْنِ عَبْرَةً

ترجمہ اور مینے بلحاظ اشک غم کا غیر مطیع اور عقل کا ثابت جبکہ سب قلوب کی عقل جاتی رہی تجھسے زیادہ نہین دیکھا

وَتَنْصُرُهٗ بَيْنَ الْفَوَارِسِ وَالرَّجْلِ	تَخُوْنُ الْمَنَايَا عَهْدَهٗ فِيْ سَلِيْلِهٖ

السلیل الولد الذکر - والفوارس جمع فارس - والرجل جمع راجل ترجمہ ممدوح کا حال عجیب ہے کہ موتین اوسکے لڑکے کے معاملہ مین اوس سے بدعہدی کرین اور سوار اور پیادون مین اوسکی مدد کرین

وَيَبْدُوْ كَمَا يَبْدُو الْفِرِنْدُ عَلَى الصَّقْلِ	وَيَبْقٰى عَلٰى مَرِّ الْحَوَادِثِ صَبْرُهٗ

ترجمہ اور باوجود تواتر مصائب اوس کا صبر باقی رہتاہے اور وہ صبر اوس مین ایسا ظاہر ہوتا جیسے صیقلدار تلوار مین جوہر -

فَفِيْهِ لَهَا مُغْنٍ وَفِيْهَا لَهٗ مُسْلِيْ	وَمَنْ كَانَ ذَا نَفْسٍ كَنَفْسِكَ حُرَّةٍ

ترجمہ اور جس شخص کی آزاد طبیعت مثل تیری طبیعت کے ہو تو اوس شخص مین ایسی چیز موجود ہے کہ اوسکی طبیعت کو ہر دوست سے بے پروا کردے اور اسکی طبیعت مین اوس شخص کا تسلی دینیوالا موجود ہے -

يَصُوْلُ بِلَا كَفٍّ وَيَسْعٰى بِلَا رِجْلِ	وَمَا الْمَوْتُ اِلَّا سَارِقٌ دَقَّ شَخْصُهٗ

ترجمہ اور نہین ہے موت مگر ایکا چور جسکا بدن نہایت باریک ہوا اس سبب سے اوس سے بچنا ناممکن ہو یہہ موت بے ہاتھہ حملہ کرتی ہے اور بے قدم چلتی ہے غرض اوس سے احتراز ہو نہین سکتا -

وَيُسْلِمُهٗ عِنْدَ الْوِلَادَةِ لِلنَّمْلِ	يَرُدُّ اَبُو الشِّبْلِ الْخَمِيْسَ عَنِ ابْنِهٖ

ترجمہ سیف الدولہ کے عاجز ہونے کو اپنے بیٹے کی حمایت اور دفع کرنے مصائب عظیمہ سے بطور ضرب مثل کہتا ہے کہ یہہ امر ایسا ہے کہ شیر اپنے بچہ کی ضرر رسانی سے بڑے لشکر کو لوٹا دیتا ہے اور جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اوسکو چیونٹیون کو سپرد کر دیتا ہے یعنی اوسے اپنے بچے کو بچا نہین سکتا - کہتے ہین کہ بچہ شیر

کو جیسے شیاطین ہلاک کردیتی ہین۔

بنفسي ولیدٌ عادَ من بعدِ حملِهِ ۔۔ إلی بطنِ امٍّ لا تُطرِّقُ بالحملِ

ولیدٌ خبر مبتدأ محذوف وتقدیر المفدی بنفسي ولید۔ ویجوز رفعه علی ما لم یسم فاعله وتقدیره یفدی بنفسي ولید۔ وہذا خبر فیه معنی التمنی۔ والتطریق بالحمل هو ان یخرج من الولد بعضه ویبقی بعضه فی البطن ترجمہ میری جان اوس بچہ پر قربان جو بعد حمل اپنی مادر کے ایسی مادر کے شکم مین گیا جسکو جننے مین کچھ دشواری نہین ہے کیونکہ زمین جمادات کے اقسام سے ہے یا اس لئے کہ خداوند تعالی قادر ہے اسپر کہ اموات کو اسمین سے بسہولت نکالے

بَدا وله وعدُ السحابةِ بالرَّوی ۔۔ وصَدَّ وفینا غُلّةُ البلدِ المَحْلِ

الروی الماء الکثیر۔ والغلة العطش ترجمہ وہ بچہ ایسے حال مین پیدا ہوا کہ مثل ابر کے آب کثیر شیرین کا وعدہ کرتا تھا یعنی آثار فیاضی اوسکے چہرہ سے نمایان تھی اور اُسنے ایسے حال مین روگردانی کے اور مر گیا کہ ہم لوگون مین مثل شہر قحط ناک تشنگی موجود ہے کیونکہ ہماری تشنگی اوسکے دریاے فیض سے زائل نہ ہوئی۔

وقد مدّت الخیلُ العتاقُ عیونَها ۔۔ إلی وقتِ تبدیلِ الرکابِ من النعلِ

الخیل العتاق الکرام۔ والرکاب السرج او ما یکون فی سرج الدابة ترجمہ اور عمدہ گھوڑون نے اپنی آنکھین کھول رکھی تھین اور وہ منتظر تھے اوس وقت کی کہ بجائے پاپوش زین بدلا جاوے اور وہ بچہ ہمپر سوار ہو

ورِیعَ له جیشُ العدوِّ وما مشی ۔۔ وجاشت له الحربُ الضروسُ وما تغلی

جاشت القدر غلت وہاجت۔ والضروس الشدیدة العض۔ وقوله وما تغلی تنبیه علی ان الحرب ما قامت یعنی معنی الصورة ترجمہ اور ابھی وہ لڑکا اپنے پانون نہین چلا تھا کہ اُس سے دشمنون کا لشکر ڈرایا گیا۔ اور اوسکے سبب سخت جنگ نے جوش کھایا حالانکہ وہ جوش نہین کھاتا تھا خلاصہ یہ کہ ابھی اوسکے سبب لڑائی حقیقۃً قائم نہین ہوئے تھے مگر اوسکے آثار نمایان تھے۔

أیفطمُهُ التورابُ قبلَ فطامِهِ ۔۔ ویأکلُهُ قبلَ البلوغِ إلی الأکلِ

الاستفهام للانکار۔ والتوبیخ۔ والتوراب لغة فی التراب ترجمہ کیا اُس بچہ کا قبل اوسکے دودھ چھٹنے کے قبر کی مٹی دودھ چھوڑا دے اور اس سے پہلے کہ وہ کھانے لگے مٹی اوسے کھا جاوے یعنی ایسا ہونا محل تاسف ہے

وقبلَ یَرَی من جودِهِ ما رأیتَه ۔۔ ویسمعُ فیه ما سمعتَ من العَذلِ

اراد قبل ان یری فحذفها واعملها علی روایة نصب یسمع ترجمہ اور کیون وہ مر گیا وہ اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت بخشش سے وہ حال دیکھے جو تو نے اپنی بخشش کثیر سے دیکھا یعنی محبوب القلوب ہونا اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت جود کے معاملہ مین وہ ملامت ناصحان سے جسکو سننے کا تجکو اتفاق ہوا ہے۔

ویلقی کما تلقی من السلم والوغی ۔۔۔ ویمسی کما تمسی ملیکا بلا مثل

ترجمہ اور وہ اس سے پہلے مرجاوے کہ تیری مانند صلح وجنگ کا اس کو اتفاق پڑے اور تیری مانند بے مثل بادشاہ ہوجاوے۔

تولیه اوساط البلاد رماحه ۔۔۔ وتمنعه اطرافهن من العزل

ترجمہ اور اس سے پہلے کہ اوسکے نیزے اوسکو شہرونکے وسط کا مالک کردین اور اونکی بھالین اوسکو معطل اور معزول کرنے سے منع کرین یعنے ایسی قوت وشوکت حاصل ہو کہ اوس سے کوئی سلطنت چھین نسکے

نبکی لموتانا علی غیر رغبة ۔۔۔ تفوت من الدنیا ولا موهب جزل

الموہب العطاء - والجزل الکثیر ترجمہ ہم اپنے مردون کے لئے روتے ہین بے اسکے کہ کوئی مرغوب شے ہمارے پاس سے جاتی رہی اور نہ کوئی عطاے کثیر ہمسے فوت ہوئی کیونکہ تمام دنیا اور اہل دنیا بیحقیقت ہین

اذا ما تاملت الزمان وصرفه ۔۔۔ تیقنت ان الموت ضرب من القتل

ترجمہ جب تو زمانہ اور اسکے حوادث کو دیکھیگا تو یقین کرے گا کہ موت ایک قتل کی قسم ہے یعنے جیسے موت باعث زوال روح ہے ایسا ہی قتل بھی پس مرد شجاع جیسا قتل سے نہین ڈرتا چاہئے کہ ایسا ہی موت سے بھی نہ ڈرے۔

هل الولد المحبوب الا تعلة ۔۔۔ وهل خلوة الحسناء الا اذی البعل

التعلة التعلل ترجمہ فرزند محبوب نہین ہے مگر ایک چند روزہ دل لگی کی چیز جسکو دوام نہین ہے اور خلوت زن حسینہ نہین ہے مگر شوہر کے لئے ایک تکلیف کی شی کہ وہ امور ضروریہ سے غافل کرتی ہے اور ضررہائے متعددہ اوس سے پیدا ہوتے ہین یا یہ کہ وہ باعث اولاد ہوتی ہے جسکا انجام تکالیف گوناگون ہی اور درصورت وفات ولد سبب اضمحلال قوی ہوتی ہے۔

وقد ذقت حلواء البنین علی الصبا ۔۔۔ فلا تحسبنی قلت ما قلت عن جهل

الحلواء معروفة وہی تستعمل بکل بالتحلی ترجمہ اور مینے بیشک شیرینی پسران بوقت اونکی خوردسالی کے پا اپنے آغاز جوانی مین چکھی ہے اور اونکا حال ایسا ہی پایا جیسا مینے گذارش کیا سو تو میرے اس قول کو ایسا نسمجھہ کر مینے وہ نادانستگی مین کہا بلکہ بعد تجربہ۔

وما تسع الازمان علمی بامرها ۔۔۔ ولا تحسن الایام تکتب ما املی

ترجمہ اور جسقدر مین احوال دنیا جانتا ہون زمانون کو اسقدر وسعت اور مقدرت نہین ہے کہ اسقدر بیان سمیٹین اور زمانہ اس قدر کلام حکمت جو مین اس سے لکھواؤن اچھی طرح نہین لکھہ سکتا پس اس کا

علم بھی کیا ہے۔

وَمَا الدَّهْرُ اَهْلٌ اَنْ تُؤَمَّلَ عِنْدَهٗ	حَيٰوةٌ وَاَنْ يُشْتَاقَ فِيْهِ اِلَى النَّسْلِ

ترجمہ اور زمانہ اس امر کا سزاوار نہین ہے کہ اس مین زندگی کی امید کی جاوے اور اس مین اولاد کا اشتیاق کیا جاوے۔

وقال یرحمہ۔

لَا الْحُلْمُ جَادَ بِهٖ وَلَا بِمِثَالِهٖ	لَوْلَا ادِّكَارُ وَدَاعِهٖ وَزِيَالِهٖ

الحلم النوم۔ والزیال المزایلۃ والادکار والمفارقۃ والضمائر الاربع فی المصراعین للحبیب وان لم یجر لہا ذکر للعلم بہ عند السامع

ترجمہ شدت ہجر حبیب کی شکایت کرتا ہے کہ اگر یادگار حبیب کی رخصت اور اس کے فراق کی نہوتی یعنے مین ہمیشہ اس کی رخصت اور فراق کے صدمہ کو یاد نکیا کرتا تو نہ خواب خود اس کے ملنے کی بخشش کرتا اور نہ اس کی شبیہ کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کا میرے پاس خواب مین آنا صرف بطفیل یادگاری بیداری ہے کہ جس کا ذکر ہر وقت بیداری مین کرتا ہون وہ ہی خواب مین نظر آتا ہے ورنہ حبیب جیسا ملنے آتا وہ معلوم ہے قال الواحدی جود الحلم بالحبیب جودہ بمثالہ فجعلہ شیئین لما اسنہ انہ یرے الحبیب فی النوم ویری خیالہ والحال ان رویتہ ہو خیالہ لا رویۃ شخصہ بعینہ

اِنَّ الْمُعِيْدَ لَنَا الْمَنَامُ خَيَالَهٗ	كَانَتْ اِعَادَتُهٗ خَيَالَ خَيَالِهٖ

رفع المنام علی الفاعلیۃ والتقدیر الذی اعاد لنا المنام خیالہ۔ ونصب خیال لانہ خبر کان۔ واقام المصدر مقام المفعول لانہ یرید باعادۃ الشی المعاد کالخلق بمعنے المخلوق۔

ترجمہ بیشک وہ محبوب جس کے خیال کو خواب لوٹا لایا یعنے وہ خواب مین نظر آیا یہ اس کے خیال کا خیال تھا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ہم اس کا خیال بحالت بیداری برابر رکھتے تھے وہ ہی ہمکو خواب مین نظر آیا پس وہ خیال بیداری کا خیال ہے اور اس لئے وہ خیال خیال ہوا

بِتْنَا يُنَاوِلُنَا الْمُدَامَ بِكَفِّهٖ	مَنْ لَيْسَ يَخْطُرُ اَنْ نَرَاهُ بِبَالِهٖ

ترجمہ ہم نے خواب مین تمام رات اس طرح گذاری یعنے خواب مین دیکھتے رہے کہ اپنے ہاتھ سے ہمکو کاسہ شراب دیتا ہے وہ شخص جس کے دل مین کبھی یہہ خیال بھی نہین آتا تھا کہ ہم اسکو دیکھین گے بسبب درازی مسافت یا شدت اعراض کے۔

يَجْنِي الْكَوَاكِبَ مِنْ قَلَائِدِ جِيْدِهٖ	وَيَنَالُ عَيْنَ الشَّمْسِ مِنْ خَلْخَالِهٖ

ترجمہ ہم نے ایسے خیال میں رات تیری کہ محبوب کی گردن کے ہاروں سے ہم ستارے چن رہے ہیں اور اُس کے خلخال سے چشمۂ آفتاب یا عین آفتاب کو لے رہے ہیں یعنے اُن کو مس کر رہے ہیں اور اُن سے متمتع ہو رہے ہیں۔ یہان شاعر محبوب کے ہار کے موتیوں کو ستاروں سے اور خلخال کو عین شمس سے چمک دمک میں تشبیہ دیتا ہے اور نہایت لطیف اشارہ کرتا ہے طرف حصول نظارہ و معانقہ و ملامست کے اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تشبیہ دشواری میں ہے۔ یعنے اُس سے ملاقات ایسی ہی دشوار تھی جیسے کواکب و شمس تک رسائی۔

بِنْتُمْ عَنِ الْعَيْنِ الْقَرِيحَةِ فِيكُمُ | وَسَكَنْتُمُ طَيَّ الْفُؤَادِ الْوَالِهِ

استعمل الهاء الاصلية فی الواله وصلا وهی لام الكلمة وهی جائزة۔ الوله التحير وذهاب العقل لشدة الحب۔
ترجمہ تم اُس آنکھ سے جو تمہارے فراق میں روتے روتے زخمی ہو گئی ہے دور ہو گئے اور اُس دل کی تہہ میں جو بسبب شدۂ عشق مدہوش ہے آ ٹھہرے ہو۔

فَدَنَوْتُمُ وَدُنُوُّكُمْ مِنْ عِنْدِهِ | وَسَمَحْتُمُ وَسَمَاحُكُمْ مِنْ مَالِهِ

ترجمہ سو تم خواب میں مجھ سے نزدیک ہو گئے اور تمہارا نزدیک ہونا بسبب دل کے ہے اور تم نے اپنے وصل کی سخاوت کی مگر تمہاری سخاوت بدولت دل ہے نہ وہ رات دن تمہارا تصور رکھتا نہ تم خواب میں ملتے۔

إِنِّي لَأُبْغِضُ طَيْفَ مَنْ أَحْبَبْتُهُ | إِذْ كَانَ يَهْجُرُنَا زَمَانَ وِصَالِهِ

الطيف الخيال ترجمہ میں بیشک خیال محبوب سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ ہم کو زمانۂ وصال محبوب میں چھوڑ جاتا ہے پس وہ نشان ہجران ہی اور اس لیے مثل فراق مبغوض ہے۔ وقال الواحدی كان من حقه اذ كان يواصلنے زمان الهجران لان هجران الطيف مان الوصال لا يوجب لبغضاله اذ لا حاجة به الى الطيف زمان الوصال ولكنه قلب الكلام على معنى ان هجره انه زمان الوصال يوجب وصاله زمان الهجران۔

مِثْلَ الصَّبَابَةِ وَالْكَآبَةِ وَالْأَسَى | فَارَقْتُهُ فَحَدَثْنَ مِنْ تَرْحَالِهِ

نصب مثل بفعل مضمر تقديره ابغضه مثل ويجوز ان يكون بهجرنا ای يهجرنا مثل هذه الاشياء التی حدثت من ترحال الحبيب ترجمہ میں خیال محبوب کو مبغوض سمجھتا ہوں مثل سوزش عشق اور بےچینی اور غم فراق کے جب میں محبوب سے جدا ہوا تو یہ بلائیں اُس کے کوچ کے سبب پیدا ہو گئیں مثل خیال محبوب کے اس لیے میں اُن سب کو مبغوض سمجھتا ہوں۔

وَقَدِ اسْتَقَدْتُ مِنَ الْهَوَى وَأَذَقْتُهُ | مِنْ عِفَّتِي مَا ذُقْتُ مِنْ بَلْبَالِهِ

اقتصرت اقتصصت وہو استفعلت من القود - والبلبال الہموم والحزن ترجمہ مینے عشق سے اپنا بدلہ لیا اور اپنی عفت اور پرہیزگاری کا اُسکو وہ مزہ چکھایا جو مینے اوسکے غمون سے چکھا تھا - یعنی جیسا عشق نے مجکو فراق مین ستایا تھا ایسا ہی مینے اوسکو بحال وصال ستایا یعنے عشق بحال وصال متقاضی اُن امور کا ہوا جو خلاف تقوی تھے سو مینے اُسکا کہا نہ مانا اور اُسکو خوب جلایا -

وَلَقَدْ نَحَرْتُ لِكُلِّ أَرْضٍ سَاعَةً	تَسْتَعْجِلُ الضِّرْغَامُ عَنْ أَشْبَالِهِ

الاستعجال الهرب بعجلة وسرعة - والضرغام من اسماء الاسد - وكنى بالساعة عن قصر المدة والاشبال واحدها شبل وهو ولد الاسد ترجمہ مینے واسطے فتح ہر زمین کے تھوڑا سا ایسا وقت لگا رکھا ہے کہ اُسکی شدت سے شیر اپنے بچونکو چھوڑکر بھاگا ہوا جاوے - یہہ شعر شتابی کے خبط قدیم کا نمونہ ہے -

تَلْقَى الْوُجُوهُ بِهَا الْوُجُوهَ وَبَيْنَهَا	ضَرْبٌ يَجُولُ الْمَوْتُ مِنْ أَجْوَالِهِ

الضمير فی بہا للساعة المذکورة - ویجوز ان یکون للارض - والاجوال النواحے الواحد جول ترجمہ وہ ایسی ساعت ہے کہ اُس مین بعض دلیرون کے چہرے اور دلیرون کے چہرون سے ایسی سخت حالت مین ملتے ہین کہ اُن مین ایسی ضرب شدید حائل ہوتی ہے کہ موت اُس کے اطراف مین جولانی کرتی پھرتی ہے -

وَلَقَدْ خَبَأْتُ مِنَ الْكَلَامِ سُلَافَهُ	وَسَقَيْتُ مَنْ نَادَمْتُ مِنْ جِرْيَالِهِ

السلاف ہو اول ما یجری من ماء العنب من غیر عصر وہو اجود واصفر - والجریال صبغ احمر وما اشتدت حمرتہ من الخمر یسمے جریالا علے المشابہۃ ترجمہ اور بیشک مین اپنے کلام مین سے افضل واعلیٰ کو چھپائے یا لگائے رکھتا ہون - اور جو میری مصاحبت اور ہمنشینی کرتا ہے اُس کو اپنے کلام سے خوشنما اور ظاہر پسند شراب کا ساغر پلاتا ہون یعنی درجہ دوم کا کلام اُنکو سناتا ہون اور اپنے نہایت عمدہ اشعار ہر کسی کو نہین دیتا - اپنی قدرت کلام کی تعریف کرتا ہے -

وَإِذَا تَعَثَّرَتِ الْجِيَادُ بِسَهْلِهِ	بَرَّزْتُ غَيْرَ مُعَثَّرٍ بِجِبَالِهِ

الجیاد جمع جواد علے السماع لا علے القیاس والمراد بالجیاد الشعراء المجیدون ترجمہ اور جبکہ کلام سہل وہموار مین بڑے بڑے شاعر ٹھوکرین کھانے لگین اور بسبب دشواری موقع اُن کو دشواریان پیش آوین تو مین اُن پر غالب آتا ہون ایسے حال مین کہ اُس کی دشوار گذار و سنگلاخ زمین مین بھی ٹھوکرین نہین کھاتا -

وَحَكَمْتُ فِي الْبَلَدِ الْعَرَاءِ بِنَاعِجٍ	مُعْتَادِهِ مُجْتَابِهِ مُغْتَالِهِ

الضبابر تعود الی العراء وہو الارض الواسعۃ الفضاء - والناعج الابیض الکریم من الابل والمعتاد من العادۃ والجتاب القاطع وہو الذی یقطع الارض بالسیر - والمغتال الذی یستوفی غایۃ ترجمہ اور مین میدان وسیع پر بذریعہ عمدہ شتر کے جو اُس میدان مین چلنے کا خوگر ہے اور اُس کا قطع کرنے والا اور اپنی تیز روی سے اُس کا مہلک ہے قادر اور قابو یافتہ ہوگیا - حسب عادت عرب اپنے سفر پیشگی و جفاکشی کی تعریف کرتا ہی

یَمْشِی کَمَا عَدَتِ الْمَطِیُّ وَرَاءَہٗ	وَیَزِیدُ وَقْتَ جِمَامِہَا وَکَلَالِہٖ	

المطی جمع مطیۃ - والجموم من الخیل کلما ذہب منہ جری جاء جری آخر - وکللت من المشی اعییت ترجمہ وہ میرا شتر قدم قدم ایسا چلتا ہے کہ اور دوڑنے والے شتر اُسکے پیچھے رہجاتے ہین اور جب اور شتر تیز چلین اور میرا شتر تھکا ہوا ہو تب بھی میرا شتر اُنسے آگے بڑھا رہتا ہے -

وَتُرَاعُ غَیْرَ مُعَقَّلَاتٍ حَوْلَہٗ	فَیَفُوتُہَا مُتَجَفِّلًا بِعِقَالِہٖ	

تراع تفزع - والمتجفل المسرع - والعقال حبل یشد بہ الجمل الی عضدہ ترجمہ اور اور شتر بے پائے بند لیئے بے زانو بند ہے میرے شتر کے گرد و پیش ڈرائے اور ہنکائے جاتے ہین سو اُنسے میرا شتر زانو بند دوڑتا ہوا آگے بڑھجاتا ہے اپنے شتر کی تیز روی کی تعریف کرتا ہے -

فَغَدَا النَّجَاحُ وَرَاحَ فِی اَخْفَافِہٖ	وَغَدَا الْمِرَاحُ وَرَاحَ فِی اِرْقَالِہٖ	

الاخفاف جمع خف وہو خف البعیر - والمراح النشیط - والارقال ضرب من السیر وہو الخبب ترجمہ سو کامیابی اوسکی رفتار مین صبح و شام کرتی ہے اور خوشرفتاری اُسکی تیز روی مین قیام رکھتی ہی یعنی وہ بڑا مبارک ہے اُسپر سوار ہوکر ہر طرحکی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور بڑا خوشرفتار ہے -

وَشَرِکْتُ دَوْلَۃَ ہَاشِمٍ فِی سَیْفِہَا	وَشَقَقْتُ خِیسَ الْمُلْکِ عَنْ رِئْبَالِہٖ	

الخیس اجمۃ الاسد - والرئبال الاسد ترجمہ اور مین دولت بنی ہاشم مین اُنکی تیغ کا شریک ہوگیا یعنی ممدوح جیسا سیف بنی ہاشم اور اُنکا حامی ہے ایسا ہی میرا بھی باعث تقویت ہے - اور مین بیشہ ملک کو اُسکے شیر سے دور کرکے بعد دفع موانع اوس تلک پہونچا ہون مطلب یہہ ہے کہ مین نے سارے شاہون کو چھوڑکر اُسکو پسند کیا ہے -

عَنْ ذَا الَّذِی حُرِمَ اللُّیُوثُ کَمَالَہٗ	یُنْسِی الْفَرِیسَۃَ خَوْفَہٗ بِجَمَالِہٖ	

ترجمہ یعنی موانع ملاقات ایسے ممدوح کے دور سے کہ شیر اُسکے کمال سے محروم ہین یعنی جو مراتب کمال اُسمین پائے جاتے ہین وہ شیرون مین نہین پائے جاتے منجملہ اُن کمالات کے ایک یہہ ہے کہ وہ شکار کو بسبب اپنی خوبروئی کے اپنا خوف بہلا دیتا ہے - یعنے شیر مین محض ہیبت و خوف ہے اور

ممدوح مین علاوہ ہیبت حسن کامل بھی ہے کہ اُس مین شکار محو ہو کر بخوشی جان دیتا ہے - یعنی وہ باوجودیکہ قاتل اعدا ہے اُسپر بھی وہ لوگ بسبب جمال وکمال ممدوح کو دوست رکھتے ہین -

وَتَوَاضَعَ الْأُمَرَاءُ حَوْلَ سَرِيرِهِ	وَتُرِي الْمَحَبَّةَ وَهِيَ مِنْ آكَالِهِ

الآکال جمع اکل بالضم واکل بالضمتین وتری بمعنی تظہر ترجمہ اور تمام امرا بسبب علو مرتبہ ممدوح کے اُس کے تخت کے گرد بخشوع وخضوع پیش آتے ہین اور اُس سے محبت ظاہر کرتے ہین اور محبت منجملہ اُس کے ارزاق واقعہ ات کے ہے یعنی محبت جز وبدن ممدوح ہے - خلاصہ یہ کہ ہر شخص چہ دوست وچہ دشمن اُسکو دوست رکھتا ہے -

وَيُمِيتُ قَبْلَ قِتَالِهِ وَيَبَشُّ قَبْلَ نَوَالِهِ وَيُنِيلُ قَبْلَ سُؤَالِهِ

البشاشۃ الاستبشار والنوال العطا ترجمہ ممدوح اپنی ہیبت اور رعب کے سبب دشمن کو لڑائی سے پہلے قتل کر دیتا ہے اور بخشش سے پہلے خوشروئی ظاہر کرتا ہے اور طلب سے پہلے بخشتا ہے - یہ شعر سہل ممتنع کی قبیل سے ہے -

إِنَّ الرِّيَاحَ إِذَا عَمَدْنَ لِنَاظِرٍ	أَغْنَاهُ مُقْبِلُهَا عَنِ اسْتِعْجَالِهِ

مقبلہا اولہا - والروایۃ الصحیحۃ مقبلہا بفتح الباء ای اقبالہا ترجمہ دعوی سابق کے لیئے ایک مثل بیان کرتا ہے کہ ممدوح کو کارہاے خیر مین محرک کی حاجت نہین ہے - بیشک ہوائین جب کسی دیکھنے والے کا قصد کرتی ہین تو اُن کا بزودی چلنا اور پیش آنا دیکھنے والے کو اُس کی شتاب طلبی سے بے پروا کرتا ہے

أَعْطَى وَمَنَّ عَلَى الْمُلُوكِ بِعَفْوِهِ	حَتَّى تَسَاوَى النَّاسُ فِي إِفْضَالِهِ

الافضال العطا ترجمہ ارباب حاجت کو اموال عنایت کرتا ہے اور بادشاہون پر جو محتاج اموال نہین ہین عفو تقصیرات کا احسان رکھتا ہے یہانتلک کہ تمام لوگ خواص وعوام اس کی عطا مین برابر ہین سبکو اُس سے فائدہ ہے

وَإِذَا غَنَوْا بِعَطَائِهِ عَنْ هَزِّهِ	وَالَى فَأَغْنَى أَنْ يَقُولُوا وَالِهِ

ترجمہ اور جبکہ لوگ اُس کی عطا کے سبب تحریک وطلب عطا سے بے پروا ہو جاتے ہین تب بھی وہ اُنپر متواتر احسان کرتا ہے اور اُن کو اس کہنے سے کہ ہمکو دمبدم بخشش عطا فرمائیے بے پروا کر دیتا ہے -

وَكَأَنَّمَا جَدْوَاهُ مِنْ إِكْثَارِهِ	حَسَدٌ لِسَائِلِهِ عَلَى إِقْلَالِهِ

ترجمہ اور گویا اُس کی عطا بسبب اُس کی کثرت عطا کی اُس کے سائل کے فقر پر حسد ہے یعنی وہ اس کثرت سے عطا کرتا ہے کہ گویا سائل کے فقر پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اُس کا فقر مجھپر آجاوے -

غَرَبَ النُّجُومُ فَغُرْنَ دُونَ هُمُومِهِ	وَطَلَعْنَ حِينَ طَلَعْنَ دُونَ مَنَالِهِ

الہم والہموم واحد ترجمہ ستارے ڈوبے اور غائب ہو تو اُس کی ہمتون سے ورے ڈوبے اور اُنھون نے طلوع کیا تو اُس تک پہونچنے کی جگہہ سے گھٹے رہے یعنی ستارے باوجود بلندی محل وارتفاع مواضع مطالع ومغارب اُسکی ہمت سے گھٹے ہوئے ہین

وَاللّٰہُ یُسْعِدُ کُلَّ یَوْمٍ جَدَّہٗ	وَیَزِیْدُ مِنْ اَعْدَائِہٖ فِیْ آلِہٖ

ترجمہ اور خداوند تعالےٰ ہر روز اُسکے نصیب کو زیادہ سعید کرے اور اُسکے کنبے مین اُسکے دشمنون سے زیادہ کرے نہایت عمدہ دعا ہے یعنے اُس کے دشمن اس کے تابع ہوجاوین اور سپاہ کا مرتبہ ہو جیسا اپنے کنبے کا۔

لَوْ لَمْ تَکُنْ تَجْرِیْ عَلَی اَسْیَافِہٖ	مُہَجَاتُہُمْ لَجَرَتْ عَلٰی اِقْبَالِہٖ

ترجمہ اگر دشمنون کی جانین اُس کی تلوارون پر نہ بہین تو اُس کے اقبال پر ضرور بہجاوین گی یعنے اگر وہ دشمنون کو اپنی تلوارون سے قتل نکرے تو وہ لوگ بزور اُس کے اقبال کے ضرور ہلاک ہوجاوین گے۔

فَلِمِثْلِہٖ جَمَعَ الْعَرَمْرَمُ نَفْسَہٗ	وَلِمِثْلِہٖ انْفَصَمَتْ عُرٰی اَقْتَالِہٖ

للعرمرم الجیش الکبیر۔ والاقتال الاعداء جمع قتل بالکسر ترجمہ لشکر عظیم اپنے آپ کو ایسے ہی نامی گرامی شخص کے لیے جمع کرتا ہے اور اُس کی اطاعت قبول کرتا ہے اور ایسی ہی مدبر ہوشیار کے لیے اُس کے دشمنون کے بند وبست کھل جاتے ہین یعنے اُن کی جمعیت متفرق اور اُن کی تدبیرین غلط ہوجاتی ہین۔

لَمْ یَتْرُکُوْا اَثَرًا عَلَیْہِ مِنَ الْوَغٰی	اِلَّا دِمَاءَہُمْ عَلٰی سِرْبَالِہٖ

السربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ دشمنون نے ممدوح پر کوئی لڑائی کا نشان نہین چھوڑا مگر اپنے خون اُس کے پیراہن پر۔ یعنے اُن کی لڑائی سے ممدوح پر کچھ اثر مثل زخم نہین ہے مگر اُن کا خون تو اُس کے کپڑون پر ضرور ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دشمنون سے لڑا ہے۔

یَا اَیُّہَا الْقَمَرُ الْمُبَاہِیْ وَجْہَہٗ	لَا تُکْذَبَنَّ فَلَسْتَ مِنْ اَشْکَالِہٖ

المباہی المشاکل والمضاہی۔ والاشکال جمع شکل وہو شبہ ترجمہ لے چاند جو اپنے چہرہ کو ممدوح کے روئے مبارک سے مشابہہ کرتا ہے تو جھوٹ مت بول کیونکہ تو اُس کے اشباہ وامثال سے نہین ہے ممدوح سے تجھ سے نور وضیا مین بڑا ہوا ہے اور مشابہہ کرنے کے یہہ معنے کہ تو جو ہر روز نور مین ترقی کرتا ہے گویا اُس کی مشابہت کا قصد کرتا ہے۔

وَاِذَا طَمَا الْبَحْرُ الْمُحِیْطُ فَقُلْ لَہٗ	دَعْ ذَا فَاِنَّکَ عَاجِزٌ عَنْ حَالِہٖ

طما البحر اذا ارتفع ترجمہ جبکہ بحر محیط جوش مارے تو اُس سے کہدے کہ تو یہ حرکت چھوڑ دے کیونکہ تو ممدوح کی سخاوت کے مرتبہ سے عاجز ہے تو ہزار جوش مارے اور دون کی لے کہین اُس کی کثرت عطا کو پہونچ سکتا ہے۔

وَہَبَ الَّذِیْ وَرِثَ الْجُدُوْدَ وَمَا لَہٗ	اَفْعَالُہُمْ لِابْنٍ بِلَا اَفْعَالِہٖ

نصب الجدود باسقاط حرف الجر ای من الجدود۔ والضمیر فی افعالہم یعود الی الابن۔ ورلے بمعنی رضی واختار۔ ترجمہ ممدوح جس مال کا اپنے اجداد سے وارث ہوا تھا اُسنے اُس کو سب بخش دیا۔ مفاخر اپنی قوم کو اور اسوالِ

سائلین کو عطا کر دے اور وہ بڑون کے فضائل اُس فرزند کے لئے پسند نہین کرتا جو خود صاحب فضائل نہو۔

حَتّٰی اِذَا فَنِیَ التُّرَاثُ سِوَی الْعُلٰی	قَصَدَ الْعُدَاۃَ مِنَ الْقَنَا بِطِوَالِہٖ

التراث المال الموروث ترجمہ یہان تلک کہ جب سوائے کارہائے بلند نامی کے تمام اموال موروثہ بسبب کثرت عطا تمام ہوگئی تو بڑے لنبے نیزے لیکر اُسنے دشمنون کا قصد کیا تاکہ اموال غنیمت سے بخشش جاری رکھے اور سوی العلی کا یہ مطلب ہے کہ وہ اپنی بلند نامی کسی کو نہین دیتا ہے اسمین بخل کرتا ہے۔

وَبِاَرْعَنٍ لَبِسَ الْعَجَاجَ اِلَیْھِمْ	فَوْقَ الْحَدِیْدِ وَجَرَّمِنْ اَذْیَالِہٖ

الارعن الجیش العظیم المضطرب۔ والضمیر فی اذیالہ للعجاج ترجمہ اور ممدوح نے دشمنون کی طرف السیاجرار لشکر کثیر قصد کیا کہ اُسنے لوہے یعنے زرہ پر غبار کو بمنزلہ لباس پہن لیا تھا اور اُس غبار کا دامن دور تلک کھینچ رکھا تھا یعنی وہ دور تلک بسبب کثرت کے پھیل رہا تھا۔

فَکَاَنَّمَا قَذِیَ النَّھَارُ بِنَقْعِہٖ	اَوْغَضَّ عَنْہُ الطَّرْفَ مِنْ اِجْلَالِہٖ

ضمیر نقعہ للجیش وضمیر عنہ واجلالہ ایضاً للجیش او للممدوح وھوا مدح۔ والقذی ماید خل فی العین فیمنعہا النظر ترجمہ سو گویا اُس لشکر نے دن کی آنکھ مین کنک یعنی خاشاک اپنے غبار سے ڈالدیا ہے کہ اُسکی چشم مین روشنی نہین رہی یا دن نے بسبب ہیبت وجلال ممدوح اپنی چشم بند کرلی ہے۔

اَلْجَیْشُ جَیْشُکَ غَیْرَ اَنَّکَ جَیْشُہٗ	فِیْ قَلْبِہٖ وَیَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ

ترجمہ لشکر فی الحقیقت تیرا ہی لشکر ہے یعنے جسکو لشکر کہنا چاہیے وہ تیرا ہی لشکر ہے کہ نہایت بہادر اور غایت مطیع ہے مگر واقع مین تو اپنے لشکر کا لشکر ہے یعنے اُنکا حامی ہے اور تیری شجاعت کو دیکھکر وہ شجاع ہوتے ہین وسط لشکر اور اُسکے راست وچپ مین تو اُنکی حمایت اور انتظام کرتا ہے۔

تَرِدُ الطِّعَانَ الْمُرَّعَنْ فُرْسَانِہٖ	وَتُنَازِلُ الْاَبْطَالَ عَنْ اَبْطَالِہٖ

ترجمہ تو نیزہ بازی مین جسکا ذائقہ بسبب قتل وجرح کے کڑوا ہے قبل اپنے سوارونکے داخل ہوتا ہے اور پیادہ ہوکر اپنے بہادرون کے بدلہ دلیران دشمن سے کشتی کرتا ہے پس تو اپنے لشکر کا لشکر ہے۔

کُلٌّ یُرِیْدُ رِجَالَہٗ لِحَیٰوتِہٖ	یَامَنْ یُرِیْدُ حَیٰوتَہٗ لِرِجَالِہٖ

ترجمہ ہر شخص اپنی زندگی کے لئے اپنے لشکر کو چاہتا ہے مین اُس شخص کو پکارتا ہون جو اپنے زندگی اپنے لشکر کے لئے طلب کرتا ہے یعنے تو اپنی حیات کا اس لئے خواہشمند ہے کہ اپنے لشکر سے تکالیف دور کرے وہذا غایۃ الکرم والشجاعۃ وہذا البیت بنی علی حکایۃ تذکر عن سیف الدولۃ مع الاخشید وذلک انہ جمع جیشاً عظیماً واتی طمار تر سیف الدولۃ فوجہ الیہ سیف الدولۃ یقول لہ قد جئت الی بلادی وجمعت الجیش الی آخر

نفسک الیّ ولا تقتل الناس بینی و بینکما فایّنا غلب فله الملک فاجاب قائلاً ما رایت اعجب منک انا جمعت ہذا الجیش العظیم لا تی بنفسی افتریدبہ ان ابازرک ان ہذا لجہل۔ و قد روی مثل ہذا عن امیر المومنین علیہ السلام انہ بعث الی معویتہ وہما بصفین قد فنی الناس بینی و بینک فابرز الیّ فایّنا قتل صاحبہ ملک الناس فقال عمرو لمعاویہ قد قال لک حقاً واتاک بالانصاف فقال معویہ لعمرو اعلمت ان علیاً برز الیہ احد فرجع سالماً واللہ لا ابرز الیہ سواک فحملہ حتی برز الی علیؑ فلما تقاربا کشف عن سواتہ فترکہ علیہ السلام قائلا اذہب فانت عتیق و برک وجہہ الی اصحابہ بغیر قتال فانشدوا فی المعنی ؎ وخیر فی الردی بمنزلۃ کما ردہا یوما بسوءتہ عمرو

دُوْنَ الْحَلَاوَۃِ فِی الزَّمَانِ مَرَارَۃٌ	لَا تُخْتَطٰی اِلَّا عَلٰی اَہْوَالِہٖ

ترجمہ زمانہ مین شیرینی کے حاصل ہونے سے پہلے اس کثرت سے تلخی ہے کہ قدم نہین رکھا جاتا مگر زمانہ کے خوفون پر۔ یعنے قبل کامیابی وحصول ظفر بہت سختیان جھیلنی پڑتی ہین اور ہر قدم مصائب زمانہ پر پڑتا ہے۔

فَلِذَاکَ جَاوَزَہَا عَلِیٌّ وَحْدَہٗ	وَسَعٰی بِمُنْصُلِہٖ اِلٰی اٰمَالِہٖ

جاوزہا قطعہا۔ والنصل السیف ترجمہ سواسی دشواری کے سبب سے علے یعنی سیف الدولہ نے اُن تلخیون اور سختیون کو تنہا قطع کیا اور بعد اپنی تلوار کے حصول آمالمین سعی بلیغ کی۔

وقال وقد توسط جبالاً لا یطیق آمد

یُؤَمِّمُ ذَا السَّیْفُ آمَالَہٗ	وَلَا یَفْعَلُ السَّیْفُ اَفْعَالَہٗ

السیف الاول سیف الدولۃ۔ والثانی الحدید ترجمہ یہہ تلوار یعنے سیف الدولہ اپنی امیدون کا قصد کرتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے اور یہہ معمولی تلوار ممدوح کے مانند کام نہین کرسکتی۔

اِذَا سَارَ فِی مَہْمَہٍ عَمَّہٗ	وَاِنْ سَارَ فِی جَبَلٍ طَالَہٗ

المہمہ المفازۃ البعیدۃ۔ وعمہ شملہ۔ وطالہ علاہ ترجمہ جبکہ وہ دشت دور دست مین چلتا ہے توبسبب کثرت لشکر اُس کو بھر دیتا ہے اور اگر وہ کسی پہاڑ پر چلتا ہے تو اُس سے بھی اونچا ہوتا ہے

وَاَنْتَ بِمَا نُلْتَنَا مَالِکٌ	یُثَمِّرُ مِنْ مَالِہٖ مَالَہٗ

نلتنا من النیل وہوا لعطا یقال نال ینول اذا اعطی۔ وثمر مالہ اذا احسن القیام علیہ واصلہ فی الشجر

الذی تیمر ترجمہ اور تو بسبب اس عطا کے جو ہمکو دیتا ہے ایک ایسا مالک ہے کہ اپنے مال سے اپنے مال کی بخوبی خبرداری کرتا ہے کیونکہ تیرا مال اور ہم دونوں تیری ملک ہیں۔

بُرَشِّحُ لِلْفَرْسِ اَشْبَالَہُ	كَأَنَّكَ مَا بَيْنَنَا ضَيْغَمٌ

الضیغم الاسد۔ والترشیح التغذیۃ شیئاً فشیئاً ترجمہ گویا تو ہم میں ایسا شیر ہے کہ اپنے بچوں کو شکار کرنا سکھاتا ہے یعنی یہہ ہماری شجاعت صرف بذریعہ تیری تعلیم کے ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر الخیمۃ التی رمتہا الریح وقد ضرب سیف الدولۃ خیمۃ بمیافارقین و اشاع الناس ان مقامہ یتصل فہبت ریح شدیدۃ فوقعت الخیمۃ فتکلم الناس فی ذلک فقال

وَتَشْمَلُ مَنْ دَهْرُهَا يَشْمَلُ	أَيَنْفَعُ فِي الْخَيْمَةِ الْعُذَّلُ

الاستفہام للانکار۔ والمعنی اتنفع فی سقوطہا عذل العذل فحذف المضاف وروی القیح فلا حذف ترجمہ کیا سقوط خیمہ میں ملامت گروں کی ملامت کچھہ کام کی ہے بلکہ نکمی ہے اور خیمہ کسطرح چھپالے اُس شخص کو جو خیمہ کے زمانہ اور اہل زمانہ کو چھپالے پس اُسکو گرنا ہی لازم تھا۔

مُحَالٌ لَعَمْرُكَ مَا تَسْأَلُ	وَتَعْلُو الَّذِي زُحَلٌ تَحْتَهُ

زحل اسم نجم معروف من السبعۃ المدبرات ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور خیمہ کسطرح بلند ہوجاوے اُس شخص سے جسکے علو قدر و شرافت کے روبرو زحل ارفع سیارات سبعہ بھی پست ہے تیری زندگی کی قسم تو جو قائم رہنے خیمہ کا سوال کرتا ہے یہہ ایک امر محال ہے۔ گرنے کے سوا کوئی اُسکے لئے صورت ہی نہیں تھی

وَمَا فَصُّ خَاتَمِهِ يَذْبُلُ	فَلِمْ لَا تَلُومُ الَّذِي لَامَهَا

ما بمعنی لیس والتقدیر لم لا تلوم الخیمۃ من لامہا علی ان لیس فص خاتمہ یذبل فالضمیر راجع الی ہذا اللائم والخاتم بکسر التاء وفتحہا لغتان فصیحتان۔ ویذبل جبل معروف ترجمہ سو خیمہ کس واسطے اُس شخص کو ملامت نہیں کرتا جو خیمہ کو گرجانے پر ملامت کرتا ہے اس بات پر کہ نگین انگشتری ملامت گر کوہ یذبل نہیں یعنی جیسا یہہ امر کہ کسی انسان کا نگین انگشتری یذبل نہیں ہوسکتا اور اسپر انسان قابل ملامت نہیں ایسا ہی قیام خیمہ بھی بوجوہ مذکورہ ممکن نتھا پس اُسپر اُس امر کی کوئی ملامت نہیں کرسکتا۔

وَيَرْكُضُ فِي الْوَاحِدِ الْجَحْفَلُ	تَضِيقُ بِشَخْصِكَ أَرْجَاؤُهَا

الیقص العدد ترجمہ اطراف خیمہ تیری جسم کے سماتے سے تنگی کرتے ہین حال آنکہ وہ خیمہ ایسا وسیع ہے کہ
اُسکے ایک گوشہ مین لشکر عظیم تاخت کر سکتا ہے۔ پس خیمہ تیرے جسم کے سامنے کیسے کھڑا ہے ۔

وَتَقْصُرُ مَا كُنْتَ فِي جَوْفِهَا ۔ وَتُرْكَزُ فِيهَا الْقَنَا الذُّبَّلُ

الذبل الیابسۃ الدقیقۃ الطویلۃ وانما خص الذبل لانہا لاتذبل حتی تطول ترجمہ اور جب تو خیمہ مین ہوتا ہے
تو وہ تیری عظمت کے سبب کوتاہ ہوجاتا ہے اور اوسکی وسعت وارتفاع کا یہہ حال ہے کہ اُسمین طویل
باریک خشک نیزہ جو بسبب خشکی کے جھکتا نہین ہے سیدھا گاڑا جاتا ہے ۔

وَكَيْفَ تَقُومُ عَلَى رَاحَةٍ ۔ كَأَنَّ الْبِحَارَ لَهَا أَنْمُلُ

الراحۃ وسط الکف والانمل جمع انملۃ وہی من الجموع التی بینہا وبین مفردہا الہاء ترجمہ اور خیمہ کسطرح
اُس ہتھیلی پر سایہ افگن رہے کہ گویا تمام دریا اُس کف کی انگلیان ہین ۔

فَلَيْتَ وَقَارَكَ فَرَّقْتَهُ ۔ وَحَمَّلْتَ أَرْضَكَ مَا تَحْمِلُ

ترجمہ سو کاش تو اپنی عظمت و وقار اپنی اور لوگون مین تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اسقدر
بوجھ رکھدیتا جسقدر وہ اٹھا سکے تو اس صورت مین خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل
ہوجاتا اور وہ لغزش کہاکر نگرتا ۔

فَصَارَ الْأَنَامُ بِهِ سَادَةً ۔ وَسُدْتَهُمُ بِالَّذِي يَفْضُلُ

ترجمہ سو تمام خلق تیرے وقار کے سبب سردار ہوجاتی اور جو وقار قسمت سے زیادہ رہتا اُسکے سبب
تو سردارون کا سردار ہوجاتا ۔

رَأَتْ لَوْنَ نُورِكَ فِي لَوْنِهَا ۔ كَلَوْنِ الْغَزَالَةِ لَا يُغْسَلُ

الغزالۃ الشمس سمیت لان حبالہا کالغزل التی تغزلہ المرءۃ ترجمہ خیمہ نے تیرے نور کے رنگ کو اپنے رنگ
مین دیکھا مثل نور آفتاب کے جو دہونے سے نہین جاتا اور وہ تمام منور ہوگیا ۔

وَأَنَّ لَهَا شَرَفًا بَاذِخًا ۔ وَأَنَّ الْخِيَامَ بِهَا تَخْجَلُ

الباذخ العالی ترجمہ اور اُس خیمہ نے یہہ دیکھا کہ بسبب قیام ممدوح کے اوسکو شرف عالی حاصل ہے
اور تمام خیمہ اُسکی شرافت و عظمت کے سبب اوس سے شرمندہ ہین یعنی اوسکے رتبہ سے کم ہین ۔

فَلَا تُنْكِرَنْ لَهَا صَرْعَةً ۔ فَمِنْ فَرَحِ النَّفْسِ مَا يَقْتُلُ

ترجمہ سو اُس خیمہ کا گر پڑنا نئی بات نسمجھو کیونکہ بعض طبیعت کی خوشی ایسی ہوتی ہے کہ وہ قتل کر دیتی ہی
اور گرنا تو بڑی بات نہین ہے ۔

لَكَانَتْهُمْ حَوْلَكَ الْاَرْجُلُ	وَلَوْ بُلِّغَ النَّاسُ مَا بُلِّغْتَ

ترجمہ۔ اور اگر لوگون کو وہ مرتبہ دیا جاوے جو اس خیمہ کو دولت قرب امیر سے دیا گیا ہے تو تیرے گرد بسبب تیری ہیبت اور رعب کے اونکے پانو اُنکے قابو مین نہین جیسا خیمہ مذکور کا حال ہوا اور اسمین کوئی محل تعجب نہین ہے

اُشِيعَ بِاَنَّكَ لَا تَرْحَلُ	وَلَمَّا اَمَرْتَ بِتَطْنِيبِهَا

التطنیب مد الاطناب ترجمہ اور جب تونے خیمہ کھڑا کرنے کا حکم دیا تو یہہ بات مشہور کی گئی کہ تو اب جہاد کے سلئے کوچ نہین کریگا ۔

وَلٰكِنْ اَشَارَ بِمَا تَفْعَلُ	فَمَا اعْتَمَدَ اللّٰهُ تَقْوِيضَهَا

التقویض الحط ورفع الاطناب لقلع الخیمۃ ترجمہ سو خداوند تعالی نے اُسکے گرانیکا قصد نہین کیا لیکن اُسنے اشارہ کیا اوس چیز کا جو تجکو کرنا چاہیے یعنے کوچ اور جہاد اعدا ۔

وَاَنَّكَ فِي نَصْرِهِ تَرْفُلُ	وَعَرَّفَ اَنَّكَ مِنْ هَمِّهِ

من ہمہ ای من ارادتہ ۔ ورفل تبختر ترجمہ اور تجکو خدانے یہہ تبلادیا کہ تو مجسم ارادہ خداوندی ہے اور یہہ کہ تو اُسکے دین کی مدد مین خرامان ہے ۔ اور اسلئے خیمہ گرادیا کہ اُسکی تائید مین مصروف ہو ۔

وَمَا الْحَاسِدُوْنَ وَمَا قَوَّلُوْا	فَمَا الْعَانِدُوْنَ وَمَا اَمَّلُوْا

استفہام بلفظ مالانہ استفہام تصغیر وتحقیر ترجمہ جب خیمہ کے گرجانیمین یہہ مصلحتین ہین تو مخالف لوگون اور اُنکی امیدونکی جو اُسکو بدفالی سمجھتے ہین کیا حقیقت ہے یعنی کچھہ نہین اور حاسدون اور اُنکی باتین بنانے کی کیا قدر ہے یعنی بالکل نہین ۔ وروی ما اثلوا بالثاء المثلثۃ ای جمعوا ۔

وَهُمْ يَكْذِبُوْنَ فَمَنْ يَقْبَلُ	هُمْ يَطْلُبُوْنَ فَمَنْ اَدْرَكُوْا

ترجمہ وہ لوگ تیرے مرتبہ کی خواہش رکھتے ہین سو کون اس مین کامیاب ہوا یعنے نہین ہوا یا یہہ کہ وہ اپنے فریب سے تیرا قصد رکھتے ہین سو اُنکا فریب کہان چلا ہے جو تجھپر چلیگا اور وہ جھوٹ بولتے ہین سو اُنکی بات کون قبول کرتا ہے ۔

وَمِنْ دُوْنِهِ جَدُّكَ الْمُقْبِلُ	وَهُمْ يَتَمَنَّوْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ

ترجمہ وہ لوگ جو اُنکا دل چاہتا ہے دور دراز کا آرزو دیئن کرتے ہین یعنی تجھپر غالب آنیکی اور اُنکی تمنا کے ورے تیرا بخت بلند وسعید اونکی خواہشون کے پورا ہونیکی آڑ ہے سو وہ پوری نہین ہوسکتین ۔

وَلٰكِنَّهُ بِالْقَنَا مُخْمَلُ	وَمَلْمُوْمَةٌ زَرَدٌ ثَوْبُهَا

وملمومۃ عطفا علی جدک ۔ والململمۃ الکتیبۃ المجموعۃ ۔ وخمل الثوب خواب جامہ ترجمہ اور اُنکی آرزو کے

پوری ہونے کے ذریعے ایک انبوہ لشکر کہ جسکا لباس زرہ ہے مگر ایسی زرہ جو نیزون سے ڈہکی ہوئی ہے اسمین ملک سے پہونچنے کا مانع ہے پس انکی کامیابی محال ہے۔

یُناجی جیشًا بِھا حینہ	ویندِ رُجیشًا بِھا القسطل

المناجاۃ المسارۃ۔ والحین الہلاک۔ والقسطل الغبار ترجمہ ممدوح اپنے لشکر مجتمعہ سے کبھی لشکر اعدا پر دفعۃً جا پڑتا ہے کہ وہ سبب ہلاک دشمنان ہوتا ہے یعنی شبخون مارتا ہے یا سخت اور سنگلاخ زمین پر سفر کرتا ہے جسمین غبار لشکر نہین اوٹھتا اور انکی بیخبری مین انکو جا مارتا ہے اور کبھی اپنے لشکر مذکورہ سے جس مین غبار ہوتا ہے دشمنونکے لشکر کو ڈرا دیتا ہے اور وہ غبار لشکر دیکھکر سہما جاتے ہین یعنی روز روشن مین انپر چڑہائی کرتا ہے یا ایسی زمین پر جس سے غبار اوٹھے سفر کرتا ہے۔

جعلتُکَ بالقلبِ لی عُدّۃً	لِانّکَ بالیدِ لا تُجعل

ترجمہ مینے تجکو دل سے اپنے لئے سامان ٹھہرا رکھا ہے کیونکہ تو بزور دست حامی نہین ٹھہرایا جا سکتا مثل سلاح کہ وہ بزور دست مددگار ہوتے ہین اور تیرا مرتبہ اس سے بلند ہے۔

لقد رفع اللہ من دولۃٍ	لھا منکَ یا سیفُھا منصل

المنصل بضم الصاد و فتحہا السیف ترجمہ بیشک خدا نے اس دولت کو بلند کیا کہ اس دولت کو یعنی خلیفہ کو تجھ سے ای سیف الدولہ ایک شمشیر بران حاصل ہوگئی ہے۔ دولت سے مراد دولت خلافت ہے۔

فان طُبعت قبلک المرھفاتُ	فانّکَ مِن قبلِھا المِقصل

المرہفات جمع مرہف و ہو السیف الرقیق الحد۔ والطبع الصناعۃ۔ والمقصل القاطع ترجمہ سو اگر تجھ سے پہلے عمدہ تلوارین بنائی گئی ہین تو کیا عجب ہے کیونکہ تو قبل ان سیوف کے قاطع ہے اسلئے کہ تو اپنی رائے و تدبیر سے وہ کام کرتا ہے جو قاطع شمشیر نہین کر سکتی۔

وان جادَ قبلکَ قومٌ مضوا	فانّکَ فی الکرمِ الاوّل

ترجمہ اور اگر اس قوم نے جو تجھ سے پہلے گذر چکی بخشش کی تو کیا ہوا کیونکہ سخا مین اول تو ہی ہے یعنی عطا کسی نے پہلے نہین کی۔

وکیف تقصّر عن غایۃٍ	وامّکَ من لیثِھا مُشبل

المشبل الانثی من السباع و ہی ذات اشبال والشبل ولد الاسد ترجمہ اور تو کسطرح نہایت مجد اور غایت فضل و کرم کے پہونچنے مین کوتاہی کر سکتا ہے حال آنکہ تیری مادر اپنے شیر سے بچہ دار ہے یعنی تیری مان شیرنی اور تیرا باپ شیر ہے یعنے تو نجیب الطرفین ہے۔

أَوَ قَدْ وَلَدَتْكَ فَقَالَ الوَرَى	أَلَمْ تَكُنِ الشَّمْسُ لَا تَنْجُلُ

ترجمہ اور تیری ماں نے تجکو جنا تو خلق کہنے لگی کہ کیا یہ بات نہین ہے کہ آفتاب کے اولاد نہین ہوتی یعنے تعجب ہے کہ آفتاب کے اولاد ہوگئی - اس صورت مین مادر ممدوح کو بلندی رتبہ و عظمت مین آفتاب سے تشبیہ دی - اور زبان عرب مین شمس مونث مستعمل ہے اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ شمس سے مراد ممدوح ہو یعنے خلق نے کہا کہ شمس کسی کی اولاد نہین ہوتا -

فَتَبًّا لِدِيْنِ عَبِيْدِ النُّجُوْمِ	وَمَنْ يَدَّعِي أَنَّهَا تَعْقِلُ

نصب تبا علے المصدر من تب تبا ای ہلک ہلاکا ترجمہ سو ستارہ پرستون کے دین کو ہلاکی ہو اور اس شخص کو بھی کہ جو یہہ کہتا ہے کہ ستارے ذوی العقول ہین - وجہ بددعا اگلے شعر مین ہے -

وَقَدْ عَرَفَتْكَ فَمَا بَالُهَا	تَرَاكَ تَرَاهَا فَلَا تَنْزِلُ

ترجمہ اور بیشک ستارون نے تجھے پہچان لیا سو انکا کیا حال ہے کہ وہ تجھے ایسے حال مین دیکھتے ہین کہ تو انکو دیکھہ رہا ہے پھر اپنے مقام سے اوتر کر تیری خدمت مین حاضر نہین ہوتے واقعی بیعقل ہین -

وَلَوْ بِتُّمَا عِنْدَ قَدْرَيْكُمَا	لَبِتَّ وَأَعْلَاكُمَا الْأَسْفَلُ

ترجمہ اور اگر تم دونون اپنے مرتبہ کے موافق رات گذارتے تو تو ایسے حال مین شب بسر کرتا کہ جو تم دونون مین اونچا ہے یعنے ستارے وہ نیچے ہوتے اور تو جو نیچے مقام مین ہے اونچے مقام مین ہوتا -

أَنَلْتَ عِبَادَكَ مَا أَمَّلُوْا	أَنَالَكَ رَبُّكَ مَا تَأْمُلُ

ترجمہ تو نے اپنے تابعدارونکو اون کی امیدین اور خواہشین دین اُس کے عوض مین تیرا رب تجکو وہ دیوے جسکی تو امید کرتا ہے -

وقال یمدحہ ویعتذر الیہ مما خاطبہ فی القصیدۃ المیمیۃ التی اولہا

واحر قلباہ ممن قلبہ شبم

أَجَابَ دَمْعِي وَمَا الدَّاعِي سِوَى طَلَلِ	دَعَا فَلَبَّاهُ قَبْلَ الرَّكْبِ وَالْإِبِلِ

الاجابۃ الاسراع - والتلبیۃ الاقامۃ علے الاجابۃ - والرکب رکاب الابل والطلل ما شخص من آثار الدیار

ترجمہ میرے اشک نے جواب دیا اور پکار نیوالا سوائے کہنڈرات دیار محبوبہ کے کوئی اور نتہا اون کہنڈر نے میرے اشکون کو بلایا تو شتر سوارون سے اور شتر سے پہلے مین حاضر ہون کہا - خلاصہ یہہ کہ مین تقبیہ کہنڈر دیار یار پر ٹہرا سو اسکو ویران دیکھکر میرا جی بھر آیا اور یہہ حال میرے رونے کا باعث ہوا قبل اسکے

کہ سوار دن اور شتر دن پر یہہ حالت طاری ہو- عرب کا خیال ہے کہ شتر بھی دیار محبوبہ کو دیکھکر مغموم ہوتے ہین

وَظَلَّ يَسْفَحُ بَيْنَ الْعُذْرِ وَالْعَذَلِ	ظَلِلْتُ بَيْنَ أُصَيْحَابِي أُكَفْكِفُهُ

ظللت بفتح اللام وکسرہا اذا فعلہ بالنهار- والکفکفه الکف- ولیسفح یجری ویسیل - واصیحابی تصغیر عظمة ترجمہ مین اپنے عمدہ یارون مین دن بہر اشک کو روکتا رہا اور وہ تمام روز بابین عذر اور ملامت کے بہتا رہا یعنی اپنی اشکباری کا مین عذر کرتا رہا اور وہ ملامت کرتے رہے یا یہہ کہ بعض احباب مجکو گریہ مین معذور سمجھتے رہے اور بعض ملامت کرتے رہے۔

كَذَاكَ كَانَتْ وَمَا أَشْكُو سِوَى الْكِلَلِ	أَشْكُو النَّوَى وَلَهُمْ مِنْ عَبْرَتِي عَجَبٌ

الواو فی وما داو الحال- والکلل جمع کلة وہی الستر ترجمہ مین شکوہ فراق کرتا ہون اور روتا ہون اور میرے دوست میرے رونے سے متعجب ہوتے ہین - میرے اشک ایسے ہی بہتے تھے اُس حال مین کہ مین باوجود قرب محبوبہ سوائے پردہ کے جو مجمین اور اُس مین حائل تھا کسی چیز کی شکایت نہین کرتا تھا- یعنی جب مین صرف پردہ کے حائل ہونے کی شکایت کرتا تھا اور روتا تھا تو اب بحالت دوری محبوبہ کیونکر نروؤن پس ملامت بیجا ہے۔

مِنَ اللِّقَاءِ كَمُشْتَاقٍ بِلَا أَمَلِ	وَمَا صَبَابَةُ مُشْتَاقٍ عَلَى أَمَلٍ

الصبابه رقة الشوق ترجمہ اور عاشقی اُس مشتاق کی جسکو امید ملاقات محبوبہ ہو مانند عاشقی اُس مشتاق کے نہین ہے جسکو امید ملاقات نہو بلکہ مشتاق بلا امل کی عاشقی سخت موذی ہے کیونکہ امید ملاقات رنج فراق کو خفیف کردیتی ہے- واتفق لی التوارد مع المتنبی فی بعض ماقلت بالفارسیة ؎

ماتیم ویاس ودرد دل شبها گریستن ٭ سهل است بخیر تمنا گریستن

لَا يُتْحِفُوكَ بِغَيْرِ الْبِيضِ وَالْأَسَلِ	مَتَى تَزُرْ قَوْمَ مَنْ تَهْوَى زِيَارَتَهَا

رد ضمیر من علی المعنی لان المراد به المحبوبه فقال زیارتها ترجمہ جب تو اُس محبوبہ کی قوم مین جاوے جس تو ملنا چاہتا ہے تو وہ قوم تجکو سوائے تلوارون اور نیزون کے اور تحفہ ندیگی کیونکہ محبوبہ محفوظ ہے

أَنَا الْغَرِيقُ فَمَا خَوْفِي مِنَ الْبَلَلِ	وَالْهَجْرُ أَقْتَلُ لِي مِمَّا أُرَاقِبُهُ

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ ہجر محبوبہ اُس شمشیر وسنان سے جس سے مین بچنا چاہتا ہون مجکو زیادہ قتل کرنیوالا ہے مین تو مثل اُس شخص کے ہون جو دریا مین ڈوبا ہو پس مجکو تری کا جو اُس سے سہل ہو کیا خوف ہے۔

بِهِ الَّذِي بِي وَمَا بِي غَيْرُ مُنْتَقِلِ	مَا بَالُ كُلِّ فُؤَادٍ فِي عَشِيرَتِهَا

العشیرة الاہل ترجمہ اُسکے کنبے اور قوم کے ہر دل کا کیا حال ہے اُسکی قوم کے ہر دل پر عشق کا وہی

صدمہ ہی جو مجھ پر ہے اور جو صدمہ عشق اور محبت کا مجھ پر ہے زوال پذیر اور قابل نقل و تبدیل کے نہین ہے
یہان شاعر نے اپنے دلی شوق کو ایک شخص فرض کیا ہے اور شخص کا یہہ خاصہ ہے کہ جس وقت ایک مکان مین
ہوتا ہے اُسی وقت وہ دوسرے مکان مین نہین ہوسکتا سو اس بنا پر کہتا ہے کہ عشق محبوبہ تو میرے دل مین
جاگزین ہے پس وہ بے نقل مکان محبوبہ کے قوم کے دلون مین کس طرح جا رہا یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی
مین یا یہہ معنی ہین کہ میرے اور اُسکی قوم کے عشق مین فرق ہے میرا عشق لازوال ہے اور اُس کا چند روزہ
اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ محبوبہ ہی تمام قوم کی بسبب حسن و جمال کے معشوقہ ہے اور اس لیئے وہ
اُسکی بڑی حفاظت کرتے ہین اور اُس تلک کسی کی رسائی نہین ہوسکتی اس صورت مین بموجب قول
مشہور الیاس احدی الراحتین کے مجکو اُس کے عشق سے دست بردار ہونا چاہیئے تھا مگر با این ہمہ
اُس کا عشق دل سے نہین جاتا۔

مُطَاعَةُ اللَّحْظِ فِي الْأَلْحَاظِ مَالِكَةٌ ۔ لِمُقْلَتَيْهَا عَظِيمُ الْمُلْكِ فِي الْمُقَلِ

ترجمہ تمام نگاہین اُسکی نگاہ کی مطیع و تابع ہین اور وہ سب نگاہون کی مالک ہے یعنی نگاہین جب اُسکو
دیکھتی ہین تو اُسکی غلام ہوجاتی ہین اور اپنی نظرین اُس سے دوسری طرف پھیر نہین سکتین اُسکے دونون
آنکھون کی تمام آنکھون مین بڑی سلطنت ہے کہ اُسکی سب رعیت ہین۔

تَشَبَّهُ الْخَفِرَاتُ الْآنِسَاتُ بِهَا ۔ فِي مَشْيِهَا فَيَنَلْنَ الْحُسْنَ بِالْحِيَلِ

الخفرات النساء الحییات ۔ والآنسات الحسان ترجمہ شرمگین حسینہ عورتین اُسکی رفتار مین مشابہ ہوتی
ہین یعنی اُسکی سی رفتار چلتی ہین سو وہ ان تدبیرون سے حسن حاصل کرتی ہین۔

قَدْ ذُقْتُ شِدَّةَ أَيَّامِي وَلَذَّتَهَا ۔ فَمَا حَصَلْتُ عَلَى صَابٍ وَلَا عَسَلِ

الصاب شجر مُر ترجمہ مینے بیشک سختی زمانہ اور اوسکی لذت کا ذائقہ چکھا سو مین نہ اُسکے تلخی پر باقی رہا اور
نہ شیرین پر یعنے سختی اور نرمی ہر دو ناپائیدار و غیر قائم ہین نہ وہ رہی نہ یہہ۔

وَقَدْ أَرَانِي الشَّبَابُ الرُّوحَ فِي بَدَنِي ۔ وَقَدْ أَرَانِي الْمَشِيبُ الرُّوحَ فِي بَدَلِي

ترجمہ اور بیشک جوانی نے میری روح میرے بدن مین دکھلائی اور میرے پیری نے میری روح اور
لوگون کے بدن مین یعنے میری جوانی جو در حقیقت زندگی ہے اور لوگون مین یعنے میری اولاد مین
دکھائی اور مین جیتا مر گیا۔

وَقَدْ طَرَقْتُ فَتَاةَ الْحَيِّ مُرْتَدِيًا ۔ بِصَاحِبٍ غَيْرِ عِزْهَاةٍ وَلَا غَزِلِ

رجل عزہاۃ ہو الذی لا یطرب للہو و یبعد عنہ ۔ و الغزل الذی یحب محادثۃ النساء ترجمہ اور مین جوان

قوم کے پاس رات کو آیا ایسے حال مین کہ ایک دوست کو جو نہ لہو پسند تھا اور نہ عورتون کی باتون کا شائق اپنے ساتھ بمنزلہ چادر لئے ہوئے تھا۔ مراد دوست سے تلوار ہے جسکو بمنزلہ چادر ساتھ لئے ہوئے تھا۔ اور ظاہر ہے کہ تلوار مین دونون وصف مذکور پائے جاتے ہین۔ اور اسکا ساتھ لینا بخوف دشمنان تھا۔

وَلَيْسَ يَعْلَمُ بِالشَّكْوَى وَلَا الْقُبَلِ	فَبَاتَ بَيْنَ تَرَاقِينَا نُدَافِعُهُ

ترجمہ سو وہ ہمراہی ہماری چنبر گردن کے بیچ مین رات بھر رہا اور چونکہ وہ مانع معانقہ تھا اسلئے ہم مین سے ہر ایک اسکو اپنے سے جدا کرتا تھا اور ہٹاتا تھا اور اس ہمراہی کو ہماری باہمی شکایت اور بوسہ کی کچھ خبر نتھی۔ دستور ہے کہ جب دو دوست بعد فراق ملتے ہین تو شکوہ و شکایت کیا کرتے ہین۔

أَعْلَى ذَوَائِبِهِ وَالْجَفْنِ وَالْخِلَلِ	ثُمَّ اغْتَدَى وَبِهِ مِنْ رَدْعِهَا أَثَرٌ

الردع اثر الطيب۔ والخلل واحد ها خلة بالكسر جلود منقوشة بالذهب وغيره يغشى بها اغماد السيف۔ وجفن السيف غمده وذوائبه راس قائمه ترجمہ پھر اس ہمراہی نے ایسے حال مین صبح کی کہ معشوقہ کی خوشبو کا اسپر اثر تھا اسکے قبضہ اور میان اور پوشش میان پر۔ خلاصہ یہ ہے کہ مینے اپنی تلوار کو بخوف دشمنان معانقہ کے حال مین بھی اپنے سے جدا نہین کیا۔

أَوْ مِنْ سِنَانٍ أَصَمِّ الْكَعْبِ مُعْتَدِلِ	لَا أَكْسِبُ الذِّكْرَ إِلَّا مِنْ مَضَارِبِهِ

الكعوب الربح العقد الناشزة من انابيبه۔ والاصم هو الذى يصلب تلك الكعوب منه ترجمہ اول لطول حال تلوار کی طرف اشارہ کیا اور پھر اسکو مصرح بیان کرتا ہے۔ کہ مین ذکر خیر نہین چاہتا مگر اسکے زخمون سے یا ایسے نیزہ کے ذریعہ سے جسکی پوریان ٹھوس ہون اور معتدل۔

فَزَانَهَا وَكَسَانِي الدِّرْعَ فِي الْحُلَلِ	جَادَ الْأَمِيرُ بِهِ لِي فِي مَوَاهِبِهِ

ترجمہ منجملہ اور بخششون کے وہ تلوار تھی جو امیر نے مجکو بخشی تھی سو ان بخششون کو اسنے زینت دیدی اور خلعتون مین مجکو زرہ پہنائی۔ یعنے امیر نے منجملہ اور بخششون کے مجھے تلوار اور زرہ بھی عنایت کی۔

يَحْمِلُهُ مِنْ كَعَبْدِ اللّٰهِ أَوْ كَعَلِي	وَمِنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَعْرِفَتِي

ترجمہ اور علی بن عبداللہ یا سیف الدولہ سے مینے تلوار کا اٹھانا سیکھا ہے اب مجھے کوئی تبلادے کہ مثل عبداللہ یا اسکے بیٹے علی کے کون شخص اس فن کا جاننیوالا ہے

مُعْطِي الْكَوَاعِبِ وَالْجُرْدِ السَّلَاهِبِ وَالْبِيضِ الْقَوَاضِبِ وَالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

الكواعب من النساء التى نبتت ثديهن۔ والجرد من الخيل التى يقصر شعر جلودها وذلك من شواهد كرمها۔ والسلاهب منها الطوال۔ والقواضب من السيوف القواطع الماضية۔ والعسالة من الرمح المنعطفة عند هزها المضطربة

والذبل الیابسة نہایتر ترجمہ - وہ اپنے سائلون کو تہامے نار پستان اور کوتاہ قد اور گھوڑے اور صیقلدار سیوف اور لچکدار خشک نیزے بخشنے والا ہے -

ضاق الزمان ووجه الارض عن ملك	ملء الزمان وملء السهل والجبل

ترجمہ میدان و زمان و روئے زمین ایسے بادشاہ سے جو بقدر پری زمانہ و پرے میدان و پہاڑ ہی تنگ ہی یعنی اسکی ہیبت و رعب و اسکے فضائل و کمالات اور لشکرہائے کثیرہ تمام زمین و زمان کو گھیرے ہوئے ہین

فنحن في جذل والروم في وجل	والبر في شغل والبحر في خجل

الجذل محرکاً الفرح - والوجل الخوف ترجمہ ہم اسکی فتح و نصرت سے خوش ہین اور روم اسکے حملہ سی خائف ہے - اور خشکی اسکی لشکر ونسے گھری ہوئی ہے اور دریا اسکی سخاوت کے مقابلہ مین شرمندہ -

من تغلب الغالبين الناس منصبه	ومن عدي اعادي الجبن والبخل

ترجمہ ممدوح بنی تغلب سے ہے جنکا مرتبہ سب آدمیون سے بڑھا ہوا ہے اور وہ بنی عدی سے ہے جو نامردی اور بخل کے دشمن ہین -

والمدح لابن ابي الهيجاء تنجده	بالجاهلية عين العي والخطل

ابو الہیجاء کنیتہ عبد الله اب سیف الدولة - والغی ضد الصواب والرشد والمراد فساد الکلام - والخطل المنطق الفاسد - وتنجده فی موضع الحال ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تعریف سیف الدولہ ایسے حال مین کہ تو اسکی امداد زمانہ جاہلیت سے کرے یہہ عین برائی اور کلام فاسد ہے یعنی اگر تو اسکی تعریف مین اسکے بڑون کا جو ایام جاہلیة مین گزرے ہین مذکور کرے تو یہہ نادرست بات ہے کیونکہ ممدوح بسبب اپنے اوصاف ذاتی کے اوصاف اضافیہ سے مستغنی ہے - یہہ تعریض ہے ابو العباس ناجی پر کہ اسنے ایک قصیدہ سیف الدولہ کی تعریف مین لکھا جسمین اسکے بزرگان جاہلیة کا ذکر کیا ہے -

ليت المدائح تستوفي مناقبه	فما كليب واهل الاعصر الاول

کلیب ہو ابن ربیعة رئیس بنی تغلب وسیدہم فی الجاہلیة وکانت العرب تضرب به المثل فی العز فیقولون اعز من کلیب بن وائل ترجمہ کاش اسکے قصائد مدحیہ اسکے مناقب کو پورا پورا بیان کر دین مگر یہہ ہو نہین سکتا کیونکہ کلیب اور پہلے زمانون کے لوگون کی اوسکے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے -

خذ ما تراه ودع شيئا سمعت به	في طلعة الشمس ما يغنيك عن زحل

ترجمہ جو اسکے اوصاف تو دیکھتا ہی اسی کا مذکور کر اور جو تو نے سنا ہے اسے چھوڑ دے کیونکہ چھوڑ شمس مین جو ہر وقت بے تکلف نظر آتا ہے وہ خوبی ہے کہ اسکے ہوتے زحل کے دیکھنے کی حاجت نہین ہے -

وَلَقَدْ جُلْتَ مَكَانَ الْقَوْلِ ذَا سَعَةٍ	فَإِنْ وَجَدْتَ لِسَانًا قَائِلًا فَقُلِ

ترجمہ اور تو نے بیشک مدح ممدوح مین جائے گفتار و نظم اشعار وسیع پائی ہے سو اگر تو زبان گویا رکھتا ہے تو جو ہو سکے بول۔

إِنَّ الْهُمَامَ الَّذِي فَخْرُ الْأَنَامِ بِهِ	خَيْرُ السُّيُوفِ بِكَفَّيْ خِيرَةِ الدُّوَلِ

الهمام الشجاع ذو الهمة العالية۔ وخيرة تانيث خير ترجمہ بیشک وہ باہمت سردار جسپر تمام مخلوق فخر کرتی ہے وہ بہترین شمشیرون کا ہے بہترین دو لتون کے دونون ہاتھون مین یعنے وہ خلافت کی لئے تمام شمشیرون سے اچھی شمشیر ہے۔

تُمْسِي الْأَمَانِيُّ صَرْعَى دُونَ مَبْلَغِهِ	فَمَا يَقُولُ لِشَيْءٍ لَيْتَ ذَلِكَ لِي

ترجمہ آرزوئین اُس کی بلندی قدر کے ورے کشتہ ہوتی ہین کیونکہ قبل تمنا اسکے پاس سب نعمتین موجود ہین تو اب جو عمدہ چیز وہ دیکھتا ہے اُس سے بہتر اُس کے پاس ہے اس لئے وہ کسی شئے کو یہہ نہین کہتا کہ کاش یہہ میری ہوتی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ سب نعمتین اُسکے پاس ہین پھیر تمنا کرنے کی اُسکو حاجت کیا ہے۔

أُنْظُرْ إِذَا اجْتَمَعَ السَّيْفَانِ فِي رَهَجٍ	إِلَى اخْتِلَافِهِمَا فِي الْخَلْقِ وَالْعَمَلِ

الرهج الغبار ترجمہ جبکہ سیف الدولہ اور رسمی آہنی شمشیر کسی غبار جنگ مین جمع ہون تو اُن کی سرشت اور اُن کے کام کے فرق کو بچشم تامل دیکھہ کہ یہہ رسمی تلوار سیف الدولہ سے اوصاف مین کسقدر گھٹی ہوئی ہے

هَذَا الْمُعَدُّ لِرَيْبِ الدَّهْرِ مُنْصَلِتًا	أَعَدَّ هَذَا لِرَأْسِ الْفَارِسِ الْبَطَلِ

منصلتا حال من سيف الدولة ومعناه المتجرد عن غمده ترجمہ یہہ یعنی سیف الدولہ جب میان سے لیا جاتا ہی یعنے جنگ کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو وہ مصائب زمانہ کے رفع کے لئے طیار کیا جاتا ہے اور وہ رسمی آہنی شمشیر کو دلیر سوار کے سر کاٹنے کو طیار کرتا ہے پس دونون مین فرق ظاہر ہے۔

فَالْعُرْبُ مِنْهُ مَعَ الْكُدْرِيِّ طَائِرَةٌ	وَالرُّومُ طَائِرَةٌ مِنْهُ مَعَ الْحَجَلِ

الكدري جنس من القطا وسكنه السهل۔ والحجل القبج واحد ها حجلة يقال له فى الفارسية كبك تكون فى الجبال ترجمہ سو اُسکے عربی دشمن اُسکی ہیبت سے قطا کیساتھہ اڑ جاتے ہین اور رومی دشمن چکور کے ساتھہ جاتے ہین یعنے اُسکے دشمن یا تو دشتہائے ناپیدا کنار بعیدہ مین یا کوہہائے دشوار گزار مین اُس کے خوف سے گزر کرتے ہین۔ عرب کو قطا کے ساتھہ اور روم کو چکور کے ساتھہ اُس لئے اڑایا ہے کہ عرب مثل قطا بیدان کے باشندہ ہین اور روم مانند کبک کوہستانی ہین۔

وَمَا الْفِرَارُ إِلَى الْأَجْبَالِ مِنْ أَسَدٍ	تَمْشِي النَّعَامُ بِهِ فِي مَعْقِلِ الْوَعِلِ

المعقل المکان المنیع الذی لایقدر علیہ - والوعول شیاہ الجبل الواحد وعل ترجمہ اور پہاڑ و نمین بھاگنا ایسے شیر کیا فائدہ بخش ہے کہ آسکی سعادت بخت کی مدد سے شترمرغ جو میدان کا رہنے والا ہے جائے پناہ بزکوہی مین جنکا مسکن خاص پہاڑ ہے چلتا پھرتا ہے یعنے اُسکے اقبال کے زور سے پہاڑ بھی پست ہوکر میدانون کے ہموار ہوجاتے ہین کہ انپر شترمرغ جیسا میدان کا رہنے والا آباد ہوجاتا ہے - اور بعض شراح کہتے ہین کہ یہان سیف الدولہ کو شیر سے اور اُسکے سوارون کو شترمرغ سے تشبیہ دی ہے یعنی اُنکے گھوڑے بے تکلف پہاڑون پر چڑھ جاتے ہین اسکو اغراب کہتے ہین کیونکہ شترمرغ پہاڑون مین نہین ہوتے ہین -

جَادَ الدُّرُوبَ اِلَی مَا خَلْفَ خَرْشَنَةٍ ۔۔۔ وَزَالَ عَنْهَا وَذَاكَ الرَّوْعُ لَمْ يَزُلِ

الدروب المسالک التی یکون فی الجبل اراد بہا الجبل الحاجزة بین بلاد الروم وبلاد المسلمین وخرشنة مدینة من مدن الروم ترجمہ ممدوح پہاڑ کے گھاٹیون کو جو سرحد ممالک اسلام ہین قطع کرکے شہر خرشنہ سے جو رومیون کی عملداری مین تھا آگے بڑھ گیا اور اُس سے لوٹ آیا اور خوف حملہ ممدوح کا اُنکے دلون سے نگیا -

فَكُلَّمَا حَلَمَتْ عَذْرَاءُ عِنْدَهُمْ ۔۔۔ فَاِنَّمَا حَلَمَتْ بِالسَّبْيِ وَالْجَمَلِ

الحلم ما یراہ النائم فی منامہ ترجمہ خوف ممدوح اُنکے دلون مین ایسا جمگیا ہے کہ جب کوئی باکرہ عورت انکی خواب دیکھتی ہے تو اپنے قید ہونے اور شتر پر سوار کرکے لیجانیکا خواب دیکھتی ہے - عرب کی خاص سواری شتر ہے -

اِنْ كُنْتَ تَرْضَى بِاَنْ يُعْطُوا الْجِزَى بَذَلُوا ۔۔۔ مِنْهَا رِضَاكَ وَمَنْ لِلْعُورِ بِالْحَوَلِ

الجزی جمع جزیة وہو ما یعطیہ اہل الذمة لحفظ نفوسہم ودمائہم ترجمہ ای سیف الدولہ اگر تو اُسے جزیہ لینے پر راضی ہوجاوے تو وہ تجکو من مانا جزیہ دیدین اور ایسا کون شخص ہے کہ اندھو نکو بھینگاپن دیدیوے اور اُسکا ضامن ہوجاوے - کیونکہ اندھے پن سے کجی چشم اچھی ہے -

نَادَيْتُ مَجْدَكَ فِي شِعْرِي وَقَدْ صَدَرَا ۔۔۔ يَا غَيْرَ مُنْتَحِلٍ فِي غَيْرِ مُنْتَحَلِ

الانتحال الادعاء - والمنتحل من المجد والشرف ما ادعی علی غیر حقیقة - ترجمہ مینے تیرے شرف ومجد کو جو میرے شعر مین مذکور ہے ایسے حال مین پکار کر کہا کہ مجد تجھسے صادر ہوئے تھے اور شعر مجھسے اور وہ تمام دنیا مین پھیلنے کو روانہ ہوئے کہ تم دونون سچے ہو اور تمہارا دعوی بے حقیقت نہین ہے اور باقی مضمون اگلے شعر

بِالشَّرْقِ وَالْغَرْبِ اَقْوَامٌ نُحِبُّهُمْ ۔۔۔ فَطَالِعَاهُمْ وَكُونَا اَبْلَغَ الرُّسُلِ

ترجمہ مینے ان دونون سے کہا کہ یقیناً تم مشرق ومغرب دنیا مین جاؤگے تو وہان ایسی قوم پاؤگے جنکو ہم دوست رکھتے ہین سو تم اُنکو دیکھیو اور اُنسے کہیو اور تم عمدہ قاصد ونمین بنیو -

وَعَرِّفَاهُمْ بِاَنِّي فِي مَكَارِمِهِ ۔۔۔ اُقَلِّبُ الطَّرْفَ بَيْنَ الْخَيْلِ وَالْخَوَلِ

استعمل قمع خائل وهو الخادم ترجمہ اور اس امر سے انکو آگاہ کیجیو کہ مین ممدوح کی بخششون مین اپنی آنکھہ کو ور دل کو
خدام مین پھیرتا ہون یعنی اُس لئے ہم کو یہہ چیزین اس کثرت سے عنایت کی ہین کہ جدہر دیکھتا ہون ادہین پر نظر پڑتی ہے

يا ايها المحسن المشكور من جهتي	والشكر من قبل الاحسان لا قبلي

ترجمہ - اے محسن جو میری جانب سے بسبب کثرت احسانات شکر کیا گیا ہے اور حقیقت مین شکر تیرے احسان
کی جانب سے ہے نہ میری طرف سے یعنی مین جو تیری مدح کرتا ہون وہ تیرے احسانات کے سبب سے ہے -

ما كان نومي الا فوق معرفتي	بان رأيك لا يؤتى من الزلل

وروى ابن جنى الا بعد معرفتي اى ما نحتني السهو والتفريط الا بعد سكون النفس الى فضلك وحلمك ترجمہ میری غفلت تیری مدح و ثنا
ظہور مین نہین آئی مگر اس امر کے جاننے کے بعد کہ تیری رائے لغزش سے محفوظ ہے یعنی یہ خطا صرف باعتماد تیرے حلم اور خوبی فہم کے ہے -

اقل انل اقطع احمل عل سل اعد	زد هش بش تفضل ادن سر صل

اس ایک شعر مین چودہ درخواستین ہین - اقل من الاقالة وهي العفو - وانل من الانالة - واقطع من الاقطاع
اقطعنه ارض كذا - احمل من حملته على فرس عل من العلو والرفعة - وسل من السلو - واعد من الاعادة - وهش
من قولهم هششت الى كذا وهو التهلل نحو الشئ - وبش من البشاشة وهي الطلاقة - وتفضل من الافضال
- وادن من الدنو - وسر من السرور - وصل من الصلة وهي العطية ترجمہ تو گناہگار کا قصور معاف
کر - سائل کو بخشش دے - جاگیر عنایت کر - سواری کے لئے گھوڑا دے - امیدوار کی قدر بلند کر - مغموم کو تسلی
دے - ادبار دور کر - عمل مین لا - اور اسپر زیادہ کر - ہشاش بشاش رہ - اور مہربانی فرما - مجکو قرب عنایت فرما
- اور خوش ہو - اور صلہ عطا فرما - فوقع سيف الدولة تحت اقل اقلناك - وتحت انل يحمل اليك من الدراهم ما
تحب - وتحت اقطع اقطعناك ضيعة كذا بباب حلب - وتحت احمل يحمل اليك الفرس الفلانية - وتحت عل قد فعلنا -
وتحت سل فاسل وتحت اعد اعدناك الى حالك - وتحت زد نزيدك كذا وكذا - وتحت تفضل قد فعلنا - وتحت ادن اذنيناك
وتحت سر قد سررناك قال ابو الفتح قال ابو الطيب انما اردت من السرية فامر له بجارية - وتحت صل قد فعلنا -
وكان بحضرة سيف الدولة شيخ يضحك منه يقال له المغاى حسد المتنبي على ما اعطاه سيف الدولة فقال يا مولاى هلا قلت له لما قال هش
بش هي هي هي يحكي الضحك لانه قد وقعت له بما اراد فهلا ضحكت فضحك سيف الدولة منه وقال اذهب يا ملعون -

لعل عتبك محمود عواقبه	فربما صحت الاجساد بالعلل

ترجمہ شاید تیرے عتاب کے انجام اچھے ہون - یعنی آپکو جو غمازون نے مجھسے خفا کر دیا ہے اُس کا خاتمہ
میرے حق مین عمدہ ہو کیونکہ اکثر اجسام بسبب بیماریون کے صحت یاب ہوتے ہین جیسا داغ دینا یا فصد کھلوانا
مثلاً گو باعث فساد بعض اعضا ہوتے ہین مگر انکے سبب باقی اعضا تندرست ہو جاتے ہین -

وَلَا سَمِعْتُ وَلَا غَيْرِي بِمُقْتَدِرٍ ۔۔ أَذَبَّ مِنْكَ لِزُورِ الْقَوْلِ عَنْ رَجُلِ

ترجمہ کسی شخص سے بہتان اور جھوٹے قول کو دفع کرنے والا تجھسے زیادہ مقتدر بادشاہ نہ مینے سنا اور نہ کسی اور نے ۔

لِأَنَّ حِلْمَكَ حِلْمٌ لَا تَكَلَّفُهُ ۔۔ لَيْسَ التَّكَحُّلُ فِي الْعَيْنَيْنِ كَالْكَحَلِ

التکحل ہو الاکتحال والتحسین للعین بالکحل ۔ والکحل ہو الذی یکون خلقۃ فے العین ۔ رجل اکحل بین الکحل وہو الذی یعلو جفون عینیہ سواد مثل الکحل من غیر اکتحال ترجمہ خوبی مذکور تجھمین اسواسطے ہے کہ تیرا حلم خلقی ہے نہ تکلفی پس کوئی شخص تکلف سے اُسکی نقل نہین کر سکتا ۔ سرمہ لگا کر آنکھ کو سرمگین کرنا مثل اُس سرمگین چشم کے نہین ہو سکتا جو سرشت مین سرمگین ہے ۔

وَمَا ثَنَاكَ كَلَامُ النَّاسِ عَنْ كَرَمٍ ۔۔ وَمَنْ يَسُدُّ طَرِيقَ الْعَارِضِ الْهَطِلِ

ثناہ صرفہ وردہ ۔ والعارض السحاب ۔ والہطل الکثیر المطر ترجمہ اور تجکو لوگون کی غمازیون نے کرم وبخشش سے نروکا اور وہ کیسے روک سکتی تہین اور حال یہہ ہے کہ راہ ابر بسیار بار کو کون بند کر سکتا ہے ۔

أَنْتَ الْجَوَادُ بِلَا مَنٍّ وَلَا كَذِبٍ ۔۔ وَلَا مِطَالٍ وَلَا وَعْدٍ وَلَا مَذَلِ

المذل الفترۃ والضجر ترجمہ تو سخی ہے بے احسان جتلانے اور بے درنگ وبلی وعدہ اور بے تنگدلی کے ۔

أَنْتَ الشُّجَاعُ إِذَا مَا لَمْ يَطَأْ فَرَسٌ ۔۔ غَيْرَ السَّنَوَّرِ وَالْأَشْلَاءِ وَالْقُلَلِ

السنور لبوس من قد کالدرع ۔ والاشلاء جمع شلو وہو العضو من اعضاء اللحم ۔ واشلاء الانسان اعضاؤہ بعد البلی والتفرق ۔ والقلل جمع قلۃ وہی اعلی الراس من قلۃ الجبل ترجمہ تو ہی اُسوقت کا بہادر ہے جب گھوڑے کا قدم نہ پڑے مگر جلتہ اور اعضاء مقطوعہ اور کہوپڑیوں پر ۔

وَرَدَّ بَعْضُ الْقَنَا بَعْضًا مُقَارِعَةً ۔۔ كَأَنَّهُ مِنْ نُفُوسِ الْقَوْمِ فِي جَدَلِ

مقارعۃ حال من القنا ۔ والجدل ہو ما یدفع بہ المتجادلان حجۃ صاحبہ ترجمہ اور تو اُس وقت کا بہادر ہے کہ جب بعض نیزے بعض نیزون کو آپسمین کھٹکھٹا کر لوٹا دیوین گویا وہ قوم کی جانون کی طرف سے باہم لڑتے ہین ۔

لَا زِلْتَ تَضْرِبُ مَنْ عَادَاكَ عَنْ عُرُضٍ ۔۔ بِعَاجِلِ النَّصْرِ فِي مُسْتَأْخِرِ الْأَجَلِ

عن عرض ای عن جانب وناحیۃ ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اپنے دشمن کو ہر طرف سے اور ہر حال مین مارتا رہیو ساتھ فتح موجود اور موت مفقود کے یعنی فتح تجکو ہر وقت حاصل ہو اور تیری زندگی دراز ہو ۔

ولما انشد اقل انل الخ راهم يعدون الفاظه فقال وزاد فيه

ازد هش بش هب اغفر ادن تر صل	اقل انل ان من احمل عل سل اعل

ان من الادن وهو الرفق ترجمه باقی لغات کا مسطورہ بالا سے ظاہر ہے حاجت اعادہ نہین ہے اس شعر مین منقولہ درخواستین ہین -

فراهم يستكثرون الحروف فقال

غظ ارم صب احم اغز اسب رع زع د ل اثن نل	عش ابق اسم سد قد جد مر انه دف اسر نل

امر في هذا البيت باربعة وعشرين امرا زاد على البيت الاول عشرة عش من العيش وابق من البقاء واسم من السمو - وسد من السيادة - وقد من قود الخيل - وجد من الجود - ومر من الامر - وانه من النهي - ور من الوري وهو داء في الجوف يقال وراه الله - وف من الوفاء - واسر من سري يسري - ونل من النيل وهو العطاء - وغظ من الغيظ - وارم من الرمي - وصب من صاب السهم الهدف - واحم من الحماية - واغز من الغزو - واسب من السبي - ورع من الروع وهو الافزاع - وزع من وزعته اذا كففته - ود من الدية - ول من الولاية - واثن من تثنية - ونل من نال ينول اذا اعطيته - وروي ابن جني بل من الوابل وهو اشد المطر - ترجمہ نعمت مین جیتا رہ - اور باعزت باقی رہ - اور تمام شاہون سے بلندی رتبہ مین بڑہ جا - اور تمام زمانہ کا سردار رہ - اور دشمنون پر لشکر حملہ آور رکہ - اور دوستونکو اموال بخشتا رہ - اور حکم سمیع کرتا رہ - اور برائیون سے منع کرتا رہ - اور بدخواہونکو دق کرتا رہ - اور وفائے عہد کرتا رہ - اور دشمنون پر شبخون مارتا رہ - اور کامیاب رہ - اور اعداکو اپنی فتح سے خشمناک رکہ - اور اپنے رعب کے تیر دشمنون کے جگرون مین مار - اور انکے سچے نشانون کے تیر لگا - اور اپنے عہد کی حمایت کر - اور دشمنونکو قید کر - اور انکو ڈرا - اور انکو روک مار - اور دوستونکی طرف سے براہ کرم دیت ادا کر - اور سلطنت کا مالک رہ - اور دشمنونکو اسپر حملہ کرنے سے روک - اور بخشش دوستونکو بخش - یا ابر عطا برسا -

ازني سألت الله فيك وقد فعل	وهذا دعاء لو سكت كفيته

ترجمہ اور اگر اسقدر دعا کرکے مین خاموش ہوجاؤن تو مجکو یہ کافی ہے اور بار بار دعا کی حاجت نہین ہے کیونکہ یہ مینے خداوند تعالی قاضی الحاجات سے مانگی اور اسنے قبول کرلی - اسقدر امر ایک شعر مین کسینے جمع نہین کئے

وقال وقد حضر مجلس سيف الدولة وبين يديه اترج وطلع وهو يمتحن الفرسان فقال لابن جش المصيصة لاتيوهم هذا للشرب فقال ابو الطيب

	تنزل بل المجد من شرب الشمول	نرتج الهند او طلع النخيل	

شدید خبر مبتدء محذوف تقدیرہ انت شدید البعد۔ و ترنج رفعہ بالابتداء تقدیرہ بین یدیک او فی مجلسک ترنج واللغۃ الفصیحۃ اترج واترجۃ واحدہ۔ وحکی ابو زید ترنج و ترنجہ۔ وقال ابن فورجۃ شدید البعد من شرب الشمول ترنج الہند لدیک فحذف لدیک والی بہ فی البیت الثانی دالا علے حذفہ والشمول من اسماء الخمر وقیل ہی البارد التی ہبت علیہا ریح الشمال وقیل ہی التی تشمل القوم بریحہا **ترجمہ** حسب ترکیب اول یہہ ہے کہ تو مینوشی سے شدید البعد ہے اور تیرے سامنے یا تیری مجلس مین ترنج ہندی اور شگوفہ درخت خرما موجود ہین۔ اور دوسری ترکیب کے موافق **ترجمہ** یہہ ہوگا کہ ترنج ہندی و شگوفہ خرما جو تیری مجلس مین حاضر ہین شایان مینوشی نہین ہین کیونکہ یہہ امر تیری شان کو شایان نہین ہے بلکہ اس لئے ہین کہ ہر اچھی چیز خورد و کلان خوشبو تیرے پاس حاضر رہتی ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے۔

	ولکن کل شیء فیہ طیب	لدیک من الدقیق الی الجلیل	

ترجمہ بلکہ سبب انکے احضار کا یہہ ہے کہ ہر شی خوشبودار تیرے پاس موجود رہتی ہے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی

	ومیدان الفصاحۃ والقوافی	وممتحن الفوارس والخیول	

ممتحن مکان یمتحن فیہ الفوارس وہم جمع فارس **ترجمہ** اور تیرے پاس میدان فصاحت و اشعار کا ہے اور مکان امتحان سواروں اور گھوڑونکا۔ یعنے تو سماعت اشعار فصیح اور امتحان سوارون اور گھوڑون مین جو منجملہ سامان غزا ہے مصروف رہتا ہے نہ مینوشی مین۔

وکان عندہ قوم زعم بعض الرواۃ ان ابن خالویہ انکر علیہ ترنج وقال المعروف اترج فاستشہد ابو الطیب بروایۃ ابی زید انہما مقولان وقال

	اتیت بمنطق العرب الاصیل	وکان بقدر ما عاینت قیلی	

الاصیل من کل شیء الثابت۔ والقیل والقول بمعنی واحد **ترجمہ** مین اپنے شعر مین اصلی بولی عرب ہی کی لایا اور میری گفتگو میرے معائنہ پر مبنی ہے پس مجکو کیا حاجت ہے کہ کہون انت شدید البعد وفی مجلسک ترنج الہند یعنی جب مین بالمشافہہ و معائنہ شعر کہتا ہون تو مجکو خطاب کی کیا ضرورت ہو اور اسلئے کہا کہ معترض نے تو اعتراض کیا تھا کہ یہہ اشعار اسطرح کیون نکہے کہ وہ بعید انت من شرب الشمول علی التارنج او طلع النخیل۔ تشغلک بالمعالی والعلو وکسب الحمد والذکر الجمیل وقدح خواطر العلماء فحصا وممتحن الفوارس والخیول۔ بندہ مترجم کے نزدیک اشعار معارض بہ نسبت کلام متنبی سہل مصاف ہے بے تکلف حذف ہین اسکا انکار متنبی کے مونہہ زوری اور اوسکا دہنگرولا ہے۔

فَعَارَضَهُ كَلَامٌ كَانَ مِنْهُ	بِمَنْزِلَةِ النِّسَاءِ مِنَ الْبُعُوْلِ

البعول جمع بعل وہو زوج المرئۃ ترجمہ سو میرے اشعار سے ایسے کلام نے معارضہ کیا جو اس سے وہ نسبت رکھتا تھا جو عورتون کو اپنے شوہرون سے ہوتی ہے یعنی ضعیف و کم طاقت۔

وَهٰذَا الدُّرُّ مَامُوْنُ التَّشَظِّيْ	وَاَنْتَ السَّيْفُ مَامُوْنُ الْفُلُوْلِ

التشظی التکسر والتشقق والفلول جمع فل ہو ما لحق السیف من الضرب بہ ترجمہ اور یہہ میرے شعر جو بمنزلہ موتی کے ہین ٹوٹنی اور متغیر ہونے سے بے خوف ہین ورنہ یہی موتی ایک عرصہ کے بعد متغیر اللون ہو جاتے ہین اور تو ایسی تیغ ہے کہ جو دندانہ دار ہونے سے امن مین ہے۔

وَلَيْسَ يَصِحُّ فِي الْاَذْهَانِ شَيْءٌ	اِذَا احْتَاجَ النَّهَارُ اِلٰى دَلِيْلِ

ترجمہ جبکہ اثبات روز بے دلیل درست نہو تو ذہن مین کوئی شی صحیح نہوگی یعنی بدیہی امر دلیل طلب نہین ہوتا۔

ودخل علیہ سنۃ احدی واربعین وثلثمائۃ وعندہ رسول ملک الروم واحضر اللبوۃ مقتولۃ ومعہا ثلثۃ اشبال بالحیوۃ والقوہا بین یدیہ فقال مرتجلاً

لَقِيْتَ الْعُفَاةَ بِاٰمَالِهَا	وَزُرْتَ الْعُدَاةَ بِاٰجَالِهَا

العفاۃ جمع عافٍ وہو طالب المعروف ترجمہ تو سائلون سے انکی امیدین لیکر ملا اور دشمنون سے انکی موتین لیکر یعنی سائلون کو انکی امیدین عطا کرتا ہے اور دشمنون کو انکی موتین دیتا ہے۔

وَاَقْبَلَتِ الرُّوْمُ تَمْشِيْ اِلَيْكَ بَيْنَ اللُّيُوْثِ وَاَشْبَالِهَا

ترجمہ اور روم یعنی رسول روم شیرون اور اسکے بچونکے درمیان چلکر تجہ تلک پہونچا۔

اِذَا رَاَتِ الْاُسْدَ مَسْبِيَّةً	فَاَيْنَ تَفِرُّ بِاَطْفَالِهَا

ترجمہ جبکہ روم یعنی انکا بادشاہ شیرونکو تیرے قید مین دیکھے گا تو وہ اپنے بچون کو لیکر کہان بھاگے گا

ودخل علیہ لیلاً وہو یصف سلاحا کان بین یدیہ فرفع فقال ارتجالاً

وَصَفْتَ لَنَا وَلَمْ نَرَهُ سِلَاحًا	كَاَنَّكَ وَاصِفٌ وَقْتَ النِّزَالِ

النزال الحرب ترجمہ تونے ہمارے روبرو ہتہیارون کا وصف بیان کیا جنکو ہمنے نہین دیکھا کیونکہ ہمارے آنے سے پہلے اٹھا لئے گئے تھے تونے ان کی چمک دمک اور براقی کا ایسا ذکر کیا جیسا گویا اون کا حال بوقت جنگ ہوتا ہے۔

وَاَنَّ الْبِيضَ صُفَّ عَلٰى دُرُوعٍ	فَشَوَّقَ مَنْ رَآهُ اِلَى الْقِتَالِ

البیض جمع بیضۃ وہی المغفر من الحدید یکون علی الراس ترجمہ اور تونے یہہ ذکر کیا کہ خود زرہون پر مرتب رکھے گئے سو اس تقریر نے اُن کے دیکھنے والے کو جنگ کا مشتاق کردیا یعنی تیرے بیان سنے جنگ کا سمان باندھ دیا۔

فَلَوْ اُطْفِئَتْ نَارُكَ تَالَدَيْهِ	قَرَأْتَ الْخَطَّ فِي سُودِ اللَّيَالِي

تا بمعنی ہذہ نعت للنار اشارۃ الی المونث الحاضر ترجمہ سو اگر تو روشنی شمع جو اُس ہتیار کے پاس ہی بجھاوے تو اُسکے درخشانی لمعان کے سبب مکتوب شبہائے تاریک مین پڑھ لے۔

اِنِ اسْتَحْسَنْتَ وَهُوَ عَلَى بِسَاطٍ	فَاَحْسَنُ مَا يَكُونُ عَلَى الرِّجَالِ

ارادا ستحسنتہ فحذف المفعول ترجمہ اگر یہہ سلاح جب فرش پر رکھا ہو تجکو اچھا معلوم ہو اُسکی نہایت خوشنمائی اُسوقت ہوگی جبکہ مرد اُسکو باندھے ہوئے ہون۔

وَاِنَّ بِهَا وَاِنَّ بِهِ لَنَقْصًا	وَاَنْتَ لَهَا النِّهَايَةُ فِي الْكَمَالِ

الضمیر الاول للرجال والثانی للسلاح ترجمہ اور بیشک اُن مردون مین اور اُس ہتیار مین بڑا عیب ہے اور تو مردون کے لئے کمال مین نہایت وانتہا ہے کہ تجہسے بہتر کوئی مرد شجاع و بہادر ہو نہین سکتا۔

وَلَوْ لَحَظَ الدُّمُسْتُقُ جَانِبَيْهِ	لَقَلَّبَ رَأْيَهُ حَالًا لِحَالِ

ترجمہ اور اگر دمستق سردار رومیان اُس کی دونون دہارین دیکھہ لیوے تو بیشک اپنی رائے جنگ سے صلح کی طرف پھیردے۔

وقال یمدحہ وانشدہا فی جمادی الآخرۃ سنۃ اثنین واربعین وثلثمائۃ

لَيَالِيَّ بَعْدَ الظَّاعِنِينَ شُكُولُ	طِوَالٌ وَلَيْلُ الْعَاشِقِينَ طَوِيلُ

شکول جمع شکل وشکل الشی مثلہ وجمع القلۃ اشکال واتی ہہنا بجمع الکثرۃ لانہ ابلغ فی شکوی الحال۔ والظاعن جمع ظاعن وہو المرتحل ترجمہ میری راتین بعد کوچ دوستان برابر ایک سی درازہین اور اسکا تعجب ہی کیا ہے کیونکہ شب عاشقان بسبب بیداری وافکار ہجران ہمیشہ دراز ہوتی ہے۔

يُبِنَّ لِيَ الْبَدْرَ الَّذِي لَا اُرِيدُهُ	وَيُخْفِينَ بَدْرًا مَا اِلَيْهِ سَبِيلُ

ترجمہ شبہائے ہجر مجکو رسمی چاند جسکو مین دیکھنا نہین چاہتا ظاہر دکھاتی ہین اور محبوبہ بدر مثال

کو جس تلک رسائی نہین ہو سکتی مجھسے چھپاتی ہین -

وَمَا عِشْتُ مِنْ بَعْدِ الْاَحِبَّۃِ سَلْوَۃً	وَلٰکِنَّنِی لِلنَّائِبَاتِ حَمُوْلُ

ترجمہ اور مین بعد فراق دوستان براہ تسلی و فراموشی احباب جیتا نہین رہا مگر مین مصائب اٹھانیوالا ہون یعنے صرف شدائد ہجر کے اٹھانے کے لئے زندہ رہا ہون - وللہ در القائل ؎

ذلتین تونے اٹھائین عبث اے جان حزین + ہجر کا نام ہی سنکر تجھے مرجانا تھا

وَاِنَّ رَحِیْلًا وَاحِدًا حَالَ بَیْنَنَا	وَفِی الْمَوْتِ مِنْ بَعْدِ الرَّحِیْلِ رَحِیْلُ

ترجمہ اور بیشک ابھی تو ایک ہی تمھارا کوچ ہم مین حائل ہو گیا ہے اور موت مین جو تمھارے صدمہ فراق سے عنقریب ہونے والی ہے تمھارے کوچ کے بعد مجکو بہت بڑا کوچ پیش آنیوالا ہے سچ ہے لا وار البعد من القبر ولا سبب اقطع من الموت -

وَاِذَا کَانَ نَشَمُّ الرَّوْحِ اَدْنٰی اِلَیْکُمْ	فَلَا بَرِحَتْنِیْ رَوْضَۃٌ وَقَبُوْلُ

الروح نسیم الریح الشرقیۃ ترجمہ جبکہ سونگھنا باد شرقی کا مجکو تم سے نزدیک کرتا ہو کیونکہ اُس مین سے تمھاری خوشبو آتی ہے تو مجھسے باغ اور باد صبا کبھی جدا نہون تاکہ اس ذریعہ سے تمھاری بوئے خوش سونگھتا رہون - ذکر قبول سے معلوم ہوتا ہے کہ محبوب بجانب شرق ہے -

وَمَا شَرِقِی بِالْمَاءِ اِلَّا تَذَکُّرًا	لِمَاءٍ بِہٖ اَھْلُ الْحَبِیْبِ نُزُوْلُ

تذکرا ای متذکرا ترجمہ میرے گلے مین پانی اٹکنا یعنے اوچھو آنا نہین ہوتا ہے مگر بحالت یاد اُس پانی کے جسپر دوست کا کنبہ فروکش ہے - یعنے وہ پانی مجکو یاد آتا ہے اُس کی حسرت اور حبیب کی یاد مین پانی گلے سے نیچے نہین اوترتا -

یُحَرِّمُہٗ لَمْعُ الْاَسِنَّۃِ فَوْقَہٗ	فَلَیْسَ لِظَمْاٰنٍ اِلَیْہِ وُصُوْلُ

ترجمہ نیزے بہادرون کے جو اُس پانی پر چمکتے ہین لوگون کو اُس سے روکتے ہین سو کوئی پیاسا اوس تلک نہین پہونچسکتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ جب اُس پانی تلک کسی کی رسائی نہین ہے تو محبوبہ تلک پہونچنا محال ہے اور یہہ بھی کہ محبوبہ کے محافظ بہت سے ہین -

اَمَا فِی النُّجُوْمِ السَّائِرَاتِ وَغَیْرِھَا	لِعَیْنِیْ عَلٰی ضَوْءِ الصَّبَاحِ دَلِیْلُ

ترجمہ درازی شب سے تنگ ہو کر کہتا ہے کیا سیارون و غیرہا مین جس سے اختتام شب کا حال معلوم ہوتا ہے میری آنکہ کو جو بیداری سے بجان ہے روشنی صبح کا کچھہ پتہ پاسکتا ہے وقد احسن القائل فے الفارسیۃ ؎

سعدیا تو بتے امشب ہل صبح نکوفت + یا مگر صبح نباشد شب تنہائی را

فَتَظْهَرَ فِيهِ رِقَّةٌ وَنُحُولُ	أَلَمْ يَرَ هٰذَا اللَّيْلُ عَيْنَيْكِ رُؤْيَتِي

نصب تظہر لانہ جواب الاستفہام بالفاء ترجمہ محبوبہ سے خطاب کرکے کہتاہے کہ کیا اس شب دراز نے تیری آنکھون کو میرے دیکھنے کے موافق بنظر عاشقانہ نہین دیکھا کہ اسمین لاغری اور ضعف ظاہر ہوجاتا اور وہ فنا ہوجاتی اور صبح نمایان ہوتی اور عاشق اپنے غم واندوہ سے فی الجملہ نجات پاتا۔

شَفَتْ كَمَدِي وَاللَّيْلُ فِيهِ قَتِيلُ	لَقِيتُ بِدَرْبِ الْقُلَّةِ الْفَجْرَ لَقْيَةً

درب القلة موضع ببلاد الروم ترجمہ بمقام درب قلہ مین صبح سے ایسا ملنا ملا کہ اس نے میرے غم کو شفا دی اور شب وہان مقتول تھی یعنی مین بوقت صبح مقام مذکور مین پہونچا اور رات کی بے چینی کے مرض سے مجکو شفا حاصل ہوئی اور رات مقتول ہوگئی یعنی تمام ہوگئی - یا رنج سے شفا پانے سے یہہ مراد ہے کہ اس مقام پر سیف الدولہ کو فتح وظفر حاصل ہوئی اور غنیمت کثیرہ ہاتھ آئی ۔

بَعَثْتِ بِهَا وَالشَّمْسُ مِنْكِ رَسُولُ	وَيَوْمًا كَأَنَّ الْحُسْنَ فِيهِ عَلَامَةٌ

نصب یوما عطفا علے معمول لقیت ترجمہ اور مین اس مقام پر ایسے روز سے ملا کہ گویا حسن اس روز کا ایک نشان تیری طرف سے تھا جو تونے بھیجا تھا اور آفتاب تیرا قاصد تھا اور ابو الفتح نے کہاہے کہ جب غبار اٹھا تو اسنے آفتاب کو چھپا لیا گویا وہ محبوبہ کا مخفی فرستادہ تھا شارح عیکری کہتاہے کہ یہہ لطیف خیال ہے ۔

وَمَا طُلِبَتْ عِنْدَ الظَّلَامِ ذُحُولُ	وَمَا قَبْلَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ اثَّارَ عَاشِقٌ

اثار افتعل من الثار واصلہ الہمز - والذحل جمع ذحل وہو الحقد والعداوۃ ترجمہ اور سیف الدولہ سے پہلے کسی عاشق نے اپنی ستانیوالی شی سے انتقام نہین لیا اور نہ تاریکیون مین کینے طلب کئے گئے - یعنے یہہ صرف اسی کی بدولت ہے کہ رات جو مجکو سخت تکلیف دے رہی تھی مقتول ہوئی اور یہہ حمرۃ شفق اس کے کشتہ ہونیکی دلیل ہے جو ہمرنگ خون ہے اور اس شب موذی سے جو میرے قتل پر آمادہ تھی بدلہ لیا گیا۔

تَرُوقُ عَلَى اسْتِغْرَابِهَا وَتَهُولُ	وَلٰكِنَّهُ يَأْتِي بِكُلِّ غَرِيبَةٍ

تروق تعجب وتہول تفزع - ترجمہ اور میرا شب سے انتقام لینا بسبب سیف الدولہ کے کوئی عجیب امر نہین ہے کیونکہ وہ ہمیشہ شجاعت وسخاوت مین ایسے نئے کام کرتاہے کہ وہ کام باوجود اپنی غرابت کے خوش معلوم ہوتے ہین اور ڈراتے ہین یعنے خوش کرتے ہین اس کے دوستون کو اور ڈراتے ہین اس کے دشمنون کو۔

وَمَا عَلِمُوا أَنَّ السِّهَامَ خُيُولُ	رَمَى الدَّرْبَ بِالْجُرْدِ الْجِيَادِ إِلَى الْعِدَى

الدرب المدخل فی ارض العدو - والجرد القصیرۃ الشعر الجلد وہو من شواہد الکرم لہا ترجمہ ممدوح نے

گھاٹی پر جود شمن کے ملک مین جانے کا ناکہ تھا اپنے کم موا اور عمدہ گھوڑے دفعۃً مثل تیر کے دشمنوں پر پھینک مارے اور دشمنون کو یہہ پہلے معلوم تھا کہ گھوڑے بھی تیرون کا کام دیا کرتے ہین کہ مثل تیر دفعۃً آ مارتے ہین۔

شَوَائِلَ تَشْوَالَ العَقَارِبِ بِالقَنَا	لَهَا مَرَحٌ مِنْ تَحْتِهِ وَصَهِيلُ

شوائل حال من الجرد۔ وضمیر تحتہ یعود علی القنا او علی الممدوح۔ والشوائل التی ترفع اذنابہا عند الجری و ہو دلیل علی قوتہا۔ والمرح لعب ممتبعہ النشاط ترجمہ وہ گھوڑے ایسے حال مین آئے کہ نیزون سے مثل گزدم دُمین اٹھائے ہوئے تھے یعنے گھوڑے بجائے عقرب اور نیزے بجائے اٹھی ہوئی دم کے ان گھوڑون کو نیزون یا ممدوح کے نیچے شوخی وچلبلاہٹ اور ہہناتا تھا۔ دم اٹھاکر قوی گھوڑا چلتا ہو اور اُسکا آواز کرنا بھی اُسکی قوت واصالت کی نشانی ہے۔

وَمَا هِيَ إِلَّا خَطْرَةٌ عَرَضَتْ لَهُ	بِحَرَّانَ لَبَّتْهَا قَنًا وَنُصُولُ

حران بلدۃ من بلاد الجزیرۃ لقرب الرقۃ۔ والتلبیۃ الاجابۃ۔ والنصول جمع نصل وہو السیوف ترجمہ اور یہہ ارادہ وقصد اُس کا نتھا مگر ایک خیال کہ اُسکے دل مین بمقام حران گزرا اور اُس کے ارادہ کرتے ہی نیزے اور تلوارین پکار اُٹھے کہ ہم لڑائی کیلئے حاضر ہین یعنے اس لئے اس غزوہ کا پہلے سے ارادہ نکیا تھا بے طیاری ہی فتح حاصل ہوگئی۔

هُمَامٌ إِذَا مَا هَمَّ أَمْضَى هُمُومَهُ	بِأَرْعَنَ وَطْءُ المَوْتِ فِيهِ ثَقِيلُ

الہمام الملک ذوالہمۃ۔ والارعن الجیش الکثیر لہ رعون کرعون الجبال وہی الف الجبال ترجمہ ممدوح باہمت پورے ارادے والا ہے جب کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پورا کرکے رہتا ہے بذریعہ ایک لشکر کثیر کے جسمین دشمنون کو موت کا روندنا بڑا بھاری ہے مارہی کے چھوڑتی ہے۔

وَخَيْلٍ بَرَاهَا الرَّكْضُ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ	إِذَا عَرَّسَتْ فِيهَا فَلَيْسَ تَقِيلُ

وخیل عطف علی ارعن۔ وبراہا اہزلہا واضعفہا ترجمہ اور ممدوح اپنے ارادونکو بذریعہ ایسے گھوڑون کے پورا کرتا ہے کہ اُنکو تمام شہرونکے دوڑنے دُبلا کر دیا ہے جب کسی شہر مین آخر شب مین آرام کرتے ہین تو دوپہر تلک وہان نہین ٹہرتے بلکہ بعد فتح وغارت کے کسی اور شہر پر جا چڑہتے ہین۔

فَلَمَّا تَجَلَّى مِنْ دَلُوكٍ وَصَنْجَةٍ	عَلَتْ كُلَّ طَوْدٍ رَايَةٌ وَرَعِيلُ

دلوک وصنجۃ بلدان من بلاد الروم۔ والطود الجبل۔ والرعیل الجماعۃ من الناس والخیل ترجمہ جبکہ ممدوح مقامات دلوک وصنجہ سے نمایان ہوا یعنے وہان پہونچگیا تو ہر بلند پہاڑ پر ایک جھنڈا اور گروہ اسپان ومردان

پڑھگیا یعنے دشمنون کو کہین پناہ نہ لینے دی ۔

وَفِي ذِكْرِهَا عِنْدَ الْأَنِيسِ خُمُولُ	عَلَى طُرُقٍ فِيهَا عَلَى الطُّرْقِ رِفْعَةٌ

علی طرق حرف الجر فیہا یتعلق بمحذوف یعنی سلکت الی الروم ترجمہ وہ لشکر ایسے راہ ہاے دشوار گزار پر چلا کہ انمین ایک راہ دوسری سے اونچی تھی اور اسکے ذکر مین لوگون کے نزدیک خاموشی تھی یعنی اس راہ کو کوئی چلتا نتھا کہ اسکو کوئی جانے اور ذکر کرے ۔

فَبَاحًا وَأَمَّا خَلْقُهَا فَجَمِيلُ	فَمَا شَعَرُوا حَتَّى رَأَوْهَا مُغِيرَةً

نصب قباحًا علے انہ صفۃ لمغیرۃ ترجمہ سو آدمی خبردار نہوئے یہان تلک کہ اونہون نے انکو لوٹتا ہوا اور برا دیکھا کیونکہ وہ انپر غارت ڈال رہے تھے مگر انکی صورت وطیاری خوش نما تھی ۔

فَكُلُّ مَكَانٍ بِالسُّيُوفِ غَسِيلُ	سَحَائِبُ يُمْطِرْنَ الْحَدِيدَ عَلَيْهِمُ

سحائب نصبہ علے البدل من قباح او علے البدل من ضمیر راوہا ترجمہ انہون نے اس کے سوارون کو بمنزلہ ابرون کے دیکھا کہ انپر وہ لوہے کا باران برساتے تھے کبھی تیر کبھی نیزے کبھی تلوارین مثل باران انپر پڑتی تھین سو ان کا ہر مکان بسبب تلوارون کے غسل دیا گیا تھا یعنے اس خون سے جو تلوارین اون بدنون مین سے بہاتی ہین ۔

كَأَنَّ جُيُوبَ الثَّاكِلَاتِ ذُيُولُ	وَأَمْسَى السَّبَايَا يَنْتَحِبْنَ بِعَرْقَةٍ

الانتحاب البکاء ۔ وعرقۃ موضع ببلاد الروم ۔ والثاکلات جمع ثکلی او ہی التی فقدت ولدا او بعلا او ابا او اخا ترجمہ اور قیدی عورتون نے بمقام عرقہ روتے ہوئی شام کی اور اپنے گریبان اتنے چاک کیے کہ انکے گریبان جانبی اولاد یا شوہرون یا باپ یا بھائی پر روتی نہین مثل لٹکتے ہوئے دامانون کے ہوگئے ۔

وَلَيْسَ لَهَا إِلَّا الدُّخُولَ قُفُولُ	وَعَادَتْ فَظَنُّوهَا بِمَوْزَارَ قُفَّلًا

الموزار موضع ببلاد الروم ترجمہ اور سیف الدولہ کے سوار لوٹے تو رومیون نے سمجھا کہ یہہ مقام موزار کو لوٹنے والے ہین اور نہ تہا ان سوارون کا رجوع مگر انپر داخل ہونا یعنی اونہین پر چڑہ آئے ۔

بِكُلِّ نَجِيعٍ لَمْ تَخُضْهُ كَفِيلُ	فَخَاضَتْ نَجِيعَ الْجَمْعِ خَوْضًا كَأَنَّهُ

الضمیر فی کانہ للخوض والنجیع الدم الضارب الی السواد او ہو دم الجوف خاصۃ والکفیل الضامن ترجمہ سو وہ سوار خون دشمنان مین اسی طرح گھسے کہ گویا انکا یہہ گھسنا ہر اس خون کا ضامن ہے جسمین ابتلک نگھسے تھے کیونکہ جسنے انکا یہہ خوض دیکھا وہ معلوم کر لیتا تھا کہ انپر باقی خونریزی دشوار نہین ہے ۔

بِهِ النُّوْمُ مَصْرَعٌ عَلَى وَالِدٍ يَا رَطُولُ	تُسَايِرُنَا النِّيرَانُ فِي كُلِّ مَسْلَكٍ

الطلول مابقی من اثار الدیار ترجمہ ہر راہ مین جسمین قوم رومیان پچھڑی اور مقتول پڑی تھی اور اُنکے گھر کہنڈر ہوگئے تھے آگین سیف الدولہ کے سوارونکے ساتھہ تھین کہ اُس سے اُنکے باقیماندہ گھرونکو جلاتے تھے۔

وَكَرَّتْ فَمَرَّتْ فِي دِمَاءِ مَلَطْيَةٍ	مَلَطْيَةُ أُمٌّ لِلْبَنِينَ ثَكُولُ

ملطیۃ مدینۃ معروفۃ من بلاد الروم۔ وغیرہا لانہا اعجمیۃ۔ والاسم الاعجمی اذا وقع الی العرب غیرتہ وسکن الطاء للوزن ترجمہ اور اُن سوارون نے دوبارہ حملہ کیا اور خونہائے کشتگان اہل ملطیہ مین گذرے۔ اور شہر ملطیہ بچون کی مادر تھی جسکے فرزند مر گئے یعنی مقتول ہوئے۔

وَأَضْعَفْنَ مَا كُلِّفْنَهُ مِنْ قُبَاقِبٍ	فَأَضْحَى كَأَنَّ الْمَاءَ فِيهِ عَلِيلُ

قباقب اسم نہر ببلاد الروم ترجمہ اور گھوڑون کو جو تکلیف عبور نہر قباقب دیگئی اونہون نے بسبب اپنی کثرت وقوت کے نہر مذکور یعنی اُس کے جوش کو ضعیف کردیا سو وہ ایسی ہوگئی گویا اُس کا پانی بیمار ہے کہ سست چلتا ہے۔

وَرُعْنَ بِنَا قَلْبَ الْفُرَاتِ كَأَنَّمَا	تَخِرُّ عَلَيْهِ بِالرِّجَالِ سُيُولُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہماری کثرت کے سبب فرات کے دلکو ڈرادیا گویا دریائے مذکور پر مردان جنگ کے سیلاب آپڑے۔ یہہ خیال لطیف ہے دریا تو چڑہا کرتا ہے یہان مردون کی روئین اوسپر آچڑہین۔

يُطَارِدُ فِيهِ مَوْجَهُ كُلُّ سَابِحٍ	سَوَاءٌ عَلَيْهِ غَمْرَةٌ وَمَسِيلُ

السابح الفرس الذی یمد یدیہ کانہ یسبح فی البحر۔ وغمرۃ الماء مجتمعہ ومعظمہ۔ والمسیل مجری ماء المطر ترجمہ اُس نہر مین ہر تیز وسبک رفتار گھوڑا اُس کی موج سے مقابلہ ومزاحمت کرتا ہے جسکو اُس کا آب کثیر وپایاب برابر ہے غرض بیان قوت اسپان ہے۔

تَرَاهُ كَأَنَّ الْمَاءَ مَرَّ بِجِسْمِهِ	وَأَقْبَلَ رَأْسٌ وَحْدَهُ وَتَلِيلُ

التلیل العنق ترجمہ گھوڑا جب آب فرات مین تیرتا ہے تو پانی کی کثرت اور تموج سے سوائے اُس کے سر وگردن کے اور کچھہ نمایان نہین رہتا اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانے اُسکی جسم کو بہالے گیا اور صرف سر وگردن بچے ہوئے آتے ہین۔

وَفِي بَطْنِ هِنْزِيطٍ وَسِمْنِينَ لِلظُّبَا	وَصُمِّ الْقَنَا مِمَّنْ أَبَدْنَ بَدِيلُ

ہنزیط وسمنین موضعان فی بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبۃ وہی السیوف ترجمہ اور دو شہرون ہنزیط اور سمنین مین تلوارون اور ٹھوس نیزون کے لئے اُن کشتگان سے جنکو انہون نے سابق ہلاک کیا تھا بدل تیار ہے یعنی حملات سابق مین جنکو قتل کرگئے تھے اب اُنکی جگہ اور لوگ آباد ہوگئے ہین جو کشتگان سابق کے بدلے

مقتول ہونے کو طیار ہین اور علف شمشیر وسنان ہو سکتے ہین۔

طَلَعْنَ عَلَيْهِمْ طَلْعَةً يَعْرِفُونَهَا ‏ ‏ ‏ ‏ لَهَا غُرَرٌ مَا تَنْقَضِي وَحُجُولُ

الغرر جمع غرۃ وہی البیاض یکون فی جبہۃ الفرس زائدا علی قدر الدرہم۔ والحجول بیاض یکون فی قوائمہا
ترجمہ وہ گھوڑے ان دونون موضعون مین اس شان وشوکت سے ظاہر ہوئے جنکو وہ سابق سے پہچانتے
ہین کہ انکے سر و پا کے نشان اور علامتین کبھی پوشیدہ نہون گی۔

تَمَلُّ الحُصُونُ الشُّمُّ طُولَ نِزَالِنَا ‏ ‏ ‏ ‏ فَتُلْقِي إِلَيْنَا أَهْلَهَا وَتَزُولُ

الشم الطوال المرتفعۃ العالیۃ ترجمہ بلند قلعے ہماری مدت جنگ کی درازی سے تنگ وملول ہوجاتے ہین
سو ناچار ہوکر وہ اپنے رہنے والون کو ہماری طرف ڈالدیتے ہین اور خود گر پڑتے ہین یعنی بدرجہ ناچاری
اہل قلعہ ہمارے پاس حاضر ہوجاتے ہین اور ہم قلعہ کو منہدم کردیتے ہین۔

وَبِتْنَ بِحِصْنِ الرَّانِ رَزْحَى مِنَ الوَجَى ‏ ‏ ‏ ‏ وَكُلُّ عَزِيزٍ لِلأَمِيرِ ذَلِيلُ

حصن الران حصن من حصون الروم۔ ورزحی نعتہ کلیلۃ ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑون نے بحالت درماندگی
وسودہ پائی قلعہ ران مین شب بسر کی یعنی بسبب شدت دوڑ دھوپ ودرازی سفر وہ تھک گئے تھے
پھر اسکا عذر بیان کرتا ہے کہ گھوڑے ضعف کے سبب نہین تھکے تھے بلکہ اس سبب سے کہ امیر نے اپنی
بلند ہمتی کے سبب انکو تکلیف مالایطاق دی تھی اور گھوڑے ہرچند عزیز تھے اور نہایت قیمتی مگر اس کی
ہمت عالی کے روبرو ذلیل تھے۔ یا یون کہئے کہ ایسے حال مین قیام کیا کہ عزیزان روم ممدوح کے
روبرو ذلیل ہوگئے تھے۔

وَفِي كُلِّ نَفْسٍ مَا خَلَاهُ مَلَالَةٌ ‏ ‏ ‏ ‏ وَفِي كُلِّ سَيْفٍ مَا خَلَاهُ فُلُولُ

ترجمہ اس حملہ کی شدت کے سبب ہر طبیعت مین سوائے سیف الدولہ کے ملال تھا مگر وہ ویساہی تازہ
دم تھا اور ہر تلوار مین سوای سیف الدولہ کے دندانہ پڑگئے تھے اور وہ کند ہوگئی تھی سوائے ممدوح کے۔

وَدُونَ سُمَيْسَاطَ المَطَامِيرُ وَالمَلَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَأَوْدِيَةٌ مَجْهُولَةٌ وَهُجُولُ

سمیساط بلد من بلاد الروم والمطامیر جمع مطمورۃ وہی حفرۃ غائرۃ فی الارض والملا الفلاۃ والہجول جمع ہجل
وہو المطمئن من الارض ترجمہ اور شہر سمیساط سے ورے گہرے گڈھے اور جنگل اور نالے اور کھائی غیر
معلوم الاسم اور پست زمینین ہین اور باوجود ان دشواریون کے ممدوح نے اسے فتح کرلیا۔ اور شارح
عکبری اسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ جب سیف الدولہ کو یہہ خبر پہونچی کہ رومی لوگ مسلمانون کے شہرون کو لوٹنے
لگے تو یہہ مع اپنے لشکر کے سمیساط مین تھا تو باوجودیکہ اس کے گرد وپیش مین بڑے گڈھے وغیرہ موانع

وہ سب ان دشواریون پر غالب آکر مسلمانون کی حمایت کے لئے پہونچا اور دشمنون کو مار بھگایا۔

لَبِسنَ الدُّجی فِیھا اِلی اَرضِ مَرعَشٍ	وَلِلرُّومِ خَطبٌ فِی البِلادِ جَلیلُ

مرعش حصن من حصون الروم - ولبسن الدجی سرن فی الظلام **ترجمہ** اُسکے سوار تاریکی مین سرحد مرعش تک گئے گویا اونہون نے تاریکی کو بمنزلہ لباس اپہن لیا حال آنکہ روم کے لئے شہرون مین عزت عظیم تھی یعنی اُنکی قوت وشوکت زیادہ تھی تب بھی اُن کو کوئی روک نسکا - یا یہہ معنے کہ جب سیف الدولہ قلعہ ران پر پہونچا تو اُسکو خبر ملی کہ رومی مسلمانون کے شہرونکو لوٹنے لگے تو یہہ فوراً وہان پہونچا اور دشمنون کو بکثرت قتل کیا اور دمستق کے موہنہ پر زخم لگا اور اُس کا بیٹا قسطنطین گرفتار ہوا یعنی اُنکو بڑی دشواریان پیش آئین

فَلَمّا رَاَوہُ وَحدَہٗ قَبلَ جَیشِہٖ	دَرَوا اَنَّ کُلَّ العالَمِینَ فُضُولُ

الفضول الزوائد التی لاحاجۃ الیہا **ترجمہ** سو جب سیف الدولہ کو اہل روم نے تنہا اپنے لشکر سے پہلے دیکھا تو اُنکو معلوم ہوگیا کہ سب لوگ حاجت سے زائد ہین اُسکے ہوتے کسی کی حاجت نہین ہے۔

وَاَنَّ رِماحَ الخَطِّ عَنہُ قَصِیرَۃٌ	وَاَنَّ حَدِیدَ الھِندِ عَنہُ کَلِیلُ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ - والکلیل الذی لا یقطع **ترجمہ** اور انہون نے یہہ بات بھی جان لی کہ نیزہ خطی ممدوح سے کوتاہ ہین یعنی اُس تلک نہین پہونچ سکتے اور یہہ بات بھی معلوم کرلے کہ تیغ ہندی اُس سے کند ہے یا تو بسبب اُسکی خوش اقبالی کے یا اس سبب سے کہ بباعث رعب اُس تلک کوئی پہونچ نہین سکتا یا بسبب واقفیت قواعد جنگ وقوت چالاکی کے -

فَاَورَدَھُم صَدرَ الحِصانِ وَسَیفَہٗ	فَتًی بَاسُہٗ مِثلُ العَطاءِ جَزِیلُ

الحصان الفحل من الخیل - والجزیل الکثیر **ترجمہ** یہہ اشارہ ہے اسطرف کہ سیف الدولہ رومیون کی دستبرد کی خبر سنکر فوراً دشواریان راہ کی قطع کرکے انپر جاپڑا سو کہتا ہے کہ اُن کو اپنے گھوڑے کے سینہ اور تلوار کے سامنے رکھ لیا اُس جوان نے جس کا رعب مثل اُس کی بخشش کے کثیر ہے یعنے اُس کی ہیبت وعطا دونون کثیر ہین -

جَوادٌ عَلَی العِلّاتِ بِالمالِ کُلِّہٖ	وَلٰکِنَّہٗ بِالدّارِعِینَ بَخِیلُ

العلات العوائق - والدارعون جمع دارع وہو الذی علیہ الدرع مثل لابن وتامر **ترجمہ** وہ باوجود موانع عطاء ومیشی حاجات اپنا سارا مال بخشنے والا ہے مگر وہ اپنے سپاہیان زرہ پوش کے معاملہ مین بخیل ہے اُن کو کسی کو نہین دیتا اور اگر زرہ پوش اعدا کے مراد لیوین تو یہہ معنے ہونگے کہ اُنکو قتل کرڈالتا ہے اور دشمنون کو نہین دیتا -

یُضَرِّبُ حَزْنِ الْبِیْضِ فِیْهِ سُهُولُ	تُوَدِّعُ قَتْلَاهُمْ وَشَیَّعَ فَلَّهُمْ

الفل المنہزم - والحزن ما غلظ من الارض وہو ضد السہل - والبیض جمع بیضۃ وہو الخوذ ترجمہ سو ممدوح نے اُنکے مقتولون کو چھوڑدیا اور اُنکے بھگوڑون کے پیچھے ایسی ضرب شدید کیساتھہ روانہ ہوا کہ اُنکے خودونکو اُنکے سرونپر اس آسانی سے توڑدیا کہ خود جو بمنزلہ سنگلاخ تھے اُسکے روبرو مثل زمین ہموار کے ہوگئے -

وَاِنْ کَانَ فِیْ سَاقَیْهِ مِنْهُ کُبُوْلُ	عَلٰی قَلْبِ قُسْطَنْطِیْنَ مِنْهُ تَعَجُّبٌ

قسطنطین ہو ابن الدستق مقدم الروم - والکبول جمع کبل وہو القید الضخم ترجمہ قسطنطین کے دل مین اوس ضرب سے تعجب ہے اگرچہ اُسکے دونون ساقون مین بھاری بیڑیان ہین یعنے اسیر بھی تعجب ضرب اُسکے دل سے نہین جاتا ہے - کہتے ہین کہ جب قسطنطین سیف الدولہ کی قیدمین آیا تو اُس نے اُس کی بہت تواضع کی مگر آخر کو وہ مرگیا اور اُسکا سیف الدولہ کو بہت رنج ہوا اور اُس کے باپ نے یہہ خیال کرکے کہ اُسکو کچھہ کھلا کر مار دیا ہی چند مسلمانون کو مار ڈالا اور سیف الدولہ اُسکی اس حرکت کو معیوب سمجھا تھا -

فَکَمْ هَارِبٍ مِمَّا اِلَیْهِ یَؤُلُ	لَعَلَّکَ یَوْمًا یَادُمُسْتُقُ عَائِدٌ

ترجمہ شاید تو ای دمستق کسی روز سیف الدولہ کی طرف لڑنے کو آوے اور جس موت سے تو بھاگا ہے اُسکے پنجہ مین گرفتار ہوجاوے کیونکہ اکثر آدمی اُس امر سے بھاگتا ہے جسکی طرف انجام مین لوٹتا ہے -

وَخَلَّفْتَ اِحْدٰی مُهْجَتَیْكَ تَسِیْلُ	نَجَوْتَ بِاِحْدٰی مُهْجَتَیْكَ جَرِیْحَةً

المہجۃ الجریحۃ الدستق والسائلۃ یرید بہا ابنہ ترجمہ تو اپنی دو جانون مین سے ایک جان زخمی لیکے بھاگا یعنے مونہہ کا زخم کہاکر تو بھاگ گیا اور اپنی دو جانون مین سے ایک جان بہتی ہوئی چھوڑ گیا - زخمی ہونا بدن کی صفت ہے مگر چونکہ جسم کی تکلیف روح مین سرایت کرجاتی ہے اس لئے زخم جسم کو زخم روح کہا - بہتی ہوئی جان کے یہہ معنی ہین کہ وہ قید مین غم سے گہلتی ہی یا وہ قتل کیا جاویگا سو اُسکا قتل گویا تیرا قتل ہے -

وَیَسْکُنُ فِی الدُّنْیَا اِلَیْكَ خَلِیْلُ	اَتُسْلِمُ لِلْخَطِّیَّةِ ابْنَكَ هَارِبًا

ترجمہ کیا تو بھاگتا ہوا اپنی بیٹے کو نیزہ خطی کے حوالہ کرگیا اور اس بیمروتی کے بعد کوئی تیرا دوست تجھپر اطمینان و اعتماد کریگا یعنے نہین کریگا - خلاصہ یہہ کہ جب تو نے بیٹے جیسے پیاری چیز کی حمایت نہ کی تو پھر کسکی کریگا -

نَصِیْرٌ لَكَ مِنْهَا رَنَّةٌ وَعَوِیْلُ	بِوَجْهِكَ مَا اَنْسَاكَهُ مِنْ مُرِشَّةٍ

المرشۃ الطعنۃ التی یرش منہا الدم ارشاشا - والرنۃ الصوت بالبکاء والعویل البکاء ترجمہ تیرے چہرہ پر ایسا زخم خون چکان موجود ہے جس نے تجھے تیرا بیٹا بھلا دیا اب تیرا اُس زخم کی تکلیف مین مددگار اور رفیق چیخنا اور رونا ہے - خلاصہ جب تو اپنی حفاظت نہین کرسکا بیٹے کی کیا کریگا -

أغرّكم طول الجيوش وعرضها ۔ عليّ شروب للجيوش أكول

ترجمہ کیا تم کو تمھارے لشکر کے طول وعرض یعنے کثرت نے دھوکے مین ڈالا ہے اُس کا حال سن لو کہ وہ یعنے سیف الدولہ تمھارے لشکرون کو کھانے پینے والا ہے یعنے اُس کے روبرو تمھارے لشکرون کی کچھ حقیقت نہین وہ سبکو چٹ کرجاویگا ۔

إذا لم تكن لليث إلا فريسة ۔ غذاه ولم ينفعك أنك فيل

تغذاه صار له غذاء ۔ والضمير لليث ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ جب شیر کے لیے تو سوائے شکار اور کچھ نہو تو وہ اُس کو کھاجاویگا اور یہہ امر تجکو نافع نہوگا کہ تو ہاتھی ہے ۔ جب شکار کرلیا تو کیا چھوٹا اور کیا بڑا ۔

إذا الطعن لم تدخلك فيه شجاعة ۔ هي الطعن لم يدخلك فيه عذول

ترجمہ جبکہ نیزہ زنی مین تجکو شجاعت داخل نکرے تو وہ ایسی نیزہ زنی ہے کہ اسمین تجکو ملامت گر داخل نہین کرسکتی یعنی تحریک وترغیب نامرد بزدل کو مفید نہین ہوتی ۔

فإن تكن الأيام أبصرن صوله ۔ فقد علّم الأيام كيف تصول

الصولة حملة الباطش ترجمہ سو اگر زمانہ نے سیف الدولہ کا حملہ دیکھا تو اُسکو یہہ فائدہ ہوا کہ سیف الدولہ نے زمانہ کو حملہ کرنا سکھا دیا ۔ باوجودیکہ حملات زمانہ مشہور ہین ۔

فدتك ملوك لم تسمّ مواضيا ۔ فإنك ماضي الشفرتين صقيل

ترجمہ تجپر وہ بادشاہ قربان ہون جو تیری مشابہت کا قصد کرتے ہین اور اونکا نام شمشیر ہائے قاطع نہین رکھا گیا سو کسطرح وہ تیرے مشابہ ہو سکتے ہین کیونکہ تیری دونون دھارین قاطع ہین اور صیقلدار ہے دودھاری شمشیر کو اردو مین کتی کہتے ہین ۔

إذا كان بعض الناس سيفا لدولة ۔ ففي الناس بوقات لها وطبول

البوق هو الذي ينفخ فيه جمعه بوقات مثل حمام وحمامات ترجمہ جبکہ بعض لوگ یعنے تو دولت کی سیف ہوا تو اور لوگ تیری نسبت ترئے یا بگل اور نقارے ہین یعنے کچھ حقیقت نہین رکھتے ۔ اور شارح عروضی کہتا ہے کہ بوق اور طبل سے مراد شاعر لوگ ہین جو اُسکے فضائل کو شائع اور مشتہر کرتے ہین ۔

أنا السابق الهادي إلى ما أقوله ۔ إذا القول قبل القائلين مقول

ترجمہ اپنی تعریف کرتا ہے کہ مین امام شاعران ہون اور اور لوگون کا اُس طریق جدید کی طرف جو مینے ایجاد کیا ہے رہنما ہون جبکہ اور شاعر اُس طریق کا اتباع کرتے ہین جو پہلے لوگ کہہ گئے ہین ۔ غرض مین موجد ہون ۔

وَمَا لِكَلَامِ النَّاسِ فِيمَا يُرِيبُنِي	اُصُولٌ وَلَا لِلْقَائِلِيهِ اُصُولُ

ترجمہ اور حاسدین کے کلام کے لئے اُس بارہ مین جو مجھپر تہمت رکھتے ہین یا شک مین ڈالتے ہین اصلین نہین ہین اور نہ خود اُنکے لئے فضل و شرف مین اصول ثابتہ مین بلکہ وہ لوگ مجہول النسب ہین

اُعَادِي عَلَى مَا يُوجِبُ الْحُبَّ لِلْفَتَى	وَاَهْدَأُ وَالْاَفْكَارُ فِيَّ تَجُولُ

ترجمہ مین عداوت کیا جاتا ہون ایسے امور پر جو مرد کی دوستی کے باعث ہون یعنے علم و فضل و کمال شاعری پر جو موجب محبت ہوئے چاہین اور شاعر میری دشمنی کرتے ہین اور مین ساکن و خاموش ہون اور حاسدونکی فکر میری برائی مین جولانی کرتے ہین۔

سِوَى وَجَعِ الْحُسَّادِ دَاوِ فَاِنَّهُ	اِذَا حَلَّ فِي قَلْبٍ فَلَيْسَ يَحُولُ

ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ سوائے درد و مرض حاسدونکے اور امراض کا علاج کر کیونکہ مرض حسد جب کسی دلمین ٹہر جاتا ہے پھر زائل نہین ہوتا۔

وَلَا تَطْمَعَنْ مِنْ حَاسِدٍ فِي مَوَدَّةٍ	وَاِنْ كُنْتَ تُبْدِيهَا لَهُ وَتُنِيلُ

ترجمہ اور حاسد سے محبت کی طمع و امید مت کر اگرچہ تو اُس سے محبت ظاہر کرے اور اُسکو عطا بخشے۔

وَاِنَّا لَنَلْقَى الْحَادِثَاتِ بِاَنْفُسٍ	كَثِيرُ الرَّزَايَا عِنْدَهُنَّ قَلِيلُ

ترجمہ اور ہمارے صبر و ہمت کا یہہ حال ہے کہ ہم حادثات زمانہ کا ایسی جانون ثابت العزم کیساتھہ مقابلہ کرتے ہین کہ مصائب کثیرہ اُنکے روبرو قلیل و حقیر ہین صدمات سے گھبرتے نہین۔

يَهُونُ عَلَيْنَا اَنْ تُصَابَ جُسُومُنَا	وَتَسْلَمَ اَعْرَاضٌ لَنَا وَعُقُولُ

ترجمہ ہمکو یہہ آسان ہی کہ ہمارے جسم لڑائی مین زخمون وغیرہ کی مصیبت پہونچائی جاوین اور ہماری آبروئین اور عقلین سلامت رہین یعنی ہمکو قتل و زخم احسام کی کچھہ پرواہ نہین ہان آبروئی اور بیعقلی کے روادار نہین ہین

فَتِيهًا وَفَخْرًا تَغْلِبَ ابْنَةَ وَائِلٍ	فَاَنْتِ لِخَيْرِ الْفَاخِرِينَ قَبِيلُ

نصب تیہا و فخرا علے المصدر۔ وانت تغلب لانہا قبیلۃ وہم رہط سیف الدولۃ ترجمہ ای قبیلہ تغلب ابنتہ وائل تو تمام عرب پر دون کی ہے اور فخر کر کیونکہ تو عمدہ فخر کرنیوالون کا یعنی سیف الدولہ کا قبیلہ ہے۔

يَغُمُّ عَلِيًّا اَنْ يَمُوتَ عَدُوُّهُ	اِذَا لَمْ تَغُلْهُ بِالْاَسِنَّةِ غُولُ

تغلہ تہلکہ والغول المہلک والمنیۃ ترجمہ علی یعنی سیف الدولہ کو اُسکے دشمن کی موت جبکہ اُسکو موت نیزونسے ہلاک نکرے مغموم و محزون کرتی ہی۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ اپنے دشمن کو خود ہلاک کرے یہہ اُسے پسند نہین ہے کہ دشمن اپنی موت سے مرے یعنے کینہ کش بہادر ہے۔

شَرِیکُ الْمَنَایَا وَالنُّفُوسُ غَنِیمَۃٌ ۔ فَکُلُّ مَمَاتٍ لَمْ یُمِتْہُ غُلُولُ

الغلول باخذ من المغانم قبل القسمۃ ترجمہ ممدوح قتل اعدا مین موتون کا شریک ہے سو جو موت کہ اسکے ذریعہ سے نہین ہوئی وہ خیانت قبل القسمۃ ہے۔ موتون کے ساتھ شرکت کے یہہ معنی ہین کہ اسقدر قتل عدا کثر اسکے ہاتھ سے ہوتا ہے گویا وہ موتون کا قتل مین شریک ہے۔

فَاِنْ تَکُنِ الدَّوْلَاتُ قِسْمًا فَاِنَّہَا ۔ لِمَنْ وَرَدَ الْمَوْتَ الزُّؤَامَ تَدُولُ

الدولات الظفر۔ والزؤام العاجل المکروہ ترجمہ سو اگر فتح و دولت کامیابی کی کوئی قسم ہے تو یہہ دولت اُس شخص کے حصہ مین ہے جو جنگ کرکے بے صاحب فراش ہونیکے اور بے تکالیف امراض اٹھانے کے موت عاجل سے مرے بہادر لوگ اسطرح کی موت کو نہایت پسند کرتے ہین۔

لِمَنْ ھَوَّنَ الدُّنْیَا عَلَی النَّفْسِ سَاعَۃً ۔ وَلِلْبِیضِ فِی ھَامِ الْکُمَاۃِ صَلِیلُ

البیض السیوف۔ والصلیل متداوالصوت ترجمہ یہہ دولت اُس شخص کو نصیب ہوتی ہے جو دنیا کو ایک ساعت کے لئے اپنے واسطے ذلیل و بیقدر سمجھ لے اور مصائب جنگ پر صبر کرے اور موت سے اُسوقت نڈر ہے جب چمکدار شمشیر دلکو سرہائے بہادران مین چھپنا چھنے اور کھنا کھنے ہو۔

وقد جری ذکر ما بین العرب والاکراد من الفضل فقال سیف الدولۃ ما تقول فی ہذا وما تحکم یا ابا الطیب فقال

اِنْ کُنْتَ عَنْ خَیْرِ الْاَنَامِ سَائِلًا ۔ فَخَیْرُھُمْ اَکْثَرُھُمْ فَضَائِلًا

ترجمہ ای ممدوح اگر تو بہترین خلق کو دریافت فرماتا ہے تو سب سے بہتر وہ شخص ہے جو باعتبار فضائل اکثر وافزون ہو

مَنْ اَنْتَ مِنْھُمْ یَا ھُمَامُ وَائِلًا ۔ اَلطَّاعِنِیْنَ فِی الْوَغیٰ اَوَائِلًا

جعل وائلا اسما للقبیلۃ فلم یصرف ترجمہ باعتبار فضائل اکثر وہ ہے جنمین تو ای سردار باہمت بنی وائل ہو وہ لوگ ایسے ہین کہ لڑائی مین پیشروان لشکر اعدا کے برہ کر نیزے مارتے ہین۔

وَالْعَاذِلِیْنَ فِی النَّدَی الْعَوَاذِلَا ۔ قَدْ فَضَلُوا بِفَضْلِکَ الْقَبَائِلَا

ترجمہ تیری قوم ایسی سخی ہے کہ جو انکو کثرت سخاوت مین ملامت کرتے ہین یہہ اسکو اس ملامت کی بابت ملامت کرتے ہین یعنی یہہ اُن کو اولٹا در باب بخل قابل ملامت سمجھتے ہین وہ لوگ تیرے شرف و مجد کے سبب تمام قبیلون سے فاضل ہوگئے ہین۔

وقال یمدحہ عند دخول رسول الروم فی صفر سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ

يُرَدِّدُ بِهَا عَنْ نَفْسِهٖ وَيُشْغَلُ	دُرُوعٌ لِمَلْكِ الرُّوْمِ هٰذِيْ الرَّسَائِلُ

الملک ہو مخفف من ملک ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم کے لئے بمنزلہ زرہ ہون) کے ہین کہ وہ اُنکے ذریعہ سے تجکو اور تیرے لشکر و نکو اپنی جان سے روکتا اور مشغول کرتا ہے یعنے پیغام صلح بھیجکر۔

عَلَيْكَ ثَنَاءٌ سَابِغٌ وَفَضَائِلُ	هِيَ الزَّرَدُ الضَّافِيْ عَلَيْهِ وَلَفْظُهَا

الزرد الدرع - والضافی الکثیف السابغ ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم پر درحقیقت ایک وسیع چوڑی چکلی گاڑھی زرہ ہے اور اُس کے لفظ تیری تعریف کامل اور تیری فضیلتین ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ تجسے خواہان صلح ہے۔

وَمَا سَكَنَتْ مُذْ سِرْتَ فِيْهَا الْقَسَاطِلُ	وَاَنّٰى اهْتَدٰى هٰذَا الرَّسُوْلُ بِاَرْضِهٖ

القساطل جمع قسطل وہو الغبار الذی تثیرہ الخیل بحوافرہا ترجمہ اِس قاصد کو اپنے ملک کی زمین مین تیری طرف آنے کے لئے کس طرح راہ ملی اور حال یہہ ہے کہ جب سے تو اُس ملک مین غازیانہ پھرا ہی تیرے گھوڑون کے سمونکا غبار ابتلک نہین ٹہیرا اور میٹا ہے۔

وَلَمْ تَصْفُ مِنْ مَزْجِ الدِّمَاءِ الْمَنَاهِلُ	وَمِنْ اَيِّ مَاءٍ كَانَ يَسْقِيْ جِيَادَهٗ

ترجمہ اور یہہ قاصد راہ مین اپنے گھوڑونکو کس پانی سے سیراب کرتا ہوگا اور حال یہہ ہو کہ ابتک خونوں کی آمیزش سے اُسکے دیس کے چشمے صاف نہین ہوئے یعنی بسبب تیری کثرت خونریزی کے۔

وَتَنْقَدُّ تَحْتَ الذُّعْرِ مِنْهُ الْمَفَاصِلُ	اَتَاكَ يَكَادُ الرَّاْسُ يَجْحَدُ عُنْقَهٗ

الذعر الفزع - وتنقد تنقطع - والمفاصل الاعضاء ترجمہ وہ قاصد تیرے پاس ایسے حال مین آیا کہ قریب تھا کہ اُسکا سر اُسکی گردن سے انکار کرے یعنی تیری ہیبت کے سبب تیری طرف بڑھتے ہوئے ایک عضو دوسرے سے جدا ہوا جاتا تھا اور اُس کا سر وبال ودوش ہو رہا تھا اور بسبب غلبہ خوف کے اُس کے جوڑ بند چکناچور ہوئے جاتے تھے۔

اِلَيْكَ اِذَا مَا عَوَّجَتْهُ الْاَفَاكِلُ	يُقَوِّمُ تَقْوِيْمَ السِّمَاطَيْنِ مَشْيَهٗ

من روی تقویم بالنصب جعلہ مصدرا - ویکون الضمیر فی یقوم للرسول - ومن رفعہ جعلہ فاعلا والسماطان الصفان - والافاکل جمع افکل وہی الرعدۃ التی تعرض عند الفزع ترجمہ جبکہ قاصد کو تیرے رعب وہیبت کے سبب کپکپی اور لرزے راست روی سے کج کر دیتے تھے تو دونون صفہای لشکر کے راستی اُس کی رفتار کو سیدہا کر دیتی تھی یعنی وہ ٹیڑہا نہین چل سکتا تھا۔

سَمِيُّكَ وَالْخِلُّ الَّذِيْ لَا يُزَايِلُ	فَقَاسَمَكَ الْعَيْنَيْنِ مِنْهُ وَلَحْظَهٗ

سمیکا یرید بہ السیف سے الخل الخلیل ویقال للسیف خلیل دخل ترجمہ سو قاصد کے دونون آنکھون اور اسکی نگاہ کو تجھے تیرے ہمنام اور اُس دوستا نے جو تجھسے کبھی جدا نہین ہوتا یعنے تلوار رسمی نے تقسیم کرلیا تھا یعنے کبھی تو وہ بامید عطا تیری طرف دیکھتا تھا اور کبھی بخوف قتل تیری تلوار کو جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے

وَاَبْصَرَ مِنْكَ الرِّزْقَ وَالرِّزْقُ مُطْمِعٌ	وَاَبْصَرَ مِنْهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ هَائِلُ

الہائل الفزع ترجمہ اور وہ جب تجکو دیکھتا تھا تو تیری کثرت عطا کے سبب تجھسے رزق کو دیکھتا تھا اور جب تیری تلوار کو دیکھتا تھا تو اُس سے موت کو جو بڑی خوفناک چیز ہے دیکھتا تھا غرض اسی حال خوف ورجا مین تیری طرف آتا تھا۔

وَقَبَّلَ كُمًّا قَبَّلَ التُّرْبَ قَبْلَهُ	وَكُلُّ كَمِيٍّ وَاقِفٌ مُتَضَائِلُ

المتضائل المنقبض المخفی شخصہ فرقا ترجمہ اور قاصد نے پہلے تیری خاک در کو بوسہ دیا اور پھر تیری آستین کو ایسے حال مین کہ تیرے لشکر کا ہر دلیر بہادر ششدر اور دبا ہوا تیرے رعب کے سبب کھڑا ہوا تھا۔

فَاَسْعَدُ مُشْتَاقٍ وَاَظْفَرُ طَالِبٍ	هُمَامٌ اِلَى تَقْبِيلِ كُمِّكَ وَاصِلُ

الہمام الملک الرفیع الہمۃ ترجمہ اور مشتاقون مین بڑا سعادتمند اور طالبان مقاصد مین بڑا کامیاب وہ باہمت مرد ہے جسکو تیری آستین کا بوسہ نصیب ہوا اور اس مطلب کو پہونچ جاوے۔

مَكَانٌ تَمَنَّاهُ الشِّفَاهُ وَدُونَهُ	صُدُورُ الْمَذَاكِي وَالرِّمَاحُ الذَّوَابِلُ

المذاکی من الخیل التی کملت اسنانہا۔ والواحد مذک۔ والذوابل من الرماح الیابسۃ العوالی ترجمہ تیری آستین کا بوسہ ایک مرتبہ عالی ہے جسکی لبہائے مردم آرزو رکھتے ہین مگر حصول اس مرتبہ کا آسان نہین ہے کیونکہ اُس سے ورے پنج بگھوڑون کے سینے اور خشک اور بلند نیزے حائل ہین وہان تلک رسائی سخت دشوار ہے

فَمَا بَلَغَتْهُ مَا اَرَادَ كَرَامَةً	عَلَيْكَ وَلٰكِنْ لَمْ يَخِبْ لَكَ سَائِلُ

ترجمہ سو اونٹنی قاصد کو اُس کے مطلب تلک یعنے بوسہ آستین تلک اس بات نے نہین پہونچایا کہ وہ تیرے نزدیک اکرم تھا بلکہ اسکا یہہ سبب ہے کہ تیرا کوئی سائل ناکامیاب نہین ہوتا۔ اُس نے سوال کیا اور تو نے اُس کو پورا کر دیا۔

فَاَكْبَرَ مِنْهُ هِمَّةً بَعَثَتْ بِهِ	اِلَيْكَ الْعِدٰى وَاسْتَنْظَرَتْهُ الْجَحَافِلُ

اکبر درآہ کبیرا وعظم عندہ۔ وبعثت بہ لغۃ فے بعثتہ حکاہ ابو علی الفارسی۔ واستنظرتہ ای انتظرتہ او طلبت منہ المہلۃ ترجمہ اور اُس قاصد نے اپنی ہمت کو جسکے سبب اور بھروسہ پر دشمنون نے اُس کو تیری طرف بھیجا بڑا عالی سمجھا۔ اس صورت مین کبر کا فاعل قاصد ہوا اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ اکبر کا فاعل

عدی ہون اُس صورت مین یہ ترجمہ ہوگا کہ تیرے رومی دشمنون نے اُس قاصد کی ایسی ہمت کو جو اُس کو تیری طرف لے آئی بہت بڑا شمار کیا کیونکہ تیرے رعب کے سبب ہر کوئی تیرے پاس آتا ڈرتا ہے اور دشمنون کے لشکر اُسکے لوٹنے کے منتظر ہین کہ دیکھئے صلح منظور ہوتی ہے یا نہین - یا اُنکے لشکر اُس قاصد کے ذریعہ سے طالب مہلت جنگ ہین -

فَاَقْبَلَ مِنْ اَصْحَابِہٖ وَهُوَ مُرْسَلٌ ۔ وَعَادَ اِلٰی اَصْحَابِہٖ وَهُوَ عَاذِلٌ

ترجمہ سو قاصد اپنے رفقا کے پاس سے اون کا پیام بر ہو کر آیا اور اُنکی طرف ایسے حال مین لوٹا کہ بسبب معاینہ تیری جاہ و حشم و کثرت افواج و خدم تجھسے لڑنے پر اُنکو ملامت کرتا تھا کہ ایسی جمعیت والے سے لڑنا سراسر مضرت ہی

تَحَيَّرَ فِیْ سَيْفٍ رَبِيْعَةُ اَصْلُهٗ ۔ وَطَابِعُهُ الرَّحْمٰنُ وَالْمَجْدُ صَاقِلُ

طبع السیف صناعۃ علے ہیئۃ ترجمہ وہ قاصد اُس تلوار کو دیکھکر حیران رہگیا کہ جسکی اصل بنی ربیعہ ہے اور اُسکا بنانے والا خدا اور شرف و مجد اوسکے صیقلگر اور اُسکے جوہر ظاہر کرنے والے ہین -

وَمَا لَوْنُهٗ مِمَّا تُحَصِّلُ مُقْلَةٌ ۔ وَلَا حَدُّهٗ مِمَّا تَجُسُّ الْاَنَامِلُ

ترجمہ اور اُس تلوار کے رنگ کو بسبب اُسکے رعب کے کوئی آنکھہ نہین دیکھ سکتی اور نہ اُسکی ایسی تیزی ہی کہ اُس کو اونگلیون کے پور معلوم کر سکین کیونکہ وہ شمشیر حقیقی نہین ہے یا نہایت تیز ہے کہ اُسکو کوئی چھو نہین سکتا -

اِذَا عَايَنَتْكَ الرُّسْلُ هَانَتْ نُفُوْسُهَا ۔ عَلَيْهَا وَمَا جَاءَتْ بِهٖ وَالْمُرَاسِلُ

ترجمہ جبکہ تجکو باین جاہ و جلال شاہونکے قاصد دیکھتے ہین تو اُنکی جانین اور اُنکے پیام اور اُنکے بھیجنے والے اُنکو ذلیل معلوم ہونے لگتے ہین - غرض تیری عظمت مین بالکل محو ہو جاتے ہین -

رَجَا الرُّوْمُ مَنْ تُرْجٰى النَّوَافِلُ كُلُّهَا ۔ لَدَيْهِ وَلَا تُرْجٰى لَدَيْهِ الطَّوَائِلُ

الطوائل الاحقاد واحدہا طائلۃ ترجمہ روم نے در باب اجابت صلح اُس شخص سے امید کی کہ سب اقسام عطایا کی اُس سے امید کیجاتی ہین اور اُس سے کینون یعنے انتقام لینے کی امید نہین کیجاتی ہے -

فَاِنْ كَانَ خَوْفُ الْقَتْلِ وَالْاَسْرِ سَاقَهُمْ ۔ فَقَدْ فَعَلُوْا مَا الْقَتْلُ وَالْاَسْرُ فَاعِلُ

ترجمہ سو اگر خوف قتل و قید رومیون کو بطلب صلح لایا ہے تو انہون نے پہلے ہی اپنی جانون سے وہ معاملہ برتا جو قتل اور قید اُنکے ساتھہ کرتے یعنی اُنہون نے نہایت ذلت در باب درخواست صلح اختیار کر لی -

فَخَافُوْكَ حَتّٰى مَا لِقَتْلٍ زِيَادَةٌ ۔ وَجَاؤُوْكَ حَتّٰى مَا تُرَادُ السَّلَاسِلُ

ترجمہ سو وہ تجھسے ایسے ڈرے کہ کسی قتل کو اُس سے تکلیف دہی مین زیادتی نہین ہی اور ایسے مطیع ہو کر تیرے پاس آئے کہ زنجیرون کو اسیر پڑ جانے کی حاجت نہین ہی کیونکہ وہ نہایت عاجز ہو کر آئے ہین -

اَرٰی کُلَّ ذِی مُلْکٍ اِلَیْکَ مَصِیْرُہٗ		کَاَنَّکَ بَحْرٌ وَّالْمُلُوْکُ جَدَاوِلُ

اجداول جمع جدول وہو النہر الصغیر ترجمہ مین ہر بادشاہ کو دیکھتا ہون کہ اسکی جائے بازگشت وموقع پناہ تیری طرف ہے گویا تو سمندر ہے اور بادشاہ ندیان اور نہرین کہ آخر کو سمندر ہی مین جا ملتی ہین ۔

اِذَا مَطَرَتْ مِنْھُمْ وَمِنْکَ سَحَائِبٌ		فَوَابِلُھُمْ طَلٌّ وَطَلُّکَ وَابِلُ

الطل المطر الضعیف ۔ والوابل المطر الکثیر ترجمہ جبکہ اونکے اور تیرے ابرہائے عطا برسین تو اُن کی عطائے کثیر تیرے مقابلے مین نہایت قلیل وبمنزلہ ترشح ہونگی اور تیری ترشح اور عطائے قلیل انکے باران عطا کی نسبت ایک باران کثیر ہوگا ۔ یعنے تیرا قلیل بھی اُنکی نسبت کثیر ہے

کَرِیْمٌ مَتٰی اسْتُوْھِبْتَ مَا اَنْتَ رَاکِبٌ		وَقَدْ لَقِحَتْ حَرْبٌ فَاِنَّکَ نَازِلُ

ای انت کریم ۔ لقحت الحرب اشتدت ۔ واللاقح من النوق التی بدا الحمل بہا ترجمہ تو ایسا سخی ہے کہ جب تجھسے بحالت شدت جنگ تیری سواریکا گھوڑا سوال کیا جاوے تو تو فوراً ایسے نازک اور شدت حاجت کے وقت گھوڑے پرسے اوتر پڑے اور سائل کو دیدے ۔

اَذَا الْجُوْدِ اَعْطِ النَّاسَ مَا اَنْتَ مَالِکٌ		وَلَا تُعْطِیَنَّ النَّاسَ مَا اَنَا قَائِلُ

ترجمہ ای سخی تو اپنا مال لوگون کو بخش اور میرے اشعار ہرگز انکو نہ دے یعنے میری حاجات کا تو ہی متکفل رہ اور ایسا نکر کہ مجکو اور لوگون کی تعریف کرنی پڑے ۔ شارح ابن جنی کہتا ہے کہ میرے شعر اورون کو مت دے کہ وہ اُس کے معانی مسخ کر دینگے مگر یہہ قول درست نہین ہے کیونکہ مدائح کا چھپانا ممکن نہین ہے اور عمدہ شعر وہ ہے جو سب مین مشہور ہو ۔

اَفِیْ کُلِّ یَوْمٍ تَحْتَ ضِبْنِیْ شُوَیْعِرٌ		ضَعِیْفٌ یُقَاوِیْنِیْ قَصِیْرٌ یُطَاوِلُ

الاستفہام للتعجب والانکار ۔ والضبن ما تحت الابط الی الخاصرۃ وہو الحضن ترجمہ کیا ہر روز میری بغل میں ایک حقیر ضعیف شاعر میرا مقابلہ کرتا رہے گا اور باوجود کوتاہ قدی کے مجھسے طول مین بڑہنا چاہے گا یعنی ایسا نہونا چاہئے ۔ لفظ میری بغل مین کا یہہ مطلب ہے کہ وہ ایسا حقیر ہے کہ اگر چاہون تو اُس کو بغل مین دباکر مار دون ۔

لِسَانِیْ بِنُطْقِیْ صَامِتٌ عَنْہُ عَاذِلٌ		وَقَلْبِیْ بِصَمْتِیْ ضَاحِکٌ مِنْہُ ھَازِلُ

ترجمہ میری زبان باوجود میری گویائی اور قوت گفتار کے اسکی ہجو سے خاموش اور اُس سے کنارہ کرنے والی ہے کیونکہ وہ اس لائق نہین ہے کہ مین اُسکی ہجو کہون یا اُس سے گفتگو کرون اور میرا دل باوجود میری خاموشی کے اُسپر قہقہہ اوڑاتا ہے اور اُسکی جہالت کی ہنسی کرتا ہے ۔ یہہ اشارہ ہے

ان شاعرون کی طرف جو سیف الدولہ کے محفل مین اُس سے معارضہ کرتے تھے۔

وَاَتعَبُ مَن نَادَاكَ مَن لَا تُجِيبُهُ	وَاَغيَظُ مَن عَادَاكَ مَن لَا تُشَاكِلُ

ترجمہ پھر بطور مثل کہتا ہے کہ جو شخص تجکو پکارے اُنمین سب سے زیادہ رنج مین وہ ہوگا جسکو تو جواب نہ دے کہ وہ اس صورت مین نہایت ذلیل ہوگا اسلئے مین حاسدین کو جواب نہین دیتا - اور اُن لوگون مین سے جو تجھسے عداوت رکھتے ہین سب سے زیادہ خشمناک وہ ہوگا جو فضل و کمال مین تیرا مساوی اور ہمرتبہ نہو پس وہ خود بخود اپنے دل مین نادم رہے گا۔

وَمَا التِّيهُ طِبِّي فِيهِمِ غَيرَ اَنَّنِي	بَغِيضٌ اِلَيَّ الجَاهِلُ المُتَعَاقِلُ

الطب العادۃ والدیدن ترجمہ اور غرور اُنسے میری خود عادت نہین ہے ہان بیشک نادان آدمی جو تکلف عاقل بنے میرے نزدیک قابل بغض ہے اسلئے مین اُنسے گفتگو نہین کرتا۔

وَاَكبَرُ تِيهِي اَنَّنِي بِكَ وَاثِقٌ	وَاَكثَرُ مَالِي اَنَّنِي لَكَ آمِلُ

ترجمہ اور میرا بڑا گھمنڈ اس بات پر ہے کہ مین تیری عنایات کا بھروسا رکھتا ہون اور میرا بڑا سرمایہ یہ ہے کہ مین تیرے الطاف کا امیدوار ہون - اس لئے مجکو کسی کے ناراض مند ہو جانے کی کچھہ پرواہ نہین ہے۔

لَعَلَّ لِسَيفِ الدَّولَةِ القَرمِ هَبَّةً	يَعِيشُ بِهَا حَقٌّ وَيَهلِكُ بَاطِلُ

القرم السید واصلہ البعیر المکرم الذی لایحمل علیہ ولکن یکون للفحلۃ ترجمہ کاش سردار سیف الدولہ کو ایسی انتباہ و توجہ ہو کہ اُس توجہ کے سبب سچی بات زندہ ہو جاوے اور غلط بات مر جاوے یعنی میرے حاسدین معارضین کے کلام کے عیوب اور میرے اشعار کی خوبی ظاہر ہو جاوے۔

رَمَيتُ عِدَاهُ بِالقَوَافِي وَفَضلِهِ	وَهُنَّ الغَوَازِي السَّالِمَاتُ القَوَاتِلُ

الغوازی من الغزو جمع غازیۃ - والقواتل من القتل جمع قاتلۃ - والقوافی جمع قافیۃ واراد بہا الابیات ترجمہ مینے اُسکے دشمنون کو اپنے اشعار مدحیہ اور اُسکے فضل کے تیر مارے یعنی اپنے اشعار مین اُس کے فضائل بیان کئے اور وہ مشہور ہوئے پس یہ اشعار اُسکے دشمنون کے حق مین گویا بمنزلہ تیرون کے ہوگئے کہ وہ اُن کو سنکر براہ حسد و خشم ہلاک ہوگئے - اور میرے اشعار جہاد کرنیوالے اور دشمنونکے مارنے والے اور سالم رہنے والے ہین کیونکہ دشمن اُنکو کچھہ مضرت نہین پہونچا سکتے ہین بخلاف اور جنگ کرنے والون کے کہ وہ دشمن سے نقصان بھی اُٹھاتے ہین۔

وَقَد زَعَمُوا اَنَّ النُّجُومَ خَوَالِدٌ	وَلَو حَارَبَتهُ نَاحَ فِيهَا الثَّوَاكِلُ

الشواکل جمع ثاکل وہی التی فقدت ولدہا ترجمہ اور لوگون نے خیال کیا ہے کہ ستارے ہمیشہ رہنے والے ہین کبھی فنا نہون گے اور اگر وہ ممدوح سے لڑین تو وہ بھی مقتول ہوجاوین اور زنہائے نوحہ گر مثل زنان فرزند مردہ کے انکو رونے لگین یعنی انکی سعادت مبدل بہ نحوست ہوجاوے اور انکی تمام حالات منقلب ہوجاوین

وَمَا كَانَ اَدْنَاهَا لَهُ لَوْ اَرَادَهَا ۔ وَاَلْطَفَهَا لَوْ اَنَّهُ الْمُتَنَاوِلُ

نصب والطفہا عطفا علے ادناہا لانہ فی موضع نصب خبر کان وماہہنا للتعجب ترجمہ اور ستارے ممدوح سے کسقدر قریب ہین اگر وہ انکے پکڑنے کا ارادہ کرے اور وہ کسقدر نرم اور کمزور ہین اگر وہ انکے لینے کا قصد فرمائے - یعنی جو کام اورونکو دشوار ہین ممدوح کو آسان وسہل ہین - قال الواحدی رہ فے جمیع النسخ والطفہا برد الکنا یۃ علے النجوم ولا معنی لذالک والصحیح ان ترد الکنا یۃ علے الممدوح فتقول والطفہ ای وما الطفہ لو تناول النجوم بمعنی ما احذقہ وارفقہ بذلک التناول من قولہم فلان لطیف بہذا الامر ای رفیق بہ یعنی انہ یحسنہ وہو لیس فیہ باخرق - اس صورت مین دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہہ ہوگا کہ ممدوح کسقدر ماہر ہے اگر وہ ستارون کو لینا چاہے یعنی اسکو یہہ کام کچھ دشوار نہین ہے -

قَرِيبٌ عَلَيْهِ كُلُّ نَاءٍ عَلَى الْوَرَى ۔ اِذَا لَثَّمَتْهُ بِالْغُبَارِ الْقَنَابِلُ

القنابل الجماعات من الخیل او الناس واحدہا قنبلۃ وہی خمسون وقال الجوہری ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ جو امر اور لوگون سے دور اور انپر دشوار ہے وہ ممدوح پر آسان اور اس سے نزدیک ہے جبکہ گھوڑونکے پرے اسکے چہرہ پر غبار کا نقاب ڈالدین - یعنی جبکہ وہ لشکر کشی کرے -

بِتَدْبِيرِ شَرْقَ الْاَرْضِ وَالْغَرْبِ كَفُّهُ ۔ وَلَيْسَ لَهَا وَقْتًا عَنِ الْجُودِ شَاغِلُ

من رفع وقتا جعلہ اسم لیس وشاغل نعتا لہ - والخبر فے الجار والمجرور وعن الجود متعلق باسم الفاعل ومن نصبہ جعلہ ظرفا وجعل شاغلا اسم لیس ترجمہ اسکا ہاتھ ممالک مشرق ومغرب کا بخوبی بند وبست کرتا ہے اور باین ہمہ اسکو کوئی وقت بخشش وعطا سے روکنے والا نہین ہے - غرض ہر وقت سخاوت کرتا ہے -

يُتْبِعُ هُرَّابَ الرِّجَالِ مُرَادُهُ ۔ فَمَنْ فَرَّ حَرْبًا عَارَضَتْهُ الْغَوَائِلُ

الغوائل جمع غائلۃ وہی الداہیۃ المہلکۃ - وحربا حال ای محاربا ترجمہ اسکی ہمت بھاگنے والے لوگون کا پیچھا کرتی ہے سو جو اس سے بحالت جنگ بھاگجاتا ہے تو اسکو مہلک آفتین پیش آتی ہین یعنی اسکی ہمت اور ارادہ کے سبب باوجود فرار کسی نکسی صدمہ سے مارا ہی جاتا ہے -

وَمَنْ فَرَّ مِنْ اِحْسَانِهِ حَسَدًا لَهُ ۔ تَلَقَّاهُ مِنْهُ حَيْثُ مَا سَارَ نَائِلُ

ترجمہ اور جو شخص ممدوح کے احسان سے بسبب اپنے حسد کے بھاگے یعنی وہ حاسدانہ اس کا ممنون

نہونا چاہیے تو اس کے احسان اور عطا جہان وہ جائے گا اس سے ملاقات کرین گے ورا س کو پہونچکر رہین گے اس کے عموم احسان کی تعریف کرتا ہے ۔

لَهُ دَائِمًا حَتّٰى يُرٰى وَهُوَ شَامِلُ	فَتًى لَا يُرٰى اِحْسَانَهُ وَهُوَ كَامِلُ

ترجمہ ممدوح ایسا جوانمرد ہے کہ وہ اپنے احسان کو حال آنکہ وہ کامل ہی کامل خیال نہین کرتا جب تلک کہ وہ احسان ایسے حال مین دیکھا جاوے کہ وہ تمامہ خلائق کو شامل ہو ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ وہ کامل احسان اسی کو سمجھتا ہے جو سب کو پہونچے ۔

فَاَنْتَ فَتَاهَا وَالْمَلِيكُ الْحُلَاحِلُ	اِذَا الْعَرَبُ الْعَرْبَاءُ رَازَتْ نُفُوسَهَا

العرباء القدیمۃ المحض التی لم یشبہا ہجین ۔ ورازت جربت واختبرت والحلاحل السید الشجاع الرئیس الجمع الحلاحل بالفتح ترجمہ جبکہ خالص وٹھیٹہ عرب بادر باب صحت نسب اپنا امتحان لین اور آزمایش کرین تو تمام عرب مین تو ہی انکا سردار اور بادشاہ بہادر ہوگا اور تجھ سے سب گھٹیا ۔

بِاَمْرِكَ وَالْتَفَّتْ عَلَيْكَ الْقَبَائِلُ	اَطَاعَتْكَ فِي اَرْوَاحِهَا وَتَصَرَّفَتْ

ترجمہ تمام عرب نے اپنی جانون سے تیری اطاعت کی یعنی وہ اپنی جانین بتجھپر فدا کرنے کو موجود ہین اور تیرے حکم کے موافق انکے حرکات وسکنات ہین ۔ اور تمام قبائل باعتبار شرف نسب تجکو محیط ہین یعنی عرب کا کوئی عمدہ قبیلہ نہین ہے مگر وہ تیرا ہم نسب ہے اور تو سب مین اعلے واشرف ہے ۔ یہہ معنے حسب رائے ابو الفتح ہین ۔ اور شارح واحدی کہتا ہے کہ تمام قبائل عرب تیری اعانت وامداد کو طیار اور مجتمع ہین ۔

وَمَا تَنْكُتُ الْفُرْسَانَ اِلَّا الْعَوَامِلُ	وَكُلُّ اَنَابِيبِ الْقَنَا مَدَدٌ لَهُ

المجرور فے لہ للقنا ۔ والنکت الوخز ۔ والانابیب جمع انبوب وہی العقدۃ الناشزۃ فے القنا ۔ والعوامل جمع عامل وہو صدر الرمح وہو یالی السنان سمی بہ لانہ یعمل ۔ ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ ہرچند تمام نیزون کی پوریان نیزہ زنی مین اسکی مدد کرتی ہین مگر سوار و نکو زخمی اور ہلاک نہین کرتین مگر وہ پوریان جنہین بھالے نیزے لگی رہتی ہین یعنے ہرچند تمام عرب تیرے مددگار رہین مگر قتل اعدا خاص تیرا ہی کام ہے ۔

اِلَيْكَ انْقِيَادًا لَا قْتَضَتْهُ الشَّمَائِلُ	رَاَيْتُكَ لَوْ لَمْ يَقْتَضِ الطَّعْنُ فِي الْوَغٰى

الشمائل جمع وہی الطباع واکثر ما یستعمل فے حسن الخلق والقدر ترجمہ مینے تجکو ایسے حال مین دیکھا کہ اگر تیری نیزہ زنی جنگ مین تیرے انقیاد کا باعث نہو تو تیرا حسن خلق اور تیرے عمدہ خصائل تیری اطاعت وانقیاد کا باعث ہونگے یعنی تیری عمدہ خصلتین ایسی ہین کہ انکو دیکھکر تیرے دشمن بھی مطیع ہوجاتے ہین

مِنَ النَّاسِ طُرًّا عَلَّمَتْهُ الْمَنَاصِلُ	وَمَنْ لَمْ تُعَلِّمْهُ لَكَ الذُّلَّ نَفْسُهُ

المناصل جمع منصل ہو السیف **ترجمہ** اور جس شخص سرکش کی طبیعت سب لوگون مین اسکو تیری اطاعت اور فرمان برداری نسکھاوے تو اس کو تیری تابعداری تیری یا شمشیر ہاے بران سکھا دین گے سبحان اللہ المنان یہہ دونون شعر لاجواب ہین۔

وقال یعزیہ باخت الصغری ویسلیہ بالکبری وانشدہا فی رمضان سنۃ اربع واربعین وثلثمائۃ

فَكُنْ اَلْاَفْضَلَ الْاَعَزَّ الْاَجَلَّا	اِنْ يَكُنْ صَبْرُ ذِي الرَّزِيَّةِ فَضْلًا

ترجمہ اگر صاحب مصیبت کا صبر اسکے فضل و شرف کا سبب ہو تو تجکو ان سب مین سب سے زیادہ صاحب فضل اور سب سے زیادہ عزیز اور بزرگ ہونا چاہیے یعنے تیرا صبر اور سب لوگون سے زیادہ ہونا چاہیے کیونکہ تیرا فضل اون سب سے زیادہ ہے۔

اَنْتَ يَا فَوْقَ اَنْ تُعَزّٰى عَنِ الْاَحْبَابِ فَوْقَ الَّذِي يُعَزِّيكَ عَقْلًا

نصب فوق الاولی لانہ منادی مضاف۔ والثانیۃ لانہ ظرف خبر **ترجمہ** ای وہ شخص کہ تو تعزیت احباب سے فائق اور بڑھا ہوا ہے کیونکہ تعزیت ہمسر کرتا ہے اور تیرا کوئی ہمسر نہین ہے تو بلحاظ عقل اس شخص سے جو تیری تعزیت کرے فائق ہے پس وہ کیونکر تجکو تعلیم صبر کرے۔

وَبِاَلْفَاظِكَ اهْتَدٰى فَاِذَا عَزَّاكَ قَالَ الَّذِي لَهُ قُلْتَ قَبْلًا

نصب قبلا علے الظرف وجعلہ نکرۃ کما تقول جاء اولا اذا لم تعرفہ وتقول جئتک قبلا وبعدا مثل جئتک اولا واخرا **ترجمہ** اور تیری تعزیت کرنیوالا تیرے الفاظ کا اقتدا کرتا ہے سو وہ جب تیری تعزیت کرتا ہی تو وہی کہتا ہے جو تونے اُسے بوقت اُسکی تعزیت کے پہلے فرمایا تہا۔

وَسَلَكْتَ الْاَيَّامَ حَزْنًا وَسَهْلًا	قَدْ بَلَوْتَ الْخُطُوبَ مُرًّا وَحُلْوًا

ترجمہ تونے بیشک حوادث روزگار کا بحالت شیرینی و تلخی امتحان کیا ہے اور زمانہ مین تو سخت اور ناہموار اور نرم وہموار راہ چلا ہی یعنے سختی ونرمی زمانہ اور اسکا نشیب و فراز تونے دیکھا ہے تجکو سب معلوم ہین

وَقَتَلْتَ الزَّمَانَ عِلْمًا فَمَا يُغْرِبُ قَوْلًا وَلَا يُجَدِّدُ فِعْلًا

قتل الشئی علما بلغ غایۃ معرفتہ **ترجمہ** اور تونے زمانہ کے احوال بخوبی معلوم کر لئے ہین سو وہ ایسی بات عجیب نہین کہتا جسکو تو نجانتا ہو اور کوئی ایسا نیا کام نہین کرتا جسکو تو نہ پہچانتا ہو۔

وَاَرَاهُ فِي الْخَلْقِ ذُعْرًا وَجَهْلًا	اَجِدُ الْحُزْنَ فِيكَ حِفْظًا وَعَقْلًا

الذعر الفزع والتخوف ترجمہ مین تجہین غم بلحاظ حفظ حرمت صحبت وباعتبار غیرت پاتا ہون یعنے اس خیال سی کہ آخر ایکدن ہم کو بھی یہہ صدمہ پیش آتا ہے اور اسکو تمام خلق مین براہ خوف مرگ دیہالت دیکھتا ہون - اور خوف مرگ مین جہالت ہی کیونکہ مرگ سی کسی صورت مین نجات نہین ہر اسکا غم کیا جاوے کچھہ مفید نہین ہوتا -

لَكَ إِلْفٌ يَجُرُّهُ وَإِذَا مَا كَرُمَ الْأَصْلُ كَانَ لِلْإِلْفِ أَصْلَا

الالف السکون الی الشی ترجمہ تجکو اپنے اقارب واحباب کیساتھہ ایک انس والفت ہے کہ وہ غم مفارقت کو تیری طرف کھینچتے ہین اور جبکہ کسی کی اصل کریم ہوگی تو اسکی الفت بھی ثابت وپایدار ہوگی -

وَوَفَاءٌ نَبَتَّ فِيهِ وَلٰكِنْ	لَمْ يَزَلْ لِلْوَفَاءِ أَهْلُكَ أَهْلَا

قولہ ولکن علی سبیل الاستدراک کما تقول زید شریف غیر انہ سخی فہو من قبیل المدح الذی یشبہ الذم وہو معروف فی کلام العرب ترجمہ اور تجہین یعنے تیرے مزاج مین وفا کامل ہے جسمین تونے نشو ونما پایا ہے جو تیری طرف غم کو کھینچتی ہے - اور یہہ تیری موروثی خوبی ہے کیونکہ تیرا کنبہ وقبیلہ ہمیشہ اہل وفا رہا ہے -

إِنَّ خَيْرَ الدُّمُوعِ عَيْنًا لَدَمْعٌ	بَعَثَتْهُ رِعَايَةٌ فَاسْتَهَلَّا

نصب عیناً علی التمیز کقولک ان احسن وجہاً لزید - وروی الجماعۃ غیر ابی الفتح عوناً وہی احسن من روایۃ ابی الفتح ومعناہ عوناً علی الحزن - والرعایۃ حسن المحافظۃ - والاستہلال الانسکاب ترجمہ صورت اول - بلحاظ آنکہہ کے بہترین اشکونکا وہ اشک ہے کہ اسکا باعث رعایت عہد صحبت وحق ملاقات ہو جسکے سبب وہ اشک بہ پڑا ہو - بلحاظ آنکہ کے یہہ معنی ہین کہ وہ چشم سب چشمون سے اچھی ہے اور بصورت روایت عونا کے یہہ ترجمہ ہوگا کہ بہترین اشکونکا غم کے خلاف پر مدد کرنے کے لئے وہ اشک ہی الخ یعنی رونا غمگین کے دلکو غم سے ہلکا کر دیتا ہے پس وہ خلاف غم کا مددگار ہے اور اسکا کم کرنیوالا -

أَيْنَ ذِي الرِّقَّةُ الَّتِي لَكَ فِي الْحَرْبِ إِذَا اسْتُكْرِهَ الْحَدِيدُ وَصَلَّا

صل الحدید اذا صوت - والصلیل امتداد الصوت - وصلصلۃ اللجام صوتہ ترجمہ یہہ تیری نرم دلی جواب ہے بوقت جنگ کہان چلی جاتی ہے جبکہ سلاح آہنین بزور سرہائے دشمنان پر مارے جاتے ہین اور وہ لوہا جہنا جہن اور کہنا کہن کی بلند آواز بوقت ضرب کرتا ہے -

أَيْنَ خَلَّفْتَهَا غَدَاةَ لَقِيتَ الرُّومَ وَالْهَامُ بِالصَّوَارِمِ تُفْلَى

تفلا من فلیت راسہ اذا فصلت القمل منہ ترجمہ تو اس نرم دلیکو بوقت صبح جنگ روم کہان چھوڑ آیا تھا جبکہ بہادرون کے سرونکے جوئین شمشیر ونسے تلاش کیجاتی تھین یعنی وہ انکے سر دینیر ہر جگہ لگتی تھین -

قَاسَمَتْكَ الْمَنُونُ شَخْصَيْنِ جَوْرًا	جَعَلَ الْقِسْمُ نَفْسَهُ فِيهِ عَدْلَا

ترجمہ جبکہ قسم منصوب ہوا اور ضمیر جعل کی جور کی طرف راجع ہوا اور فیک بکاف خطاب پڑہا جاوے یہہ ہوگا
کہ موت نے تجہسے دو شخصونکو یعنے تیری دو بہنونکو تقسیم کیا اور بڑی بہن کو تجھے دیا اور چھوٹی کو اپنے حصہ
مین لگایا اور اُسے مار دیا اور یہہ تقسیم جور اور ناانصافی کے طور پر تھی کیونکہ انصاف یہہ تہا کہ وہ دونون کو
تجہے دیتا مگر اُس جورنے اس نفس تقسیم کو تیرے حق مین عدل سمجہا کیونکہ اوسنے تجکو زندہ چھوڑا اور مقاسمہ صرف
بہنو مین جاری کی - خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو باقی رہا تو یہہ جور بھی عدل ہے - اور ایک روایت مین فیہ عدلاہے
اور لفظ قسم مرفوع ہے اس صورت مین فیہ کے ضمیر جور کی طرف عائد ہوگی اور قسم جعل کا فاعل پس یہہ معنے
ہونگے کہ تقسیم نے اپنے نفس کو اس جور مین عادل سمجہا کیونکہ اگر وہ چھوٹی بہن کو لے گئی تو بڑی کو چھوڑ گئی
اور اُس کی تائید اگلا شعر کرتا ہے -

فَاِذَا قِسْتَ مَا اَخَذْنَ بِمَا اَغْدَرْنَ سُرِّیَ عَنِ الْفُؤَادِ وَسُلِّیْ

اغدرن مثل غادرن وہو الابقاء والترک - وسری اذہب - وسلی ای عزی ترجمہ سوائے سیف الدولہ
جب تو اُس چھوٹی بہن کا جسکو موت نے لیا اُس بڑی بہن سے جسکو وہ چھوڑ گئی قیاس اور اندازہ کریگا
تو یہہ قیاس تیرے دلکا غم لیجاویگا اور تجکو تسلی دیگا کیونکہ تیری پیاری بڑی بہن زندہ رہی -

بِالْاَعَادِیْ فَکَیْفَ یَطْلُبْنَ شُغْلًا	وَ لَعَمْرِیْ لَقَدْ شَغَلْتَ الْمَنَایَا

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تو نے تو موتون کو دشمنون کے ہلاک کرنے مین مشغول کردیا ہے سو وہ موتین
کوئی اور کام کیون طلب کرتی ہین یعنے عجب ہے کہ موتین تیری مطیع ہوکر تیرے قریب رشتہ دار کی کیون
باعث ہلاکی ہوئین

وَکَمِ انْتَشَتْ بِالسُّیُوْفِ مِنَ الدَّهْرِ اَسِیْرًا وَبِالنَّوَالِ مُقِلًّا

تنتشہ ہن صرعتہ اذ انعشہ ترجمہ اور تو نے بسا اوقات بذریعہ اپنی شمشیرون کے زمانہ کے ہاتھ سے قیدی
اُٹھایا یعنے چھڑایا ہے اور بوسیلہ اپنی بخشش کے مفلس کو بچا دیا ہے یعنے خلاف رضائے زمانہ کے
جو کسی کی بہتری نہین چاہتا -

صَالَ خَتْلًا رَاٰہُ اَدْرَکَ تَبْلًا	عَدُّهَا نُصْرَۃً عَلَیْہِ فَلَمَّا

الضمیر للمنتشر فی عدہا للدہر والبا ئبد لا فعال سیف الدولہ - والمستتر والبارز فی راہ کلاہما للدہر وصال
صولتہ وثب وثبتہ وفی المثل رب قول اشد من صول - والتبل الحقد والختل افتراس الشی علے خدیعتہ
وضین عقبتہ ترجمہ زمانے نے تیرے ان افعال کو کہ تو قیدیون کو رہا کرتا ہے اور مفلسونکو غنی کرتا ہے
اپنے خلاف اور اپنی ضرر رسانی کا معاون اور مددگار سمجہا کیونکہ زمانہ کسی کا بھلا کرنا نہین چاہتا ہے سو

اُسنے جب براہ فریب تیری غفلت کے وقت تجھپر حملہ کیا اور تیری بہن کو ہلاک کیا تو وہ اپنے دلمین یہہ سمجھا کہ مین نے تجھسے اپنا کینہ اور انتقام لے لیا۔ اور غفلت کے وقت کے یہہ معنی ہین کہ زمانہ کھلم کھلا تیرے رعب و قوت کے سبب تیری ضرر رسانی نہین کر سکتا۔ غرض یہہ وجہ بطور حسن تعلیل ہی اور بہت عمدہ۔

كَذَبَتْهُ ظُنُونُهُ اَنْتَ تُبْلِيهِ	وَتَبْقَى فِي نِعْمَةٍ لَيْسَ تَبْلَى

ترجمہ زمانہ کے گمان اُس سے جھوٹ بولے اور اُنہون نے اُسکو دہوکا دیا کہ وفات متوفاۃ کو کینہ کشی خیال کیا کیونکہ تو اپنے طول سلامت و سعادت بخت کے سبب زمانہ کو کہنہ اور فنا کر دیگا اور تو ایسی نعمت یا ملک مین ہمیشہ زندہ رہے گا جو کبھی کہنہ و ضعیف نہو گی پس زمانہ تجھسے کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

وَلَقَدْ رَامَكَ الْعُدَاةُ كَمَا رَا	مَ فَلَمْ يَجْرَحُوا الشَّخْصَ ظِلَّا

ترجمہ اور بیشک سابق تیرے دشمنون نے تیری ضرر رسانی کا ایسا ہی قصد کیا تھا جیسا زمانہ نے اب ارادہ کیا سو اُنہون نے تیرے جسم کے سایہ کو بھی نستایا جسم کا ستانا تو بڑی بات ہے۔

وَلَقَدْ رُمْتَ بِالسَّعَادَةِ بَعْضًا	مِنْ نُفُوسِ الْعِدَى فَاَدْرَكْتَ كُلَّا

ترجمہ تو نے اپنی سعادت بخت کے سبب بعض دشمنون کی جانون کا قصد کیا اور سب کو ہلاک کر دیا یعنے تو ایسا صاحب اقبال ہے کہ اپنے ارادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کرتا ہے۔

قَارَعَتْ رُمْحَكَ الرِّمَاحُ وَلٰكِنْ	تَرَكَ الرَّامِحِينَ رُمْحُكَ عُزْلَا

عزلا جمع اعزل وہو الذی لا رمح معہ ترجمہ تیرے نیزے سے اعدا کے نیزون نے کٹا کھٹی و جنگ کی یا مگر انجام مین تیرے نیزہ نے دشمنان نیزے بردار کو بے نیزہ کر دیا اور اُنکے نیزے اُنسے چھین لئے اور گر دئے۔

لَوْ يَكُونُ الَّذِي وَرَدْتَ مِنَ الْفَجْعَةِ	طَعْنًا اَوْرَدْتَهُ الْخَيْلَ قُبْلَا

القبل جمع اقبل وہو الذی یقبل احدی عینیہ علی الاخری عزۃ و تشاوسا و رجل اقبل بین القبل وہو الذی کانہ ینظر الی طرف انفہ وہو کنایۃ عن التکبر ترجمہ اور اگر یہہ درد جسکو تو پہونچا ہے نیزہ زنی ہوتا تو اُسپر سوار لیکر چڑھ جاتا جو دشمن کی طرف ترچھی نگاہ سے متکبرانہ دیکھتے ہین۔

وَلَكَشَفْتَ ذَا الْحَنِينَ بِضَرْبٍ	طَالَمَا كَشَفَ الْكُرُوبَ وَجَلَّا

الحنین صوت الحزین ترجمہ اور البتہ اس آواز گریہ کو جو بسبب فوت مفقودہ کے ہے ایسی ضرب تلوار کے وسیلہ سے دور کر دیتا اور کھول دیتا جو ہمیشہ مصائب کو دور کر دیتی ہے۔ مگر کیا کیجئے کہ موت کا کچھ علاج ہی نہین۔

خِطْبَةٌ لِلْحِمَامِ لَيْسَ لَهَا رَدٌّ	وَاِنْ كَانَتِ الْمُسَمَّاةُ ثُكْلَا

من روی المسماۃ بالرفع جعل ثکلا خبر کان و من روی النصب المسماۃ جعلہا خبر کان و اسمہا الضمیر المستتر

کانت الراجع الی خطبۃ ونصب ثکلا بالمساۃ ۔ والخطبۃ الارسال فی طلب النکاح ۔ والثکل المصیبۃ بالولد وما اشبہہ ومن الاحبۃ وذوی القرابۃ ترجمہ یہہ وفات موت کا پیام منگنی تھا جو قابل رود منع نہ تھا اگرچہ اس منگنی وخواستگاری مساۃ یعنے مذکورہ کا نام مصیبت ودرد تھا ۔ یعنے یہہ موت موت کی منگنی کا پیام تھا جسمین موت کامیاب ہوئی ونبظر عظمت مخطوبہ اُسکی عزت کا سبب ہوئی ۔

وَاِذَا لَمْ تَجِدْ مِنَ النَّاسِ كُفْوًا	ذَاتُ خِدْرٍ اَرَادَتِ الْمَوْتَ بَعْلَا

الخدر الخیمۃ والکلۃ والحجال ترجمہ اور جبکہ مساۃ پردہ نشین نے لوگون مین کوئی اپنا ہمسر نہ پایا تو اُسنے موت کو اپنا شوہر کرنا چاہا تاکہ اُسکی عظمت محفوظ رہے اور کسی کمتر کی محکومہ نہ بنے ۔

وَلَذِيذُ الْحَيَاةِ اَنْفَسُ فِي النَّفْسِ وَاَشْهٰى مِنْ اَنْ يُمَلَّ وَاَحْلٰى

ترجمہ اور مزیدار زندگی انسان کی طبیعت مین نہایت نفیس ہے اور وہ زیادہ مرغوب وشیرین تر ہے اس بات سے کہ اُس سے کوئی ملول ہو ۔ یعنے حب زندگی انسان کی سرشت مین داخل ہے ۔

وَاِذَا الشَّيْخُ قَالَ اُفٍّ فَمَا مَلَّ حَيَاةً وَاِنَّمَا الضُّعْفَ مَلَّا

اف کلمۃ المتضجر ترجمہ اور جبکہ پیر مرد تکالیف پیری سے تنگدلی ظاہر کرتا ہے اور آہ بھرتا ہے تو وہ اس صورت مین بھی زندگانی سے تنگدل نہین ہوا بلکہ ضعف سے ملول ہوا ہے غرض حب حیات کسی حالمین نہین جاتی

اَلَةُ الْعَيْشِ صِحَّةٌ وَشَبَابٌ	فَاِذَا وَلَّيَا عَنِ الْمَرْءِ وَلّٰى

ترجمہ سامان زندگی صحت وجوانی ہے سو جب یہہ دونون مرد سے پشت پھیرتے ہین تو زندگی بھی رخصت ہو جاتی ہے ۔

اَبَدًا تَسْتَرِدُّ مَا تَهَبُ الدُّنْيَا فَيَا لَيْتَ جُوْدَهَا كَانَ بُخْلَا

ترجمہ دنیا جو کسی کو بخشتی ہے وہ ہمیشہ موہوب لہ سے واپس لیتی ہے سو کاش اُس کی بخشش بخل ہوتی کہ نہ دیتی اور نہ لیتی ۔

فَكَفَتْ كَوْنَ فَرْحَةٍ تُوْرِثُ الْغَمَّ وَخِلٍّ يُغَادِرُ الْوَجْدَ خِلَّا

الخل الخلیل والصاحب وقولہ فکفت جواب یالیت ترجمہ سو اسصورت مین وہ دنیا ہمارے لئے اس خوشی سے جسکا انجام غم ہے اور اُس دوست سے جسکی مفارقت ہمکو غم کا دوست بنا دیتی ہے کافی ہو جاتی اور ہر دو صدمات سے ہمکو بچاتی ۔ یعنے اگر وہ بخشش نکرتی تو یہہ بات کہ ہم کسی نعمت کے وجود سے خوش ہوتے ہین اور جب دنیا اُس نعمت کو ہمسے دور کر دیتی ہے تو ہم اُسکے غم فراق مین مبتلا ہوتے ہین وقوع مین نہ آتی اور نہ یہہ صدمہ پیش آتا کہ وہ اول کسی دوست کو عطا کر کے ہمکو خوش کرتی ہے اور

جب ہم اُس سے مالوف و مانوس ہوجاتے تو وہ اُسکو ہلاک کرکے ہم کو مغموم کرتی ہے اور بجائے
دوست اُس کا غم ہمارا دوست ہوجاتا ہے -

وَهِيَ مَعْشُوقَةٌ عَلَى الْغَدْرِ لَا تَحْفَظُ عَهْدًا وَلَا تُتَمِّمُ وَصْلَا

ترجمہ اور وہ دنیا باوجود اپنی بیوفائی اور اپنے دیے کو لوٹا نیکے کہ نہ وہ حفاظت عہد کرتی ہے اور نہ
وصل کو پورا کرتی ہے لوگونکی معشوقہ ہے - یعنی یہہ عجب ہے کہ باوجود اسقدر عیوب کے وہ محبوب القلوب ہے

وَبِقَلْبِ الْيَدَيْنِ عَنْهَا تَخَلِّي	كُلُّ دَمْعٍ يَسِيلُ مِنْهَا عَلَيْهَا

ترجمہ سب اشک کہ دنیا کے سبب بہتے ہین یعنے جسکو دنیا رولاتی ہے وہ اُسی دنیا کے غم مین جاری ہین یعنے
وہ اُسی کے رنج مفارقت مین روتا ہے - اور ہر شخص دنیا کو اپنے دونون ہاتھون سے پکڑتا ہے اور جب
کہ اُسکے دونون ہاتھ بزور نہ کھولے جاوین اُسکو چھوڑتا ہے -

شِيَمُ الْغَانِيَاتِ فِيهَا فَلَا أَدْرِي لِذَا أَنَّثَ اسْمَهَا النَّاسُ أَمْ لَا

الشیم الطبائع - والغانیات النساء الشواب قد غنیت بحسنها وجمالها ونہ وجہا ترجمہ زنان محبوبہ کی خصلتین
یعنی بیوفائی و بدعہدی دنیا مین موجود ہین سو مجکو معلوم نہین ہے کہ لوگون نے اسی سبب سے اُسکے نام
کو مونث سمجھا ہے یا نہین - یہہ گفتگو قبیل تجاہل عارفانہ سے ہے -

وَمَنَانًا فِيهِمْ وَعِزًّا وَذُلَّا	يَا مَلِيكَ الْوَرَى الْمُفَرِّقَ مَحْيَا

ترجمہ اَی بادشاہ خلق جو محبون کے لئے زندگی و عزت بخش ہے اور دشمنونکے لئے جانستان و ذلت دینے والا ہے

فَلِذَا اللهُ دَوْلَةٌ سَيْفُهَا أَنْتَ حُسَامًا بِالْمَكْرُمَاتِ مُحَلَّى

ترجمہ خداوند تعالی نے اُس دولت خلافہ کے جسکی تو شمشیر ہے ایک تلوار لٹکا دی ہے جو فضائل و مناقب
کا زیور پہنائی گئی ہے - یعنی تو حامی خلافہ ہے اور محامد و محاسن سے مزین ہے -

وَبِهِ أَفْنَتِ الْأَعَادِي قَتْلَا	فَبِهِ أَغْنَتِ الْمَوَالِيَ بَذْلَا

ترجمہ سو اُسکی شمشیر کے سبب اُس دولت نے اپنے دوستون اور خیرخواہون کو بلحاظ کثرت مصارف
وجود کے غنی کر دیا اور اُسی کے باعث اُس دولت نے دشمنون کو بسبب قتل کے فنا کر دیا ہے -

وَإِذَا اهْتَزَّ لِلْوَغَى كَانَ نَصْلَا	وَإِذَا اهْتَزَّ لِلنَّدَى كَانَ بَحْرًا

الاہتزاز الارتیاح ترجمہ اور جسوقت ممدوح سخاوت کے لئے خوش ہوا اور جوش مین آوے تو وہ بسبب کثرت
عطا مثل دریا کے ہوتا ہے - اور جب لڑائی کے لئے حرکت کرے تو وہ مثل شمشیر بران کے ہوتا ہے -

وَإِذَا الْأَرْضُ أَمْحَلَتْ كَانَ وَبْلَا	وَإِذَا الْأَرْضُ أَظْلَمَتْ كَانَ شَمْسًا

المحل قولہ النباتات فی الارض من عدم المطر - والوبل المطر الکثیر ترجمہ اور جبکہ روئے زمین پر تاریکی چھا جاوے تو ممدوح اسکے روشن کرنے کو آفتاب کا کام دیتا ہے - اور جبکہ زمین بسبب خشک سالی کے قحط ناک ہوجاوے تو وہ باران کثیر کا فائدہ بخشتا ہے - یعنے بہرحال باعث آسائش خلق ہے -

وَهُوَ الضَّارِبُ الْكَتِيبَةَ وَالطَّعْنَةُ تَغْلُو وَالضَّرْبُ أَغْلَى وَأَغْلَى

ترجمہ اور ممدوح لشکر اعدا کے ایسے تنگ وقت مین تلوارین مارنے والا ہے کہ اُسوقت نیزہ زنی بھی گران و کمتر ہوتی ہے اور ضرب شمشیر تو بہت گران بہا ہوگی - خلاصہ یہ ہے کہ نیزہ زنی دور سے ہوسکتی ہے اور شمشیر زنی نہایت قرب کو چاہتی ہے - پس جسوقت اور لوگ نیزہ بھی نہین مار سکتے یہ شخص ضرب شمشیر سے کام لیتا ہے

أَيُّهَا الْبَاهِرُ الْعُقُولَ فَمَا يُدْرَكُ وَصْفًا أَتْعَبْتَ فِكْرِي فَمَهْلًا

نصب العقول ہو الاصل - والخفض تشبیہا بالحسن الوجہ - ونصب وصفًا علی التمیز وروی جماعۃ تدرک بہ خطابًا للممدوح وہو الاحسن ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ ہمارے عقول پر غالب ہے کہ وہ اُسکے ادراک کمالات سے عاجز ہین اور تیرے حقیقی اوصاف معلوم نہین کر سکتے تونے میری فکر کو رنج مین ڈالدیا کہ اُس سے قرار واقعی تعریف نہین ہوسکتی پس نرمی فرما اور مجھسے مواخذہ کوتاہی نکر -

مَنْ تَعَاطَى تَشَبُّهًا بِكَ أَعْيَا	وَمَنْ دَلَّ فِي طَرِيقِكَ ضَلَّا

ترجمہ اور مین تیرے وصف مین کیونکر عاجز نہون اور حال یہ ہے کہ جو تیرے کرم کے مشابہ ہونے کے لئے تبکلف بخشش کرے تو یہ بھی اس سے بن نہ آویگی اور وہ اُسے عاجز کردے گی اور جو شخص تیری چال چلے گا وہ چل نسکے گا اور آخر کو گمراہ ہوجاوے گا وہ ہی مثل ہے کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا -

فَإِذَا مَا اشْتَهَى خُلُودَكَ دَاعٍ	قَالَ لَا زُلْتَ أَوْ تَرَى لَكَ مِثْلَا

ترجمہ سو جب تیرا کوئی دعا گو تیرا دوام بقا چاہے تو وہ یہ کہے کہ تو نہ مریو یہان تلک کہ تو کوئی شخص اپنا مانند دیکھے - یہ ہی دعا تیرے لئے ہمیشہ زندہ رہنے کی ہے - نہ کوئی تیرا مثل ہوگا اور نہ تو مرے گا

وقال یمدحہ ویذکر نہوضہ الی الثغر وذلک فی جمادی الاولی سنۃ اربعین وثلثمائۃ

ذِي الْمَعَالِي فَلْيَعْلُوَنْ مَنْ تَعَالَى	هٰكَذَا هٰكَذَا وَإِلَّا فَلَا لَا

ذی اسم مبہم یشار بہ الی المؤنث، والتقدیرہ ہذہ ترجمہ سیف الدولہ کے افعال کی طرف کہ اُسنے مجمع عظیم لشکر ہائے روم کو بھگا دیا اور حصار حدث کو جسکے ہدم کے لئے وہ جمع ہوئے گرانے ندیا اشارہ کرکے

کہتا ہے کہ بلندی مراتب ایسی ہی ہونی چاہیے جیسی سیف الدولہ سے ظہور مین آئی۔ اب جو کوئی ارادہ حصول بلند نامی کا کرے تو چاہیے کہ وہ ایسا ہی بلند ہووے اور نہین تو نہین یعنے اگر ایسی بلند قدری حاصل نکر سکے تو اُسکے ارادہ کا نام نہ لے اور تکریر لاالقصد تاکید ہے۔

شَرَفٌ يَنْطَحُ النُّجُومَ بِرَوْقَيْهِ وَعِزٌّ يُقَلْقِلُ الْأَجْبَالَا

الروق القرن۔ والقلقلة الحركة۔ والاجبال جمع جبل ترجمہ ممدوح کو ایسا شرف حاصل ہے جو ستارونسے باوجود اُنکی غایت رفعت کے اپنے دونون سینگونسے ٹکرون لڑتا ہے۔ ممدوح کے شرف کے بنے دو سینگ استعارہ کئے اسلیے کہ وہ حیوانات مین مخ السباع قوۃ کے ہین اور سامان جنگ۔ اور اُسکو ایسی عزت حاصل ہے جو پہاڑون کو ہلادے اور اوکھاڑ دے خلاصہ یہ ہے کہ اُسکو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔

حَالُ أَعْدَائِنَا عَظِيمٌ وَسَيْفُ الدَّوْلَةِ ابْنُ السُّيُوفِ أَعْظَمُ حَالَا

ترجمہ ہمارے رومی دشمنون کا قوت وکثرت مین بہت بڑا حال ہے مگر سیف الدولہ سپر ملوک عظام جنکا حکم دشمنون پر مثل تلوارونکے جاری ہے اُنسے باعتبار عظمت ورعب کے بلحاظ حالت موجودہ بہت بڑھا ہوا ہی

كُلَّمَا أَعْجَلُوا النَّذِيرَ مَسِيرًا	أَعْجَلَتْهُ جِيَادُهُ الْإِعْجَالَا

النذير الذي ينذر اصحابه ويحذرهم واراد به الجاسوس ترجمہ جبکہ رومی لوگ اپنے جاسوس کو سیف الدولہ کے لشکر کی خبر شتابی لانے کا امر کرتے ہین تو ممدوح کو عمدہ گھوڑے یا سوار اُس جاسوس کے واپس آنے سے پہلے اُنکو شتابی آمارتے ہین غرض بیان تیز روی اور شتابی سواران ممدوح کی ہے۔

فَأَتَتْهُمْ خَوَارِقَ الْأَرْضِ مَا تَحْمِلُ إِلَّا الْحَدِيدَ وَالْأَبْطَالَا

خوارق الارض لشدة وطئها حال ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑے زمین کو چیرتے ہوئے دشمنونکو آمارتے ہین ایسے حال مین کہ وہ نہین اوٹھاتے مگر سلاح آہنین ومردان دلیر کو۔

خَافِيَاتِ الْأَلْوَانِ قَدْ نَسَجَ النَّقْعُ عَلَيْهَا بَرَاقِعًا وَجِلَالَا

البرقع مايستر الوجه ولم يبق منه الا العينان۔ والجل ماكان على ظهر الدابة تحت السرج ترجمہ وہ گھوڑے دشمنونکو ایسے حال مین آمارتے ہین کہ بسبب کثرت غبار کے اُنکے رنگ پوشیدہ ہوتے ہین یہہ نہین معلوم ہوتا کہ وہ مثلاً مشکی ہین یا سرنگ کیونکہ غبار نے اُنپر اندھیریان اور عرق گیرین بن دئے ہین۔

حَالَفَتْهُ صُدُورُهَا وَالْعَوَالِي	لَتَخُوضَنَّ دُونَهُ الْأَهْوَالَا

المحالفة المعاهدة۔ والعوالي الرماح ترجمہ گھوڑون اور نیزونکے سینون نے ممدوح سے عہد کر لیا ہے کہ ہم اُس سے پہلے مقامات خوفناک مین گھسجاوینگے اور اُسکے دشمنون کو قتل کرینگے۔

وَلَتَمْضِنَّ حَيْثُ لَا يَجِدُ الرُّمْحُ مَدَارًا وَلَا الحِصَانُ مَجَالًا

قال ابو الفتح كان الوجه ان يقول لتمضين وهي والكانت جماعة الصدور والعوالي لكنه اجرها مجرى الواحدة وقد اجاز الكوفيون مثل ذلك لتمضن ولترمن فعلى هذا حذفت اليار لسكونها وسكون النون الاولى وبعدها والحصان الفرس الذكر ترجمہ اور البتہ اُن دونون مین کا ہر ایک اُس جگہ جا پہونچیگا اور گھسجا دیگا جہان بسبب کثرت اژدحام نیزے کو گھومنے کی جگہ اور نر گھوڑے کو چکر کھانے کی جگہ نہ ملے گی۔

لَا أَلُومُ ابْنَ لَاوُنٍ مَلِكَ الرُّومِ وَإِنْ كَانَ مَا تَمَنَّى مُحَالًا

ترجمہ مین ابن لاون بادشاہ روم کو درباب ارادہ ہدم قلعہ حدث کے ملامت نہین کرتا اگرچہ یہہ اسکی آرزو محال ہے وجہ عدم ملامت اگلے شعر مین ہے۔

أَقْلَقَتْهُ بَنِيَّةٌ بَيْنَ أُذْنَيْهِ وَبَانٍ بَغَى السَّمَاءَ فَنَالَا

البنیة بمعنے المبنیة وہی فعیلة بمعنے المفعولة۔ والباغی الطالب ترجمہ کیونکہ ابن لاون کو ایک تعمیر نے جو گویا بسبب شدت اتصال وقرب اسکے علاقہ کے اُس کے ہر دو گوش یعنے بین اسکے سر پر ہے اور اس امر نے کہ بانی تعمیر مذکور یعنے سیف الدولہ نے بسبب غایت ارتفاع تعمیر آسمان کا قصد کیا ہے اور وہان پہونچ گیا ہے نہایت بیچین کر دیا ہے پس وہ اس حال مین قابل ملامت نہین ہے۔

كُلَّمَا رَامَ حَطَّهَا اتَّسَعَ الْبَنْيُ فَغَطَّى جَبِينَهُ وَالْقَذَالَا

القذال موخر الراس بین جنبی القفا۔ والبنی مصدر کالبناء ترجمہ جبکہ ابن لاون اُس بنا کو اپنے سر گرانیکا قصد کرتا ہے تو وہ اور وسیع ہوجاتی اور اُسکی پیشانی اور قفا یعنے گدی کو پھیلکر چھپا لیتی ہے۔

يَجْمَعُ الرُّومَ وَالصَّقَالِبَ وَالْبُلْغَرَ فِيهَا وَتَجْمَعُ الْآجَالَا

الروم والصقالب والبلغر کلہم نصاریٰ۔ وقوله فیها اے نواحیها ترجمہ شاہ روم اہل روم وصقالب وبلغاریون کو قلعہ کے گرانے کے لئے اطراف قلعہ مین جمع کرتا ہے اور تو اے ممدوح اُن کی موتین اکٹھی کرتا ہے یعنے اُن سب کو قتل کرتا ہے۔

وَتُوَافِيهِمْ بِهَا فِي الْقَنَا السُّمْرِ كَمَا وَافَتِ الْعِطَاشُ الصِّلَالَا

الصلال جمع صلة وہی الارض الممطورة بین ارض غیر ممطورة ترجمہ اور تو گندم گون نیزون مین اُنکی موتین لیکر اُنسے ایسی طرح ملتا ہے جیسا تشنہ زمین باران رسیدہ سے گویا تیرے نیزے اُنکے خون کے پیاسے ہین۔

قَصَدُوا هَدْمَ سُورِهَا فَبَنَوْهُ وَأَتَوْا كَيْ يُقَصِّرُوهُ فَطَالَا

ترجمہ رومیون نے قلعہ کی دیوار گرانے کا قصد کیا سو انہون نے اُسے اُلٹا بنا دیا اور اُسکے نیچے کرنے کے

لئے وہ آنکے سونے اونچی ہوگئی یعنی ممدوح نے اوسے اور زیادہ مستحکم کردیا۔

تَرَکُوہَا لَہَا عَلَیْہِمْ وَبَالَا	وَاسْتَنْفَرُوا مَکَائِدَ الْحَرْبِ حَتّٰی

الضمیر فی لہا للقلعۃ - والوبال الشدۃ ترجمہ وہ لوگ سامان جنگ اپنے ساتھ کھینچ لائے اور آخر وہ بھاگ گئے اور سامان چھوڑ گئے اور قلعہ نشینون کے لئے مفید ہوا اور رومیون پر وبال و شدت کہ اہل قلعہ نے اوسی سامان سے انکو قتل کیا اور اونہین کی جوتی اور انہین کا سر ہوگیا۔

رُبَّ اَمْرٍ اَتَاکَ لَا تَحْمَدُ الْفُعَّالَ فِیْہِ وَتَحْمَدُ الْاَفْعَالَا	

اراد بالفعال الروم وبالافعال حملہم مکائد الحرب ترجمہ بہت سے ایسے کام ہوتے ہین کہ ان کو دشمن تیرے پاس لاتے ہین - ان کامون مین تو دشمنون کی تعریف نہین کرتا مگر انکے افعال کی تو ستائش کرتا ہے ایسا ہی یہان ہوا کہ سامان حرب لانے مین دشمن تو مذموم ہوئے اور یہہ انکا کام محمود ہے کیونکہ اگر اسکو نہ لاتے تو وہ مسلمانون کے ہاتھ کیسے آتے۔

فِیْ قُلُوْبِ الرُّمَاۃِ عَنْکَ النِّصَالَا	وَقِسِیٍّ رُمِیْتَ عَنْہَا فَرَدَّتْ

القسی جمع قوس والنصال جمع نصل وہی حدائد السہام ترجمہ اور بہت سی کمانین ہین کہ انسے تیرے تیر مارے جاتے ہین بعد اسکے تیر مارنے والے اپنی کمانین چھوڑکر بھاگ جاتے ہین اور تو ان کمانون کو اٹھا لیتا ہے اور وہ کمانین تیر اندازان سابق کے دلون مین تیری طرف سے الٹی بھالین مارنے لگتی ہین -

اَخَذُوا الطُّرُقَ یَقْطَعُوْنَ بِہَا الرُّسُلَ فَکَانَ انْقِطَاعُہَا اِرْسَالَا	

ترجمہ رومیون نے راہین بند کردین تاکہ قاصدونکی راہ آمد و رفت بند ہوجاوے اور ممدوح کو حصار کرنے قلعہ حدث کی خبر نہو - سو انقطاع رسل بمنزلہ ارسال رسل کے ہوگیا یعنے انقطاع نے ارسال کا کام دیا - اس کا قصہ یہہ ہے کہ جب رومیون نے راہ آمد و رفت قاصدان بند کردی تو سیف الدولہ بسبب آنے اخبار کے متوحش ہوا - اور آخر بعد حقیقت حال معلوم کرنیکے اونپر لشکر کشی کی اور انکو ہزیمت دی۔

اَنَّہُ صَارَ عِنْدَ بَحْرِکَ اٰلَا	وَہُمُ الْبَحْرُ وَالْعَوَارِبُ اِلَّا

الغوارب الامواج - والآل السراب ترجمہ اور وہ رومی بسبب اپنی کثرت کے ایک دریا ہے مواج ہین مگر حال یہہ ہے کہ وہ دریا تیرے دریاے متلاطم کے سامنے سراب یعنے صرف دہوکا ہوگیا۔

مَا مَضَوْا لَمْ یُقَاتِلُوْکَ وَلٰکِنَّ الْقِتَالَ الَّذِیْ کَفَاکَ الْقِتَالَا	

ترجمہ وہ لوگ بے جنگ کئے تجھسے کسی اور وجہ سے نہین بھاگے مگر تیری جنگ سابق اور تیری بہادری جو پہلے دیکھہ چکے تھے حال کی جنگ کو کافی ہوگئے - ایکدفعہ پٹدت دیا تندسرتی باقی فرقہ آپ ہی نے

جناب مولوی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست مباحثہ مذہبی کی تھی اور طرفین بمقام روڑکی جمع ہوئے جب شرائط مباحثہ طے ہو چکین تو پنڈت جی نے آپکو مرد میدان مباحثہ سمجھا نکر اُٹھ ہی کو بسبیل چال گریز کی - اس باب مین بندہ مترجم نے ایک قطعہ عربی مین نظم کیا تھا جسکا شعر اخیر یہہ تھا ؏ ویلہ فر مدبرا لم یعقب ✤ وکفی اللہ المومنین القتالا - بسبب شرکت قافیہ نقل کیا گیا ہے اہل انصاف سے داد کی امید ہے کہ میرے شعر مین صنعت اقتباس کلام الٰہی بھی ہے -

وَالَّذِیْ قَطَعَ الرِّقَابَ مِنَ الضَّرْبِ بِکَفَّیْکَ قَطَعَ الْاٰمَالَا

ترجمہ اور اُس تیری تلوار دودستی نے جسنے سابق گردنہائے مردمیان جڑ سے اوڑا دی ہین ان کی امیدین کاٹ ڈالی ہین اب اُنکو کبھی امید ظفر و کامیابی نہوگی -

فَالثَّبَاتُ الَّذِیْ اَجَادُوْا قَدِیْمًا | عَلَّمَ الثَّابِتِیْنَ ذَا الْاِجْفَالَا

الاجفال الاسراع والہزیمۃ ترجمہ اور اُس ثابت قدمی نے جو سابق اونہون نے بخوبی کی تھی اور جس کے سبب وہ مقتول اور مقید ہوئے تھے اب اُن ثابت قدمونکو یہہ بھاگنا سکھا دیا ہے - یعنے اُنھون نے پہلے ثابت قدمی کا مزہ چکھ لیا ہے اور مقتول اور مقید ہو چکے ہین لہذا اسدفعہ قبل جنگ بھاگ گئے -

نَزَلُوْا فِیْ مَصَارِعٍ عَرَفُوْہَا | یَنْدُبُوْنَ الْاَعْمَامَ وَالْاَخْوَالَا

الندب ذکر المیت بجمیل افعالہ ترجمہ رومی ایسے پچھڑنے کی جگہ اور مقتل مین جہان انکے اسلاف سابق تیرے مقابلہ مین مارے گئے تھے اور اُن مواضع کو وہ بخوبی پہچانتے تھے ایسے حال مین فروکش ہوئے کر اپنے چچاؤن اور ماموون کی خوبیان بیان کرکے روتے تھے -

تَحْمِلُ الرِّیْحُ بَیْنَہُمْ شَعَرَ الْہَامِ وَتُذْرِیْ عَلَیْہِمُ الْاَوْصَالَا

تذری تثیر وتفرق - والاوصال جمع وصل وبکسر یہ بالعضو ترجمہ ہوا اُن مین موہائے سرہائے مقتولان اُڑا لتی تھی اور انپر اعضائے کشتگان پراگندہ کرتی تھی - یعنی تیری جنگ سابق مین جو عنقریب گذری ہے اونکے اسلاف مارے گئے تھے ہوا اُنکے سر کے بال اور اُنکی جسم کے ٹکڑے اُنپر اڑا دیتی تھی اس لئے یہہ خوفناک مقتل و آثار مردگان دیکھکر ٹھہر نسکے اور لڑنے سے پہلے بھاگ گئے -

تُنْذِرُ الْجِسْمَ اَنْ یُقِیْمَ لَدَیْہَا | وَتُرِیْہِ لِکُلِّ عُضْوٍ مِثَالَا

الضمیر فے تنذر للمصارع او للاوصال ترجمہ وہ مصارع یا اوصال اعدا کے جسمون کو وہان کے ٹھہرنے سے ڈراتے تھے اور اُس جسم کے ہر عضو کو ایک اُسکی مثال دکھاتے تھے - یعنی اُنکے سر کو ایک مقطوع سر دکھاتے تھے اور ہاتھ کو ہاتھ بتلاتے - مدور یہہ اشارہ ہے اُس جنگ کی طرف جو بوقت بنائے حصار مدث جسکو چند روز ہوئے پیش آیا تھا -

قَبْلَ اَنْ يُبْصِرُوا الرِّمَاحَ خَيَالًا	اَبْصَرُوا الطَّعْنَ فِي الْقُلُوبِ دِرَاكًا

دراکا التتابع - والخیال ما یری علے غیر حقیقۃ وخیالا تمیز لا البصر وا ترجمہ اونہون نے مارے خوف کے اپنے خیال مین متواتر زخمہاے نیزہ اپنے دلون مین لگتے ہوئے معلوم کئے اس سے پہلے کہ وہ بچشم ظاہر نیزونکو دیکھین - یعنے ابتلک تیرے نیزے نمایان بھی نہین ہوئے کہ اُنکے دل شدت خوف سے تہر لگئے اور زخمہ نسے پہلے زخمی ہوگئے اس لئے سواے گریز اونکو کچھہ چارہ نتھا -

وَاِذَا حَاوَلَتْ طِعَانَكَ خَيْلٌ	اَبْصَرَتْ اَذْرُعَ الْقَنَا اَمْيَالًا

ترجمہ اور جبکہ سواران دشمن تجھسے نیزہ بازی کا قصد کرتے ہین تو وہ تیرے نیزونکے ہاتھون کو اپنی طرف جھکے ہوئے دیکھتے ہین یعنے تیرے نیزے ایسے طویل اور زود رس ہین کہ دشمن بسبب شدت خوف قبل اس سے کہ تجھسے مطاعنہ کرین یہہ سمجھتے ہین کہ تیرے نیزے اونکے آہی لگے - اور یہہ بھی ہوسکتاہے کہ قنا سے مراد دشمن کے نیزے ہون یعنی قصد طعن کرتی ہی اُنکی نیزی جھکجاتی ہین اور اُنکے ہاتھہ اُنکو اُٹھا نہین سکتے

بَسَطَ الرُّعْبُ فِي الْيَمِينِ يَمِينًا	فَتَوَلَّوْا وَفِي الشِّمَالِ شِمَالًا

ترجمہ تیری ہیبت اور رعب نے اپنا دست راست دشمن کے لشکر کی جانب راست مین اور اپنا دست چپ دشمن کے لشکر کی جانب چپ مین پھیلا دیا ہی یعنی سب پر تیرا رعب چھارہا ہی اسلئے وہ بھاگ گئے -

يَنْفُضُ الرَّوْعُ اَيْدِيًا لَيْسَ تَدْرِي	اَسُيُوفًا حَمَلْنَ اَمْ اَغْلَالًا

الاغلال جمع غل وہو ما تشد بہ الید الی العنق - وینفض - یرعش ترجمہ تیرا خوف دشمنون کے ہاتھون ایسا کپکپاتا اور لرزاتا ہی کہ وہ یہہ بھی نہین جانتے کہ وہ تلوارین اوٹھارہے ہین یا طوق یعنے وہ کچھہ نہین کرسکتے

وَوُجُوهًا اَخَافَهَا مِنْكَ وَجْهٌ	تَرَكَتْ حُسْنَهَا لَهُ وَالْجَمَالَا

نصب وجوہا باضمار فعل دل علیہ قولہ ینفض تقدیرہ ویغیر وجوہا ووجہ اخافہا ای اخاف اصحابہا ترجمہ اور تیرے خوف نے رنگ رو ہاے دشمنان متغیر کردیا اون چہرونکو یعنی چہرہ والونکو تیرے ایسے چہرہ نے ڈرادیا ہی کہ اُن چہرون نے اپنا حسن وجمال تیرے چہرہ کے لئے چھوڑدیاہے - اونکے چہرے بے رونق ہین اور تیرا چہرہ رونق دار

وَالْعِيَانُ الْجَلِيُّ يُحْدِثُ لِلظَّنِّ زَوَالًا وَلِلْمُرَادِ انْتِقَالَا

الجلی للظاہر المکشوف ترجمہ روم کو مخاطب کرکے کہتاہے کہ امر ظاہر بچشم دیدہ گمان وظن کو زائل کردیتاہے اور متصد کو بدلدیتاہے - یعنے اونسے کہتاہے کہ تم جو بارادہ ہدم قلعہ حدث کے آئے اور اُسکا حصار کرلیا اور تمکو یہہ یقین تہا کہ ہم کامیاب وفیروزمند ہونگے اب تم نے اپنے خام خیالی کا انجام دیکھہ لیاکہ تم نوک دم بھاگے وبچشم خود اپنا ضعف وممدوحکا زور دیکھہ لیا -

وَاِذَا مَا خَلَی الجَبَانُ بِاَرْضٍ	طَلَبَ الطَّعْنَ وَحْدَہٗ وَالنِّزَالَا

ضمیر وحدہ للجبان لا للطعن لقولہ والنزالا وہو فی موضع نصب علی الحال ای منفرداً ترجمہ اور جبکہ بزدلہ شخص اپنے مقام مین تنہا ہوتا ہے اور وہان کوئی اوس سے لڑنے والا نہین ہوتا تو وہ بحالت تنہائی نیزہ زنی اور جنگ طلب کرتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھسے لڑے اور جب کسی لڑنے والے کو دیکھتا ہے تو دبکا جاتا ہے اور جنگ نہین کرتا۔ ایسا ہی حال رومیون کا ہے کہ تیری غیبت مین قلعہ پر حملہ کیا اور تجکو دیکھتے ہی بھاگ گئے۔

اَقْسَمُوْا لَا رَاَوْکَ اِلَّا بِقَلْبٍ	طَالَمَا غَرَّتِ العُیُوْنُ الرِّجَالَا

ترجمہ رومیون نے قسم کھائی کہ وہ تجکو نہین دیکھین گے یعنے تجھسے نہین لڑینگے مگر دل مستحکم وثابت الارادہ کیسا تھہ یعنے خوب سوچ سمجھکر پھر کہتا ہے کہ بسا اوقات آنکھین مردونکو دھوکھا دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ وہ تیری قلت لشکر کو دیکھکر مغرور ہوگئے یہہ نجانا کہ یہہ لوگ کس بلا کے دلیر وبہادر ہین۔ ناچار بھاگ نکلے

اَیُّ عَیْنٍ تَاَمَّلَتْکَ فَلَاقَتْکَ وَطَرْفٍ رَنَا اِلَیْکَ فَنَالَا

ال رنو ترجمہ کونسی آنکہ کسی دلیر کی ہے کہ تجھے بغور دیکھے اور پھر تجھسے لڑے اور کون آنکھہ کسی بہادر کی ہے کہ اوسنے تیری طرف دیکھا اور پھر لڑنے کے لئے تیری طرف اوٹھا۔ بلکہ تجکو دیکھکر کسی کو تاب مقابلہ نہین رہتی

مَا یَشُکُّ اللَّعِیْنُ فِی اَخْذِکَ الجَیْشَ فَہَلْ یَبْعَثُ الجُیُوْشَ نَوَالَا

ترجمہ ابن لاون لعین اس امر مین شک نہین کرتا کہ تو اوسکے لشکر کو گرفتار کریگا پس کیا وہ لشکرون کو بطور عطا تیرے پاس بھیجتا ہے یعنے اسواسطے کہ تو اُنکو لوٹے۔ یہہ استفہام بطور تجاہل ہے۔

مَا لِمَنْ یَنْصِبُ الحَبَائِلَ فِی الاَرْضِ وَمَرْجَاہُ اَنْ یَصِیْدَ الہِلَالَا

الحبائل جمع حبالۃ وہی الاشراک۔ ومرجاہ مفعلۃ عن الرجاء ترجمہ کیا فائدہ ہوگا اوس شخص کو کہ زمین پر جال بچھا دے اور اُسکی امید ہلال کے شکار کرنیکی ہو یعنے اوسکو کچھہ نفع نہوگا ایسا ہے رومیون کا حال ہے کہ وہ تجھسے لڑکر کچھہ فائدہ حاصل نہین کر سکتے۔

اِنَّ دُوْنَ الَّتِیْ عَلَی الدَّرْبِ وَالاَحْدَبِ وَالنَّہْرِ مِخْلَطاً مِزْیَالَا

الدرب المدخل من ارض العدو۔ والاحدب جبل بقرب حصن الحدث۔ والنہر موضع بقربہ۔ وفلان مخلط مزیال ای موصوف بالشجاعۃ وجودۃ الرائی ترجمہ بیشک اوس قلعہ سے ورے جو بین گھاٹی درہ کوہ احدب اور موضع نہر پر موجود ہے ایک شخص بہادر مستعد دوامی ہے جو دشمنون مین بڑی کھلبلی اور اوبھاڑ ڈالنے والا اور اپنے دوستون اور اپنے حدود ملک سے اعدا کو دفع کرنے والا ہے پس وہان تلک رسائی محال ہے

غَضِبَ الدَّہْرُ وَالمُلُوْکُ عَلَیْہَا	فَبَنَاہَا فِی وَجْنَۃِ الدَّہْرِ خَالَا

تھا منصوب علی الحال۔ دغفتبہ علے کذا ای قہرتہ ترجمہ ممدوح زمانہ اور بادشاہ ہونیز اوس قلعہ کے بنانے میں غالب آیا اور اوس قلعہ کو رخسار دہر کا زینت دینے والا یا مثل خال مستحکم بنا دیا۔

فَهِيَ تَمْشِي مَشْيَ الْعَرُوسِ اخْتِيَالًا	وَتَثَنَّى عَلَى الزَّمَانِ دَلَالًا

الاختیال الزہو والتکبر۔ والدلال الغنج ترجمہ پس وہ قلعہ مثل عروس متکبرانہ چلتاہے اور لطور ناز زمانہ پر خم وچم کرتا ہے یعنی اوسکی صورت حال یہہ کہ ہی ہے بسبب حمایت ممدوح اور اوسکی حفاظت کے۔

وَحَمَاهَا بِكُلِّ مُطَّرِدِ الْأَكْعُبِ جَوْرَ الزَّمَانِ وَالْأَوْجَالَا

المطرد المتصل الذی لاعوج فیہ۔ والاکعب العقد التی تکون بین انابیب الرمح واحدہا کعب والاوجال المخاوف الواحد وجل ترجمہ اور ممدوح نے اوس قلعہ کی بذریعہ ہر سیدھے نیزے کے جور زمانہ اور خوفناک امور سے حمایت کی کہ دشمن اوسپر غالب نہ اسکے اور بھاگ گئے۔

فِي خَمِيسٍ مِنَ الْأُسُودِ بَئِيسٍ	يَفْتَرِسْنَ النُّفُوسَ وَالْأَمْوَالَا

الخمیس العسکر العظیم وسمی بہ لانہ یخمس ما یجدای یاخذہ اولانہ خمس فرق المقدمۃ والقلب والمیمنۃ والمیسرۃ والساق۔ والبئیس الشدید الکبیر الشجعان اولی الباس ترجمہ وہ قلعہ متجبرانہ چلتاہے ایسے شیروں کے لشکر میں جو سخت اور بہادر رعب دار ہے کہ وہ اعدا کو چیرتا اور پارہ پارہ کرتاہے اور اون کے اموال کو لوٹتا ہے۔

وَظُبًا تَعْرِفُ الْحَرَامَ مِنَ الْحِلِّ فَقَدْ أَفْنَتِ الدِّمَاءَ حَلَالَا

الظبا جمع ظبتہ وہی طرف السیف واصلہ ظبو بالضم وفتح البا عطف علے خمیس ترجمہ اور وہ قلعہ ایسی تلواروں کی دھاروں میں خرامش کرتاہے کہ وہ یعنے اوسکے اصحاب حرام کو حلال سے جدا سمجھتے ہیں اور اس لئے اون دھاروں نے حلال خونوں کو فنا کیا کیونکہ رومی حربی کافر تھے جنکا قتل حلال ہے۔

إِنَّمَا أَنْفُسُ الْأَنِيسِ سِبَاعٌ	يَتَفَارَسْنَ جَهْرَةً وَاغْتِيَالَا

الانیس جماعۃ الناس۔ والتفارس التقاتل۔ والاغتیال القتل بالخدیعۃ ترجمہ انسانوں کی جانیں طبعیتیں نہیں ہیں مگر درندے کہ وہ اپنے مرغوبات کے لئے کہلم کہلا و براہ فریب باہم مقاتلہ کرتے ہیں۔

مَنْ أَطَاقَ الْتِمَاسَ شَيْءٍ غِلَابًا	وَاغْتِصَابًا لَمْ يَلْتَمِسْهُ سُؤَالَا

الغلاب الغلبۃ۔ والاغتصاب الاخذ بالقہر ترجمہ جو شخص کسی شئی کی طلب براہ غلبہ وغصب کے کرسکتاہے تو وہ اوس شئی کو مانگتا نہیں ہے۔ مانگنا درصورت کمزوری ہوتاہے نہ درصورت غلبہ۔

كُلُّ غَادٍ لِحَاجَةٍ يَتَمَنَّى	أَنْ يَكُونَ الْغَضَنْفَرَ الرِّئْبَالَا

الغضنفر والريبال اسمان معروفان من اسماء الاسد ترجمہ ہر شخص جسکو بطلب کسی حاجت کے جاتا ہے تو وہ یہہ ہی آرزو کرتا ہے کہ وہ شیر ہو یعنے اپنی حاجت بطور غلبہ و استیلا کے طلب کرے مگر کبھی یہہ غلبہ اسکو میسر آتا ہے اور کبھی نہین ۔ یعنے رومیون نے اپنی فتح بذریعہ غلبہ طلب کی مگر بن نہ آئی آخر بھاگے ۔

وقال یمدحہ ویشکرہ علی ہدیتہ بعثہا الیہ ۔ وکتب الیہ بہا سنۃ احدی وخمسین وثلثمائۃ من الکوفۃ الی حلب

مَا لَنَا كُلُّنَا جَوٍ يَا رَسُولُ	أَنَا أَهْوَى وَقَلْبُكَ الْمَتْبُولُ

کلنا مبتدء وجو خبرہ ۔ والجوی الذی اصابہ الجوی وہو داء فی الجوف ۔ وفی القاموس الجوی داء فی الصدر جوی جوی فہو جو وجوی وصف بالمصدر والمتبول الذی تیمہ الحب واسقمہ ترجمہ ہمارا کیا حال ہے کہ ای قاصد ہم دونون دردمند ہین اور ہم مین ہر ایک بحال خود مشغول ہے کہ مین تو عاشق ہون اور تیرا دل بھی بیمار خلاصہ یہہ ہے کہ قاصد کو عشق محبوبہ کا متہم کرتا ہے ۔

كُلَّمَا عَادَ مَنْ بَعَثْتُ إِلَيْهَا	غَارَ مِنِّي وَخَانَ فِيمَا يَقُولُ

ترجمہ وہ شخص جسکو مین بطور نامہ بر محبوبہ کے پاس بھیجتا ہون جب واپس آتا ہے تو وہ مجھسے غیرت کرنے لگتا ہے اور جواب مین خیانت کرتا ہے ۔ یعنی وہ جب معشوق کو دیکھتا ہے تو اوسکے حسن وجمال کے سبب خود اسکا عاشق ہو جاتا ہے اور اس لئے وہ میرا رقیب بنجاتا ہے اور غیرت عاشقانہ کرنے لگتا ہے اور جواب درست نہین بتلاتا ۔ یہہ مضمون مبتذل اور کثیر الاستعمال ہے اردو مین بھی شائع ہے چنانچہ کہتا ہے ؎ خط اسکو بھیج کے سادہ کوئی ملول نہو + ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول بھی ہو ۔ یہان شاعر نے لفظ رسول بڑہا کر قبل سے مضمون کو نکالدیا ہے وقال بعضہم ؎ لکھتا ہون کئی روز سے نامہ کو ولیکن + کرتا نہین اس رشک سے قاصد کے حوالے + یہہ دیدہ نادیدہ رہے دید سے محروم + اور حامل خط آنکہ رخ یار پہ ڈالے ۔

أَفْسَدَتْ بَيْنَنَا الْأَمَانَاتِ عَيْنَاهَا	وَخَانَتْ قُلُوبَهُنَّ الْعُقُولُ

الضمیر فی قلوبہن للعقول لتقدمہا رتبۃ ترجمہ معشوق کی دونون آنکھون نے مجھمین اور قاصد مین امانات بگاڑ دین یعنے قاصد بسبب عشق کے امین نرہا خائن ہوگیا اور عقلون نے اپنے دلون سے خیانت کی یعنی جب قاصد عاشق ہوگیا تو بسبب غلبہ عشق ادائے امانت نکرسکا اور پیام یار یاد نرہا ۔

تَشْتَكِي مَا اشْتَكَيْتُ مِنْ طَرَبِ الشَّوْقِ إِلَيْهَا	وَالشَّوْقُ حَيْثُ النُّحُولُ

النحول مرفوع بالابتداء وخبرہ محذوف ای موجود لان حیث لا تضاف الا الی الجمل ترجمہ ای قاصد تو

نففت دیکہ اپنی شوق کا وہ ہی شکوہ کرتا ہے جو مین اوسکے شوق کا شکوہ کرتا ہون اگر تیری یہہ شکایت جھوٹی
ہر کیونکہ شوق وہان ہی موجود ہوتا ہے جہان لاغری ہے جب تو لاغر نہین ہے تو تجکو شوق بھی نہین ہے
ولقد در الصائب حیث یقول ؎ آہ آتشینت کو نالہ حزینت کو لاف عاشقی تا چند عشق را نشانیہا ست اور
یہ بھی ہوسکتا ہے کہ شتکی مین ضمیر محبوبہ کی طرف عائد ہو یعنی محبوبہ مثل میرے اپنے شوق کی شکایت کرتی ہے

وَاِذَا خَامَرَ الْهَوٰى قَلْبَ صَبٍّ	فَعَلَيْهِ لِكُلِّ عَيْنٍ دَلِيلُ

ترجمہ اورجبکہ محبت دل عاشق مین مل جاتی ہے تو اوسپر یعنے اوسکے عشق پر ہر آنکہ کو دلیل ہوتی ہے

زَوِّدِينَا مِنْ حُسْنِ وَجْهِكَ مَادَا مَ فَحُسْنُ الْوُجُوهِ حَالٌ تَحُولُ

مادام یہان بمعنے ثبت کقولہ تعالی مادامت السموات والارض ترجمہ تیرے چہرہ کا حسن جب تک بنا ہوا
اوسمین سے ہمین بھی بطور توشہ کچھہ دے کیونکہ چہرونکی خوبصورتی آنے جانے والی چیز ہے وقد احسن
الشیرازی حیث یقول ؎ بر مال وجمال خویشتن غرہ مشو کین را بہ شبی برند وان را بشبی

وَصِلِينَا نَصِلْكِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْمُقَامَ فِيهَا قَلِيلُ

المقام بالفتح والضم بمعنی الاقامۃ وقد یکون بمعنی موضع القیام ۔ فمن قام یقوم مفتوح المیم ۔ ومن اقام
یقیم مضموم المیم ترجمہ محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ہمکو اپنے وصل کی راہ بتلا تو ہم تجھے اس دنیا مین
ملین کیونکہ عرصہ اقامت اس مین بہت تھوڑا ہے ۔ تدبیر وصل مین جلدی چاہیے

مَنْ رَآهَا بِعَيْنِهَا شَاقَهُ الْقُطَّانُ فِيهَا كَمَا تَشُوقُ الْحُمُولُ

الضمیر فے عینہا للدنیا ۔ ومن روی بعینہ فہو لمن ۔ والقطان جمع قاطن وہو المقیم ۔ والحمول الاحمال ویجوز ان
یکون المتحملین وکنی بالشوق عن الرقۃ لان الشوق یرقق القلب ترجمہ جو شخص دنیا کو اوس آنکھہ سے دیکھے
جو دنیا کے دیکھنے کے لائق ہے یعنے بچشم عبرت اس صورت مین عین سے مراد عین انسان ہوگی ۔ اور دنیا
کی عین بھی مراد ہوسکتی ہے اس صورت مین عین سے مراد حقیقت ہوگی یعنی جو دنیا کو حق معرفت پہچانیگا
تو اوسکو اس بات کا یقین ہوجاویگا کہ اوسکے باشندے بیشک کوچ کرنے والے ہین اس لئے اس کو
اون لوگون کا دیکھنا جو بالفعل اس مین مقیم ہین اور وہ لوگ جو اوس سے چل بسے ہین دونون
اوسکی رقت قلب کے باعث ہونگے بوجہ قلت مقام دنیا کہ یہہ علت دونون مشترک اور باعث نرم دلی ہے

اِنْ تَرَيْنِي اَدْمَتُ بَعْدَ بَيَاضٍ	فَحَمِيدٌ مِنَ الْقَنَاةِ الذُّبُولُ

ادم بضم الدال وفتحہا من الادمۃ وہی المائلۃ الی السواد ترجمہ اے محبوبہ اگر تو مجکو ایسے حال مین دیکھتی ہے
کہ مین بعد گورے رنگ کے گندم گون مائل بسیاہی ہوگیا ہون تو یہہ میرے لئے عیب نہین ہے کیونکہ نیزہ

کارہائین ہی اچھا ہوتا ہے کہ یہہ اسکی منضبطی کی دلیل ہے

صَحِبَتْنِی عَلَی الْفَلَاۃِ فَتَاۃٌ	عَادَۃُ اللَّوْنِ عِنْدَھَا التَّبْدِیْلُ

الفتاۃ الشمس جعلہا فتاۃ لان الزمان لا یوثر فیہا ترجمہ جنگلون کی سیر و سفر مین ہمیشہ میرے ساتھ ایک سماۃ جمع رہی جو کبھی بوڑہی نہین ہوتی سماۃ سے مراد آفتاب ہے جسکو عرب مونث بولتے ہین اور اس سماۃ کا خاصہ یہہ ہے کہ جسکے ساتھ وہ رہتی ہے اوسکا رنگ بدلجاتا ہے یعنی وجہ میرے تغیر رنگ کی یہہ ہے کہ مین نے ہمیشہ دوپہریون مین سفر کیا ہے اس لئے میرا رنگ سیاہ ہوگیا ہے۔ دوپہریون مین سفر عرب کے نزدیک محمود اور علامت جفاکشی ہے۔

سَتَرَتْکِ الْحِجَالُ عَنْہَا وَلٰکِنْ	بِکِ مِنْہَا مِنَ اللَّمٰی تَقْبِیْلُ

الحجال جمع حجلۃ وہو بیت العروس یزین بالثیاب والستور۔ واللمٰی سمرۃ تکون فی الشفتین تعد من الملاحۃ ترجمہ تجہے ای محبوبہ اوس جوان سماۃ یعنے آفتاب سے پردون نے چھپا رکھا ہے اس لئے اوسنے میرے رنگ کو سیاہ کردیا ہے اور تو اوسکی گرمی سے محفوظ ہے مگر باین ہمہ اوس نے تیرے لب میگون سیاہی مائل کو بوسہ دیا ہے اور اسی سبب سے تیرے تمام بدن کے رنگ کی بہ نسبت اوسکا رنگ بدلگیا ہے۔ یہہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔ سیاہی لب سبب ملاحت ہے۔

مِثْلُہَا اَنْتِ لَوَّحَتْنِی وَاَسْقَمْتِ وَزَادَتْ اَبْہَاکُمَا الْعُطْبُوْلُ

التلویح تغیر الجسم واللون من الشمس۔ والعطبول الطویلۃ العنق التامۃ الجسم۔ وجمعہا عطابل وعطابیل ترجمہ تو بہی اے محبوبہ میرے جسم مین اثر کرنے کے باب مین مثل آفتاب کے ہے۔ آفتاب نے میرے جسم کا رنگ بدلدیا اور تو نے مجکو بیمار کردیا مگر اتنا فرق ہے کہ جو تم دونون مین زیادہ حسین اور کامل الاعضا ہے یعنے تو وہ بلحاظ تاثیر و تغیر بہت بڑہگیا یعنے تو نے مجکو زیادہ ستایا ہے۔

نَحْنُ اَدْرٰی وَقَدْ سَاَلْنَا بِنَجْدٍ	اَقَصِیْرٌ طَرِیْقُنَا اَمْ یَطُوْلُ

نجد موضع بین الکوفۃ ومکۃ ترجمہ ہم راہ کا حال خوب جانتے تہے مگر تب بہی بسبب غایت شوق بمقام نجد ہم نے لوگون سے پوچھا کہ کیا ہماری راہ کوتاہ ہے یا بجہت اشتیاق دراز ہوجاویگی وجہ سوال اگلے شعر مین ہے

وَکَثِیْرٌ مِنَ السُّؤَالِ اشْتِیَاقٌ	وَکَثِیْرٌ مِنْ رَدِّہٖ تَعْلِیْلُ

ترجمہ اور بہت سے سوال کا منشا اشتیاق ہوتا ہے اور بہت سے جواب کا باعث سائل کا دل بہلانا ہوتا ہے

لَا اَقَمْنَا عَلٰی مَکَانٍ وَاِنْ طَابَ وَلَا یُمْکِنُ الْمَکَانَ الرَّحِیْلُ

لا اقمنا ای لم نقم کقولہ تعالیٰ فلا صدق ولا صلّٰی ویجوز ان یکون علی القسم ای والدہ لا اقمنا ترجمہ ہم اتنا کہ

سفر مین بسبب اشتیاق ممدوح کے کسی جگہ پر اگرچہ وہ اچھی تھی نہ ٹھہرے - اور مکان کو کوچ ممکن نہوا ورنہ وہ بھی مشتاقانہ ہمارے ساتھ ہولیتا۔

حَلَبٌ قَصْدُنَا وَأَنْتِ السَّبِيلُ	كُلَّمَا رَحَّبَتْ بِنَا الرَّوْضُ قُلْنَا

الترحیب بالزائر الاستبشار بہ **ترجمہ** جبکہ باغ جو راہ مین واقع ہوتے تھے بسبب اپنی خوشنمائی اور اپنی بہار کے ہمکو مرحبا وخوش آمدی کہکر ترغیب فروکش ہونیکی دیتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ شہر حلب دار الامارۃ سیف الدولہ کا ہمارا ارادہ ہے اور تم گذرگاہ مین واقع ہوا اس لئے ہم یہان ٹھہر نہین سکتے معاف رکھئے۔

وَإِلَيْهَا وَجِيفُنَا وَالذَّمِيلُ	فِيكِ مَرْعَى جِيَادِنَا وَالْمَطَايَا

الوجیف والذمیل ضربان سریعان من السیر **ترجمہ** ای باغو تم مین سے ہر یک مین ہمارے عمدہ گھوڑون اور ناقون کی چراگاہ ہے اور ہماری تیز روی اور سرعت بجانب حلب ہے۔

وَالْأَمِيرُ الَّذِي بِهَا الْمَأْمُولُ	وَالْمُسَمَّوْنَ بِالْأَمِيرِ كَثِيرٌ

ترجمہ اور نام کے امیر بہت ہین اور واقعی امیر وہ ہے جو بمقام حلب امیدگاہ خلائق ہو یعنے سیف الدولہ

وَنَدَاهُ مُقَابِلِي مَا يَزُولُ	الَّذِي زُلْتُ عَنْهُ شَرْقًا وَغَرْبًا

ترجمہ سیف الدولہ وہ ہے کہ مین اوس سے جدا ہوکے شرق وغرب مین پھرا مگر اوسکی بخشش میرے برابر رہی کہ کبھی جدا نہوئی اور یہہ اس لئے کہا کہ سیف الدولہ نے اوسکے پاس بحالت ورود عراق ہدیہ بھیجا تھا۔

كُلُّ وَجْهٍ لَهُ بِوَجْهِي كَفِيلُ	وَمَعِي أَيْنَمَا سَلَكْتُ كَأَنِّي

الوجہ ما توجہت الیہ - والکفیل الضامن **ترجمہ** اور اوسکی عطا میرے ساتھ ہے جہان مین جاؤن گویا مین جسطرف متوجہ ہوتا ہون اوسکا مونہہ میرے مونہہ کے سامنے ہونے کا ضامن ہے۔

فَفِدَاهُ الْعَذُولُ وَالْمَعْذُولُ	فَإِذَا الْعَذْلُ فِي النَّدَى زَارَ سَمْعًا

ترجمہ سو جب بخشش کرنے کی ملامت کسی کان مین آوے تو ملامت گر اور ملامت کیا گیا دونون ممدوح پر قربان ہون یعنے جو ملامت سخاوت بگوش رغبت سنے وہ فدائے ممدوح ہو۔

نِعَمٌ غَيْرُهُمْ بِهَا مَقْتُولُ	وَمَوَالٍ تُحْيِيهِمِ مِنْ يَدَيْهِ

موال معطوف علی قولہ العذول - والموالی الاولیاء او العبید **ترجمہ** اور ممدوح پر فدا ہون اوسکے وہ دوست اور غلام جنکو اوسکے دونون ہاتھون کی نعمتین زندہ کرتی ہین اور وہ اُنکے غیرون یعنے دشمنونکو قتل کرتی ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنونکا مال چھینکر دوستون کو دیدیتا ہے - اور بیان نعمتون کا اگلے شعر مین ہے

وَدِلَاصٌ زَغْفٌ وَسَيْفٌ صَقِيلُ	فَرَسٌ سَابِقٌ وَرُمْحٌ طَوِيلٌ

الدلاص الدروع البراقة الملساء - والزغف الحكمة النسج **ترجمہ** وہ نعمتین گھوڑا سب سے آگے بڑہنے والا اور لنبا نیزہ اور زرہین براق ہموار مضبوط بنی ہوئین اور صیقلدار شمشیر ہین جن کے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کر کے اُن کا اسباب لوٹا جاتا ہے -

قَالَ تِلْكَ الْغُيُوثُ هٰذِهِ السُّيُولُ	كُلَّمَا صَبَّحَتْ دِيَارَ عَدُوٍّ

ترجمہ جبکہ اُس کے دوست یا غلام دیار کسی دشمن پر صبح کو غارت ڈالتے ہین تو وہ دشمن کہتا ہی کہ یہ لشکر جو ہمنے پہلے دیکھا تھا وہ بمنزلہ باران تھا اور یہ جو اُسکے پیچھے آیا بمنزلہ سیلون کے ہے مراد کثرت لشکر ہے - اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ باران سے مراد سیف الدولہ ہو اور سیلو نسے اُسکی اتباع -

دَهِمَتْهُ تَطَايُرُ الزَّرْدِ الْمُحْكَمِ عَنْهُ كَمَا يَطِيرُ النَّسِيلُ

دہمتہ جاءتہ بغتۃً - والزرد حلق الدرع - والنسیل والسیال مایسقط من ریش الطایر ووبر البعیر وغیرہ **ترجمہ** اصحاب و اتباع ممدوح دشمن پر اس تیزی سے دفعۃً جا پڑے کہ اُسکی محکم زرہ ایسی اڑ گئی جیسے پر یا بال اڑ جاتا ہی - یعنی دشمن کو وہ بالکل مفید نہوئی -

تَقْنِصُ الْخَيْلَ خَيْلُهُ قَنَصَ الْوَحْشِ وَيَسْتَأْسِرُ الْخَمِيسَ الرَّعِيلُ

الخمیس الجیش العظیم - والرعیل القطعۃ من الخیل تقدم الجیش - والقنص الصید **ترجمہ** سواران دشمن کو ممدوح کے سوار مثل وحشی جانورونکے شکار کر لیتے ہین اور دشمن کے لشکر کو جسمین پانچون ارکان ہون ایک گروہ سوارون کا جو ممدوح کے لشکر کے آگے بطور کمک جاتا ہے قید کر لیتا ہے -

وَإِذَا الْحَرْبُ أَعْرَضَتْ زَعَمَ الْهَوْلُ لِعَيْنَيْهِ أَنَّهُ تَهْوِيلُ

ترجمہ اور جبکہ لڑائی کہلم کہلا پیش آتی ہے تو وہ ممدوح کی دونون آنکھو نسے کہتی ہی کہ یہ بمنزلہ باتو نسے ڈرانے کے ہے نہ حقیقۃً - خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح شدائد جنگ سے خائف نہین ہوتا سراسری بات سمجھتا ہے -

وَإِذَا اعْتَلَّ فَالزَّمَانُ عَلِيلُ	وَإِذَا صَحَّ فَالزَّمَانُ صَحِيحٌ

ترجمہ جبکہ ممدوح تندرست ہی تو سارا زمانہ تندرست ہی اور جب وہ بیمار ہوتا ہی تو زمانہ بھی بیمار ہوتا ہے -

فَلَهُ مِنْ ثَنَاهُ وَجْهٌ جَمِيلُ	وَإِذَا غَابَ وَجْهُهُ عَنْ مَكَانٍ

الثناء الخیر کیف تصرف وما ثنانی من حدیث ای خبر **ترجمہ** اور جبکہ اوسکا روی مبارک کسی مکان سی غائب ہوتا ہی تو اُس مکان مین اُسکے ذکر کا روی نیکو موجود رہتا ہے یعنی ذکر خیر اوسکا وہان ہمیشہ رہتا ہے -

سَيْفُهُ دُونَ عِرْضِهِ مَسْلُولُ	لَيْسَ إِلَّاكَ يَا عَلِيُّ هُمَامٌ

ترجمہ اے علی یعنی سیف الدولہ سوا تیرے کوئی ایسا سردار باہمت نہین ہی کہ اُسکے شمشیر برہنہ اُسکی آبرو کی محافظ ہو -

كَيْفَ لَا يَأْمَنُ الْعِرَاقُ وَمِصْرُ | وَسَرَايَاكَ دُوْنَهَا وَالْخُيُوْلُ

سرایا جمع سریۃ وہی ما بین خمس وتسعین الی ثلثمائۃ ترجمہ عراق اور مصر کفار کے حملات سے کسطرح امن مین نہوین اس صورت مین کہ تیرے لشکر اور سوار ادنسے ورے کفار اور ہر دو ملک مین حائل ہین -

لَوْ تَحَرَّفْتَ عَنْ طَرِيْقِ الْأَعَادِيْ | رَبَطَ السِّدْرُ خَيْلَهُمْ وَالنَّخِيْلُ

ترجمہ اگر تو دشمنون کے راستہ سے ایک سو ہوجاوے اور انکو نروکے تو خود عراق و مصر کی بیریان اور خرما کے درخت جو ہر دو ملک مین بکثرت ہوتے ہین دشمنونکے گھوڑونکو اپنے سے باندھ لین یہہ بطور مبالغہ ہے یا بطریق قلب کے یعنی دشمن اپنے گھوڑے اُنسے آباندھین اور ہر دو ملک پر قابض ہوجادین -

وَدَرَى مَنْ أَعَزَّهُ الدَّفْعُ عَنْهُ | فِيْهِمَا أَنَّهُ الْحَقِيْرُ الذَّلِيْلُ

الضمیر فیہما للعراق ومصر ویعنی بآل بویہ وکافورا ترجمہ اور در صورت تیرے یکسو ہوجانے کے وہ شخص جسکو تیرے دشمن کے اون سے روکنے نے صاحب عزت کر رکھا ہے معلوم کریگا کہ وہ فی الواقع حقیر و ذلیل ہے جو بطفیل ممانعت ممدوح باعزت ہو رہا ہے اور وہ شخص کون ہے وہ آل بویہ حاکم عراق اور کافور والی مصر -

أَنْتَ طُوْلَ الْحَيٰوةِ لِلرُّوْمِ غَازٍ | فَمَتَى الْوَعْدُ أَنْ يَكُوْنَ الْقُفُوْلُ

القفول الرجوع من الغزو ترجمہ تو زندگی بھر روم پر چہا کرنے والا ہی تو اپنی دار الامارت مین لوٹنے کا کب وعدہ ہے -

وَسِوَى الرُّوْمِ خَلْفَ ظَهْرِكَ رُوْمٌ | فَعَلَى أَيِّ جَانِبَيْكَ تَمِيْلُ

ترجمہ اور علاوہ روم کے تیری پس پشت مثل روم اور بھی دشمن ہین سو تو دونون طرفون مین کسطرف لڑنیکے لئے جہکیگا -

قَعَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنْ مَسَاعِيْكَ وَقَامَتْ بِهَا الْقَنَا وَالنُّصُوْلُ

المساعی المطالب الحسنۃ من الجود والکرم وطلب المجد - والنصول جمع نصل وہو السیف ترجمہ تمام لوگ تیری سے نیک کوششونکی عمل مین لانے سے تہک کر بیٹھ رہے اور تیرے تیرے اور تلوارین اُن کوششون پر مستعد ہین -

مَا الَّذِيْ عِنْدَهُ تُدَارُ الْمَنَايَا | كَالَّذِيْ عِنْدَهُ تُدَارُ الشَّمُوْلُ

الشمول الخمر التی ضربتہا ریح الشمال فتبردت ترجمہ جفاکش شخص جسکی محفل مین موتونکا دور ہو وہ مثل اُس عیاش شخص کے نہین ہی جسکی مجلس مین دور شراب بارد ہو - شعر کی صفائی اور مضمون کی عمدگی ہر دو نہایت قابل تعریف ہین

لَسْتُ أَرْضَى بِأَنْ تَكُوْنَ جَوَادًا | وَزَمَانِيْ بِأَنْ أَرَاكَ بَخِيْلُ

ترجمہ مین اس بات کو پسند نہین کرتا کہ تو سخی ہوا و - تیری عطا میرے پاس پہونچے ایسے حال مین کہ میرا زمانہ میرے ساتھ اس بات کا بخل کرے کہ مین تجھے دیکھون - یعنی تیری عطا سے مجکو تیرا دیدار زیادہ مرغوب ہے -

نَغَّصَ الْبُعْدُ عَنْكَ قُرْبَ الْعَطَايَا | مَرْتَعِيْ مُخْصِبٌ وَجِسْمِيْ هَزِيْلُ

ترجمہ تیری دوری نے قرب عطایا کو مکدر کر دیا اب حال یہہ ہے کہ میری چراگاہ سرسبز ہے اور میرا جسم لاغر یعنے تیرے فراق مین تیری عطایا سے متلذذ نہین ہوتا اور میرا کھایا پیا میرے جسم کو نہین لگتا ہے -

فَاَنَا فِی نَیْلٍ فَاَنْتَ الْمُنِیْلُ	اِنْ تَبَوَّأْتُ غَیْرَ دُنْیَایَ دَارًا

التبوء القصد الی المنزل والاقامۃ فیہ المنیل المعطی ترجمہ اگر مین سوا اس اپنی دنیا کے کہین اور جا رہون اور وہان میرے پاس کوئی عطا آوے تو مین یہہ سمجھونگا کہ توہی اوسکا عطا کرنے والا ہے - یعنے مین تیرے سوا کسی کو معطی نہین سمجھتا اور عطا کو تجھی مین منحصر جانتا ہون -

مِنْ عَبِیْدِیْ اِنْ عِشْتَ لِیْ اَلْفُ کَافُوْرٍ وَلِیْ مِنْ نَدَاکَ رِیْفٌ وَنِیْلُ

الریف سواد العراق - واقلیم عظیم نے ظاہر ارض مصر - والنیل ایضا بمصر ترجمہ اگر تو زندہ رہا تو میرے غلامون مین سے ہزار کافور دولت وحشمت مین ہوجاوینگے مجھے اوسکی اور اسکے چھوڑنیکی کچھہ پروا نہین مجکو تو تیری ہی عطا بمنزلہ ریف ونیل مصر کے ہے جسپر اوسکو ناز ہے -

مِنْ دَهْتُهُ حُبُوْلُهَا وَالْحُبُوْلُ	مَا اُبَالِیْ اِذَا اتَّقَتْکَ الرَّزَایَا

الخبل بسکون الباء الفساد والجمع خبول - والحبل بکسر الحاء الداہیۃ والجمع حبول ترجمہ جبکہ تو مصائب سے محفوظ رہے تو مجکو اوس شخص کی کچھہ پروا نہین جسکو مصائب کے فساد اور خود مصائب پیش آوین اور وہ ہلاک ہو جاوے

وقال فی صباہ وقد قیل لہ ما احسن شعرک ووفرتک وقالہا وہو فی المکتب

مَنْشُوْرَۃُ الضَّفْرَیْنِ یَوْمَ الْقِتَالِ	اِذَا تَحْسُنُ الْوَفْرَۃُ حَتّٰی تُرٰی

الوفرۃ الشعر التام علی الراس وہذا الضفر بن الضفائر سماہا بالمصدر ترجمہ تمام سر کے بال اچھے معلوم نہین ہوتے جب تلک کہ اوسکے دونو طرف کی پٹیان بروز جنگ پراگندہ ندیکھی جاوین - عرب کی عادت تھی کہ بروز جنگ سر کے بال واسطے تخویف اعدا کے کھولدیتے تھے - خلاصہ یہہ کہ مین جنگی مرد ہون -

یُعِلُّهَا مِنْ کُلِّ وَافِی السِّبَالِ	عَلٰی فَتًی مُعْتَقِلٍ صَعْدَۃً

الاعتقال اعتقل الرمح واتنکب القوس وتقلد السیف - والصعدۃ الرمح القصیر - ویعلہا یسقیہا الدم مرۃ بعد اخری والسبال جمع سبلۃ وہی نے الفارسیۃ البروت - وعلی فتی متعلق بمنشورۃ ترجمہ وہ سر کے بال پراگندہ ہوتے ایسے جوان مرد کے چہرہ پر جو ایسا نیزہ باندھے ہوئے ہو جسکو بار بار خون اوس دشمن سے سیراب کرتا ہو جسکی مونچھین پوری ہون یعنی کامل جوان ہو - لڑکپن اور یہ سا اوبچ سچ ہی ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات -

وقال فی صباہ

بَرِيَّا مِنَ الْجَرْحَى سَلِيمًا مِنَ الْقَتْلِ	مُحَيِّيَّ قِيَامِي مَا لِذَلِكُمُ النَّصْلِ

محيي منادى مضاف اى يا محيي قيامي - والقيام الاقامة والوقوف والقيام الى الشي - وجمع الكناية في ذلكم لانه يخاطب جماعة المحبين ترجمہ اى ميرى جنگ كے لئے كھڑے ہونيكو دوست ركھنے والو تمهارى تلوارونكو كيا ہوگيا اور اوپر كيا مار ہے كہ وہ زخمونسے برى اور قتل سے سالم ہين يعنے تم ميرى مدد خون ريزى اعداءين كيون نہين كرتے - اور شارح ابن جنى نے يہہ معنى لكھے ہين - كہ اى وہ شخص جو ميرے قيام اور ترك اسفار كو دوست ركھتاہے مين كيونكر قيام كرون حال آنكہ اس تلوار نے ہنوز كسى دشمن كو نہين مارا

وَجَوْدَةَ ضَرْبِ الْهَامِ فِي جَوْدَةِ الصَّقْلِ	أَرَى مِنْ فِرِنْدِي قِطْعَةً فِي فِرِنْدِهِ

ترجمہ مين اپنے كسى قدر جوہر اصالت جوہر شمشير مين ديكھتا ہون يعنى ميرى تلوار تيزى مين كچھ مجھسى ہے اور عمدگى ضرب سر كى عمدگى صيقل سے ہوتى ہے - جتنى شمشير كى صيقل عمدہ ہوگى اوتنے ہى اوسكى ضرب عمدہ ہوگى يہہ معنى بصورت رفع جودة كے ہين اور اگر اوسكو منصوب پڑہين تو وہ من فرندى پر معطوف ہوگا يعنے مين جودة ضرب كو جودة صيقل سے ديكھتا ہون -

أَرَتْكَ احْمِرَارَ الْمَوْتِ فِي مَدْرَجِ النَّمْلِ	وَخُضْرَةُ ثَوْبِ الْعَيْشِ فِي الْخُضْرَةِ الَّتِي

خضرة ثوب العيش استعارة من خضرة النبات - ويحمد من السيف ما كان مشربا بخضرة واحمرار الموت شدته - وموت احمر اى شديد حاصل من القتل وجريان الدم - ومدرج النمل مدبه وهو حيث درج فيه بقوائمه فاثر آثارا دقيقة ترجمہ اور خوبى عيش استعمال شمشير سبز رنگ مين ہے جو تجكو شدت موت اعدا چيونٹيون كے سوراخ مين دكھلائے يعنے شمشير كے جوہر دار ہونے كے سبب جسمين آثار دقيق جوہر كے مثل پائے مور معلوم ہون -

فَمَا أَحَدٌ فَوْقِي وَلَا أَحَدٌ مِثْلِي	أَمِطْ عَنْكَ تَشْبِيهِي بِمَا وَكَأَنَّهُ

ترجمہ تو ميرى تشبيہ كا خيال بلفظ ما وكانہ چھوڑدے كيونكہ كوئى مجھسے زيادہ اور ميرى برابر نہين ہے سب مجھسے كمتر ہين سو كون ميرے مشابہہ ہوگا - لفظ كانّ تو تشبيہ كے لئے مقرر ہے اور لفظ ما كو تشبيہ سے كچھ علاقہ نہين معلوم ہوتا اس لئے شراح نے اسكے متعدد توجيہين كى ہين - ابن القطاع نے كہا ہے كہ لفظ ما نكرہ بمعنى شى كے ہے عموم كے واسطے پس گويا يہہ كہتاہے كہ مجكو كسى شى كے ساتھہ تشبيہ نہ دے - اور جرجانى كہتاہے كہ تو يہہ مت كہہ ما ہوالا كذا وكانہ كذا - اور ربعى متنبے سے ناقل ہے كہ مراد اس لفظ سے يہہ ہے كہ تو يہہ مت كہہ ما اشبهہ فلانا بفلان - والاماطة الرفع -

نَكُنْ وَاحِدًا نَلْقَى الْوَرَى وَانْظُرَنْ فِعْلِي	وَذَرْنِي وَإِيَّاهُ وَطِرْفِي وَذَابِلِي

الضمير في اياه للسيف - والطرف الفرس الكريم - والذابل ما لان واهتز من الرماح ترجمہ اور مجكو اور ميرى

تلوار اور میرے عمدہ گھوڑے سے اور میرے چمکتے ہوئے نیزہ کو چھوڑ کر ہم سب ملکر ایک ہوجاوین اور تمام خلق کا مقابلہ کرین اور اوسوقت میری بہادری دیکھ کر کیسا لڑتا ہون۔

وقال یحیٰ سعید بن عبد اللہ بن الحسن الکلابی المنبجی ہوے کما قال صبا

وَالبَینُ جَارَ عَلیٰ ضَعفِی وَمَا عَدَلَا	اَحیی وَاَیْسَرُ مَا قَاسَیْتُ مَا قَتَلَا

ترجمہ مجکو معلوم نہین ہے کہ مین کسطرح جیتا ہون اور حال یہہ ہے کہ میرے مصائب مین آسانسے آسان مصیبت قاتل ہے اور فراق نے مجپر باوجود میری ناتوانیون کے ظلم کیا اور پھر کبھی انصاف نکیا یعنی اوسکا ظلم مجپر برابر رہا۔

وَالصَّبرُ یَنحَلُ فِی جِسمِی کَمَا نَحَلَا	وَالوَجدُ یَقوٰی کَمَا تَقوٰی النَّوٰی اَبَدًا

الوجد الحزن والشوق ترجمہ اور غم یا شوق زور پکڑتے جاتے ہین جس قدر فراق زور پکڑتا ہے اور صبر میرے جسم مین گہلتا جاتا ہے جسقدر جسم گہلتا ہے۔

لَهَا المَنَایَا اِلیٰ اَروَاحِنَا سُبُلَا	لَولَا مُفَارَقَةُ الاَحبَابِ مَا وَجَدَتْ

ترجمہ اگر دوستون کی جدائی نہوتی تو موتین اپنے لئے ہماری ارواح کی طرف راہ نہ پاتین یعنی ہم نہ مرتے

یَهوٰی الحَیَاةَ وَاَمَّا اِنْ صَدَدْتِ فَلَا	بِمَا بِجَفنَیكِ مِنْ سِحرٍ صِلِی دَنِفًا

ترجمہ تجکو اُس جادو کی قسم دیتا ہون جو تیری دو آنکھون مین ہے کہ اپنے عاشق زار سے مل اگر تو ملے تو وہ خواہان زندگی ہے اور اگر تو اعراض کرے تو وہ جینا نہین چاہتا۔ جادوئے چشمان سے یہہ مراد ہے کہ انکے دیکھنے سے عقل زائل ہوجاتی ہے۔

شَیبًا اِذَا خَضَبَتْهُ سَلوَةٌ نَصَلَا	اِلَّا یَشِبْ فَلَقَد شَابَتْ لَهُ کَبِدٌ

النصول ذہاب الخضاب۔ والسلوۃ ذہاب المحبۃ ترجمہ وہ عاشق زار اگر پیر نہین ہوا تو اُسکا جگر بیشک بوڑہا ہوگیا ہے یعنے اگر اوسکے سر و ریش کے بال سفید نہین ہوئے تو بسبب صدمہ شوق اوسکا جگر ایسا پیر ہوگیا ہے کہ اگر اوسپر ترک محبت کا خضاب کیا جاوے تو وہ فوراً جاتا رہتا ہے اور وہی عشق کی بجینی آموجود ہوتی ہے۔

تَزُورُهُ فِی رِیَاحِ الشَّرقِ مَا عَقَلَا	یُجَنُّ شَوقًا فَلَولَا اَنَّ رَائِحَةً

یجن روی یحن بالحاء فہو من الحنین۔ ومن روی یجن بضم الیاء و فتح الجیم فہو من الجنون وہو المناسب بقولہ ما عقلا ترجمہ یہہ لاغر عاشق بسبب شدۃ شوق مجنون ہوجاتا ہے سو اگر ایک بو ریاح شرقی مین کہ اُس طرف مسکن دوست ہے اوسکے پاس نہ آتی تو وہ کبھی ہوشمین نہ آتا اور اُسکا جنون منطبق ہوتا۔

مِن کَثرَةِ بَدٌ فِی طَرفِهَا فَقَدَا لَا	هَا فَانظُرِی اَو فَظُنِّی بِی تَرَی حُرَقًا

اظہار البتہ والمعنی یاانا اذا دتری جواب الامر - دائحرق جمع حرقہ - دوال بجا ترجمہ ہان تو میرا حال دیکھ اور اگر مجکو دیکھنا گوارا نہین ہے تو میرے حال کا فکر فرما دونون صورتون مین ایسی شورشین دیکھے گی کہ جس شخص نے اونمین سے کسی سوزش کا مزہ نہ چکھا تو وہ مصائب عشق و درد محبت سے بچگیا اور جانبر ہوگیا -

عَلَی الْاَمِیْرِ یُرٰی ذُلِّیْ فَیَشْفَعُ لِیْ	اِلَی الَّتِیْ تَرَکَتْنِیْ فِی الْھَوٰی مَثَلًا

ترجمہ کاش امیر ممدوح میری ذلت وخواری جو عشق مین مجکو پیش آرہی ہے دیکھے اور اوس معشوقہ سے جس نے مجکو عشق مین ضرب المثل کردیا ہے میری شفاعت در باب وصل کردے - معلوم رہے کہ یہہ درخواست خلاف شان ممدوح ہے کیونکہ اسمین بھڑواپن پایا جاتا ہے اس لئے بہتر روایت یشفعنی ہے جسکا راوی متنبے سی شعرانی ہے اور یہہ مشتق ہے اونکے قول سے کہ کان وترا فشفعتہ بآخر یعنی وہ طاق تھا مینے اوسکو دوسرے سے جفت کردیا کہ اس صورت مین یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ عاشق کو بہت روپیہ پیسا دیدے جسکے ذریعہ سے اوسکو وصل محبوبہ حاصل ہوجاوے جیسا کسی دل سوختہ نے عبدالرحیم خانخانان کو ایک قطعہ لکھکر دیا اور لاکھ روپیہ اوڑائے ؎ لکہ بخش نواب خان خانان ✤ دارم صنمی کہ دلنشین است ✤ گر جان طلبد مضائقہ نیست زر میطلبد سخن درین است -

اَیْقَنْتُ اَنَّ سَعِیْدًا طَالِبٌ بِدَمِیْ	لَمَّا بَصُرْتُ بِہٖ بِالرُّمْحِ مُعْتَقِلًا

الاعتقال ان یحمل الرمح بین ساقہ ورکابہ ترجمہ جبکہ مینے سعید ممدوح کو نیزہ باندھے دیکھا تو مجکو یقین ہوگیا کہ وہ محبوبہ سے جسنے مجھے قتل کیا ہے میرے خون کا بدلہ لینے والا ہے -

وَاَنَّنِیْ غَیْرُ مُحْصٍ فَضْلَ وَالِدِہٖ	وَنَائِلٌ دُوْنَ نَیْلِیْ وَصْفَہٗ زُحَلَا

وفی روایتہ فضل نائلہ وہو العطاء - وزحل نجم من النجوم السیارۃ وہو ابعدہا من الارض - وانی معطوف علی قولہ ان سعیدا ترجمہ اور مینے یہہ بھی یقین کرلیا کہ مین شرف ومجد اوسکے والد کو یا عطاے ممدوح کی تعریف کو شمار نہین کرسکتا اور قبل وصول اوس کے حد وصف کے زحل پر جو نہایت بلند ہے پہونچ جاؤنگا تب بھی اوسکا حق توصیف ادا نہوگا -

فَیْلٌ بِمَنْبِجَ مَثْوَاہُ وَنَائِلُہٗ	فِی الْاُفْقِ یَسْاَلُ عَمَّنْ غَیْرَہٗ سَاَلَا

قیل خبر مبتدا المحذوف ای ہو قیل - ومنبج بلد بالشام عن الفرات مرحلۃ - والقیل ملوک حمیر الملک العظیم ترجمہ شہر منبج ایک شاہ عظیم الجاہ کا قرارگاہ ہے اور اوسکی عطا کرانہ ہاے دنیا مین دائر وسائر ہے اور اون لوگون سے پوچھتی ہے جنھون نے سواے ممدوح کسی اور سے سوال کیا ہے تاکہ انکو غنی کردے یا اس بات پر عتاب کرے کہ کیون ممدوح سے سوال نہین کیا -

بَلُوحُهُ يَبْدُوا لِلدُّجَى فِي صَحْنِ غُرَّتِهِ	وَيَحْمِلُ الْمَوْتُ فِي الْهَيْجَاءِ إِنْ حَمَلَا

الغرۃ غرۃ الوجہ وہوالبیاض الذی یکون فی وجہ الفرس ترجمہ بدر تاریکی یعنے وجوتاریکی کو روشن کردے اُسکی پیشانی کے صحن مین ظاہر ہوتاہے اور جب جنگ مین دشمنو پر حملہ کرتاہے تو موت اُسکے ساتھ اعدا پر حملہ کرتی ہے یعنی موت بھی اوسکی مطیع ہے

تُرَابُهُ فِي كِلَابٍ كُحْلُ أَعْيُنِهَا	وَسَيْفُهُ فِي جَنَابٍ يَسْبِقُ الْعَذَلَا

کلاب قبیلۃ وجناب قبیلۃ عدوہ - وقولہ سبق العذلا ہو مثل یقال سبق السیف العذل واصلہ من فعل رجل قتل رجلا فی الحرب فعذل علی ذلک فقال سبق سیفی عذلکم ترجمہ قبیلہ نبی کلاب مین اوسکے خاک پا نہایت عقیدت سے اُنکی آنکھون کا سرمہ ہے اور اُسکی تلوار قبیلہ جناب مین جو اُسکے اعدا ہین ملامت سے پیش قدمی کرتی ہے یعنی وہ اُنکو بے تامل قتل کرتاہے کہ ملامت کو کچھ گنجایش نہین رہتی۔

لِنُورِهِ فِي سَمَاءِ الْفَخْرِ مُخْتَرَقٌ	لَوْ صَاعَدَ الْفِكْرُ فِيهِ الدَّهْرَ مَا نَزَلَا

المخترق موضع الاختراق ویرید بہ المصعد فی الہوار کانہ یشق الہوار - والنور ما اشتہر وسار من فضلہ ترجمہ اوسکے نور یعنے ذکر خیر کو آسمان فخر پر ایسی راہ ہے کہ اگر فکر مداح اوس راہ مین صعود کرتا رہے تو بسبب منتہی نہونیکے اوس کو اُترنا نصیب نہو۔

هُوَ الْأَمِيرُ الَّذِي بَادَتْ تَمِيمُ بِهِ	قِدْمًا وَسَاقَ إِلَيْهَا حَيْنُهَا الْأَجَلَا

الحین الہلاک وبادت ہلکت ترجمہ وہ ایسا امیر ہے کہ بنی تمیم اوسکے سبب ہمیشہ ہلاک ہوئے اور اُنکی طرف اونکی ہلاکی نے اونکی موت کو ہنکایا - ہلاکی موت کا باعث نہین ہوتی بلکہ موت ہلاکی کا سبب ہوتی ہے سو یہان شاعر نے قلب کر دیا ہے اور یہہ جائز ہے کیونکہ ایک دوسرےسے قریب ہے۔

مُهَذَّبُ الْجَدِّ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِهِ	حُلْوٌ كَأَنَّ عَلَى أَخْلَاقِهِ عَسَلَا

ترجمہ ممدوح پاکیزہ اصل ہے اور مبارک روکہ اُسکے ذریعہ سے باران مانگا جاتاہے اور شیرین اخلاق ہے گویا اُس کے اخلاق پر شہد لگا ہواہے۔

لَمَّا رَأَتْهُ وَخَيْلُ النَّصْرِ مُقْبِلَةٌ	وَالْحَرْبُ غَيْرُ عَوَانٍ أَسْلَمُوا الْحِلَلَا

العوان الحرب التی قوتل فیہا مرۃ بعد اخری - والحلل جمع حلۃ وہی المنازل التی حلوہا ترجمہ جبکہ ممدوح کو نبی تمیم نے ایسے حال مین دیکھا کہ اُس کے سواران فیروزمند بڑہنے والے تھے اور ابتک جنگ شدید کی نوبت نہین پہونچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُنکے سپرد کر دئے۔

وَضَاقَتِ الْأَرْضُ حَتَّى كَانَ هَارِبُهُمْ	إِذَا رَأَى غَيْرَ شَيْءٍ ظَنَّهُ رَجُلَا

اذ غیر شئی یعتدبہ ویخاف منہ - وقیل اراد بالشی انسانا خاصتہ لان خوفہ من الانسان ترجمہ اور بسبب شدت خوف کے اونپر میدان زمین تنگ ہوگیا کہ اونکو گریز کی جگہ نملی یہان تلک آنپر ہراس غالب ہوا کہ ان مین کا بھاگنے والا جب کوئی شئی غیر قابل التفات وغیر خوفناک یا سوائے انسان کے جس سے خوف قتل تہا کوئی اور شئی دیکھتا تو بسبب غلبہ خوف اوسکو بھی ایک مرد سمجھتا تھا -

نَبْعُدُهُ وَالَى ذَا الْيَوْمِ لَوْ رَكَضَتْ	بِالْخَيْلِ فِي لَهَوَاتِ الطِّفْلِ مَا سَعَلَا

ترجمہ سو بعد اوس روز کے جسمین بنی تمیم ہلاک ہوئے آج تلک بنی تمیم ایسے ذلیل وقلیل ہوگئے کہ اگر وہ اپنے گھوڑون کو لڑکے کے تالو مین ہنکا دین تو وہ کہانسے نہین اور اسکو وہ گھوڑے معلوم بھی نہون یعنے نہایت قلیل المقدار رہگئے ہین - اور یہہ بھی معنی ہوسکتے ہین کہ اگر افواج منصورہ ممدوح اپنے گھوڑے اونکے طفل صغیر کے کام مین ہنکا دین تو وہ بھی باوجود بیقلی کے ممدوح کے لشکر سے ایسا ہیبت زدہ ہوگیا ہے کہ خوف کے مارے کھانسے بھی نہین پس انکے بڑون کا کیا حال ہوگا -

فَقَدْ تَرَكْتَ الْأُولَى لَاقَيْتَهُمْ جَزَرًا	وَقَدْ قَتَلْتَ الْأُولَى لَمْ تَلْقَهُمْ وَجَلَا

الاولی بمعنی الذین - والجزر ما تقی للسباع ترجمہ سو تونے ان لوگون کو جو تیرے مقابل ہوئے مار کر درندون کا قوت کردیا اور اون لوگون کو جنسے تو لڑا نہین اپنی ہیبت اور خوف سے قتل کردیا -

كَمْ مَهْمَهٍ قَذَفٍ قَلْبُ الدَّلِيلِ بِهِ	قَلْبُ الْمُحِبِّ قَضَانِي بَعْدَ مَا مَطَلَا

المہمہ ما بعد من الارض - والقذف البعید - والضمیر فے قضانی للمہمہ ای ہذا المہمہ قضانی بعد ان مطلا وشق قطعہ ترجمہ بہت سے صحرای بعید الاطراف ہین کہ بسبب خوفناکی کے اوسمین راہبر کا دل مانند دل عاشق مضطرب ہے سو مینے اوسکو بہزار مشقت طے کیا - اور اوسکی قطع کے لئے درنگ اور ادا کا استعارہ کرلیا ہے یعنی ان المہمہ کالمطلوب منہ انقطاعہ بالسیر وہو لطولہ وتاخر انقطاعہ کالمماطل -

عَقَدْتُ بِالنَّجْمِ طَرْفِي فِي مَفَاوِزِهِ	وَحَرَّ وَجْهِي بِحَرِّ الشَّمْسِ إِذْ أَفَلَا

المفاوز جمع مفازۃ وسمیت بذلک تفاولا بالفوز - وحر الوجہ اشرفہ تعنی فیہ وافل النجم غاب ترجمہ مینے اوس صحرا کے قطع کے لئے اپنی آنکہ ستارہ سے باندہ لی یعنی بخوف گمراہی ستارہ کو برابر دیکھتا رہا اور اسکے نشان پر چلتا رہا - اور جبکہ ستارہ غروب ہوگیا تو اپنے چہرہ کے عمدہ حصہ کو آفتاب سے باندہدیا یعنے آفتاب سے سمت درست کرکے چلا - غرض شب و روز سفر کرکے بہزار مشقت ممدوح تلک پہونچا ہون -

أَنْكَحْتُ صُمَّ حَصَاهَا خُفَّ يَعْمَلَةٍ	تَغَشْمَرَتْ بِي إِلَيْكَ السَّهْلَ وَالْجَبَلَا

ضمیر حصاہا للمفازۃ - والصم الشداد والصلاب من کل شئی - والیعملۃ الناقۃ القویۃ - وتغشمرت تعسفت

ترجمہ اوس جنگل کے سخت پتھر ونکو ایسے ناقہ قویہ کے موزہ سے بیٹے پامال کرایا کہ اُسنے مجھے لیکر بزور زمین ہموار وسنگستان کو قطع کیا اور تجھہ تلک پہونچا دیا۔

لَوْكُنْتَ حَشْوَقَمِيْصِي فَوْقَ نُمْرُقِهَا	سَمِعْتَ لِلْجِنِّ فِي غِيْطَانِهَا زَجَلًا

الضمیر فی غیطانہا للمفاوز۔ والغیطان جمع غائط وہو ما اطمان من الارض وانخفض۔ والزجل الصیاح والجلبۃ والنمرق نمرق الکور وہو الذی یلقی علیہ الراکب فخذہ للاستراحۃ ترجمہ اگر تو ای ممدوح میرے کرتہ مین ہوتا یعنی بجائے میرے ناقہ کے گدے پر تو تو اوس جنگل کے گڈہون مین جن کے آواز سنتا یعنی وہ صحرا خوفناک ہو کے مقام تھی جسمین بسبب ویرانہ کے جن ہی رہتے ہین۔

حَتّٰى وَصَلْتُ بِنَفْسٍ مَاتَ اَكْثَرُهَا	وَلَيْتَنِي عِشْتُ مِنْهَا بِالَّذِي فَضَلَا

ترجمہ یہان تلک کہ مین تیرے پاس ایسی جان لیکر پہونچا جسمین بہت سے مرچکی تہی یعنی اُسکا گوشت وخون بسبب مصائب سفر جاتا رہاہی۔ اور کاش مین اب اوس جان کے ساتھہ جبتیار ہون جو باقی ہی تاکہ تیری خدمت بجالاؤن

اَرْجُوْ نَدَاكَ وَلَا اَخْشَى الْمِطَالَ بِهٖ	يَامَنْ اِذَا وَهَبَ الدُّنْيَا فَقَدْ بَخِلَا

ترجمہ اب مین تیری عطا کا امیدوار ہون اور درنگ عطا کا مجکو خوف نہین ہی ای وہ شخص کہ اگر وہ تمام دنیا کو بخشدی تو بسبب علو ہمت ایسا معلوم ہو گویا اوسنے بخل کیا کیونکہ ساری دنیا کی تیرے روبرو کچھہ حقیقت نہین ہے

وقال فی صباہ وقد اہدی لہ عبیداللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک من سکر ولوز فی عسل

قَدْ شَغَلَ النَّاسَ كَثْرَةُ الْاَمَلِ	وَاَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ فِي شُغُلِ

المکرمات جمع مکرمۃ وہو ما یتکرم بہ الانسان ترجمہ تمام لوگون کو تیرے انعام کی امیدونکی کثرت نے مشغول کر رکھاہے اور تو کثرت داد ودہش وتحصیل فضائل مین ہمہ تن مصروف ہے کہ سبکی حاجت روائی کرتاہے۔

تَمَثَّلُوْا حَاتِمًا وَلَوْعَقَلُوْا	لَكُنْتَ فِي الْجُوْدِ غَايَةَ الْمَثَلِ

انی تمثلوا بابی حاتم فحذف الجار ضرورۃ ترجمہ لوگون نے سخاوت مین حاتم طائی کو ضرب المثل کرر کھاہی اور اگر وہ سمجھتے تو البتہ تو کثرت عطایا مین نہایت درجہ کا ضرب المثل ہوتا نہ حاتم۔

اَهْلًا وَسَهْلًا بِمَا بَعَثْتَ بِهٖ	اِيْهًا اَبَا قَاسِمٍ وَبِالرُّسُلِ

ایہا بالنصب ای کف ودع۔ وایہ بالخفض الاستزادۃ من المتکلم ترجمہ مرحبا اوس ہدیہ کو جو تونے بھیجا اور شاباش تیرے قاصدون کو۔ اے ابوالقاسم بس کر کہ مجکو تیرے احسانات نے احاطہ کر لیا۔

هَدِيَّةٌ مَا رَاَيْتُ مُهْدِيَهَا	اِلَّا رَاَيْتُ الْعِبَادَ فِي رَجُلِ

ترجمہ یہہ ایسا ہدیہ ہے کہ مین اُس کے بھیجنے والے کو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تمام بندگان خدا کے فضائل ایک شخص مین جمع ہین۔

يَلْعَبُ فِي بِرْكَةٍ مِنَ الْعَسَلِ	أَقَلُّ مَا فِي أَقَلِّهَا سَمَكٌ

ترجمہ اقل شئی اس ہدیہ کے اقل مین ایک مچھلی ہی جو شہد کے حوض مین کھیل رہی ہی۔ حوض سے مراد ظرف شہد ہے۔

مَنْ لَا يَرَى أَنَّهَا يَدٌ قِبَلِي	كَيْفَ أُكَافِي عَلَى أَجَلِّ يَدٍ

ترجمہ مین کس طرح مکافات احسان اُس شخص کی کرون جو اپنی بزرگ تر نعمت کو یہہ بھی نہین سمجھتا کہ اُس کا مجھپر کچھہ احسان ہے۔

وقال ایضاً فی صباه

وَلَا تَخْشَيَا خُلْفًا لِمَا أَنَا قَائِلُ	قِفَا تَرَيَا وَدْقِي فَهَاتَا الْمَخَايِلُ

ہاتا اسم اشارة بمعنی ہذہ ای ہذہ المخایل۔ والمخایل البرق ومایستدل بہ علے المطر۔ والودق المطر والخلف الاسم من اخلاف الوعد ترجمہ ای میرے دونون دوستون ٹہرو تو میرے باران کو یعنے میرے بڑے عہدہ کا معن کو دیکھو اونکے ظہور کے یہہ آثار موجود ہین اور جو مین کہتا ہون اوسمین خلاف وعدگی سے نڈرو۔

وَآخَرُ قُطْنٌ مِنْ يَدَيْهِ الْجَنَادِلُ	رُمَانِي خِسَاسُ النَّاسِ مِنْ صَائِبٍ اسْتِهِ

خساس الناس اراذلہم۔ والصائب بمعنی المصیب۔ وقولہ من صائب استہ کقولہم جارتی القوم من فارس وراجل یعنی من ہذہ الاجناس ترجمہ ارذل لوگون نے میرے اپنے طعنون کے تیر مارے سو اونمین بعض تو ایسے ہین کہ اُنکے تیر اونکے سرین ہی تلک پہونچتے ہین یعنی وہ طعن اونہین پر منقلب ہوجاتے ہین اور بعض ایسے ہین کہ وہ مجھپر کچھہ اثر نہین کرتے اور وہ ایسے کمزور ہین کہ اُنکے ہاتھہ کے پتھر مانند روئی کے نرم اور بے اثر ہین

وَيَجْهَلُ عِلْمِي أَنَّهُ بِيَ جَاهِلُ	وَمِنْ جَاهِلٍ بِي وَهُوَ يَجْهَلُ جَهْلَهُ

علمی مفعول یجہل وقولہ انہ ہو الفاعل ای یجہل جہلہ بے علمی او ہو مفعول علمی ای یجہل علمی بجہلہ ترجمہ اور بعض طاعن ایسے ہین کہ میرے رتبہ کی رفعت کو نہین جانتے اور نہ میرے مرتبہ کے نہ جاننے کو سو یہہ دو جہالتین ہوئین اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین اوسکو جاہل جانتا ہون۔ یہہ اُسکی تیسری جہالت ہے۔

وَأَنِّي عَلَى ظَهْرِ السِّمَاكَيْنِ رَاجِلُ	وَيَجْهَلُ أَنِّي مَالِكَ الْأَرْضِ مُعْسِرٌ

مالک الارض نصب علی الحال وعلی ظہر السماکین فے موضع الحال ای راکبا علے ظہر السماکین۔ والسماکان السماک الرامح والسماک الاعزل وہما ستة النجم کل سماک ثلاثة ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین ایسے حال مین کہ تمام روئے زمین کا مالک ہوجاؤن بسبب اپنی ہمت بلند کی اپنے نزدیک مفلس تنگدست

ہوں اور جس حال میں کہ میں ہر وقت جوم ساکین کی پشت پر سوار ہو جاؤں اپنے کو پیادہ سمجھتا ہوں کیونکہ میری ہمت اِس سے زیادہ مرتبہ کی خواہاں ہے۔

وَيَقْصُرُ فِي عَيْنِي الْمَدَى الْمُتَطَاوِلُ	يُحَقِّرُ عِنْدِي هِمَّتِي كُلَّ مَطْلَبٍ

ترجمہ میری ہمت میری رائے میں ہر مطلب عظیم کو حقیر اور ناچیز دکھاتی ہے اور نہایت بعید کو کمتر۔

إِلَى أَنْ بَدَتْ لِلضَّيْمِ فِيَّ زَلَازِلُ	وَمَا زِلْتُ طَوْدًا لَا تَزُولُ مَنَاكِبِي

الطود الجبل العظیم ومناکبہ عالیہ ترجمہ اور میں ہمیشہ ایسا کوہ رہا کہ میرے دوشوں کو حرکت نہ تھی یہاں تک کہ مجھ میں ظلم طاغیان کے زلزلے ظاہر ہو گئے اور میں بسبب شدت غضب حرکت میں آگیا۔

قَلَاقِلَ عِيسٍ كُلُّهُنَّ قَلَاقِلُ	فَقَلْقَلْتُ بِالْهَمِّ الَّذِي قَلْقَلَ الْحَشَا

قلقل حرک۔ وقلاقل عیس جمع قلقل وہی الناقۃ الخفیفۃ السریعۃ السیر ترجمہ سو میں نے بسبب ایسے غم کے جس نے میرے اعضاء باطنی کو ہلا دیا ایسے ناقہائے سریع السیر کو حرکت دی جو سب کی سب حرکات مجسم تھیں یعنے میں ایسے ناقدردانوں سے سفر اختیار کیا۔ وعاب الصاحب اسمٰعیل بن عباد ابا الطیب بہذا البیت وقال ما لہ قلقل اللہ احشاءہ وہذہ القافات الباردۃ۔ ولا یلزمہ من ہذا عیب فقد جرت العادۃ بذلک فقد سلسل الاعشیٰ وسلسل مسلم بن الولید وبلبل الثعالبی فقال ؏ واذا البلابل افصحت بلغاتہا۔ فانف البلابل باحتثاث بلابل۔

بِقَارِحِ الْحَصَى مَا لَا تُرِينَا الْمَشَاعِلُ	إِذَا اللَّيْلُ وَارَانَا أَرَتْنَا خِفَافُهَا

داراہ ستره۔ والمشاعل جمع مشعل ترجمہ جبکہ شب بسبب اپنی تاریکی کے ہمکو پوشیدہ کرتی تھی تو شتروں کے سموں یعنی انکے پاؤں بسبب پتھروں کے صدمہ کے اس قدر اشیا کو باعث اپنی روشنی کے ہمکو دکھاتے تھے جسقدر ہمکو مشعلوں کی روشنی نہیں دکھاتی تھی یعنے بسبب تیز روی شتروں کے پتھر آپس میں ٹکراتے تھے اور انمیں سے آگ نکلتی تھی

رَمَتْ بِي بِحَارًا مَا لَهُنَّ سَوَاحِلُ	كَأَنِّي مِنَ الْوَجْنَاءِ فِي ظَهْرِ مَوْجَةٍ

الوجناء الناقۃ الغلیظۃ الوجنۃ ترجمہ ناقہ کو موج اور صحرا کو بسبب وسعت کے دریا اور اپنے آپکو مثل موج زدہ کے ٹھہرا کر کہتا ہے کہ گویا میں سواری ناقہ کے سبب ایسی موج کی پشت پر سوار تھا کہ اسنے مجکو ایسے دریاؤں میں ڈال کہا تھا جنکے کنارے نہ تھے۔ والضمیر من رمت للموجۃ۔

وَأَنِّي فِيهَا مَا تَقُولُ الْعَوَاذِلُ	يُخَيَّلُ لِي أَنَّ الْبِلَادَ مَسَامِعِي

یا البلاد المقاوز ترجمہ میرے لئے ایسا خیال باندھا جاتا تھا کہ جنگل اور میدان گویا میرے کان ہیں اور میں یعنی گفتگو ملامت گرونکی ہوں یعنی میں ایک شہر سے گذر کر دوسرے شہر میں بلا توقف جاتا تھا اور ٹھہرتا نہ تھا جیسے ملامت کثرت اسفار و دخول جہاں کہ میرے کان میں نہیں ٹھہرتی ایک کان میں آتی ہے اور دوسرے سے نکلجاتی ہے۔

نُسَاوِی الْمَحَایِی عِنْدَہٗ وَالْمَقَاتِلُ	وَمَنْ یَبْغِ مَا اَبْغِیْ مِنَ الْمَجْدِ وَالْعُلےٰ

العلی المیت الاعلی۔ والمحایی جمع المحیا کالسحاری للصحرا وہو مفعل من الحیوۃ ترجمہ اور جو شخص اُس شرف و بلند نامیکا طالب ہو جو میں چاہتا ہوں تو اُسکے نزدیک زندگیاں اور مرگ برابر ہیں۔

وَلَیْسَ لَنَا اِلَّا السُّیُوْفُ وَسَائِلُ	اَلَا لَیْسَتِ الْحَاجَاتُ اِلَّا نُفُوْسَکُمْ

نصب السیوف لانہا استثنا مقدم ترجمہ اے دشمنوں یا اے ملوک عصر خبردار ہو کہ میرے مطالب سوائے تمھاری جان لینے کے اور کچھ نہیں اور ہمکو سوائے اپنی شمشیروں کے اس غرض کے لئے اور وسیلے نہیں ہیں یہ اُس کی لن ترانیاں اُسکے حمق پر دلالت کرتی ہیں۔

وَلَا صَدَرَتْ عَنْ بَاخِلٍ وَهُوَ بَاخِلُ	فَمَا وَرَدَتْ رُوْحَ امْرِئٍ رُوْحُهٗ لَهٗ

ترجمہ سو میری شمشیر کسی ایسے مرد کی روح لینے کو نہیں اُترتی کہ اُسکی روح اُسکی ملک رہے بلکہ وہ میری ملک ہو جاتی ہے اور وہ کسی بخیل کے پاس سے ایسے حال میں نہیں لوٹتی کہ وہ اپنی جان کے دینے میں بخیل رہے بلکہ وہ اپنی جان دے ہی دیتا ہے۔

وَلَیْسَ بِغَثٍّ اَنْ تَغِثَّ الْمَاٰکِلُ	غَثَاثَۃُ عَیْشِیْ اَنْ تَغِثَّ کَرَامَتِیْ

الغثاثۃ انہزال وغثت اللحم اذا کان مہزولا ترجمہ میری زندگی کی لاغری یعنی بے لطفی یہ ہے کہ میری عزت و حرمت بے لطف و لاغر ہو جائے اور یہ نہیں ہے کہ میری خوراکیں کم ہو جائیں اُنکو تو میں کچھ بھی نہیں سمجھتا۔

وقال لصدیق لہ فی صباہ

فَوَجَدْتُ اَکْثَرَ مَا وَجَدْتُ قَلِیْلَا	اَحْبَبْتُ بِرَّکَ اِذْ اَرَدْتُ رَحِیْلَا

ترجمہ جب میں نے سفر کا ارادہ کیا تو میں نے چاہا کہ تیرے ساتھ احسان کروں سو اکثر اُس مقدار کا جو میں نے اپنے پاس پایا بہ نسبت تیرے مرتبۂ عالی کے کمتر پایا۔

صَبٌّ اِلَیْهَا بُکْرَۃً وَّاَصِیْلَا	وَعَلِمْتُ اَنَّکَ فِی الْمَکَارِمِ رَاغِبٌ

ترجمہ اور یہ مجھے معلوم تھا کہ تو عمدہ باتوں میں رغبت کرنیوالا اور اُنکا صبح شام عاشق ہے

مِنِّیْ اِلَیْکَ وَظَرْفَهَا التَّاْمِیْلَا	فَجَعَلْتُ مَا تُهْدِیْ اِلَیَّ هَدِیَّۃً

شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ شعر دو معانی کا محتمل ہے۔ ایک تو یہ کہ اُسکے دوست نے اُسکو کچھ ہدیہ دیا ہو جو متنبی نے اُسکو بطور ہدیہ واپس دیدیا ہو۔ دوسرے یہ کہ اُسکا یہ ارادہ ہو کہ تیری کریمانہ یہ عادت ہے کہ بوقت رخصت بطور زاد راہ مجکو دیا کرتا ہے سو میں اُسیکو بطور ہدیہ تجکو دیتا ہوں یعنی میں تجسے یہ چاہتا ہوں کہ اب اُسکی آپ تکلیف فرمائیے۔ شارح عروضی اسکے یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوست تیرا ارادہ مجکو کچھ دینے کا ہے سو میں اپنے اُس ہدیہ کے قبول کرنیکو ہی

لوٹنا ہدیہ تیرے لئے سمجھتا ہوں کیونکہ تو قبول ہدیہ کو بہت دوست رکھتا ہے شارح واحدی اس معنی اخیر کو بہت پسند کرتا ہے قوله وظرفہا انما یملاء الظرف وعاء الشئ یعنے میں نے اپنی تابیل کو جو قبول ہدیہ پر مشتمل ہے مثل استعمال ظرف کے مظروف پر کردیا اور ہدیہ حسب اقوال مذکورہ مختلف ہے صورت اول میں ہدیہ ممدوح اسکے پاس پہنچ گیا۔ دوم میں ہدیہ یہ ہوگا کہ ممدوح مادح کو کوئی ہدیہ نہ دے۔ سوم میں یہ کہ دوست متنبی کو کچھ ہدیہ دے۔

بِنِّيحِفُّ عَلٰی یَدَیْکَ قَبُولُهُ	وَیَکُوْنُ مَحْمِلُهُ عَلَیَّ ثَقِیْلاً

ترجمہ یہ ایسا احسان ہے کہ تیرے ہاتھوں پر اسکے قبول کا بار نہیں پڑتا اور اسکے شکر کا تحمل بسبب اسکے کمال کے مجھپر سخت گران ہوگا شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ اسمیں تجھے کچھ تکلیف نہ ہوگی کیونکہ میں نے تجکو کوئی شے اپنے مال میں سے نہیں دی بلکہ وہ تیرا ہی مال تھا جو تیرے پاس لوٹ گیا۔ اور عروضی کہتا ہے کہ میری تفسیر بیت سابق کی تفسیر ہے کیونکہ شاعر کہتا ہے کہ یہ ہدیہ یعنی قبول تیرے ہدیہ کا ایک احسان ہے جسکو تو پسند کرتا ہے اسمیں تجھپر کچھ احسان نہیں ہے۔

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

عَزِیْزُ اَسًی مَنْ دَاؤُهُ الْحَدَقُ النُّجْلُ	عَیَاءٌ بِهٖ مَاتَ الْمُحِبُّوْنَ مِنْ قَبْلُ

عزیز ای شدید صعب غالب علی الصبر من قوله تعالی عزیز علیه ما عنتم او من عز اذا قل وجوده والاسی فیه وجہان احدہما الحزن وفعله اسی یاسی وثانیہما العلاج وفعله اسا یاسو ومنه اسوته ای اصلحته۔ والحدق جمع حدقة وہی السواد الذی فی العین والنجل الواسعات جمع نجلاء۔ والعیاء الداء الذی لا علاج له قد اعیی الاطباء ترجمہ سخت ہے آزردہ ہونا علاج کے وہ شخص جسکا سبب مرض چشمان فراخ ہیں یہ ایک ایسا لاعلاج مرض ہے کہ عاشقان سابق اسمیں مبتلا ہوکر مرے ہیں۔

فَمَنْ شَاءَ فَلْیَنْظُرْ اِلَیَّ فَمَنْظَرِیْ	نَذِیْرٌ اِلٰی مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْهَوٰی سَهْلُ

ترجمہ اور جو شخص عاشق ہوتا چاہے تو پہلے یہ شایان ہے کہ مجکو دیکھ لے کیونکہ میرا دیکھنا یا میرا جسم ڈرانیوالا ہے اس شخص کو جو خیال کرتا ہے کہ عشق ایک امر آسان ہے۔

وَمَا هِیَ اِلَّا لَحْظَةٌ بَعْدَ لَحْظَةٍ	اِذَا نَزَلَتْ فِیْ قَلْبِهٖ رَحَلَ الْعَقْلُ

ترجمہ اور محبت نہیں ہے مگر بار بار معشوق کا دیکھنا اور جب وہ دل عاشق میں آ اترتی ہے تو عقل کوچ کرجاتی ہے

جَرٰی حُبُّهَا مَجْرَی دَمِیْ فِیْ مَفَاصِلِیْ	فَاَصْبَحَ لِیْ عَنْ کُلِّ شُغْلٍ بِهَا شُغْلُ

ترجمہ عشق محبوبہ میرے سارے اعضا میں ایسا پھیل گیا ہے جیسا خون اب مجکو اسمیں ایسی محویت ہے کہ کہیں کی خبر نہیں ہے

وَمِنْ جَسَدِیْ لَمْ یَتْرُکِ السُّقْمُ شَعْرَةً	فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا وَفِیْهَا لَهٗ فِعْلُ

السقم والسقم بالتحریک والتسکین وضم السین لغتان فصیحتان وما فوقہا یجوز ان یکون ما ہو اعظم منہا ویجوز ان یرید ما دونہا فی الصغر کما قال المفسرون فی قوله تعالی بعوضة فما فوقہا بالوجہین ترجمہ بیماری عشق نے میرے جسم میں قلیل و کثیر کچھ نہیں چھوڑا

تکرا سمین را مرکا کامل اثر ہے۔

إذا عذلوا فيها أجبت بأنّة	حبيّبتا قلبي فؤادي هيا جمل

ابدل الیا من حبیبتی فی الندا الفا تخفیفا۔ وقلبی بدل من قولہ حبیبتا وفوادی بدل من قلبی ندار بعد ندا کقولک اخی سیدی مولا وہو فی موضع نصب لانہ منادی مضاف اراد یا حبیبتی یا قلبی یا فوادی۔ والقلب والفواد بما الحبیبۃ وقال الواحدی یجوز ان تکون الالف فیہ للندبۃ اراد یا حبیبتاہ یا قلباہ یا فواداہ فحذف الہا للدرج فی الکلام واراد حبیبۃ قلبی فصغر للتقریب من قلبہ وجمل من اسمار نسار العرب کہند ولیلی۔ وقولہ انۃ ہی فعلۃ من الانین وتکون من شدۃ الوجع ترجمہ حبیبہ ملامت کرنے والے محبوبہ کے معاملہ میں مجکو ملامت کرتے ہین تو مین انکی گفتگو کیطرف التفات نہین کرتا اور انکو رونے کا جواب دیتا ہون یعنی روتا ہون اور کہتا ہون کہ اے میری بڑی پیاری اے میرے دل اے میرے دل اے جمل میری فریاد رسی کر اور مجکو رنج مفارقت سے نجات دے۔ اگلے شعر مین اسکی تفسیر ہے۔

كأنّ رقيبًا منك سدّ مسامعي	عن العذل حتى ليس يدخلها العذل

الرقیب الحافظ ترجمہ میرا حال ملامت کے نہ سننے مین نہ ایسا ہے کہ گویا تیری طرف سے ایک محافظ نے میری کان ملامت کے سننے سے بند کردی ہین تاکہ انمین ملامت داخل نہو سکے۔

كأنّ سهاد الليل يعشق مقلتي	فبينهما في كلّ هجر لنا وصل

ترجمہ گویا بیداری شب میری آنکھ پر عاشق ہے سوان دونون مین ہماری ہر شب ہجر مین ملاقات رہتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ مین شب ہجر مین سوتا نہین ہون۔

أحبّ التي في البدر منها مشابه	وأشكو إلى من لا يصاب له شكل

الشکل الشبیہ والنظیر۔ والمشابہ جمع شبہ کالمحاسن جمع حسن ترجمہ مین اس محبوبہ کا عاشق ہون کہ بدر مین اسکی متعدد مشابہتین ہین جیسا نور اور حسن اور ارتفاع محل اور لوگون سے جدا رہنا اور اسکے صدمۂ فراق کی اس شخص سے شکایت کرتا ہون جسکے کوئی مشابہ نہین پایا جاتا کہ اسکی عطایا کے ذریعہ سے میری وہان تلک رسائی ہوجائے۔ وہذا تخلص جید حسن لانہ خرج من الغزل الی المدح وفضل الممدوح علی محبوبہ بالکمال بالفاظ عذب سلس سہل بقولہ لا یصاب لہ شکل

إلى واحد الدنيا إلى ابن محمّد	شجاع الذي لله ثم له الفضل

شجاع بدل من ابن حذف منہ التنوین ومثلہ کثیر فی الشعر القدیم والحدیث ترجمہ اسکی محبت کا شکوہ یگانہ زمانہ ابن محمد شجاع سے کرتا ہون کہ اسکو بعد خداوند تعالی کے فضل و مجد ثابت ہے۔

إلى الثمر الحلو الذي طيّئ له	فروع وقحطان بن هود له أصل

قحطان بن ہود وہو ابو قبائل الیمن وعدنان ابو قبائل العرب ترجمہ مین شکوہ جور محبوبہ کا اس شیرین ثمر سے کرتا ہون جسکی

اصل نجطان بن ہو وہ ہے اور بنی طے اسکی شاخیں ہیں۔

بغیر نبیٍّ بشّرتنا بہ الرُّسُلُ	إلى سبیلٍ لو بشّر اللہ اُمّۃً

ترجمہ میرا شکوہ ایسے سردار کیطرف ہے کہ اگر اللہ تعالی کسی امت کو سوائے نبی کے اورکیکی بشارت دیتا تو ممدوح کے پیدا ہونے کی رسولان خدا ہمکو ضرور خوشخبری دیتے مگر اللہ تعالی سوائے انبیا کے اور کسی کی بشارت نہیں دیتا اسلئے تیری بہی بشارت نہیں دی۔

تُحدّثُ عن وقفاتہ الخیلُ والرّجلُ	إلى القابضِ الأرواحِ والضّیغمِ الّذی

من روی الارواح بالنصب نصبہ باسم الفاعل ومن رواہ بالخفض جعلہ مثل الحسن الوجہ وسکن قاف الوقفات للضرورۃ والرجل جمع راجل ترجمہ میں شکوہ کرتا ہون ایسے بہادر شخص سے جو دشمنون کی جانون کا قابض ہے۔ اور وہ ایسا دلیر شیر ہے کہ اُسکی لڑائیون کا حال اور اُسکی بہادری کی کیفیت تمام سوار وپیادہ جنہون نے اُس کے وقائع بچشم خود دیکھے ہین بیان کرتے ہین۔

تجمّع فی تشتیتہ للعلی شملُ	إلى ربّ مالٍ کلّما شتّ شملُہ

شت تفرق ترجمہ ایسے صاحب مال کیطرف کہ جب اُسکے مال کی جمعیت متفرق ہوجائے تو اُس مال کے متفرق کرنیکے سبب بلندنامی کی تفرق جمع ہوجاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اُسکی سخاوت باعث حصول بلندنامی ہے

وعاینتہ لم تدر أیّہما النّصلُ	ہمامٌ إذا ما فارق الغمدَ سیفُہ

ترجمہ وہ ایسا باہمت سردار ہے کہ جب اسکی شمشیر اپنی میان سے باہر ہوتی ہے اور تو اُسکو اُسوقت دیکھے تو تو یہ نجانے کہ ان دونون مین شمشیر کون ہے کیونکہ وہ بہی مثل شمشیر اپنے ارادون مین تیز ہے۔

فتیً بین أہل الأرض لانقطع النّسلُ	رأیت ابن أمّ الموت لو أنّ بأسہ

ابن ام الموت اخو الموت ترجمہ تو ممدوح کو دشمنون کیلئے ایسا برادر موت دیکھیگا کہ اگر اُسکا خوف اہل زمین مین فاش ہوجائے تو مارے خوف کے آپس مین سب مرجاوین اور سلسلہ توالد بالکل منقطع ہوجائے۔

غداۃَ کأنّ النّبلَ فی صدرہ وبلُ	علی سابحٍ موجَ المنایا بنحرہ

ترجمہ ممدوح کو ایسے گھوڑے نرم رفتار پر دیکہا کہ گویا وہ موتون کی فوج مین اپنے سینہ کے زور سے تیرتا ہے اُس صبحکو کہ گویا تیر اسکے سینہ مین مثل باران کثیر لگتے ہین اور وہ اُنکی کچھ پروا نہیں کرتا۔

فلم تغضِ إلّا والسّنانُ لہا کحلُ	وکم عینِ قرنٍ حدّقت لنزالہ

القرن الکفو والتحدیق شدۃ النظر واغضت العین غمضت ترجمہ اور اسکے ہمسران جنگ کی بہت آنکہون نے لڑائی کیلئے اُسکی طرف تیز دیکہا سو اُنکی چشم جہپکنے بہی نہین پائی کہ بہال نیزہ ممدوح کی بمنزلہ سرمہ یعنی میل سرمہ کے ہوگئی یعنے چشم زدن

میں اسکو مار ڈالا۔

وَحِلْمُ الْفَتَا فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ جَهْلُ	اِذَا قِيْلَ رِفْقًا قَالَ لِلْحِلْمِ مَوْضِعٌ

ترجمہ جب بوقت جنگ اسکے ہمسر کہتے ہیں کہ لڑائی میں نرمی کیجیے تو وہ جواب میں کہتا ہے کہ حلم اپنے موقع پر اچھا معلوم ہوتا ہے اور غیر موضع حلم میں جوان کا حلم جہالت میں داخل ہے۔

عَنِ الْاَرْضِ لَانْهَدَّتْ وَنَاءَ بِهَا الْحِمْلُ	وَلَوْلَا تَوَلِّي نَفْسِهِ حَمْلَ حِلْمِهِ

انہدت سقطت وناء بالحمل اے اثقلہ والحمل بالکسر ما کان علی ظہر وبالفتح ما کان فی البطن او شجرۃ ترجمہ اگر ممدوح زمین سے اپنے حلم کے بوجھ اٹھانے کا متکفل نہوتا اور اسکو اپنے اوپر نہ اٹھالیتا تو زمین بوجھ سے گر پڑتی اور حلم کا بار بسبب گرانی کے اسکو دبا لیتا۔ چونکہ حلم کو ثقیل مان رکھا ہے چنانچہ کوہ وقار کہتے ہیں اسلئے گرانی میں مبالغہ کیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر اسکا حلم مجسم ہوتو اسکا ثقل اسقدر ہوگا کہ زمین اسکو نہ اٹھاسکے۔

وَضَاقَ بِهَا اِلَّا اِلٰى بَابِكَ السُّبُلُ	تَبَاعَدَتِ الْاٰمَالُ عَنْ كُلِّ مَقْصِدٍ

ترجمہ لوگوں کی امیدیں ہر موقع امید سے دور ہوگئیں اور انکا رستہ سوائے تیرے دروازہ کے تنگ اور بند ہوگیا یعنی اب سوائے تیرے کوئی امیدگاہ خلائق نہیں رہا۔

فَاَسْمَعَهُمْ هُبُّوا فَقَدْ هَلَكَ الْبُخْلُ	وَنَادَى النَّدٰى بِالنَّائِمِيْنَ عَنِ السُّرٰى

ہب الرجل من نومہ استیقظ ترجمہ اور جو لوگ بسبب شب روی کے سوئے ہوئے اور غافل تھے یعنی سفر کرکے بامید عطا تیرے پاس نہیں آتے تھے انکو تیری سخاوت نے پکارا کہ جاگو اور ہمارے پاس آؤ کہ بخل ہلاک ہوگیا۔ اور یہ پکارنا اسقدر عمل میں آیا کہ انکو سنادیا۔

فَلَيْسَ لَهُ اِنْجَازُ وَعْدٍ وَلَا مَطْلُ	وَحَالَتْ عَطَايَا كَفِّهِ دُوْنَ وَعْدِهِ

ترجمہ اور اسکے ہاتھ کی بخششیں اسکے وعدہ سے ورے حائل ہوگئیں پس وہ وعدہ نہیں کرتا کہ اسکا پورا کرنا لازم ہو نہ عطا میں درنگ ہے یعنی اسکی عطا فوری اور نقد ہے وعدہ و درنگ کا جھگڑہ ہی نہیں رکھا۔

وَاَيْسَرُ مِنْ اِحْصَائِهَا الْقَطْرُ وَالرَّمْلُ	فَاَقْرَبُ مِنْ تَحْدِيْدِهَا رَدُّ فَائِتٍ

ترجمہ رد فائت جسپر کوئی قادر نہیں ہے وہ بھی اتنا متعذر نہیں جیسے اسکی بخشش کی حدیابی اور قطرات باران کی ذرات ریگ بیابان کا شمار اسکے عطایا کے شمار کی بہ نسبت بہت آسان ہے۔

لِاَخْمَصِهٖ فِيْ كُلِّ نَائِبَةٍ نَعْلُ	وَمَا تَنْقِمُ الْاَيَّامُ مِمَّنْ وُجُوْهُهَا

ما یجوزان یکون استفہاما معناہ الانکار ویجوزان یکون نفیا واخبارا و وجوہہا مبتدء خبرہ نعل واللام متعلق بہ وممن متعلق بتنقم۔ والنقموا منا ای کرہوا دعابوا۔ والاخمص باطن القدم ترجمہ اور زمانہ اس شخص کے کس کام کو مکروہ معیوب

جیسے روبرو وہ ایسا ذلیل وخوار ہے کہ زمانہ کے چہرے آسکے کف پا کے ہر جا نہیں جوتے ہیں پس وہ بیچارہ ممدوح کا کیا تعاقب کر سکتا ہے۔

وَمَا عَزَّهُ فِيهَا مُرَادٌ أَرَادَهُ	وَإِنْ عَزَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ

عزہ غلبہ وقہرہ ترجمہ اور زمانہ میں کسی مراد کے پورے ہونے نے جسکا اُسنے ارادہ کیا ہوا گرچہ وہ دشوار و کمیاب ہوا اسکو مغلوب اور عاجز نہیں کیا مگر اسبات نے کہ اُسکی مثل ہو یہ آرزو تو کسیطرح سے پوری نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ عدیم المثل ہے

كَفَى ثُعَلًا فَخْرًا بِأَنَّكَ مِنْهُمُ	وَدَهْرًا لِأَنْ أَمْسَيْتَ مِنْ أَهْلِهِ أَهْلُ

دہرا بالنصب عطف علی قولہ ثعلا واہل خبر مبتدا محذوف ای کفی اوہر الفخر الان امسیت من اہلہ ہو اہل اے مستحق و سزاوار ترجمہ اے ممدوح تیرے قبیلہ ثعل کو تمام عرب پر فخر کرنے کے لئے یہ فضیلت کافی ہے کہ تو اُس میں سے ہے اور تیرے زمانہ کو تمام ازمنہ گذشتہ اور آیندہ پر فخر کرنے کے واسطے یہ خوبی بس ہے کہ تو اس زمانہ کے لوگوں میں سے ہے اور حقیقت میں یہ فخر تیرے زمانہ موجود کے لئے شایان و کافی ہے۔

وَوَيْلٌ لِنَفْسٍ حَاوَلَتْ مِنْكَ غِرَّةً	وَطُوبَى لِعَيْنٍ سَاعَةً مِنْكَ لَا تَخْلُو

ترجمہ اُس جان کو افسوس جو تجھسے غفلت کرے اور خوشی ہے اُس آنکھ کو جو ایک لمحہ بھی تجھسے خالی نہ رہے۔

فَمَا لِفَقِيرٍ شَامَ بَرْقَكَ فَاقَةٌ	وَلَا فِي بِلَادٍ أَنْتَ صَيِّبُهَا مَحْلُ

شام البرق تطلع الیہ والی سحابہ این یمطر والفاقۃ الحاجۃ۔ والصیب المطر الشدید والمحل الجدب ترجمہ سو اُس فقیر کو جو تیرے برق عطا کو دیکھتا ہے کوئی حاجت نہیں رہتی سب پوری ہو جاتی ہیں اور نہ اُن بستیوں میں جنکا تو ابر بسیار بار ہے قحط پڑتا ہے کیونکہ تیرے ہوتے باران کی اُنکو حاجت نہیں رہتی۔

وقال یمدح عبدالرحمن بن المبارک

صِلَةُ الْهَجْرِ لِي وَهَجْرُ الْوِصَالِ	نَكَسَانِي فِي السُّقْمِ نُكْسَ الْهِلَالِ

نکس المریض نکیس نکسا اے اعید الی المرض لیستعمل مجہولا۔ وصلۃ لعدتہ مصدر ترجمہ وصال و بی یارا اور دوری وصال نے مجکو بیماری میں ایسا گھٹایا جیسا ہلال بعد ترقی کے گھٹنے لگتا ہے یعنی ہجر نے مجکو ترقی معکوس میں مبتلا کر دیا ہے

فَغَدَا الْجِسْمُ نَاقِصًا وَالَّذِي يَنْقُصُ مِنْهُ يَزِيدُ فِي بَلْبَالِي

البلبال اے شدۃ الہم والحزن ترجمہ سو میرا جسم گھٹتا جاتا ہے اور جسقدر اسمیں سے گھٹتا ہے اُسیقدر میری بیچینی بڑھتی ہے

قِفْ عَلَى الدِّمْنَتَيْنِ بِالدَّوِّ مِنْ رَيَّا	كَخَالٍ فِي وَجْنَةٍ جَنْبَ خَالِ

الدمنتین تثنیۃ دمنۃ وہی آثار الدار والدو الارض الواسعۃ القفرۃ وریا اسم امرئۃ ترجمہ مسماۃ ریا کے دو کھنڈروں پر جو جنگل بیابان میں ہیں ٹھہر اور اُس وقت کو یاد کر جب یہ محبوبہ اُنمیں آباد تھی اور اب تو وہ ایسے رہ گئے ہیں جیسے کسی رخسارہ

ایک خال دوسرے خال کے پہلو میں یعنی کہنہ ہوکر برباد ہوگئے ہیں۔

فی عراصٍ کانّہنّ لیالٍ	بطُولٍ کانّہنّ نجومٌ

العراص وسط الدار ترجمہ ایسے کھنڈروں پر ٹھہرکہ وہ بسبب شدت ظہور کے گویا ستارے ہیں ایسے صحنوں میں گویا وہ شبہائے تاریک ہیں خلاصہ یہ ہے کہ مسکن یار کے کھنڈر مثل ستاروں کے ہیں اور انکے صحن خالی مثل کالی رات کے

ونُویٍ کانّہنّ علیہنّ خدامٌ خرسٌ بسوقِ خدالِ

النوی جمع نوی کہ لود ولی وہو ما یحفر حول البیت لیقیہ ان یدخلہ ماء المطر کالخندق حول البلد والخدام جمع خدمۃ وھو سیر یشد فی رسغ البعیر بہ یسمی الخلخال خدمۃ. والخدال السمان ترجمہ اور ان چھوٹی خندقوں کو دیکھ جو ڈیرے کے گرد واسطے حفاظت داخل ہونے پانی کے کھودی ہوئی ہیں گویا وہ گول گڈھے ان ڈیروں پر ایسی خلخالیں ہیں جو موٹی ساقوں پر پہنائی گئی ہیں اور اسلئے وہ بجتی نہیں ہیں۔ دستور ہے کہ آوازدار زیور جب ساق فربہ پر پہنائے جائیں تو کھنس جانے کے سبب بجتے نہیں۔

لا تلمنی فانّنی اعشق العشّاق فیہا یا اعذل العذّالِ

الضمیر فی فیہا للربا المحبوبۃ. ترجمہ اے بڑھیا ملامت نکر تو مجکو محبوبہ کے عشق میں ملامت مت کر کیونکہ میں عاشقوں میں سب سے بڑھیا ہوں۔ سو میں تیری کب سنتا ہوں۔

ما ترید النّوی من الحیّۃ الذّوّاق حرّ الفلاۃ و برد الظّلال

النوی الفراق. والحیۃ الذواق یرید نفسہ ترجمہ فراق مجھ سے جو ایک مار گرمی دشت دیدہ وخنکی سایہ کشیدہ ہوں کیا چاہتا ہے یعنی میں نے سب مصائب جھیلے ہیں اور کیا زمانہ مجکو ستا سکتا ہے۔

فہو امضی فی الرّوع من ملک الموت واسری فی ظلمۃ من خیال

ترجمہ سو وہ سانپ یعنی میں ملک الموت سے زیادہ خوفناک جگہوں میں قبض ارواح کے لئے گھسنے والا ہوں اور تاریکی میں خیال سے زیادہ چلنے والا۔

ولعمرٍ بطولٍ فی الذّلّ قالِ	ولحتفٍ فی العزّ یدنو محبّ

ترجمہ اور وہ مار کہنہ یعنی میں اس موت کو جو عزت میں آوے دوست رکھتا ہوں اور اس عمر کو جو بحالت ذلت دراز ہووے دشمن سمجھتا ہوں۔

فوق طیرٍ لہا شخوص الجمال	نحن رکبٌ ملجنٍّ فی زیّ ناسٍ

ملجن من الجن فخفف النون لسکونہا وسکون اللام من الجن کما قالوا فی بنی العنبر بلعنبر ترجمہ ہم لوگ شتر سواران جن ہیں انسان کے لباس میں جو ایسے پرندوں پر یعنی شتران تیز رو پر سوار ہیں جن کے اجسام بسبب فربہی وکلانی کے پہاڑ ہیں

سکے مانند ہیں۔

مِنْ بَنَاتِ الْجَدِيلِ تَمْشِيْ بِنَا فِي الْبِيدِ مَشْيَ الْأَيَّامِ فِي الْآجَالِ

الجدیل فحل کریم کانت العرب تنسب لابل الکرام الیہ ترجمہ وہ پرندے یعنی تیز رو ناقے دختران جدیل شتر مشہور سے ہیں وہ ہمکو جنگلوں میں ایسے تیز لیجاتے ہیں جیسا زمانہ موتوں میں چلتا ہے۔

نُحُلٌ هُوجٌ جَاءَ لِلدَّيَامِيمِ فِيهَا | أَثَرُ النَّارِ فِي سَلِيطِ الذُّبَالِ

الہوجاء الناقۃ التی ترمی بنفسہا فی السیر لنشاۃ ولا یوصف بہ الذکر فلا یقال بعیر اہوج والدمایم جمع دیمومۃ وہی الفلاۃ والسلیط الدہن والذبال جمع ذبالہ وہی الفتیلۃ ترجمہ یہ سواری ہر ناقہ تیز رو ہے کہ دشتہائے فراخ کو انکے جسام میں ایسی تاثیر ہے جیسے آگ کو بتیوں کے تیل میں یعنے جیسے آگ بتیوں کے تیل کو فنا کر دیتی ہے ایسے ہی مصائب سفر ناقوں کے جسم کو کہائے جاتے ہیں۔

عَامِدَاتٍ لِلْبَدْرِ وَالْبَحْرِ وَالضِّرْغَامَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ الْمِفْضَالِ

عامدات قاصدات ترجمہ وہ تیز رو ناقے ایسے شخص کا قصد کرنیوالے ہیں جو حسن وشرف وعلو مرتبہ میں مثل بدر ہے اور فیض میں مثل دریا اور شجاعت میں مثل شیر کے وہ کون ہے پسر مبارک کثیر الفضل جسکا فضل سب پر فائق ہے

مَنْ يَزُرْهُ يَزُرْ سُلَيْمَانَ فِي الْمُلْكِ جَلَالًا وَيُوسُفًا فِي الْجَمَالِ

ترجمہ جو شخص اُس سے ملا تو وہ ایسے صاحب جلال بادشاہ سے ملا جسکی سلطنت مثل سلیمان وسیع ہے اور وہ مثل یوسف کے صاحب جمال ہے۔

وَرَبِيعًا يُضَاحِكُ الْغَيْثُ مِنْهُ | زَهَرَ الشُّكْرِ مِنْ رِيَاضِ الْمَعَالِي

ربیعا منصوب عطفا علی مفعول یزر ترجمہ اور وہ ایسے موسم بہار سے ملا جسکے باران سے شگوفہ شکر کی بلند نامیوں کے باغوں سے شگفتہ ہوتے ہیں۔ آپکی نعمتوں کو باغ اور شکر کو کلیاں ٹھہرایا ہے۔

نَفَحَتْنَا مِنْهُ الصَّبَا بِنَسِيمٍ | رَدَّ رُوحًا فِي مَيِّتِ الْآمَالِ

نفحتنا اصابتنا فاحت ریحہ وضمیر منہ للربیع ترجمہ صبا نے اُس ربیع کی ہمکو ایسی بوئے خوش پہنچائی جسنے ہماری امیدہائے مردہ میں دوبارہ جان ڈالدی۔ صبا سے مراد اسکا ذکر خیر ہے جو سب جگہ مشہور ہے۔

هَمُّ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَفْعُ الْمَوَالِي | وَبَوَارُ الْأَعْدَاءِ وَالْأَمْوَالِ

ترجمہ میرے ممدوح عبد الرحمن کا ولی مقصد دوستوں کی نفع رسانی اور ہلاک دشمنان اور سائلی اموال کا ہے۔

أَكْبَرُ الْعَيْبِ عِنْدَهُ الْبُخْلُ وَالطَّعْنُ عَلَيْهِ التَّشْبِيهُ بِالرِّئْبَالِ

ترجمہ ممدوح کے نزدیک بڑا عیب بخل ہے اور اسکو شیر سے تشبیہ دینا ایک بڑا طعنہ ہے کیونکہ وہ شیر سے زیادہ بہادر ہے

وَالْجِرَاحَاتُ عِنْدَهُ نَغَمَاتٌ	سَبَقَتْ قَبْلَ سَيْبِهِ بِسُؤَالِ

السیب العطا ترجمہ اور جو سائلوں کی آوازیں بسبب اُنکے سوال کے قبل اُسکی عطا کے اُسکے کان میں آتی ہیں وہ آوازیں ممدوح کے حق میں بمنزلہ زخموں کے ہیں کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ بیں قبل سوال سائلوں کے حاجت روائی کروں۔

ذَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ هٰذَا النَّقِيُّ الْجَيْبِ هٰذَا بَقِيَّةُ الْأَبْدَالِ

النقی الجیب عبارۃ عن الطاہر من العیب وقیل الجیب القلب والابدال جمع بدل وہم العباد سموا ابدالا لانہم ابدال الانبیاء علیہم السلام فی اجابتہ دعواتہم ونصحہم للخلق او لانہ اذا مات احدہم ابدل اللہ فکانہ اخرہم لا ینقصون حتی یقوم الساعۃ ویقال ہم اربعون رجلا فی اقطار الارض ترجمہ ممدوح روشن چراغ ہدایت خلق کا ہے اور یہ پاک دل بے عیب ہے اور یہ ابدال اہل صلاح کا بقیہ ہے۔

فَخُذَا مَاءَ رِجْلِهِ وَانْضَحَا فِي الْمُدْنِ تَأْمَنْ بَوَائِقَ الزِّلْزَالِ

نضح الماء رشہ ترجمہ سو اے میرے دونوں دوستوں ممدوح کے پاؤں کا دھوون لو اور تمام شہروں میں چھڑک دو تو وہ شہر مہلک زلزلوں سے اُسکی برکت اور صلاح کے سبب بچ جاوینگے۔

وَامْسَحَا ثَوْبَهُ الْبَقِيرَ عَلَى دَائِكُمَا تُشْفَيَا مِنَ الْأَعْلَالِ

البقیر ثوب لا کمّ وہو الذی یلبسہ الصبیان ویلبس للاموات عند التکفین ترجمہ اور اُسکے بے آستین کرتہ کو اپنے درد کی جگہ چھو دو تو تمکو ساری بیماریوں سے شفا ہو جاویگی کیونکہ وہ صالح بابرکت شخص ہے۔

مَالِئًا مِنْ نَوَالِهِ الشَّرْقَ وَالْغَرْبَ وَمِنْ خَوْفِهِ قُلُوبَ الرِّجَالِ

مالئا منصوب علی الحال والشرق والغرب مفعولہ وکذا قلوب ترجمہ وہ ایسے حال میں ہے کہ وہ اپنی عطا سے مشرق و مغرب کو اور اپنے خوف سے دل مرداں کو بھر نیوالا ہے۔

قَابِضًا كَفَّهُ الْيَمِينَ عَلَى الدُّنْيَا وَلَوْ شَاءَ حَازَهَا بِالشِّمَالِ

ترجمہ وہ دنیا کو اپنی دہنی ہتھیلی میں پکڑے ہوئے ہے اور اگر چاہے تو بائیں مٹھی میں دبوچ لے یعنی وہ دنیا پر بالکل [illegible]

نَفْسُهُ جَيْشُهُ وَتَدْبِيرُهُ النَّصْرُ وَأَلْحَاظُهُ الظُّبَا وَالْعَوَالِي

الظبا السیوف جمع ظبۃ ترجمہ اُسکا نفس اُسکا لشکر ہے یعنی وہ تنہا ایک لشکر کا کام دیتا ہے اور اُسکی تدبیر یعنی صائب ہے کہ اُسکا انجام فتح ہوتا ہے اور ایسا صاحب رعب ہے کہ اُسکی نظریں قائم مقام شمشیروں اور تیز والوں کے [illegible]

وَلَهُ فِي جَمَاجِمِ الْمَالِ ضَرْبٌ	وَقْعُهُ فِي جَمَاجِمِ الْأَبْطَالِ

الجماجم جمع جمجمہ وہی الروس ترجمہ سرہائے اموال میں ممدوح ایسی ضرب لگاتا ہے کہ اُسکا اثر دلیران دشمن کے [illegible]

میں پہونچتا ہے یعنی ممدوح اپنے اموال سائلون کو دیتا ہے جب وہ تمام ہو جاتے ہیں تو دشمنوں کا مال لوٹکر انکو دیتا ہے

فَهُمْ لِاتِّقَائِهِ الدَّهْرَ فِي يَوْمِ نِزَالٍ وَلَيْسَ يَوْمَ نِزَالِ

النزال المحاربة ترجمہ سو اسکے دشمن بسبب اسکے خوف کے ہمیشہ اپنے آپ کو لڑائی مین مبتلا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ یوم جنگ نہو یعنی ممدوح کی لڑائی کا ہر وقت انکو خوف رہتا ہے۔

رَجُلٌ طِينُهُ مِنَ الْعَنْبَرِ الْوَرْدِ وَطِينُ الْعِبَادِ مِنْ صَلْصَالِ

العنبر الورد ہو الذی یضرب لونہ الی الحمرۃ والصلصال الطین الیابس الذی لہ صوت ترجمہ ممدوح ایک شخص ہے جسکی سرشت عنبر سرخ سے ہے یعنی وہ طاہر الاصل ہے اور حال یہ ہے کہ اور لوگ کھنکھناتی مٹی سے پیدا ہوئے ہین

فَبَقِيَّاتُ طِينِهِ لَاقَتِ الْمَاءَ فَصَارَتْ عُذُوبَةً فِي الزُّلَالِ

العذب الطیب والماء الزلال البارد ترجمہ سو اسکی مٹی کا بقایا پانی میں ملگیا کہ اس مین شیرینی و خنکی آگئی۔

وَبَقَايَا وَقَارِهِ عَافَتِ النَّاسَ فَصَارَتْ رَكَانَةً فِي الْجِبَالِ

البقایا جمع البقیہ وعفت الشئی کرہتہ والرکانۃ الشدۃ والصلابۃ ترجمہ اور اسکے حلم سے جو بچ رہا اُسنے لوگون مین جانے کو مکروہ جانا سو وہ پہاڑون مین سختی اور سنگینی بنگیا خلاصہ یہ کہ جہان مین جو خوبیاں ہیں وہ سب ممدوح سے مستفاد ہین

لَسْتُ مِمَّنْ يَغُرُّهُ حُبُّكَ السِّلْمَ وَأَنْ لَا تَرَى شُهُودَ الْقِتَالِ

ترجمہ میں اُن لوگوں میں سے نہین ہون جسکو تیرا صلح کو دوست رکھنا اور عدم حضور جنگ کو پسند کرنا اس امر کے دھوکے میں ڈالے کہ تو بزدلہ ہے بلکہ ان دونون باتون کا سبب وہ ہے جو اگلے شعر میں مذکور ہے۔

ذَاكَ شَيْءٌ كَفَاكَهُ عَيْشُ شَانِيكَ ذَلِيلًا وَقِلَّةُ الْأَشْكَالِ

ذاک اشارۃ الی القتال والاشکال جمع شکل وہو النظیر والمثل ترجمہ یہ جنگ ایسی شے ہے کہ تجکو تیرے دشمن کی ذلیل زندگی اور تیرے ہمسرون کے معدوم ہونے نے اُس جنگ سے بے پرواہ کر دیا ہے یعنی تیرے دشمن ذلیل و کم زور ہیں اور سب جنگ تیرے مطیع ہین اور لڑائی ہمسر سے ہوتی ہے سو وہ مفقود ہے

وَاغْتِفَارٌ لَوْ غَيَّرَ السُّخْطُ مِنْهُ | جَعَلَتْ هَامَهُمْ نِعَالَ النِّعَالِ

واغتفار عطف علی قولہ قلۃ الاشکال ترجمہ اور تجکو جنگ سے بے پرواہ کر دیا تیرے ایسے عفو اور درگذر نے کہ اگر تیرا غصہ اس عفو کو تبدیل کر دے تو سرہائے دشمنان تیرے گھوڑوں کے نعلون کی جوتیاں بنجائین یعنی انکو کچل ڈالین۔

لِجِيَادٍ يَدْخُلْنَ فِي الْحَرْبِ أَعْرَاءً وَيَخْرُجْنَ مِنْ دَمٍ فِي جِلَالِ

اعراء جمع عری وہو الذی لا سرج علیہ والجلال جمع جل ترجمہ اسکے سر تیرے ایسے گھوڑون کی نعلون کی جوتیاں بنجائین لڑائی میں ننگے گھوڑون کے جاتے ہیں اور خون اعدا کی جھولین پہنکر نکلتے ہیں۔

لونه فی ذوائب الاطفال	واستعار الحدید لونا والقی

الذوائب جمع ذوابہ وہو شعر الراس ترجمہ ورآہن شمشیر او نیزہ جو بسبب صیقل دار ہونے کے سفید تھے بسبب خون اعدا انپر خشک ہوکر سیاہ ہوجانے کے دوسرا رنگ مستعار لیلین یعنے سفید سے سیاہ معلوم ہونے لگین اور اپنا رنگ لڑکون کے بالون مین ڈالدین کہ وہ بسبب شدۃ خوف سیاہ سے سفید ہوجائین -

انت طورا امر من ناقع السم وطورا احلی من السلسال

نصب طورا علی الظرف ای فی طور وہو التارۃ والحین والسلسال الماء العذب الذی یتسلسل فی الحلق ترجمہ توکبھی تو دشمنون کے حق مین خالص زہر سے زیادہ تلخ ہوتا ہے اور کبھی دوستون کے حق مین آب شیرین سے زیادہ شیرین ہ

انما الناس حیث انت وما الناس بناس فی موضع منک خالی

ترجمہ حقیقت مین آدمی وہ ہین جہان تو ہے اور جہان تو نہین ہے وہ بے حقیقت آدمی ہین -

وقال ارتجالا یصف کلبا ارسلہ ابو علی الاوراجی علی ظبی

وردو لغیر الغادیات الهطل	ومنزل لیس لنا بمنزل

الغادیات السحب الهطل جمع ہاطلۃ وہی الکثیر الماء ترجمہ اور بہت سے فرودگاہ ایسے ہین کہ وہ نہ ہمارے اترنے کی جگہ ہے اور کسی اور کی سوائے ابرہائے صبح بار کثیر آب کے یعنے وہ باغ ہمارا قیام گاہ نہ تھا کیونکہ ہمکو آگے جانا تھا - ہان باران کے برسنے کا موقع تھا چنانچہ اگلے شعر سے معلوم ہوتا ہے -

محلل ملوحش لم یحلل	ندی الخزامی ذفر القرنفل

الخزامی والقرنفل نبتان طیبان والندی الرطب والذفر الذکی الرائحۃ ومحلل وہو الذی کثر بہ الحلول ترجمہ اسکے خیری دشتی اور لونگ کے درخت تر وتازہ تھے اسمین جنگلی جانور بکثرت پھرتے تھے اور انسان کی گذرگاہ نہ تھا -

محین النفس بعید الموئل	عن لنا فیہ مراعی مغزل

المراعی ظبی یقال راعت الظبیۃ اختہا اذا رعت معہا والمغزل التی معہا غزالہا والمحین من الحین وہو الہلاک والموئل المنجی ترجمہ ہمکو اس مکان مین ایک ہرن دوسرے ہرن بچہ والے کے ساتھ چرتا ظاہر ہوا جسکی جان قریب الہلاک وبعید النجات تھی کیونکہ اسکے شکار ہونے کا وقت آگیا تھا -

وعادۃ العری عن التفضل	اغناہ حسن الجید عن لبس الحلی

التفضل ہو ان تلبس المراۃ ثوبا للخدمۃ وتنام فیہ ترجمہ اس ہرن کو اسکی گردن کے حسن نے زیور پہننے سے بے پروا کردیا تھا اور برہنگی کی عادت نے استعمال لباس سے -

كَأَنَّهُ مُضَمَّخٌ بِصَنْدَلِ | مُعْتَرِضًا بِمِثْلِ قَرْنِ الْأَيِّلِ

التضمیخ الطلاء والایل الشاۃ الوحشیۃ ترجمہ گویا وہ ہرن صندل لپٹا گیا تھا یعنے صندلی رنگ تھا ایسے حال مین پیش آنے والا تھا کہ اُسکے سینگ مثل شاخ بز کوہی وحشی کے تھے ۔

يَجُولُ بَيْنَ الْكَلْبِ وَالتَّأَمُّلِ | فَحَلَّ كَلَّابِي وِثَاقَ الْأَحْبُلِ

الکلاب الذی یسوق الکلب ولیصید بہا ترجمہ وہ ہرن بسبب اپنی تیزروی کے کتے اور اُسکے بغور دیکھنے مین مانع اور آڑ ہوجاتا تھا یعنی اُسکو اسکے بغور دیکھنے پر قدرت نہین ہوتی تھی سو میرے سگبان نے اُنکی رسیون کی قید کو جس مین وہ بندہا ہوا تھا کھولدیا اور ہرن پر چھوڑ دیا ۔

عَنْ أَشْدَقٍ مُسَوْجَرٍ مُسَلْسَلِ | أَقَبَّ سَاطٍ شَرِسٍ شَمَرْدَلِ

الاشدق الواسع الشدق والمسوجر الذی فی رقبتہ ساجورۃ وفی الصراح ساجور چوب کہ بر گردن سگ بندند تا از سورلخ رزنتواند ورشدن بانگور خوردن کلب مسوجر سگ با ساجور والمسلسل المقید بالسلسلۃ والاقب الضامر البطن والساطی الذی لیسطو علی الصید ولیصول علیہ والشرس العضوض السی الخلق والشمردل الطویل ترجمہ سے قید دور کی ایک سگ کشادہ دہن ساجور بستہ سے (یعنی اُس لکڑی کے بندہے ہوئے سے جو کتے کی گردن پر باندہ دیتے ہین تاکہ انگورون کی بیل مین سورلخ سے گھسکر انگور نہ کہا جائے) زنجیر مین بندہے ہوئے باریک کمر حملہ آور بدخو لمبی بیل والے سے جس حیوان کے بیل بنی ہوتی ہے اُسکا قدم کشادہ پڑتا ہے ۔

مِنْهَا إِذَا يُثْغَ لَهُ لَا يَغْزِلِ | مُوَجَّدِ الْفِقْرَةِ رَخْوِ الْمَفْصِلِ

ضمیر منہا للکلاب ویثغ من الثغاء وہو الصیاح ولا یغزل لا یلہی ولا یتحیر والفقرۃ خرزۃ الصلب موجد قوی موثق ورخو المفصل ای شدید المتن لین المفاصل ترجمہ یہ کتا منجملہ اُن کتون کے تہا کہ جب اُسکے سامنے آواز کیجائے تو وہ حیران اور تغافل نہین ہوتا تہا یعنے منجانب صید کہتے ہین کہ جب شکاری کتا ہرن کے پاس آجاتا ہے تو وہ اُسکے سامنے ایک نرم آواز ایسی کرتا ہے کہ اُسکو سنکر کتا حیران ہوجاتا ہے اور اپنی جگہ پر ٹھیر جاتا ہے شاعر کہتا ہے کہ یہ عیب اُس کتے مین نہین اور اُسکی کمر کے منکے اور جوڑ مضبوط ہین اور وہ سخت کمر نرم جوڑ کا ہے جسطرف چاہے فوراً مُڑکر شکار کو پکڑ لیتا ہے ۔

لَهُ إِذَا أَدْبَرَ لَحْظُ الْمُقْبِلِ | كَأَنَّمَا يَنْظُرُ مِنْ سَجَنْجَلِ

السجنجل المرآۃ ترجمہ وہ کتا پس پشت سے ایسا دیکھتا ہے جیسا سامنے سے یعنی بسبب اپنی چالاکی اور پھرتی کے فوراً مڑ جاتا ہے اور اُسکی آنکھین ایسی صاف ہین جیسا آئینہ یعنی تیز بین ہے ۔

يَعْدُو إِذَا أَحْزَنَ عَدْوَ الْمُسْهِلِ | إِذَا تَلَا جَاءَ الْمَدَى وَقَدْ تَلَا

احزن وقع فی الحزن وہی الارض الشدیدۃ الغلیظۃ واسہل اذا وقع فی السہل وہی الارض اللینۃ وتلی تبع والمدی الغایۃ ترجمہ دوڑتا ہے سخت زمین

اور انگلستان میں ایسا دوڑتا ہے جیسا نرم زمین پر اور جب وہ شکار کے پیچھے لگتا ہے تو وہ شکار تک فوراً پہنچتا ہے اور ہمراہی سگ پیچھے رہ جاتے ہیں حالانکہ جب اُسکو چھوڑا تھا تو یہ پیچھے کیا گیا تھا۔ یعنی وہ اول تابع تھا اور آخر میں متبوع ہو گیا۔

یَقْعِی قُعُوْدَ الْبَدَوِیِّ الْمُصْطَلِیْ	بِأَرْبَعٍ مَجْدُوْلَةٍ لَمْ تُجْدَلِ

الاقعاء ان یجلس الکلب علی الیتیہ و مجدولۃ ای مفتولۃ ترجمہ وہ اپنے سرین کے بل ایسا بیٹھتا ہے جیسا گنوار آگ سے تاپنے والا کہ وہ سرین پر بیٹھکر اپنے دونوں زانو بلند کر دیتا ہے تاکہ حرارت آتش اُسکے شکم اور سینہ تلک پہنچے۔ ساتھ چار ٹانگوں قدرتی مضبوط کے جو کسی آدمی نے اُنکو مضبوط نہیں کیا۔

فُتْلِ الْأَيَادِیْ رَبِذَاتِ الْأَرْجُلِ	آثَارُهَا أَمْثَالُهَا فِی الْجَنْدَلِ

التفسیر فُتل آثار بالایدی الکلب ورجلیہ وفتل جمع فتلاء وہی الیداتی بانت عن الصفو کلم بیہا عند العدو وہو محمود فی الابل۔ والربذات الخفیفات السریعات والجندل الصخر ترجمہ ایسے سگ کی قید دور کی جسکے اگلے پاؤں کسی دوسرے عضو سے ہیں لگتے تھے تاکہ دوڑنے میں نہ اُلجھے یا فتل بمعنے مفتول ہے یعنے گٹھیلے ہاتھ پاؤں کا سبک یعنی تیز رفتار ہے اور ایسا زور سے دوڑتا ہے کہ اُسکے ہاتھ پاؤں کے اُنگلیوں کی مانند نشان پتھر جیسی سخت چیزمیں نمایاں ہو جاتے ہیں۔

یَکَادُ فِی الْوَثْبِ مِنَ التَّفَتُّلِ	یَجْمَعُ بَیْنَ مَتْنِهِ وَالْکَلْکَلِ

التفتل الانفتال والکلکل الصدر ترجمہ وہ شکار پر جست و سرعت سیر کے وقت اپنی نرمی اعضا اور اُسکے گٹھیلے پن کے سبب قریب ہے کہ اپنی کمر اور سینہ کو ایک جا جمع کرے۔

وَبَیْنَ أَعْلَاهُ وَبَیْنَ الْأَسْفَلِ	شَبِیْهُ وَسْمِیِّ الْحِضَارِ بِالْوَلِی

الوسمی اول مطر الربیع والولی یا یلیہ واحضار العدو ترجمہ اسکی اول رفتار و اخیر رفتار ایسی متشابہ ہیں جیسے بہار کا اول باران و دوسرے باران سے یعنی جس تیزی سے اول دوڑتا ہے ویسا ہی آخر تک تیز رفتار رہتا ہے اور تھکتا نہیں ہے اور نہ سست ہوتا ہے۔

كَأَنَّهُ مُضَبَّرٌ مِنْ جَرْوَلِ	مُوَثَّقٌ عَلٰی رِمَاحٍ ذُبَّلِ

التضبیر التشدد۔ والجرول الحجر قدر الکف ترجمہ گویا وہ سنگ پارہ سے سخت و مضبوط ہے اور لچکدار نیزوں سے مستحکم باندھا گیا ہے۔ اُسکے پاؤں کو بسبب درازی کے نیزوں سے تشبیہ دی ہے اور درازی سگ میں چھوٹے جیسے گھوڑے اور شتر میں کہ اُسکے سبب طی مسافت زیادہ اور جلد ہوتی ہے۔

ذِیْ ذَنَبٍ أَجْرَدَ غَیْرِ أَعْزَلِ	یَخُطُّ فِی الْأَرْضِ حِسَابَ الْجُمَّلِ

ذی ذنب خفض علی البدل من قولہ اشدق والاجرد القلیل الشعر والاعزل الذی لا یکون ذنبہ علی استواء فقارہ وہو عیب

سخنہ ایغیل والکلاب ترجمہ سگبان نے لیے کتے کو چھوڑا جس کی دم پر بال کم تھے اور وہ کج نہ تھی اور ایسی دراز تھی کہ وہ زمین پر ایسے نشان کرتی تھی جیسا کاتب حساب ابجد ہوز کا کاغذ پر نشان کرتا ہے۔

كَأَنَّهُ مِنْ جِسْمِهِ بِمَعْزِلِ ۔ لَوْ كَانَ يُبْلِي السُّوطَ تَحْرِيكٌ بَلِي

ترجمہ اسکی دم دوڑتے وقت اسکے جسم سے ایسی جدا رہتی ہے کہ گویا وہ اسکے جسم سے الگ اور اسکا جزو نہیں ہے اور اگر چابک کو اسکا ہلانا کہنہ کرتا تو وہ بھی کہنہ ہو جاتی یعنی جیسی تحریک چابک اسکو کہنہ نہیں کرتی ایسا ہی اسکا دم کو بار بار ہلانا کہنہ نہیں کرتا۔

نَيْلُ الْمُنَى وَحُكْمُ نَفْسِ الْمُرْسِلِ ۔ وَعُقْلَةُ الظَّبْيِ وَحَتْفُ التَّتْفُلِ

التتفل ولد الظبی وقیل ولد الثعلب ترجمہ وہ شکاری کے لئے کامیابی آرزو کی ہے اور بمنزلہ نفس اسکے چھوڑنے والے کے ہے اور وہ ہرن کی قید ہے جو اسکو جانے نہیں دیتا ہے اور موت آہو برہ کی ہے۔

فَأَدْبَرَا يَا فَذَّيْنِ تَحْتَ الْقَسْطَلِ ۔ قَدْ ضَمِنَ الْآخِرُ قَتْلَ الْأَوَّلِ

ادبر یا اقترضا یعنی الکلب والظبی۔ فذین منفردین ترجمہ سو ہرن اور کتا تنہا غبار میں پیش آئے ایسے حال میں کہ کتا جو پیچھے تھا قتل ہرن کا جو آگے تھا گویا ضامن ہو گیا تھا۔

فِي هَبْوَةٍ كِلَاهُمَا لَمْ يَذْهَلِ ۔ لَا يَأْتَلِي فِي تَرْكِ أَنْ لَا يَأْتَلِي

الہبوۃ الغبرۃ وما الوت فی کذا ای ما الیت وما قصرت والذہول الغفول عن الشئی ولا فی لا یاتلی زائدۃ کما فی قولہ تعالی لئلا یعلم اہل الکتاب ای لیعلم ترجمہ وہ غبار میں ایسے حال سے ظاہر ہوئے کہ ہر ایک انمیں کا دوسرے سے غافل نہ تھا۔ کتا ہرن کو شکار کرنا چاہتا تھا اور ہرن بھاگنے میں ساعی تھا اور کتا ترک تقصیر میں کوتاہی کرتا تھا

مُقْتَحِمًا عَلَى الْمَكَانِ الْأَهْوَلِ ۔ يَخَالُ طُولَ الْبَحْرِ عَرْضَ الْجَدْوَلِ

مقتحما حال من الکلب العامل فیہ لا یاتلی والاقتحام الدخول فی الامر العظیم الشدید والجدول النہر الصغیر ترجمہ ایسے حال میں قصور نہیں کرتا تھا کہ وہ ہولناک مکان میں بے تامل گھستا جاتا تھا یعنی درازی دریا کو مثل عرض گول کے سمجھتا تھا

حَتَّى إِذَا قِيلَ لَهُ نِلْتَ افْعَلِ ۔ افْتَرَّ عَنْ مُذْرُوبَةٍ كَالْأَنْصُلِ

المذروبۃ الانیاب المحدودۃ والانصل جمع نصل ترجمہ یہاں تک کہ جب اس سے کہا گیا تو شکار میں کامیاب ہوا اب جو تیرا جی چاہے شکار سے کر تو وہ اپنے تیز دانتوں سے جو مثل پیکان تیر تیز تھے ہنسنے لگتا ہے یعنی منہ کھول دیتا ہے

لَا تَعْرِفُ الْعَهْدَ بِصَقْلِ الصَّيْقَلِ ۔ مُرَكَّبَاتٍ فِي الْعَذَابِ الْمُنْزَلِ

مرکبات صفۃ لمذروبۃ ترجمہ اسکے تیز دانت صقل صیقلگر کو نہیں جانتے ایسے تیز وہ دانت ہیں کہ گویا عذاب آسمانی میں لگائے گئے ہیں یعنے کتا جو شکار کو اوپر سے آدباتا ہے گویا آسمانی عذاب ہے۔

كأنها من سرعة في الشمال	كأنها من ثقل في يذبل

ترجمہ گویا وہ دانت سرعت مین تئل باد شمال کے ہین گویا وہ بسبب گرانباری سگ کے جو شکار کو معلوم ہوتی ہے کوہ عظیم یذبل مین (جو حجاز کا مشہور پہاڑ ہے) لگے ہوئے ہین - سگ کو سبکروی مین باد شمال سے اور ثقل مین پہاڑ سے تشبیہ دی ہے -

كأنها من سعة في هوجل	كأنه من علمه بالمقتل

علّم بقراط فصاد الأكحل

الہوجل الارض الواسعة ترجمہ گویا اسکے دانت درازی منہ کے سبب ایک میدان وسیع میں لگے ہوتے ہین گویا اسنے بسبب جاننے موضع قتل کے بقراط کو فصد ہفت اندام سکہا دی ہے - صاحب ابن عباد نے متنبی پر اس شعر مین یہ اعتراض کیا ہے کہ رگ اکحل موضع قتل نہین ہے کیونکہ وہ رگہائے فصد سے ہے - نہ موضع قتل - اسکا یہ جواب ہے کہ جب سگ مواضع قتل کو جانتا ہے تو ان موضعون کو بھی جانتا ہوگا جو مواضع قتل نہین ہین تو اسنے بقراط کو سکہا دیا ہے کہ اکحل موضع قتل نہین ہے -

فحال ما للقفز للتجدل	وصار ما في جلده في المرجل

حال انقلب والقفز الوثوب - والتجدل السقوط على الارض والجدالة الارض والمرجل القدر ترجمہ سو پائے اہو جو جست کے لئے تہے زمین پر گرنے کے لئے ہوگئے یعنے وہ بسبب پکڑنے کتے کے زمین پر پانو مارنے لگا - اور وہ گوشت جو اس کی کہال مین تہا دیگ مین پکانے کے لئے ڈالا گیا -

فلم يضرنا معه فقد الأجدل	إذا بقيت سالما أبا علي

فالملك لله العزيز ثم لي

ضاره يضيره وهو من الضير - والاجدل الصقر ترجمہ سو اس کتے کے ہوتے ہکو چرغ کے نہونے نے کچہ نقصان نہین پہنچایا کیونکہ کتے نے اس سے بہتر کام دیا - ای ابو علی جب تو سلامت ہے تو اصل سلطنت خداوند غالب کی ہے اور پہر تیرے سہارے سے میرے لئے - **وقال يمدح بدر بن عمار وقد قصد لعلة**

أبعد نأي المليحة البخل	في البعد ما لا تكلف الإبل

البخل بالسكون والتحريك لغتان فصيحتان ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی دوری یعنے نہایت دوری کی اسکا بخل وصل عاشق مین ہے اور اقسام دوری مین وہ دوری بہی ہے جسکے قطع کرنے کی شتر کو بہی باوجود اس کی جفاکشی کے تکلیف نہین دیجاتی یعنے شتر بعد مسافت کو طے کرسکتے ہین مگر اس دوری کو جو بسبب بخل معشوقہ ہو وہ قطع نہین کرسکتے -

ملولة ما يدوم ليس لها	من ملل دائم بها ملل

لیثال جلی طول وامرة طول ودخول الهاء للمبالغة ترجمہ جو چیز ہمیشہ بنی رہتی ہے اُس سے اُسکا یعنی محبوبہ کا دل بھر جاتا ہے اور اُسکے باعث ملال ہوجاتا ہے مگر اُسکو اپنے دائم ملال سے ملال نہیں آتا۔ ومن روی تدوم با لتا ما الثنیاہ تو قہا کانت ما نافیۃ یعنی وہ ایک حالت پر ہمیشہ نہیں رہتی مگر ملال پر برابر رہتی ہے۔

كَأَنَّمَا قَدُّهَا إِذَا انْفَتَلَتْ	سَكْرَانُ مِنْ خَمْرِ طَرْفِهَا ثَمِلُ

انفتلت تثنت وتمایلت والثمل السکران ترجمہ اُسکا قد جب وہ خراماں چلتی ہے گویا وہ اُسکی آنکھ کی شراب کے نشہ سے مست ہے یعنی گویا اُسکے قد نے اُسکی نگاہ مستانہ کو دیکھا ہے اور اسلیے مست ہوگیا ہے۔

يَجْذِبُهَا تَحْتَ خَصْرِهَا عَجُزٌ	كَأَنَّهُ مِنْ فِرَاقِهَا وَجِلُ

ترجمہ محبوبہ کو اُسکے گران بار سرین جو زیر کمر ہیں کھینچتے ہیں اور فربہی کے سبب اُسکا گوشت ایسا حرکت کرتا ہے گویا وہ اُسکے فراق سے ڈرتا ہے اور اس سبب سے وہ مثل خائف لرزہ میں مبتلا ہے۔

بِي حَرُّ شَوْقٍ إِلَى تَرَشُّفِهَا	يَنْفَصِلُ الصَّبْرُ حِينَ يَتَّصِلُ

ترجمہ میں اُسکے آب دہن کے چوسنے کے شوق کی آگ میں مبتلا ہوں جب شوق مجھسے ملتا ہے تو میرا صبر جاتا رہتا ہے

فَالثَّغْرُ وَالنَّحْرُ وَالمُخَلْخَلُ وَالـ ـمِعْصَمُ دَائِي وَالفَاحِمُ الرَّجِلُ

المخلخل موضع الخلخال والمعصم من الید موضع السوار والفاحم الاسود والرجل الشعر ترجمہ سو محبوبہ کے دندان اور سینہ اور ساق اور پہونچا اور موئے مشکین میرے درد عشق کی دوا ہیں یعنی میں اُنکو دوست رکھتا ہوں۔

وَمَهْمَهٍ جُبْتُهُ عَلَى قَدَمِي	تَعْجِزُ عَنْهُ العَرَامِسُ الذُّلُلُ

العرامس النوق الصلاب والشداد والذلل المذللۃ بالعمل المروضۃ بالسیر وہی جمع ذلول ترجمہ اور بہت سے میدان و دور دراز ہیں جنکو میں نے پیادہ طے کیا کہ اُسکے قطع سے ناقہ ہائے مضبوط و سفر کے مشاق عاجز ہیں۔

بِصَارِمِي مُرْتَدٍ بِمَخْبُرَتِي	مُجْتَزِئٌ بِالظَّلَامِ مُشْتَمِلُ

مرتد و مجتزئ ومشتمل کلہا اخبار حذف المبتدا تقدیرہ انا مرتد بسیفی ترجمہ میں اپنی تلوار لٹکائے ہوئے اور مثل چادر کے پہنے ہوئے اور اپنے علم اور واقفیت راہ پر کفایت کرنے والا رہبر کا غیر محتاج اور اندھیرے کو اوڑھے ہوئے اور اسمیں پوشیدہ تھا یعنے قطع بیابان بعیدہ کے وقت میرا یہ حال تھا۔

إِذَا صَدِيقٌ نَكِرْتُ جَانِبَهُ	لَمْ تُعْيِنِي فِي فِرَاقِهِ الحِيَلُ

ترجمہ جبکہ میں کسی دوست کے پہلو یعنی مونہ کو اپنے سے اوپرا اور بدلا پاتا ہوں تو میری تدابیر اُسکے چھوڑنے میں مجھکو عاجز نہیں کرتیں بلکہ اُسکو چھوڑ دیتا ہوں۔

فِي سَعَةِ الخَافِقَيْنِ مُضْطَرَبٌ	وَفِي بِلَادٍ مِنْ أُخْتِهَا بَدَلُ

انحی نقلین الشرق والغرب لان الریح تخفق فیہا والمضطرب موضع الاضطراب وہو المجیٔ الذہاب ترجمہ در صورت عدم تفوقات ایک شہر کے لوگون کے مجکو مزاجی مشرق ومغرب مین آنے جانے کی گنجایش ہے اور بہت سے شہرون مین اسکی بہن سے یعنی ایک شہر سے اور شہرون میں اسکا بدل موجود ہے یہان تر ہے وہان جار ہے۔

وَفِی اعْتِمَادِ الْاَمِیْرِ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الشُّغْلِ بِالْوَرٰی شُغُلُ

الاعتماد ارادبہ الاعتماد علیہ القصد وفی روایۃ الاعتمار بالراء المہملہ ومعناہ الزیارۃ ترجمہ اور امیر بدر بن عمار کے جہاز اور بھروسے پر مجکو تمام خلق سے بے پروائی ہے کہین اور جگہ جانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَصْبَحَ مَالًا کَمَالِہٖ لِذَوِی الْحَاجَۃِ لَا یُبْتَدٰی وَلَا یُسْئَلُ

اراد بمالا انا فعا ترجمہ ممدوح خلق کیواسطے ایسا نافع ہوگیا جیسا اسکا مال حاجتمندون کے لئے نافع ہے کہ وہ ابتداً سوال نہیں کیا جاتا اور نہ اسکے مانگنے جانیکی کچھ حاجت ہے بے مانگے ملتا ہے۔

هَانَ عَلٰی قَلْبِہِ الزَّمَانُ فَمَا	یَبِیْنُ فِیْہِ غَمٌّ وَلَا جَذَلُ

الجذل الفرح ترجمہ زمانہ اسکے دل کے روبرو خوار ہے کیونکہ اسکے شادی وغم ناپائدار ہیں اسلئے اسمین نہ غم ظاہر ہوتا ہے اور نہ شادی یعنی اسکو نہ گئے کا غم ہے اور نہ آئے کی خوشی نہ غم سے مغموم اور نہ سرور سے مسرور۔ اہل عرفان کے نزدیک یہ بڑا مرتبہ ہے۔

یَکَادُ مِنْ طَاعَۃِ الْحِمَامِ لَہٗ	یَقْتُلُ مَنْ مَادَ نَالَہٗ اَجَلُ

ترجمہ موت جو اسکی مطیع ہے اس سبب سے قریب ہے کہ وہ اسکو مار ڈالے جسکی موت نہیں آئی۔

یَکَادُ مِنْ صِحَّۃِ الْعَزِیْمَۃِ مَا	یَفْعَلُ قَبْلَ الْفِعَالِ یَنْفَعِلُ

ترجمہ بسبب اسکی پختہ عزیمت وصحت قصد کے قریب ہے کہ جوکام وہ کرتا ہے قبل فعل کے ظہور پکڑے یعنی بے کئے ہوجائے۔ ان دونوں شعروں میں یکاد کے لفظ نے مبالغہ غیر محمود کو محمود بنادیا ہے۔

تُعْرَفُ فِیْ عَیْنِہٖ حَقَائِقُہٗ	کَاَنَّہٗ بِالذَّکَاءِ مُکْتَحِلُ

ترجمہ وہ مضامین محمودہ جو خدا نے اسمیں رکھے ہیں دیکھنے والیکو اسکی آنکھ دیکھنے سے معلوم ہوجاتے ہیں کہ اسمیں یہ خوبیان ہیں گویا وہ ذکاوت اور حدت طبع کا سرمہ لگائے ہوئے ہے کہ ناظر کو فوراً معلوم ہوجاتی ہے

اُشْفِقُ عِنْدَ اتِّقَادِ فِکْرَتِہٖ	عَلَیْہِ مِنْہَا اَخَافُ یَشْتَعِلُ

حذف ان ورفع الفعل التقدیر ان یشتعل ترجمہ جبکہ اسکا شعلہ فکر بھڑکتا ہے تو مجکو اس سے حضرت ممدوح کا ڈر ہے کیونکہ مجکو اس سے اس امر کا خوف ہے کہ وہ اپنی آتش فکر سے جل نہ جائے۔

اَغَرُّ اَعْدَاؤُہٗ اِذَا سَلِمُوْا	بِالْہَرَبِ اسْتَکْبَرُوْا الَّذِیْ فَعَلُوْا

لے ہوا غبرا آمدانہ عند، والبعد خبر لا عن السید الکریم الشریف ترجمہ ممدوح سردار کریم و شریف ہے جبکہ اس کے دشمن اسکے سامنے سے بھاگ کر جان بچاتے ہیں تو وہ اس امر کو نہایت بڑا شمار کرتے ہیں اور اسکے آگے سے بھاگ جانیکو عمدہ بہادری خیال کرتے ہیں ورنہ اسکے رعب سے ایسے ویسے سکے تو ہاتھ پاؤں بھول جاتے ہیں پھر کیسا بھاگنا۔؟

یُقْبِلُهُمْ وَجْهَ کُلِّ سَابِحَةٍ ‏ ‏ ‏ ‏ أَرْبَعُهَا قَبْلَ طَرْفِهَا تَصِلُ

ترجمہ ممدوح اپنے اعدا کیطرف ایسے گھوڑوں شب‌ک اور تیز رفتار کو متوجہ کرتا ہے کہ اُنکے چاروں پاؤں کی آنکھوں سے پہلے دشمنوں سے جا ملتے ہیں شاعر نے انکی تیز رفتاری میں اتنا مبالغہ کیا کہ ان میں ضعیف البصری کا عیب ثابت کردیا۔

جَرْدَاءَ مِلْءَ الْحِزَامِ مُجْفَرَةٍ ‏ ‏ ‏ ‏ تَکُونُ مِثْلَيْ عَسِيبِهَا الْخُصَلُ

مجفرۃ واسعۃ الجوف فہی تملاء الحزام لسعۃ جنبیہا وعظم بطنہا والخصل جمع خصلۃ وہی قبضۃ من الشعر والعسیب عظم الذنب ومنبت الشعر، وطول، شعرہ ترجمہ وہ ایسے گھوڑے ہیں جو کم مو ہیں کہ اُنکے تنگ بسبب کلانی ہر دو پہلو و کلانی شکم کے بھرے ہوئے ہیں اور انکی دم کے بال دم کی ہڈی سے دو چند ہیں اور گھوڑوں کے لئے یہ امر محمود ہے

إِنْ أَدْبَرَتْ قُلْتَ لَا تَلِيلَ لَهَا ‏ ‏ ‏ ‏ أَوْ أَقْبَلَتْ قُلْتَ مَا لَهَا کَفَلُ

التلیل العنق والکفل الردف ترجمہ اگر وہ گھوڑے پشت پھیریں تو بسبب اونچائی اُنکے پٹھوں کے تو یہ کہنے لگے کہ ان گھوڑوں کے تو گردن نہیں یعنی پٹھوں کی بلندی سے گردن نہیں معلوم ہوتی اور اگر وہ منہ سامنے کریں تو بسبب بلندی گردن کے تو کہے کہ اُنکے پٹھے نہیں۔ گھوڑوں میں اونچائی گردن اور کلانی پٹھوں کی محمود ہے۔

وَالطَّعْنُ شَزْرٌ وَالْأَرْضُ وَاجِفَةٌ ‏ ‏ ‏ ‏ کَأَنَّمَا فِي فُؤَادِهَا وَهَلُ

الشزر الطعن یمنۃ ویسرۃ والواجفۃ مضطربۃ۔ والوہل الفزع ترجمہ اپنے گھوڑے ایسے وقت دشمنوں پر روانہ کرتا ہے کہ چپ و راست نیزہ بازی ہو رہی ہو اور زمین ایسی طرح ہلتی ہو کہ گویا اسکے دل میں خوف ہے۔

قَدْ صَبَغَتْ خَدَّهَا الدِّمَاءُ کَمَا ‏ ‏ ‏ ‏ یَصْبُغُ خَدَّ الْخَرِیدَةِ الْخَجَلُ

الخریدۃ المرأۃ الحییۃ ترجمہ اور روئے زمین کو خون اعدا نے رنگ دیا ہو جیسے شرم و حیا رخسار زن شرمگین کو رنگدے

وَالْخَیْلُ تَبْکِي جُلُودُهَا عَرَقًا ‏ ‏ ‏ ‏ بِأَدْمُعٍ مَا تَسُحُّهَا مُقَلُ

ترجمہ اور گھوڑوں کی کھالیں بلحاظ عرق ایسے اشکوں سے روتی ہوں جو آنکھوں سے نہیں گرے بلکہ مسامات سے

سَارٍ وَلَا قَفْرَ مِنْ مَوَاکِبِهِ ‏ ‏ ‏ ‏ کَأَنَّمَا کُلُّ سَبْسَبٍ جَبَلُ

سار یعنی لا عرضہ اول الابیات والقفر الارض لم تقفرۃ من الناس والسبسب المتسع المستوی من الارض ترجمہ ممدوح

ایسا سیر کرنے والا ہے کہ جب وہ کسی طرف کوچ کرتا ہے تو تمام روئے زمین اسکے لشکر سے بھر جاتا ہے اور کوئی جگہ خالی نہیں رہتی گویا ہر میدان بسبب بلند گھوڑوں اور نیزوں کے پہاڑ ہوجاتا ہے۔

شِدَّۃُ مَا قَدْ تَضَایَقَ الْاَسَلُ	یَمْنَعُہَا اَنْ یُصِیْبَہَا مَطَرٌ

ترجمہ اسکے سواروں اور لشکروں کو باران کے ستانے سے نیزوں کی شدت اتصال منع کرتی ہے۔

لَیْثَ الشَّرٰی یَا حِمَامُ یَا رَجُلُ	یَا بَدْرُ یَا بَحْرُ یَا غَمَامَۃُ یَا

الشری ہو طریق فی سلمی کثیر الاسد تنسب الیہ الاسود ترجمہ اے حسن میں مثل بدر اور کثرت فیض میں مانند بحر اور شجاعت میں مثل شیر بیشہ شری اے مرگ اعدا اور حقیقت میں ایک مرد کامل۔

عِنْدَكَ فِیْ كُلِّ مَوْضِعٍ مَثَلُ	اِنَّ الْبَنَانَ الَّذِیْ تُقَلِّبُہٗ

البنان الانامل ترجمہ بیشک تیری انگلیوں کی پوریں جنکو تو اپنے پاس عطائے سائلان میں ہلاتا ہے ہر جگہ سخاوت میں ضرب المثل ہیں۔ وفی روایۃ نقبلہ من التقبیل اے نقبلہ نحن وجمیع الناس۔

مَا دُوْنَ اَعْمَارِہِمْ فَقَدْ بَخِلُوْا	اِنَّكَ مِنْ مَعْشَرٍ اِذَا وَهَبُوْا

ترجمہ تو بیشک ایسے گروہ میں سے ہے کہ جب وہ سوائے اپنی عمروں کے سب اموال ومتاع لوگوں کو بخشدیں اور عمر نہ بخشیں تو وہ اپنے نزدیک اپنے کو بخیل خیال کرتے ہیں یعنی وہ لوگ اپنی زندگی تک لوگوں کو بخشدیتے ہیں اس لحاظ سے کہ وہ حمایت مظلوم میں اپنی جان تک دریغ نہیں کرتے۔

فَاَمَّا نُہُمْ فِیْ تَمَامِ مَا اعْتَقَلُوْا	قُلُوْبُہُمْ فِیْ مَضَاءِ مَا امْتَشَقُوْا

الامتشاق ہو ان یسل السیف بسرعۃ۔ والاعتقال ان تجعل الرمح بین الساق والرکاب ترجمہ اُنکے دل اپنے تیغہائے کشیدہ کی مانند تیز ہیں۔ اور اُنکے قامت اُنکے نیزون کی مانند طویل ہیں۔ والعائد الی الموصولین محذوف یرید امتشقوہ واعتقلوہ۔

قَوَاضِبُ الْہِنْدِ وَالْقَنَا الذُّبُلُ	اَنْتَ نَقِیْضُ اسْمِہٖ اِذَا اخْتَلَفَتْ

الذبل الطوال الصلاب ترجمہ تو اپنے نام کی نقیض ہے جبکہ شمشیر ہائے قاطع ہندی اور لمبے اور سخت تیرے اثنا مختلف میں چلیں یعنی بوقت جنگ تیری سعادت دشمنوں کے حق میں نحوست ہوجاتی ہے۔ چنانچہ اسکی تفسیر اگلے شعر میں ہے۔

اَنْتَ لَعَمْرِیْ الْبَدْرُ الْمُنِیْرُ وَلٰكِنَّكَ فِیْ حَوْمَۃِ الْوَغٰی زُحَلُ

حومۃ الوغی شدۃ الحرب وزحل عند اہل النجوم نحس والقمر سعد ترجمہ اپنی عمر کی قسم تو تو روشن بدر ہے یعنی سعد ہے مگر بوقت شدۃ جنگ اعدا کے لیے مثل ستارۂ زحل نحس اور اُنکی ہلاکی کا سبب ہوجاتا ہے۔

كَتِيبَةٌ لَسْتَ رَبَّهَا نَفَلٌ | وَبَلْدَةٌ لَسْتَ حَلْيَهَا عُطُلُ

الكتيبة الجماعة من الخيل والنفل الغنيمة والعطل التي لاحلي عليها ترجمہ جس جماعت کا تو مربی اور سرپرست نہیں ہے وہ ہر شخص کے لئے لوٹ ہے اور وہ شہر جسکی تو زینت نہیں ہے وہ مثل محبوبہ بے زیور کے زیور سے خالی اور بے رونق ہے

قَصَدْتَ مِنْ شَرْقِهَا وَمَغْرِبِهَا | حَتَّى اشْتَكَتْكَ الرِّكَابُ وَالسُّبُلُ

الركاب الابل التي يسار عليها والواحدة راحلة ولا واحد لها من لفظها ترجمہ شرق اور غرب یعنی تمام اطراف سے تو مقصود تمہ سوالان ہوگیا کہ وہ بامید عطا تیرے پاس بکثرت آتے ہیں یہانتک کہ تجھسے شتر ہائے سواری اور راہوں نے اپنی فرسودگی اور ماندگی کی شکایت کی ہے کہ ہم تو بسبب کثرت سفر اور گہرائی راہوں کے مارے پڑے۔

لَمْ تُبْقِ إِلَّا قَلِيلَ عَافِيَةٍ | قَدْ وَفَدَتْ تَجْتَدِيكَهَا الْعِلَلُ

ترجمہ تو نے اپنا تمام مال سائلوں کو دیدیا اب تیرے پاس تھوڑی سی صحت رہگئی ہے سو بیماریاں تیرا آوازہ سخا سنکر اسکو تجھسے مانگنے آئیں یعنی وہ چاہتی ہے کہ بقیہ صحت ہمکو عنایت کیجئے جیسا اور امیدواروں کو اموال دئے ہیں۔

عُذْرُ الْمَلُومَيْنِ فِيكَ أَنَّهُمَا | آسٍ جَبَانٌ وَمِبْضَعٌ بَطَلُ

الآسي الطبيب والمبضع حديدة والفاصد ترجمہ ممدوح نے فصد کہلوائی تھی سو فصاد سے خطا ہوئی اور نشتر اسکے ہاتھ میں گھسگیا تھا اور اسلئے وہ بیمار ہوگیا تھا اس بنا پر شاعر کہتا ہے کہ دونوں قابل ملامت یعنی فصاد اور نشتر کا یہ عذر ہے کہ طبیب بزدلہ تھا اور نشتر دلیر اسلئے یہ مضرت پہنچی۔ پھر طبیب کے لئے دوسرا عذر بیان کرتا ہے۔

مَدَدْتَ فِي رَاحَةِ الطَّبِيبِ يَدًا | وَمَا دَرَى كَيْفَ يُقْطَعُ الْأَمَلُ

ترجمہ تو نے کف طبیب میں اپنا ہاتھ دیا اور اسکو یہ نہ معلوم ہوا کہ امید کو کسطرح قطع کرے یعنی تیرا ہاتھ ہر شخص کی امید یا امیدگاہ ہے جو سب پر احسان کرتا ہے اور طبیب عادی قطع عروق کا تھا اسکو یہ معلوم نہوا کہ امید کو کیونکر قطع کرے اسلئے اسنے فصد میں خطا کی۔

إِنْ يَكُنِ النَّفْعُ ضَرَّ بَاطِنَهَا | فَرُبَّمَا ضَرَّ ظَهْرَهَا الْقُبَلُ

القبل جمع قبلة وهي اللثم بالفم وروى المبضع في موضع النفع وهو الفصد وظهرها ظاهر جيده ترجمہ اگر فصد نے باطن دست کو ضرر پہنچایا تو کیا عجب ہے کیونکہ اکثر اسکی پشت دست کو زائرین کے بوسے نقصان پہنچاتے ہیں یعنی وہ ہاتھ بوسہ گاہ خلائق ہے پس جیسے ظاہر دست کو خلق کے بوسے ستاتے ہیں باطن کو فصد نے ستایا۔

يَشُقُّ فِي عِرْقِهَا الْفِصَادُ وَلَا | يَشُقُّ فِي عِرْقِ جُودِهَا الْعَذَلُ

الفصاد والفصد بمعنى والشق التاثير ترجمہ اسکے رگ دست میں فصد اثر کرتی ہے مگر اسکی رگ جود میں ملامت کچھ اثر

نہیں کرتا یعنی ذرباب کثرت عطا کو اسکو ملامت کرتے ہیں مگر اسپر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

غَامَرَةٌ اِذْ مَدَدْتَهَا جَزَعٌ ۔۔۔ كَاَنَّهُ مِنْ حَذَاقَةٍ عَجِلُ

خامر خالط ترجمہ جبکہ تونے فصد کے لئے ہاتھ بڑھایا تو فصاد پر تیرے رعب کے سبب ہیبت چھاگئی اور اسنے فصد میں شتابی کی گویا اسنے اپنی واقفکاری سے شتابی کی اور اسکو پیچھے چھوڑ گیا سو ایسا شخص ضرور خطا کریگا ومن روی العجل بفتح الجیم اراد ذا عجل بحذف المضاف۔

جَاذَ حَدُّ وَذَا اجْتِهَادِهِ فَاَتَی ۔۔۔ غَيْرَ اجْتِهَادٍ لِاُمِّهِ الْهَبَلُ

الہبل الثکل وہو مصدر ہبلتہ امہ ای ثکلتہ ترجمہ طبیب نے اسقدر اجتہاد میں کوشش کی کہ اسکے حدود سے تجاوز کرگیا اسلئے وہ کام کر بیٹھا جو اجتہاد سے باہر تھا۔ اسکی ماں بے فرزند ہو جاوے اسکو ستاتا ہے۔

اَبْلَغُ مَا يُطْلَبُ النَّجَاحُ بِهِ الطَّبْعُ ۔۔۔ وَعِنْدَ التَّعَمُّقِ الزَّلَلُ

الطبع العادۃ والتعمق بلوغ عمق الشیٔ ترجمہ وہ شے جس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے وہ عادت ہے اور زیادہ مبالغہ اور تکلف میں خطا و لغزش ہوتی ہے کما قیل ؎ قرب الہلاک بکل ما یتعمق۔

اِرْثٌ لَهَا اِنَّهَا بِمَا مَلَكَتْ ۔۔۔ وَبِالَّذِي قَدْ اَسَلْتَ تَنْهَمِلُ

ارث لہا ای رق وسلت المارستہ والانہال الانسکاب ترجمہ ان اموال کو جنکی وہ مالک ہے اور ان خون اعدا کو جنکو تونے بہایا ہے بہا ڈالتی ہے۔ یعنے کف سخی ہے آمین بخل نہیں ہے جو مال پاتی سب دے ڈالتی ہے اور جو اعدا کے خون اسنے گرائے ہیں اسکے عوض خود اپنا خون گراتی ہے۔

مِثْلُكَ يَا بَدْرُ لَا يَكُونُ وَلَا ۔۔۔ تَصْلُحُ اِلَّا لِمِثْلِكَ الدُّوَلُ

الدول جمع دولۃ وقال قوم الدولۃ بالفتح والضم سواء فی الحرب وقیل بالضم فی المال وبالفتح فی الحرب وقیل بالعکس وہو من تداول الشیٔ ترجمہ اے بدر تیرے مانند دنیا میں نہوگا اور تیرے مثل کے ہی لئے دولتیں سزاوار ہیں اور یہاں مثل کا لفظ بطور محاورہ کے ہے ورنہ تو عدیم المثل ہے۔

وقال ایضا یمدحہ

بَقَائِي شَاءَ لَيْسَ هُمُ ارْتِحَالَا ۔۔۔ وَحُسْنَ الصَّبْرِ زَمُّوا لَا الْجِمَالَا

قال ابو الفتح اسم لیس مضمر فیہا وہم ابتداء وخبرہ محذوف ای لیس الامر والخبر ہم شاؤا والحذف شاذ والتقدیم فی اول الکلام ویجوز ان یکون ہم اسم لیس الا انہ استعمل الضمیر المنفصل موضع المتصل ضرورۃ وزموا الجمال ای خطموہا بالازمۃ ترجمہ جب دوستوں نے کوچ کیا سولئے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا یعنی انکا جانا میری حیات کا جانا تھا گویا میری بقا نے کوچ کا ارادہ کیا۔ انھوں نے اس امر کا ارادہ نہیں کیا اور وہ لوگ میرے صبر جمیل کی نکیل ڈالکر

نکلنے نشترون کی کیونکہ جب سے وہ گئے ہیں میرا صبر جاتا رہا۔ احباب کی رحلت کی نفی اسلئے کرتا ہے کہ اپنی حیات کا
رہنا امر عظیم سمجھتا ہے سو اپنی زندگی کے کوچ کے مقابلہ میں انکا جانا بمنزلہ نجانیکے سمجھتا ہے کیونکہ وہ تو لوٹ بھی آسکتے
ہیں اور حیات دوبارہ نہین آتی۔

تولوا بغتۃ فکان بینا	تھیبنی ففاجانی اغتیالا

غالہ واغتالہ اذا اہلکہ ترجمہ دوست ناگاہ اور دفعۃً چلے گئے سو گویا فراق مجھسے ڈرا اور مجکو براہ فریب ناگاہ ہلاک کیا
اور غفلت میں آمارا۔

فکان مسیر عیسھم ذمیلا	وسیر الدمع اثرھم انھمالا

الذمیل سیر وسط والعیس الابل والانھمال الانھاک ترجمہ سو رفتار انکے شترون کی متوسط تھی اور انکے پیچھے میرے
اشک بشدت روان تھے بسبب صدمۂ فراق کے۔

کان العیس کانت فوق جفنی	مناخات فلما ثرن سالا

ترجمہ گویا دوستون کے شتر میری اشک پر بیٹھے ہوئے تھے اور اسلئے میرے اشک روکے ہوئے تھے جب وہ اٹھے
تو میرے اشک جاری ہو گئے قال ابو الفتح ما قیل مثلہ سبب لکا ء الظرف من ہذا۔

وحجبت النوی الظبیات عنی	فساعدت البراقع والحجالا

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو مثال کو مجھسے پوشیدہ کر دیا سوا ستھے نقابون اور حجلون کی جس میں وہ پہلے پوشیدہ
رہتے تھے اعانت کی یعنے سابق پردون میں چھپی رہتے تھے اب پردہ دوری اسپر مستزاد ہو گیا۔

لبسن الوشی لا متجملات	ولکن کی یصن بہ الجمالا

الوشی ضرب من الثیاب ترجمہ انھون نے جامہائے منقش ریشمی بغرض حصول زینت نہیں پہنے کیونکہ انکو زینت مقصود
کی حاجت نہین مگر بقصد اپنی خوبروئی و حسن چھپانیکے پہنے ہیں۔

وضفرن الغدائر لا لحسن	ولکن خفن فی الشعر الضلالا

الضفر فتل الشعر والغدائر الذوائب والضلال الغیبوبۃ ترجمہ انھون نے اپنے موئے سر کی چوٹیان خوبصورتی کے لئے
نہیں گوندھا بلکہ انکو یہ خوف ہوا کہ اگر وہ گوندھے نجاوینگے تو وہ محبوبات اپنے بالون کی کثرت اور طول کے سبب
انھین غائب ہو جاوینگی۔

بجسمی من برتہ فلو اصارت	وشاحی ثقب لؤلؤۃ لجالا

من سے موضع رفع لانہ مبتدا تقدم خبرہ ویجوزان یکون فی موضع نصب تقدیرا فدی بجسمی من برتہ ترجمہ میرا جسم قربان
اس محبوبہ کے جسنے اسکو ایسا لاغر و نزار کر دیا کہ اگر وہ موتیکے سوراخ کو میرا ہار کرے، تو وہ اسپر ڈھیلا رہے اور جسم آہین

حرکت کرتا ہے۔

وَلَوْلَا اَنَّنِیْ فِیْ غَیْرِ نَوْمٍ ‏ ‏ ‏ ‏ لَبِتُّ اَظُنُّنِیْ مِنِّیْ خَیَالَا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپکو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَتْ قَمَرًا وَّبَانَتْ خُوْطَ بَانٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَّرَنَتْ غَزَالَا

ترجمہ محبوبہ اپنے حسن میں بحالت قمر ظاہر ہوئی اور مثل شاخ درخت بان جھکی اور مانند عنبر خوشبو دی۔ اور مثل غزال دیکھا قمرا وغیرہ چاروں حال ہیں یعنی بدت مشرقۃ و بانت متثنیۃ الخ۔

كَاَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ ‏ ‏ ‏ ‏ فَسَاعَةَ هَجْرِهَا يَجِدُ الْوِصَالَا

شغف فواده ای احرقہ ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے سو بوقت ہجر محبوبہ اسکو دل سے وصل ہوتا ہے۔

كَذَا الدُّنْيَا عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلِیْ ‏ ‏ ‏ ‏ صُرُوْفٌ لَمْ يُدِمْنَ عَلَيْهِ حَالَا

ترجمہ دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہی حال رہا ہے وہ حوادث ہیں جو ایک حال پر نہیں رہتے۔

اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ ‏ ‏ ‏ ‏ تَيَقَّنَ عَنْهُ صَاحِبُهٗ انْتِقَالَا

ترجمہ میرے نزدیک بڑا غم اس خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اسکے چلے جانیکا یقین ہو کیونکہ ہر وقت اس کو اسکے زوال کا خوف رہتا ہے۔

اَلِفْتُ تَرَحُّلِیْ وَجَعَلْتُ اَرْضِیْ ‏ ‏ ‏ ‏ قُتُوْدِیْ وَالْغُرَيْرِیَّ الْجُلَالَا

القتود جمع قتد وهو خشب الرحل والغريری فحل كان فی الجاهلية تنسب اليه كرام الابل والجلال الجليل كطوال وطويل وقيل الجلال الضخم ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالوف ہو گیا اور میں نے اپنی زمین یعنی قیام گاہ اپنی چوب پالان اور شتر عظیم الجثہ وطیار کو کر لیا۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِیْ اَرْضٍ مُقَامًا ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَوَالَا

ترجمہ سو میں نے کسی جگہ قیام کا ارادہ نہیں کیا اور نہ کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا یعنی جب میں قیام نہیں کرتا تو چھوڑنے کے کیا معنی۔

عَلٰى قَلَقٍ كَاَنَّ الرِّيْحَ تَحْتِیْ ‏ ‏ ‏ ‏ اُوَجِّهُهَا جَنُوْبًا اَوْ شِمَالَا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہوں اس کی تیز روی کے سبب گویا میں ہوا پر سوار ہوں کبھی میں اس کو بجانب جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

اِلَى الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الَّذِیْ لَمْ ‏ ‏ ‏ ‏ يَكُنْ فِیْ غُرَّةِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا

الغرة الوجه واول كل شیٔ غرته واراد اول الشهر والبدر يروی بغير اللام وباللام لانه علم واراد به المسمى لا العلم ترجمہ

میں پیادہ سفر کرتا ہوں بدر بن عمار کیطرف جو کبھی شروع میں ہلال نہیں ہوا بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہے۔

ولم یعظم لنقص کان فیہ	ولم یزل الامیر ولن یزالا

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اسمیں تھا کامل نہیں ہوا بلکہ وہ کامل ہی پیدا ہوا ہے اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہیگا

بلا مثل وان ابصرت فیہ	لکل مغیب حسن مثالا

ترجمہ وہ ہمیشہ بے مثل رہے گا اگرچہ تو اسمیں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا یعنی مثلاً وہ سخا میں دریا اور شجاعت میں شیر ہے۔

حسام لابن رائق المرجی	حسام المتقی ایام صالا

ترجمہ حسام الثانی بدل من ابن رائق وصال تسلط وقہر ترجمہ ممدوح ابوبکر بن رائق کی شمشیر ہے جو امید گاہ خلائق ہے اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ آئے اسکو ساتھ لے کر بنی البریدی پر حملہ کیا شمشیر اور اسکا حامی ہے

سنان فی قناۃ بنی معد	بنی اسد اذا دعوا النزالا

بنی اسد بدل من بنی معد ترجمہ ممدوح بنی معد بن عدنان ہیں یعنی عرب میں بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہے یعنی انکی نصرت و تقویت کا باعث ہے بعد اسکے ابو الطیب بدل اشتمال کہتا ہے کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہے جو سعد کی اولاد میں سے ہے یعنی وہ اسدی ہے اور انکی تقویت کا سبب ہے جب وہ لڑائی کے لئے طیار ہوں۔

اعز مغالب کفا و سیفا	ومقدرۃ و محمیۃ وآلا

نصب المنصوبات الخمس علی التمییز ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے از روئے ہاتھ یعنی بلحاظ سخاوت کے اور بلحاظ سیف و شجاعت و باعتبار قدرت و طاقت کے و باعتبار حمایت دوستان و اولاد و کنبہ کے۔

واشرف فاخر نفسا و قوما	واکرم منتم عما و خالا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے اور بزرگتر شخص منتسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہے یعنی وہ نجیب الطرفین ہے۔

یکون احق اثناء علیہ	علی الدنیا واھلیھا محالا

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرائے دنیا اور اہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہے وہ ممدوح کے حق میں سچی ثناخوانی ہے خلاصہ یہ ہے کہ جس ثنا کا ممدوح مستحق ہے تمام لوگ انکی ادنی کے بھی مستحق نہیں ہیں۔

وتبقی ضعف ما قد قیل فیہ	اذا لم یترک احد مقالا

ترجمہ جبکہ کوئی مداح اپنی دانست میں ممدوح کے تمام اوصاف بیان کر دے اور کوئی گفتگو کی جگہ دربارۂ توضیح اسکے فضائل کے نہ چھوڑے تو جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں اسکے دو چند سے زیادہ باقی رہ جاوینگے خلاصہ یہ کہ مادحین

اسکی تعریف کما حقہ نہیں کر سکتے۔

فَیَا ابْنَ الطَّاعِنِیْنَ بِکُلِّ لَدْنٍ	مَوَاضِعَ یَشْتَکِی الْبَطَلُ السُّعَالَا

اللدن اللین المہتز ترجمہ سو اے بیٹے ایسے شخصون کے کہ وہ ہر نیزہ لچکدار سے نیزہ زنی دشمنون کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے جہان کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں یعنی سینون پر کیونکہ کھانسی کا سبب شش یعنی پھیپھڑے پر نزلہ کا گرنا ہے یا ایسے خوفناک موضع میں جہان مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہیں سکتے تھے۔

وَیَا ابْنَ الضَّارِبِیْنَ بِکُلِّ عَضْبٍ	مِنَ الْعَرَبِ الْاَسَافِلَ وَالْقِلَالَا

الاسافل الارجل والقلال الروس واحد ہا قلۃ وہی اعلی الراس ترجمہ اے بہادرون کے فرزند جو شمشیر ہا سے بران عرب کے سر پر مارتے تھے کہ وہ پانوتک کاٹتی چلی آتی تھی۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسافل سے گھٹیا لوگ اور قلال سے بڑھیا مراد ہون یعنی انکا قتل تمام شریرون کے لئے عام تھا۔

اَرٰی الْمُتَشَاعِرِیْنَ غَرُوْا بِذَمِّیْ	وَمَنْ ذَا یَحْمَدُ الدَّاءَ الْعُضَالَا

المتشاعرون المتشبہون بالشعراو الداء العضال الذی لادوا لہ ترجمہ دونوں نداؤں کا جواب ہے کہ مین ان لوگوں کو جو درحقیقت شاعر نہیں ہیں بلکہ انکی نقل کرتے ہیں دیکھتا ہوں کہ میری مذمت کے حریص ہو گئے ہیں اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے یعنے مین انکے حق میں لاعلاج مرض ہون اور ان کی بے رونقی کا سبب پس مجکو وہ کسطرح پسند کرین۔

وَمَنْ یَکُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِیْضٍ	یَجِدْ مُرًّا بِہِ الْمَاءَ الزُّلَالَا

الزلال الذی نزل فی الحلق لعذوبتہ مثل السلسال ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اس سبب سے آب شیرین اور گوارا کو تلخ سمجھیگا۔ یعنی وہ لوگ جو مجکو برا سمجھتے ہیں یہ خود انکا نقصان اور میری ناقدرشناسی ہے مجھ میں کوئی عیب نہین ہے۔

وَقَالُوْا ھَلْ یُبَلِّغُکَ الثُّرَیَّا	فَقُلْتُ نَعَمْ اِذَا شِئْتُ اسْتِفَالَا

الثریا یقال ہی ستۃ انجم ترجمہ حاسد لوگ مجھسے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تجکو ثریا پر پہنچا دے گا یعنی کیا ایسا تیری ترقی رتبہ کا باعث ہو گا مین نے انکو جواب دیا کہ ہان اسقدر رفعت تو مجکو جب ہو گی جب مین اپنا تنزل چاہوں گا کیونکہ میں ابتو اسکی خدمت کے سبب ثریا سے بلند ہون۔

ھُوَ الْمُفْنِیْ الْمَذَاکِیْ وَالْاَعَادِیْ	وَبِیْضَ الْھِنْدِ وَالسُّمْرَ الطِّوَالَا

المذاکی الخیل المسنۃ واحد ہا مذک وہو الذی اتی علیہ بعد القروح سنۃ او سنتان ترجمہ ممدوح کلان سال گھوڑون یعنے بلی پنج کو اور دشمنون اور شمشیر ہائے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزون کو بسبب جنگ پیہم فنا کر دیتا ہے

یعنی گھوڑوں سے وہ دوڑ دہوپ کا ایسا کام لیتا ہے کہ وہ باوجود اپنی مضبوطی کے ہلاک ہوجاتے ہیں اور ایسے ہی شمشیریں اور نیزے بسبب کثرت طعن وضرب کے فنا ہوجاتے ہیں اور یہی فنا کی ایک صورت ہے کہ یہ سب چیزیں باوجود اُنکی عمدگی کے اپنے دوستوں کو دیڈالتا ہے۔ یعنی بہادر و سخی ہے۔

وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا	عَلَىٰ حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

المسومۃ المعلمۃ وقیل ہی المرسلۃ ترجمہ اور ممدوح روانہ کرنے والا اسپان نشانمند اور سبک رو کا ہے اوپر ایک قوم کے جنکو وہ صبح ہی جا دباتا ہے ایسے حال میں کہ وہ گھوڑے اس قوم پر سخت بھاری ہوتے ہیں اور اُن کو پیس ڈالتے ہیں :-

جَوَائِلَ بِالْقُنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ	كَأَنَّ عَلَىٰ عَوَامِلِهَا الذُّبَالَا

جوائل بدل من قولہ مسومۃ وقنی جمع قناۃ کقنا وقنوات وجوائل جمع جائلۃ وعوامل جمع عامل وہو عامل السنان وما قرب منہ والذبال جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ ترجمہ ایسے حال میں اُن گھوڑوں کو روانہ کرتا ہے کہ وہ اسپان نشانمند ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں کہ اُنکی چھر یوں پر گویا بتیاں لگتی ہے گویا چراغ کی بتیاں روشن ہیں۔ بسبب اُنکی چمک کے

إِذَا وَطِئَتْ بِأَيْدِيهَا صُخُورًا	يَفِئْنَ لِوَطْءِ أَرْجُلِهَا رِمَالَا

یفئن یعدن ویرجعن ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پانو سے پتھروں کو روندتے ہیں تو اُنکے پاؤنکے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہوجاتے ہیں۔ گھوڑوں کی قوت کی تعریف کرتا ہے۔

جَوَابُ مُسَائِلِي أَلَهُ نَظِيرٌ	وَلَا لَكَ فِي سُؤَالِكَ لَا أَلَا لَا

فی البیت تعقید اراد ولا لک ضرورۃ کقول الاخر سے علیک ورحمۃ اللہ السلام ومثلہ قولہ تعالیٰ انزل علی عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا قیما والتقدیر قیما ولم یجعل لہ عوجا ترجمہ جواب میرے سائل کا جسکا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل و نظیر ہے یہ ہے کہ لا ولا لک یعنی ممدوح کا فضائل میں کوئی مثل و مانند نہیں ہے اور نہ اے سائل حمق میں تیرا کوئی نظیر ہے جو ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جسکو سب جانتے ہیں کرر النفی بقولہ الاشارۃ الی ان جہل ہذا السائل یجب اعادۃ الجواب علیہ

لَقَدْ أَمِنَتْ بِكَ الْإِعْدَامَ نَفْسٌ	تَعُدُّ رَجَاءَهَا إِيَّاكَ مَالَا

ترجمہ بعدہ جان افلاس سے بیشک بیخوف ہوگئی جسنے تیری اُمیدواری کو اپنے لئے بمنزلہ مال سمجھ لیا کیونکہ تو اُسکی اُمید کو پورا کردیگا بلکہ زیادہ دیگا۔

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوبٌ مِنْكَ حَتَّى	غَدَتْ أَوْجَالُهَا فِيهَا وِجَالَا

الوجل الخوف والوجال جمع وجل کو جع وجاع ترجمہ لہا ئے دشمنان تجھسے ایسے ڈر گئے ہیں کہ اُنکے خوف اُنکے

دلوں میں خود ڈرتے ہیں۔ یہ مبالغہ ہے جیسا کہ کہتے ہیں جن جنونہ وشعر شاعر

تقلیہم حلیلک بہ الدلال	سرورک ان تسرالناس طرا

ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے سو یہ امر لوگونکو تجھپر ناز کرنا سکہاتا ہے یہانتک کہ اگر کوئی کہے کہ میں مسرور نہیں ہوں تو تو اسکے راضی کرنے میں کوشش کرنے لگتا ہے اور جس طرح بنے اس کو خوش کرتا ہے۔

وان سکتوا سالتہم السوالا	اذا سالوا شکرتہم علیہ

ترجمہ تو ایسا کریم الطبع ہے کہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو انکا الٹا ممنون و شکرگذار ہوتا ہے اور اگر وہ سوال سے ساکت ہو ویں تو انسے سوال کرنیکا سوال کرتا ہے یعنی کہتا ہے کہ مجھسے مانگو تاکہ میں خوش ہوں۔

یُنیل المستماح بان ینالا	واسعد من راینا مستمیح

الاستماحۃ طلب العطاء وینیل یعطی ترجمہ اور ان لوگوں میں جنکو ہمنے دیکھا ہے بڑا سعادتمند وہ عطا خواہ ہے کہ جب وہ بخش دیا جاوے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے۔ یعنی معطی جب کیسکو عطا کرے اور وہ قبول کرے تو وہ قبول عطا کو یہ سمجھے کہ گویا سائل نے مجکو عطا دی۔ سو ایسا حال ممدوح اور اسکے سائل کا ہے۔

فراق القوس مالاقی الرجالا	یفارق سہمک الرجل الملاقی

مالاقی فی موضع النصب علی الظرف تقدیرہ الامر کذلک مدۃ ملاقات الرجال ویجوزان یکون ما نافیۃ ترجمہ تیرا تیر اس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے نفوذ کرکے اس تیزی سے نکلتا ہے جس تیزی سے کمان سے نکلا تھا یعنی اسکا زور گھٹتا نہیں اور یہی حال اسکا رہتا ہے جب تلک اسکو مرد ملتے ہیں یکے بعد دیگرے سبکو اسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہے یا ایسے زور سے کہ گویا لوگوں سے ملا ہی نہیں خلاصہ یہ ہے کہ چاہے جسقدر اشخاص پیش آویں انکو چھیدکر اسی زور سے نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان سے نکلا تھا۔

کان الریش یطلب النصالا	فما تقف السہام علی قرار

النصال جمع نصل ہو حدیدۃ السہم ترجمہ سو تیرے تیر کی چال کہیں نہیں ٹھیرتی اور آدمیوں کو چھیدتی چلی جاتی ہے گویا پر تیر اسکے پیکان کو طلب کرتے ہیں اور اس سے ملنا چاہتے ہیں اور پیکان انسے بھاگتا ہے اور چونکہ پر پاسکے تیر اس سے پیچھے میں اسلئے برابر اسکے پیچھے چلے جاتے ہیں کیا عمدہ خیال ہے۔

وجاوزت العلو فما تعالی	سبقت السابقین فما تجاری

تجاری تلحق ترجمہ تو پہلوں سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملایا نہیں جاسکتا اور بلندقدری کی حد سے تو آگے بڑھگیا ہے اب کوئی تجھ سے بلندقدری میں بلند نہیں کیا جاتا ہے اس صفائی کا کیا کہنا ہے۔

وَاُقْسِمُ لَوْصَلَحْتَ يَمِيْنُ شَيْءٍ ۔ اَلْمَا صَلَحَ الْعِبَادُ لَهُ شِمَالَا

ترجمہ اور میں قسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شی کیجانب راست ہونیکی صلاحیت رکھے تو تمام خلق آکی بائیں جانب مقبول ہے نہیں ہو سکتی

اُقَلِّبُ مِنْكَ طَرْفِيْ فِيْ سَمَاءٍ ۔ وَاِنْ طَلَعَتْ كَوَاكِبُهَا خِصَالَا

ترجمہ میں تجھ سے اپنی آنکھ کو ایک آسمان کیطرف پھیرتا ہوں اگرچہ اس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طالع ہوئے ہیں یعنی تو رفعت میں بمنزلہ آسمان ہے اور تیرے خصائل بمنزلہ کواکب کے و قولہ منک تجرید کما یقال رایت منہ اسدا۔

فَاَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَ تَنْشَا ۔ وَقَدْ اُعْطِيْتَ فِي الْمَهْدِ الْكَمَالَا

تنشا ای ان تنشا ترجمہ اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر کسطرح قادر ہوا حالانکہ تو گہوارے میں یعنی بحالت طفلی کمال عطا کیا گیا تھا یعنی بہمہ وجوہ کامل پیدا ہوا تھا۔

وقال یمدحہ ویذکر الاسد وقد عجلہ فضربہ بسوطہ

فِي الْخَدِّ اَنْ عَزَمَ الْخَلِيْطُ رَحِيْلَا ۔ مَطَرٌ تَزِيْدُ بِهِ الْخُدُوْدُ مُحُوْلَا

ان عزم ای لان عزم والخلیط ہو الذی یخالطک والمراد بہ الحبیب ترجمہ اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے رخسار پر ایسا باران برس رہا ہے کہ رخسار اسکے بسبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں یعنی باران معمولی سے رونق اور سرسبزی آتی ہے مگر باران اشک اسکے خلاف ہے کہ بجائے رونق باعث بے رونقی ہوتا ہے۔

يَا نَظْرَةً نَفَتِ الرُّقَادَ وَغَادَرَتْ ۔ فِيْ حَدِّ قَلْبِيْ مَا حَيِيْتُ فُلُوْلَا

ترجمہ نفت اذہبت والفلول الثلم حد السیف من کثرۃ الضرب ترجمہ اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوبہ میں آئی تھی جسنے میرے خواب کو معدوم اور میری تیزی دل کو مادام الحیوۃ کند کر دیا یعنے اسنے میری تیزی عقل و دل کو کھو دیا پھر لوٹ آ اس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

كَانَتْ مِنَ الْكَحْلَاءِ سُؤْلِيْ اِنَّمَا ۔ اَجَلِيْ تَمَثَّلَ فِيْ فُؤَادِيْ سُوْلَا

الضمیر کانت عائد الی النظرۃ والکحلاء التی بعینہا کحل من غیر تکحل والسول بمعنی السؤال الا انہ خففہ ترجمہ وہ نظر جسکا ذکر میں نے پہلے کیا محبوبہ سرگین چشم سے میری دلی آرزو تھی اور حقیقت میں وہ میری موت تھی کہ میرے دل میں بصورت تمنا متمثل ہو گئی تھی کہ اسنے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

اَجِدُ الْجَفَاءَ عَلٰى سِوَاكَ مُرُوَّةً ۔ وَالصَّبْرَ اِلَّا فِيْ نَوَاكَ جَمِيْلَا

اراد بالجفاء الامتناع فلذا عداہ بعلی والمروۃ الکرم والفعل الحسن ترجمہ میں سوائے تیرے اور محبوبہ سے رکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہوں اور صبر کو اچھا جانتا ہوں مگر تیری جدائی میں۔

وَأَرَى تَدَلُّلَكَ الْكَثِيرَ مُحَبَّبًا	وَأَرَى قَلِيلَ تَدَلُّلٍ مَمْلُولَا

ترجمہ اور میں تیرے ناز کثیر کو پیارا سمجھتا ہوں اور معشوقوں کے تھوڑے ناز کو باعث ملالت جانتا ہوں۔

تَشْكُو رَوَادِفُكِ الْمَطِيَّةَ فَوْقَهَا	شَكْوَى الَّتِي وَجَدَتْ هَوَاكِ دَخِيلَا

الروادف الكفل وما حوله جمع رادفة لانه يردف الانسان كالرديف الذي يكون خلف الراكب ترجمہ تیرے سرینہائے گران بار کا وہ ناقہ جسپر تو سوار ہے شکوہ کرتی ہے اور اس ناقہ کے شکوہ سے بڑھکر شکوہ عاشق نیم جان ہے جسکے دل میں تیری محبت گھر کر گئی ہے یعنی گو بار سرین بھی زیادہ ہے مگر بار محبت سخت گران ہے۔

وَيُغِيرُنِي جَذْبُ الزِّمَامِ لِقَلْبِهَا	فَمَهَا إِلَيْكِ كَطَالِبٍ تَقْبِيلَا

ترجمہ اور مجکو تیرا ناقہ کی باگ کو کھینچنا غیرت دلاتا ہے کیونکہ ناقہ اپنے منہ کو تیری طرف ایسا پھیرتی ہے جیسا کوئی طالب بوسہ

حَدَقُ الْحِسَانِ مِنَ الْغَوَانِي هِجْنَ لِي	يَوْمَ الْفِرَاقِ صَبَابَةً وَغَلِيلَا

ترجمہ جو عورتیں اپنے جمال ذاتی کے سبب تزئین سے بے پروا ہیں انمیں سے حسین محبوبوں کی آنکھیں بروز فراق میرے عشق اور سوزش درون کو برافروختہ کرتی ہیں یعنی بسبب اپنی دوری کے۔

حَدَقٌ يُذِمُّ مِنَ الْقَوَاتِلِ غَيْرَهَا	بَدْرُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ إِسْمَاعِيلَا

یذم یجیر ترجمہ وہ ایسی آنکھیں ہیں کہ انکے سوا سب قاتلوں سے بدر بن عمار بن اسمعیل پناہ دیتا ہے مگر چشمان خونریز معشوقوں پر اسکا بھی زور نہیں چلتا ہے اور وہ کھلے خزانے عاشقوں کو قتل کرتی ہیں۔

اَلْفَارِجُ الْكُرَبَ الْعِظَامَ بِمِثْلِهَا	وَالتَّارِكُ الْمَلِكَ الْعَزِيزَ ذَلِيلَا

ترجمہ ممدوح اپنے دوستوں سے مصائب عظیمہ کو اتنے ہی مصائب اپنے دشمنوں پر ڈالکر کھولدیتا ہے یعنی دشمنوں کے اموال لوٹکر اپنے دوستونکو دیدیتا ہے اور دشمنوں کے غالب بادشاہ کو ذلیل کر چھوڑتا ہے۔

مَحِكٌ إِذَا مَطَلَ الْغَرِيمُ بِدَيْنِهِ	جَعَلَ الْحُسَامَ بِمَا أَرَادَ كَفِيلَا

المحك اللجوج ترجمہ وہ ایسا ضدی اور لیچڑ ہے کہ جب اسکا قرضدار اسکے دین کی ادامیں درنگ کرے تو اپنے ارادہ کا اپنی تلوار کو ضامن کرتا ہے یعنی بزور شمشیر اس سے وصول کرتا ہے اور اپنا حق کسی پر نہیں چھوڑتا ہے۔

نَطِقٌ إِذَا حَطَّ الْكَلَامُ لِثَامَهُ	أَعْطَى بِمَنْطِقِهِ الْقُلُوبَ عُقُولَا

النطق جيد النطق والقول واللثام ما يجعل على الوجه من العمامة كانت العرب تفعله لاجل حر الشمس واذا ارادوا ان تكلموا كشفوا اللثام ترجمہ وہ ایسا گویا ہے کہ جب کلام اپنے برقع کو اپنے چہرہ سے اٹھائے یعنی جب وہ گفتگو کرنے لگے تو اپنی گویائی سے دلہائے سامعین کو ہوشیاریاں عنایت کرے کیونکہ اسکا کلام حکیمانہ ہے۔

أَعْدَى الزَّمَانَ سَخَاؤُهُ فَسَخَا بِهِ	وَلَقَدْ يَكُونُ بِهِ الزَّمَانُ بَخِيلَا

ترجمہ ممدوح کی سخاوت زمانہ میں اثر کرگئی یعنی زمانہ نے اُس سے سخاوت سیکھی سو اسلئے زمانہ نے اُسکو بخشش عنایت کیا یعنی اُسکو عدم سے وجود میں لایا اور اگر زمانہ اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو وہ اُسکے بخشنے میں بخیلی ہوتا اور اُسکو ہمیں نہ دیتا اور خاص اپنے لئے رکھ چھوڑتا اور اگر معترض کہے کہ سیکھنا موجود سے ہوتا ہے اور ممدوح اُس وقت معدوم تہا تو اُسکا جواب یہ ہے کہ گویا زمانہ کو قبل وجود ممدوح یہ معلوم ہوگیا تھا کہ درصورتِ وجود ایسا کامل سخی ہوگا پس اِس علم کی بنا پر اُس سے سخاوت سیکھی۔ اور اگر یہ استفادہ زمانہ کو نہوتا تو وہ ہمیشہ بخیل رہتا۔ ابن فورجہ شعر کے یہ معنی کہتا ہے کہ زمانہ نے ممدوح سے سخاوت سیکھی تو اُسنے مجھے ممدوح کو دیدیا یعنی اُسنے مجکو ہدایت اُسکی خدمت کی حاضری کی کی اور اگر اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو زمانہ مجھپر یہ احسان نکرتا۔

فَكَأَنَّ بَرْقًا فِي مُتُونِ غَمَامَةٍ ‏ ‏ هِنْدِيَّهُ فِي كَفِّهِ مَسْلُولَا

الغمامۃ السحابۃ و ہندیہ سیفہ المصنوع من حدید الہند ترجمہ سو گویا برق جو ابر کی پشتوں میں چمکتی ہے اُسکی برہنہ ہندی شمشیر اُسکے ہاتھ میں ہے یہ تشبیہ معکوس ہے کیونکہ تلوار کی چمک کو برق سے تشبیہ دیتے ہیں یہاں اُسکا عکس برق کو شمشیر کی چمک سے تشبیہ دی ہے۔

وَمَحَلُّ قَائِمِهِ يَسِيلُ مَوَاهِبًا ‏ ‏ لَوْ كُنَّ سَيْلًا مَا وَجَدْنَ مَسِيلَا

ضمیر قائمہ للسیف ترجمہ اور جگہ قبضہ شمشیر کی یعنے ممدوح کا ہاتھ از روئے بخششوں کے بہتا ہے یعنی عطایا اُسکے ہاتھ سے مثل باران برابر بہتے ہیں اگر یہ عطایا سیل یعنی رو ہوجاتیں تو بسبب اپنی کثرت کے بہنے کی جگہ نہ پاتیں۔

رَقَّتْ مَضَارِبُهُ فَهُنَّ كَأَنَّمَا ‏ ‏ يُبْدِينَ مِنْ عِشْقِ الرِّقَابِ نُحُولَا

رقت خفت و مضاربہ حدہ و ہو الضرب بہ الرقاب ترجمہ اُس تلوار کی دہاریں باریک و پتلی ہیں گویا وہ یہ لاغری بسبب عشق گردنہائے اعدا کے ظاہر کرتی ہیں یعنے وہ گویا گردنہائے دشمنوں پر عاشق ہیں اُسکی محبت میں لاغر ہوگئی ہیں۔

أَمُعَفِّرَ اللَّيْثِ الْهِزَبْرِ بِسَوْطِهِ ‏ ‏ لِمَنِ ادَّخَرْتَ الصَّارِمَ الْمَصْقُولَا

عفرہ اذ مرماہ فی العفر بالتحریک وہو التراب والہزبر الاسد ترجمہ اے اپنے تازیانہ سے شیر ژیان کو خاک میں لٹانیوالے تو نے کس جاندار کے لئے شمشیر صیقلدار ذخیرہ رکھی ہے یعنی جب تو نے شیر کو جو تمام حیوانات سے قوی اور بہادر ہے اپنے تازیانہ سے خاک میں گرادیا تو شمشیر کس غرض سے رکھی ہے۔ اِسکا قصہ یہ ہے کہ ایک شیر نے گائے پچھاڑ رکھی تھی بدر بن عمار نے اُسے للکارا تو شیر فوراً ممدوح کے گھوڑے کے پٹھوں پر آکودا اور اُسکو تلوار کھینچنے کی مہلت ندی تو آپنے اُسکے ایسا کوڑا مارا کہ وہ نیچے گر پڑا اور سپاہیوں نے اُسکا کام تمام کردیا۔

وَقَعَتْ عَلَى الْأُرْدُنِّ مِنْهُ بَلِيَّةٌ ‏ ‏ نُضِدَتْ بِهَا هَامُ الرِّفَاقِ تُلُولَا

الاردن نہر بالشام والرفاق جمع رفقہ والتلول جمع تل وہو الجبل الصغیر ترجمہ اُس شیر کے سبب اردن نہر کے پاس

پڑوس والوں اور مسافروں پر ایک ایسی بلائے عظیم نازل ہوئی تھی کہ مسافروں کے سروں کے ٹیلے مرتب وتیار ہو گئے تھے یعنی وہ بڑا مردم خوار تھا۔

وَرْدٌ إِذَا وَرَدَ الْبُحَيْرَةَ شَارِبًا ۔۔۔ وَرَدَ الْفُرَاتَ زَئِيرُهُ وَالنِّيلَا

الورود لشرب الی الحمرة والبحیرة بحیرة طبریة والفرات نهر الشام ترجمہ وہ شیر مائل بسرخی جب بحیرۂ طبریہ پر پانی پینے آتا تھا تو اسکے دڑکنے کی آواز فرات اور نیل تلک جاتی تھی۔

مُتَخَضِّبٌ بِدَمِ الْفَوَارِسِ لَابِسٌ ۔۔۔ فِي غِيلِهِ مِنْ لِبْدَتَيْهِ غِيلَا

الغیل الاجمة والمراد بلبدتیه الشعر الذی علی کتفیه لعظم کثافته علیهما ترجمہ وہ خون سواران کشتہ سے رنگین ہے اور اپنے بن میں بسبب کثرت موہائے بر دوش ایک بن اور بیشہ کو پہنے ہوئے ہے۔

مَا قُوبِلَتْ عَيْنَاهُ إِلَّا ظُنَّتَا ۔۔۔ تَحْتَ الدُّجَى نَارَ الْفَرِيقِ حُلُولَا

حلولا حال من الفریق ترجمہ اسکی دونوں آنکھیں تاریکی شب میں نہیں مقابلہ کیجاتی تھیں مگر وہ یہ خیال کیجاتی تھیں کہ کسی گروہ کی آگ جبکہ وہ فرودکش ہیں تاریکی میں چمکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر اور بلی اور سانپ کی آنکھیں اندھیرے میں مثل آتش روشن معلوم ہوتی ہیں۔

فِي وَحْدَةِ الرُّهْبَانِ إِلَّا أَنَّهُ ۔۔۔ لَا يَعْرِفُ التَّحْرِيمَ وَالتَّحْلِيلَا

الرهبان جمع راهب وهو زاهد النصاری وهم یوصفون بالوحدة والانقطاع عن الناس ترجمہ وہ شیر راہبوں کی طرح تنہا رہتا تھا مگر وہ حرام وحلال نہیں جانتا تھا۔ کہتے ہیں قوی شیر کے بیشہ میں دوسرا شیر نہیں رہسکتا۔

يَطَأُ الثَّرَى مُتَرَفِّقًا مِنْ تِيهِهِ ۔۔۔ فَكَأَنَّهُ آسٍ يَجُسُّ عَلِيلَا

الثری التراب والآسی الطبیب ترجمہ وہ اپنے غرور کے سبب زمین پر بنرمی وآہستگی چلتا ہے کیونکہ اسکو کسیکا خوف نہیں ہے سو گویا وہ ایک طبیب ہے کہ آہستہ مریض کو چھوتا ہے۔

وَيَرُدُّ عُفْرَتَهُ إِلَى يَافُوخِهِ ۔۔۔ حَتَّى تَصِيرَ لِرَأْسِهِ إِكْلِيلَا

العفرة الشعر المجتمع علی قفاه والیافوخ الراس والاکلیل التاج ترجمہ اور وہ بوقت غضب اپنی گردن کے بال اپنے سر پر لوٹا لاتا ہے یہاں تک کہ وہ اسکے سر کے تاج ہو جاتے ہیں۔

وَتَظُنُّهُ مِمَّا يُزَمْجِرُ نَفْسُهُ ۔۔۔ عَنْهَا لِشِدَّةِ غَيْظِهِ مَشْغُولَا

الزمجرة تردد الصوت ترجمہ اور اسکے بار بار آواز کرنے سے اسکی طبیعت گمان کرتی تھی کہ وہ بسبب غضب کی شدت کے اپنے آپ سے غافل وبے پروا ہے۔

قَصُرَتْ مَخَافَتُهُ الْخُطَى فَكَأَنَّمَا ۔۔۔ رَكِبَ الْكَمِيُّ جَوَادَهُ مَشْكُولَا

ترجمہ شیر کے خوف سے چلنے والوں کے قدم کوتاہ کر دیتے تھے یعنی اسکے خوف سے کسی حیوان کو طاقت رفتار نہیں رہتی تھی گویا بہادر شخص اپنے گھوڑے پر ایسے حال میں سوار ہوا ہے کہ اسکے پائے بند یعنی اسکیل لگی ہوئی تھی اور بعض شراح اسکی شرح و سطح کرتے ہیں کہ خوف ممدوح نے شیر کے قدم کوتاہ کر دیئے کہ وہ لشکر کے لوگوں پر حملہ نکر سکے ۔

الفی فریسته وبربر دونها	وقربت قربا خاله تطفیلا

الفریسۃ صید الاسد وہی البقرۃ التی اباحہ عنہا والبربرۃ الصیاح والصوت ترجمہ شیر نے اپنی پچھاڑی ہوئی گائی کو چھوڑا اور اُس سے ورے تجکو دیکھکر اُس سے دفع کرنے کے لئے دہاڑا اور تو اے ممدوح اُس سے اسقدر نزدیک ہوا کہ اسنے یہ سمجھا کہ یہ ناخواندہ مہمان بنکر آیا ہے تاکہ میرے شکار مین شریک ہو ۔

فتشابه الخلقان فی اقدامه	وتخالفا فی بذلک الماکولا

الخلقان الفعلان والطبعان والاقدام الشجاعۃ ترجمہ سو تیری اور شیر کی خصلتین بہادری میں تو ہمرنگ ہوئیں اور وہ دونوں اسبات میں مخالف نکلیں کہ تو اپنی خوراک سائل کو دیدیتا ہے اور وہ اسبارے مین بخیل ہے ۔

اسد یری عضویه فیک کلیهما	متنا ازل وساعدا مفتولا

الازل الممسوح القلیل اللحم والمفتول القوی الشدید ترجمہ وہ ایسا شیر ہے کہ اپنے سے دونوں عضو تجھ میں دیکھتا ہے یعنی تپلی کمر اور بازو قوی و تیار خلاصہ یہ ہے کہ تو شیر اندام ہے ۔

فی سرج ظامیة الفصوص طمرة	یابی تفردها لها التمثیلا

الطمرۃ الفرس الوثابۃ وظامیۃ الفصوص عطاش لیست بربلۃ رخوۃ وکذا خیول العرب والظامئۃ الذابلۃ والفصوص المفاصل ترجمہ تو اُس سے مقابل ہوا ایک گھوڑی باریک جوڑبند کی زین میں جو ہر وقت جست کے لئے آمادہ ہے اور اسکی یکتائی اپنی تشبیہ و تمثیل سے انکار کرتی ہے یعنی اسکا مشابہ نہیں ہے ۔

نیالة الطلبات لولا انها	تعطی مکان لجامها ماینیلا

الطلبات جمع طلبۃ وہی الحاجۃ ترجمہ وہ گھوڑی حاجات میں کامیاب ہونے والی ہے ۔ اسپر سوار ہو کر جہاں چاہو پہنچ جاؤ اور ایسی دراز گردن اور بلند سر ہے کہ اگر وہ سر جھکا کر اپنا منہ سوار کے سامنے نکر دے تو مقدور نہیں کہ ہاتھ وہاں تک پہنچایا جاوے یعنی باایں ہمہ شایستہ و مطیع ہے ۔

تندی سوالفها اذا استحضرتها	وتظن عقد عنانها محلولا

السوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق واستحضرتہا من الحضر وہو العدو وتندی تعرق ترجمہ جب تو اُسے سرپٹ دوڑائے تو اسکے گرد نہائے گردن پر عرق کی تری آجاتی ہے اور ایسی نرم و بلند گردن ہے کہ جب لگام کھینچنے کا اشارہ کرو تو فوراً گردن اونچی کر لیتی ہے اور باگ کے ڈھیلا ہونے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسکی باگ کی گرہ کھلگئی ہے ۔

مَا زَالَ يَجْمَعُ نَفْسَهُ فِي زَوْرِهِ ۔۔۔ حَتَّى حَسِبْتَ الْعَرْضَ مِنْهُ الطُّولَا

الزورة عظم الصدر ترجمہ شیر کی تعریف پھر شروع کرتا ہے کہ وہ جب تیرے سامنے آیا تو برابر اپنے آپ کو استخوان سینہ میں اکٹھا کرتا رہا یعنی سمٹ گیا یہانتک کہ تو اسکے طول کو عرض خیال کرنے لگا۔ اور شیر کی عادات مقررہ میں ہے کہ حملہ کیوقت اپنے جسم کو سمیٹ لیتا ہے۔

وَيَدُقُّ بِالصَّدْرِ الْحِجَارَ كَأَنَّهُ ۔۔۔ يَبْغِي إِلَى مَا فِي الْحَضِيضِ سَبِيلَا

ترجمہ اور وہ شیر بحالت غضب اپنے سینہ سے پتھروں کو صدمہ پہنچاتا اور انکو کوٹتا ہے گویا وہ اس چیز کیطرف جو پستی زمین میں ہے راہ ڈھونڈتا ہے یعنی زمین میں گھسنا چاہتا ہے۔

فَكَأَنَّهُ غَرَّتْهُ عَيْنٌ فَادَّنَى ۔۔۔ لَا يُبْصِرُ الْخَطْبَ الْجَلِيلَ جَلِيلَا

ادّنی افتعل من الدنو ترجمہ سو گویا اسکو اسکی آنکھ نے دھوکا دیا اور اسنے تجکو اپنے غضب کے جوش میں خوب نہ دیکھا ورنہ وہ تیری ہیبت اور رعب کے سبب سے بھاگ جاتا سو وہ ایسے حال میں مغرور تجھسے نزدیک ہوا کہ امر عظیم کو عظیم نہیں سمجھتا تھا۔

أَنَفُ الْكَرِيمِ مِنَ الدَّنِيَّةِ تَارِكٌ ۔۔۔ فِي عَيْنِهِ الْعَدَدَ الْكَثِيرَ قَلِيلَا

الانف الاستنکاف ترجمہ شریف کی کمینہ امر سے نفرت اسکی آنکھ میں مجمع کثیر کو قلیل دکھلاتی ہے اسلئے وہ بھاگتا نہیں ہے۔

وَالْعَارُ مَضَّاضٌ وَلَيْسَ بِخَائِفٍ ۔۔۔ مِنْ حَتْفِهِ مَنْ خَافَ مِمَّا قِيلَا

مضاض موجع محرق ترجمہ اور شرم و ننگ ایک جلانیوالی آگ ہے اور جو شخص کہ لوگوں کے طعنہ سے ڈرتا ہے وہ اپنی موت سے نہیں ڈرتا

سَبَقَ الْتِقَاءَكَهُ بِوَثْبَةِ هَاجِمٍ ۔۔۔ لَوْ لَمْ تُصَادِمْهُ لَجَازَكَ مِيلَا

المصادمة مفاعلة من الصدم وهو الصك ترجمہ وہ تیرے ملاقی ہونے سے پہلے جست حملہ آور سے سبقت کر بیٹھا یعنی وہ قبل مقابلہ تیرے گھوڑے کے پیچھے پر چڑھ آیا اگر تو اس سے مقابلہ نکرتا اور اسے دبا نہ بیٹھتا تو تیری ہیبت سے تجھسے ایک میل یعنی بقدر تین فرسخ کے بھاگجاتا مگر تیرے مقابلہ نے اسے بھاگنے کی فرصت نہ دی۔

خَذَلَتْهُ قُوَّتُهُ وَقَدْ كَافَحْتَهُ ۔۔۔ فَاسْتَنْصَرَ التَّسْلِيمَ وَالتَّجْدِيلَا

الخذلان ضد النصر ترجمہ اسکی قوت نے اسے جواب دیا اور چھوڑ دیا جبکہ تو نے اسکے منہ در منہ شمشیر بازی کی تو اسنے تیرے مطیع ہونے اور خاک پر گرنے سے مدد مانگی کیونکہ مقابلہ تو ناممکن تھا۔

قَبَضَتْ مَنِيَّتُهُ يَدَيْهِ وَعُنْقَهُ ۔۔۔ فَكَأَنَّمَا صَادَفْتَهُ مَغْلُولَا

ترجمہ اسکی موت نے اسکے دونوں ہاتھ اور گردن پکڑ لئے سو جب تو نے اس سے مقابلہ کیا تو گویا اسکی گردن میں طوق پڑا ہوا تھا قال الواحدی اساء المتنبی حیث لم یجعل اثر الممدوح وقال کانہ کان مغلول الیدو العنق بقبض المنیۃ علیہ و یمکن ان یجاب قبض المنیۃ اثر مکافحۃ الممدوح فلا اساءۃ فیہ۔

سمع ابن عمتہ بہ وبحالہ	فنجا یھرول منک امس مھولا

ابن عمتہ اسد من جنسہ لم یرد تحقیق النسب والھرولۃ الاضطراب فی العدو والمھول المخوف ترجمہ اسکے پھوپھی کے بیٹے یعنی اسکے ہم جنس شیر نے یہ سنا کہ تو نے اسے قتل کر دیا تو آپ سے پرسوں تیرے خوف کے مارے خائفانہ بھاگ کر تجھ سے جان بچائی۔

وامن مما فر منہ فرارہ	وکقتلہ الا یموت قتیلا

فی البیت تقدیم وتاخیر تقدیرہ فرارہ امر مما فرمنہ وامر خبر مقدم ترجمہ اسکا بھاگ جانا ہلاک سے تلخ تر ہے اور اسکا مقتول ہو کر نہ مرنا مثل اسکے مقتول ہو نیکے ہے کیونکہ وہ ننگ سے مر جاویگا۔

تلف الذی اتخذ الجراءۃ خلۃ	وعظ الذی اتخذ الفرار خلیلا

الجراءۃ الشجاعۃ والخلۃ الخلیل ترجمہ اس شیر کے ہلاک ہونے نے جسنے شجاعت کو دوست بنایا تھا اس شیر کو نصیحت کی جسنے گریز کو اپنا دوست بنا لیا یعنی وہ سمجھ گیا کہ درصورت مقابلہ میں بھی مقتول ہونگا۔

لو کان علمک بالالہ مقسما	فی الناس ما بعث الالہ رسولا

ترجمہ اگر تیری خداشناسی سب لوگوں میں تقسیم ہو جاتی تو خدا کسی رسول کو نہ بھیجتا خود راہ راست پر ہو جاتے اور کسیکو تعلیم دین کی حاجت نہ پڑتی۔ نعوذ باللہ من ہذا المبالغۃ القبیحۃ۔

لو کان لفظک فیھم ما انزل القرآن والتوراۃ والانجیلا

ترجمہ اگر تیرا کلام لوگوں میں موجود ہوتا تو خدا قرآن توراۃ اور انجیل کو نازل نہ فرماتا یعنی تیرے کلام معجز نظام سے حلال وحرام سب معلوم ہو جاتے۔ وہذا اقبح من الاول عفا اللہ عنہ۔

لو کان ما تعطیھم من قبل ان	تعطیھم لم یعرفوا التامیلا

ترجمہ اگر سائلوں کے پاس تیرے عطا سے پہلے اسقدر موجود ہوتا جسقدر تو انکو بخشتا ہے تو وہ امیدواری کو نجانتے کیونکہ تیری عطا اس کثرت سے ہوتی ہے کہ پھر امیدواری کی حاجت نہیں رہتی۔

فلقد عرفت وما عرفت حقیقۃ	ولقد جھلت وما جھلت خمولا

ترجمہ اور بیشک تو پہچانا گیا یعنی تجکو سب آدمی جانتے ہیں مگر حقیقت میں تو نہیں جانا گیا یعنی تیری کنہ کسیکو نہیں معلوم ہوئی اور تو نہ پہچانا گیا نہ بسبب گمنامی کے بلکہ بسبب کہ تیری لیاقت دریافت کرنیکی کسی میں عقل نہیں ہے۔

وَبِمَا تُجَشِّمُهَا الْجِيَادُ صَهِيلَا	نَطَقَتْ بِسُودَدِكَ الْحَمَامُ تَغَنِّيًا

الضمیر فی تجشمہا للجیاد و تغنیا وصہیلا مصدران فی موضع الحال ترجمہ کبوتر اپنے گانے یعنی غٹکنے کیوقت تیری سرداری کی تعریف بولتے ہیں اور گھوڑے ہنہنا کر اُس چیز کی ثنا کرتے ہیں جس کی آن کو تونے تکلیف دی ہے یعنی تیری شہسواری کی تعریف کرتے ہیں غرض حیوان لایعقل بھی تیرے ثناخوان ہیں۔

فِيهَا وَلَا كُلُّ الرِّجَالِ فُحُولَا	مَا كُلُّ مَنْ طَلَبَ الْمَعَالِي نَافِذًا

نافذا و فحولا منصوبان بما علی لغۃ اہل الحجاز ترجمہ ہر طالب بلند نامی اُس تلک پہنچنے والا نہیں ہے اور نہ تمام مرد بہادر بلکہ یہ خدا کی دین ہے جسے چاہے اُسے دے۔

وقال وقد نظر الی خلع مطواۃ ولم یرہا علیہ لعلۃ منعتہ

عَدَانِي أَنْ أَرَاكَ بِهَا اعْتِلَالِي	أَرَى حُلَلًا مُطَوَّاةً حِسَانًا

الحلل جمع حلۃ وہی عند العرب ثوبان رداء وازار و عدانی منعنی ترجمہ میں تہ کئے ہوئے عمدہ حلونکو دیکھتا ہوں کہ میرے بیمار ہونے نے انکو تمہارے زیب بدن دیکھنے سے منع کیا جس روز ممدوح کے پاس خلعتہا سے ولایت آئے اُس روز متنبی بیمار تھا اسلئے انکو پہنے ہوئے نہیں دیکھا۔

أَيَطْوِي مَا عَلَيْكَ مِنَ الْجَمَالِ	وَهَبْكَ طَوَيْتَهَا وَخَرَجْتَ عَنْهَا

ترجمہ اور تو یہ بات تسلیم کرے کہ ان خلعتون کو تونے اپنے بدن سے اتار دیا اور تو انمین سے جدا ہو گیا۔ کیا اُسکے اتارنے اور تہ کرنے سے تیرا جمال تہ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ہو سکتا کیونکہ تو لباس سے جمال حاصل نہیں کرتا بلکہ لباس تجھسے جمال حاصل کرتا ہے۔

وَأَنْتَ لَهَا النِّهَايَةُ فِي الْكَمَالِ	وَإِنَّ بِهَا وَإِنَّ بِهِ لَنَقْصًا

ترجمہ اور بیشک اُن خلعتون میں اور اُس جمال میں جو انکے پہننے سے حاصل ہوتا ہے کامل نقصان ہے اور تم سے اُن خلعتون کے لئے اور اُس جمال کے لئے جو بذریعہ انکے پہننے کے حاصل ہوتا ہے کمال کا نہایت درجہ حاصل ہوتا ہے

مَعَ الْأُولَى بِجِسْمِكَ فِي قِتَالِ	لَقَدْ ظَلَّتْ أَوَاخِرُهَا الْأَعَالِي

ظلت دامت واقامت والاعالی التی تظہر للناس من اللباس والاولی التی تباشر جسدہ ترجمہ بیشک تیرے اوپر کے اور کپڑے یعنی دثار اُن کپڑون سے جو تیرے جسم سے لگے ہیں یعنی شعار سے تیرے جسم کے شرف کے سبب ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں کہ کیون ہمکو اُس جسم کا اتصال نصیب نہوا۔

كَأَنَّ عَلَيْكَ أَفْئِدَةَ الرِّجَالِ	تُلَاحِظُكَ الْعُيُونُ وَأَنْتَ فِيهَا

ترجمہ جبکہ تو خلعت پہنے ہوتا ہے تو تجکو لوگون کی آنکھیں برابر دیکھتی رہتی ہیں گویا تمام دلہائے مردان تجپر آگئے

ہیں یعنی وہ تجھکو دوست رکھتے ہیں یا تیرے خلقتوں کو پسند کرتے ہیں اور جب اُنکے دل تیری طرف مائل ہیں تو آنکھ دل کی تابع ہیں یعنی جسکو دل پسند کرتا ہے اُسکو دیکھتی رہتی ہیں۔

مَتٰی اَحْصَیْتُ فَضْلَکَ فِیْ کَلَامٍ	فَقَدْ اَحْصَیْتُ حَبَّاتِ الرِّمَالِ

ترجمہ تیرے فضل کو جب میں اپنے کلام میں شمار کرلوں تو یہ ایسی بات ہے کہ دانہ ہائے ریگ کو شمار کرلوں جو قابل تسلیم عقل نہیں ہے ولقد احسن من قال فی الفارسیۃ ؎

کتاب فضل ترا آب بحر کافی نیست	کہ تر کنم سر انگشت و صفحہ بشمارم

وقال ایضاً فیہ

عَذَلَتْ مُنَادَمَۃُ الْاَمِیْرِ عَوَاذِلِیْ	فِیْ شُرْبِھَا وَکَفَتْ جَوَابَ السَّائِلِ

ضمیر شربہا للخمر وجاز لدلالۃ المنادمۃ علیہا والمنادمۃ مقلوب من المدامۃ لانہ یدمن شرب المدام مع ندیمہ ترجمہ میں جو امیر کے ساتھ مجلس مینوشی میں ندیم رہتا ہوں اسپر ملامت گر مجکو ملامت کرتے ہیں سو منادمت امیر نے میرے ملامتگران شرب ہی کو ملامت کی اور یہ ملامت یا منادمت اُس شخص کے سوال کے جواب کے لئے جو مجھ سے کہتا تھا کہ تو کیون شی مسکر پیتا ہے کافی ہو گئی یعنی اُسنے یہ جواب دیا کہ منادمت امیر باعث حصول شرف ہے اور شرف بہرحال مطلوب ہے نہ ممنوع۔

مَطَرَتْ سَحَابُ یَدَیْکَ رِیَّ جَوَانِحِیْ	وَحَمَلْتُ شُکْرَکَ وَاصْطِنَاعُکَ حَامِلِیْ

الجوانح الاضلاع التی تحت الترائب وہی مما یلی الصدر ترجمہ تیرے دونوں ہاتھوں کے ابر نے یعنی تیرے باران سخا نے میرے اعضائی باطنی کے سیرابی برسادی اور اُنکی پیاس بجھا دی اور اسلئے میں نے بار گران تیرے شکر کو اٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو مع بار شکر اٹھا لیا یعنی میں نے تیرے انعام کے شکر کا بوجھ اٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو اٹھالیا کیونکہ وہ میرے تمام بار اٹھاتا ہے۔

فَمَتٰی اَقُوْمُ بِشُکْرِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ	وَالْقَوْلُ فِیْکَ عُلُوُّ قَدْرِ الْقَائِلِ

متی ہو سوال عن الزمان فکانہ قال ای زمان اقوم بشکرک ترجمہ سو میں کسوقت تیرے عطایا کا شکر کر سکتا ہوں اور اس امر کے لئے مستعد ہو سکتا ہوں حالانکہ تیری تعریف میں گفتگو عین بلندی قدر قائل کی ہے جب میں تیرا شکر کرتا ہوں تو مجھکو ایک اور جدید نعمت علو قدر کی حاصل ہوتی ہے تو بس یہ اس سلسلہ غیر متناہی کو کیونکر تمام کر سکتا ہوں نعم ما قیل ؎ گر کسے شکر او فزون گوید ؛ شکر توفیق شکر چون گوید۔

وقال یمدحہ

بَدَرَتْ فَتًی لَوْ کَانَ مِنْ سُؤَّالِہٖ	یَوْمًا تَوَفَّرَ حَظُّہٗ مِنْ مَالِہٖ

ترجمہ بدرالسیا جوان مرد سخی ہے کہ وہ اگر کسی روز اپنے سائلین کے زمرہ میں داخل ہو جائے تو اسکو اسکے مال سے زیادہ حصہ ملے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنے واسطے اپنے مال سے کمتر رکھتا ہے اور سائلونکو زیادہ دیتا ہے۔

وَيَقِلُّ مَا يَأْتِيهِ فِي إِقْبَالِهِ	تَتَحَيَّرُ الْأَفْعَالُ فِي أَفْعَالِهِ

ترجمہ اور لوگون کے افعال اسکے افعال کو دیکھکر حیران ہو جاتے ہین کیونکہ اسکے افعال انکے افعال سے بہت بڑے ہوئے ہیں۔ اور جبکہ وہ کوئی کام کرتا ہے تو گو کیسا ہی عظیم ہو مگر اسکے اقبال کے سامنے وہ کمتر معلوم ہوتا ہے

مِنْ وَجْهِهِ وَيَمِينِهِ وَشِمَالِهِ	قَمَرًا نَرَى وَسَحَابَتَيْنِ بِمَوْضِعٍ

ترجمہ ممدوح کے چہرے اور اسکے دست راست وچپ کے سبب ایک قمر اور دو ابر ہم ایک جگہ اکٹھے دیکھتے ہیں یعنی اسکا چہرہ مثل قمر ہے اور اسکے دونون ہاتھ دو ابر ہین کہ انسے دوستون کے لیے بخشش کرتا ہے اور دشمنون کے خون گراتا ہے۔

كَرَمًا لِأَنَّ الطَّيْرَ بَعْضُ عِيَالِهِ	سَفَكَ الدِّمَاءَ بِجُودِهِ لَا بَأْسِهِ

ترجمہ وہ خونریزی اعدا براہ کرم کرتا ہے نہ براہ تخویف کیونکہ پرندے بھی منجملہ اسکے اہل وعیال کے ہین جنکی پرورش اسکے ذمہ ہے خلاصہ یہ ہے کہ قتل اعداسے اسکی غرض براہ کرم پرندون کی پرورش ہے نہ اور۔

ذِكْرًا يَزُولُ الدَّهْرُ قَبْلَ زَوَالِهِ	إِنْ يُفْنِ مَا يَحْوِي فَقَدْ أَبْقَى بِهِ

ترجمہ وہ اگر اپنے مال مجتمع کو سخاوت میں فنا کر دیتا ہے تو اس امر کے سبب وہ اپنی ایسی یادگاری چھوڑتا ہے کہ اس ذکر خیر کے زائل ہونے سے پہلے زمانہ فنا ہو جاویگا یعنی بسبب سخا اسکا ذکر جمیل ہمیشہ باقی رہے گا۔

وسالہ حاجۃ فقضاہا لہ

وَعِفْتُ فِي الْجَلْسَةِ تَطْوِيلَهَا	قَدْ أُبْتُ بِالْحَاجَةِ مَقْضِيَّةً

ابت رجعت وعفت کرہت ترجمہ میں اپنی حاجت روائی کرکے یعنی کامیاب ممدوح کے پاس سے واپس جاتا ہون اور نشست میں درازی کو معیوب سمجھتا ہون کیونکہ میرا مطلب حسب دلخواہ پورا ہو گیا

خَيْرٌ لِنَفْسِي مِنْ بَقَائِي لَهَا	أَنْتَ الَّذِي طُولُ بَقَاءٍ لَهُ

ترجمہ اے ممدوح تو وہ شخص ہے کہ اسکی درازی حیات میری درازی حیات سے میرے نفس کے لیے بہتر ہے

وقال یمدح القاضی ابا الفضل احمد بن عبد اللہ الانطاکی

أَقْفَرْتِ أَنْتِ وَهُنَّ مِنْكِ أَوَاهِلُ	لَكِ يَا مَنَازِلُ فِي الْقُلُوبِ مَنَازِلُ

اقفرت خلوت والاواہل العامرۃ التی بہا الاہل ترجمہ اے منازل محبوبان ہمارے دلون میں تمھارے گھر ہیں تو تو محبوبون سے خالی ہو گئی کیونکہ وہ یہان سے کوچ کر گئے مگر وہا ئے عاشقان انسے آباد ہیں یعنی ہمارے دل مین

انکی ہمیشہ یاد لگی رہتی ہے۔

یعلمن ذاک وما علمت وانما — اولاکما یبکی علیہ العاقل

الاولی الاحق واراد بالعاقل الفؤاد ترجمہ لہاے عاشقان رنج مفارقت احباب کو جانتے ہیں اور تم اسکو نہیں جانتے اور زیادہ تر لائق رونیکے سلئے منازل خالیہ پر وہ ہے جو سمجھتا ہے یعنی دل نہ تم کہ سخت بیخبر ہو۔

وانا الذی اجتلب المنیۃ طرفہ — فمن المطالب والقتیل القاتل

ترجمہ اور میں ہی وہ شخص ہوں کہ جس کی آنکھ نے بسبب نظارۂ محبوب اپنی موت زبردستی اپنی طرف کھینچ لی سو کس سے اس خون کا دعوی کیا جاسئے حالانکہ مقتول خود اپنا قاتل ہے۔

تخلو الدیار من الظباء وعندہ — من کل تابعۃ خیال خاذل

الضمیر فی الطرف عائدالی قولہ الذی اجتلب والتابعۃ التی تتبع امہاتہا فی المرعی فکانہ ارادبہ الصغیرۃ من الظباء والخاذل المتاخر ترجمہ منازل تو زنان آہو چشم سے خالی ہوگئیں اور مجکو انکے بچہ بچہ کا خیال ہے جو ان کی رحلت کے بعد انکے پیچھے رہگیا ہے۔

اللاء افتکہا الجبان بمہجتی — واحبہا قربا الی الباخل

قال ابوالفتح یجوز ان یکون اللاء نعتا للظباء ولا یمتنع ان یکون محمولا علی قولہ من کل تابعۃ لان کل تدل علی معنی الجمع ترجمہ وہ ایسے آہو ہیں کہ انمیں جو زیادہ خائف و بزدل ہے وہ ہی میری جان کے لئے زیادہ خونریز ہے اور انمیں زیادہ تر مجکو اس کا پسند ہے جو در باب وصل زیادہ بخیل ہے۔

الرامیات لنا وہن نوافر — والخاتلات لنا وہن غوافل

نوافر جمع نافرۃ واراد بہا المبعدۃ والختل الخداع ترجمہ وہ آہو ایسے ہیں کہ وہ تیر نظر ہمارے دور سے مارتے ہیں اور اپنے حسن پر ہمکو فریفتہ کر لیتے ہیں حالانکہ ہمارے حال سے غافل ہوتے ہیں۔

کافاننا عن شبہہن من المہا — فلہن فی غیر التراب حبائل

المہا البقر الوحشی تشبہ النساء بہن لسواد عیونہن والحبائل جمع حبالۃ الصائد ترجمہ ان زنان آہو مثال نے اپنے ہمرنگ اور مشابہ گاوان دشتی کا ہمسے بدلہ یعنی ہم گاوان دشتی کا شکار کرتے ہیں ان زنان محبوبہ نے انکا ہمسے انتقام لیا اور ہمکو بذریعہ اپنی آنکھوں کے جو مثل چشمہائے گاوان دشتی سیاہ اور فراخ ہیں شکار کر لیا سو انکے ایسے جال ہیں جو خلاف متعارف جال کے مٹی میں چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

من طاعنی ثغر الرجال جآذر — ومن الرماح دمالج وخلاخل

الثغر جمع ثغرۃ وہی ثغرۃ النحر التی بین الترقوتین والجآذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ والدملج والدملوج المعضد

جمعہ دیالیج والخلخال مایکون من ذہب او فضۃ فی الساق وجا در بند و جسرہ مقدم علیہ ترجمہ بعض نیزہ زنان منا کب جنہر گردن یعنی اُس چھوٹے گڈھے ہیں جو گردن کے دونوں ہنسلیوں کے بیچ میں ہوتا ہے بچہ ہائے گاوان وحشی بھی ہیں یعنی وہ محبوبان جو فراخی و سیاہی چشم میں اُنکی مانند ہیں اور اُنکے نیزوں میں بازو بند اور پای زیب یا گوجریان ہیں یعنے اسطرح کی محبوبات اپنے زیور کی خوشنمائی سے مردوں کے زخمہائے کاری لگاتی ہیں ۔

وَلِذَا اسْمُ اَغْطِيَةِ الْعُيُوْنِ جُفُوْنُهَا ۔ مِنْ اَنَّهَا عَمَلَ السُّيُوْفِ عَوَامِلُ

ترجمہ اور اِس سبب سے نام غلافہائے چشمان کا جفون چشم ہے اِسلئے کہ وہ تلواروں کا کام کرنیوالی ہیں جفن کے معنی قرہ چشم کے اور غلاف شمشیر کے ہیں خلاصہ یہ کہ قرہ چشم کا نام غلاف شمشیر اسلئے رکھا ہے کہ نگاہیں جن آنکھوں سے نکلتی ہیں تلوار کا سا کام کرتی ہیں ۔

كَمْ وَقْفَةٍ سَجَرَتْكَ شَوْقًا بَعْدَمَا ۔ غَرِيَ الرَّقِيْبُ بِنَا وَلَجَّ الْعَاذِلُ

ویروی سجرتک بالسین المہملۃ والجیم ای ملأتک او اوقدتک ویروی شجرتک بالشین المعجمۃ والجیم ای حبستک و صرفتک ویروی بالسین المہملۃ والحاء ای جعلتک مسحورًا بالشوق حتی صرت کالواله المجنون او انہا اصابت سحرک ای رئتک ترجمہ تیرے لئے بہت سے ایسے توقف ہیں کہ اُسنے تجھے شوق سے بھر دیا یا اُسنے مجھے روکدیا کہ وہاں سے کہیں جا نہ سکا یا اُسنے مجھے والہ و شیدا کر دیا یا اُسنے تیرے شُش یعنے پھیپھڑے پر زخم لگایا بعد اُسکے کہ رقیب مشتاق ملاقات ہوا اور ملامتگر نے ملامت میں مبالغہ کیا اور تمام کلام اگلے شعر میں ہے ای کم وقفۃ دون التعانق ۔

دُوْنَ التَّعَانُقِ نَاحِلَيْنِ كَشَكْلَتَيْ ۔ نَصْبٍ اَدَقَّهُمَا وَضَمَّ الشَّاكِلُ

ناحلین حال من وقفنا ای کم وقفۃ وقفنا ناحلین واراد بالشکلۃ التی تکون فی الاعراب وہی الفتحۃ وضم الشاکل الکاتب یرید لقسم قرب ولم یرد الضم الذی فی الاعراب المسمی رفعًا ترجمہ بہت سے وقفے سبب معانقہ کے ایسے حال میں تھے کہ ہم دونوں بسبب صدمہ عشق لاغر اور قریب یکدگر تھے مثل دو شکل نصب کے جنکو کاتب نے بہت باریک و پاس پاس لکھدیا ہو کہ وہ باوجود غایت قرب متعانق نہیں ہوتے ۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے ۔

اِنْعَمْ وَلَذَّ فَلِلْاُمُوْرِ اَوَاخِرٌ ۔ اَبَدًا اِذَا كَانَتْ لَهُنَّ اَوَائِلُ

ترجمہ نعمتوں سے متمتع ہو اور لذت حاصل کر جب تلک جوانی ہے کیونکہ ہمیشہ تمام اُمور کے لئے نہایتیں ہیں جب اُنکے آغاز ہوں یعنی جس چیز کیلئے آغاز ہے اُسکے لئے ضرور انجام بھی ہوتا ہے جوانی بھی ایک روز تمام ہوجائیگی ۔

مَا دُمْتَ مِنْ اَرَبِ الْحِسَانِ فَاِنَّمَا ۔ رَوْقُ الشَّبَابِ عَلَيْكَ ظِلٌّ زَائِلُ

الارب الحاجۃ وروق الشباب رونقہ اولہ ترجمہ جب تک تجھے زنان حسین کی حاجت ہے یعنی تو جوان ہے مزے اُڑا کیونکہ نوجوانی تیرے لئے ایک سایہ جانیوالا ہے ۔

لِلَّهْوِ آوِنَةٌ تَمُرُّ كَأَنَّهَا　　قُبَلٌ يُزَوَّدُهَا حَبِيبٌ رَاحِلُ

آونۃ جمع اوان ترجمہ کھیل کے زمانے ایسے جلد گذرتے ہیں گویا وہ دوست کوچ کنندہ کے بوسے ہیں جو بوقت رخصت بطور توشہ اپنے عاشق کو دیتا ہے گو وہ لذیذ ہیں مگر سریع الزوال ہیں -

جَمَحَ الزَّمَانُ فَمَا لَذِيذٌ خَالِصٌ　　مِمَّا يَشُوبُ وَلَا سُرُورٌ كَامِلُ

الجماح الاسراع وجمح الفرس اذا غلب فارسہ والشوب المخلط ترجمہ زمانہ نے منہ زوری کی سو کوئی چیز لذیذ بے ہوئی تکدر کے ہنین ہے اور نہ کوئی پوری خوشی ہے -

حَتَّى أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَبْدِ اللهِ رُؤْيَتُهُ الْمُنَى وَهِيَ الْمَقَامُ الْهَائِلُ

ترجمہ کوئی خالص لذت نہیں ہے یہان تلک کہ ابوالفضل بن عبداللہ کا دیدار لوگون کی آرزوئیں ہیں اور اسکے رعب کے سبب یہ اسکا دیدار بھی محل خوف ہے یعنی اسکا دیدار گو لذیذ ہے مگر اسکی ہیبت وہان بھی مخل تلذذ ہوجاتی ہے قال ابوالفتح ہذا خروج ما روی اغرب منہ ولقد صدق فیما قال -

مَمْطُورَةٌ طُرُقِي إِلَيْهَا دُونَهَا　　مِنْ جُودِهِ فِي كُلِّ فَجٍّ وَابِلُ

الہاء فی الیہا ودونہا للرؤیۃ وروی الیہ دونہ والمرجع الممدوح والفج الطریق الواسع ترجمہ میرے تمام راستے رویت ممدوح یا ممدوح کیطرف قبل اسکے پہنچنے کے سیراب وترونازہ ہین کیونکہ اسکی بخشش کے سبب ہر چوڑی سڑک پر بڑی بڑی بوندون کا باران موجود ہے یعنی لوگ اسکے احسان سے قبل وصول متمتع ہوتے ہیں -

مَحْجُوبَةٌ بِسُرَادِقٍ مِنْ هَيْبَةٍ　　تَثْنِي الْأَزِمَّةَ وَالْمَطِيُّ ذَوَامِلُ

الذامل السائرات سیر الذمیل وہو المرتفع عن العنق ومثلہ الرسیم ترجمہ ممدوح کی رویت ہیبت کے ایسے سراپردون مین پوشیدہ ہے کہ اگر ان ناقون کو جو گردن اٹھا کر چلتے ہیں اس کی ہیبت کا خیال دل میں گزر جاوے تو اسکے رعب کے سبب انکا قدم آگے نہ بڑھے اور وہ پیچھے کو لوٹ پڑین -

لِلشَّمْسِ فِيهِ وَلِلرِّيَاحِ وَلِلسَّحَابِ وَلِلْبِحَارِ وَلِلْأُسُودِ شَمَائِلُ

الشمائل جمع شمال وہی الاخلاق ترجمہ ممدوح میں اشیاء ذیل کی خصلتین موجود ہیں یعنی وہ نورانیت اور تعمیم فیض مین مثل آفتاب کے اور تصرف میں مثل ہواؤن کے اور کثرت جود میں مثل ابر و دریاؤن کے اور ہیبت و شجاعت وقوت مین مانند شیرون کے ہے یعنی اسکے منافع عام ہیں اور رعب تمام -

وَلَدَيْهِ مِلْعِقْيَانِ وَالْأَدَبِ الْمُفَادِ وَمِلْحَيَاةِ وَمِلْمَمَاتِ مَنَاهِلُ

یرید من العقیان من الحیوۃ ومن الممات فحذف النون لسکونہ وسکون اللام والعقیان الذہب والمناہل لشارب ترجمہ ممدوح کے پاس سونے اور ادب موجود اور زندگی کے دوستون کیلئے اور مرگ کے دشمنون کے واسطے

ٹھاٹ، تیار رہتے ہیں ہر شخص جسکا مستحق ہوتا ہے پاتا ہے۔

لسعی الیہ قطا الفلاۃ الناہل	لو لم یہب لجب الوفود حوالہ

لجب الوفود صورت الوفود وہم السوال ویقال حولہ وحوالیہ وحوالہ وحولیہ الناہل الشارب الاول دون العل ترجمہ اگر ممدوح کی گرد و پیش شور سائلان طالب عطای ممدوح کا خوف نہ پایا جاتا تو جنگل کا قطا پرندہ تشنہ بامید عطا اسکے پاس چلا آتا کیونکہ اسکا فیض سبکو پہنچتا ہے

من ذہنہ ویجیب قبل تسائل	یدری بما بک قبل تظہرہ لہ

اراد قبل ان فی الموضعین فلما حذف حرف النصب رد الفعل الی الرفع ترجمہ ممدوح اس حال کو جو تجھپر گذر رہا ہے قبل تیرے اظہار کے اپنی حدت فہم سے جان لیتا ہے اور اپنی ذکاوت کے سبب تیرے سوال سے پہلے جوابدیتا ہے۔

احداقنا وتحار حین یقابل	وتراہ معترضا لہا و مولیا

حاریحور حوا رجع ترجمہ اور جبکہ وہ ہماری آنکھون کے سامنے برابر کو گزرتا ہے یا پشت پھیر کر جاتا ہے تو اسکو ہماری آنکھین دیکھتی ہیں اور جبکہ وہ روبرو اور مقابل ہوتا ہے تو بسبب نورانیت اور رعب کے ہماری آنکھین بند ہوجاتی ہیں۔

کل الضراب تحتہن مفاصل	کلماتہ قضب وہن فواصل

قضب جمع قاضب وہو السیف القاطع فواصل تفصل بین الخصوم والمفاصل جمع المفصل والضرائب جمع ضریبۃ بمعنے المضروبۃ ترجمہ کلمات ممدوح شمشیرہائے قاطع ہیں جو درمیان تخاصمین کے ناطق فیصلہ کرتے ہیں وہ تمام معاملات جنپر وہ شمشیر چلاتا ہے اور انمین حکم دیتا ہے بمنزلہ اعضا ہین یعنی قطع خصومات نہایت صفائی سے کرتا ہے کہ انمین ان میں محل گفتگو اور تکرار نہیں رہتا ہے۔

حتی کان المکرمات قبائل	ہزمت مکارمہ المکارم کلہا

ترجمہ ممدوح کے افعال نیکو نے تمام لوگون کے مکارم کو شکست دی اور انپر غالب آگئے یہان تک کہ گویا مکارم قبیلے اور اقوام ہین جو ایک دوسرے پر غالب آگئے ہیں۔

ام الدہیم وام دفر ہابل	وقتلن دفرا والدہیم فما ترے

دفر والدہیم اسمان من اسماء الداہیۃ والدفر النتن ویقال للدنیا ام دفر لخبثہا وکانت الدہیم ناقۃ لعمرو بن الزبان و کانت لہ جماعۃ من البنین فقتلوا وحملت روسہم علی الدہیم وخلیت فذہبت الی بیت ابیہم عمرو فعرفت الناقۃ امہ لہ و فوقہا الرؤس وہی لاتعلم باہی فقالت لقد جئنی بنوک اللیلۃ بیض النعام فضربت العرب بہا المثل تقول ام الدہیم

العرف ناقتول صنحتهم الدسیم و نابل ناکل و بلبت المرة و لدها نكلة ترجمہ اور مکارم ممدوح نے دفرا ور دہیم کو جو منجملہ اسمائے مصائب میں قتل کر ڈالا اب وہ دیکھی نہیں جاتیں یعنی معدوم ہوگئین ام وہیم اور ام وفر یعنی مصائب ہر کینے اولاد و رمادی ہوگئیں اُسکے مکارم کے سبب سے۔

فَلَامَةُ الْعُلَمَاءِ وَالْيَمُّ الَّذِی ‏ ‏ لَا يَنْتَهِي وَلِكُلِّ لُجٍّ سَاحِلُ

اللج معظم الماء والساحل المرسى ترجمہ وہ منجملہ علما سب سے زیادہ عالم ہے اور سخاوت میں ایسا دریا کثیر الماء ہے جسکا اور چھور نہیں اور دستور تو یہ ہے کہ ہر دریا کا کنارہ اور لنگرگاہ ہوتا ہے مگر اُسکے نہیں۔

لَوْ طَابَ مَوْلِدُ كُلِّ حَيٍّ مِثْلَهُ ‏ ‏ وَلَدَ النِّسَاءُ وَمَا لَهُنَّ قَوَابِلُ

ترجمہ اگر ہر زندہ کی ولادت مثل ممدوح کے طاہر و پاک ہو تو عورتیں بچے بے اعانت دائیوں کے جو آلائش اطفال دفع کرتی ہیں جنین۔

لَوْ بَانَ بِالْكَرَمِ الْجَنِينُ بَيَانَهُ ‏ ‏ لَدَرَتْ بِهِ ذَكَرًا أَمْ أُنْثَى الْحَامِلُ

ترجمہ اگر بچہ شکم مادر میں ایسا کرم ظاہر کرے جیسا اُسنے کیا ہے تو البتہ زن حاملہ پہلے سے جان جائے کہ وہ جنین نر ہے یا مادہ۔

لِيَزِدْ بَنُو الْحَسَنِ الشِّرَافُ تَوَاضُعًا ‏ ‏ هَيْهَاتَ تُكْتَمُ فِي الظَّلَامِ مَشَاعِلُ

کان ہذا الممدوح نسب ولد الحسن بن علی علیہما السلام ترجمہ لائق ہے کہ اولاد اشراف حسنؑ تواضع میں ترقی کریں کہ یہ امر اُنکے لئے باعث اخفائے شرافت نہوگا کیونکہ یہ کب ہو سکتا ہے کہ تاریکیوں میں مشعلوں کے نور پوشیدہ ہوجائیں بلکہ زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔

سَتَرُوا النَّدَى سَتْرَ الْغُرَابِ سِفَادَهُ ‏ ‏ فَبَدَا وَهَلْ يَخْفَى الرَّبَابُ الْهَاطِلُ

ترجمہ اولاد حسن سخاوت کو ایسا چھپاتی ہیں جیسا کوا اپنی جفتی کو سو وہ سخاوت ظاہر ہوگئی اور چھپائے سے نہ چھپی اور کس طرح پوشیدہ رہتی کہ ابر بسیار بارکہیں چھپا رہتا ہے۔

جَفَخَتْ وَهُمْ لَا يَجْفَخُونَ بِهَا بِهِمْ ‏ ‏ شِيَمٌ عَلَى الْحَسَبِ الْأَغَرِّ دَلَائِلُ

الجفخ الفخر والشیم جمع شیمة وہی الخلیقة والاغر الابیض الواضح وفی العبارة تقدیم وتاخیر تقدیرہ جفخت بہم شیم وہم لا یفخرون بہا ترجمہ ان کی خصلتیں اُنپر فخر کرتی ہیں اور وہ اُنپر نازش نہیں کرتے اور اُنکے خصائل اُنکے حسب روشن کی دلیلیں ہیں یعنی شرافت آبائی۔

مُتَشَابِهِي وَرَعِ النُّفُوسِ كَبِيرُهُمْ ‏ ‏ وَصَغِيرُهُمْ عَفُّ الْإِزَارِ حُلَاحِلُ

عف الازار کنایة عن العفاف والاحتراز عن الزنا والحلاحل السید العظیم ترجمہ اُنکا بڑا و چھوٹا پرہیزگاری میں ہمرنگ

ایک انار پرہیزگار اور سردار ہے۔

یا فخرُ فانَّ الناسَ فیکَ ثلٰثۃٌ ۔۔۔ مُستَعظِمٌ اَو حاسِدٌ اَو جاھِلُ

ترجمہ اے ممدوح فخر کر کیونکہ لوگ تیرے معاملہ مین تین قسم کے ہیں یا تو تیری عظمت کرنیوالے ہین یا حاسد یا تیرے علو قدر سے ناواقف

ولقد علوتَ فما تُبالی بعدما ۔۔۔ عَرَفوا اَیَحمَدُ اَم یَذُمُّ الجاھِلُ

ترجمہ اور بیشک تو بلند قدر ہوا بعد اسکے کہ لوگون نے تیرے فضل اور شرف کو جان لیا تجکو اسبات کی پروا نہین رہی کہ کوئی تیری تعریف کرتا ہے یا جاہل مذمت کیونکہ تیری تعریف سے تجکو علو قدر زیادہ نہین ہوتا اور کسیکی مذمت سے تجکو نقصان پہنچتا ہے۔

اُثنی علیکَ ولو تَشاءُ لَقُلتَ لی ۔۔۔ قَصَّرتَ فالاِمساکُ عَنّی نائِلُ

ترجمہ مین تیری تعریف کرتا ہون اور اگر تو چاہے تو یہ کہنے لگے کہ تو نے تعریف مین کوتاہی کی کیونکہ مجھہ سے حق ثنا ادا نہین ہوتا سو اس اعتراض سے تیرا رکنا مجھپر ایک نعمت عظیم ہے۔

لا تَجسُرُ الفُصَحاءُ تُنشِدُ ھاھُنا ۔۔۔ بَیتاً ولٰکِنّی الھِزَبرُ الباسِلُ

ترجمہ تیرے حضور مین اور فصحا کو ایک شعر پڑہنے کی بہی جرءت نہین ہوتی کیونکہ تو شعر فہم اور نکتہ گیر ہے مگر مین تو ایک شیر دلیر ہون کہ تیرے روبرو قصیدہ پڑہ رہا ہون اور بسبب جودت اپنے کلام کے اعتراض سے نہین ڈرتا ہون

ما نالَ اھلُ الجاھِلیّۃِ کُلُّھُم ۔۔۔ شِعری ولا سَمِعَت بِسِحری بابِلُ

بابل موضع بالعراق مابین الکوفۃ وبغداد وینسب الیہ السحر ترجمہ اہل جاہلیۃ یعنے اُن شعرا نے جو قبل ظہور اسلام گزرے ہین میرے سے شعر نہین پائے اور نہ خود بابل نے میرا سا سحر سنا دیکھنا تو اور ہے۔

واِذا اَتَتکَ مَذَمَّتی مِن ناقِصٍ ۔۔۔ فَھِیَ الشَّھادَۃُ لی بِاَنّی فاضِلُ

ترجمہ اور جب تیرے روبرو کوئی ناقص آدمی میری ہجو کرے سو یہ میرے فاضل ہونیکی عین گواہی ہے کیونکہ ناقص ہمیشہ فاضل کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ اُسکا غیر جنس ہے۔

مَن لی بِفَھمِ اُھَیلِ عَصرٍ یَدَّعی ۔۔۔ اَن یَحسُبَ الھِندِیَّ فیھِم باقِلُ

باقل اسم رجل من العرب یوصف بالعی یضرب بہ المثل و ذالک انہ اشتری ظبیاً باحد عشر درہما فقیل لہ بکم اشتریتہ ففتح کفیہ وفرق اصابعہ واخرج لسانہ یشیر بذلک الی احد عشر فانفلت الظبی فصار مثلا فی العی ترجمہ میرے روبرو ویسے اہل عصر کا کون ضامن ہو سکتا ہے جو دعوی کرتا ہے کہ باقل جیسا کم گو حساب اہل ہند جانتا تھا باوجودیکہ باقل کی کم گوئی پہلے مذکور ہو چکی قیل الباقل انما اتی ذلک من سوء عبارتہ لا من سوء حسابہ فلو قال ان افہم الخطباء

فیہم مثل او نحو ذلک لکان اصوب وقاجاب عنہ الواحدیؒ بانہ لو بنی من سبابتہ وابہامہ دائرہ ومن خنصرہ عقدہ لم یغفلت منہ الطبی وفصیح قول ابی الطیب فی نسبتہ الی جہل الحساب ۔

وَاَمَا وَحَقِّكَ وَهُوَ غَايَةُ مُقْسِمٍ	لَلْحَقُّ اَنْتَ وَمَا سِوَاكَ الْبَاطِلُ

مقسم بکسر السین الحالف وبفتحہا القسم ترجمہ اور سن تیرے حق کی قسم اور یہ اخیر درجہ قسم کھانیوالیکا یا قسم کا ہے البتہ حق تو ہی ہے اور تیرے سوا سب باطل ہے ۔

اَلطِّيبُ اَنْتَ اِذَا اَصَابَكَ طِيبُهُ	وَالْمَاءُ اَنْتَ اِذَا اغْتَسَلْتَ الْغَاسِلُ

الطیب مبتدر وانت مبتدٔ ثان وطیبہ خبر انت ای الطیب انت طیبہ واذا اصابک والماء انت غاسلہ اذا غتسلت ترجمہ جب خوشبو تیرے جسم کو لگتے تو تو اسکے لئے خوشبو کا کام دیتا ہے اور جب تو غسل کرے تو پانی تیرے جسم سے کسب طہارت کرتا ہے یعنی تو خوشبو سے زیادہ خوشبو دار ہے اور پانی سے زیادہ پاک ۔

مَا دَارَ فِي الْحَنَكِ اللِّسَانُ وَقَلَّبَتْ	قَلَمًا بِاَحْسَنَ مِنْ نَثَاكَ اَنَامِلُ

النثا بتقدیم النون الخبر وہو مقصور قال ابو الفتح ہو یستعمل فی المدح والذم والممدود فی المدح لاغیر ترجمہ زبان تالو میں تیری خبر دن سے زیادہ اچھی جگہ دور نہیں کرتی اور نہ سرہائے انگشتان قلم کو حرکت دیتے ہیں یعنی تقریر اور تحریر کے لئے تیرے اخبار سے عمدہ اور کوئی موقع نہیں ہے وہذا غایۃ المدح

وقال یہجو قوما توعدوہ

اَمَاتَكُمْ مِنْ قَبْلِ مَوْتِكُمُ الْجَهْلُ	وَجَرَّكُمْ مِنْ خِفَّةٍ بِكُمُ النَّمْلُ

ترجمہ تمکو تمہارے مرنیسے پہلے جہل ونادانی نے مار ڈالا اور تم ایسے سبکسر اور ہلکے ہو کہ تمکو چیونٹیاں کھینچ لے گئیں دستور ہے کہ نادان خفیف العقل کو ہلکا اور کم وزن کہتے ہیں اور حلیم کو کوہ وقار اور گران سنگ شمار کرتے ہیں ۔

وُلَيْدَ اَبِي الطَّيِّبِ الْكَلْبِ مَا لَكُمْ	فَطِنْتُمْ اِلَى الدَّعْوَى وَمَا لَكُمُ عَقْلُ

ولید تصغیر ولد وہو ہہنا بمعنی الجماعت ترجمہ اے اولاد ابی الطیب سگ مثال کی تمکو کیا ہو گیا ہے کہ تم دعوی اس نسب کا سمجھنے لگے جو در حقیقت تمہارے لئے نہیں ہے حال آنکہ تم بے عقل ہو اس بے عقلی پر اس دون کی سمجھ تم میں کہاں سے آگئی ؟

وَلَوْ ضَرَبَتْكُمْ مَنْجَنِيقِي وَاَصْلُكُمْ	قَوِيٌّ لَهَدَّتْكُمْ فَكَيْفَ وَلَا اَصْلُ

رفع اصلا لانہ جعل لا بمعنی لیس ترجمہ اور اگر میرا منجنیق یعنی فلاخن یا گوپھن تمہارے لگے اس حال میں کہ تمہاری جہل قوی ہو تو بھی وہ فلاخن تمکو توڑ دے یعنی میری ہجو اس صورت میں بھی تمہارا خاکا اڑا دے ۔ سو اس صورت

میں تمہارا کیا حال ہوگا جب تمہاری کچھ اصل ہی نہیں۔

لَمَا کُنْتُمْ نَسْلَ الَّذِیْ مَالَہٗ نَسْلُ	وَلَوْ کُنْتُمْ مِمَّنْ یُدَبِّرُ اَمْرَہٗ

ترجمہ اگر تم ان لوگوں میں ہوتے جو اپنے کار کی تدبیر کر سکتے ہیں یعنی تم عاقل ہوتے تو تم اُس شخص کی نسل کا دعوےٰ نکرتے جو بلا نسل شریف ہے غرض اُس قوم کی ہجو کرتا ہے جو اپنے کو شریف شمار کرتی تھی۔

وقال وقد جعل ابو محمد بن طغج یضرب بکمہ البخور لیقول سوقا الی ابی الطیب

وَاَفْصَحَ النَّاسِ فِی الْمَقَالِ	یَا اَکْرَمَ النَّاسِ فِی الْفِعَالِ

ترجمہ اے تمام کاموں میں سب لوگوں سے عمدہ اور سخی اور گفتگو میں سب سے زیادہ فصیح

فَھٰکَذَا قُلْتَ فِی النَّوَالِ	اِنْ قُلْتَ فِیْ ذَا الْبَخُوْرِ سَوْقًا

قلت ای اشرت یقال قال بکمہ ای اشار ترجمہ اگر تو نے اپنی آستین کے اشارہ سے خوشبو کی دہونی میری طرف ہنکادی تو کیا عجب ہے کیونکہ تو بخشش میں بھی ایسا ہی کہا کرتا ہے کہ یہ سب متنبی کو دیدو

وقال وقد بلغہ ان اسحق بن کیغلغ یہدد ببلاد الروم وکان ابو الطیب بدمشق

یَجُوْبُ حُزُوْنًا بَیْنَنَا وَسُھُوْلًا	اَتَانِیْ کَلَامُ الْجَاھِلِ ابْنِ کَیَغْلَغٍ

الحزن الارض الصلبۃ الوعرۃ والسہول جمع سہل وہی الارض الطیبۃ اللینۃ ویجوب یقطع ترجمہ جاہل ابن کیغلغ کی دہمکی سخت اور ہموار اور نرم زمینوں کو قطع کرتی آئی۔ یعنی یہ جاہل باوجود اسقدر مسافت بعیدہ کے مجکو دہمکاتا ہے

وَیَلْقٰی سِوٰی رُمْحِیْ لَکَانَ طَوِیْلًا	وَلَوْلَمْ یَکُنْ بَیْنَ ابْنِ صَفْرَاءَ حَائِلٌ

صفراء اسم امہ وقیل کنایۃ عن الاست والعرب تنسب الرجل الی الاست ترجمہ اور اگر نہو درمیان ابن صفراء کے یا اپنی مادر کے پائخانہ کے سوای میرے نیزہ کے فاصلہ کے تو یہ فاصلہ بھی اُسکے لئے دراز ہے کیونکہ وہ بسبب اپنی بزدلی کے مجہپر حملہ نہیں کرسکتا پھر اسقدر دراز فاصلہ پر وہ میرا کیا کر سکتا ہے۔

وَلٰکِنْ تَسَلِّیْ بِالْبُکَاءِ قَلِیْلًا	فَاِسْحَاقُ مَامُوْنٌ عَلٰی مَنْ اَھَانَہٗ

ترجمہ اور جو اسحق مذکور کی اہانت کرے اُسکو اسکا کچھ خوف نہیں ہے مگر وہ اپنے تھوڑے سے گریہ سے اپنی تسلی کر لیتا ہے

وَلَیْسَ جَمِیْلًا اَنْ یَکُوْنَ جَمِیْلًا	وَلَیْسَ جَمِیْلًا عِرْضُہٗ فَیَصُوْنَہٗ

ترجمہ اُسکی آبرو اچھی نہیں ہے کہ وہ اُسکی حفاظت کرے اور اُسکی غیرت کا اچھا ہونا اچھا بھی نہیں ہے۔

لَقَدْ کَانَ مِنْ قَبْلِ الْھِجَاءِ ذَلِیْلًا	وَیَکْذِبُ مَا اَذْلَلْتُہٗ بِھِجَائِہٖ

ترجمہ اور میں نے ہجو کر کے اُسکو ذلیل نہیں کیا کیونکہ وہ قبل ہجو ذلیل تھا اور یہ جھوٹ بولتا ہے کہ میں نے اُسکو ہجو کر کے ذلیل کیا ہے۔

وقال یمدح ابا العشائر

لا تحسبوا ربعکم ولا طللہ ‏ ‏ ‏ ‏ اول حی فراقکم قتلہ

الربع المنزل صیفا و شتاء والطلل اشخص من آثار الدیار ترجمہ تم اپنے ویران گھر اور اسکے آثار باقیماندہ کو یہ نہ سمجھو کہ یہ اول شئی زندہ ہے جسکو تمہارے فراق نے قتل کر دیا بلکہ اس سے پہلے تمہارے فراق نے بہت سی جانین ہلاک کی ہین محبوبون کے اس گھر سے چلے جانیکو گھر کی موت قرار دی کیونکہ انکی رحلت کے سبب اسکی رونق جاتی رہی گویا وہ مردہ ہوگیا کیونکہ منازل کی زندگی آبادی سے ہے اور اسلئے غیر آباد زمین کو موات کہتے ہیں ولہذا قیل من احیی مواتا الخ یریدار ضاخرابا فعمرہا اسلئے ویرانی گھر کو موت سے تعبیر کیا وللہ دره۔

قد تلفت قبلہ النفوس بکم ‏ ‏ ‏ ‏ واکثرت فی ہواکم العذلہ

العذلۃ جمع عاذل و عذول ترجمہ اس گھر کی موت سے پہلے تمہارے فراق کے صدمات سے بہت سے عشاق کی جانین ضائع گئی ہیں اور ملامتگرون نے تمہارے عشق کی باب میں بہت سی ملامت کی ہے۔

خلا وفیہ اھل واوحشنا ‏ ‏ ‏ ‏ وفیہم صرم مروح ابلہ

الصرم الجماعت من البیوت لیس فیہا ترجمہ انکا گھر انسے خالی ہوگیا اور اس میں اور لوگ آباد ہوگئے اور ہمکو اس گھر نے ایسے حال میں متوحش کیا کہ اس میں غیرون کا مجمع تھا جو ہنگام شام اپنے شترون کو اپنے گھر لاتے تھے وہ گھر اب بھی آباد ہیں مگر غیرون سے اسلئے وہ ہمارے حساب میں ویران ہین۔

لو سار ذاک الحبیب عن فلک ‏ ‏ ‏ ‏ ما رضی الشمس برجہ بدلہ

الضمیر فی برجہ للحبیب تقدیرہ لو سار الحبیب عن برج من بروج السماء لم یرض برجہ الشمس تحلہ بدلا منہ ترجمہ اگر یہ ہمارا حبیب کبھی آسمان سے رحلت کرے تو اسکا برج یعنی جس میں حبیب موجود تھا اسکی جگہ آفتاب کے قیام کو بھی پسند نکرے کیونکہ شمس اسکا قائمقام نہیں ہوسکتا گھٹیا ہے۔

احبہ والہوی وادؤرہ ‏ ‏ ‏ ‏ وکل حب صبابۃ ولہ

الہوی یجوز ان یکون فی موضع نصب عطفا علے الضمیر المنصوب فی قولہ احبہ ویجوز ان یکون فی موضع خفض علی القسم والصبابۃ رقۃ الشوق والولہ ذہاب العقل ترجمہ مین اس دوست کوچ کرنے والیکو اور اسکی محبت کو اور اسکے منازل کو دوست رکھتا ہوں اور ہر قسم کی محبت شیفتگی اور بیخودی ہے۔

ینصرہا الغیث وہی ظامئۃ ‏ ‏ ‏ ‏ الی سواہ وسحبہا ہطلہ

ارض منصورۃ اذا اصابہا المطر ترجمہ وہ حبیب پر باران برستا ہے اور اسکو تر و تازہ کرتا ہے اور وہ دیار سوائے باران کیفی اور شے کی تشنہ ہے یعنی اس حبیب کی جو اسکو چھوڑ گیا ہے حالانکہ اسپر ابر بکثرت برستے ہیں۔

وَاحَرَبَا مِنْكِ يَا جَدَا بِتِهَا	مُقِيمَةً فَاعْلَمِي وَمُرْتَحِلَهْ

نصب مقیمة علی الحال والجدایة بکسر الجیم وفتحها ولد الظبی والحرب الہلاک فاذا وقع الرجل فی الہلاک قال واحربا ترجمہ اے آہو بچہ اس گھر کے یعنی اے محبوبہ تیرے باعث میرے ہلاک ہونیکا سخت افسوس ہے سو تو اس امر کو معلوم کرلے خواہ تو اس گھر میں رہے یا کوچ کر جائے کیونکہ جب تو یہان مقیم تہی تو وصل مین بخیل تہی اور جب کہ چلی گئی تو تیرا درد فراق مارے ڈالتا ہے۔

لَوْخُلِطَ الْمِسْكُ وَالْعَبِيرُ بِهَا	وَلَسْتَ فِيهَا لَخِلْتُهَا تَفِلَهْ

العبیر یقال الزعفران وقیل اخلاط من الطیب تجمع والتفلة المتغیرة الریح ترجمہ اگر مشک وعنبر اس گھر مین پھیلایا جائے جب تو وہان نہوئیں اس گھر کو بدبو دار سمجھون۔

أَنَا ابْنُ مَنْ بَعْضُهُ يَفُوقُ أَبَا الْبَاحِثِ وَالنَّجْلُ بَعْضُ مَنْ نَجَلَهْ

البحث التفتیش والنجل الولد ترجمہ میں اس شخص کا فرزند ہون جسکا بعض یعنی میں باعتبار نسب اس شخص کے پدر پر فائق ہون جو میرے نسب کی تفتیش کرتا ہے اور فرزند جزو اپنے باپ کا ہوتا ہے۔

وَإِنَّمَا يَذْكُرُ الْجُدُودَ لَهُمْ	مَنْ نَفَرُوهُ وَأَنْفَدَ الْحِيَلَهْ

النفر الغلبة ترجمہ فخر کرنے والون کے روبرو اپنے اجداد کا ذکر وہ کرتا ہے جو فخر ذاتی مین مغلوب ہوتا ہے اور فضیلت ذاتی کے بیان کرنے میں اسکے تمام حیلے تمام کر دیتے ہیں۔

فَخْراً لِعَضْبٍ أَرُوحُ مُشْتَمِلَهْ	وَسَمْهَرِيٍّ أَرُوحُ مُعْتَقِلَهْ

فخرا نصبه علی المصدر ای افخر فخرا ترجمہ فخر کر تو اس شمشیر بران پر کہ میں اسکو آخر روز میں لٹکائے جاتا ہون اور اس نیزہ پر جو شام کو ران تلے دبائے جاتا ہون۔

وَلْيَفْخَرِ الْفَخْرُ إِذْ غَدَوْتُ بِهِ	مُرْتَدِياً خَيْرَهُ وَمُنْتَعِلَهْ

ترجمہ اور مناسب ہے کہ فخر مجھپر فخر کرے کیونکہ میں ہر صبح بہترین فخر کو اپنی چادر اور پاپوش بناتا ہون یعنی سر سے پاون تک اسمین پوشیدہ ہون۔

أَنَا الَّذِي بَيَّنَ الْإِلٰهُ بِهِ الْأَقْدَارَ وَالْمَرْءُ حَيْثُمَا جَعَلَهْ

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ خدا نے اسکے سبب لوگون کے مرتبے ظاہر کر دیئے جیسا کوئی ہوتا ہے ایسا ہی میں اسکا وصف بیان کرتا ہون یا یہ کہ جو مجھپر احسان کرتا ہے وہ صاحب مروت ہوتا ہے اور جو میری قدر نہیں کرتا وہ نالائق اور خبیث ہے اور آدمی کا مرتبہ وہ ہے جہان وہ اپنے آپکو ٹھہراوے یعنی جو شخص خودداری کرتا ہے لوگ اسکی عظمت کرتے ہیں اور جو اپنے آپکو گرا دیتا ہے وہ گر جاتا ہے وللہ در القائل ع ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق

باشد بلند ہمت تو اعتبار تو

وَعُصْبَةٌ لَا يُسِيغُهَا السَّفَلَهُ	جَوْهَرَةٌ يَفْرَحُ الْكِرَامُ بِهَا

یعنے انا جوہرۃ والعصبۃ مانیص بہ الانسان فلا یسیغہ والسفلۃ جمع سافل وہو الدنی من الناس ترجمہ مین ایسا جوہر ہون کہ سخی لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کیونکہ مین انکے فضائل واقعیہ بیان کرتا ہون اور مین ایک بلاسے گلوگیر ہون کہ اسکو کمینے نگل نہیں سکتے کیونکہ میں رذائل حقیقیہ نظم کرتا ہون۔

أَهْوَنُ عِنْدِي مِنَ الَّذِي نَقَلَهُ	إِنَّ الْكِذَابَ الَّذِي أُكَادُ بِهِ

الکذاب الکذب ترجمہ اس قوم کیطرف جنہی ابوالعشائر سے اسکی غمازی کی تھی اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹ جسکو مین جھٹلاتا ہون مین اسکو اسکے ناقل سے بھی ذلیل سمجھتا ہون۔

فَانٍ وَلَا عَاجِزٌ وَلَا تُكَلَهُ	فَلَا مُبَالٍ وَلَا مُدَاجٍ وَلَا

المداجی الساتر المخادع وان مقصور وفان کبیر السن الذی افنتہ الایام والتکلۃ الذی یکل امرہ الی غیرہ ترجمہ سو مین اس غمازی کی کچھ پروا نہیں کرتا اور نہ پوشیدہ اور دبکر کہتا ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور نہ مین انتقام لینے میں سست اور عاجز اور نہ بھروسہ طلب کہ دوسرے سے دبا مکافات خیر یا شر کے طالب امداد ہون۔

فِي الْمُلْتَقَى وَالْعَجَاجِ وَالْعَجَلَهُ	وَدَارِعٍ سِفْتُهُ فَخَرَّ لَقًى

سفتہ ضربتہ بالسیف والدارع لابس الدرع واللقی الشی المطروح والعجلۃ من الاستعجال الذی یکون من المضارب و الطاعن فی الضرب والطعن ویجوز ان یکون بمعنی الثکل من قولہم ناقۃ عجول اذا فقدت ولدہا ترجمہ اور مین نے بہت سے زرہ پوشون کے تلوار ماری سو وہ بے خود ہوکر میدان جنگ وغبار میں بسبب میری تیزدستی کے گر گیا۔

يُحَارُ فِيهَا الْمُنَقِّحُ الْقُوَلَهُ	وَسَامِعٍ رُعْتُهُ بِقَافِيَةٍ

القولۃ الجید القول ترجمہ اور مین نے بہت سے سننے والون کو ایسے اشعار کہکر ڈرایا ہے کہ جسکی خوبی سے خوبی کلام کی تحقیق کرنے والا گویا فصیح حیران ہوجائے اور انکو سنکر دنگ رہجاوے۔

مَنْ لَا يُسَاوِي الْخُبْزَ الَّذِي أَكَلَهُ	وَرُبَّمَا يَشْهَدُ الطَّعَامَ مَعِي

ترجمہ ایک شخص مسعودی نام کیطرف جو متنبی کی غمازی کرکے ابوالعشائر کا مصاحب بنگیا تھا اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بسا اوقات میرے ساتھ کھانے مین ایسا شخص شریک ہوتا ہے جسکی قدر اتنی بھی نہین ہے جتنی اسنے نوالے کھائے ہے۔

وَاللُّدُّ دُرٌّ بِرَغْمِ مَنْ جَهِلَهُ	وَيُظْهِرُ الْجَهْلَ بِي وَأَعْرِفُهُ

ترجمہ اور وہ میری ناشناسائی ظاہر کرتا ہے اور مین اسکو خوب جانتا ہون اور موتی موتی ہی ہے خلاف مرضی اس شخص

کہ جو سکو نہیں جانتا تھی اگر وہ میری عظمت و قدر جانے تو اس سے مجکو نقصان نہیں ہے۔

[illegible] | [illegible]

ترجمہ [illegible] اس امر کی شرم کرتا ہوں کہ جس کے
خطبے و سید کی سنت کے سوا کچھ اور عذر نہیں کھینچا پھر لیا۔

[illegible] | [illegible]

ترجمہ [illegible] ہے کہ انکے پاس [illegible]
[illegible] شرف قرب سے محروم ہوں۔

[illegible] | [illegible]

[illegible] ترجمہ [illegible] تمام [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] | [illegible]

ترجمہ [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] | [illegible]

[illegible] ترجمہ [illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] ترجمہ [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] | [illegible]

ترجمہ [illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] ترجمہ [illegible] کہیں [illegible]

نہیں کہ کبھی اگر میل کے سینہ ہوتا تو وہ اسکو بھی دبا کر دیتا یعنی وہ ہمیشہ امور خوفناک میں گھسنے کا عادی ہے۔

وَفَارِسُ الْاَحْمَرِ الْمُكَلِّلِ فِي	طَيِّئٍ الْمُشْرِعِ الْقَنَا قِبَلَهْ

المشرع نعت لمکلل اجاد والاحمر فرسہ الذی رکب فی وقعۃ الثانیۃ ترجمہ اچھا کیا وہ سوار اسپ سرخ کا اور بنی طے میں کوشش کرنیوالا اور نیزوں کو اسکی طرف تولنے والا اور راست کرنے والا نہیں ہے بلکہ ہے۔

لَمَّا رَأَتْ وَجْهَهُ خُيُولُهُمْ	أَقْسَمَ بِاللّٰهِ لَا رَأَتْ كَفَلَهْ

ترجمہ جبکہ انکے سواروں اور گھوڑوں نے ممدوح یا اسکے گھوڑے کا چہرہ دیکھا یعنی جب وہ انکے مقابل ہوا تو ممدوح نے قسم کھائی کہ وہ اسکا پٹھا نہ دیکھیں گے یعنی وہ ہم سبکو فنا کرکے لوٹے گا۔

فَأَكْبَرُوا فِعْلَهُ وَأَصْغَرَهُ	أَكْبَرُ مِنْ فِعْلِهِ الَّذِي فَعَلَهْ

قال ابو الفتح تم الکلام عند قولہ واصغرہ واستانف کبر سے ہوا اکبر ترجمہ لوگوں نے اُسکے کام کو بڑا شمار کیا اور ممدوح نے اسکو کمتر خیال کیا اور یہ بات کہ اُسنے اِتنے بڑے کام کو چھوٹا شمار کیا اُسکے اُس کام سے جو کیا عمدہ اور بڑا ہے اور نہایت تعریف کے لائق ہے اور روی اصغر بالرفع یرید اصغر فعلہ اکبر مما استعظمو یعنی اُسکا چھوٹا کام بھی اُس سے بڑا ہے کہ جسکو انھوں نے بڑا شمار کیا۔

اَلْقَاطِعُ الْوَاصِلُ الْكَمِيلُ فَلَا	بَعْضُ جَمِيلٍ عَنْ بَعْضِهِ شَغَلَهْ

الکمیل الکامل ترجمہ وہ عمدہ گفتگو کا آدمی ہے اُسکے عطایا متواصل و متواتر رہتے ہیں اور کامل ہے اِسلئے اسکو بعض عمدہ کام اور عمدہ کاموں سے نہیں روکتے جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے۔

فَوَاهِبٌ وَالرِّمَاحُ تَشْجُرُهُ	وَطَاعِنٌ وَالْهِبَاتُ مُتَّصِلَهْ

تشجرہ تنفذ فیہ و تنالہ ترجمہ سو وہ اُس حالت میں بھی بخشش کرتا ہے جب نیزے اُس سے ملتے ہیں یعنی جنگ میں اور دشمنوں کے نیزے مارتا ہے اور اِس حال میں بھی اُسکی عطائیں برابر جاری رہتی ہیں۔

فَكُلَّمَا آمَنَ الْبِلَادَ سَرَى	وَكُلَّمَا خِيفَ مَنْزِلٌ نَزَلَهْ

ترجمہ اور جبکہ شہر و زمین امن کر دیتا ہے تو وہاں سے چلدیتا ہے اور جبکہ کسی مقام پر خوف کیا جاتا ہے تو وہاں ہی اتر پڑتا ہے۔ سچ ہے جہاں قدم وہاں سپاہی کا گھر۔

وَكُلَّمَا جَاهَرَ الْعَدُوَّ ضُحًى	أَمْكَنَ حَتَّى كَأَنَّهُ خَتَلَهْ

الختل الاخذ خدیعۃ علی بغتۃ ترجمہ اور جبکہ وہ دشمن سے بوقت چاشت کھلم کھلا لڑتا ہے تو اُسپر ایسا قابو پالیتا ہے گویا اسکو فریب سے ناگہاں مار لیا۔ اُسکی قوت و شجاعت کی تعریف کرتا ہے

يَحْتَقِرُ الْبِيضَ وَاللِّدَانَ إِذَا	سَنَّ عَلَيْهِ الدِّلَاصَ أَوْ نَثَلَهْ

الروایۃ الجیدۃ فی البیض بکسر الباء وہی السیوف المصقولۃ واللدان جمع لدن وہی الرماح اللینۃ وشن صب و الدلاص الدروع البراقۃ وشن درعہ لبسہا وشل القناعنہ ترجمہ وہ شمشیر ہائے براق وچکدار اعداکو بے حقیقت سمجھتا ہے چاہے زرہ پوش ہو یا بے زرہ۔

قَدْ هَذَّبَتْ فَهْمَهُ الْفَقَاهَةُ لِي	وَهَذَّبَتْ شِعْرِيَ الْفَصَاحَةُ لَهُ

الفقہ الفہم ترجمہ اُس کی فہم کو اس کی سمجھ نے میرے لئے درست کر دیا کہ وہ میرے شعر کو کما حقہ سمجھتا ہے اور جید اور ردی کی تمیز کرتا ہے اور میری فصاحت نے میرے شعر کو اسکے لئے درست کر دیا کہیں اشعار فصیحہ سے اسکی تعریف کرتا ہوں۔

فَصِرْتُ كَالسَّيْفِ حَامِدًا يَدَهُ	لَا يَحْمَدُ السَّيْفُ كُلَّ مَنْ حَمَلَهُ

ترجمہ سو میں اسکے قوت دست کی ایسی تعریف کرتا ہوں جیسی اسکی تعریف شمشیر کرتی ہے یعنی وہ بڑا نامور ہے اور یہ اسکی غایت مدح ہے کیونکہ تلوار اٹھانے والے بہت ہیں مگر تلوار ہر حامل سیف کی تعریف نہیں کرتی بلکہ یہ حصہ ممدوح کا ہے۔

واستاذن کافورا فی المسیر الی الرملۃ لتخلص مالا فقال نحن نبعث فی خلاصہ فنکفیک فقال ابو الطیب

أَتَحْلِفُ مَا تُكَلِّفُنِي مَسِيرًا	إِلَى بَلَدٍ أُحَاوِلُ فِيهِ مَالًا

احاول طلب ترجمہ کیا تو اسبات کی قسم کھاتا ہے کہ تو مجکو اس شہر کیطرف جانے کی تکلیف نہ دیگا جہاں مجھے مال لینا ہے کافور نے سوال کے جواب میں کہا تھا لا واللہ لا نکلفک نحن نبعث رسولا یقبضہ لک اسلئے حلف کا ذکر کیا۔

وَأَنْتَ مُكَلِّفِي أَنْبَى مَكَانًا	وَأَبْعَدَ شُقَّةً وَأَشَدَّ حَالًا

ترجمہ حالانکہ تو مجکو اس سے بعد مکان و دور تر فاصلہ اور سخت تر حال کی تکلیف دینے والا ہے کیونکہ تیرے پاس قیام ان سب مشقتوں سے زیادہ سخت ہے۔

إِذَا سِرْنَا عَنِ الْفُسْطَاطِ يَوْمًا	فَلَقِّنِّي الْفَوَارِسَ وَالرِّجَالَا

الفسطاط مصر والرجال الرجالۃ ترجمہ جبکہ ہم کسی روز مصر سے چلتے ہونگے تو تو مجکو اپنے سوار و پیادے جو میرے لوٹا لانیکو بھیجے گا دکھلائیو کہ وہ کیسے بہادر ہیں اور کسطرح مجکو واپس لائیں گے۔

لِتَعْلَمَ قَدْرَ مَنْ فَارَقْتَ مِنِّي	وَأَنَّكَ رُمْتَ مِنْ ضَيْمِي مُحَالَا

ترجمہ تاکہ تو معلوم کرے اس شخص کی قدر جس سے تو میرے فراق کے سبب جدا ہوا اور یہ بھی جان لے کہ میرے اوپر ظلم کرنے کا تیرا محال ارادہ تھا کیونکہ میں بہادر ہوں مجھپر کون ظلم کر سکتا ہے۔

وقال یمدح ابا شجاع فاتکا

لَا خَیْلَ عِنْدَکَ تُھْدِیْھَا وَلَا مَالُ		فَلْیُسْعِدِ النُّطْقُ اِنْ لَّمْ تُسْعِدِ الْحَالُ

بنصب الخیل بلا التی لنفی الجنس ورفع مال لانہ معطوف علی موضع الخیل وھو الا بتداء ومثلہ قول الشاعر سے لا ام لی ان کان ذاک ولااب ترجمہ شاعر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ نہ تو تیرے پاس گلہ اسپان ہے اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطایا ممدوح کی نذر کرے جب حال یہ ہے تو سزاوار ہے کہ تیری گویائی مدد کرے اور تو مدح ممدوح کرے اگر مال نے مدد کی تو خیر۔

وَاجْزِ الْاَمِیْرَ الَّذِیْ نُعْمَاہُ فَاجِئَۃٌ		بِغَیْرِ قَوْلٍ وَنُعْمَا النَّاسِ اَقْوَالُ

ترجمہ اور اس امیر کو جسکی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں مدح و ثنا کا بدلہ دے اور لوگوں کا سوائے ممدوح کے یہ حال ہے کہ انکی نعمتیں صرف انکی باتیں ہیں اور کچھ نہیں ۔

فَرُبَّمَا جَزَتِ الْاِحْسَانَ مُوْلِیَہٗ		خَرِیْدَۃٌ مِّنْ عَذَارَی الْحَیِّ مِکْسَالُ

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ والجمع خرائد وخرد والعذاری جمع عذراء وھی الجاریۃ البکر والمکسال الفاترۃ ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے احسان کا بدلہ محسن کو دیتی ہے تو مرد ہو کر محسن کا شکر کیوں نہیں ادا کرتا

وَاِنْ تَکُنْ مُحْکَمَاتُ الشُّکْلِ تَمْنَعُنِیْ		ظُھُوْرَ جَرْیٍ فَلِیْ فِیْھِنَّ تَصْھَالُ

الصہیل والصہال للفرس مثل النہیق والنہاق للحمیر ترجمہ اور اگر سخت پای بندیں مجکو کھلے چلنے سے روکتی ہیں تو مجھے ان قیدوں ہی میں ہنہانا اور آواز کرنا ہے یہ بطور مثل ہے کہ جب گھوڑے کے مضبوط پائے بند لگا دیتے ہیں تو دوڑ نہیں سکتا مگر اس شوق میں ہنہناتا ہے خلاصہ یہ کہ اگرچہ میں تمہاری مدد ظاہر منقابلہ کا فور نہیں کرسکتا تو تمہارا مادح اور شکر گذار ہوں یہ فاتک دشمن کافور تھا اور متنبی اسکو دوست رکھتا تھا مگر بخوف کافور ظاہر نہیں کرسکتا تھا ۔

وَمَا شَکَرْتُ لِاَنَّ الْمَالَ فَرَّحَنِیْ		سِیَّانِ عِنْدِیَ اِکْثَارٌ وَّاِقْلَالُ

ترجمہ اور میں تیرا شکر گزار اسلئے نہیں کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجھکو خوش کیا کیونکہ میرے نزدیک کثیر و قلیل برابر ہیں

لٰکِنْ رَّاَیْتُ قَبِیْحًا اَنْ یُّجَادَ لَنَا		وَاَنَّنَا بِقَضَاءِ الْحَقِّ بُخَّالُ

البخال جمع باخل ککاتب وکتاب ترجمہ مگر مجکو یہ برا معلوم ہوا کہ آپکی طرف سے ہمپر بخشش کیجاے اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں کہتے ہیں کہ متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا۔

فَکُنْتُ مَنْبِتَ رَوْضِ الْحَزْنِ بَاکَرَہٗ		غَیْثٌ بِغَیْرِ سِبَاخِ الْاَرْضِ ھَطَّالُ

الحزن ھی الارض البعیدۃ وخصھا لبعدھا عن الغبار والسباخ الارض التی لا تنبت لملوحتھا واحدھا سبخۃ ترجمہ سو جب مجھپر ممدوح نے احسان فرمایا تو میں ایک باغ کا قطعہ لبنی سے دور زمین کا ہوگیا جسپر صبح ہی باران آب پاش جو شور زمین پر

نہیں سا بلکہ عمدہ زمین یعنی ممدوح کا باران احسان مجھپر جو بمنزلہ عمدہ زمین کے ہون برسا. بستی سے دور کی تخصیص اسواسطے کی کہ ایسا باغ گرد وغبار آبادی سے محفوظ رہتا ہے۔

	عَیْنَتْ یُبَیِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوْقِعَهُ	اَنَّ الْغُیُوْثَ بِمَا تَاْتِیْهِ جُهَّالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والونکو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں اور موقع و بیموقع کو نہین جانتے ومن نصب موقعہ فمعنا دانت غیث یبین موقعہ للناظرین لانہ اتی علی مکان اثر فیہ احسن تاثیر ثم قال مبتدیا ان الغیوث الخ یرید انہا تاتی علی الارض السبخۃ۔ خلاصہ یہ کہ باران رسمی موقع اور غیر موقع کو نہین جانتا مگر تو جانتا ہے

	لَا یُدْرِكُ الْمَجْدَ اِلَّا سَیِّدٌ فَطِنٌ	لِمَا یَشُقُّ عَلَى السَّادَاتِ فَعَّالُ

ترجمہ شرف حاصل نہیں کرسکتا مگر سردار دانا جو ایسے کام بکثرت کرے جو اور سرداروں پر انکا کرنا دشوار ہو۔

	لَا وَارِثٌ جَهِلَتْ یُمْنَاهُ مَا وَهَبَتْ	وَلَا كَسُوْبٌ بِغَیْرِ السَّیْفِ سَئَّالُ

ترجمہ شرف اور مجد کو وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو اور ممدوح کو اسکے باپ کی میراث نہیں پہونچی کیونکہ اسکا پدر سخی تھا اسنے سائلون کو سب بخشدیا تھا اور اسکا دست راست جس سے سخاوت کرتا ہے اپنی بخشش کی مقدار بسبب کثرت کے بھول گیا ہے اور ممدوح کی کمائی بذریعہ شمشیر ہے نہ اسکے سوا کسی اور تدبیر سے اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے

	قَالَ الزَّمَانُ لَهُ قَوْلًا فَاَفْهَمَهُ	اِنَّ الزَّمَانَ عَلَى الْاِمْسَاكِ عَذَّالُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح سے ایک بات کہی اور اسکو خوب سمجھا دی اور بیشک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہے یعنی زمانہ نے اسکو سمجھا دیا کہ مال باقی رہنے والی شے نہین ہے اور یہ اسکا قول بزبان حال ہے نہ بطور قال۔

	تَدْرِی الْقَنَاةُ اِذَا اهْتَزَّتْ بِرَاحَتِهِ	اَنَّ الشَّقِیَّ بِهَا خَیْلٌ وَاَبْطَالُ

ترجمہ جب نیزہ اسکے ہاتھ میں ہلتا ہے تو وہ معلوم کر لیتا ہے کہ مجھ سے دشمنون کے گھوڑون اور بہادرون کی کمبختی لگے گی۔

	كَفَاتِكٍ وَدُخُوْلُ الْكَافِ مَنْقَصَةٌ	كَالشَّمْسِ قُلْتُ وَمَا لِلشَّمْسِ مِثَالُ

ترجمہ مجد و شرف وہی شخص حاصل کرتا ہے جو بصفات مذکورہ منصف ہو مثل فاتک کے اسپر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ کاف تشبیہ سے نقصان مدح ہوا کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے مانند اور بھی ہیں اسکا جواب دیتا ہے کہ میرا کفاتک کہنا ایسا ہے جیسا کالشمس کہون حالانکہ اسکے مشابہ اور مانند کوئی نہیں ہے پس یہ بطور توسع و مجاز کے ہے

	اَلْقَائِدُ الْاُسْدَ غَذَّتْهَا بَرَاثِنُهُ	بِمِثْلِهَا مِنْ عِدَاهُ وَهِیَ اَشْبَالُ

الاسد منصوب باعمال اسم الفاعل والبراثن من السباع والطیر بمنزلۃ الاصابع من الانسان والمخلب ظفر البراثن والاشبال

جمع شبل وہو ولد الاسد ترجمہ ممدوح لڑائی کے لئے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے جنکو اسکے پنجہ یعنی اسکی سیف وسنان نے ویسے ہی بہادر دشمنوں کو قتل کرکے پرورش کیا ہے جبکہ وہ شبل بچہ ہائے شیر تھے یعنی اسنے اپنے بہادر غلاموں کو دشمنوں کے اموال لوٹکر بچپن سے پرورش کیا ہے۔

اَلْقَاتِلُ السَّیْفَ فِیْ جِسْمِ الْقَتِیْلِ بِہٖ ۔۔۔ وَلِلسُّیُوْفِ کَمَا لِلنَّاسِ اٰجَالُ

ترجمہ وہ بزور ضرب تلوار کو اس دشمن کے جسم میں قتل کر دیتا ہے یعنی توڑ دیتا ہے جسکو اس تلوار سے قتل کرتا ہے اور جیسے آدمیوں کی موت کے اوقات مقررہ ہیں ایسے ہی تلوار کے لئے بھی موت کا وقت ہے

تُغِیْرُ عَنْہُ عَلَی الْغَادَاتِ ہَیْبَتُہٗ ۔۔۔ وَمَالُہٗ بِاَقَاصِی الْبَرِّ اَہْمَالُ

الاہمال وا لہمال الابل بلا راعٍ ترجمہ ممدوح کی ہیبت اسکی طرف سے لوٹنے والوں کو لوٹتی ہے اور حال یہ ہے کہ اسکے شتر اطراف بعیدہ زمین میں بے محافظ اور گلہ بان کے چرتے پھرتے ہیں اور کوئی انکو لوٹ نہیں سکتا اسکی ہیبت کے سبب اول مصرع کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اور لوگ قوموں کا مال لوٹکر ممدوح کے پاس اسکی ہیبت کے سبب پہنچا دیتے ہیں تو گویا اسکی ہیبت اوروں کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔

لَہٗ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ اَسِنَّتُہٗ ۔۔۔ عَیْرٌ وَہَیْقٌ وَخَنْسَاءُ وَذَیَّالُ

العیر حمار الوحش والہیق ذکر النعام والخنساء البقرۃ الوحشیۃ والذیال الثور الوحشی ترجمہ وحشی جانوروں میں جنکو اسکے نیزے پسند کریں گویا وہ اسکی ملک اور قابو میں ہیں انکو بذریعہ عمدہ گھوڑوں کے تیروں سے شکار کر لیتا ہے پھر وہ گورخر ہو یا شتر مرغ ہو یا نیل گائے یا اسکا نر خلاصہ یہ ہے کہ وہ جنگ پیشہ ہے اور عمدہ شکاری اور یہ ہی وحشی اسکی خوراک ہیں۔

تُمْسِی الضُّیُوْفُ مُشَہَّاۃً بِعَقْوَتِہٖ ۔۔۔ کَاَنَّ اَوْقَاتَہَا فِی الطِّیْبِ اٰصَالُ

المشہی الذی یعطی ما اشتہی والعقوۃ ما حول الدار والاصال جمع اصیل کیتیم وایتام وہو آخر النہار ترجمہ مہمان لوگ اسکے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادیں حاصل کرکے شام کرتے ہیں اور انکی ایسی مزے میں گذرتی ہے کہ گویا انکی اوقات خوشی میں شامیں ہیں۔ عرب گرم ملک ہے شام وصبح کو بسبب برودت وغروب آفتاب وخنک ہوا کے نہایت پسند کرتے ہیں۔

لَوِ اشْتَہَتْ لَحْمَ قَارِیْہَا لَبَادَرَہَا ۔۔۔ خَرَادِلٌ مِنْہُ فِی الشِّیْزٰی وَاَوْصَالُ

القاری المضیف ولبادرہا عاجلہا والخرادل القطع والاوصال جمع وصل ہو کل عظم لا یکسر ولا یخلط بہ غیرہ والشیزی جفان تصنع من خشب اسود وقیل من الجوز ترجمہ اگر اسکے مہمان میزبان کے گوشت کی بھی خواہش کریں تو اسکے دینے میں بھی بخل نکرے اور انکے پاس فوراً اس کے گوشت کے پارے اور استخوان بڑے کٹھردں میں آموجود ہوں۔ ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتا ہے۔

لا يعرف الرزء في مال ولا ولد ۔۔۔ الا اذا احتفر الضيفان ترحال

الرزء المصيبة وحفره واحتفره دعاه ونقله ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب کوچ مہمانونکا اُسکو مصیبت سمجھتا ہے ۔

يروي صدى الارض من فضلات ما شربوا ۔۔۔ محض اللقاح وصافي اللون سلسال

الصدى العطش والمحض الذي لم يشب بما والقاح جمع لقحة وهي الناقة الحلوب والسلسال الذي يسهل جريه في الحلق ترجمہ خالص دودھ اونٹوں کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین کو مہمانونکے باقیماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں یعنی وہ بزرگ مہمانون کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقیماندہ شیر و شراب اور مہمانون کے لئے ذخیرہ نہیں کرتا ہے بلکہ انکو گرا دیتا ہے یا یہ کہ وہ مہمانونکے لئے اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ اُنسے پیا نہیں جاتا ناچار باقیماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لئے بمنزلہ باران کے ہوجاتا ہے ۔

تقري صوارمه الساعات عبط دم ۔۔۔ كانما الساع نزال وقفال

القرى الضيافة والعبط الطري من الدم واللحم والساع جمع ساعة والنزال والقفال الاضياف منهم من يحل ومنهم من ينزل ترجمہ اسکی شمشیر ہائے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم مہمانون کے لئے جدید ذبائح ذبح کرتا ہے باسی گوشت نہیں کھلاتا ہے یا یہ کہ ہر دم خون اعدا گراتا ہے گویا اوقات مہمانون کا فوج وارد و قافلہ بارخصت ہونیوالونکا گروہ ہے خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون ذبائح ہے یا خون دشمنان ۔

تجري النفوس حواليه مخلطة ۔۔۔ منها عداة واغنام وابال

اراد بالنفوس الدماء والاغنام جمع غنم والابال جمع ابل ترجمہ اُسکے گرداگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں بعض تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریون شترون کا مہمانون کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و سخی ہے ۔

لا يحرم البعد اهل البعد نائله ۔۔۔ وغير عاجزة عنه الاطفال

ترجمہ دوری یعنی فاصلہ اہل دوری کو اُسکے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی بخشش مثل باران عام ہے یہانتک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں ۔

امضى الفريقين في اقرانه ظبة ۔۔۔ والبيض هادية والسمر ضلال

الفريقان الجيشان والاقران جمع قرن وهو العدو المكافي والظبة حد السيف ترجمہ وہ اپنے ہمسرون یعنی دونون لشکرون سے بلحاظ دہار شمشیر زیادہ تر تلوریا اور دشمنون کا قاتل ہے جبکہ تلواریں رہنما ہوں اور گندم گون نیزے بہکنے والے شمشیر کے رہنما ہونیکے یہ معنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بہکنے والا اسلئے کہا کہ نیزے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں ۔

يُرِيكَ مَخْبَرُهُ أَضْعَافَ مَنْظَرِهِ ۔ بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا المَاءُ وَالآلُ

الآل السراب ترجمہ تجکو امتحان فضائل ممدوح اسکے ظاہر سے منجملہ اور لوگون کے بہت زیادہ خوبیان دکھلا دیگا یعنی ہرچند ممدوح کا ظاہر جمال وجلال سے آراستہ ہے مگر باطن بدرجہا اس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہین اور بعض محض دہوکا یعنی انکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطن ظاہر سے اچھا ہونا تیرا ہی خاصہ ہے

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ المَجْنُونَ حَاسِدُهُ ۔ إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ العَقْلِ عُقَّالُ

العقال داء یاخذ الدواب فی ارجلها یمنعها من المشی ترجمہ اور اسکا حاسد اسکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں سیف و سنان آپس میں گڈمڈ ہوجاتے ہیں اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سخت بیباکانہ لڑتا ہے اور موت کی کچھ پروا نہیں کرتا اسلئے حاسد اسکو مجنون کہتے ہیں اور حقیقت میں ایسے وقت استعمال عقل و احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اسواسطے کہا کہ کامل عقل اسی امر کو پسند کرتی ہے جیسی دلیری فاتک کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد احسن الشاعر فی ہذا۔

يَرْمِي بِهَا الجَيْشَ لَا بُدٌّ لَهُ وَلَهَا ۔ مِنْ شَقِّهِ وَلَوَ انَّ الجَيْشَ أَجْبَالُ

الضمیر فی بہا للخیل یجوز ان یکون لنفسہ ترجمہ ممدوح اپنے سوارون کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہے یعنی دفعۃً حملہ کراتا ہے کہ ممدوح اور اسکے سوارون کو سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ اسکو چیر کر اسمیں گھس جاوین اگرچہ وہ لشکر مضبوطی میں پہاڑون کی مانند ہون یعنی اسکا لقب مجنون اسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر متہور ہے۔

إِذَا العِدَا نَشِبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبُهُ ۔ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمُ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

الرئبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اسکے پنجے یعنی ہتہیار گڑ جاتے ہیں تو انکے لئے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے یعنے وہ لوگ اسکی ضربات کا تحمل ہوسکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہیں غرض انسے کچھ بن نہیں آتا۔

يُرَوِّعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ أَبَدًا ۔ مُجَاهِرٌ وَصُرُوفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

یروعہم یفزعہم والاغتیال الاہلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح مین سے ایک ایسا زمانہ نکلکر دشمنون کو ڈراتا ہے کہ اسکے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہیں اور حوادث ریعنی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ یعنی زمانہ تو دفعۃً ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کرکے دشمنون کو مارتا ہے پس یہ زمانہ یعنی سے فاضل ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفَ الأَعْلَى تَقَدُّمُهُ ۔ فَمَا الَّذِي يَتَوَقَّى مَا أَتَى نَالُوا

تقدمہ یعنی پیش روی نے اسکو شرف اعلی پر پہونچادیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھکر لڑتا ہے اسلئے بلندی کا اعلی درجہ اسکو ملگیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اسکو عمل میں لادیگا وہ اسکے تقدم کے سبب انکو پہنچ گئی ——

لَا یَعرِفُ الرُّزءَ فِی مَالٍ وَّلَا وَلَدٍ　　اِلَّا اِذَا احتَفَزَ الضِّیفَانَ تَرحَالُ

الرزء المصیبۃ احتفزہ واحتفزہ دفعہ ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب کوچ مہمانونکو نکالدے اسکو مصیبت سمجھتا ہے ۔

یُروِی صَدَی الاَرضِ مِن فَضلَاتِ مَا احتَلَبُوا　　مَحضُ اللِّقَاحِ وَصَافِی اللَّونِ سَلسَالُ

الصدی العطش والمحض الذی لم یشب بماء واللقاح جمع لقحۃ وہی الناقۃ الحلوب والسلسال الذی یسہل جریہ فی الحلق ترجمہ خالص دودہ ناقون کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین کو مہمانونکے باقیماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں یعنی وہ سیرگرد مہمانون کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقیماندہ شیر وشراب اور مہمانون کے لئے ذخیرہ نہیں کرتا ہے بلکہ انکو گرا دیتا ہے یا یہ کہ وہ مہمانونکے لئے اس کثرت سے شیر وشراب پیش کرتا ہے کہ انسے پیا نہیں جاتا ناچار باقیماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لئے بمنزلہ باران کے ہوجاتا ہے ۔

تَقرِی صَوَارِمُہُ السَّاعَاتِ عَبطَ دَمٍ　　کَاَنَّمَا السَّاعُ نُزَّالٌ وَّقُفَّالُ

القری الضیافۃ والعبط الطری من الدم واللحم والساع جمع ساعۃ والنزال والقفال الاضیاف منہم من یرحل ومنہم من ینزل ترجمہ اسکی شمشیر ہائے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم مہمانون کے لئے جدید ذبائح ذبح کرتا ہے باسی گوشت نہیں کھلاتا ہے یا یہ کہ ہر دم خون اعدا گراتا ہے گویا اوقات مہمانون کا نو وارد قافلہ یا رخصت ہونیوالونکا گروہ ہے خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون ذبائح ہے یا خون دشمنان ۔

تَجرِی النُّفُوسُ حَوَالَیہِ مُخَلَّطَۃً　　مِنہَا عُدَاۃٌ وَّاَغنَامٌ وَّاٰبَالُ

اراد بالنفوس الدماء واغنام جمع غنم وآبال جمع ابل ترجمہ اسکے گرداگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں بعض تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریون شترون کا مہمانون کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد وسخی ہے ۔

لَا یَحرِمُ البُعدُ اَہلَ البُعدِ نَائِلَہٗ　　وَغَیرُ عَاجِزَۃٍ عَنہُ الاُطَیفَالُ

ترجمہ دوری فاصلہ اہل دوری کو اسکے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی بخشش مثل باران عام ہے یہان تک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں ۔

اَمضَی الفَرِیقَینِ فِی اَقرَانِہٖ ظُبَۃً　　وَالبِیضُ ہَادِیَۃٌ وَّالسُّمرُ ضُلَّالُ

الفریقان الجیشان والاقران جمع قرن وہو العدو المکافی والظبۃ حد السیف ترجمہ وہ اپنے ہمسرون میں دونون لشکرون سے بلحاظ دہار شمشیر زیادہ تلوریا اور دشمنون کا قاتل ہے جبکہ تلواریں رہنما ہون اور گندم گون نیزے بہکنے والے شمشیر کے رہنما ہونیکے یہ معنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بہکنے والا اسلئے کہا کہ نیزے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں ۔

يُرِيكَ مَخْبَرُهُ أَضْعَافَ مَنْظَرِهِ	بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

الال السراب ترجمہ تجکو امتحان فضائل ممدوح اسکے ظاہر سے سنجہا اور لوگون کے بہت زیادہ خوبیان دکھادیگا یعنی ہرچند ممدوح کا ظاہر جمال و جلال سے آراستہ ہے مگر باطن بدرجہا اس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہین اور بعض محض دہوکا یعنی انکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطن ظاہر سے اچھا ہونا تیرا ہی خاصہ ہے

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهُ	إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

العقال داء یاخذ الدواب فی ارجلہا یمنعہا من المشی ترجمہ اور اسکا حاسد اسکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی مین سیف و سنان آپس مین گڈمڈ ہوجاتے ہیں اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سخت بیباکانہ لڑتا ہے اور موت کی کچھ پروا نہیں کرتا اسلئے حاسد اسکو مجنون کہتے ہیں اور حقیقت مین ایسے وقت استعمال عقل و احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے او بعض العقل اسواسطے کہا کہ کامل عقل اسی امر کو پسند کرتی ہے جیسی دلیری نامک کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ والقد احسن الشاعر فی ہذا۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لَا بُدَّ لَهُ وَلَهَا	مِنْ شَقِّهِ وَلَوَانَّ الْجَيْشَ أَجْبَالُ

الضمیر فی بہا الخیل و یجوز ان یکون لنفسہ ترجمہ ممدوح اپنے سوارون کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہے یعنی وقت حملہ کرتا ہے کہ ممدوح اور اسکے سوارون کو سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ اسکو چیر کر اسمین گھس جاوین اگرچہ وہ لشکر مضبوطی میں پہاڑون کی مانند ہون یعنی اسکا لقب مجنون اسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر متہور ہے۔

إِذَا الْعِدَا نَشِبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبُهُ	لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمْ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

الرئبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اسکے پنجے یعنی ہتھیار گڑ جاتے ہیں تو انکے لئے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے یعنے نہ تو انسے اسکی ضربات کا تحمل ہوسکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہیں غرض انسے کچھ بن نہیں آتا۔

يُرَوِّعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ أَبَدًا	مُجَاهِرٌ وَصُرُوفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

یروعہم یفزعہم و الاغتیال الاہلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح مین سے ایک ایسا زمانہ نکلکر دشمنون کو ڈراتا ہے کہ اسکے حوادث ہمیشہ کہلم کہلا ہوتے ہیں اور حوادث ز بہی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ یہی زمانہ تو دفعتہ ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کرکے دشمنوں کو مارتا ہے پس یہ زمانہ اسی سے فاضل ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفَ الْأَعْلَى تَقَدُّمُهُ	فَمَا الَّذِي يَتَوَقَّى مَا أَتَى نَالَا

تقدمہ یعنی پیش روی نے اسکو شرف اعلی پر پہونچادیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑہکر لڑتا ہے اسلئے بلندی کا اعلی درجہ اسکو ملگیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اسکو عمل میں لاویگا وہ اسکے تقدم کے سبب انکو پہنچ گئی —

مُهَنَّدٌ وَاصَمُّ الْكَعْبِ عَسَّالُ	اِذَا الْمُلُوْكُ تَحَلَّتْ كَانَ حِلْيَتَهُ

اسم کان ضمیر فیہا والجملہ بعد ہا فی موضع الجزای اذا کان الملوک کذا کان الممدوح ہذہ حالہ ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج وزیور سے مزین ہوں تو ممدوح کا زیور شمشیر ہندی اور ٹھوس گرہ کا چکدار نیزہ ہے۔

هَوْلٌ نَمَتْهُ مِنَ الْهَيْجَاءِ اَهْوَالُ	اَبُو شُجَاعٍ اَبُو الشُّجْعَانِ قَاطِبَةً

نمتہ غذتہ وربتہ ترجمہ اُسکی کنیت ابوشجاع ہے اور حقیقت میں وہ سب بہادرون کا پدرو مربی ہے۔ اور دشمنون کے حق میں عین ہول وخوف ہے کہ جنگ کے خوفون نے اُسے پرورش کیا اور غذا دی کیونکہ وہ خورد سالی سے جنگ ہی میں پلا ہے۔

فِي الْحَمْدِ حَاءٌ وَلَا مِيْمٌ وَلَا دَالُ	تَمَلَّكَ الْحَمْدَ حَتّٰى مَا لِمُفْتَخِرٍ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہوگیا یہانتک کہ کسی فخر کرنیوالے کے حصہ مین حمد میں سے نہ حا ہے اور نہ میم ہے اور نہ دال ہے یعنی سوائے ممدوح کوئی کسی جزو حمد کا بھی مالک نہین ہے یعنی کوئی مستحق حمد سوا ئے ممدوح نہیں ہے۔

وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ الْمَاذِيِّ سِرْبَالُ	عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيْلٌ مُضَاعَفَةٌ

الماذی الدروع اللینۃ شبہ لینہا بلین العسل الماذی۔ والسربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ ممدوح پر حمد کے تو بتو لباس ہیں حالانکہ حرب مین زرہ کا ایک پیراہن اُسکو کافی ہے۔ یعنی وہ مرنیسے اتنا نہیں ڈرتا جتنا ننگ وعار و بزدلی سے احتراز کرتا ہے۔

وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا اَيُّهَا النَّالُ	وَكَيْفَ اَسْتُرُ مَا اَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ

النال الکثیر العطاء ورجل نال اذا کان کثیر السوال ترجمہ اور جو تونے مجکو براہ کرم عنایت کیا ہے اسکو میں کسطرح چھپالون حالانکہ تونے اے کثیر العطا مجکو بخشش میں چھپالیا۔

اِنَّ الْكَرِيْمَ عَلَى الْعَلْيَاءِ يَحْتَالُ	لَطُفْتَ رَاْيَكَ فِيْ بِرِّيْ وَتَكْرِمَتِيْ

لطفت بلغت الغایۃ من اللطف ترجمہ تونے اپنی رائے کو میرے احسان وتعظیم مین غایت درجہ کو پہنچا دیا اور شخص سخی بلندنامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہے کہتے ہیں کہ فاتک متنبی سے مراسلت رکھتا تھا اور اسکی تعظیم و توقیر ظاہرا بخوف کافور نہیں کرتا تھا اتفاقاً وہ ایک دفعہ اُسکو سفر میں ملگیا تو اُسنے اُسپر احسان نمایان کئے اور بہایت اکرام سے پیش آیا۔ دوسرے مصرعہ میں اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے

وَلِلْكَوَاكِبِ فِيْ كَفَّيْكَ آمَالُ	حَتّٰى غَدَوْتَ وَلِلْاَخْبَارِ تَجْوَالُ

ترجمہ تو ہمیشہ اکرام وطلب بلندنامی میں ساعی رہا یہانتک کہ تو ایسا ہوگیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستارون کو باین ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں اُمیدین بندھگئین یا تیرے ذریعہ سے

اگر ہم چاہیں تو کہاں تک پہونچ سکتے ہیں۔

وَقَدْ اَطَالَ ثَنَائِیْ طُوْلُ لَابِسِهٖ　　اِنَّ الثَّنَاءَ عَلَى التِّنْبَالِ تِنْبَالُ

التنبال القصیر ترجمہ طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بیشک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہے یعنے تیری مدح سے میرے اشعار شریف شمار ہوئے اور کمتر کی تعریف سے شعر بھی کم قدر ہو جاتے ہیں۔

اِنْ کُنْتَ تَکْبُرُ اَنْ تَخْتَالَ فِیْ بَشَرٍ　　فَاِنَّ قَدْرَکَ فِی الْاَقْدَارِ یَخْتَالُ

الاختیال الرجل اذا مشی اختیلاء وهو اظهار العجب ترجمہ اگر تو اسبات کو بڑی شمار کرتا ہے کہ تو کسی بشر کے روبرو فخر اور غرور سے چلے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرا مرتبہ اور بادشاہوں کے مراتب میں اکڑ کر چلتا ہے یعنی انکا مرتبہ تیرے مرتبہ سے کمتر اور گھٹیا ہے۔

کَاَنَّ نَفْسَکَ لَا تَرْضَاکَ صَاحِبَهَا　　اِلَّا وَاَنْتَ عَلَى الْمِفْضَالِ مِفْضَالُ

ترجمہ گویا تیرا نفس تجکو اپنا مصاحب بنانا پسند نہیں کرتا مگر اس حال میں کہ تو کثیر الفضل اشخاص سے فضل میں بڑھا ہوا ہو کہ اس صورت میں تیرا نفس تیرے ساتھ رہنے کو پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَعُدُّکَ صَوَّانًا لِمُهْجَتِهَا　　اِلَّا وَاَنْتَ لَهَا فِی الرَّوْعِ بَذَّالُ

ترجمہ اور گویا تیرا نفس تجکو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اسکو خوفناک جگہوں میں صرف کرنیوالا ہو

لَوْلَا الْمَشَقَّةُ سَادَ النَّاسُ کُلُّهُمُ　　اَلْجُوْدُ یُفْقِرُ وَالْاِقْدَامُ قَتَّالُ

ترجمہ اگر حصول سرداری میں محنت نہوتی تو سب لوگ سردار بنجاتے مگر اسکا حصول سخت دشوار ہے کیونکہ بخشش محتاج کر دیتی ہے اور میدان جنگ میں پیشروی آدمی کو قتل کرنے والی ہے۔

وَاِنَّمَا یَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَاقَتَهٗ　　مَا کُلُّ مَاشِیَةٍ بِالرَّحْلِ شِمْلَالُ

الشملال الناقۃ الخفیفۃ السریعۃ ترجمہ اور انسان فضائل میں نہیں پہونچتا مگر بسبب اپنی طاقت کے دیکھو ہر ناقہ پالان بردار سریع السیر اور قوی نہیں ہوتی یعنے ہر کریم غایۃ کرم کو نہیں پہونچتا۔

اِنَّا لَفِیْ زَمَنٍ تَرْکُ الْقَبِیْحِ بِهٖ　　مِنْ اَکْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَاِجْمَالُ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نکوکاری ہے پس یہ امر عجائب سے ہے کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رسان ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذِکْرُ الْفَتٰى عُمْرُهُ الثَّانِیْ وَحَاجَتُهٗ　　مَا فَاتَهٗ وَفُضُوْلُ الْعَیْشِ اَشْغَالُ

ترجمہ ذکر نیک جوان کی دوسری عمر ہے، اور اسکی حاجت وقوت اور ضرورت بقدر قوت ہے اور زیادہ سامان ہمیشہ اسکے جھگڑے ہیں۔

وقال یمدح ابا الفوارس دلیر بن لشکروز سنہ ثلث وخمسین ثلثمائۃ وقد کان جاء الی الکوفۃ لقتال الخارجی الذی نجم بها من بنی کلاب وانصرف الخارجی عن الکوفۃ قبل وصول دلیر الیها

کَدَعْوَاكِ كُلٌّ يَدَّعِي صِحَّةَ الْعَقْلِ	وَمَنْ ذَا الَّذِي يَدْرِي بِمَا فِيهِ مِنْ جَهْلِ

ترجمہ زن ملامتگر کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیرے دعوی کی مانند ہر ایک شخص اپنی رائی کی صحت کا دعوی کرتا ہے یعنی جیسے تو یہ سمجھتی ہے کہ درباب ملامت عشق میری راۓ درست ہے ایسا ہی ہر شخص اپنی رائے کو درست سمجھتا ہے اور وہ کون شخص ہے کہ اپنی نادانی کی مقدار کو جانے یعنی کوئی نہیں ہے۔

لِهِنَّكِ أَوْلَى لَائِمٍ بِمَلَامَةٍ	وَأَحْوَجُ مِمَّنْ تَعْذُلِينَ إِلَى الْعَذْلِ

لہنک اصلہ لانک فابدل الہمزۃ ہاء لئلا تجمع حرفا التاکید اللام وان ترجمہ کیونکہ تو زیادہ سزاوار ملامت ملامتگر کی ہے بہ نسبت میرے اور زیادہ محتاج ملامت ہے اُس سے جسکو تو ملامت کرتی ہے۔ یعنی مجھے کیونکہ میرا محبوب ایسا ہے کہ جسکے عشق میں گنجایش ملامت نہیں ہے اسکی وجہ آگے ہے۔

تَقُولِينَ مَا فِي النَّاسِ مِثْلَكَ عَاشِقٌ	جِدِي مِثْلَ مَنْ أَحْبَبْتُهُ تَجِدِي مِثْلِي

نصب مثلک علی الحال من عاشق ترجمہ تو کہتی ہے کہ آدمیوں میں کوئی عاشق تیرا خبط نہیں ہے تو مثل میرے محبوب کی حسن صورت وسیرت میں تلاش کر اگر وہ ملجاویگا تو وہاں ہی مجھسا عاشق صادق ملجاوے گا یعنی تیرا قول درست ہے جیسا میرا محبوب بے مثل ہے ایسا ہی میں عشق میں بے مانند ہون۔

مُحِبٌّ كَنَى بِالْبِيضِ عَنْ مُرْهَفَاتِهِ	وَبِالْحُسْنِ فِي أَجْسَامِهِنَّ عَنِ الصَّقْلِ

البیض المرہفات السیوف والبیض ایضا النساء البیض ترجمہ میں ایسا عاشق ہون کہ جب میں بیض بولتا ہون تو اُنسے تلوارین مراد لیتا ہون نہ زنان سفید رنگ اور اُنکے اجسام کے حسن سے صیقل شمشیر کا قصد کرتا ہون نہ حسن معشوقون کا یعنی میں مرد جنگی ہون نہ عیاش۔

وَبِالسُّمْرِ عَنْ سُمْرِ الْقَنَا غَيْرَ أَنَّنِي	جَنَاهَا أَحِبَّائِي وَأَطْرَافُهَا رُسُلِي

ترجمہ اور میں گندم گون سے معشوقان گندم گون مراد نہیں لیتا ہون بلکہ نیزے گندم گون ہان نیزون کے پھل یعنے حصول بلند نامی میرے دوست ہین۔ اور اُن نیزون کے اطراف میرے قاصد ہین جنکے ذریعہ سے میرے پیام حصول شرف مجد کے برابر جاری رہتے ہین۔ یعنے مین فضائل کو بواسطہ استعمال نیزون کے حاصل کرتا ہون۔

عليّ منت فؤادا لم تبت فيه فضلة ۔۔ لغير الثنايا الغرّ والحدق النجل

الغر البيض والنجل الواسعة ترجمہ خدا کرے میں اپنے ایسے دل کو کھو بیٹھوں کہ اسمیں سوائے دندانہائے معشوقان اور انکی چشمہائے فراخ کے کوئی جائے زائد باقی نہیں رہی یعنی وہ وقف محبوبان ہوگیا ہے۔

فما حرمت حسناء بالهجر غبطة ۔۔ ولا بلّغتها من شكى الهجر بالوصل

حسناء امرأة حسنة والمراد في بلغتها العود الى الغبطة ترجمہ کوئی زن حسینہ جب ہجر اختیار کرے اپنے عاشق مہجور کو غبطہ سے محروم نہیں کرتی اسلئے کہ اگر وہ وصل کا احسان کرے تو غبطہ کو نہیں پہونچاتی کیونکہ اسکا وصل سریع الزوال و ناپائدار ہے۔ شاکی ہجر سے مراد عاشق ہے یہ معنی واحدی نے لکھے ہیں اور شارح خطیب لکھتے ہیں کہ شاعر حرص طلب لذات سے منع کرتا اور کہتا ہے کہ جب تو زن حسینہ سے ہجر اختیار کرے گا تو وہ تیری طرف مائل ہوگی اور تیرا حال قابل غبطہ ہوگا اور جب تو اس سے شکوہ ہجر کرے گا اور اس سے بعجز پیش آویگا تو اس کی آنکھوں میں ذلیل ہوجاویگا تو وہ اپنے وصل سے محروم کرے گی پھر غبطہ کا موقع نہ رہے گا۔

ذريني انل ما لا ينال من العلى ۔۔ فصعب العلى في الصعب والسهل في السهل

ترجمہ زن ملامت کنندہ کو خطاب کرتا ہے کہ تو مجکو چھوڑ اور دشوار کاموں کے اختیار کرنے میں مجکو ملامت نکر تاکہ میں وہ مراتب رفیعہ حاصل کروں جو کسیکو حاصل نہیں ہوئے سو سخت اور بڑی رفعت مرتبہ سخت کاموں کے اختیار کرنے میں ہے اور سہل بلند نامی امور سہل میں ہیں۔

تريدين لقيان المعالي رخيصة ۔۔ ولا بدّ دون الشهد من ابر النحل

ترجمہ تو حصول مراتب بلند کو ارزان جانتی ہے اور حال یہ ہے کہ شہد کے پہلے نیش زنبور عسل ضرور ہے۔

حذرت علينا الموت والخيل تلتقي ۔۔ ولم تعلمي عن ايّ عاقبة تجلي

تجلی تکشف والاجلاء الكشف ترجمہ تو مجکو ایسے وقت مرنیسے ڈراتی ہے جب سوار گھوڑ دوڑ رہے ہیں اور تو نہیں جانتی کہ لڑائی کس انجام کو ظاہر کرے گی یعنی مجکو اس میں کیا نیک نامی حاصل ہوگی۔

فلست غبينا لو شريت منيّتي ۔۔ باكرام دلّير بن لشكروزلي

دلیر و لشکروز اسمان من اسماء الديلم وهما اشجع العرب ولتبيين المجنون وشريت الشيء ابتعته ترجمہ جبکہ اپنی موت بعوض اکرام دلیر بن لشکروز خریدوں تو میں خسارہ میں نہونگا بلکہ بڑا نفع حاصل کرونگا۔

تمرّ الانابيب الخواطر بيننا ۔۔ ونذكر اقبال الامير فتحلولي

الانابيب جمع انبوب وهو ما بين كعوب القناة والخواطر والاحلولى بمعنى حلا ترجمہ نیزہ ہائے لچکدار بوقت جنگ ہم میں سخت تلخ معلوم ہوتے ہیں مگر جب ہم اقبال امیر یاد کرتے ہیں تو انکی تلخی شیرین معلوم ہونے لگتی ہے۔

وقد عاب قوم عليه فتحلولی مع قوله تجلی حتی قالوا کیف جمع بینہما فی القافیۃ ولا صحت للواو ولیس الامر کذلک لان الواو والیاء اذا سکنتا وانفتح ما قبلہما کالقول والبیت اجریتا مجری الصحیح وقال ابن جنی فی ہذہ القافیۃ فساد لان واو تحلولی ردف لانہا ساکنۃ قبل حرف الروی ولیس فی ہذہ القصیدۃ قافیۃ مردفۃ غیر ہذہ وہذا عیب عندہم الا انہ جار فی الشعر القدیم ۔

وَلَوْ كُنْتُ اَدْرِیْ اَنَّهَا سَبَبٌ لَهٗ	لَزَادَ سُرُوْرِیْ بِالزِّيَادَةِ فِی الْقَتْلِ

ترجمہ اگر میں جانتا کہ یہ لڑائی سبب قدوم امیر کی ہوگی تو جسقدر قتل زیادہ ہوتا آتے ہی میری خوشی زیادہ ہوتی ۔

فَلَا عَدِمَتْ اَرْضُ الْعِرَاقَيْنِ فِتْنَةً	دَعَتْكَ اِلَيْهَا كَاشِفَ الْخَوْفِ وَالْمَحْلِ

کاشف منصوب علی النداء او الحال والعراقان الکوفۃ والبصرۃ وقیل العراق الاول الکوفۃ والبصرۃ وما بینہما الی حلوان ومن حلوان الی الری العراق الثانی والمحل الجدب ترجمہ سو دونوں عراقوں کی زمین ایسی فتنہ کو گم نکرو جسنے تجھے اپنی طرف اسے دور کرنے والے خوف وقحط کے بلایا ۔

ظَلِلْنَا اِذَا اَنْبَى الْحَدِيْدُ نُصُوْلَنَا	نُجَرِّدُ ذِكْرًا مِنْكَ اَمْضٰى مِنَ النَّصْلِ

النبو التاخر عن النفاذ والنصول السیوف ترجمہ جبکہ آہن ہماری تلواروں کے پھلوں کو کھا کر دیتا تھا یعنی جنگ میں تو ہم تیرا خالص ذکر کرنے تھے جو تلوار سے زیادہ رواں ہے سو تلواریں اپنا کام برابر دینے لگتی تھیں ۔

وَنَرْمِیْ نَوَاصِيْهَا مِنِ اسْمِكَ فِی الْوَغٰی	بِاَنْفَذَ مِنْ نُشَّابِنَا وَمِنَ النَّبْلِ

اسکن الیاء فی نواصیہا للضرورۃ والضمیر فیہا للخیل الاعداء والنبل سہام العرب وسائر سہام العجم النشاب ترجمہ اور ہم تیرا نام لیکر لڑائی میں گھوڑوں کی پیشانیوں پر تیر مارتے ہیں جو ہمارے سب تیروں ساخت عرب وعجم سے زیادہ موثر اور گھسنے والے ہیں ۔

فَاِنْ تَكُ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ اَتَيْتَنَا	فَقَدْ هَزَمَ الْاَعْدَاءَ ذِكْرُكَ مِنْ قَبْلِ

جعل الظرف نکرۃ فاعربہا فکانہ قال اولا وقد قرء بعض القراء ٭ من قبل ومن بعد ترجمہ سو اگر تو ہمارے پاس بعد خاتمہ جنگ آیا تو اسکا کیا مضائقہ ہے کیونکہ دشمنوں کو تیرے نام کی برکت یا تیرے نام لینے سے کہ وہ ہماری حمایت کو آتا ہے تیرے تشریف لانیسے پہلے ہی بھگا دیا ۔

وَمَا زِلْتُ اَطْوِی الْقَلْبَ قَبْلَ اجْتِمَاعِنَا	عَلٰى حَاجَةٍ بَيْنَ السَّنَابِكِ وَالسُّبْلِ

السنابک مقادم الحوافر واحدہا سنبک والسبل الطرق ترجمہ اور قبل تیری اور ہماری ملاقات کے میں اپنےدل کو ہمیشہ مستعد وپیچیدہ کرتا تھا اس مطلب کے لئے جو سمہائے اسپان اور راہوں سے متعلق تھا یعنی میرا ارادہ تھا کہ گھوڑوں پر سوار ہوکر راہ طے کروں بارادۂ حصول ملاقات مگر الحمدللہ کہ یہ نعمت گھر بیٹھے نصیب ہو گئی ۔

وَلَوْ لَمْ تَسِرْ سِرْنَا اِلَيْكَ بِاَنْفُسٍ	غَرَائِبَ يُؤْثِرْنَ الْجِيَادَ عَلَى الْاَهْلِ

ترجمہ اور اگر تو نہ آتا تو ہم تیری طرف ایسی جانون کو لیکر جنکے اخلاق حسنہ نہایت عجیب ہیں اور وہ سواری اسپان و سفر کو اہل و عیال سے زیادہ پسند کرتے ہیں بغرض سفر کرتے۔

وَخَیْلٍ اِذَا مَرَّتْ بِوَحْشٍ وَرَوْضَةٍ	اَبَتْ رَعْیَهَا اِلَّا وَمِرْجَلُنَا یَغْلِیْ

المرجل القدر ویغلی من الغلیان بالطبخ ترجمہ اور ایسے گھوڑون پر سوار ہوکر تیری خدمت میں حاضر ہوتے کہ جب وہ وحشی جانورون اور چراگاہ سے گزرتے تو گھاس نہ چرتے مگر جب کہ ہماری ہنڈیان انکے گوشت سے جوش کھاتیں یعنی وہ سفر سے نہیں تھکتے اور منزل پر پہنچکر وحشیون کا شکار کرتے ہیں۔

وَلٰکِنْ رَاَیْتُ الْفَضْلَ فِی الْفَضْلِ شِرْکَةً	فَکَانَ لَکَ الْفَضْلَانِ فِی الْقَصْدِ وَالْفَضْلِ

ترجمہ مگر ہمنے اپنے قصد کو فضل میں شرکت سمجھا۔ یعنے اگر ہم تیری طرف سفر کرتے تو ہمکو فضل قصد حاصل ہوتا مگر ہمکو یہ امر گوارا نہوا۔ اب فضل قصد اور فضل ذاتی تیرے لئے رہا بلا شرکت غیر۔

وَلَیْسَ الَّذِیْ یَتَّبِعُ الْوَبْلَ رَائِدًا	کَمَنْ جَاءَهٗ فِیْ دَارِهٖ رَائِدُ الْوَبْلِ

الوبل المطر الکثیر والرائد الذی یتقدم القوم لطلب الکلاء ورائد الابل مقدمہ ترجمہ اور وہ شخص جو لطلب باران جاتے اس شخص کی مانند نہیں جسکے خود گھر میں باران آجاوے یعنی ہم بڑے خوش قسمت ہیں کہ گھر بیٹھے تیرے شرف ملازمت سے مشرف و مستسعد ہوئے۔

وَمَا اَنَا مِمَّنْ یَدَّعِی الشَّوْقَ قَلْبُهٗ	وَیَحْتَجُّ فِیْ تَرْکِ الزِّیَارَةِ بِالشُّغْلِ

ترجمہ میں ان لوگون میں نہیں ہون کہ اسکا دل شوق کا دعوی کرے اور ترک ملاقات میں کامون کے پیش آنیکی حجت پکڑے اور بہانہ تصرف راست کرے

اَرَادَتْ کِلَابٌ اَنْ تَفُوْزَ بِدَوْلَةٍ	لِمَنْ تَرَکَتْ رَعْیَ الشُّوَیْهَاتِ وَالْاِبْلِ

الشویہات تصغیر شاۃ اصلہ شویہۃ بالتحریک فلما صغر رد الی الاصل وجمع بالہاء والالف ترجمہ بنی کلاب نے جو تیری غیبت میں خود سر پر چڑھ سکے یہ ارادہ کیا کہ سلطنت قائم کرین اگر یہ ارادہ کیا ہے تو انھون نے بکریان اور شتر چرانا جو انکا خاص کام ہے کسکے لئے چھوڑا ہے۔ یعنی وہ ضعیف ذلیل لوگ ہیں۔

اَبٰی رَبُّهَا اَنْ یَتْرُکَ الْوَحْشَ وَحْدَهَا	وَاَنْ یُؤْمِنَ الضَّبَّ الْخَبِیْثَ مِنَ الْاَکْلِ

ترجمہ بنی کلاب کے رب نے یہ پسند نکیا کہ وحشی جانور تنہا رہیں اور سوسمار یعنی گوہ بد مزہ انکے کھانیسے بیخوف کیجاوے بلکہ خدا کو یہ منظور ہوا کہ وہ جنگلوں میں وحشیون کے ساتھ رہیں اور سوسمار کھایا کرین۔

وَقَادَ لَهَا دِلْیَرُ کُلَّ طِمِرَّةٍ	تُنِیْفُ بِخَدَّیْهَا سَحُوْقٌ مِنَ النَّخْلِ

الطمرۃ الفرس العالیۃ الکریمۃ والسحوق النخلۃ الطویلۃ ترجمہ اور امیر دلیر نے کلاب کی لڑائی کے لئے تمام گھوڑے

ایسے یا نہ عمدہ چڑلایا اسکے ہر دو رخسار کو ایک اونچا درخت خرما بلند کرتا ہے یعنی اُسکی بلندی کے سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے ہر دو رخسار گویا بلند درخت خرما پر رکھے ہوئے ہیں۔

وَكُلُّ جَوَادٍ تَلْطِمُ الْأَرْضَ كَفُّهُ ۔۔۔ بِأَغْنَى عَنِ النَّعْلِ الْحَدِيدِ مِنَ النَّعْلِ

ترجمہ اور وہ ہر عمدہ گھوڑا چڑھا لایا جسکا ہاتھ اپنی سختی اور قوت کے سبب زمین کے ایسے سخت سم کا طمانچہ مارتا ہے جو بسبب اپنی صلابت کے نعل آہنی سے بے پروا ہے۔ واستعار للحافر الکف کما یستعار للانسان الحافر من الفرس۔

فَوَلَّتْ تُرِيغُ الْغَيْثَ وَالْغَيْثُ خَلَّفَتْ ۔۔۔ وَتَطْلُبُ مَا قَدْ كَانَ فِي الْيَدِ بِالرِّجْلِ

ترجمہ بنو کلاب بسبب انعام و احسان ممدوح کے ایسے آرام و آسایش میں تھے جیسے کوئی باران میں ہوتا ہے اب انھون نے اُس سے بغاوت کی اور شکست کھا کر بھاگے اور اُس امن و چین کو جو اُنکے قبضہ میں تھی بھاگ کر طلب کرنے لگے۔

تُحَاذِرُ هُزْلَ الْمَالِ وَهِيَ ذَلِيلَةٌ ۔۔۔ وَأَشْهَدُ أَنَّ الذُّلَّ شَرٌّ مِنَ الْهُزْلِ

المال السائمۃ من الابل وغیرہا والہزال الضعف والاضاعۃ ترجمہ وہ اپنے مویشی کی لاغری اور ضائع ہونے سے ڈرتے ہیں حال آنکہ وہ خود ضعیف ہو گئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہون کہ ذلت ضعف لاغری سے بدتر ہے۔

وَأَهْدَتْ إِلَيْنَا غَيْرَ قَاصِدَةٍ بِهِ ۔۔۔ كَرِيمَ السَّجَايَا يَسْبِقُ الْقَوْلَ بِالْفِعْلِ

السجایا جمع سجیۃ وہی الخلق ترجمہ اور اُسنے بے ارادہ ہمارے پاس ایک کریم الاخلاق کا تحفہ بھیجا جس کا فعل قول سے سبقت کرتا ہے۔ یعنی وعدہ سے پہلے عطا کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر بنی کلاب بغاوت نکرتے تو ممدوح یہان تشریف نہ لاتا۔ پس گویا اسکا آنا جو انکی بغاوت کے سبب ہوا انھون نے ہمکو ہدیہ دیا۔

تَتَبَّعَ آثَارَ الرَّزَايَا بِجُودِهِ ۔۔۔ تَتَبُّعَ آثَارِ الْأَسِنَّةِ بِالْفُتْلِ

الرزایا الفجایع وآثار الاسنۃ الجراحات۔ والفتل جمع فتیلۃ وہی التی یجعل فیہا الطبیب المرہم لیوصلہ الی الجرح ترجمہ وہ اپنی بخشش سے مصائب کی نشانیون کو ڈھونڈتا پھرا جیسا بذریعہ فتیلہ ہائے مرہم نشان زخمہائے نیزون کا بلاش کیا جاتا ہے یعنی جسکا نقصان ہوا تھا اُسپر اپنی عطا کا مرہم رکھکر اُسکا علاج کیا۔

شَفَى كُلَّ شَاكٍ سَيْفُهُ وَنَوَالُهُ ۔۔۔ مِنَ الدَّاءِ حَتَّى الثَّاكِلَاتِ مِنَ الثُّكْلِ

الثاکلات فی موضع نصب عطفا علی کل تقدیرہ شفی کل الثاکلات وہی جمع ثاکلۃ وہی التی ثکلت ولدہا ترجمہ ہر دردمند کو درد سے اُسکی شمشیر و عطا نے شفا بخشی یہان تلک کہ زنان فرزند مردہ کو دردِ بے فرزندی سے یعنی اپنے کرم سے تمام مصیبتون کا تدارک کر دیا

عَفِيفٌ تَرُوقُ الشَّمْسَ صُورَةُ وَجْهِهِ ۔۔۔ وَلَوْ نَزَلَتْ شَوْقًا لَحَادَ إِلَى الظِّلِّ

حاد مال ورجع ترجمہ وہ ایسا پارسا ہے کہ اُسکے چہرہ کی شکل آفتاب کو اچھی معلوم ہوتی ہے اور اگر آفتاب بتقاضا سے شوق اُسکے پاس اُتر آئے تو چونکہ وہ مونث ہے ممدوح براہ تقوی اُس سے بچکر سایہ مین جا کھڑا ہو۔

شَبِیْہٌ کَانَّ الْحَرْبَ عَاشِقَۃٌ لَہٗ	اِذَا زَارَھَا فَدَّتْہُ بِالْخَیْلِ وَالرَّجْلِ

ترجمہ - ایسا بہادر ہے کہ گویا لڑائی اس کی عاشق ہے جب وہ لڑائی میں جاتا ہے تو دشمن کے سوار و پیادے اس پر قربان کردیتی ہے وہذا حسن تعلیل عجیب لم یسبق الیہ -

وَرَیَّانُ لَا تَصْدٰی اِلَی الْخَمْرِ نَفْسُہٗ	وَعَطْشَانُ لَا تُرْوٰی یَدَاہُ مِنَ الْبَذْلِ

الصدی العطش والصدی العلش ترجمہ وہ ایسا تروتازہ ہے کہ اسکا نفس شراب کا تشنہ نہیں ہوتا اور وہ جود و عطا کا تشنہ ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ بخشش سے سیراب نہیں ہوتے -

فَتَمْلِیْكُ دِلِّیْرٍ وَّتَعْظِیْمُ قَدْرِہٖ	شَهِیْدٌ بِوَحْدَانِیَّۃِ اللّٰهِ وَالْعَدْلِ

ترجمہ سو دلیر کو مالک ملک بنانا اور اسکے مرتبہ کا بڑھانا خداوند تعالی کی وحدانیت اور اسکے عدل کے گواہ ہیں -

وَمَا دَامَ دِلِّیْرٌ یَهُزُّ حُسَامَہٗ	فَلَا نَابَ فِی الدُّنْیَا لِلَیْثٍ وَّلَا شِبْلِ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے شمشیر کو حرکت دیتا ہے تو دنیا میں شیر اور بچہ شیر کے دانت کسیکو نہیں ستا سکتے ہیں -

وَمَا دَامَ دِلِّیْرٌ یُقَلِّبُ کَفَّہٗ	فَلَا خَلْقَ مِنْ دَعْوَی الْمَکَارِمِ فِیْ حِلِّ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے ہاتھ کو عطا کے لئے حرکت دیتا ہے یا اپنے ہاتھ کو واسطے سائلین میں عطا کے لئے لوٹاتا ہے تو کسی خلق کو دعوائے مکارم حلال نہیں ہے کیونکہ اسکا سا کرم کسی میں نہیں ہے -

فَتًی لَا یُرَجِّیْ اَنْ تَتِمَّ طَهَارَۃٌ	لِمَنْ لَّمْ یُطَهِّرْ رَاحَتَیْہِ مِنَ الْبُخْلِ

الطہارۃ التبریۃ من الدنس ترجمہ ایسا سخی ہے کہ طہارۃ کامل اس شخص کیلئے نہیں سمجھتا جو اپنے دونوں ہاتھ بخل سے پاک نہ کرے -

فَلَا قَطَعَ الرَّحْمٰنُ اَصْلًا اَتٰی بِہٖ	فَاِنِّیْ رَاَیْتُ الطَّیِّبَ الطَّیِّبَ الْاَصْلِ

ترجمہ سو خدائے رحمن اس اصل کو نہ کاٹے جو اس شخص کو لائی کیونکہ میں اسکو طیب سمجھتا ہوں جو طیب الاصل ہو -

وقال یمدح عضد الدولۃ ویذکر وقعۃ وھسوذان بالطرم کان والدہ رکن الدولۃ انفذالیہ جیشا من الری فہزمہ واخذ بلدہ

اُثْلِثْ فَاِنَّا اَیُّهَا الطَّلَلُ	نَبْکِیْ وَتُرْزِمُ تَحْتَنَا الْاِبِلُ

اثلث اجعلنا ثلثۃ الارزام تصویت الناقۃ علی الحنین لاجل ترجمہ اے دیار یار کے کھنڈر ہم روتے ہیں اور ہماری سواری کے شتر رونے میں ہماری مدد کرتے ہیں تو ہمارا تیسرا گریہ کرنے میں ہو جا یعنی ہم اس غم سے روتے ہیں کہ بسبب رحلت احبہ تیری رونق و زینت جاتی رہی تو بھی رونے میں ہمارا شریک و ثالث بنجا -

اَوْلَا فَلَا عَتْبٌ عَلٰی طَلَلٍ	اِنَّ الطُّلُوْلَ لِمِثْلِهَا فُعُلُ

ترجمہ اور اگر تو ہمارا گریہ میں مساعد و شریک نہیں ہوتا تو کھنڈر پر کچھ عتاب نہیں ہو سکتا بیشک کھنڈر سے ایسے ہی کام

کرنے والے ہیں یعنی رونا انکا کام نہیں ہے قولہ المثلہا ای کشل نہرو؛ لنعلتہ وہو ترک البکاء

لَوْ كُنْتَ تَنْطِقُ قُلْتَ مُعْتَذِرًا ۔ بِي غَيْرُ مَا بِكَ أَيُّهَا الرَّجُلُ

ترجمہ متنبی جانب طلول عذر عدم مساعدت گریہ کرتا ہے کہ اگر تو گویا ہوتا تو بطور عذر خواہی کہتا کہ اے متنبی فراق احبہ سے مجھیر وہ صدمہ ہے جو تجھپر نہیں اسکی شرح اگلے شعر میں ہے۔

أَبْكَاكَ أَنَّكَ بَعْضُ مَنْ شَغَفُوا ۔ لَمْ أَبْكِ أَنِّي بَعْضُ مَنْ قَتَلُوا

الشغف احراق الحزن للقلب ترجمہ تو مجھسے یہ کہتا کہ تو اسواسطے روتا ہے کہ تو انکے عاشقوں میں ہے یعنی تو گو غم مفارقت میں مبتلا ہے مگر جیتا تو ہے اور میں اسواسطے نہیں روتا کہ میں منجملہ انکے مقتولوں کے ہوں۔
آب ہیں گیر نکرد وزن سے برنیاید ز کشتگان آوازہ ابو الفتح کہتا ہے کہ جب وہ جواب دینے پر قادر ہوا تو کیوں رونے میں مساعد ہوا اسکا یہ جواب دیتا ہے کہ تکلیف گریہ جواب دینے سے سخت تر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَقَمْتَ وَارْتَحَلُوا ۔ أَيَّامُهُمْ لِدِيَارِهِمْ دُوَلُ

یہاں تمتہ کلام الطلل والدول جمع دولہ وہی مدۃ قیام الاحبۃ فی الطلل ترجمہ بیشک وہ دوست جو کوچ کر گئے اور میں بعد انکی رحلت کے ٹھہرا ہوا ہوں انکے اشخاص میں کہ وہ جہاں قیام فرمائیں تو انکا قیام انکی فرودگاہوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے کہ وہ انکے قیام کے سبب سے آباد ہو جاتی ہیں

اَلْحُسْنُ يَرْحَلُ كُلَّمَا رَحَلُوا ۔ مَعَهُمْ وَيَنْزِلُ حَيْثُمَا نَزَلُوا

ترجمہ جب وہ کسی مقام سے کوچ کرتے ہیں تو وہاں کی رونق اور خوبی انکے ساتھ کوچ کر جاتی ہے اور جہاں وہ فروکش ہوتے ہیں وہ حسن و رونق وہاں ہی آترپڑتی ہے۔

فِي مُقْلَتَيْ رَشَاءٍ تُدِيرُهُمَا ۔ بَدَوِيَّةٌ فُتِنَتْ بِهَا الْحِلَلُ

الظرف تعلق بالحسن الرشا ولد الظبیۃ الصغیر والحلل جمع حلۃ وہی القوم المجتمعون فی بیوت مجتمعۃ النزول ترجمہ وہ حسن کوچ کرتا ہے دو آنکھوں چھوٹے ہرنوٹے یعنی آہو برہ میں جنکو ایک زن بدویہ حرکت دیتی ہے جسپر تمام اہل قافلہ مفتون ہورہے ہیں یعنی حسن چشمان ہمرنگ آہو برہ زن بدویہ میں کوچ کرتا ہے۔

تَشْكُو الْمَطَاعِمُ طُولَ هِجْرَتِهَا ۔ وَصُدُودَهَا وَمَنِ الَّذِي تَصِلُ

یجوز فی صدودہا النصب عطفا علی طول والجر عطفا علی ہجرتہا ترجمہ کھانے معشوقہ کے بہت دنوں سے انکو چھوڑ دینے کا اور اسکی اعراض کے شاکی ہیں یعنی وہ ہمیشہ سے کم خوراک ہے جو عورتوں کی خوبیوں میں شمار ہوتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر محبوبہ نے کھانا چھوڑا تو کیا عجب ہے کیونکہ ہجر اسکی قدیمی عادت ہے وہ کسی سے بھی نہیں ملتی۔

مَا أَسْأَرَتْ فِي الْقَعْبِ مِنْ لَبَنٍ ۔ تَرَكَتْهُ وَهُوَ الْمِسْكُ وَالْعَسَلُ

الجملہ الابتدائیۃ فی موضع الحال من ترکتہ وما بمعنی الذی وہو مبتدا وخبرہ ترکتہ والسؤر بالقاء الشارب لغیرہ والقعب

قتیع بن خشب مشعر ترجمہ معشوقہ جو پیالہ میں اپنا جھوٹا دودھ چھوڑتی ہے تو اسکا یہ حال ہوتا ہے کہ اس محبوب اسکے خوشبو ادھونیکے منزلۂ مشک ہوجاتا ہے اور سبب شیرینی لب وآب دہن شہد۔

أَعْلَمْتِنِي أَنَّ الْهَوَى شَلَلُ	قَالَتْ أَلَا تَصْحُو فَقُلْتُ لَهَا

اقتل السکران وتبل السکر ترجمہ زن لائمہ نے کہا کہ تو کیوں مدہوشی عشق سے ہوش میں نہیں آتا تو میں نے اس کو جواب دیا کہ تو نے تو مجکو بتا دیا کہ محبت نشہ ہے کیونکہ ہوش میں آنا نشہ ہی کے بعد ہوتا ہے اور پہلے تو میں بسبب مدہوشی عشق کے یہ بات نہیں جانتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ محبت ایک نشہ ہے جو عقل پر غالب آتا ہے اور مست شخص ملامت گر کی ملامت نہیں سنتا ہے سو یہ تیری سرزنش محض بیکار ہے۔

وَبَرَزْتِ وَحْدَكِ عَاقَهُ الْغَزَلُ	لَوْ أَنَّ فَنَّاخُسْرَ صَبَّحَكُمْ

فناخسر من اسماء الدیلم وہو اسم عضد الدولۃ وصبحکم شددہ وخففہا اتاکم صباحاً للغارۃ۔ والغزل التکلف بامور النساء ترجمہ اگر عضد الدولہ اے محبوبہ تمکو بوقت شب لوٹنے آجاوے اور تو اکی محبوبہ تنہا اسکے سامنے آوے تو ممدوح کو رغبت زنان مشغوفہ اہتمام جنگ قتل وغارت سے روک دے باوجودیکہ وہ نہایت پارسا ہے۔ قال ابو الفتح ما احسن ماکنی عن الہزیمۃ لقولہ عاقہ الغزل وقال ابن فورجۃ لو کانت ہذہ احدی المعالی لما ہزمت احداً فکیف عضد الدولۃ واوجہ الہزیمۃ عمن توصف بالحسن ویقال فیہا بدیہۃ فتنت ہا ہلل ہو انما الوصف لعضد الدولۃ بالرغبۃ عن النساء والتوفر علی الجد ثم لما بالغ فی وصف ہذہ وارادالخروج الی المدح الی بالغایۃ فی ذکر حسنہا حتی لو ان عضد الدولۃ مع توفر وجدہ علی تدبیر الملک لو تعرضت ہذہ المرأۃ لقد حدث فی قلبہ غزلاً عاقہ عن الرجوع عنہا الانراہ یقول بعدہ ماکنت فاعلۃ وضیفکم کیف علیہا ف المنہزم وانما غلط ابو الفتح لما سمع قولہ وتفرقت عنکم کتائبہ وانما تتفرق حیث عنہم لتوفرہ علی الغزل واللہو لذۃ الظفر بالحبیب۔

إِنَّ الْمِلَاحَ خَوَادِعٌ قُتُلُ	وَتَفَرَّقَتْ عَنْكُمْ كَتَائِبُهُ

الکتائب جمع کتیبۃ ہی جماعۃ من الخیل ترجمہ اسکی ہمراہیان محبوبہ عضد الدولہ محبوبہ کیطرف ایسا مائل ہو کہ لشکر کے انتظام کا اسکو کچھ خیال نرہے اور اسکے لشکر متفرق ہوجائیں اور تمکو ستا نہ سکیں۔ اور یہ امر بیشک درست ہے کہ زنان نمکین عقل کو فریب دینے والی اور بڑی قاتل ہوتی ہیں۔

مَلِكُ الْمُلُوكِ وَشَأْنُكِ الْبَخَلُ	مَا كُنْتِ فَاعِلَةً وَضَيْفُكُمُ

ترجمہ اے محبوبہ تو اس حال میں کیا کرے گی جبکہ تمہارا مہمان شہنشاہ ہوگا اور تیری عادت بخل کی ہے۔

أَمْ تَبْذُلِينَ لَهُ الَّذِي يَسَلُ	أَتُمَنِّعِينَ قِرًى فَتَفْتَضِحِي

ترجمہ کیا تو ضیافت سے روکے گی تو فضیحت ہوگی۔ یا جو وہ مانگے تو دیگی اور اپنی عادت کو بدل ڈالیگی۔ ابہام او

التعمیم الذی لیل کی بنایت لطیف ہے اور باوجود شوخی کے مضمون کو نہایت تہذیب سے ادا کیا ہے

بُخْلٌ وَلَا جَوْرٌ وَلَا وَجَلُ	بَلْ لَا یَحِلُّ بِحَیْثُ حَلَّ بِهِ

ترجمہ یہ بندہ کو بخل سینے کیسا کیا بلکہ جہاں ممدوح فروکش ہوتا ہے وہاں بخل اور ظلم اور خوف کا پتا نہیں لگتا پھر بخل کا وہاں کیا موقع ہے۔

طَنَبٌ ذَکَرْنَاهُ فَیَعْتَدِلُ	مَلِكٌ اِذَا مَا الرُّمْحُ اَدْرَکَهُ

الطنب اعوجاج فی الرمح ترجمہ ممدوح ایسا بادشاہ راست طبع ہے کہ جب نیزہ میں کجی آجاوے تو ہم اسکا ذکر کر دیتے ہیں تو وہ سیدھا ہو جاتا ہے۔

عَمَّا یَسُوسُ بِهِ فَقَدْ غَفَلُوا	اِنْ لَمْ یَکُنْ مَنْ قَبْلَهُ عَجَزُوا

ترجمہ اگر شاہان سابق نے ایسا عمدہ بندوبست ملک کا نہیں کیا جیسا ممدوح کرتا ہے تو انھوں نے غفلت کی کیونکہ کامل بندوبست وہ ہے جو اُسنے کیا۔

فَشَکَى اِلَیْهِ السَّهْلُ وَالْجَبَلُ	حَتّٰى اَتَى الدُّنْیَا ابْنُ بَجْدَتِهَا

ابن بجدتہا عالم بدخلتہا وما یسکل من امورہا۔ یقال ہو عالم ببجدۃ امرک بفتح البا، وضمہا لے بدخلتہ امرک۔ وعندہ بجدۃ ذلک ای علمہ۔ ویقال للعالم بالشی ہو ابن بجدتہ ترجمہ دنیا کا انتظام سابق نادرست رہا یہاں تک کہ اس میں اُسکے اسرار باطنی اور ضبط اُمور کا واقفکار پیدا ہوا اور زمین ہموار اور پہاڑ نے یعنی ساری دنیا نے شکوہ بے بندوبستی کیا یعنی یہ کہا کہ تجھ سے پہلے بسبب غفلت سلاطین دنیا میں ایسی ایسی بدانتظامیاں رہیں۔

اَنْ لَا تَمَرُّ بِجِسْمِهِ الْعِلَلُ	شَکْوَى الْعَلِیْلِ اِلَى الْکَفِیْلِ لَهُ

ترجمہ سہل وجبل نے ممدوح سے ایسا شکوہ کیا جیسا شخص بیمار اپنے طبیب سے کرتا ہے جو اسبات کا ضامن ہوگیا ہے کہ بیمار کے جسم میں بیماریاں نرہیں یعنی دنیا بسبب فساد کے بمنزلہ بیمار تھی اور ممدوح ایک طبیب اُسکی شفا کا ضامن ہے۔

اَقْدِمْ فَنَفْسُكَ مَا لَهَا اَجَلُ	قَالَتْ فَلَا کَذَبَتْ شَجَاعَتُهُ

فلا کذبت دعا، اعتراض بین الفعل والفاعل ترجمہ ممدوح کو اُسکی شجاعت نے کہا کہ میدان جنگ میں آگے بڑھ کر لڑ کیونکہ تیری جان کو کچھ جوکھوں نہیں ہے، خدا کرے اُس کی شجاعت اِس قول میں جھوٹی نہ نکلے اور ممدوح ہمیشہ جیتا رہے

اَوْ قِیْلَ یَوْمَ وَغًى مَنِ الْبَطَلُ	فَهُوَ النِّهَایَةُ اِنْ جَرٰى مَثَلٌ

ترجمہ اگر شجاعت میں کوئی مثل دیجائے تو وہ اُسکی درجہ شجاعت میں ہے یا کہا جاسے بروز جنگ کون بڑا بہادر ہے تو یہ بڑا شجاع نکلے گا۔

تَعُدُّ الوُفُودُ العَامِدِينَ لَهُ ۔۔۔ دُونَ السِّلَاحِ الشُّكْلَ وَالعُقُلَ

الوفود جمع وافد وہم الذین یفدون علی الملوک للعطاء۔ والشکل جمع شکال وہو ما یجعل فی قوائم الفرس۔ والعقل جمع عقال وہو ما یربط بہ البعیر ترجمہ جو لوگ بطلب عطا آپکا قصد کرتے ہیں اور اُسکے حضور میں حاضر ہوتے ہیں اُنکا ساز وسامان جو اپنے ساتھ لاتے ہیں پائے بند اسپان وشتران ہے نہ ہتھیار یعنی اُنکو سلاح ساتھ رکھنے کی تو کچھ حاجت نہیں ہوتی کیونکہ آپکے انتظام کامل کے سبب راہوں میں امن ہے البتہ پائے بند اسپان وشتران ساتھ لاتے ہیں اور من مانتی سواریاں اُن میں باندھکر بطور انعام لیجاتے ہیں۔

فَلِشُكْلِهِمُ فِي خَيْلِهِ عَمَلٌ ۔۔۔ وَلِعُقْلِهِمُ فِي بُخْتِهِ شُغُلُ

البخت الابل البختیۃ وہی غیر العربیۃ وہی صبورۃ علی البرد والمطر غیر صابرۃ علی الحر والعطش ترجمہ سو اُنکے پائی بندا اسکیا میں اُسکے گھوڑوں میں بڑی لوٹ ڈالتے ہیں اور اُنکے زانو بندوں کو اُسکے شتروں میں ایک بڑا شغل ہوتا ہے غرض جتنے گھوڑے اور شتر چاہتے ہیں بطور انعام لیجاتے ہیں۔

تُمْسِي عَلَى أَيْدِي مَوَاهِبِهِ ۔۔۔ هِيَ أَوْ بَقِيَّتُهَا أَوِ البَدَلُ

ترجمہ عطایاے ممدوح کے ہاتھوں پر بوقت شام وہ شتریا اُن میں کے باقیماندے یا سیم وزر سے اُنکا بدل ہوتا ہے یعنی اول آنے والونکو شتر دیتا ہے جسقدر وہ چاہیں اور دوم آنیوالوں کو بقیہ شتران اگر باقی رہے ہوں اور جو باقی نرہے ہوں تو اُنکا بدل یعنے قیمت دیتا ہے غرض اُسکے عطا گوناگون ہے۔

يُشْتَاقُ مِنْ يَدِهِ إِلَى سَبَلٍ ۔۔۔ شَوْقًا إِلَيْهِ يَنْبُتُ الأَسَلُ

السبل بالتحریک المطر ترجمہ اُسکے سخی ہاتھ سے ایک باران کیطرف اشتیاق کیا جاتا ہے یعنی لوگ اُسکے دست حنا کے جو بمنزلہ باران ہے مشتاق رہتے ہیں اور استعمال سلاح اس خوبی سے کرتا ہے کہ اُسی کے ہاتھ کے استعمال کے شوق میں اور اُسکی دست بوسی کے شرف حاصل کرنیکو نیزے زمین سے اُگتے ہیں۔

سَبَلٌ تَطُولُ المَكْرُمَاتُ بِهِ ۔۔۔ وَالمَجْدُ لَا الحَوْذَانُ وَالنَّفَلُ

الحوذان نبت۔ والنفل نبت طیب الریح ترجمہ ممدوح ایسا باران ہے کہ اُسکے سبب سے مکارم وشرف بڑھتے ہیں اور نشو ونما حاصل کرتے ہیں نہ حوذان ونفل جو دو قسم کی گھاس ہیں جو باران رسمی سے بڑھتی ہیں۔

وَإِلَى حَصَى أَرْضٍ أَقَامَ بِهَا ۔۔۔ بِالنَّاسِ مِنْ تَقْبِيلِهَا يَلَلُ

الیلل قصر الاسنان العلیا ولصقہا الی داخل الفم ترجمہ اور لوگ مشتاق ہیں اُس سرزمین کے سنگریزوں کیطرف جس میں وہ مقیم ہے یعنی اُسکی زمین بوسی کے ایسے شائق ہیں کہ لوگوں کے دانت اُسکو بوسہ دیتے دیتے چھوٹے اور اندر کیطرف ٹیڑھے ہوگئے ہیں

إِنْ لَمْ تُخَالِطْهُ ضَوَاحِكُهُمْ ۔۔۔ فَلِمَنْ تُصَانُ وَتُذْخَرُ القُبَلُ

الضواحك جمعها ضواحك وهي التي بين الانياب والاضراس وهي اربع ضواحك ترجمہ اگر آپکی قیام گاہ کی زمین کے سنگریزون سے لوگون کے اگلے دانت جو بوقت خندہ ظاہر ہوتے ہیں نرملین پہر بوسے کس چیز کے لئے محفوظ رکہے جاتے ہیں۔ یعنی انسے بہتر بوسون کے لئے کون جگہ ہے۔

وَفِي وَجْهِهِ مِنْ نُورِ خَالِقِهِ	قُدُرٌ هِيَ الْآيَاتُ وَالرُّسُلُ

ترجمہ ممدوح کے مبارک چہرہ پر اسکے خالق کے نور سے ایسی قدرتین نمایان ہیں کہ وہ بمنزلہ آیات ورسولان کے ہیں یعنی ایسا نور ہے کہ اس سے خدا کی قدرت نمایان ہے جس کی خبر آیات ورسولون سے ثابت ہے۔

وَإِذَا الْقُلُوبُ أَبَتْ حُكُومَتَهُ	رَضِيَتْ بِحُكْمِ سُيُوفِهِ الْقُلَلُ

القلل جمع قلة وهي الرؤس ترجمہ اور جبکہ لوگون کے دل اس کی حکومت سے انکار کرین تو انکے سر شمشیر کے حکم سے راضی ہوجاوین گے یعنی مقتول ہونگے۔

وَإِذَا الْخَمِيسُ أَبَى السُّجُودَ لَهُ	سَجَدَتْ لَهُ فِيهِ الْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل اليابسة الدقاق ترجمہ اور جبکہ کامل لشکر کے لوگ اسکے سجدہ سے انکار کرین تو اس لشکر مین نیزہ ہائے باریک خشک اسکو سجدہ کرینگے یعنی وہ لوگ نیزون سے مقتول ہونگے۔

أَرَضِيتَ وَهْسُوذَانُ مَا حَكَمَتْ	أَمْ تَسْتَزِيدُ لِأُمِّكَ الْهَبَلُ

وهسوذان هو ابن محمد كان قد هزمه ابو عضد الدولة بالطرم وهو موضع في عراق العجم والهبل الثكل تقول العرب لام فلان الهبل ترجمہ اے وہسوذان تو اس حکم پر جو شمشیر ہائے رکن الدولہ پدر عضد الدولہ نے کیا یعنی تیرے لشکر کو قتل کیا راضی ہوگیا یا اس سے زیادہ ذلت چاہتا ہے۔ تیری مادر بے فرزند ہوجائے۔ یہ جملہ لبطور بددعا ہے۔

وَرَدَتْ بِلَادَكَ غَيْرَ مُغْمَدَةٍ	وَكَأَنَّهَا بَيْنَ الْقَنَا شُعَلُ

شعل جمع شعلة وهي القبس من النار ترجمہ اس کی تلوارین تیرے علاقہ مین ایسی برہنہ آئین گویا وہ نیزون میں شعلہ ہائے آتش ہیں۔

وَالْقَوْمُ فِي أَعْيَانِهِمْ خَزَرٌ	وَالْخَيْلُ فِي أَعْيَانِهَا قَبَلُ

الخزر ضيق العين اوان يكون الانسان كانه ينظر بموخرها۔ والقبل اقبال احدى العينين على الاخرى كالاحول وذلك تفعله الخيل لعزة انفسها ترجمہ اور قوم رکن الدولہ کی آنکھون مین لبسبب غرور بہادری کے ترچھاپن تھا اور سوارون کی آنکھون مین مثل احول دیکھنا۔ خلاصہ یہ کہ سوار اور ممدوح کے گھوڑے لبسبب بیقدری دشمن انکو ترچھی نظر سے دیکھتے تھے۔

فَأَتَوْكَ لَيْسَ لِمَنْ أَتَوْا قِبَلٌ	بِهِمْ وَلَيْسَ بِمَنْ نَأَوْا خَلَلُ

الخلل الاختلال ترجمہ سو لشکر رکن الدولہ تجھپر چڑھ آیا جنتے تجکو مقابلہ کی طاقت نہ تھی اور نہ اُس سپاہ میں جو اُسنے
دو دہ مثنی کچھ اختلال و پریشانی تھی۔ کثرت لشکر اور خوبی انتظام کی تعریف کرتا ہے۔

لَمْ يَدْرِ مَنْ بِالرَّيِّ أَنَّهُمُ	فَصَلُوا وَلَا يَدْرِي إِذَا قَفَلُوا

الری مدینۃ معروفۃ بین فارس وخراسان وکانت قاعدۃ رکن الدولہ ولفصل الخروج عن قاعدۃ الاستقرار الی العدو۔ والقفول الرجوع ترجمہ کثرت لشکر رکن الدولہ کا بیان کرتا ہے کہ باوجود یکہ رے سے اتنا لشکر کثیر وہسوذان سے مقابلہ پر بھیجا گیا مگر وہاں والوں کو یہ بھی نہ معلوم ہوا کہ یہاں سے لشکر گیا ہے اور جبکہ یہ لوگ بعد فتح لوٹے تو یہ بھی خبر نہوئی کہ یہاں کوئی آیا ہے۔

فَأَتَيْتَ مُعْتَزِمًا وَلَا أَسَدٌ	وَمَضَيْتَ مُنْهَزِمًا وَلَا وَعِلُ

الوعل التیس الجبلی ترجمہ اے وہسوذان تو ایسا قصد کر کے آیا کہ ایسا حملہ شیر بھی نہیں کرتا اور بھاگتا ہوا ایسا چلا کہ ایسا بز کوہی بھی نہیں بھاگتا۔ ای لا اسد کان لقدم اقدامک ولا وعل یہزم انہزامک فحذف الخبر للعلم بہ۔

تُعْطِي سِلَاحَهُمُ وَرَاحَهُمُ	مَا لَمْ تَكُنْ لِتَنَالَهُ الْمُقَلُ

الراح جمع راحۃ وہی راحۃ الکف۔ والمقل جمع مقلۃ ترجمہ تو ایسے حال میں بھاگا کہ اُنکے ہتھیاروں اور اُنکے ہاتھوں کو اپنے لشکر کے مقتول ہونے یا اپنے سامان کثیر کے غارت ہونے سے وہ چیز دیتا تھا جو دیکھنے میں نہیں آئی۔

أَسْخَى الْمُلُوكِ بِنَقْلِ مَمْلَكَةٍ	مَنْ كَادَ عَنْهُ الرَّأْسُ يَنْتَقِلُ

ترجمہ ترک شاہی کے لئے سب بادشاہوں سے زیادہ وہ بادشاہ سخی ہے جو اپنے سر کے اُتر نیسے ڈرے۔ یہ شعر بطور استہزا کے ہے کہ جب وہسوذان اپنے سر کے کٹنے سے ڈرا تو عضد الدولہ کو ملک بخش گیا۔

لَوْلَا الْجَهَالَةُ مَا دَلَفْتَ إِلَى	قَوْمٍ غَرِقْتَ وَإِنَّمَا تَفَلُوا

ترجمہ اے وہسوذان اگر تیری نادانی نہوتی تو تو ایسی قوم کے پاس بھی نہ پہنچتا جنکے صرف تھوکنے سے تو غرق ہوگیا۔ یعنی اگر تجھے عقل ہوتی تو تو کبھی ایسی قوم سے جنگ نکرتا جنکے ادنی حملہ کی بھی تو تاب نہ لا سکا۔

لَا أَقْبَلُوا سِرًّا وَلَا ظَفِرُوا	غَدْرًا وَلَا نَصَرَتْهُمُ الْغِيَلُ

الغیل جمع غیلۃ وہی القتل علی غفلۃ ترجمہ وہ تجھسے اُسنے پوشیدہ نہ آئے اور نہ اُنھوں نے براہ فریب فتح پائی اور نہ تیری غفلتوں نے اُنکی مدد کی یعنے اُنھوں نے علی الاعلان تجھے آگاہ کر کے چڑھائی کی اور تجھ سے کچھ نہ ہو سکا۔

لَا تَلْقَ أَفْرَسَ مِنْكَ تَعْرِفُهُ	إِلَّا إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْحِيَلُ

ترجمہ اے وہسوذان جسکو تو اپنے سے زیادہ شاہسوار جانتا ہے اُس سے ہرگز مت لڑ مگر جبکہ سب تدبیریں ختم ہوجائیں اور کوئی بچنے کی راہ نہ رہے یعنی تجکو بعجز والحاح پیش آکر لڑائی سے بچنا تھا۔

لا يستحي احد يقال له | نضلوك آل بويه او فضلوا

استحی بمعنے استحیی فحذف احدی الیائین ونضلوک غلبوک - والتناضل المسابقة فی الرمی ونضلوک بعلامة الجمع قبل الفاعل علی اکلونی البراغیث ویجوز ان یکون بدلا من الضمیر ترجمہ وہ شخص شرم نہین کرتا جسکو یہ کہا جاوے کہ آل بویہ تجھپر تیر اندازی مین غالب رہے اور بڑھ گئے کیونکہ وہ سب سے غالب ہین۔

قدروا فعفوا وعدوا فوفوا سئلوا | اغنوا علوا اعلوا ولوا عدلوا

ترجمہ آل بویہ دشمنون پر قادر ہوئے تو انکے قصور معاف کردے وعدہ کیا تو وفا کیا۔ سوال کئے گئے تو سائلین کو غنی کردیا۔ بلند رتبہ ہوئے تو اپنے متوسلین کو بلند رتبہ کیا۔ والی ولایت ہوئے تو انھون نے انصاف کیا۔

فوق السماء وفوق ما طلبوا | فاذا ارادوا غاية نزلوا

یعنے علت منازلهم فوق السماء ترجمہ وہ لوگ ایسی قوم ہے کہ انکا مرتبہ آسمان اور انکے مطلوبات سے بلند ہے سو جب وہ ایسے نہایت بلند امر کا ارادہ کرتے ہین جسپر اورونکی دسترس نہین ہوتی تو وہ اپنے رفعت مرتبہ سے اترتے ہین اور اسوقت وہ کام کرتے ہین۔ غرض وہ ہر غایت سے بڑھے ہوئے ہین۔

قطعت مكارمهم صوارمهم | فاذا تعذر كاذب قبلوا

تعذر تکلف العذر ترجمہ انکے کرمون نے انکی تلوارون کو توڑ دیا یعنی انکا کرم انکے غضب پر غالب ہے سو جب کوئی جھوٹا شخص بطور عذر باتین بناتا ہے تو یہ لوگ براہ کرم اسکا عذر قبول کرلیتے ہین۔

لا يشهرون على مخالفهم | سيفا يقوم مقامه العذل

شہر السیف اذا جردہ من غمدہ ترجمہ یہ لوگ اپنے مخالف کے قتل کے لئے اپنی ایسی شمشیر نہین کھینچتے جسکے قائم مقام ملامت ہوسکے یعنی اگر دشمن ملامت ونصائح سے راہ پر آجاوے تو اسکو قتل نہین کرتے۔

فابو علي من به قهروا | وابو شجاع من به كملوا

ابو علی الحسن بن بویہ رکن الدولة والد عضد الدولة وابو شجاع ہو فناخسر عضد الدولة ترجمہ سو رکن الدولہ ابو علی وہ شخص ہے جسکے اقبال سے آل بویہ بادشاہون پر غالب ہوئے۔ اور عضد الدولہ وہ شخص ہے کہ جسکے سبب آل مذکور نے کمال رفعت حاصل کی۔

حلفت لذا بركات غرة ذا | في المهد ان لا فاتهم امل

الغرة الطلعة والوجہ ترجمہ رکن الدولہ کے روبرو برکات چہرہ مبارک عضد الدولہ نے جبکہ وہ گہوارہ مین تہا قسم کہائی ہے کہ اس مولود کی برکت سے آل بویہ کے سب مطالب پورے ہوجاوینگے وخرج ابو شجاع فتیٰ سیہ معہ آلة الصید وکان لیسیر قدام الجیش بہیئة وشامة فلا یرسل الا صادہ حتی وصل اسلے وشت الارزن - وہو موضع

حسن علے عشرۃ فراسخ من شیراز تحف بہ الجبال وفیہ غاب ومیاہ ومروج فکانت الوحوش لقصاد واذا احتمت بالجبال اخذت الرجال علیہا المضائق فاذا اشخبہا النشاب ہربت من روس الجبال اسے الدشت فتسقط بین یدیہ فاقام بذلک المکان ایاماً علی عین بار حسنۃ ومعہ ابوالطیب فوصف الحال وانشدہ فی رجب سنۃ اربع وخمسین وثلثمائۃ وفی سنۃ قتل ابوالطیب ۔

بِاَنْ تَقُوْلَ مَالَهٗ وَمَالِیْ	مَا اَجْدَرَ الْاَیَّامَ وَاللَّیَالِیْ

یقال فلان جدیر بکذا ای خلیق وقولہ مالی وقد ذکر الجبین الایام واللیالی وکان حقہ ان یقول مالنا الا انہ ذہب بالجمیع الی الدہر فکانہ قال ما اجدر الدہر ترجمہ رات اور دن کسقدر لایق ہیں یہ بات کہنے کے لئے کہ وہ کہے کہ متنبی کا ہمارے ساتھ کیا معاملہ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمکو تکلیف مالایطاق دیتا ہے ۔ یعنی وہ ہم سے ایسی درخواستیں کرتا ہے جو ہمارے مقدور میں نہیں ۔ خلاصہ یہ کہ اور لوگ زمانہ کی شکایت کیا کرتے ہیں مگر میں ایسا زبردست ہوں کہ زمانہ میری شکایت کرے تو بجا ہے ۔

فَتًی بِنِیْرَانِ الْحُرُوْبِ صَالِیْ	لَا اَنْ یَّکُوْنَ هٰکَذَا مَقَالِیْ

الصالی للحرب الذی یقاسی شدتہا فشبہہا بحر النار ترجمہ یہ بات لایق نہیں ہے کہ میں زمانہ سے ایسی گفتگو کروں اور اسکو قابل خطاب سمجھوں کیونکہ میں ایک جوان ہوں جو لڑائیوں کی آگوں میں داخل ہوتا ہوں ۔

وَیَخْطُرُ الْخِشَاءُ لِیْ بِبَالِیْ	مِنْهَا شَرَابِیْ وَبِهَا اغْتِسَالِیْ

الخشاء الاقدام علی ما حرم اللہ تعالی ترجمہ میں ایک بہادر ہوں کہ میرا پانی پینا اور میرا غسل کرنا اسی لڑائی کے پانی سے ہے یعنی میں ہمیشہ اُسی میں مستغرق رہتا ہوں اور بدکاری تو میرے خیال و دل میں بھی نہیں گزرتی ۔

مُحَیِّرًا اِلَی صَنْعَتِیْ سِرْبَالِیْ	لَوْ جُذِبَ الزَّرَّادُ مِنْ اَذْیَالِیْ

الزراد صانع الزرد ہی الدروع ۔ والاذیال اسافل الثیاب احدہا ذیل وہو الذی یقع الی الارض ۔ والسربال القمیص و یما یکنی بہ الدروع استعارۃ وجمعہ سرابیل ترجمہ اگر زرہ گر میرے دامن کھینچے یعنی مجکو اپنی طرف متوجہ کرے ایسے حال میں کہ وہ مجکو درمیانی دو قسموں کے پیراہن کے اختیار دینے والا ہو یعنی وہ مجھ سے کہے کہ تو لباس متعارف چاہتا ہے یا پیراہن زرہ ۔

وَکَیْفَ لَا وَاِنَّمَا اِذَالِیْ	مَا سُمْتُهٗ سَرْدَ سِوَی سِرْوَالِیْ

الزرد والدرع ۔ والسرد داخلۃ حلق الدروع بعضہا فی بعض ۔ والسروال عجمی وہو الازار ترجمہ اگر زرہ گر مجکو دونوں قسم کے پیراہن مذکورۂ بالامیں اختیار دے تو میں سوائے ازار کے کسی اور پیراہن کی تکلیف نہ دوں الغرض ستر عورت اور باقی بدن برہنہ رہنے دوں ۔ خلاصہ یہ کہ میری جسم کی حفاظت کے لئے میری شمشیر کافی ہے ہاں پردہ پوشی کے لئے

انار ضروری ہے۔ اور مین کسطرح عفیف وبہادر نہون اور سوائے اسکے نہین کہ میرا فخر وغرور ممدوح کے ذریعہ سے ہے۔ جیسا اگلے شعر میں ہے۔

بِفَارِسِ الْمَجْرُوحِ وَالشِّمَالِ ... اَبِیْ شُجَاعٍ قَاتِلِ الْاَبْطَالِ

المجروح والشمال فرسان کانا لعضد الدولۃ ترجمہ میرا ناز و فخر سوار اسپان مجروح وشمال پر ہے اور وہ کون ہے یعنی ابو شجاع عضد الدولۃ جو قاتل دلیران ہے پھر مین کسطرح شجاع نہ ہوں۔

سَاقِیْ كُؤُسِ الْمَوْتِ وَالْجِرْیَالِ ... لَمَّا اَصَارَ الْقُفْصَ اَمْسِ الْخَالِیْ۔

الجریال صبغ احمر شبیہ الخمر۔ والقفص جیل من الاکراد اصحاب اخبیۃ۔ والخالی الذاہب ترجمہ وہ دشمنوں کو سہائے موت اور دوستون کو جامہائے شراب پلانیوالا ہے جبکہ اسنے گروہ قفص کو جو ایک فریق کردیون کا ہے مثل دیروز گذشتہ کے کردیا یعنی ایسا نیست کردیا کہ پھر نہ سکین گے۔

وَقَتَّلَ الْكُرْدَ عَنِ الْقِتَالِ ... حَتّٰى اتَّقَتْ بِالْفَرِّ وَالْاِجْفَالِ

الاجفال الاجتہاد فی الھرب۔ وعن بمعنی الباء او علی اصلہ ترجمہ اور اسنے قوم کرد کو بسبب مقاتلہ کے قتل کردیا یا انکو قتال سے روکدیا بسبب اپنے لشکر اور قوت کے یہان تلک کہ اس قوم نے بسبب شدت گریز کے اپنی جان بچائی۔ ورنہ سب مارے جاتے۔

فَهَالِكٌ وَطَائِعٌ وَجَالِیْ ... وَاقْتَنَصَ الْفُرْسَانَ بِالْعَوَالِیْ

الجالی الھارب عنہ بالجلاء یعنی بالاخراج عن الوطن کرہا ترجمہ سو جو لڑے وہ مقتول ہوئے اور بعض نے اطاعت اختیار کرلی اور بعض جلاوطن ہوگئے اور ممدوح نے نیزون سے سوارون کا شکار کرلیا۔

وَالْعُتُقِ الْمُحْدَثَةِ الصِّقَالِ ... سَارَ لِصَیْدِ الْوَحْشِ فِی الْجِبَالِ

العتق جمع عتیق وہی السیوف القدیمۃ۔ وسار لصید الوحش جزاء لما فی لما اصار فی البیت السابق ترجمہ اور ممدوح نے شکار سواران شمشیر ہائے کہنہ سے کیا جنکی صیقل جدید تھی۔ اور جب جنگ سے فارغ ہوا تو حسب عادت ملوک وحشیون کا شکار کرنیکے واسطے پہاڑون میں چلا گیا۔

وَفِیْ دِقَاقِ الْاَرْضِ وَالرِّمَالِ ... عَلٰی دِمَاءِ الْاِنْسِ وَالْاَوْصَالِ

رقاق الارض اللینۃ الوطیئۃ۔ والاوصال جمع وصل من اعضاء الانسان ترجمہ اور ممدوح شکار کے واسطے نرم زمینون اور ریگستان مین آدمیون کے خون اور انکے اعضائے مقطوعہ کو پامال کرکے گیا۔

مُنْفَرِدَ الْمُهْرِ عَنِ الرِّعَالِ ... مِنْ عِظَمِ الْهِمَّةِ لَا الْمَلَالِ

ترجمہ ایسے حال میں گیا کہ اسکا سواری کا نوعمر بچھیرہ گلہ اسپان سواران سے بسبب بلندی ہمت کے جدا تھا نہ

بسبب تنگدلی اور ملالت کے۔ یعنی اُسکا آگے جانا بسبب بہادری کے نہ بباعث ملال کے اپنے ہمراہیون کے

وَشِدَّةُ الضِّغْنِ لَا الْاِسْتِبْدَالِ	مَا يَتَّقِي تَرْكُ سِوَى انْسِلَالِ

الضغن الخجل۔ والانسلال الخروج من بین الاصحاب خفیۃ ویفہم من عبارۃ التبیان عطف شدۃ الضغن علی الملال لئلا من شدۃ الضغن فعلی ہذا لانیا لسببہ لا الاستبدال اذ کان المناسب حینئذ والاستبدال بالعطف یعنی لا من شدۃ الضغن مع الاستبدال فالظاہر انہ عطف علی من عظم الہمۃ ای انفرد عنہم من شدۃ الضغن بصحبتہم فی کل وقت لئلا یضرب برعب السلطان ترجمہ اور مجھ سے لشکر سے تو انہا بخیال تحرز صحبت ممتد جو مانع تقای رعب ہے نہ اس سبب سے کہ وہ اپنے لشکر سے دوسرا لشکر بدلنا چاہتا تھا کیونکہ اُسکے گھوڑے اور سوار ایسے شائستہ ہین کہ سوائے سٹک جانے اور حرکت خفیہ کے اور حرکت ہی نہین کرتے

فَمَنْ يَظُنُّ بِنَ فَلَى التَّصَهَالِ	كُلُّ عَلِيلٍ فَوْقَهَا مُخْتَالِ

التصہال تفعال من الصہیل۔ والمختال المعجب بنفسہ والمتکبر فی مشیتہ ترجمہ سو اگر اون کے گھوڑے ہنہناوین اور بولین تو سنا دیا چابک مارے جاتے ہین ہر سوار اپنی بہادری پر متکبر و مغرور جو براہ ادب بیارانہ خاموش آپپر بیٹھا ہے خبر آگئی ہے۔

يُمْسِكُ فَاهُ خَشْيَةَ السُّعَالِ	مِنْ مَطْلَعِ الشَّمْسِ إِلَى الزَّوَالِ

ترجمہ وہ اپنے منہ کو بخوف کھانسی سورج کے نکلنے کیوقت سے دوپہر ڈھلنے تک بند رکھتا ہے۔ یعنی براہ تعظیم ممدوح یا بخوف فرار شکار۔

فَلَمْ يَئِلْ مَا طَارَ غَيْرَ آلِ	وَمَا عَدَا فَانْغَلَّ فِي الْأَدْغَالِ

یئل ای ینج ویرجع الی موئل۔ والآل المقصرۃ والادغال الآجام وہی الشجر الملتف واحد دغل والنغل دخل فی الشجر ترجمہ سو وہ پرندہ جسنے پروازین کوتاہی کی اپنی جان بچا کر جائے پناہ مین نہ پہونچا۔ پس وہ طائر جسنے پروازین قصور کیا اُس کی ہلاکی کا کیا پوچھنا ہے اور جو بچگیا وہ بن مین گھس گیا۔

وَمَا احْتَمَى بِالْمَاءِ وَالدِّحَالِ	مِنَ الْحَرَامِ اللَّحْمِ وَالْحَلَالِ

الدحال جمع دحلۃ وہی ہوتہ من الارض یجتمع فیہا ماء وتنبت القصب ترجمہ اور حرام اور حلال گوشت کی جاندارون مین سے نہ پانی مین بچا اور نہ نشیبون مین سب شکار ہوئے۔

إِنَّ النُّفُوسَ عَدَدُ الْآجَالِ	سَقْيًا لِدَشْتِ الْأَرْزَنِ الطِّوَالِ

سقیا مصدر وہو دعاء لہا بالسقیاء۔ والطوال بکسر الطاء جمع طویل ترجمہ شکاری جانورون کے جانین موتون کے گنتی کے لئے مہیا ہین۔ تاکہ سلطان ممدوح تو انکو شکار کرے۔ خدا صحرائے دراز ارزن کو تر و تازہ رکھے

بَيْنَ الْمُرُوجِ الْفِيحِ وَالْأَغْيَالِ	مُجَاوِرَ الْخِنْزِيرِ وَالرِّئْبَالِ

الفيح جمع فيحاة وهي الواسعة - والاعيال جمع غيل وهي الاجمة للاسد والخنزير ربيئة ربما والرئبال الاسد ويجوز في تجاور الحركات الثلث فالرفع بالخبر والجر نعت لدشت والنصب على الحال ترجمہ یہ صحرائے ارژن ایسے وسیع سبزہ زار میں اور بیشوں میں واقع ہے جہاں خنزیر اور شیر دونوں ہمسایۂ یکدگر ہیں۔

دانی الخنانیص من الاشبال	مستشرف الدب على الغزال

الخنانیص جمع خنوص وہو ولد الخنزیر والاستشراف ہو النظر من مکان عال الی اسافل ترجمہ اسمیں بچہ ہائے خنزیر یعنی گھینٹے بچہ ہائے شیر سے قریب ہیں۔ اور خرس یعنے ریچھ پہاڑ پر سے ہرن پر جو میدانی جانور ہے تاک لگا رہا ہے۔

مجتمع الاضداد والاشکال	کان فناخسرد ذا الافضال
خاف علیہا عوز الکمال	فجاءہا بالفیل والفیال

العوز الفقدان ترجمہ اس دشت میں مختلف قسم کے وحشی اور ایک قسم کے بہت سے جمع ہیں۔ مختلف قسم کے جیسے ریچھ کوہی وحشی اور ہرن صحرائی ہے اور ایک قسم کے جیسے درندے کہ وہ سب ایک قسم کے ہیں اور وجہ اجتماع اقسام مختلف یہ معلوم ہوتی ہے کہ گویا صاحب افضال عضد الدولہ نے اس دشت پر فقدان کمال کا خوف کیا یعنی اس امر کا کہ اس میں باوجود اجتماع اجناس حیوانات کثیرہ کے اب بھی بعض حیوانات نہیں ہیں اسلئے اسمیں ہاتھی اور فیلبان بھی لے آیا تاکہ اسکا کمال بہمہ وجوہ پورا ہوجائے۔

فقیدت الایل فی الجبال	طوع وہوق الخیل والرجال

الایل جمع ایل وہو التیس الجبلی - والوہوق حبل تبنی علی صناعة تو خذ فیه الدابة والانسان ترجمہ سوبر ہائے کوہی رسیوں میں قید کئے گئے ایسے حال میں کہ وہ مطیع ہیں کمند ہائے گھوڑوں اور مردمان کے۔

تسیر سیر النعم الارسال	معتمة بیبس الاجذال

النعم والانعام ذوات الاربع من الحیوانات وقیل ابل وغنم - والاجذال جمع جذل وہو اصل الشجرة اذا قطع علاها ویبس جمع یابس - والارسال القطع من الابل ترجمہ پہلے تو وہ بڑے تیز دوڑتے تھے مگر اب تو وہ ایسے چلتے ہیں جیسے شتروں کی قطاریں یعنی مطیعانہ ایسے حال میں کہ گویا وہ خشک درختوں کی جڑوں کا عمامہ باندہے ہوئے ہیں یعنے سینگوں سے۔

ولدن تحت اثقل الاحمال	قد منعتہن من التفال

قال ابو الفتح اثقل الاحمال الجبال۔ وقال ابن فورجة القرون لان الواحد منہا اذا قطع حملہ حمار او رجل قال الواحدی قول ابی الفتح اظہر لانہا ولدن بلا قرون ومن البعید ان یراد قرون ابویہا۔ والتفال فلی الراس ترجمہ وہ کہاں اپنی بار

بوجنون کے تلے یعنی پہاڑون یا شاخہای کثیر الوزن کے تلے پیدا ہوئے تھے یعنی کہ وہ وقت ولادت زیر سایہ شاخ الفیل کے تلے نہ تھے مگر باعتبار مایؤل الیہ کے کہدیا ہے اور شاخہای پیچ وپیچ ایسی ہین کہ کوئی انکے سر کی جوئین تلاش نہین کرسکتا

لا تَشْرَكُ الأجسامُ فِي الهُزالِ	إذا تَلَفَّتْنَ إلى الأظْلالِ
أرَيْنَهُنَّ أشْنَعَ الأمثالِ	كأنّما خُلِقْنَ للإذلالِ
وزِيادةٍ في سَبّةِ الجُهّالِ	

الھزال نقصان الجسم من اللحم۔ والاظلال ظل القرون وتلفتن بمعنے التفتن ترجمہ ان کے سینگ دبلا پن مین انکے اجسام کے شریک نہیں ہوتے کیونکہ انکے سینگ باریک ہین اور جسم موٹے جبکہ وہ بزہاے کوہی یا بارہ سنگے اپنے سایون کو دیکھتے ہیں تو وہ سائے انکو ایسی بری صورتین دکھلاتے ہین۔ یعنے انکے سائے اور پرچھائیان سخت بدنما معلوم ہوتی ہیں۔ تو انکی شاخین گویا انکے ذلیل کرنیکے واسطے پیدا ہوئی ہین۔ جاہلون کے دشنام بڑہانیکے لئے یہ اسواسطے کہا کہ جب کوئی شخص جاہلانہ کام کرتا ہے تو اسکو بطور سرزنش کہتے ہین کہ یہ قرنان یعنے سینگدار حیوان ہے انسان نہین ہے۔

والعُضْوُ لَيْسَ نافِعاً في الحالِ	لِسائِرِ الجِسْمِ مِنَ الخَبالِ

اراد بالعضو القرن ولیس ہو من جملۃ الاعضاء لان العضو یشارک البدن فی الالم والقرن لیس کذلک فیجوز ان یکون سماہ عضوا لمجاورتہ الاعضاء۔ والخبل الفساد ترجمہ اور عضو تمام جسم کو فساد سے نہین بچاتا اور نافع نہین ہوتا۔ یعنے اسکا عضو سینگ حد سے بڑہگیا ہے تو جسم کو اس سے کیا فائدہ ہے۔

وأوْفَتِ الفُدْرُ مِنَ الأوْعالِ	مُرْتَدِياتٍ بِقِسِيِّ الضّالِ

اوفت اشرفت والفدر من الوعول المسنۃ الضخمۃ واحدہا فادر۔ والضال شجر السدر البری تعمل منہ القسی وہو جمع قوس ومرتدیات اشارۃ الی انہا متصلۃ من رؤسہا الی اکتافہا کالرداء ترجمہ اور شکاریون کا غل غپاڑا سنکر بڑے بڑے موٹے اور بوڑہے بزہاے کوہی جنھون نے شکاریون کا خوف بسبب دشوار گزاری کوہ کے کبھی نہین جھیلا تھا پہاڑون پر سے نیچے کو جھانکنے لگے۔ ایسی حالت میں کہ جنگلی بیریون کی کمانین بطور چادر اوڑہے ہوئے تھے یعنی انکے سینگ کلان وپیچیدہ سے انکا تمام بدن ڈھکا ہوا تھا۔

نَواخِسَ الأطْرافِ للأكْفالِ	يَكَدْنَ يَنْفُذْنَ مِنَ الآطالِ

الاطال الاطراف واطراف القرون والنواخس واحدہا اطل۔ وینفذن یخرقن۔ والاکفال جمع کفل وہو العجز ترجمہ وہ بسبب کلانی شاخون کے انسے اپنے پیٹھے ایسے زور سے کھجلاتے تھے کہ قریب تہا کہ انکے سینگ انکے تہیگاہون مین گھس جائین اور انکو چیر ڈالین۔

لِهَا لُحَیٌّ سُوْدٌ بِلَا سِبَالِ	نُمْ تَکُنْ لِلْاِقْتِصَالِ ۷ الْاِجْلَالِ

اللحی جمع لحیۃ۔ والسبال احاطۃ بالشفۃ العلیا ترجمہ انکی کالی ڈاڑھیاں ہیں بغیر مونچھوں کے یعنی جو انکے بال گردنوں سے لٹکتے ہیں وہ بمنزلہ ریش ہیں مگر انکی مونچھیں نہیں ہیں۔ اور انکی ریش کلان ہنسانے کے کام میں آتی ہے نہ انکی تعلیم کے لئے۔

کُلُّ اَثِیْثٍ نَبْتُہَا مِنْفَالِ	لَمْ تُغْلَ بِالْمِسْکِ وَلَا الْغَوَالِیْ
تَرْضٰی مِنَ الْاَدْہَانِ بِالْاَبْوَالِ	وَمِنْ ذَکِیِّ الْمِسْکِ بِالدَّمَالِ

الاثیث من الشعر الکثیر الملتف۔ والمنفال المنتن۔ والغوالی ضرب من الطیب واحدہا غالیۃ۔ والدمال زبل الدواب وہو السرجین ترجمہ انکی ہر ریش کے بال بہت اور باہم پیچیدہ بدبودار ہیں۔ اور نہ مشک وغالیہ نہیں ملا گیا اور وہ چپاپیوں کے عوض پیشابون سے راضی ہیں اور نیز مشک کے بدلہ اپنی مینگنیوں سے۔

لَوْ سَرَحَتْ فِیْ عَارِضَیْ مُحْتَالِ	لَعَدَّہَا مِنْ شَبَکَاتِ الْمَالِ

بَیْنَ قُضَاۃِ السُّوْءِ وَالْاَطْفَالِ

المحتال صاحب الحیلۃ ای الذی یحتال علی اموال الناس ترجمہ اگر ایسی ریش دو رخسار پر کسی شخص حیلہ گر کی ہو اور اسمیں شانہ کرکے اسکو دراز کیجاوے اور پھنکاری جاوے تو وہ شخص بیشک اس ریش کو تحصیل مال کے لئے جال بنائے کیونکہ صاحب ریش دراز معظم شمار ہوتا ہے اور امانت دار سمجھا جاتا ہے۔ پس اگر وہ خیانت کا ارادہ کرے تو بہت کچھ کما سکتا ہے درمیان برے قاضیوں اور یتیم لڑکوں کے۔ یعنی اسکے ذریعہ سے قاضی لوگ یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں۔

شَبِیْہَۃِ الْاِدْبَارِ بِالْاِقْبَالِ	لَا تُؤْثِرُ الْوَجْہَ عَلَی الْقَذَالِ

شبیہۃ یروی بالجر بدلا من کل اثیث وبالنصب علی الحال ترجمہ انکی ریش بسبب کلان اور عریض ہونے کے پس و پیش سے یکسان معلوم ہوتی ہے اور چہرہ کو قفا سے زیادہ پسند نہیں کرتی بلکہ سبکو محیط ہے۔

فَاخْتَلَفَتْ فِیْ وَابِلِ النِّبَالِ	مِنْ اَسْفَلِ الطَّوْدِ وَمِنْ مُعَالِ

النبال جمع نبلۃ ترجمہ سو وہ نیر ہائے کوہی تیروں کے دو باران کبیر القطرات میں مضطرب پھرتے ہیں۔ کبھی نیچے کو وہ سے اوپر کو جاتے ہیں اور کبھی بلندی سے پستی کیطرف۔ یعنی تیر باران سے گھبرائے پھرتے تھے۔

قَدْ اَوْدَعَتْہَا عَتَلُ الرِّجَالِ	فِیْ کُلِّ کِبْدٍ کَبِدَیْ نِصَالِ

العتل القسی الفارسیۃ۔ والرجال جمع راجل۔ والنصال جمع النصل وہی الحدیدۃ المرکبۃ فی السہم وکبد ہا وسطہا وکبد القوس مقبضہا ترجمہ پیادوں کی کمانوں نے نیر ہائے کوہی کے ہر جگر میں تیروں کے بھالوں کے ہر دو قبضہ لطور امانت رکھ دیے تھے یعنی شکاریوں کے تیر انکے جگروں میں لگتے تھے۔

فهن يهوين من القلال | مقلوبة الاظلاف والارقال

يهوين يسقطن من اعالى الجبال - والقلال جمع قلة وهى راس الجبل - والارقال ضرب من العدو - والاظلاف جمع ظلف وهى للوحوش كالحافر للدواب ترجمہ سو وہ بکرے پہاڑ کی چوٹیوں سے ایسے حال میں گرتے تھے کہ انکی کھریاں اور تیز روی الٹی کی گئی تھی - یعنی سابق انکی کھریاں نیچے ہوتیں تھیں اور باقی جسم اوپر اور انھیں کے ذریعہ سے تیز چلتے تھے - اب وہ پشت کے بل تیزی سے گرتے تھے -

يزلقن في الجو على المحال | في طرق سريعة الايصال

يزلقن يبعدون - والجو ما ارتفع من الهواء - والمحال جمع محالة وهى فقار الظهر ترجمہ سو وہ مابین ہوائے آسمان و زمین کے مہرہائے پشت پر ایسی راہوں میں چلتے تھے کہ وہ انکو زمین پر بہت جلد پہنچا دیتی تھیں کیونکہ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے زمین پر گرتے تھے -

ينمن فيها نيمة المكسال | على القفى اعجل العجال

النيمة هيئة النوم - والمكسال الكسلان - والرواية الصحيحة الكسال جمع كسل وكسلان - كعجال جمع عجل وعجلان - والقفى جمع قفا كالعصا وعصى - والعجال جمع عجل ترجمہ وہ اس راہ میں قفا کے بل لیٹے چت بہیئت کاہلان سوتے تھے اور باوجود خواب کاہلانہ جلد بازوں سے تیز چلتے تھے -

لا يتشكين من الكلال | ولا يحاذرن من الضلال

الكلال الاعياء والتعب والضعف - والضلال العمى عن القصد ترجمہ وہ تیز رفتاری مذکور میں تھکنے کی شکایت نہیں کرتے تھے اور راہ بھولنے سے نہیں ڈرتے تھے سیدھے زمین پر پہونچتے تھے -

فكان عنها سبب الترحال | تشويق اكثار الى اقلال

خبر كان مقدم على اسمها وتقدير الكلام فكان تشويق اكثار الى اقلال سبب الترحال عنها ترجمہ سو شوق اس امر کا کہ کثیر کو قلیل کیا جائے وہاں سے کوچ کا باعث ہوا - یعنی باوجودیکہ شکار کی رغبت حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر چونکہ شکار بکثرت مل گیا اسلئے اس سے سیر ہو گئے

فوحش نجد منه في بلبال | يخفن في سلمى وفي قبال

نجد ما بين مكة والعراق - والبلبال الهم والحزن - وسلمى احد جبلى طى والآخر اجاء - وقبال جبل فى ارض بنى عامر وروى ابن جنى فى قتال بالتاء كمصدر القتل ويقال هو جبل عال بقرب دومة الجندل ترجمہ سو سب وحشیان مقام نجد ممدوح سے ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں مجھ کو بھی شکار نہ کرے اور اس خوف سے ہر دو کوہ سلمی و قبال میں جا چھپے -

نوافر الضباب والاورال | والخاضبات الربد والرئال

انوا فی حال من الوحش ای یخفن نوافر تنفر ضبابہا وادرالہا۔ والضباب جمع ضب۔ والادرال جمع ورل۔ والخاضبات جمع خاضبة وہی النعامة۔ والربد جمع ربداء وہی التی اربد لونہا وقیل الخاضبة التی رعت الربیع فاحمرت سوقہا ویسمی الظلیم خاضبا والایقال الا للظلیم دون النعامة۔ والرئال جمع رال وہو فرخ النعام ترجمہ ممدوح سے اطراف کے وحشی گھبرا رہے ہیں اور سوسمار اور ورل اور بھورے شتر مرغ جنکی ساقین بسبب طیاری کے سرخ ہو گئی ہیں اور انکے بچے گھبرائے پھرتے ہین باوجودیکہ انہین اور ممدوح میں فاصلہ بعید حائل ہے۔

وَالظَّبْيُ وَالْخَنْسَاءُ وَالذَّيَّالُ ۔۔۔ يَسْمَعْنَ مِنْ أَخْبَارِهِ الْأَزْوَالِ

مَا يَبْعَثُ الْخُرْسَ عَلَى السُّؤَالِ

الخنساء البقرة الوحشیة۔ والذیال الثور الوحشی الطویل الذنب۔ والازوال جمع زول وہو الحسن العجیب من کل شئ ترجمہ اور ہرن اور نیل گائے مادہ اور اسکا نر دم دراز ممدوح کے شکار کرنے سے خائف ہین۔ اور اسکے شکار کی ایسی عجیب اور عمدہ خبرین سنتے ہین کہ وہ بہرے اشخاص کو بھی اسکے حالات کے پوچھنے کے واسطے برانگیختہ کرتی ہیں۔ یہ مبالغہ ہے۔

فُحُولُهَا وَالْعُوذُ وَالْمَتَالِي ۔۔۔ تَوَدُّ لَوْ يُتْحِفُهَا بِوَالِ

الحول جمع حائل وہی ضد الحامل۔ وروی ابو الفتح فحولہا جمع فحل وہو الذکر من الابل والعوذ التی تعوذ بہا اولادہا وہی الحدیثات النتاج۔ والمتالی التی تتلوہا اولادہا واحدہا متلیة ترجمہ سودہ ناقے جو حاملہ نہین ہین سا اور نوزائیدہ اور دیر کی بیاہی ہوئی جنکے پیچھے انکے بچے پھرتے ہین۔ یہ سب آرزو رکھتے ہیں کہ ممدوح انپر کوئی والی بھیجے یعنی انکی تمنا ہے کہ ہمپر منجانب ممدوح کوئی والی آجاوے جو ہمپر سواری کرے اور ہمین تابعدار کرے اور شکار سے بچاوے

يَرْكَبُهَا بِالْخُطُمِ وَالرِّحَالِ ۔۔۔ يُؤْمِنُهَا مِنْ هَذِهِ الْأَهْوَالِ

الخطم جمع خطام وہو زمام الابل۔ والرحال جمع رحل للابل ترجمہ وہ والی فرستادہ ممدوح انپر نکیلین لگاکر اور کجاوے رکھکر سوار ہوا اور شکار ہونے کے خوف سے انکو نجات دیوے۔

وَيَخْمِسُ الْعُشْبَ وَلَا تُبَالِي ۔۔۔ وَمَاءَ كُلِّ مُسْبِلٍ هَطَّالِ

المسبل الماء الہاطل من الغمام یرید ماء المطر ترجمہ اور وہ والی ہمسے پانچوان حصہ گھاس کا اور پانی بر باران بسیار بار کا لے اور ہمیں اس ربر باری کی کچھ پروا نہین کرتے۔ ایام جاہلیتہ مین سردار لوگ مال غنیمت سے چوتھائی لیتے تھے شرع نے پانچوان حصہ مقرر کردیا۔ خلاصہ درخواست وحشیان یہ ہے کہ ہمکو بطور رعیت رہنا اور خمس کا دینا منظور ہے۔ مگر خوف شکار سے امن عنایت ہو۔

يَا اَقْدَرَ السُّفَّارِ وَالْقُفَّالِ ۔۔۔ لَوْ شِئْتَ صِدْتَ الْاُسْدَ بِالثَّعَالِي

السفار المسافرون۔ والقافل واحد القفال وهو الراجع من سفره۔ والثعالي الثعالب ابدل الباء من الياء ترجمہ اے مسافروں اور سفر سے آنیوالوں پر زیادہ قدرت والے یعنی سب لوگوں میں توانا تو اگر چاہے تو شیروں کو لیتے تو یوں کہ لومڑیوں یعنی ضعیفوں سے شکار کرلے۔

اَوْ شِئْتَ غَرَّقْتَ الْعِدٰى بِالْآلِ ۔۔۔ وَلَوْ جَعَلْتَ مَوْضِعَ الْاِلَالِ

لَآلِيًا قَتَلْتَ بِاللَّآلِي

الآل السراب وهو ما يتخيل في بطون الفلوات عند شدة الحر۔ والالال جمع الة بفتح الهمزة وشد اللام ترجمہ یا اگر تو چاہے تو اپنے دشمنوں کو دھوکے ہیں غرق کردے اور اگر تو بجائے آلات جنگ موتیوں کا استعمال کرے تو تو دشمنوں کو موتیوں سے ہی سے قتل کرڈالے۔

لَمْ يَبْقَ اِلَّا طَرْدُ السَّعَالِي ۔۔۔ فِي الظُّلَمِ الْغَائِبَةِ الْهِلَالِ

الطرد الصيد۔ والسعالي جمع سعلاة وهي الغول يقال تتشكل في الفلوات على صورة الجن۔ والظلم جمع ظلمة واراد لغائبة الهلال الليالي التي لا قمر فيها ترجمہ جبکہ تونے بادشاہوں اور وحوش کو مغلوب کرلیا تو اب صرف شکار چڑیلوں اور غولوں کا رہگیا ہے جو شبہائے تاریک میں مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔

عَلٰى ظُهُوْرِ الْاِبِلِ الْاُبَّالِ ۔۔۔ فَقَدْ بَلَغْتَ غَايَةَ الْآمَالِ

الاابال جمع آبل وهي التي اجتزءت بالرطب عن الماء ترجمہ تو چڑیلوں کا شکار ایسے شتروں کی پشتوں پر سوار ہوکر کرے جو تر گھاس کھاکر پانی پینے سے بے پرواہ ہوجاتے ہیں۔ اور تخصیص شتروں کی اسلئے کی کہ گھوڑے بیابانہائے خشک میں کام نہیں دے سکتے۔ اور یہ شکار تیرے لئے کچھ دشوار نہیں ہے کیونکہ تو اپنی سب تمناؤں کو پہنچ گیا ہے۔

فَلَمْ تَدَعْ فِيْهَا سِوَى الْمُحَالِ ۔۔۔ فِي الْاِمْكَانِ عِنْدَ لَا مَنَالِ

ترجمہ سو تونے مقاصد میں سوائے محال کے جسکے واسطے نہ مکان ہے نہ کامیاب ہونا کوئی مطلب بے حصول کے نہیں چھوڑا یعنی امور مستحیلہ کے سوائے تونے سب حاصل کرلئے۔

يَا عَضُدَ الدَّوْلَةِ وَالْمَعَالِي ۔۔۔ اَلنَّسَبُ الْحَلْيُ وَاَنْتَ حَالِي

ترجمہ اے بازو دولت ومراتب بلند کے تیرا النسب عالی تیرے لئے بمنزلہ زیور باعث زینت ہے اور تو باز یور

بِالْاَبِ لَا بِالشَّنْفِ وَالْخَلْخَالِ ۔۔۔ حَلْيًا تَحَلّٰى مِنْكَ بِالْجَمَالِ

الشنف القرط الاعلى۔ والحلي بفتح الحاء وسكون اللام وبكسر الحاء واللام وبضم الحاء وكسر اللام ترجمہ تو با زیور ہے اپنے والد ماجد کے سبب نہ گوشوارہ اور پازیب کے باعث۔ اور تیرا زیور ایسا ہے کہ اسنے تیرے سبب جمال کا زیور پہن لیا۔

ہے یعنی پدر پسر کے واسطے اور پسر پدر کے لئے موجب زینت و فخر ہے۔

وَرُبَّ قُبْحٍ وَحُلًى ثِقَالِ	أَحْسَنُ مِنْهَا الْحُسْنُ فِي الْمِعْطَالِ

المعطال التی لاحلی علیہا وکذلک العاطل والعطل ترجمہ سوبہت سی بدصورتی وزیور ہا ہے کہ ان ہیں کہ اس سے حسن زنان خوبصورت بے زیور کا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نسب شریف بجز تیرے اور کسیکو مفید نہین ہے اور نسب کا شرف اورون پر ایسا ہے کہ جیسے بدشکل عورت بہت سا زیور پہنے کہ اسکی بدصورتی کو اسکا زیور چھپا نہین سکتا۔ ابن القطاع کہتا ہے کہ اکثر شارحین نے اِس شعر مین تصحیف کی ہے اور قبح کو نقاف با پڑہنا ہے اور یہ غلط ہے کیونکہ سب جانتے ہیں کہ حسن قبح سے بہتر ہے۔ اور روایت صحیح فتح فا و تا و خا معجمہ سے ہے جیسے منے چھلے کے ہین جسکو زنان عرب بھی مثل اور اقوام کے زینت کے لئے پہنتی ہین۔

فَخْرُ الْفَتَى بِالنَّفْسِ وَالْأَفْعَالِ	مِنْ قَبْلِهِ بِالْعَمِّ وَالْأَخْوَالِ

الہا فی من قبلہ تعود الی فخر ای قبل فخر ترجمہ واقعی فخر جوان کا شرف نفس و نیکو کرداری کے ساتھ ہے قبل اُس فخر سے بذریعہ چچا اور ماموں کے یعنے فخر مادر و پدر پیچھے ہے اور خوبی نفس و افعال پہلے۔

وقال یمدح سیف الدولة ابا الحسن علی بن عبد اللہ العدوی وہی اول ما انشدہ سنة سبع وثلثین وثلثمائة عند نزولہ انطاکیة من ظفرہ بحصن برزویة وکان جالسا تحت شراع الدیباج فانشدہ

وَفَاؤُكُمَا كَالرَّبْعِ أَشْجَاهُ طَاسِمُهُ	بِأَنْ تُسْعِدَا وَالدَّمْعُ أَشْفَاهُ سَاجِمُهُ

وفاء کما مبتدء وکالربع خبرہ وتم الکلام۔ ولا یجوز ان یتعلق البار بالوفاء ولا یجوز ان یتعلق بالمبتدء بعد الاخبار عنہ شیء فالبار متعلق لفعل یدل علیہ الکلام ای دفیتما بان تسعدا او اشجاہ اخزنہ۔ والطاسم الدارس کالطامس۔ والساجم السائل ترجمہ شاعر اُن دونون دوستون کو جنھون نے اُس سے یہ عہد کیا تھا کہ منازل مندرسہ یار کو دیکھکر ہم رو تے ہین تیری مدد کرینگے۔ یعنی تیرے ساتھ ملکر خوب روئین گے خطاب کرکے کہتا ہے کہ تمھاری وفا در باب میری امداد گریہ کے مثل اُس منزل کہنہ حبیب کے ہے۔ بعد ازان وجہ شبہ بیان کرتا ہے کہ جیسا ان کھنڈرون نے بسبب اپنی کہنگی و ویرانی کے مجکو رولایا ہے ایسا ہی میرے ساتھ تمھارے رونے نے مجکو اس غم سے شفا دی ہے کیونکہ دوسرے کی مشارکت گریہ سے رونا اور زیادہ ہوجاتا ہے۔ اور آدمی جسقدر زیادہ روتا ہے اسیقدر دل ہلکا ہوجاتا ہے۔ چنانچہ کہتا ہے والدمع اشفاہ ساجمہ یعنی اشک جسقدر زیادہ بہتے ہیں اُسی قدر رفع غم کرتے ہین۔ شارح واحدی کہتا ہے کہ شاعر اپنے دوستون سے در باب گریہ طالب امداد ہے۔ یعنی تم میرے ساتھ ملکر خوب گریہ کرو کیونکہ رونا غمکو دور کرتا ہے۔ اور شارح ابن القطاع یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوستو تمنے

جو مجھسے وعدہ امداد گریہ کیا تھا وہ کہنہ مندرس ہوگیا مثل دیار حبیب کے۔ اس سے پہلے تو مین ویرانی منزل اور اسکے بوسیدہ اور کہنہ ہونے پر روتا تھا۔ اب مین اسکے ساتھ تمھاری وفا کے مندرس ہونے پر بھی روتا ہون اور اشک ریزی سے طالب شفا و راحت ہون۔

وَمَا اَنَا اِلَّا عَاشِقٌ كُلُّ عَاشِقٍ	اَعَقُّ خَلِيْلَيْهِ الصَّفِيَّيْنِ لَائِمُهُ

تم الکلام عند قولہ وما انا الاعاشق ثم ابتدر فقال کل عاشق الخ فعلی ہذا کل مرفوع وروی لبعضہم کل بالنصب علی المفعول لبعاشق ای اعشق کل عاشق۔ والاعق ہہنا بمعنے العاق لئلا یشترک فی نفس العقوق الصفی کقولہ تعالی ہو اہون علیہ لانہ تعالی لا یوصف بان بعض الاشیاء اہون علیہ من بعض ترجمہ صورت اول مین نہین ہون مگر عاشق اور ہر عاشق صادق کا یہ حال ہوتا ہے کہ اسکے دو دلی دوستون مین سرکش و نافرمان وہ دوست ہوتا ہے جو اسکو درباب عشق ملامت کرے خلاصہ یہ کہ جو دوست مجکو درباب عشق ملامت کریگا وہ میرا دشمن ہوگا۔ اور صورت دوم مین یہ ترجمہ ہوگا کہ مین نہین ہون مگر عاشق ایسے عاشق کا جو اپنے دوستون خالص سے اسکو نافرمان سمجھے جو اسکو ملامت کرے اس صورت مین اظہار نفرت لائم بہت بڑھکر ہے۔

وَقَدْ يَتَزَيَّا بِالْهَوٰى غَيْرُ اَهْلِهِ	وَيَسْتَصْحِبُ الْاِنْسَانُ مَنْ لَا يُلَائِمُهُ

التزی تکلف الزی والقیاس التزوی ولکنہ استعمل بالیاء۔ ویلائمہ یوافقہ ترجمہ اور کبھی بتکلف لباس عشق غیر اہل عشق پہنلیتا ہے اور کبھی انسان اپنے غیر موافق کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ تعریض ہے دونوں دوستون پر کہ وہ سچے عاشق مزاج نہین ہین اور اسلئے انھون نے گریہ مین میری شرکت پسند کی

بَلِيْتُ بِلَى الْاَطْلَالِ اِنْ لَمْ اَقِفْ بِهَا	وُقُوْفَ شَحِيْحٍ ضَاعَ فِي التُّرْبِ خَاتَمُهُ

ترجمہ اگر مین دیار مندرسہ احبہ پر ایسا جمکر بحالت تکلیف کھڑا نہون جیسا شخص بخیل کہ اسکی انگشتری خاک مین رل گئی ہو تو مین ایسا مضمحل و کہنہ ہو جاؤن جیسے کھنڈر دیار دوستون کے۔ یعنی اگر دیار محبوب کو دیکھکر ایسا بیچین کھڑا نہ ہون تو مین خود کہنہ و ہلاک ہو جاؤن۔ غرض اپنے آپکو کوستا ہے اس بخیل سے کے ساتھ جس کی انگشتری خاک مین رلگئی ہو اسواسطے تشبیہ دی کہ دستور ہے جب کوئی بڑی چیز مثل کنگن کے گم ہو جاتی ہے تو اسکو مٹی مین کہڑے کہڑے تلاش کرتے ہین۔ اور جو کوئی چھوٹی چیز ہو مثل سوئی کے تو اسکو بیٹھکر مٹی مین تلاش کرتے ہین اور جب کوئی شئے مثل انگشتری کے مٹی مین گرجائے تو اسے جھککر تلاش کرتے ہین۔ اور جھکنے مین کہڑے رہنے اور بیٹھنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پس شاعر کہتا ہے کہ اگر مین منازل ویران احباب کو دیکھکر اپنے جگر پر ہاتھ رکھکر بحالت تکلیف مثل انگشتری گم شدہ بخیل کے کہڑا نہ ہون تو مین خود مضمحل مثل خانہاے ویران ہو جاؤن

كَئِيْبًا تَوَقَّانِي الْعَوَاذِلُ فِي الْهَوٰى	كَمَا يَتَوَقَّى رَيِّضَ الْخَيْلِ حَازِمُهُ

ایبا جال من قولا قف۔ والریض الصعب من الخیل وہو من الاضداد۔ والذی لیشد حزامہ ویتوقی منہ۔ والحازم الذی لیشد حزامہ ولیبوسنہ ترجمہ اگر مین ایسا بے چین کھڑا ہون کہ زنان ملامت گر میرے چھیڑنے سے ایسی بچتی ہون جیسا سخت مزاج گھوڑے کا تنگ کسنے والا اُس سے ڈرتا ہے۔

قفی تغرم الاولی من اللحظ مہجتی	بثانیۃ والمتلف الشیٔ غارمہ

الاولی فاعل تغرم ومہجتی فی موضع نصب لوقوع الغرامۃ علیہا وتغرم مجزوم لانہ جواب للامر ترجمہ اپنی محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ ٹھہر تا تیری نگاہ اول نگاہ دوم کے ذریعہ سے میری جان کا تاوان دے۔ یعنی تیری اول نگاہ سے مین کشتہ ہوگیا ہون اب جب تجکو دوسری بار دیکھونگا تو زندہ ہوجاؤنگا اور یہ نگاہ ثانی میری جان کا تاوان ہوجاویگی۔ وقال ابن القطاع من روی تغرمی باثبات الیاء وکان الاصل تغرمین فحذف النون للجزم والخطاب للمحبوبۃ والمہجۃ ہے المحبوبۃ ومہجتی فے موضع نصب بالنداء۔ والاولی مفعولہ۔ اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اے محبوبہ میری جان ر د انگی میں توقف کرتا کہ تو میری نگاہ اول کا تاوان نگاہ دوم سے دیدے وقال ابوالفتح قفی یا محبوبۃ تغرم اللحظۃ الاولی التی تحطتک مہجتی بلحظۃ ثانیۃ۔ ترجمہ بطور حاصل یہ ہے کہ اے محبوبہ ذرا دم لے اور میری نگاہ دل کا جسنے مجھے قتل کردیا ہے میری جان کو دوسری نگاہ کا تاوان دے۔ پھر مصرعہ تاوان بیان کرتا ہے کہ جو شئی کو تلف کرتا ہے۔ وہی اُسکا تاوان دیتا ہے۔

سقاک وحیانا بک اللہ انما	علی العیس نور والخدور کمائمہ

النور من الزہر ماکان ابیض والزہر الاصفر۔ والکمائم اوعیۃ الزہر والنور قبل ان ینفتق ترجمہ اے محبوبہ خدا تجکو تروتازہ رکھے اور ہمکو تیرے لطف سے زندہ رکھے۔ اور سوائے اِسکے نہین ہے کہ شتران سفید پر معشوقات خوشبو و صفائی مین مثل کلیون کے سوار ہین اُنکے پردے بمنزلہ غلافہائے شگوفہ ہیں۔ غرض جب اُنکو شگوفہ کہا تو اُسکی بقا کے اُسکے لئے تروتازگی کی دعا کی۔

وما حاجۃ الاظعان حولک فی الدجیٰ	الی قمر ما واجد لک عادمہ

ترجمہ زنان ہودج نشین کو جو تیرے گرد وپیش ہین تاریکی شب مین ماہ کی کیا حاجت ہے۔ جسکے پاس تو ہے وہ چاند کا گم کرنے والا نہین ہے۔

اذا ظفرت منک العیون بنظرۃ	اثاب بہا معیی المطی ورازمہ

ظفرت فازت۔ واثاب رجع۔ والرازمۃ من النوق التی قامت من الاعیاء واقعدہا الہزال من الشی ترجمہ جبکہ شترون کی آنکھین تجہ سے ایک نظر کے ذریعہ سے کامیاب ہوجاوین۔ تو واماندہ اور دبلے شترونکو جو تہک کر ضعف سے کہڑے ہوگئے ہین اُس نظر کے سبب اُنکی طاقت بحالت اصلی رجوع کریگی اور جبکہ غیر ذوی العقول کا یہ حال ہے

تو ذوی العقول کو بدرجۂ اولیٰ توانائی حاصل ہوگی۔

حَبِیْبٌ کَاَنَّ الْحُسْنَ کَانَ یُحِبُّہٗ	فَاٰثَرَہٗ اَوْجَارَ فِی الْحُسْنِ قَاسِمُہٗ

ترجمہ یہ ایسا حبیب ہے گویا حسن اسکو دوست رکھتا تھا اور اسی لیے اسکو پسند کرلیا اور سب کا سب اسی میں آگیا یا حسن کی تقسیم میں حسن کے تقسیم کرنیوالے سے جور کیا کہ تمام حسن اسکو دیدیا اور ونکو محروم رکھا۔

تَحُوْلُ رِمَاحُ الْخَطِّ دُوْنَ سِبَائِہٖ	وَیُسْبٰی لَہٗ مِنْ کُلِّ حَیٍّ کَرَائِمُہٗ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ۔ والکرائم جمع کریمۃ ترجمہ خطی نیزے اس حبیب کے بردہ وقیدی کرنیکے درپے حائل ومانع ہیں۔ یعنی یہ حبیب ایک زبردست قوم میں سے ہے کوئی اسکو قیدی نہیں بنا سکتا ہے اور اسکی قوم کے لئے ہر گروہ میں سے عمدہ اشخاص قید کئے جاتے ہیں۔

وَیُضْحِیْ غُبَارُ الْخَیْلِ اَدْنٰی سُتُوْرِہٖ	وَاٰخِرُہَا نَشْرُ الْکِبَاءِ الْمُلَازِمُہٗ

الکبا العود الذی یتبخر بہ۔ والنشر فوحہ ترجمہ اور غبار اسپان قوم حبیب اسکے پاس جانیوالے کے لئے اس سے قریب تر پردے ہیں قولہ ادنیٰ اے اقرب الی طالبہ اور آخران پردوں کا خوشبو چوب کبا کی ہے جو اسکے ہر وقت پاس رہتی ہے۔ یعنی اسکی عزت کے بہت سے پردے ہیں منجملہ اسکے طالب سے قریب پردہ غبار اسپان سواران محافظ ہے اور آخر پردہ خوشبودار چیزوں کا دخان ہے جو بسبب اپنی کثرت کے بمنزلہ پردہ محبوب کے لئے ہوگیا۔

وَمَا اسْتَغْرَبَتْ عَیْنِیْ فِرَاقًا رَاَیْتُہٗ	وَلَا عَلَّمَتْنِیْ غَیْرَ مَا الْقَلْبُ عَالِمُہٗ

ترجمہ اور وہ فراق احباب جسکو میں نے دیکھا میری آنکھوں کو عجیب نہیں معلوم ہوا اور میری آنکھ نے مجکو ایسی شے نہیں سکھائی جسکو دل نجانتا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں ہمیشہ فراق احبہ ومصائب دہر میں مبتلا رہا ہوں اب جو فراق یا مصیبت دیکھتا ہوں مجکو عجیب وغریب معلوم نہیں ہوتی۔

فَلَا یَتَّہِمْنِیْ الْکَاشِحُوْنَ فَاِنَّنِیْ	رَعَیْتُ الرَّدٰی حَتّٰی حَلَتْ لِیْ عَلَاقِمُہٗ

الکاشح الذی یضمر لک العداوۃ۔ والعلاقم جمع علقمۃ وہی المرارۃ ترجمہ اعدا کے دلی مجپر جزع وفزع کی تہمت نرکھیں کیونکہ میں عادی مصائب زمانہ ہوگیا ہوں۔ یعنی میں نے انکو چرلیا اور اپنی غذا بنالیا یہاں تلک کہ تلخیہائے زمانہ مجکو شیریں معلوم ہونے لگیں۔

مُشِبُّ الَّذِیْ یَبْکِی الشَّبَابَ مُشِیْبُہٗ	فَکَیْفَ تَوَقِّیْہِ وَبَانِیْہِ ہَادِمُہٗ

شبّ یشبّ فہو مشبّ وتوقاہ حذرہ۔ والضمیر فے توقیہ للباکی وفی بانیہ وہادمہ للشباب ترجمہ جو شخص جوانی کو یاد کرکے روتا ہے اسکو معلوم کرلینا چاہیے کہ اسکا پیر کرنے والا وہ ہے جسنے اسے جوان کیا تھا۔ یعنی زمانہ سو وہ زمانہ پیری سے کیسا بچ سکتا ہے حالانکہ بانی جوانی ہی اسکا ہادم ہے۔

وَتَكْمِلَةُ العَيْشِ الصِّبَا وَعَقِيبُهُ | وَغَائِبُ لَوْنِ العَارِضَيْنِ وَقَادِمُهْ

تمام العیش ہو الصبا اولاثم مایعقبہ من بلوغ الاشد حتی یکون یافعا مترعرعا ۔ وغائب لون العارضین لون جلدۃ العارض المستتر بالشعر ۔ والقادم سواد الشعر النابت ترجمہ اور تکملہ عیش اور جمیع حالات زندگی اول کودکی ہے اور اسکے پیچھے آدمی یعنے نوجوانی وآغاز ریش جس سے رنگ ہر دو رخسار بسبب برآمد سبزہ ریش اسکے تلے چھپ جاتا ہے اور جو اس سے آگے آوے یعنی سیاہی کامل موئے ریش ۔ غرض زندگی مراد تین اشیاء مذکورہ سے ہے یعنی اول صبا دوم ترعرع سوم تکمیل جوانی اور پیری کو منجملہ تکملہ کے نہین شمار کیا کیونکہ مثل مشہور ہے من شاب فقد مات ۔

وَمَا خَضَبَ النَّاسُ البَيَاضَ لِأَنَّهُ | قَبِيحٌ وَلَكِنْ أَحْسَنُ الشَّعْرِ فَاحِمُهْ

الفاحم الاسود الشدید السواد ترجمہ اور لوگون نے سفید بالونکا خضاب اسلئے نہین کیا کہ یہ رنگ برا ہے بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ مو وہ ہیں جو سخت سیاہ ہون کہ اسکے سبب سے آدمی زنان جوان کی نظرون مین حقیر نہیں ہوتا ۔ بلکہ یہ باعث اسکی رغبت کا ہوتا ہے ۔

وَأَحْسَنُ مِنْ مَاءِ الشَّبِيبَةِ كُلِّهِ | حَيَا بَارِقٍ فِي فَازَةٍ أَنَا شَائِمُهْ

الشبیبۃ نضارتہا ۔ والحیا مقصور المطر ۔ والبارق السحاب ذو البرق اللامع والشائم الذی یرقب موضع الغیث ۔ والفازۃ القبۃ والخیمۃ ۔ وکان سیف الدولۃ فی خیمۃ من دیباج قد وصفہا ابوالطیب فی ہذہ القصیدۃ وتشبب الی المدح باحسن تشبیب ترجمہ تمام تروتازگی و رونق جوانی سے وہ برق دار باران خوبتر ہے جو ایک خیمہ میں مقیم ہے اور میں اس کیطرف بامید باران ۔ یعنی اسکے جود کثیر کے دیکھ رہا ہون ۔ اس شعر مین مدح وحسن وجود وتامیل واستغراب کو جمع کیا ہے ۔

عَلَيْهَا رِيَاضٌ لَمْ تَحُكْهَا سَحَابَةٌ | وَأَغْصَانُ دَوْحٍ لَمْ تُغَنِّ حَمَائِمُهْ

لم تحکہا لم تنسجہا ترجمہ اس خیمہ پر ایسے باغ ہیں جنکو ابر نے نہین بنا یعنے طیار کیا اور شاخین ایسے بڑے درختون کی ہین جنکی قمریان خوش آوازی سے نہیں بولتی ہیں ۔ یعنی اسپر درختون اور پرندون کی تصویرین ہیں

وَفَوْقَ حَوَاشِي كُلِّ ثَوْبٍ مُوَجَّهٍ | مِنَ الدُّرِّ سِمْطٌ لَمْ يُثَقِّبْهُ نَاظِمُهْ

الموجہ من کل شیء ذو الوجہین ۔ والسمط السلک ۔ واراد بالسمط الدوائر البیض علی حاشیۃ الاثواب التی انخرطت منہا الخیمۃ ترجمہ ہر کپڑے دو رخہ کے حاشیون پر ایسی موتی کی لڑیان ہیں جنکو انکے پرونے والے نے نہین پرویا یعنی ان موتیون کو کسی نے نہین پرویا ہے ۔ کیونکہ وہ حقیقی موتی نہین ہیں بلکہ انکی تصویرین ہیں ۔

تَرَى حَيَوَانَ البَرِّ مُصْطَلِحًا بِهَا | يُحَارِبُ ضِدٌّ ضِدَّهُ وَيُسَالِمُهْ

ترجمہ اس خیمہ پر حیوانات خشکی کے بحالت صلح ایک جا جمع ہیں کہ ایک مخالف دوسرے مخالف سے جنگ کر رہا ہے

اور اُنس سے صلح ہی کرتا ہے۔ یعنی تصویرین ایسی کھینچی ہیں مثلاً شیر ہاتھی سے لڑ رہا ہے مگر چونکہ اُمین جانین نہیں ہے اِسلئے حقیقت مین لڑتے نہین ۔ پس گویا باہم صلح رکھتے ہین۔

اِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّيحُ مَاجَ كَأَنَّهُ	تَجُولُ مَذَاكِيهِ وَتَدْأَى ضَرَاغِمُهْ

المذاکی المسنتہ من الخیل۔ ودئت الرجل اذا ختلتہ۔ وروی بالذال المعجمۃ من ذأبی الابل اذا طردہا ترجمہ جب خیمہ کے کپڑے کو ہوا اڑاتی ہے تو وہ موج مارنے لگتا ہے گویا وہ گھوڑے جنکی تصویرین اُسپر کھچی ہوئی ہیں جولانی کرتے ہیں اور اُسکے مصور شیر ہرن پر داو لگاتے ہین۔

وَفِي صُورَةِ الرُّومِيِّ ذِي التَّاجِ ذِلَّةٌ	لِأَبْلَجَ لَا تِيجَانَ إِلَّا عَمَائِمُهْ

الابلج ہو النقی ما بین الحاجبین وروی لا بلخ بالخاء المعجمۃ وہو المتکبر العظیم فی نفسہ ترجمہ رومی تاجدار کی صورت میں جو اِس خیمہ پر کھینچی ہوئی ہے۔ ایک متکبر عظیم القدر یا کشادہ ابرو۔ یعنی سیف الدولہ کے روبرو ذلت و خواری ہے کہ وہ اسکو سجدہ کر رہا ہے اور وہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ وہ تاجون کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا ہے اور عماموں کو تاج جانتا ہے۔ وفی کلامہم القدیم العمائم تیجان العرب والسیوف اردیتہا۔ والحبا خدرانہا۔

تُقَبِّلُ أَفْوَاهُ الْمُلُوكِ بِسَاطَهُ	وَيَكْبُرُ عَنْهَا كُمُّهُ وَبَرَاجِمُهْ

البراجم من الاصابع مفاصلہا ترجمہ بادشاہون کے منہ اُسکے فرش کو بوسہ دیتے ہین اور اُسنے اُسکی آستین اور انگشتان وست کا مرتبہ اُس سے بڑا ہے کہ وہ اُنکو بوسہ دیسکین کیونکہ یہ عظیم القدر ہیں۔

قِيَامًا لِمَنْ يَشْفِي مِنَ الدَّاءِ كَيُّهُ	وَمَنْ بَيْنَ أُذْنَيْ كُلِّ قَرْمٍ مَوَاسِمُهْ

قیاما حال من الملوک۔ والقرم السید والمواسم جمع میسم وہو الذی یوسم بہ ترجمہ تمام بادشاہ اُس شخص کے سامنے اِستادہ ہیں جسکا داغ یعنے اُسکی ضرب شمشیر مرض بغاوت سے شفا دیتی ہے اور ہر قرم کے دونون کانون مین اُسکے آہن کے داغ ہیں۔ یعنے اُسکے مطیع و حلقہ بگوش ہین۔

قَبَائِعُهَا تَحْتَ الْمَرَافِقِ هَيْبَةً	وَأَنْفَذُ مِمَّا فِي الْجُفُونِ عَزَائِمُهْ

القبائع جمع قبیعۃ وہی قبیعۃ السیف وہی الحدیدۃ التی فوق مقبض السیف واراد قبایع سیوف الملوک فحذف المضاف ترجمہ بادشاہ اُسکے سامنے ایسے حال میں کھڑے ہوتے ہیں کہ اُنکی شمشیر کے وہ لوہے جو قبضہ ہائے سیف کے اوپر ہوتے ہین۔ یعنی بند شمشیر اُنکی کہنیون کے تلے ہیں۔ یعنی اُسکی ہیبت و عظمت کے سبب اُنکے سہارے لگے ہین۔ اور اُسکے قصد اُس چیز سے جو میان میں ہے یعنی شمشیر سے بھی زیادہ اثر و نفوذ کرنے والے ہیں۔ یعنے اُسکے ارادون کو کوئی روک نہیں سکتا۔

لَهُ عَسْكَرَا خَيْلٍ وَطَيْرٍ إِذَا رَمَى	بِهَا عَسْكَرًا لَمْ يَبْقَ إِلَّا جَمَاجِمُهْ

النسمر يسنبهما التلبيل والنصير فلما جعلها جاعة كنى عنها بلفظ الجمع - والجماجم جمع جمجمة وهي عظم الراس ترجمہ ممدوح کے دو لشکر ہیں ایک تو سوار ونکا اور دوسرا پرندون کا جو مقتول دشمنون کا گوشت کھانے کے لئے اُسکے ساتھ رہتا ہے۔ جب ان لشکرون کو کسی لشکر پر پھینک مارتا ہے تو صرف اُنکی کھوپریان باقی رہجاتی ہیں اور کچھ نہیں بچتا۔ سب کو طائر مردار خوار کھا جاتے ہین۔ کھوپریون کی وجہ تخصیص یہ ہے کہ وہ انسان کے جسم مین سب ہڈیون سے بڑی ہوتی ہے یا یہ کہ اُنکا دستور تھا کہ قیدی دشمنون کی گلے مین مقتول دشمن کے ڈالتے تھے اسلئے سوائے کھوپریون کے اور کچھ باقی نہین رہتا تھا۔

اَجِلَّتُهَا مِنْ كُلِّ طَاغٍ ثِيَابُهُ	وَمَوْطِئُهَا مِنْ كُلِّ بَاغٍ مَلَاغِمُهُ

الاجلة جمع جل۔ والملاغم جمع ملغم وهو ما حول الفم۔ وتلغمت المرأة اذا تطيبت حول الفم ترجمہ ممدوح کے گھوڑونکی جھولین ہر سرکش کے کپڑے ہین اور ان گھوڑونکی روندنے کی جگہ ہر باغی کے چہرے۔

فَقَدْ مَلَّ ضَوْءُ الصُّبْحِ مِمَّا تُغِيرُهُ	وَمَلَّ سَوَادُ اللَّيْلِ مِمَّا تُزَاحِمُهُ

ارا د تغیر فیہ فحذف الظرف وہو شائع ترجمہ اے ممدوح روشنی صبح اس سبب سے ملول ہوگئی کہ تو اس مین دشمنون پر لوٹ ڈالتا ہے۔ عرب کی عادت ہے کہ بوقت صبح جو ہنگام غفلت ہوتا ہے لوٹتے ہین۔ اور لوٹ کیوقت واصباحاہ کہتے ہین۔ یعنی تیری کثرت غارتگری سے صبح بھی تنگ آگئی ہے۔ اور تیری مزاحمت کے باعث تاریکی شب ملول ہوگئی ہے۔ کیونکہ جہان تلک شب پہنچتی ہے یعنی ساری دنیا مین وہان تلک تو پہنچتا ہے۔ دوسرے معنی یہ ہو سکتے ہین کہ روشنی صبح کو تو اپنی سلاح کی چمک دمک سے غیرت دلاتا ہے۔ اور تاریکی شب کو اُسکی روشنی مزاحمت کرکے دفع کردیتی ہے۔ یا غبار لشکر کی کثرت سے تاریکی شب کا تو مقابلہ کرتا ہے۔

وَمَلَّ الْقَنَا مِمَّا تَدُقُّ صُدُورَهُ	وَمَلَّ حَدِيدُ الْهِنْدِ مِمَّا تُلَاطِمُهُ

ترجمہ دشمنون کی نیزہ اس سلئے ملول ہوگئی کہ تو اُنکے سینون یعنی حصہ بالائی کو تلوارون یا گرز سے توڑ دیتا یا کاٹ دیتا ہے اور اُنکی شمشیرین تنگ آگئین اسلئے کہ تو اُنپر طمانچہ سپر مارتا ہے۔ اور رفع صدور بھی درست ہوسکتا ہے۔ اِس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ تیری نیزہ تنگ ہوگئی۔ اِس سبب سے کہ اُنکے حصہ بالا سینہ دشمنان کو بکثرت صدمہ پہنچاتے ہیں۔

سَحَابٌ مِنَ الْعِقْبَانِ يَزْحَفُ تَحْتَهَا	سَحَابٌ إِذَا اسْتَسْقَتْ سَقَتْهَا صَوَارِمُهُ

العقبان جمع عقاب وهو طائر كبير معروف من الجوارح۔ وانث السحاب الثانية وذكر للاولى وذلك ان كل جمع بينه وبين واحده الهاء يجوز تذكيره وتانيثه فاخذ بالامرين ترجمہ وہ عقاب جو اُسکے لشکر کے اوپر صف بستہ پرواز کرتے ہین اُنکو ابر سے تشبیہ دی اور خود لشکر کو بسبب درخشانی اسلحہ وخون باری ونعرہ بہادران ابر کہا اسلئے کہا ہے

عقابوں کا ایک ہر ہے کہ تشنگی تلے لشکر کا ابر تیز چل رہا ہے جب سحاب بالا سحاب پائین سے پانی مانگتا ہے تو اسکی تلواریں سحاب بالا کو سیراب کرتی ہیں تعجب انگیز یہ ہے کہ سحاب زیرین سحاب بالا کو سیراب کرتا ہے وہذا من اغراب الصنعۃ۔

سَلَکْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ حَتّٰی لَقِیْتُهٗ — عَلٰی ظَهْرِ عَزْمٍ مُؤْیَدَاتٍ قَوَائِمُهٗ

المؤیدات القویات ترجمہ میں حوادث دہر کو طے کرکے ممدوح سے ملا۔ ایسے قوی ارادہ کی پشت پر سوار ہو کر جسکے پانو بہت قوی تھے۔ اپنے عزم کو مرکوب ٹھہرایا کہ سفر بے عزم کے نہیں ہوتا۔ اور جب اسکو مرکوب ٹھہرایا تو اسکے لیے پانو بطور استعارہ مقرر کئے۔

مَهَالِكَ لَمْ تَصْحَبْ بِهَا الذِّئْبَ نَفْسُهٗ — وَلَا حَمَلَتْ فِیْهَا الْغُرَابَ قَوَادِمُهٗ

نصب مہالک بفعل دل علیہ الکلام اے قطعت مہالک۔ والقوادم صدور ریش الجناح من الطائر اربع فی کل جناح ترجمہ میں تیرے ممدوح کی ملاقات کے لئے ایسی خوفناک جگہ طے کی کہ اُنمیں بھیڑیے کی جان اُسکے ساتھ نہیں رہ سکتی یعنے ان جنگلوں میں بھیڑیا بھی زندہ نرہ سکے اور اُنمیں کوے کے شہپر اسکو اٹھا نہ سکیں اور وہ گرپڑے تخصیص گرگ وزاغ اسواسطے کی ہے کہ یہ ہر دو آبادی سے دور رہتے ہیں اور جب یہ عاجز ہوئے تو اور جانور بطریق اولےٰ عاجز ہونگے۔

فَأَبْصَرْتُ بَدْرًا لَا یَرَی الْبَدْرُ مِثْلَهٗ — وَخَاطَبْتُ بَحْرًا لَا یَرَی الْعِبْرَ عَائِمُهٗ

العبر العبور والشط۔ والعائم السابح ترجمہ سو جب میں اُس سے ملا تو میں نے ایسے ماہ تمام کو دیکھا کہ اُس بدر آسمی نے باوجود اپنی جہانگردی کے اسکی مانند کوئی بدر نہیں دیکھا اور ایسے دریائے جود سے بالمواجہ باتیں کیں کہ اُسمیں پیرنے والا کبھی کنارہ کو نہ دیکھے بسبب اُسکی وسعت و درازی کے

غَضِبْتُ لَهٗ لَمَّا رَأَیْتُ صِفَاتِهٖ — بِلَا وَاصِفٍ وَالشِّعْرُ تَهْذِیْ طَمَاطِمُهٗ

الطماطم جمع طمطم وہو الذی لا یفصح ترجمہ جب میں نے صفات ممدوح بے مداح دیکھیں اور وہ شعر جو اُسکی مدح میں شاعران ناواقف نے کہے تھے اُنکی فصاحت بمنزلہ ہذیان کے تھی تو میں اِس سبب سے خفا ہوا۔ یعنی شاعران حاضر دربار اُسکے اوصاف میں قاصر پائے اِسلئے میں حاضر ہوا تاکہ وہ میری قدردانی فرمائے۔

وَکُنْتُ إِذَا یَمَّمْتُ أَرْضًا بَعِیْدَةً — سَرَیْتُ فَکُنْتُ السِّرَّ وَاللَّیْلُ کَاتِمُهٗ

یممت قصدت ترجمہ جب میں ممدوح کی خدمت میں حاضر ہونیکے لئے فاصلہ بعید کا ارادہ کرتا تھا۔ تو رات کو سفر کرتا تھا کہ اُن بے قدردان مجکو ترک کرلیں اور میں پوشیدہ مثل بھید کے تھا اور رات رازدار یعنی بھید کی چھپانیوالی۔

لَقَدْ سَلَّ سَیْفُ الدَّوْلَةِ الْمَجْدَ مُعْلِمًا — فَلَا الْمَجْدُ مُخْفِیْهِ وَلَا الضَّرْبُ ثَالِمُهٗ

معلا بکسر اللام حال من المجد ترجمہ مجد و شرت نے علی الاعلان سیف الدولہ کو ظاہر کیا یعنے قتل اعداء کے مئے
سوا ہے مجد سا اسکو چھپا نہیں سکتی اور نہ ضرب سے اسمیں دندانے پڑ سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ شمشیر آہنی نہیں ہے

وفی ید جبار السموات قائمہ	علی عاتق الملک الاغر نجادہ

من روی الملک بفتح المیم اراد الخلیفۃ وہو الناصر لدین اللہ ومن رواہ بضم المیم وہو الاکثر اراد المملکۃ والاغر الابیض
الکریم وقائم السیف قبضتہ ترجمہ اس شمشیر کا پرتلہ بادشاہ روشن اور کریم کے دوش پر ہے۔ یعنی وہ خلیفہ کیلئے
زینت ہے یا وہ زینت دوش سلطنت کا ہے اور اس تلوار کا قبضہ ہاتھ مین خداوند تعالی کے ہے۔ یعنے
اسکی تمام کارروائی حسب مرضی ایزد سبحانہ کے ہے۔

وتدخر الاموال وہی غنائمہ	تحاربہ الاعداء وہی عبیدہ

ترجمہ ممدوح کے دشمن اس سے لڑتے ہیں حالانکہ وہ اسکے غلام ہیں یعنے انجام میں وہ سب اسکے قیدی ہوتے
ہین اور وہ لوگ اموال جمع کرتے ہیں اور آخر کو یہ سب اسکی لوٹ میں آنے والے ہیں۔ یہ امر عجیب ہے

ویستعظمون الموت والموت خادمہ	ویستکبرون الدہر والدہر دونہ

ترجمہ اور لوگ زمانہ کو بڑا شمار کرتے ہیں حالانکہ وہ اس سے کمتر ہے یعنی اسکا مطیع ہے سب کام اسکی مرضی کے
موافق کرتا ہے۔ اور لوگ موت کو عظیم خیال کرتے ہیں حالانکہ موت اسکی خادم ہے کہ اسکو جب چاہتا ہے دشمنوں
پر مسلط کر دیتا ہے اور وہ سبکو مار ڈالتی ہے۔

وان الذی سماہ سیفا لظالمہ	وان الذی سمی علیا لمنصف

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسنے اسکا نام علی رکھا ہے وہ البتہ منصف ہے کیونکہ وہ حقیقت میں عالی قدر ہے اور
بیشک اس شخص نے جسنے اسکا نام سیف رکھا ہے ظالم ہے کیونکہ تلوار قسم جمادات میں سے ہے اور یہ افضل فاضل

وتقطع لزبات الزمان مکارمہ	وما کل سیف یقطع الہام حدہ

اللزبات جمع لزبۃ وہی الشدۃ ترجمہ اور ہر تلوار کی دہار سرون کو نہین کاٹتی بلکہ کبھی اچٹ جاتی ہے اور اس سے خط
بھی نہین پڑتا۔ اور ممدوح کے عمدہ کرم زمانہ کی سختیون کو کاٹ ڈالتے ہین پس تلوار کو اس سے کیا نسبت۔

وقال یمدحہ وقد عزم علی الرحیل عن انطاکیہ

نحن نبت الربی وانت الغمام	این ازمعت ایہذا الہمام

الازماع العزم علی الرحیل۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ۔ والربی جمع ربوۃ وخص الربی لان الروضۃ اذا کانت علیہا
کانت انضر ترجمہ اے شاہ عظیم الہمۃ تو ہمارے پاس سے کس جگہ کا قصد رکھتا ہے ایسی صورت مین کہ ہم لوگ

بٹیلون کی گھانس ہیں اور تو بمنزلہ ابر کے ہے پس ہمارا ظہور و بقا صرف تیرے سبب سے ہے کیونکہ چاپائے کے مرتفعہ مین صرف باران سے آب پاشی کرتا ہے

نحن من ضايق الزمان له فيك وخانته قربك الأيام

ترجمہ ہم وہ لوگ ہیں کہ زمانہ نے اپنے لئے تیرے معاملہ مین تنگی کیا اور ایام نے تیرے قرب کے بارے مین ہماری خیانت کی یعنے زمانہ تیرا عاشق ہے اسلئے تجکو ہم سے جدا کر کے صرف اپنا کر لیا جیسا کوئی رقیب یار کو لے اڑتا ہے۔

في سبيل العلى قتالك والسلم وهذا المقام والإجذام

الاجذام الاسراع في السير ترجمہ تیری جنگ و صلح و قیام و تیز روی سب بلند نامی کی راہ مین ہے۔

ليت أنا إذا ارتحلت لك الخيل وأنا إذا نزلت الخيام

ترجمہ کاش جب تو کوچ کرتا تو ہم تیرے گھوڑے ہوتے اور جب تو فروکش ہوتا تو ہم تیرے خیمے یعنی ہر حاجت مین تیرے خدمت گذار ہوتے۔ یہ وہی شعر ہے کہ معترضین نے جسپر اعتراض کیا تھا کہ متنبی نے اس شعر مین ابو الفضل سے اپنے آپکو بلند سمجھا جسکے جواب مین لقد نسبوا الخيام الى علاء کہا ہے۔ واحدی کہتا ہے کہ یہ اچھا نہیں کہا کہ ہم تیرے لئے چوپائے ہو جاوین۔ شاعر کو چاہئے کہ ممدوح کی مدح مین اپنی تذلیل نکرے۔ جیسا یہ کہنا اچھا نہین ہے کہ کاش مین تیری زوجہ ہو جاؤن۔

كل يوم لك احتمال جديد ومسير للمجد فيه مقام

ترجمہ تیرے لئے ہر روز ایک جدید سفر درپیش رہتا ہے جس سے تیری بلند ہمت پائی جاتی ہے اور ہر روز تیرا ایک کوچ ہے جسمین شرف مقیم ہے یعنی تیرا ہر سفر باعث حصول مجد و شرف ہے۔

وإذا كانت النفوس كبارا تعبت في مرادها الأجسام

ترجمہ اور جبکہ ہمتیں اور طبیعتیں بڑی ہوتی ہیں تو انکی مراد کے حاصل کرنے مین جسم سخت تکلیف اٹھاتے ہیں۔

وكذا تطلع البدور علينا وكذا تقلق البحور العظام

جعل بدر كل شهر على حياله بدرا فجمع لذلك والاقلاق ضد القرار ترجمہ اور جیسا کہ تو حرکت و سفر کرتا ہے ایسا ہی بدر کا حال ہے کہ وہ کبھی طلوع کرتا ہے اور کبھی غروب ہو جاتا ہے اور ایسے ہی بڑے سمندر متحرک رہتے ہیں۔

ولنا عادة الجميل من الصبر لو أنا سوى نواك نسام

نسام نكلف ترجمہ اور تیرے فراق کے سوا کسی اور سے ہمکو تکلیف دیجاوے تو ہمکو عادت صبر جمیل کی ہے مگر تیری جدائی پر ہمکو صبر نہیں ہو سکتا۔

كُلُّ عَيْشٍ مَا لَمْ تُطِبْهُ حِمَامٌ	كُلُّ شَمْسٍ مَا لَمْ تَكُنْهَا ظَلَامُ

قامت الحیاۃ مقام نیرکان والاجود ان یقول تکن ایاہا ترجمہ ہر زندگی جسکو تو اپنے قرب کے سبب اچھا نکرے تو وہ بمنزلہ موت کے ہے اور جب تو آفتاب نہو تو آفتاب بمنزلہ تاریکی ہے۔

أَزِلِ الْوَحْشَةَ الَّتِي عِنْدَنَا يَا	مَنْ بِهِ يَأْنَسُ الْخَمِيسُ اللُّهَامُ

اللہام العظیم الذی یلہم کل شی ویہلکہ ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکے سبب لشکر عظیم مانوس ہوتا ہے بسبب اُس کی تقویت کے تو ہماری وحشت کو دور کردے یعنی تو ہمارے پاس مقیم رہ۔

وَالَّذِي يَشْهَدُ الْوَغَى سَاكِنَ الْقَلْبِ كَأَنَّ الْقِتَالَ فِيهَا ذِمَامُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ لڑائی میں ایسا بحالت اطمینان جاتا ہے کہ گویا لڑائی نے اُس سے عہد کر لیا ہے کہ اُسکو کچھ ضرر نہیں پہنچے گا۔

وَالَّذِي يَضْرِبُ الْكَتَائِبَ حَتَّى	تَتَلَاقَى الْفِهَاقُ وَالْأَقْدَامُ

الفہاق جمع فہقۃ وہی العظم الذی یکون علی اللہاۃ وہو مرکب الراس فی العنق وقیل ہی خرزۃ العنق المتصلۃ بالظہر
ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنی تلوار سے لشکروں کو قتل کرتا ہے اور اُنکی گردن کو قطع کرتا ہے یہانتلک کہ وہ قدموں سے ملجاتی ہے۔

وَإِذَا حَلَّ سَاعَةً بِمَكَانٍ	فَأَذَاهُ عَلَى الزَّمَانِ حَرَامُ

ترجمہ اور جب وہ ایک ساعت کسی مکان میں ٹھہرتا ہے تو وہ مکان اُسکی پناہ میں ہو جاتا ہے اسلئے اُس کا ستانا اور اُسپر حوادث نازل کرنا زمانہ پر حرام ہو جاتا ہے۔

وَالَّذِي تُنْبِتُ الْبِلَادُ سُرُورٌ	وَالَّذِي تَمْطُرُ السَّحَابُ مُدَامُ

ترجمہ اور جہاں وہ کچھ قیام فرماتا ہے تو وہ چیز جو وہاں کی شہر اُگاتے ہیں وہ خوشی ہوتی ہے اور جو ابر برساتے ہیں وہ شراب ہوتی ہے یعنی وہاں ہمیشہ کو سامان عیش مہیا ہو جاتا ہے۔

كُلَّمَا قِيلَ قَدْ تَنَاهَى أَرَانَا	كَرَمًا مَا اهْتَدَتْ إِلَيْهِ الْكِرَامُ

ترجمہ جبکہ ممدوح کے حق میں کہا جاتا ہے کہ وہ کرم میں نہایت درجہ کو پہنچ گیا اب اُس سے زیادہ نہیں ہو سکتا تو وہ ایسے حال میں ایسا کرم دکھاتا ہے کہ سخی لوگ وہاں تلک نہیں پہنچے۔ یعنے پہلے سے زیادہ سخاوت کرتا ہے۔

وَكِفَاحًا تَكِعُّ عَنْهُ الْأَعَادِي	وَارْتِيَاحًا يَحَارُ فِيهِ الْأَنَامُ

کاع الرجل یکیع بکسر الکاف اذا عجز عن الشی۔ والارتیاح الاہتزاز للکرم ترجمہ اور ممدوح ایسی لڑائی اور شمشیر زنی دکھاتا ہے کہ اُسکے دشمن اُس سے عاجز ہو جاتے ہیں اور بخشش کرکے ایسا خوش ہونا دکھاتا ہے کہ تمام خلق اُسکے بارہ میں

حیران رہجاتے ہیں اور انکی عقلیں دنگ ہوجاتی ہیں۔

اِنَّمَا هَيْبَةُ الْمُؤَمَّلِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ فِي الْقُلُوبِ حُسَامُ

ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ رعب ہیبت امیدگاہ خلائق سیف الدولہ بادشاہ کی تمام دلون میں بمنزلہ تلوار کے ہے یعنے اسکو دشمنون سے لڑنیکی کچھ حاجت نہین ہے اسکی ہیبت ہی کار شمشیر بران دیتی ہے۔

وَكَثِيرٌ مِنَ الْبَلِيغِ السَّلَامُ	وَكَثِيرٌ مِنَ الشُّجَاعِ التَّوَقِّ

ترجمہ جو بہادر شخص اس سے اپنی جان بچالے یہ اسکا بڑا کام ہے اور جو گویا بلیغ اسکو سلام کرلے تو یہ امر کثیر ہے کیونکہ اسکی ہیبت کے سبب کوئی ہمکلام نہین ہوسکتا۔

وقال یمدحہ

وَمِنِ ارْتِيَاحِكَ فِي غَمَامٍ دَائِمِ	أَنَا مِنْكَ بَيْنَ فَضَائِلٍ وَمَكَارِمٍ

الارتیاح الاہتزاز بالمعروف ترجمہ میں تیرے سبب فضائل ظاہرہ و مکارم شاملہ میں ہون اور تیرے سخاوت کرنے کے خوش ہونے سے ابر دام بار میں جسکا فیض کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

فِيمَا أُلَاحِظُهُ بِعَيْنَيْ حَالِمِ	وَمِنِ احْتِقَارِكَ كُلَّمَا تَحْبُو بِهِ

الحالم النائم. حلم اذا رای فی منامہ شیأ ترجمہ اور تو جو بکثرت عطا فرماکر اسکو حقیر سمجھتا ہے تو میرا حال ہر اس چیز میں جو میں دیکھتا ہون ایسا ہے جیسا کوئی خواب دیکھتا ہے۔ کیونکہ اسقدر جود بچشم ظاہر دیکھنے میں نہیں آتی ناچار میں یہ سمجھتا ہون کہ یہ حال خواب میں دیکھ رہا ہون۔

حَتَّى ابْتَلَاكَ فَكُنْتَ عَيْنَ الصَّارِمِ	إِنَّ الْخَلِيفَةَ لَمْ يُسَمِّكَ سَيْفَهَا

الصارم سیفہا للدولۃ ترجمہ بیشک خلیفہ نے تیرا نام اپنی دولت کی سیف نہین رکھا یہان تلک کہ تیرا امتحان کیا تو تو حقیقی شمشیر قاطع ہے جسکا وار خالی نہیں جاتا۔

وَإِذَا تَخَتَّمَ كُنْتَ فَصَّ الْخَاتَمِ	وَإِذَا تَتَوَّجَ كُنْتَ دُرَّةَ تَاجِهِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ تاج پہنے تو تو اسکے تاج کا موتی ہے اور جب وہ انگشتری پہنے تو تو اسکی انگشتری کا نگینہ ہے یعنے تو ہر حالت میں اسکی زینت کا باعث ہے۔

هَلَكُوا وَضَاقَتْ كَفُّهُ بِالْقَائِمِ	وَإِذَا انْتَضَاكَ عَلَى الْعِدَى فِي مَعْرَكٍ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ معرکہ جنگ میں دشمنون پر تجھے سونتے تو سب دشمن ہلاک ہوجاوینگے اور خلیفہ کا ہاتھ یعنی تیغ تیز کے قبضہ کے پکڑنے سے تنگی کریگا۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اسکی اطاعت سے زیادہ ہے بسبب علو تیرے مرتبہ کے

فِي وَصْفِهِ وَأَضَاقَ ذَرْعَ الْكَاتِمِ	أَبْدَى الْعُدَاةَ وَكُلَّ عَجْزٍ كُلِّ مُسْتَقْبِلٍ

ترجمہ تیری سخا ہمیشہ اس شخص کے لئے جو تیرے وصف کیواسطے مستعد ہو سبب عجز کا ہے کہ وہ تیری تعریف کما حقہ نہیں کرسکتا۔ اور جو تیرے وصف کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو تیرا وصف پوشیدہ رکھنے والے کے دل کو تنگ کردیگا کیونکہ وہ بے اختیار تیرا وصف کرنا چاہتا ہے اور با این ہمہ وہ وصف کے بیان میں عاجز ہے اسلئے دل تنگ رہتا ہے

وقال یمدحہ ویصف الجیش سنۃ ثمان وثلثین وثلثمائۃ بمیافارقین

اِذَا کَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِیْبُ الْمُقَدَّمُ	اَکُلُّ فَصِیْحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَیَّمُ

نسب الرجل بالمرأۃ اذا شبب بہا۔ والتشبیب ہو الغزل ترجمہ شعرا کی عادت ہے کہ اول قصائد و شعلہ میں تشبیب سے شروع کرتے ہیں۔ سو متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کیسی عادت ہے کہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہیں اور وجہ انکار یہ ہے کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے حالانکہ یہ کلیہ غلط ہے۔ پس التزام تشبیب لغو ہے۔ اور جبکہ یہ بات ٹھہر چکی۔

لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَوْلٰی فَاِنَّہٗ	بِہٖ یُبْدَأُ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

ابن عبد اللہ ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولۃ ترجمہ تو البتہ محبت سیف الدولہ بن عبد اللہ کے اولی و فضل ہے کیونکہ ذکر جمیل اسی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اسی پر ختم کیا جاتا ہے یعنے تشبیب کی کچھ حاجت نہیں۔

اَطَعْتُ الْغَوَانِیْ قَبْلَ مَطْمَحِ نَاظِرِیْ	اِلٰی مَنْظَرٍ یَصْغُرْنَ عَنْہُ وَیَعْظُمُ

اراد یعظم عنہن فحذف للقرینۃ۔ وطمح بصرہ اذا ابعد البصر بالنظرۃ ترجمہ میں زنان حسینہ کی جو اپنے حسن کی سبب آرایش سے بے پروا ہیں قبل میرے دیکھنے ایسے چہرہ کے جسکے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہیں اور وہ چہرہ انسے خوشنمائی میں بہت زیادہ اطاعت کی اور جب اسکو دیکھا تو انکی تابعداری چھوڑ دی۔

تَعَرَّضَ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الدَّہْرَ کُلَّہٗ	یُطَبِّقُ فِیْ اَوْصَالِہٖ وَیُصَمِّمُ

التطبیق ہو الذی اذا اصاب المفصل قطعہ لا یمیل یمینا ولا شمالا۔ والتصمیم ان تثبت فی صمیم المفصل وہو الذی یتوامہ ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے ایسی طرح متعرض ہوا کہ اسکے جوڑ بند توڑ دئے اور اسکو ذلیل و خوار کردیا۔

فَجَازَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الشَّمْسِ حُکْمُہٗ	وَبَانَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الْبَدْرِ مِیْسَمُ

المیسم من الوسم وہو الکی ترجمہ اسکا حکم سب پر نافذ ہے یہانتک کہ آفتاب پر کہ نہایت عظیم القدر ہے اور اسکا جمال ظاہر ہوا۔ یہانتک کہ بدر پر اسکی غلامی کا داغ ہے۔ مراد کلف سے ہے جو اسکے چہرہ پر گونہ سیاہی ہے۔

کَاَنَّ الْعِدٰی فِیْ اَرْضِہِمْ خُلَفَاؤُہٗ	فَاِنْ شَاءَ حَازُوْہَا وَاِنْ شَاءَ سَلَّمُوْا

ترجمہ گویا اسکے دشمن اپنے علاقون میں اسکے خلیفہ ہیں سو اگر وہ انکا رہنا چاہے تو رہ سکتے ہیں

اور جو انکا نکالنا چاہے تو اسکو خلاقہ سپرد کردیں یعنے روم اسکے تابع ہین۔

ولا رسل الا الخميس العرمرم	ولا كتب الا المشرفية عنده

المشرفية السيوف المصنوعة بمشارف اليمن ترجمہ اور اسکے نامے نہین ہین مگر اسکی تلوارین اور اسکے قاصد نہین ہین مگر لشکر ہائے کلان یعنی اعدا کے پاس نامہ وپیام نہین بھیجتا بلکہ اپنی شجاعت سے انکو مغلوب کرتا ہے۔

ولم يخل من شكر له من له فم	فلم يخل من نصر له من له يد

ترجمہ سو اسکی اعانت سے کوئی ہاتھ والا خالی نہین ہے اور اسکے شکر سے کوئی دہن والا محروم نہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب سخاوت وشجاعت کے محبوب القلوب ہے اور اسکی سلطنت کی بنا محبت ہے

ولم يخل دينار ولم يخل درهم	ولم يخل من اسمائه عود منبر

ترجمہ اور اسکے اسما والقاب سے کوئی منبر خالی نہین ہے اور نہ دینار و درم یعنی اسکا خطبہ سب جگہ پڑھا جاتا ہے اور اسکا سکہ ہر جگہ جاری ہے کیونکہ انپر اسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

بصير وما بين الشجاعين مظلم	ضروب وما بين الحسامين ضيق

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیر زن ہے جبکہ طرفین کی دونون تلوارون مین کچھ زیادہ فاصلہ نہ رہے یعنی جبکہ اعدا سے مٹ بھیڑ ہوجائے اور جبکہ دو بہادرون مین بسبب غبار جنگ تاریکی ہوجائے تو وہ بسبب اپنے استقلال کے خوب دیکھنے والا ہے۔

نجوم له منهن ورد وادهم	تباري نجوم القذف في كل ليلة

نجوم القذف هي التي تقذف بها الشياطين ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تابان ہین اور کوئی تو انمین سرنگ گل ہے اور کوئی مشکی ان ستارون کا مقابلہ کرتے ہین جنسے شیاطین سنگسار کئے جاتے ہین یعنے جیسے ستارہ ہائے مذکورہ سریع السیر ہوتے ہین ایسے ہی اسکے گھوڑے بحالت تیز رفتاری شیاطین انس کو سنگسار کرتے ہین

ومن قصد المران ما لا يقوم	يطأن من الابطال من لا حملنه

القصد بالكسر قطع الرماح اذا انكسرت الواحد قصدة. والمران الرماح سمى بذلك لمرانته اى اللينة ترجمہ ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے ان کشتون کو روندتے ہین جنکا اٹھانا دشمن کو نصیب نہین ہوتا اور نیزہ ہائے شکستہ سے جو انکے جسم مین ٹوٹ گئے ہین ان نیزون کو جو پھر سیدھے نہین ہوسکتے۔ اور من لا حملنه کے یہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ انکو روندتے ہین جو ممدوح کے گھوڑون پر سوار نہین ہین۔ یعنے دشمنون کو۔

وهن مع النينان في الماء عوم	فهن مع السيدان في البر عسل

السیدان جمع سید وہو الذئب۔ والعسل جمع عاسل من عسلان الذئب وہو الاسراع والنینان جمع نون وہو الحوت والعوم جمع عائم وہو السابح ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی مین بھیڑیون کے ساتھ دوڑنے والے ہین۔ اور مچھلیون کے ساتھ دریا میں تیرنے والے۔ یعنی ممدوح کو خشکی اور تری دونون کی جنگ پیش آتی ہین اور ہر جگہ اس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں۔

وَهُنَّ مَعَ الْغِزْلَانِ فِي الْوَادِ كُمَّنٌ	وَهُنَّ مَعَ الْعِقْبَانِ فِي النِّيقِ حُوَّمُ

النیق اعلی الجبل۔ والحوم جمع حائم وہو المدور من حومان الطیر ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنون کے ساتھ کبھی نالون اور جنگلون میں پوشیدہ ہونیوالے ہین اور کبھی عقابون کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیون میں چکر لگاتے ہیں یعنے انکے نزدیک میدان اور پہاڑ برابر ہیں۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الْوَشِيجَ فَإِنَّهُ	بِهِنَّ وَفِي لَبَّاتِهِنَّ يُحَطِّمُ

الوشیج عروق القنا ثم صار اسما لہ۔ واللبات جمع لبۃ وہی مافوق النحر والضمیر فی فانہ للوشیج علی روایۃ من فتح الطاء ومن کسرہا فالضمیر لسیف الدولہ ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں تو وہ نیزے اُن گھوڑون کے ذریعہ سے دشمنون کے سینہ کے سرون میں توڑے جاتے ہیں یا ممدوح اسکو اس مقام پر توڑتا ہے

بِغُرَّتِهِ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالْحِجَى	وَبَذْلِ اللُّهَى وَالْحَمْدِ وَالْمَجْدِ مُعْلِمُ

الباء متعلقۃ بمعلم۔ والحجی العقل۔ واللہی العطایا والمعلم ہو الذی یعلم نفسہ لعلامۃ عند الحرب ترجمہ ممدوح اپنے چہرۂ نورانی سے لڑائی وصلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد و شرف مین نشان مند ہے۔ یعنی جب قوم اسکے چہرہ کو دیکھے تو فوراً معلوم کریگا کہ وہ ان اُمور مین نامی ہے۔ وہ جب لڑتا ہے جیوقت لڑنا بہتر ہو اور ایسے ہی صلح کا حال ہے اور باقی صفات کے آثار اسکے چہرہ پر نمودار ہوتے ہیں

يُقِرُّ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ	وَيَقْضِي لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اسکو دوست نہین رکھتا وہ بھی اُسکے فضل کا مقر ہے اور جو نجوم نہین جانتا وہ بھی اُسکی سعادت بخت کا حکم لگاتا ہے کیونکہ اسکا فضل وسعد ایسا ظاہر ہے کہ اسکا انکار کسی سے نہین ہو سکتا۔

أَجَارَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ	تُطَالِبُهُ بِالرَّدِّ عَادٌ وَجُرْهُمُ

ترجمہ اُسنے سب لوگونکو خلاف رضاے زمانہ اُسکے حوادث سے پناہ دی یہان تلک کہ میرا اُسکی نسبت ایسا گمان ہے کہ اقوام عاد و جرہم جنکو عرصہ دراز سے زمانہ نے معدوم کردیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کرین کہ ہمکو بھی حوادث زمانہ سے نجات دیکر پھر دنیا مین واپس لائے۔

ضَلَالًا لِهَذِي الرِّيحِ مَاذَا تُرِيدُهُ	وَهَدْيًا لِهَذَا السَّيْلِ مَاذَا يُؤَمِّمُ

ترجمہ خدا اس ہوا کو گمراہ کرے۔ استکارہ ہیں ممدوح کے ستانے سے کیا المروہ ہے اور باران کو خدا راہ راست دکھانے لذدہ کرم میں اسکے مشابہ ہے۔ پھر کہتا ہے کہ ابر کا اس بارش سے کیا مقصد ہے شرح اگلے شعر میں ہے۔

اَلَمْ یَسْأَلِ الْوَبْلُ الَّذِیْ رَامَ ثَنْیَنَا	فَیُخْبِرَهُ عَنْکَ الْحَدِیْدُ الْمُثَلَّمُ

نصب یخبرہ لانہ جواب الاستفہام بالفاء والوبل المطر الشدید ترجمہ کیا اس باران شدید نے جسنے ہمارے لوٹانیکا قصد کیا تیرا حال اولو العزمی کا کسی سے نہ پوچھا اگر وہ پوچھتا تو آہن سیف و سنان جو بسبب کثرت جنگ دندانہ دار ہوگیا ہے ممدوح کی کیفیت سے اسکو خبر دیدیتا یعنے ہتیار اسکو بتادیتے کہ ممدوح کو دہار تلوار وغیرہ کی تو بیچ نہیں سکتی تیری تو کیا حقیقت ہے۔

وَلَمَّا تَلَقَّاکَ السَّحَابُ بِصَوْبِهٖ	تَلَقَّاهُ اَعْلٰی مِنْهُ کَعْبًا وَاَکْرَمُ

لصوبہ شئے بالمصوب بہ وہو المار۔ وفلان اعلی کعبا من فلان ارفع من صاحبہ قدرا واصلہ فی المصارعین لان کعب الغالب اعلی من کعب المغلوب ترجمہ اور جبکہ ابر تجہ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا اور باعتبار سخاوت اس سے زیادہ سخی۔

فَبَاشَرَ وَجْهًا طَالَمَا بَاشَرَ الْقَنَا	وَبَلَّ ثِیَابًا طَالَمَا بَلَّهَا الدَّمُ

ترجمہ وہ باران ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو بسا اوقات نیزوں سے ملتا تھا اور اسنے ایسے کپڑے ترکئے جنکو خون اعدا اکثر تر کرتا تھا یعنی جبکہ نیزوں اور خون سے روگردان نہیں ہوتا تو باران کی کیا حقیقت ہے۔

تَلَاکَ وَبَعْضُ الْغَیْثِ یَتْبَعُ بَعْضَهٗ	مِنَ الشَّامِ یَتْلُو الْحَاذِقَ الْمُتَعَلِّمُ

تلاک تبعک ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملک شام سے چلے آتے تھے (جیسا شاگرد بامید تعلیم استاد حاذق کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے۔ یعنی تو سخاوکرم میں استاد ہے اور ابر شاگرد سو جیسا شاگرد استاد کی پیروی بامید سیکھنے کے کرتا ہے ایسا ہی ابر نے بامید تعلم سخا تیری پیروی کی وللہ در المتنبی حیث اجاد

فَزَارَ الَّتِیْ زَارَتْ بِکَ الْخَیْلُ قَبْرَهَا	وَجَشَّمَهُ الشَّوْقُ الَّذِیْ تَتَجَشَّمُ

جشمہ کلفہ ترجمہ سو باران نے تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی اور اسکو اس شوق نے تکلیف دی جسنے تجھے تکلیف سفر دی۔ ابر کا قبر کو زیارت کرنا نہایت بامزہ مضمون ہے دعا ہے کہ پہنچنے کی بہی سقی اللہ ثراہ

وَلَمَّا عَرَضْتَ الْجَیْشَ کَانَ بَهَاؤُهٗ	عَلَی الْفَارِسِ الْمُرْخٰی الذُّؤَابَةِ مِنْهُمُ

من نصب بہاؤہ جعلہ کالفارس الرجل فاعل اسم الفاعل ومن جر اعملہ کالحسن الوجہ۔ والذوابۃ الضفیرۃ من

شعر الراس ہذا ہو الاصل وسمی ما سدل من العمامۃ بذلک وہو المراد ہہنا ترجمہ اور جب تونے لشکر کی پر پیٹ لی اور شمار کیا تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق اُسکی اُس شہسوار کے سبب تھی کہ انہیں اُسکے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی تھی یعنی تیرے باعث عرب کے سرداروں کی بوقت جنگ یہی وردی ہوتی ہے۔

حَوَالَيْهِ بَحْرٌ لِلتَّجَافِيفِ مَائِجٌ	يَسِيرُ بِهِ طَوْدٌ مِنَ الْخَيْلِ أَيْهَمُ

التجافیف جمع تجفاف وہو بالفارسیۃ برگستوان۔ والایہم الذی لایہتدی الیہ ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑوں کی براق یا کھروں کا ایک دریا موج زن تھا جسکو گھوڑوں کا ایک پہاڑ کہ اُس میں بسبب کثرت کے راہ نہیں ملتی تھی لیے جاتا تھا کثرت پاکھروں کو دریا سے اور سپاہ بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔ اور اُسمیں عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لئے جاتا تھا۔

تَسَاوَتْ بِهِ الْأَقْتَارُ حَتَّى كَأَنَّهُ	يُجَمِّعُ أَشْتَاتَ الْجِبَالِ وَيَنْظِمُ

الاقتار جمع قتر وہو الناحیۃ من الارض وہی مثل الاقطار ترجمہ گھوڑوں کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر ہوگئے گویا اُسنے تمام پہاڑوں کو ایک جگہ جمع اور منتظم کرلیا۔

وَكُلُّ فَتًى لِلْحَرْبِ فَوْقَ جَبِينِهِ	مِنَ الضَّرْبِ سَطْرٌ بِالْأَسِنَّةِ مُعْجَمُ

کل عطف علی بحر ترجمہ اور اُسکے گرداگرد ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا کہ اُسکی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمہائے نیزوں کے نقطے لگے ہوئے تھے۔ یعنی وہ جوان سمکہ ہو کر لڑنے والے تھے اسلئے زخم اُنکے چہروں پر تھے نہ پشتوں پر۔

يَمُدُّ يَدَيْهِ بِالْمُفَاضَةِ ضَيْغَمٌ	وَعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ التَّرِيكَةِ أَرْقَمُ

یرید ویفتح عینیہ وہو من باب علفتہا تبنا ومارا باردا ای وسقیتہا ماء باردا وآرا دمید یدیہ فحذف للعلم بہ۔ والمفاضۃ الدرع الواسعۃ۔ والتریکۃ البیضۃ تشبیہا بالتریکۃ وہی بیضۃ النعامۃ اذا انفلقت فخرج الفرخ فترکت۔ والارقم ضرب من الحیات وجمعہ اراقم وسمی بذلک لنقش في ظہرہ ترجمہ وسیع زرہ میں اپنے دونوں ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے اور خود کے تلے اپنی دونوں آنکھیں ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہے یعنے آہنی ترکیا بسبب قوت شجاعت شدت حملہ میں مثل شیر و مار ارقم کے ہے اُنکے مقابلہ کی ہمت کیسکو نہیں ہے۔

كَأَجْنَاسِهَا رَايَاتُهَا وَشِعَارُهَا	وَمَا لَبِسَتْهُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ

المسمم الذی سقی السم۔ وشعارہا الکلام الذی یتکلم بہ وقت الحرب وہو کلام اصطلحوا علیہ واراد بالشعار ہہنا اللباس ترجمہ مثل اجناس گھوڑوں کی جھنگی اور اختلاف رنگوں میں اُنکے جھنڈے اور اُنکے لباس اور جملہ سامان اور اُنکے ہتیار زہر سے آلودہ ہیں۔

وَاَدَّبَهَا طُوْلُ الْقِتَالِ فَطَرْفُهٗ ۔۔۔ يُشِيْرُ اِلَيْهَا مِنْ بَعِيْدٍ فَتَفْهَمُ

ترجمہ اور ان گھوڑوں کو مشق جنگ نے مہذب بنا دیا ہے سو انکا سوار انکی طرف آنکھ سے دور سے اشارہ کرتا ہے تو وہ سمجھ جاتے ہیں اور حسب اشارہ کے کام کرنے لگتے ہیں۔

تُجَاوِبُهٗ فِعْلًا وَمَا تَعْرِفُ الْوَحٰى ۔۔۔ وَيُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا يَتَكَلَّمُ

الوحی الصوت الخفی ترجمہ وہ گھوڑے اپنے سوار کو بروسئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہیں سمجھتے اور سوار انکو باشارہ چشم اپنا مطلب سناتا ہے اور کلام نہیں کرتا۔

تَجَانَفُ عَنْ ذَاتِ الْيَمِيْنِ كَاَنَّهَا ۔۔۔ تَرِقُّ لِمَيَّافَارِقِيْنَ وَتَرْحَمُ

التجانف المیل۔ و میافارقین بلدۃ من اعمال دیار بکر ترجمہ وہ گھوڑے داہنی طرف جانیسے کنارہ کرتے ہیں گویا وہ ~~شہر~~ میافارقین پر نرم دلی اور رحم کرتے ہیں۔ کیونکہ وہاں والدۂ سیف الدولہ کے قبر ہے اُس شہر کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں۔

وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاكِبِ زَحْمَةً ۔۔۔ دَرَتْ اَيُّ سُوْرَيْهَا الضَّعِيْفُ الْمُهَدَّمُ

السور حصار البلد ترجمہ اور اگر وہ گھوڑے اپنے کندھوں سے اسکا کچھ بھی مقابلہ کریں تو اُس شہر کو بخوبی معلوم ہو جائے کہ حصار لشکر و حصار شہر میں سے کون ضعیف افتادہ ہے یعنی شہر مذکور کو معلوم ہو جائے کہ اسکی فصیل باوجود استحکام ضعیف ہے اور کثرت لشکر کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ قال ابو الفتح ومن العجب ما جرى انه لما انشد ابو الطیب انہدمت القصیدۃ عقیبہ و وقع السور لیلا

عَلٰى كُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ كَاَنَّهٗ ۔۔۔ مِنَ الدَّمِ يُسْقٰى اَوْ مِنَ اللَّحْمِ يُطْعَمُ

الطاوی الخمیص الجوف ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیر ران ہر باریک کمر سوار کے ہے اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گویا انکو خون اعدا پلایا جاتا ہے اور انکا گوشت کھلایا جاتا ہے کہ اس شوق میں تیزی کرتے ہیں۔

لَهَا فِى الْوَغٰى زِيُّ الْفَوَارِسِ فَوْقَهَا ۔۔۔ فَكُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ

الحصان الذکر من الخیل۔ والدارع ما علیہ تجفاف و متلثم علی وجہہ مقنعۃ من حدید ترجمہ اُن گھوڑوں کا وہی لباس ہے جو ان سواروں کا ہو انپر سوار ہیں پس ہر گھوڑا پاکھر سے زرہ پوش اور آہن چہرہ واسطے حفاظت کے ڈالے ہوئے ہے۔

وَمَا ذَاكَ بُخْلًا بِالنُّفُوْسِ عَلَى الْقَنَا ۔۔۔ وَلٰكِنَّ صَدْمَ الشَّرِّ بِالشَّرِّ اَحْزَمُ

ترجمہ اور یہ سواران کا زرہ پوش ہونا اس سبب سے نہیں ہے کہ وہ اپنے جانوں کا موت سے بخل کرتے ہیں کیونکہ بسبب شجاعت انکو اپنے مرنیکی کچھ پروا نہیں ہے۔ بلکہ بات یہ ہے کہ مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری

کی بات ہے۔ شر اول سے مراد شر اعداء ہے اور شر ثانی سے مطلب وہ شر ہے جو انکے مقابلہ میں کیگئی اسکو جو بطور قصاص ہے شر بخیال مشاکلہ کہا گیا کقولہ تعالیٰ جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا۔

وانک منہا ساء ما تلوہم	أتحسب بیض الہند اصلک اصلہا

ترجمہ کیا شمشیرہائے ہندی یہ سمجھتی ہیں کہ تیری اور انکی اصل ایک ہے اور تو اسی قسم کی سیف ہے یہ انکا گمان بد ہے یعنے گو مشارکت اسمی ہے مگر تو انسے اعلیٰ و اشرف ہے۔

من التیہ فی اغمادہا نتبسم	اذا نحن سمیناک خلنا سیوفنا

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام سیف لیتے ہیں تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں غرور سے تبسم کرنے لگتی ہیں۔ یعنی صرف بلحاظ مشارکت نام کے۔

فیرضی ولکن یجہلون وتحلم	ولم نر ملکا قط یدعی بدونہ
من العیش تعطی من تشاء وتحرم	اخذت علی الاعداء کل ثنیۃ

الثنیۃ الجبل الصغیر وقیل ہی الطریق فی راس الجبل ترجمہ اور ہمنے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے مرتبہ اور اپنے نام سے کمتر نام کے ساتھ پکارا جاوے اور وہ اسپر راضی ہوجائے۔ یعنی تجھے جو سیف کہتے ہیں یہ نام تیرے رتبہ سے کم ہے مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں اور تو بردباری کرتا ہے۔ تونے دشمنان کی زندگی کی سب راہیں روک دی ہیں اور اب انکی زندگی کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ جسکو تو چاہے دے اور جسے چاہے ندے۔ سو یہ باتیں رسمی شمشیر میں نہیں ہوتیں

ولا رزق الا من یمینک یقسم	فلا موت الا من سنانک یتقی

ترجمہ سو موت کا خوف نہیں ہے مگر تیرے نیزے سے اور کسیکو رزق نہیں دیا جاتا ہے مگر تیرے دست راست سے

وقال یعاتب سیف الدولۃ وانشدہا فی محفل من العرب کان سیف الدولۃ اذا تاخر عنہ مدحہ شق علیہ واحضر من لاخیر فیہ وتقدم علیہ بالتعرض لہ فی مجلسہ بما لا یحب واکثر علیہ مرۃ بعد مرۃ فقال لیناتبہ

ومن بجسمی وحالی عندہ سقم	واحر قلباہ ممن قلبہ شبم

واحرف الندبۃ۔ وکان الاصل قلبی فابدل من الیاء الفا طلبا للخفۃ والعرب تفعل ذلک فی النداء واستجلب الہاء للسکت کما تثبت فی الوقف۔ وقلباہ بکسر الہاء وضمہا وہو جائز عند الکوفیین قال ابو الفتح الکسر لالتقاء الساکنین الالف والہاء ومن ضمہا شبہہا بالہاء ورجاہ والکوفیون ینشدون لبعض الاعراب سع وقد رابنی قولہا یا ہناہ ویحک الحقت شرا بشر۔ والشبم البارد ترجمہ میرے دل کی حرارت کا اس شخص کی محبت سے جسکا دل میری نسبت سرد ہے

سخت افسوس ہے اور اُس سے جسکی اعراض کے سبب میرا جسم اور حال بیمار شدید ہے یعنی افسوس اس بات کا ہے کہ میرا دل تو اُس کی آتش محبت سے جلتا ہے اور وہ سخت دل سرد ہے۔

مَالِی اُکَتِّمُ حُبًّا قَدْ بَرٰی جَسَدِی | وَتَدَّعِی حُبَّ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ الْاُمَمُ

التکتم مبالغۃ فی الکتمان وبری جسدی انحلہ واضناہ ترجمہ مجکو کیا ہو گیا ہے کہ مین اُس محبت کو چھپاتا ہون جسنے میرے جسم کو لاغر کر دیا ہے اور حال یہ ہے کہ سیف الدولۃ کی محبت کا دعوی تمام لوگ کرتے ہین غرض یہ ہے کہ جنکے محبت کے دعوے بے دلیل ہین وہ تو اخفائے حب ممدوح نہین کرتے تو مین عاشق صادق ہو کر کیون رنج اخفا اُٹھاؤن۔

اِنْ کَانَ یَجْمَعُنَا حُبٌّ لِغُرَّتِہٖ | فَلَیْتَ اَنَّا بِقَدْرِ الْحُبِّ نَقْتَسِمُ

الغرۃ الطلعۃ والوجہ الحسن الاغر ترجمہ اگر اُسکے رُوئے مبارک کی محبت مجھے اور تمام خلائق کو اکٹھا کرتی ہے یعنی دونون مین مشترک ہے تو کاش ہم مین ہر ایک بقدر اپنی دوستی کے اُسکے انعام و احسان یا مراتب باہم تقسیم کرلین۔ تو اس صورت مین اُسکے احسانات یا مراتب مین میرا حصہ زیادہ ہوگا۔

قَدْ زُرْتُہٗ وَسُیُوْفُ الْہِنْدِ مُغْمَدَۃٌ | وَقَدْ نَظَرْتُ اِلَیْہِ وَالسُّیُوْفُ دَمُ
فَکَانَ اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّہِمِ | وَکَانَ اَحْسَنَ مَا فِی الْاَحْسَنِ الشِّیَمُ

فی المصرع الاخیر تقدیم وتاخیر والتقدیر وکان الشیم احسن مافی الاحسن ترجمہ مین نے ممدوح کو ایسے حال مین بھی دیکھا ہے کہ تلوارین ہندی میانون مین تھین یعنے بحال صلح اور ایسے وقت مین بھی دیکھا ہے کہ شمشیرین بسبب کثرت خونریزی کے سراسر خون معلوم ہوتی تھین۔ سو وہ دونون حالون مین سب خلق اللہ سے عمدہ تھا اور اُسکی نیک خصلتین تمام اُسکے اچھے کامون مین سب سے اچھی تھین۔

فَوْتُ الْعَدُوِّ الَّذِیْ یَمَّمْتَہٗ ظَفَرٌ | فِیْ طَیِّہٖ اَسَفٌ فِیْ طَیِّہٖ نِعَمُ

الضمیر فی طیہ الاول عائد الی الظفر وفی الثانی للاسف ترجمہ تیرے آگے سے اُس دشمن کا بھاگجانا جسکے قتل کا تو نے قصد کیا۔ ایک فتح مندی ہے کہ اُسکی تہ مین افسوس ہے کہ وہ زندہ بھاگ گیا اور اس افسوس کی تہ مین نعمائی آلہی بھی ہین کیونکہ تجکو اُسکے قتل کی تکلیف نہ ہوئی جسمین خوف مجروح ہونے کا بھی تھا۔

قَدْ نَابَ عَنْکَ شَدِیْدُ الْخَوْفِ وَاصْطَنَعَتْ | لَکَ الْمَہَابَۃُ مَا لَا تَصْنَعُ الْبُہَمُ

البہم جمع بہمۃ الابطال ترجمہ تیرا رعب شدید دشمنون کے حق مین تیرا قائم مقام ہو گیا اور اُنکو بھگا دیا۔ اور تیرے لیے تیری ہیبت نے وہ کام کیا جو دلیر لوگ نہین کرتے۔

اَلْزَمْتَ نَفْسَکَ شَیْئًا لَیْسَ یَلْزَمُہَا | اَنْ لَا یُوَارِیَہُمْ اَرْضٌ وَلَا عَلَمُ

ترجمہ تو نے اپنے نفس پر ایسی شے لازم کرلی ہے جو فی الحقیقت اسکو لازم نہ تھی وہ یہ ہے کہ دشمنوں کو زمین چھپا سکے اور یہ بہار یعنی لڑائی سے مقصود دشمن کا بھگا دینا ہوتا ہے نہ یہ کہ کہیں اسکو پناہ نہ ملے۔

أَكُلَّمَا رُمْتَ جَيْشًا فَانْثَنَى هَرَبًا	تَصَرَّفَتْ بِكَ فِي آثَارِهِ الْهِمَمُ

ترجمہ کیا تو نے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ جب تو کسی لشکر کا قصد کرے اور وہ بھاگتا ہوا لوٹ جائے تو تیری ہمتیں اسکے پیچھے تجاوز کئے پھریں یہاں تلک کہ تو انکو تہ تیغ کرے سوا ایسا ہونا نچاہئے وجہ اگلے شعر میں ہے۔

عَلَيْكَ هَزْمُهُمُ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ	وَمَا عَلَيْكَ بِهِمْ عَارٌ إِذَا انْهَزَمُوا

ترجمہ کیونکہ تجھپر یہ فرض ہے کہ انکو ہر میدان سے بھگا دے۔ اگر وہ تجھ سے لڑین اور اگر وہ بسبب تیری ہیبت کے بے لڑے بھاگ جاوین تو اس سے تجھپر کچھ ننگ و عار عائد نہیں ہوتا۔

أَمَا تَرَى ظَفَرًا حُلْوًا سِوَى ظَفَرٍ	تَصَافَحَتْ فِيهِ بِيضُ الْهِنْدِ وَاللِّمَمُ

تصافحت تلاقت بالصفاح وہی السیوف۔ واللمم جمع لمۃ وہی الشعر اذا الم بالمنکب ترجمہ کیا تو کسی فتح کو شیرین نہیں سمجھتا سوائے اُس فتح کے جس میں شمشیر ہائے ہندی اور سر دشمنان باہم ملین۔

يَا أَعْدَلَ النَّاسِ إِلَّا فِي مُعَامَلَتِي	فِيكَ الْخِصَامُ وَأَنْتَ الْخَصْمُ وَالْحَكَمُ

ترجمہ اے لوگوں میں بڑے عادل مگر میرے معاملہ میں کہ اس میں تو عدل نہیں کرتا۔ تجھی میں میرا جھگڑا ہے اور تجھی سے جھگڑا ہے اور تو ہی حکم ہے کیونکہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا تیرا کون فیصلہ کرسکتا ہے۔

أُعِيذُهَا نَظَرَاتٍ مِنْكَ صَادِقَةً	أَنْ تَحْسَبَ الشَّحْمَ فِيمَنْ شَحْمُهُ وَرَمُ

قال ابو الفتح سألته عن الهاء على اي شيء تعود فقال على النظرات وقد اجاز مثله الاخفش في قوله تعالى فانها لا تعمى الابصار فقال الهاء راجعة الى الابصار وغيره من النحويين يقول انها اضمار على شريطة التفسير لانه فسر الهاء بالنظرات ترجمہ تیری صادق نگاہوں کے واسطے پناہ مانگتا ہوں اس عیب سے کہ تو صاحب ورم کو طیار چربی والا سمجھے بطور مثل کے ہے یعنی تیری نظر صادق ہے ہر چیز کو دیکھتے ہی اسکا حال واقعی معلوم کرلیتی ہے۔ پس تجھکو مناسب نہیں ہے کہ گھٹیا شاعروں کو مثل میرے عمدہ شاعر سمجھے اور ورم والے کو صاحب چربی جانے۔

وَمَا انْتِفَاعُ أَخِي الدُّنْيَا بِنَاظِرِهِ	إِذَا اسْتَوَتْ عِنْدَهُ الْأَنْوَارُ وَالظُّلَمُ

صاحب دنیا یعنی زندہ شخص کو اپنی آنکھ سے کیا فائدہ ہے جب اسکے نزدیک روشنیاں اور تاریکیاں برابر ہوں یعنے تجکو لازم ہے کہ مجیدین اور کمتر شاعروں میں فرق سمجھے

أَنَا الَّذِي نَظَرَ الْأَعْمَى إِلَى أَدَبِي	وَأَسْمَعَتْ كَلِمَاتِي مَنْ بِهِ صَمَمُ

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ اندھے نے بھی میری ادب اور لیاقت شعری کو دیکھلیا۔ یعنے میرے اشعار تمام روئے

زمین پر شایع ہوگئے اور سبکو اُنکی خوبی معلوم ہوگئی۔ اور میرے اشعار نے بہرونکو بھی صاحب سماعت کردیا کہ اُنہون نے بھی میرا کلام سنلیا۔ وکان المعرّی اذا انشد ہذا البیت قال انا الاعمیٰ۔

أَنَامُ مِلْءَ جُفُونِي عَنْ شَوَارِدِهَا	وَيَسْهَرُ الخَلْقُ جَرَّاهَا وَيَخْتَصِمُ

ضمیر شواردہا للکلمات۔ والشوارد النوافر من قولہم شرد البعیر اذا نفر ویقال فعلت ذاک من جراک ای من اجلک۔ ترجمہ مین تلاش مضامین دقیق سے (یعنی اُن مضامین کی تلاش سے جو اور شاعرون کے ذہنون مین نہین آتے اور اُنسے بہاگتے ہین) بڑے آرام سے بہری چشم سوتا ہون کیونکہ اس قسم کے مضامین دقیقہ دست بستہ میرے آگے کہڑے رہتے ہین اور اُنکی تلاش کی تکلیف مجکو کرنی نہین پڑتی۔ اور اور شاعر اُنکی تلاش مین رات بہر جاگتے ہین اور باہم جھگڑتے ہین۔ اور کھینچا تانی کرتے ہین۔

وَجَاهِلٍ مَدَّهُ فِي جَهْلِهِ ضَحِكِي	حَتَّى أَتَتْهُ يَدٌ فَرَّاسَةٌ وَفَمُ

اصل الفرس دق العنق ومنہ سمی الاسد فراسا۔ ترجمہ اور بہت سے نادان ہین کہ انکو اُنکے جہل مین میرے زہرخند نے کھینچا ہے یعنی وہ میرے ہنسے کے دہوکے مین آگئے ہین یہانتک کہ اُسکے پاس چیر پہاڑ کرنے والا ہاتھ اور منہ آیا اور اُسکو ہلاک کردیا یعنی آخرش نے اُنکین تباہ کردیا۔

إِذَا نَظَرْتَ نُيُوبَ اللَّيْثِ بَارِزَةً	فَلَا تَظُنَّنَّ أَنَّ اللَّيْثَ مُبْتَسِمُ

ترجمہ جبکہ تو دندان شیر کہلے ہوئے دیکھے تو یہ مت سمجھ کہ شیر تبسم کرنے والا ہے بلکہ وہ تیرے ہلاک کرنے کا قاصد ہے۔ ایساہی اگر مین جاہل سے ہنسکر بولون تو یہ میری خوشنودی کی علامت نہین ہے بلکہ سبب اُسکی ہلاکی کا ہے۔

وَمُهْجَةٍ مُهْجَتِي مِنْ هَمِّ صَاحِبِهَا	أَدْرَكْتُهَا بِجَوَادٍ ظَهْرُهُ حَرَمُ

ترجمہ اور بہتسی جانین ہین کہ جس جاندار کا قصد میری جان ہے یعنی وہ میرے قتل کا ارادہ رکہتا ہے کہ مین اُس جان کو بوسیلہ ایسے عمدہ گھوڑے کے جا مارا جس کی پشت سوار کے لئے بمنزلہ حرم کہ مشتمل جا۔ کے امن ہے۔ یعنی اُس تلک کوئی نہین پہنچ سکتا۔

رِجْلَاهُ فِي الرَّكْضِ رِجْلٌ وَاليَدَانِ يَدٌ	وَفِعْلُهُ مَا تُرِيدُ الكَفُّ وَالقَدَمُ

ترجمہ اُسکے دونون اگلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے ہین اور دونون پچھلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے یعنی وہ سیدھی چال کا گھوڑا ہے اگلے پاؤن دونون ایک ساتھ اُٹہاتا ہے اور رکھتا ہے اور ایسے ہی دونون پچھلے پانون۔ اور اُسکا کام اور چلنا اُس موافق ہے جو ہاتھ بذریعہ لگام یا چابک کے اور قدم بواسطہ اشارہ یا ایڑ کے چاہے۔ یعنی وہ بذریعہ اشارہ لگام وچابک اور ایڑ کے مرضی سوار کے موافق کام کرتا ہے۔

وَمُرْهَفٍ سِرْتُ بَيْنَ الجَحْفَلَيْنِ بِهِ	حَتَّى ضَرَبْتُ وَمَوْجُ المَوْتِ يَلْتَطِمُ

المرہف السیف الرقیق الشفرتین ترجمہ اور بہت سی تیز شمشیرین ہین کہ مین اسکو لیکر در بڑے لشکرون کے بیچ مین گھسا ہون ایسے حال مین کہ موج موت تھپیڑے مار رہی تھی یہان تلک کہ مین نے وہ شمشیر دشمن کے جا ماری

فالخیل واللیل والبیداء تعرفنی ۔ والضرب والطعن والقرطاس والقلم

البیداء الفلاۃ البعیدۃ عن الماء ترجمہ سو گھوڑے اور رات اور خشک جنگل مجکو بخوبی جانتے ہین اور ضرب شمشیر ونیزہ اور کاغذ و قلم یعنی مین صاحب رزم و بزم و سفر و شجاعت و فصاحت ہون ۔

صحبت فی الفلوات الوحش منفردا ۔ حتی تعجب منی القور والاکم

القور بالضم جمع قارۃ وہی الاکمۃ ترجمہ مین جنگلون مین تنہا وحشیون کے ساتھ رہا یہان تلک کہ میری جفاکشی سے ٹیلہ اور پہاڑ کہ سوائے انکے کچھ وہان نہ تھا تعجب کرنے لگے ۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے

یا من یعز علینا ان نفارقهم ۔ وجداننا کل شیء بعدکم عدم

ترجمہ اے وہ شخص کہ تمھاری مفارقت ہمکو سخت گران ہے اور تمھاری جدائی مین ہمکو ہر شے کا پانا ہیچ ہے ۔

ما کان اخلقنا منکم بتکرمة ۔ لو ان امرکم من امرنا امم

امم امر بین امرین لا البعید ولا القریب ترجمہ ہم کسقدر تمھاری تکریم کے سزاوار ہوتے اگر تم درباب محبت ہم سے قریب ہوتے ۔ یعنی اگر تم ہم پر ایسے مہربان ہوتے جیسا ہم تم سے محبت رکھتے ہین تو تم ہماری بڑی قدر کرتے ۔

ان کان سرکم ما قال حاسدنا ۔ فما لجرح اذا ارضاکم الم

ترجمہ اگر تمکو ہمارے حاسدون کے قول نے خوش کیا ہے تو اس زخم کا جسنے تمکو خوش کیا ہے ہمین درد معلوم نہیں ہوگا کیونکہ ہم ہر حال مین تمھاری موافقت کو دوست رکھتے ہین ؎ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست

وبیننا لو رعیتم ذاک معرفة ۔ ان المعارف فی اهل النهی ذمم

النهی جمع نہیۃ وہی العقل ۔ والذمم العهود واحدها ذمة ترجمہ اور اگر تمکو ہم سے محبت نہین ہے تو روشناسی اور شناسائی تو ضرور ہے ۔ کاش تم اسکی رعایت کرو کیونکہ بیشک آشنائیان عقلمندون کے نزدیک بمنزلہ عہد ہین

کم تطلبون لنا عیبا فیعجزکم ۔ ویکره الله ما تاتون والکرم

ترجمہ تم کب تک ہماری عیب جوئی کروگے اور تمکو ہمارا عیب ملنا عاجز کردیگا یعنے ہمارا عیب تمکو نہ ملیگا اور تمھاری اس حرکت کو خداوند تعالی برا سمجھے گا اور تمھارا کرم والصاف بھی ۔ یعنے یہ تمھاری عادت کب تلک رہیگی اسکو چھوڑنا چاہیئے ۔ کہ خداوند جل شانہ عیب جوئی کو ناپسند کرتا ہے ۔ اور تمھارا کرم و عدل بھی ۔

ما ابعد العیب والنقصان عن شرفی ۔ انا الثریا وذان الشیب والهرم

ذان اشارۃ الی العیب والنقصان ترجمہ عیب و نقصان میرے شرف و بزرگی سے کسقدر دور ہین یعنے بہت

کیونکہ مین ثریا کے ستارون کے موافق ہون اور عیب و نقصان مثل پیری کے ہیں سو جیسا ثریا کو بڑھاپا نہین ستا سکتا ہے اور اس سے دور رہتا ہے ایسے ہی نقصان او رعیب مجھ سے دور رہتے ہین

لَيْتَ الْغَمَامَ الَّذِي عِنْدِي صَوَاعِقُهُ	يُزِيلُهُنَّ إِلَى مَنْ عِنْدَهُ الدِّيَمُ

ترجمہ کاش وہ ابر جس کی بجلیان مجھپر گرتی ہیں وہ ان بجلیون کو اس شخص پر گرادے جس پر باران کرم برابر برستے ہیں یعنے کاش یہ عتاب جو مجھپر ہورہا ہے ان لوگون پر ہو جو ممدوح کی سخاوت سے زیادہ مستفید ہوتے ہین

أَرَى النَّوَى تَقْتَضِينِي كُلَّ مَرْحَلَةٍ	لَا تَسْتَقِلُّ بِهَا الْوَخَّادَةُ الرُّسُمُ

النوى البعد۔ والوخد والرسم ضربان من السير۔ والوخادة من الابل التى تسير بالوخد واحد باواخدة۔ والرسم التى تسير بالرسم واحد تہا رسوم و رسم ترجمہ مین فراق کو دیکھتا ہون کہ وہ مجکو ہر ایسی منزل کے قطع کرنے کی تکلیف ~~دیتا ہے~~ کہ شتران تیز رو پویہ جانے والے اسکے قطع کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے۔ یعنی فراق مجھ سے کہتا ہے کہ آب ممدوح سے منازل بعیدہ قطع کرکے دور چلا جا۔

لَئِنْ تَرَكْنَ ضُمَيْرًا عَنْ مَيَامِنِنَا	لَيَحْدُثَنَّ لِمَنْ وَدَّعْتُهُمْ نَدَمُ

لیحدثن للام جواب القسم۔ وضمير جبل على يمين طالب سفر من الشام وهو قريب من دمشق ترجمہ بخدا اگر میرے شتران سواری کے کوہ ضمیر کو جب مین ارادہ سفر کرونگا ہمارے دستہائے راست کیطرف چھوڑ دینگے تو وہ سواریاں اس شخص کو جسکو مین رخصت کرونگا ندامت پیدا کرینگے یعنے میرے جانے کے لعد سیف الدولہ میرے چلے جانے سے پشیمان ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

إِذَا تَرَحَّلْتَ عَنْ قَوْمٍ وَقَدْ قَدَرُوا	أَنْ لَا تُفَارِقَهُمْ فَالرَّاحِلُونَ هُمُ

ترجمہ اپنے جانیکا عذر سیف الدولہ کو خطاب کرکے بیان کرتا ہے کہ جب تو کسی قوم سے چلا ہو ایسے حال مین کہ انکو تیرے جدا نہونے کی قدرت تھی تو اس صورت مین کوچ کرنے والی درحقیقت وہ قوم ہے نہ تو۔ یعنی اگر ممدوح میری تکریم کرکے مجکو ٹھہرا لیتا تو مین ٹھہر جاتا۔ جب اسنے ایسا نہ کیا تو باعث مفارقت وہ خود ہے۔

شَرُّ الْبِلَادِ بِلَادٌ لَا صَدِيقَ بِهَا	وَشَرُّ مَا يَكْسِبُ الْإِنْسَانُ مَا يَصِمُ

يصم يعيب ترجمہ شہرون مین بدترین وہ شہر ہیں جس میں کوئی دوست نہو اور انسان کی بدترین کمائی ہے جو اسکو عیب لگائے۔

وَشَرُّ مَا قَنَصَتْهُ رَاحَتِي قَنَصٌ	شُهْبُ الْبُزَاةِ سَوَاءٌ فِيهِ وَالرَّخَمُ

الرخم جمع رخمة وهو طائر ابقع يشبه النسر فى الخلقة والاشهب من البزاة ما يغلب بياضه على سواده ترجمہ اور میرے ہاتھ کے شکارون مین وہ شکار بدتر ہے جس مین باز اشہب اور رخم (جو ایک مردار خوار چیل کی قسم کا ہے) حقیقت

پرندہ ہے) برابر ہو یعنی ہر چند عطایائے سیف الدولہ کثیر ہیں مگر چونکہ اس میں میں اور گنیا شاعر برابر ہیں، اسلئے وہ مجکو پسند نہیں ہیں، عطا ہر ایک کے مرتبہ کے موافق چاہئے۔

بِاَیِّ لَفْظٍ تَقُوْلُ الشِّعْرَ زِعْنِفَةٌ	تَجُوْزُ عِنْدَكَ لَا عُرْبٌ وَلَا عَجَمُ

زعنفۃ بکسر الزاء اللئیم الساقط من الناس ہو ماخوذ من زعنفۃ الادیم وہو ما سقط من زوائدہ **ترجمہ** کس فصاحت لفظ کے بھروسہ پر ناکس لئیم شخص تیری خدمت میں شعر کہکر گزارتا ہے کہ وہ فصاحت میں مثل عرب ہے اور نہ سلامتی طبیعت اور خوبی انطق میں مثل عجم ہے۔ یعنے وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ وصحف بعضہم نحو باالخار من خوار الثور وہو صحیح المعنے خلاف الروایۃ۔ یعنی اسکا شعر پڑھنا مثل آواز گاؤ غیر موزون مکروہ ہے اور غیر قابل التفات

هٰذَا عِتَابُكَ اِلَّا اَنَّهٗ مِقَةٌ	قَدْ ضُمِّنَ الدُّرَّ اِلَّا اَنَّهٗ كَلِمُ

المقۃ المحبۃ **ترجمہ** یہ سب شعر بظاہر تجہپر میری طرف سے عتاب ہیں اور حقیقت میں بہ تقاضائے محبت ہے کیونکہ عتاب دوستوں ہی پر ہوتا ہے۔ اور اس میں موتی پروئے ہوئے ہیں گویہ کلمات ہیں۔ ولما انشدہ ہذہ القصیدۃ والقصرف کان فے المجلس رجل لیعادیہ فکتب الی ابی العشائر علی لسان سیف الدولۃ کتابا الی انطاکیۃ لیشرح فیہ ذکر القصیدۃ واغراہ بہ فوجہ ابو العشائر عشرۃ من غلمانہ فوقفوا قریبا من باب سیف الدولۃ فے اللیل وانفذوا الیہ رسولا علی لسان سیف الدولۃ فلما قرب منہم ضرب رجل منہم یدہ الی عنان فرسہ فسل ابو الطیب السیف فوثب علیہ الرجل وتقدمت فرسہ بہ فعبر قنطرۃ کانت بین یدیہ واصاب احدہم فرسہ بسہم فانتزعہ واستقلت الفرس بہ وتباعد بہم لیقطعہم من مدد ان کان لہم ورجع الیہم لبعد ان فنی نشابہم فضرب احدہم بالسیف فی ذراعہ فوقفوا علی صاحبہم المجروح وسار وترکہم فلما ییٔسوا منہ قال احدہم نحن غلمان ابی العشائر فحینئذ قال ؏ ومنتسب عندی الی من احبہ وللنبل حولی من یدیہ حفیف وقد تقدم شرحہا فی حرف الفاء۔

وقال یمدحہ وقد عوفی من مرض

اَلْمَجْدُ عُوْفِیَ اِذْ عُوْفِیْتَ وَالْكَرَمُ	وَزَالَ عَنْكَ اِلٰی اَعْدَائِكَ الْاَلَمُ

زال خبر ولیس ہو دعاء لانہ خاطبہ بعد زوال علتہ **ترجمہ** شرف ومجد وکرم صحت عطا کئے گئے جب تو تندرست ہوا اور تیری بیماری تجہسے جدا ہوکر نصیب اعدا ہوئی۔

صَحَّتْ بِصِحَّتِكَ الْغَارَاتُ وَابْتَهَجَتْ	بِهَا الْمَكَارِمُ وَانْهَلَّتْ بِهَا الدِّيَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے سبب جو دشمنوں پر لوٹ مار بند ہوگئی تھی گویا وہ بھی بیمار ہوگئی تھی تیری صحت کے باعث وہ بھی تندرست ہوگئی یعنے دشمن مقتول وغارت زدہ ہونے لگے اور تیری صحت سے تمام شیوہ کام خوش ہو گئے اور آپکے سبب باران جو بند تھے پھر برسنے لگے۔

وراجع الشمس نور كان فارقها — كأنما فقده في جسمها سقم

ترجمہ تیری بیماری کے غم میں جو آفتاب کی روشنی جاتی رہی تھی صحت کے سبب پھر لوٹ آئی۔ گویا فقدان نور جو اُسکے جسم کی بیماری تھی تیری صحت کے سبب وہ بھی تندرست ہوگیا اور اُسمیں نور آگیا۔

ولاح برقك لي من عارضي ملك — ما يسقط الغيث الا حين يبتسم

العارض احد جانبي الناب من داخل الفم ويقال هو الناب ترجمہ اور اے ممدوح جب تونے تبسم کیا تو تیری بریق دندان مثل برق دونوں طرف کے دندان ایک شاہ عظیم القدر سے ظاہر ہوئی اور باران نہیں برستا مگر جبکہ وہ تبسم فرماتا ہے یعنے وہ تبسم کرتا ہے تو انعام عطا کرتا ہے اور وہ مکان آباد ہوجاتا ہے۔

يسمى الحسام وليست من مشابهه — وكيف يشتبه المخدوم والخدم

یسمی بمعنے یسمّٰی ترجمہ اسکا نام شمشیر کہا جاتا ہے اور یہ امر اس سبب سے نہیں ہے کہ ممدوح اور شمشیر میں کچھ مشابہت ہے حالانکہ مرتبہ ممدوح بالاتر ہے اور کسطرح مخدوم و خادم ہمرنگ و برابر ہوسکتے ہیں شمشیر تو اسکی خادم ہے

تفرد العرب في الدنيا بمحتده — وشارك العرب في احسانه العجم

المحتد الاصل من قولهم حتد بالمكان اقام به ترجمہ تمام دنیا میں یہ شرف صرف عرب ہی کو حاصل ہے کہ ممدوح عربی الاصل ہے اور اُسکے احسان میں عرب کا شریک عجم بھی ہوگیا یعنے اُسکا احسان سبکو پہونچا ہے۔

واخلص الله للاسلام نصرته — وان تقلب في آلائه الامم

ترجمہ اور اللہ تعالی نے ممدوح کی نصرت کو اسلام کے لئے خالص کردیا ہے اگرچہ تمام لوگ اُسکے احسانات میں گھرے ہوئے رہتے ہیں یعنی گو اُسکا انعام عام ہے مگر اُسکی نصرت اسلام کے ساتھ خاص ہے۔

وما اخصك في برء بتهنئة — اذا سلمت فكل الناس قد سلموا

ترجمہ میں تیری صحت کی مبارکباد خاص تجھکو نہیں دیتا بلکہ سب آدمیوں کو کیونکہ جب تو سالم ہے تو سب سالم ہیں وقال سلموا على معنى كل لا على لفظها مثل قوله تعالى وكل اتوه داخرين وعلى اللفظ قوله تعالى كلهم آتيه۔

وانفذ رجل الى سيف الدولة ابياتا يذكر انه رأى في النوم ويشكو الفقر فقال

قد سمعنا ما قلت في الاحلام — وانلناك بدرة في المنام

ترجمہ جو تونے خواب میں دیکھا وہ ہمنے سنا اور ہمنے تجھکو ایک ہزار کا توڑا خواب ہی میں دیدیا یعنے بطور صلہ کے

وانتبهنا كما انتبهت بلا شيء — وكان النوال قدر الكلام

النوال العطاء ترجمہ اور ہم بیدار ہوئے جیسا تو بے کسی شی کے جاگا اور ہماری عطا بقدر تیرے کلام کے تھی۔

كنت فيما كتبته نائم العين — فهل كنت نائم الاقلام

ترجمہ اے شخص تو ان اشعار میں خوابیدہ چشم تھا کیا تو بوقت کتابت سوئی ہوئی قلم تھا کہ ایسے لفظ ردی خط بد بین لکھے۔

أيها المشتكي إذا رقد الأعدام لا رقدة مع الإعدام

لا یعنی لیس ترجمہ اے بوقت خواب افلاس کے شکوہ کرنے والے افلاس میں تو نیند ہی نہیں آتی پس تو باوجود افلاس کسطرح سویا۔

أفتح الجفن واترك القول في النوم وميز خطاب سيف الإمام

ترجمہ آب آنکھ کھول اور خواب کی بات چھوڑ اور سیف خلیفہ سے سمجھ کر خطاب کر یعنی ادب سے۔

الذي ليس عنه مغن ولا منه بديل ولا لما رام حامي

ترجمہ وہ ایسی سیف ہے کہ کوئی اس سے بے پروا کرنے والا نہیں۔ اور نہ اسکا کوئی قائم مقام اور نہ اسکے ارادہ کو کوئی روکنے والا۔

كل آبائه الكرام بني الدنيا ولكنه كريم الكرام

الآخا جمع اخ کا الابا جمع اب ترجمہ اسکے سب بھائی اہل دنیا کے کریم واجب التعظیم ہین مگر یہ ممدوح سب کریمونکا کریم ہے اور اسکے ہمرتبہ کوئی نہیں ہے۔

وقال یمدحہ

على قدر أهل العزم تأتي العزائم	وتأتي على قدر الكرام المكارم

العزائم جمع عزیمة وہی القصد ترجمہ صاحب ارادون کی قدر کے موافق انکے ارادے ہوتے ہین اور سخیون کی قدر کے موافق انکے عمدہ کام ہوتے ہیں یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اتنے ہی اسکے ارادے عظیم اور بلند ہونگے۔ اور جسقدر کوئی زیادہ کریم ہوگا اسیقدر اسکے مکارم کے ارادے بھی بڑے ہونگے۔ وکان سبب ہذہ القصیدة ان سیف الدولة سار نحو ثغر الحدث وکان اہلہا قد سلموہا بالامان الی الدمستق فنزل بہا سیف الدولة فی جمادی الاخرة سنة ثلث واربعین وثلثمائة فبدء فی یومہ فخط الاساس وحفر اولہ بیدہ ابتغاء ما عند اللہ فلما کان یوم الجمعة نازلہ ابن الفقاس دمستق النصرانیة فی خمسین الف فارس وراجل من جموع الروم والارمن والبلغر والصقالبة ووقعت الوقعة یوم الاثنین سلخ جمادی الاخری وان سیف الدولة حمل بنفسہ فی نحو من خمسمائة من غلمانہ فقصد موکبہ فہزمہ واظفرہ اللہ بہ وقتل ثلاثة آلاف من مقاتلتہ واسر خلقا کثیرا فقتل بعضہم واستبقی البعض واسر تودس الاعور بطریق سمندو وہو صہر الدمستق علی ابنتہ واسر ابن الدمستق واقام علی الحدث الی ان بناہا ووضع بیدہ آخر شرافة منہا یوم الثلاثا ثالث عشرة لیلة خلت من رجب وانشد فی ہذا الیوم ابو الطیب ہذہ القصیدة لسیف الدولة

باسمحدث۔

ونتعظم في عين الصغير صغارها	وتصغر في عين العظيم العظائم

ترجمہ اور چھوٹے اور کم قدر شخص کی آنکھ میں چھوٹے بقدر یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہیں اور بلند ارادہ شخص کے نظر میں بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ مقصود مدح سیف الدولہ ہے کہ اُسنے اسقدر بڑے دشوار کام کو سہل اور آسان سمجھا اور بآسانی فوراً انجام کو پہونچایا۔

يكلف سيف الدولة الجيش همه	وقد عجزت عنه الجيوش الخضارم

الخضارم جمع خضرم وہو العظیم الکبیر ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے یعنی چاہتا ہے کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُسکے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہیں کیونکہ اُسکا سا ارادہ طاقت بشری سے باہر ہے۔

ويطلب عند الناس ما عند نفسه	وذلك ما لا تدعيه الضراغم

ترجمہ ممدوح لوگوں میں وہ شجاعت چاہتا ہے جیسی اُسمیں ہے حالانکہ یہ شجاعت اسقدر بڑھی ہوئی ہے کہ شیر بھی اُسکا دعوی نہیں کر سکتے باوجودیکہ وہ بہادری میں ضرب المثل ہیں۔

يفدي أتم الطير عمرا سلاحه	نسور الملا أحداثها والقشاعم

القشاعم النسور الطویلات العمر۔ والملا وجہ الارض۔ والاحداث الشوابہ واحدہا حدث وہو الشاب۔ نسور بدل من اتم الطیر و احداثہا والقشاعم عطف بیان ترجمہ سلاح ممدوح پر پرندے طویل العمر یعنی کرگسان روئے زمین بچے اور پیر قربان ہیں کیونکہ انکو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ سے اجسام مردگان کہانے کو ملتے ہیں اور ہمیشہ قتل اعدا سے ملتے ہیں

وما ضرها خلق بغير مخالب	وقد خلقت أسيافه والقوائم

القوائم جمع قائم وہو قائم السیف ترجمہ اور کرگسان صغیر و کبیر کو بغیر چنگال کے پیدا ہونا کچھ مضر نہیں ہے جبکہ شمشیر ہائے ممدوح اور اُسکے قبضے پیدا کئے گئے ہیں یعنی اگر بالفرض وے بے چنگال پیدا ہوں تو کچھ نقصان اُن کو نہیں ہے سیف ممدوح اُنکی رزق رسانی کے لئے کافی ہے۔ اور بچے اور بوڑھے کرگسوں کی تخصیص اسواسطے کی ہے کہ وہ اپنا رزق بسبب ضعف بذریعہ شکار حاصل نہیں کر سکتے۔

هل الحدث الحمراء تعرف لونها	وتعلم أي الساقيين الغمائم

الحمراء ای بعینہٖ والغمائم السحب۔ والحدث ہی القلعۃ التی بناہا سیف الدولۃ فی بلاد الروم وعلیہا کانت الوقعۃ ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سُرخ رنگ ہے اپنا اصلی رنگ جانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل اُسکا اصلی رنگ جاتا رہا اب اُسکو سرخ پتھر سے بنایا ہے یا خون سے اُسکا رنگ سرخ ہو گیا ہے۔ اور یہ بھی اُسے معلوم ہے کہ اُسکو منجملہ دو ساقیوں کے

کسنے تروتازہ کیا ہے یعنی غمائم یعنے ابرون سنے یا جماجم یعنے کھوپریون سنے۔ وخذف ذکر الجماجم اکتفاء بذکر الغمائم والقرینۃ قولہ سقتہا الجماجم فی البیت الآتی۔

سقتہا الغمام الغر قبل نزولہ	فلما دنا منہا سقتہا الجماجم

الغر ذوات البرق۔ والجماجم جمع جمجمۃ ترجمہ اس قلعہ کو قبل تشریف لانے سیف الدولہ کے ابر یا برق سنے سیراب کیا۔ اور جب ممدوح اسکے پاس آیا تو اسکو خون سرہائے اعداء نے یعنے ان دشمنون کو جو ممدوح کی غیبت مین اسپر قابض ہوگئے قتل کرکے قلعہ کو رنگین وتر کر دیا۔

بناہا فاعلے والقنا تقرع القنا	وموج المنایا حولہا متلاطم

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا کیا اور اسکو بلند کیا ایسے حال مین کہ نیزے نیزون سے ٹکراتے تھے اور موتون کی موج اسکے گرد جوش مین تھی۔ یعنی دشمن بذریعۂ جنگ اسکو روکنا چاہتے تھے مگر وہ نرکا۔

وکان بہا مثل الجنون فاصبحت	ومن جثث القتلی علیہا تمائم

الجثث جمع جثۃ وہی الجسد ترجمہ اور قلعہ حدث پر بسبب قبضۂ دشمنان وکشت وخون ہر روز ہ ایک جنون کی سی حالت تھی سو جب تو نے بعد قتل اعدا قلعہ واپس لیا اور سرہائے دشمنان اسپر لٹکائے تو اسکے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذون کے ہوگئے اور اسکا جنون جاتا رہا اور وہ کشت وخون بالکل منقطع ہوگیا۔ اور اسکو کچھ خوف نرہا۔ ابو الطیب نے کہا ہے کہ مین نے اپنے شعر مین کبھی اصلاح قبول نہین کی مگر سیف الدولہ کی۔ مین نے جیف القتلی اسکے سامنے پڑہا اسنے کہا کہ بجائے جیف جثث پڑہنا چاہیئے اسکو مین نے قبول کیا اور دوہرا کر جثث القتلی پڑہا۔

طریدۃ دہر ساقہا فرددتہا	علی الدین بالخطی والدہر راغم

الطریدۃ المطرودۃ۔ والخطی الرماح۔ والرغم لصوق الانف بالتراب دار او بہ الذلۃ ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا کہ زمانہ نے اسکو رومیون کے قبضہ مین کر دیا اور رومیون نے اسے منہدم و ویران کر ڈالا تھا سو تو نے اسکو پھر اہل دین کے قبضہ مین بمدد نیزۂ خطی کے لوٹا دیا اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سنے نکال لیا اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہوگئی یعنے وہ ذلیل ہوگیا۔

تفیت اللیالی کل شیء اخذتہ	وہن لما یاخذن منک غوارم

تفیت تفعل من الفوت۔ والغوارم جمع غارمۃ ترجمہ جس چیز پر تو قابض ہو جاتا ہے وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکلجاتی ہے۔ یعنی زمانہ اسکو تجھسے واپس نہین لے سکتا اور راتین یعنے زمانہ جو تجھسے لیتی ہیں وہ اسکا تاوان تجکو دیتی ہین۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ سے غالب ہے۔

إِذَا كَانَ مَا تَنْوِيهِ فِعْلًا مُضَارِعًا ۔ مَضَى قَبْلَ أَنْ تُلْقَى عَلَيْهِ الْجَوَازِمُ

اراد بالمضارع الاستقبال ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اس سے پہلے کہ اسپر حروف جازمہ لگائے جائیں مثل لم ولائے نہی وعلامت امر کے فعل ماضی ہو جاتا ہے یعنے ظہور میں آجاتا ہے اور اسکی حاجت نہیں ہوتی کہ سائل اعطنی و عاذل لا تعذلو جاسد لم یفعل کہے۔ غرض ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتا ہے۔

وَكَيْفَ تُرَجِّي الرُّومُ وَالرُّوسُ هَدْمَهَا ۔ وَذَا الطَّعْنُ آسَاسٌ لَهَا وَدَعَائِمُ

الاساس بالمد جمع اُس مابنی علیہ اُس الحائط۔ والاساس جمع اسس کالباب و سبب ترجمہ اور روم اور روس کسطرح قلعہ کے منہدم کرنے کے امیدوار ہیں حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اسکی بنیاد و ستون ہے یعنے وہ بذریعہ تیرے تیروں و سلاح کے محفوظ ہے پھر وہ کسطرح غالب آسکتے ہیں۔

وَقَدْ حَاكَمُوهَا وَالْمَنَايَا حَوَاكِمٌ ۔ فَمَا مَاتَ مَظْلُومٌ وَلَا عَاشَ ظَالِمُ

ترجمہ اور رومیوں نے اس قلعہ کا محاکمہ کیا اور موتیں حاکم تھیں سو مظلوم یعنے قلعہ جسکو گرانا چاہتے تھے اور اسلئے وہ مظلوم تھا نہ مرا یعنی قائم رہا اور نہ ظالم یعنے رومی جو گرانا چاہتے تھے زندہ رہے یہاں قلعہ اور روم کو دو متخاصم قرار دیا ہے اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور آدمی مقتول ہوں۔

أَتَوْكَ يَجُرُّونَ الْحَدِيدَ كَأَنَّهُمْ ۔ سَرَوْا بِجِيَادٍ مَا لَهُنَّ قَوَائِمُ

ترجمہ وہ رومی ایسے حال میں آئے کہ وہ لوہے کو کھینچتے تھے۔ یعنے سوار اور گھوڑے سب لوہے میں پوشیدہ تھے گویا وہ ایسے گھوڑے لیکر آئے تھے جنکے پانوں ہی نہیں بسبب پاکھروں کے تمام پانو لوہے میں چھپے ہوئے تھے۔

إِذَا بَرَقُوا لَمْ تُعْرَفِ الْبِيضُ مِنْهُمُ ۔ ثِيَابُهُمُ مِنْ مِثْلِهَا وَالْعَمَائِمُ

البیض السیوف ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلواروں میں اور ان میں کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا تھا کیونکہ انکے سروں پر تلواریں اور خود اور بدن پر زرہیں تھیں اور ایسے ہی انکے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

خَمِيسٌ بِشَرْقِ الْأَرْضِ وَالْغَرْبِ زَحْفُهُ ۔ وَفِي أُذُنِ الْجَوْزَاءِ مِنْهُ زَمَازِمُ

الزحف المشی۔ والجوزاء النجم معروفة۔ والزمازم جمع زمزمة وهو صوت لا یفهم لتداخله ترجمہ رومیوں کا ایک کامل الشکل لشکر تھا اسکی رفتار شرق و غرب زمین میں تھی۔ یعنے بسبب کثرت کے تمام روئے زمین کو گھیرے ہوئے تھا۔ اور

اسکا عمل غبارہ جوزا کے کان تلک پہنچا تہا۔ وخص الجوزا بالذکر من سائر البروج لانہا علی صورت الانسان۔

تجمع فیہ کل لسن وامۃ	فما تفہم الحداث الا التراجم

اللسن اللغۃ واللسان ایضا۔ والحداث جمع حادث وہو بمعنی متحدث۔ والتراجم جمع ترجمان ترجمہ اس لشکر مین ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تہی۔ سو باتین کرنے والونکو ترجمان ہی سمجہا سکتا تہا۔ کثرت لشکر روم کی بیان کرتا ہے۔

فللہ وقت ذوب الغش نارہ	فلم یبق الا صارم او ضبارم

یرید بالغش الضعفا من الرجال والسلاح۔ والضبارم الاسد الشدید الغلیظ ترجمہ سو کیا عمدہ وہ وقت تہا جسکی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تہا۔ سو میدان جنگ مین نہ ٹہرا مگر شجاع مثل شیر دلیر یا شمشیر قاطع کے باقی سب بہاگ گئے یا نکمے ہو گئے۔

تقطع ما لا یقطع الدرع والقنا	وفر من الابطال من لا یصادم

ترجمہ جو شمشیر زرہ اور نیزونکو کاٹ نہین سکتی تہی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیرون مین سے وہ شخص بہاگ گیا جو اپنے دشمن کو صدمہ نہین پہنچا سکتا تہا۔

وقفت وما فی الموت شک لواقف	کانک فی جفن الردی وہو نائم

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا کہ وہان کے کہڑے رہنے والیکو مرگ مین شک نہ تہا اور ہر طرف تیری موت کے اسباب تجکو ایسے احاطہ کئے ہوئے تہے کہ گویا تو ہلاکی کا حدقہ چشم تہا یعنے وہ تجکو ہر طرف سے گہیرے ہوئے ہتی جیسا حدقہ چشم بوقت بند کرنے چشم کے گہرا ہوا ہوتا ہے مگر ہلاکی تیری طرف سے خواب مین تہی یعنے وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تہی۔ اسلئے تو سلامت رہا۔

تمر بک الابطال کلمی ہزیمۃ	ووجہک وضاح وثغرک باسم

کلمی جرحی وہو جمع کلیم۔ وہزیمۃ یعنے مہزومۃ۔ والوضاح الواضح المتبسم ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بہاگے جاتے تہے اور تیرا حال ایسے نازک وقت مین یہ تہا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تہے۔ یعنے تجہ پر اس سے کچہ ہیبت اور دہشت طاری نہین ہوتی تہی۔ کہتے ہین کہ جب متنبی نے یہ دونون شعر سیف الدولہ کے روبرو پڑہے تو اسنے اعتراض کیا اور کہا کہ دونون شعرون مین مصرعہ اخیر مصرعہ اول کے مطابق نہین ہے مناسب یہ ہے کہ شعر اول کا اخیر مصرعہ شعر دوم کا مصرعہ اخیر کیا جائے وبالعکس تاکہ کلام درست ہووے۔ متنبی نے جواب دیا کہ مولانا مین نے اول ذکر موت کا کیا اور اسکی مناسبت سے غم کا ذکر کیا اور چونکہ روی منہزم ترش او راسکی آنکہین گریان ہوتی ہین۔ لہذا اسکے بعد مین نے یہ کہا وہ ٹہیک فتح و ضحک

ولفظ کا باسم تا کہ جمع بین الاضداد ہو جاوے۔ یہ سنکر سیف الدولہ خوش ہو گیا اور اسکو پانچسو اشرفی انعام دین

تَجَاوَزْتَ مِقْدَارَ الشَّجَاعَةِ وَالنُّهٰى	اِلٰى قَوْلِ قَوْمٍ اَنْتَ بِالْغَيْبِ عَالِمُ

النہی العقل ترجمہ ای ممدوح تو رتبہ شجاعت وعقل سے بڑھ گیا کہ عقل اسکی حد کو دریافت نہین کر سکتی اور اس مرتبہ کو پہنچگیا ہے جو ایک گروہ تیرے معاملہ مین کہتا ہے کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے یعنی اسقدر بے باک لڑتا ہے کہ گویا تو انجام جنگ یعنی اپنی جیتے رہنے کو جانتا ہے اور موت سے نہیں ڈرتا۔

ضَمَمْتَ جَنَاحَيْهِمْ عَلَى الْقَلْبِ ضَمَّةً	تَمُوْتُ الْخَوَافِيْ تَحْتَهَا وَالْقَوَادِمُ

الخوافی اربع ریشات تلی اربعا قبلها من جناحی الطائر والقوادم اربع ریشات فی اول جناحی الطائر وعلیها معولة فی طیرانها۔ وجناحی العسکر المیمنة والمیسرة ولما سماها جناحین جعل رجالها خوافی وقوادم والجناح یشتمل علی القوادم والخوافی ترجمہ تو نے دہنے اور بائین بازوے لشکر دشمن کو ایسی طرح انکے قلب لشکر مین مغلوب کر کے جمع کر دیا کہ انکے چھوٹے پر اور شہپر یعنے چھوٹے اور بڑے سب مر گئے۔

بِضَرْبٍ اَتَى الْهَامَاتِ وَالنَّصْرُ غَائِبٌ	وَصَارَ اِلَى اللَّبَّاتِ وَالنَّصْرُ قَادِمُ

بضرب متعلق بضممت۔ والہامات الرؤس واللبات النحور ترجمہ تو نے انکی جناحین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جو انکے سرون پر لگی جمع کر دیا اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا تھا تبتلک کہ وہ شمشیر انکے سینون تلک پہنچی اور فتح دم نقد موجود ہو گئی۔ خلاصہ یہ ہے کہ دشمنون کے سرون پر تو تلوار مارتا لیکن فتح نہین سمجھتا جب تلک کہ وہ انکے سینون تلک نہ پہنچ جائے۔ یعنی قتل دشمن کو فتح خیال کرتا ہے۔ یہ تقریر شارح ابو الفتح کی ہے اور ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ اس عرصہ قلیل مین کہ تیری تلوار سر دشمن سے انکے سینہ تلک پہنچ جائے تجکو فتح حاصل ہو گئی یعنے فوراً فتح ہو گئی اور کچھ دیر نہ لگی۔

حَقَرْتَ الرُّدَيْنِيَّاتِ حَتّٰى طَرَحْتَهَا	وَحَتّٰى كَاَنَّ السَّيْفَ لِلرُّمْحِ شَاتِمُ

ترجمہ تو نے ردینی نیزون کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور ان نیزون کو پھینک کر تو نے تلوار پکڑی کیونکہ نیزہ زنی دور سے ہوتی ہے جو نامرد بھی کر سکتا ہے اور تلوار غایت قرب وجرات کو چاہتی ہے جو سوائے مرد جانباز کے دوسرے سے بن نہین آتی اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند کیا تو نیزہ ایسا حقیر ہو گیا کہ گویا شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھکر اسکو دشنام دیتی ہے۔

وَمَنْ طَلَبَ الْفَتْحَ الْجَلِيْلَ فَاِنَّمَا	مَفَاتِيْحُهُ الْبِيْضُ الْخِفَافُ الصَّوَارِمُ

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اس کی کنجیان سوائے شمشیر صیقلدار وسبک اور بران کے نہین ہین ہے

نثرتهم فوق الأحيدب نثرة | كما نثرت فوق العروس الدراهم

الاحیدب جبل - والنثر التفریق ترجمہ تو نے کوہ احیدب پر دشمنوں کی لاشوں کو ایسا بکھیرا جیسا دلھن پر دراہم کرتے ہیں موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی انکی لاشین کوئی یہان اور کوئی وہان گری۔

تدوس بك الخيل الوكور على الذرى | وقد كثرت حول الوكور المطاعم

ذکر الطائر موضع مبیتہ - والذری روس الجبال ترجمہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندوں کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال مین کہ آشیانوں کے مردار خوار طیور کی خوراکین بکثرت موجود تھین۔ یعنی جب دشمن بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ گئے تو تو مع اپنے سواروں کے انکے قتل کے لئے وہان ہی جا پہنچا اور قتل کر ڈالا۔ پس مردار خوار پرندوں کو وہان خوراک بکثرت فراہم ہوگئی۔

تظن فراخ الفتخ أنك زرتها | بأماتها وهي العتاق الصلادم

الفتخ اناث العقبان واحدها فتخاء وسمیت بذلک لطول جناحها ولینه فی الطیران والفتخ لین المفاصل - والعتاق کرام الخیل - والصلادم جمع صلدم وهی الفرس الشدیدة الصلبة القویة ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے تیرے گھوڑوں کو دیکھکر یہ خیال کرتے ہیں کہ تو انکے پاس انکی مادروں کو لیکر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت وسبکی رفتار مین انکے موافق ہیں۔ حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیان ہیں۔ یا یہ کہ انکے گھونسلوں کے پاس مردوں کی لاشین اس کثرت سے پڑی ہیں کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں کہ انکی مادرین انکی خوراک لیکر آئی ہین

إذا زلقت مشيتها ببطونها | كما تتمشى في الصعيد الأراقم

الصعید وجه الارض - والاراقم الحیات ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑھائی پہاڑ کے پھسلتے ہین تو تو انکو انکے شکم کے بل ہنکاتا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہین۔ گھوڑوں کی شائستگی اور ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے۔

أفي كل يوم ذا الدمستق مقدم | قفاه على الإقدام للوجه لائم

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہسالار رومیان چڑھ کر اور پیش قدمی کرکے تیری طرف آویگا اور اس پیش قدمی پر اس کی پشت اسکے منہ کو ملامت گر ہوگی کہ کیوں اول اسطرف منہ کیا تھا اور آخر کیوں پشت دکھائی۔ ذا کا اشارہ تقریب تحقیر کے لئے ہے۔

أينكر ريح الليث حتى يذوقه | وقد عرفت ريح الليوث البهائم

ترجمہ کیا دمستق بوئی شیر کو نہیں پہچانیگا جب تلک اسکا تجربہ نہیں کرلیگا اور اسکا مزہ چکھ نہ لیگا۔ اور حالانکہ شیروں کی بو کو تو چار پائے بھی جانتے ہین۔ پس وہ انسے بھی نادان ہے اگر ہوشیار ہوتا تو سیف الدولہ

کا نام ہی سنکر بھاگ جاتا۔

وَقَدْ فَجَعَتْهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ	وَبِالصِّهْرِ حَمْلَاتُ الْاَمِیْرِ الْغَوَاشِمُ		

الغواشم الغواصب۔ والحملات بفتح المیم وسکن للضرورۃ ترجمہ اور بیشک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اسکے فرزند و پسر داماد و داماد کا صدمہ درد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اسپر ہی نسمجھا اور لڑائی سے باز نرہا۔

مَضٰى یَشْکُرُ الْاَصْحَابَ فِیْ فَوْتِهِ الظُّبَا	بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

الظبا جمع ظبۃ وہی حد السیف۔ والمعاصم جمع معصم وہو الزند ترجمہ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ درباب تلواروں کی دھاروں سے اپنے بچنے کے اپنے ہمراہیوں کا شکر گزار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اسکے ہمراہیوں کے سروں اور پہنچوں نے روک لیا۔ یعنی ممدوح کی تلواریں اسکے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئیں دمستق اس فرصت مین بھاگ گیا۔ گویا اسکے اصحاب کے قتل نے اسے بچا لیا۔

وَیَفْهَمُ صَوْتَ الْمَشْرَفِیَّةِ فِیْهِمُ	عَلٰى اَنَّ اَصْوَاتَ السُّیُوْفِ اَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اسکے یاروں پر پڑ رہی یقین سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ مین نہیں آتی ہے۔ یعنی وہ شمشیروں کی چھناچھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اسکے لشکری مقتول ہوئے ہین

یُسَرُّ بِمَا اَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ	وَلٰکِنَّ مَغْنُوْمًا نَجَا مِنْكَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجکو دیکر بھاگا وہ اس سے خوش ہے نہ براہ نادانی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص لٹکر تجھ سے بچگیا وہ حقیقت مین لوٹنے والا ہے کہ اپنی جان تو بچا لے گیا۔

وَلَسْتَ مَلِیْکًا هَازِمًا لِنَظِیْرِهِ	وَلٰکِنَّكَ التَّوْحِیْدُ لِلشِّرْكِ هَازِمُ

الہازم والتوحید خبران للکن کقولک حلو حامض ترجمہ تو نے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے بلکہ تو توحید ہے جسنے شرک کو بھگا دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقابلہ ایک شاہ کا دوسرے شاہ سے نہ تھا۔ بلکہ مقابلہ توحید اور شرک کا تھا۔

تَشَرَّفُ عَدْنَانٌ بِهِ لَا رَبِیْعَةٌ	وَتَفْتَخِرُ الدُّنْیَا بِهِ لَا الْعَوَاصِمُ

الضمیر للملیک۔ ومضر وربیعۃ ابنا نزار بن معد بن عدنان وربیعۃ رہط سیف الدولۃ والعواصم قلاع وحصون من اعمال حلب وقیل ہی من الفرات الی حمص ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اسکا جد اعلیٰ مشرف ہوگیا نہ اسکی اولاد میں سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اسکے سبب سے دنیا مفتخر ہوگئی نہ صرف بیانات انطاکیہ

لَكَ الْحَمْدُ فِی الدُّرِّ الَّذِیْ لِیْ لَفْظُهُ	فَاِنَّكَ مُعْطِیْهِ وَاِنِّیْ نَاظِمُ

یرید بالدرشعرہ ترجمہ ان اشعار آبدار کے ہنے میں جو مثل موتیوں کے ہیں اور انکے پرونے یعنے نظم کرنیں صرف لفظ میرے ہیں اور معانی تیری طرف سے عطا ہوئے ہیں۔ میں تیرا شکر گذار ہوں کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا توہی ہے۔ اور میں تو فقط انکا ناظم ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر تجھمیں ایسے عجیب وعمدہ اوصاف نہوتے تو مجکو یہ مضامین ہی نہ سوجھتے جیسا سابق اسکا قول گذرا ع من یہتدی فی الفعل مالا یہتدی فی القول حتیٰ یفعل الشعراء۔ یہ مضمون نہایت عمدہ ہے۔

وَاِنِّیْ لَتَعْدُوْ بِیْ عَطَایَاکَ فِی الْوَغٰی	فَلَا اَنَا مَذْمُوْمٌ وَّلَا اَنْتَ نَادِمُ

تعدو سے تجری وتسرع ترجمہ اور بیشک تیرے عطیہ گھوڑے مجکو جنگ میں لئے دوڑے پھرتے ہیں سو بہات میں میں قابل مذمت نہیں ہوں کیونکہ تیرا شکر گذار ہوں۔ اور نہ تو پشیمان کیونکہ تو مجکو بہت کچھ عنایت کرتا ہے

عَلٰی کُلِّ طَیَّارٍ اِلَیْهَا بِرِجْلِهٖ	اِذَا وَقَعَتْ فِیْ مِسْمَعَیْهِ الْغَمَاغِمُ

علی متعلق بنادم ای لست نادما علی کل طیارۃ والغماغم جمع غمغمۃ وھی الصوت المختلف والمراد بہ اصوات الابطال فی الحرب ترجمہ تو ایسے گھوڑے پر سوار ہوکر نادم نہیں ہے جو لڑائی کیطرف اپنے پاؤں سے اڑنے یعنی تیز جاوے جبکہ اسکے دونوں کانوں میں نعرۂ مردان کارزار پہنچے۔

اَلَا اَیُّهَا السَّیْفُ الَّذِیْ لَسْتَ مُغْمَدًا	وَلَا فِیْكَ مُرْتَابٌ وَّلَا مِنْكَ عَاصِمُ

ترجمہ ای وہ شمشیر جو کبھی میان میں نہیں رہتی اور نہ تیرے فضائل میں شک کی گنجائش ہے اور نہ کوئی کیکو تجسے بچا سکتا ہے۔

هَنِیْئًا لِضَرْبِ الْهَامِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰی	وَرَاجِیْكَ وَالْاِسْلَامِ اَنَّكَ سَالِمُ

جواب نداء ترجمہ تیری سلامتی ضرب سرہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے امیدوار اور سلام کو مبارک وگوارا ہو کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات میں منحصر ہیں۔

وَلِمْ لَا یَقِی الرَّحْمٰنُ حَدَّیْكَ مَاوَقٰی	وَتَفْلِیْقُهٗ هَامَ الْعِدٰی بِكَ دَائِمُ

لم ہو استفہام انکار وما بمعنی مادام ترجمہ اور کسواسطے خداوند رحمان تیرے دونوں دھاروں کی حفاظت نکرے جبتک اسکو منظور ہے یعنی ہمیشہ اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالی سرہائے دشمنان کو یعنے دشمنان دین کو تیرے سبب ہمیشہ چیرتا ہے پس تو اسکے دین کا حامی ہے۔ اور وہ تیرا حافظ ہے۔

وقال یمدحہ وقد ورد علیہ رسول الروم یطلب الھدنۃ فی سنۃ ۳۴۴

اَرَاعَ كَذَا كُلَّ الْمُلُوْكِ هُمَامُ	وَسَحَّ لَهٗ رُسُلَ الْمُلُوْكِ غَمَامُ

اراع افزع۔ والھمام الملک العظیم الہمۃ۔ وسح امطر۔ وکذا فی موضع نصب صفۃ مصدر محذوف سے روعا کذا مثل ہذا

ترجمہ کیا بادشاہ عالی ہمت نے جیسا میں دیکھتا ہوں سب بادشاہوں کو ڈرا دیا اور کیا قاصدان شاہان کو اسکے لئے ابر نے برسا دیا ہے کہ سکے قاصد اسکے پاس لطلب صلح آتے ہیں۔

وَدَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا فَأَصْبَحَ جَالِسًا	وَأَيَّامُهَا فِيمَا يُرِيدُ قِيَامُ

دانت اطاعت ترجمہ تمام دنیا ممدوح کی مطیع ہوگئی سواب آرام سے بیٹھا ہے اور زمانہ اسکے ارادہ کے پورا کرنے کے لئے کمر بستہ کھڑا ہے کہ جو وہ چاہتا ہے مہیا ہو جاتے۔

إِذَا زَارَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الرُّومَ غَازِيًا	كَفَاهَا لِمَامٌ لَوْ كَفَاهُ لِمَامُ

اللمام الزیادة القلیلة ترجمہ جبکہ سیف الدولہ روم پر جہاد کے لئے آتا ہے تو روم کو اس کا کمتر نزول کافی ہوتا ہے کاش اسکا نزول قلیل کافی ہو مگر وہ بے تمام ملک کے سر کئے نہیں ٹہرتا۔

فَتًى تَتْبَعُ الْأَزْمَانُ فِي النَّاسِ خَطْوَهُ	لِكُلِّ زَمَانٍ فِي يَدَيْهِ زِمَامُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ لوگوں میں زمانے اسکے قدم بقدم چلتے ہیں۔ یعنے جسپر وہ احسان کرتا ہے زمانہ بھی اسپر احسان کرتا ہے اور جسکا یہ برا کرتا ہے زمانہ بھی اسکا برا کرتا ہے۔ اسکے دونوں ہاتھوں میں ہر زمانہ کی باگ ہے یعنی ہر زمانہ اس کی مرضی کا تابع ہے جیسا گھوڑا باگ سے مطیع ہوتا ہے۔

تَنَامُ لَدَيْكَ الرُّسْلُ أَمْنًا وَغِبْطَةً	وَأَجْفَانُ رَبِّ الرُّسْلِ لَيْسَ تَنَامُ

ترجمہ بادشاہوں کے قاصد تیرے پاس بامن تمام سوتے ہیں اور تو جو انپر انعام کرتا ہے اس سے اور لوگ انپر غبطہ کرتے ہیں کہ کاش ہمکو بھی نعمت حاصل ہو مگر قاصدوں کے مالکوں کی پلکیں نہیں سوتیں۔ اس خیال سے کہ دیکھے ہماری درخواست قبول ہوتی ہے یا نہیں۔ یا اس سبب سے کہ تو نے قاصدوں کو تو امن عنایت کیا ہے اسلئے وہ بےخوف ہیں اور انکے بھیجنے والوں کو بسبب عدم حصول امن خوف جان ہے۔

حِذَارًا لِمُعْرَوْرِي الْجِيَادِ فُجَاءَةً	إِلَى الطَّعْنِ قُبْلًا مَا لَهُنَّ لِجَامُ

اعرورییت الفرس رکبتہ عریانا بلا سرج۔ والقبل المقابلة والمواجہة وہی مخففة من القبل۔ وقال ابو الفتح ہو جمع اقبل وقبلا وہو الذی اقبلت احدی عینیہ علی الاخری تشاوسا وغیرة نفس ترجمہ وہ نہیں سوتے ہیں بخوف اس شخص کے جو وقت واقعہ ناگہانی عمدہ گھوڑوں کی ننگی پشت یعنے بے زین وبے لگام پر جو نیزہ بازی کیطرف متکبرانہ چڑھی آنکھوں سے دیکھتے ہیں سوار ہو جاتا ہے یعنے وہ ایسا چست ہے کہ بوقت ضرورت اسپان بے زین و بے لگام پر سوار ہو کر دشمنوں کو مارتا ہے اور توقف زین کسنے اور لگام چڑہانے کا گوارا نہیں کرتا۔ یعنی سیف الدولہ

تُعَطَّفُ فِيهِ وَالْأَعِنَّةُ شَعْرُهَا	وَتُضْرَبُ فِيهِ وَالسِّيَاطُ كَلَامُ

الضمیر ان فی الطرفین للطعن المذکور فی البیت السابق ترجمہ اور ایسے حال میں کہ انکی باگیں انکی ایال کے

بال ہیں اس نیزہ زنی میں انکوایک طرف سے دوسری طرف پھیرتا ہے یعنی باشارہ ایال اور آہی جنگ کے وقت انکو مارا بھی جاتا ہے مگر انکے تازیانے کلام کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ آسکے گھوڑے ایسے شایستہ اور تیز ہیں کہ باشارہ موئے ایال وکلام سخت لگام کا کام اور تازیانہ کا مقصد ادا کرتے ہیں۔

وَمَا تَنفَعُ الْخَيْلُ الْكِرَامُ وَلَا الْقَنَا	إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَ الْكِرَامِ كِرَامُ

ترجمہ اور عمدہ گھوڑے اور نیزے کچھ فائدہ بخش نہیں ہیں جبکہ عمدہ گھوڑوں پر عمدہ اور بہادر آدمی سوار نہوں

إِلَى كَمْ تَرُدُّ الرُّسْلَ عَمَّا أَتَوْا لَهُ	كَأَنَّهُمْ فِيمَا وَهَبْتَ مَلَامُ

ترجمہ تو کب تلک قاصدوں کو اس غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہیں ایسا ناکام لوٹاویگا گویا کہ وہ تیرے بخشش کے معاملہ میں ملامت ہیں۔ یعنی جیسا تو درباب کثرت سخاوت ملامت نہیں سنتا ہے ایسا ہی تو کب تلک اُن کی صلح کی درخواستیں نہیں سنے گا اور انکو ناکامیاب واپس کریگا۔ وہذا ہو المدح الموجہ۔

وَإِنْ كُنْتَ لَا تُعْطِي الذِّمَامَ طَوَاعَةً	فَعَوْذُ الْأَعَادِي بِالْكَرِيمِ ذِمَامُ

الذمام جمع ذمۃ وہی العہد ترجمہ اور اگر تو بخوشی عہد وصلح نہیں دیگا تب بھی تجھپر صلح اور عہد کا دینا لازم آگیا۔ کیونکہ دشمنوں کا شخص کریم سے پناہ چاہنا یہی عہد وصلح ہے اگلے شعر میں اسکی تاکید کرتا ہے۔

وَإِنَّ نُفُوسًا أَمَّمَتْكَ مَنِيعَةٌ	وَإِنَّ دِمَاءً أَمَّلَتْكَ حَرَامُ

ترجمہ اور بیشک جن جانوں نے تجھ سے ارادہ صلح کا کیا ہے وہ مکرم وعزیز ہیں اور جن خونوں نے تجھ سے امید امن کی ہے وہ قابل حرمت ہیں اور انکا قتل حرام ہے۔

إِذَا خَافَ مَلْكٌ مِنْ مَلِيكٍ أَجَرْتَهُ	وَسَيْفَكَ خَافُوا وَالْجِوَارَ تُسَامُ

الملک والملیک واحد ترجمہ جبکہ کوئی بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ سے ڈرتا ہے تو تو خائف کو پناہ دیتا ہے اور رومی تیری تلوار سے ڈرے اور تیری ہمسائگی اور پناہ مقصد کیگئی ہے اور جب تو غیروں سے پناہ دیتا ہے تو تجھکو اپنے نفس سے پناہ دینا اولی ہے۔

لَهُمْ عَنْكَ بِالْبِيضِ الْخِفَافِ تَفَرُّقٌ	وَحَوْلَكَ بِالْكُتُبِ اللِّطَافِ زِحَامُ

ترجمہ وہ لوگ تیری تیز تلواروں سے ڈر کر تجھ سے متفرق ہوگئے ہیں اور تیرے پاس انکی عرائض نیازہ کا ازدحام ہے۔ پس انکی درخواست قابل قبول ہے۔

تَغُرُّ حَلَاوَاتُ النُّفُوسِ قُلُوبَهَا	فَتَخْتَارُ بَعْضَ الْعَيْشِ وَهْوَ حِمَامُ

ترجمہ جانوں کی شیرینیاں یعنے حب حیوۃ انکے دلونکو فریب دیتی ہیں یہان تلک کہ وہ عیش ذلیل کو پسند کرلیتا ہے اور درحقیقت وہ زندگی موت ہوتی ہے۔

وَشَرٌّ الْحِمَامَيْنِ الزُّؤَامَيْنِ عِيشَةٌ ‏ ‏ يَذِلُّ الَّذِي يَخْتَارُهَا وَيُضَامُ

الموت الزؤام العاجل ويضام يظلم ترجمہ اور دو جلد موتوں سے یعنی مرگ متعارف اور مرگ ذلت سے وہ زندگی بدتر ہے کہ جسکا اختیار کرنے والا ذلیل اور مظلوم ہو یعنی موت ذلت دونوں موتوں سے بدتر ہے۔

فَلَوْ كَانَ صُلْحًا لَمْ يَكُنْ بِشَفَاعَةٍ ‏ ‏ وَلٰكِنَّهُ ذُلٌّ لَهُمْ وَغَرَامُ

الغرام الشر الدائم اللازم منہا الغریم لملازمتہ ترجمہ سو اگر یہ پیام رومیان صلح ہوتا تو وہ بذریعہ شفاعت سواران سرحد نہ ہوتا مگر یہ پیام درحقیقت رومیوں کی ذلت و عار لازمی ہے۔

وَمَنٌّ لِفُرْسَانِ الثُّغُورِ عَلَيْهِمِ ‏ ‏ بِتَبْلِيغِهِمْ مَا لَا يَكَادُ يُرَامُ

ترجمہ اور یہ قبول صلح تیرے سواران سرحدات کا انپر احسان ہے کہ انھوں نے رومیوں کو ایسے مطالب پر کامیاب کر دیا جسکے پورے ہونیکا انکو گمان بھی نہ تھا۔ اور اب تو نے بذریعہ سفارش سواران مذکور انکا کہنا مان لیا۔

كَتَائِبُ جَاؤُوا خَاضِعِينَ فَأَقْدَمُوا ‏ ‏ وَلَوْ لَمْ يَكُونُوا خَاضِعِينَ لَخَامُوا

الكتائب جمع كتيبة من الخيل۔ وخائم الناكص وخام عنه اى جبن۔ ترجمہ یہ ایک گروہ رومی سواروں کا ہے جو بخشوع تیرے پاس آئے اور اسیلیے وہ آگے بڑھے اور اگر وہ نیازمندانہ نہ آتے تو تیرے پاس آتے ڈرتے اور نہ آسکتے

وَعَزَّتْ قَدِيمًا فِي ذَرَاكَ خُيُولُهُمْ ‏ ‏ وَعَزُّوا وَعَامَتْ فِي نَدَاكَ وَعَامُوا

الذرى الظل وعام سبح ترجمہ اور تیرے سایۂ عاطفت میں اسپہائے رومیان اور خود رومی ہمیشہ معزز ہوئے ہیں اور وہ دونوں تیرے دریائے کرم میں تیرے ہیں یعنے وہ ہمیشہ تیرے ممنون و نیازمند رہے ہیں انکی درخواست صلح قبول ہونی چاہئے۔

عَلَى وَجْهِكَ الْمَيْمُونِ فِي كُلِّ غَارَةٍ ‏ ‏ صَلَاةٌ تَوَالَى مِنْهُمْ وَسَلَامُ

الميمون ذو اليمن والبركة۔ والصلوة الرحمة والسلام البركة ترجمہ تیرے روئے مبارک پر ہر لڑائی میں انکی طرف سے رحمت و برکت ہے یعنے باوجودیکہ تو انکو لوٹتے جاتا ہے مگر جب وہ تیرا چہرہ مبارک دیکھتے ہیں رحمت بھیجتے ہیں

وَكُلُّ أُنَاسٍ يَتْبَعُونَ إِمَامَهُمْ ‏ ‏ وَأَنْتَ لِأَهْلِ الْمَكْرُمَاتِ إِمَامُ

ترجمہ اور سب لوگ اپنے پیشوا کے تابع ہوتے ہیں اور تو جملہ اہل کرم و فضائل کا امام ہے اسلئے سب تیرے تابع ہیں

وَرُبَّ جَوَابٍ عَنْ كِتَابٍ بَعَثْتَهُ ‏ ‏ وَعُنْوَانُهُ لِلنَّاظِرِينَ قَتَامُ

ترجمہ اور بہت سے مخالفوں کے خط کا جواب تو نے بھیجا کہ انکا سرنامہ دیکھنے والوں کیواسطے غبار تیرے لشکر کا تھا یعنے اکثر دفعہ یہ ہوا ہے کہ تو نے غبار اپنے لشکر کو قائم مقام جواب نامہ دشمن کر دیا ہے۔

وَمَا فَضَّ بِالْبَيْدَاءِ عَنْهُ خِتَامُ	تَضِيقُ بِهِ الْبَيْدَاءُ مِنْ قَبْلِ نَشْرِهِ

الفض الکسر والختام طابع الکتاب ترجمہ تیرے لشکر کی کثرت سے بڑے وسیع میدان قبل انتشار لشکر تنگ ہو جاتے ہیں حالانکہ اُس میدان مین اُس لشکر کی مہر نہین توڑی گئی۔ لشکر کو جب کتاب کہا تو اسکے پھیلنے اور منتشر ہونے کے لیے مہر کا توڑنا استعارہ کیا۔ وبعد درہ فقد ابدع والطف۔

جَوَادٌ وَرُمْحٌ ذَابِلٌ وَحُسَامُ	حُرُوفُ هِجَاءِ النَّاسِ فِيهِ ثَلَاثَةٌ

الجواد الفرس والکریم والذابل الرمح الیابس المستقیم ترجمہ اُس کتاب یعنی لشکر کے حروف تہجی تین ہین عمدہ گھوڑا اور سوکھا اور سیدھا نیزہ اور برّان شمشیر یعنے یہ لشکر انسے مرکب ہے جیسا کتاب حروف سے۔

لِيُغْمَدَ نَصْلٌ أَوْ يُحَلَّ حِزَامُ	إِذَا الْحَرْبُ قَدْ أَتْعَبْتَهَا فَالْهُ سَاعَةً

الہی الرجل عن الشئ اذا اعرض ولہا یلہو اذا اخذ فی اللہو ترجمہ اے مرد جنگی تو نے گھوڑون اور سوارون کو بہت تکلیف جنگ دی اب تھوڑی دیر یہ شغل چھوڑ دے تاکہ شمشیر میان مین کیجاوے اور گھوڑے کا تنگ کھولا جاوے

فَإِنَّ الَّذِي يَعْمُرْنَ عِنْدَكَ عَامُ	وَإِنْ طَالَ أَعْمَارُ الرِّمَاحِ بِهُدْنَةٍ

عمر الرجل طال عمرہ ترجمہ اور اگرچہ لوگون کے نیزون کی عمر بسبب طول ایام صلح دراز ہو جاتی ہے مگر تیرے ہان بسبب تیری عادت جنگ کے غایۃ عمر نیزون کی ایک برس ہے بعد اسکے تو جنگ میں نیزے دشمنون پر ضرور توڑے گا۔

وَتُفْنِي بِهِنَّ الْجَيْشَ وَهُوَ لُهَامُ	وَمَا زِلْتَ تُفْنِي السُّمْرَ وَهِيَ كَثِيرَةٌ

السمر الرماح۔ واللہام الکبیر الذی یلتہم کل شئ ترجمہ تو ہمیشہ اپنے گندم گون نیزون کو جو بکثرت ہیں دشمنون کے قتل کے سبب فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو اور ان نیزون کے ذریعہ سے لشکر کثیر کو فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو۔ خلاصہ یہ کہ ما زلت یا اخبار ہے یا دعا۔

وَفِيهَا رِقَابٌ لِلسُّيُوفِ وَهَامُ	مَتَى عَاوَدَ الْجَالُونَ عَاوَدْتَ أَرْضَهُمْ

الجالون الذین اخرجوا من دیارہم ترجمہ جب وہ لوگ جو تیرے خوف سے جلا وطن ہو گئے ہیں بسبب صلح کے اپنے اوطان کو لوٹ آوینگے تو تو پھر اُنکی سرزمین مین ایسے حال میں جائیو کہ وہان تیری تلوار کے لئے اُنکی گردنین اور سر ہونگے جو بمنزلہ خوراک شمشیر ہین۔

وَقَدْ كَعَبَتْ بِنْتٌ وَشَبَّ غُلَامُ	وَرُبُّوا لَكَ الْأَوْلَادَ حَتَّى تُصِيبَهَا

الواو معطوف علی عاودت وحتی للعاقبۃ کقولہ تعالی لیکون لہم عدوا وحزنا والکاعب الناہدۃ الثدی ترجمہ جب اُنپر پھر حملہ کریو کہ جب وہ اپنی اولاد کو تیری خدمت کے لئے پرورش کر لین اس غرض سے کہ وہ تیرے کام آوین ایسے حال مین کہ اُنکی لڑکیان نار پستان ہو جاوین اور غلام جوان تاکہ وہ تیری بڑے ہو کر خدمت کرین

یعنے یہ صلح مصلحت سے خالی نہیں ہے۔

اِلَى الغَايَةِ القُصوَى جَرَيتَ فَقَامُوا	جَرَى مَعَكَ الجَارُونَ حَتَّى اِذَا انتَهَوا

ترجمہ اور بادشاہ برائے کسب و حصول مکارم تیرے ساتھ چلے یہاں تلک کہ جب وہ نہایت اعلیٰ مکارم کو پہنچے تو وہ تھک کر ٹھہر رہے۔ اور تو آگے بڑھکر برابر ترقی کرتا رہا۔ یعنے کسی اہل کرم سے تیرا انتہا نہیں ہو سکتا۔

وَلَيسَ لِبَدرٍ مَا تَمَمتَ تَمَامُ	فَلَيسَ لِشَمسٍ مُذ اَنَرتَ اِنَارَةٌ

ترجمہ سو کسی آفتاب میں جب سے تو روشن ہوا ہے روشنی نہیں رہی اور جب سے تو کامل ہوا ہے کسی بدر کو کمال نصیب نہیں ہوا۔

وقال یمدحہ ویودعہ اسلئے اقطاع لہ

تَرُوقُ عِدَاهُ رِيشُهَا لِسِهَامِهِ	اَيَا رَامِيًا يُصمِي فُؤَادَ مَرَامِهِ

الاصماء اصابتہ المقتل نے الرمی۔ اصماہ اذ اقتلہ ترجمہ اے تیر انداز کہ تو اپنی مراد کے دل میں ایسا تیر مارتا ہے کہ وہ فوراً وہاں ہی شکار ہو جاتی ہے یعنی بجبر و عزم تیرا مطلب حاصل ہو جاتا ہے وقولہ تربی لہ بطور مثل ہے یعنے جیسا کہ تیر کار و اور قوت نفوذ بذریعہ پر کے ہوتی ہے ایسے ہی تیری تقویت اموال اعدا سے ہے۔ پس گویا اسکے دشمن کا مال اسکے تیر کے پر ہیں اور باعث حصول طاقت جہاد یعنے دشمن جو جمع اموال کرتے ہیں آپ اسکے لیے ہیں۔

عَلَى طِرفِهِ مِن دَارِهِ بِحُسَامِهِ	اَسِيرُ اِلَى اَقطَاعِهِ فِي ثِيَابِهِ

الاقطاع ما اقطعہ من البلاد۔ والطرف الفرس ترجمہ اب میں اس سے رخصت ہو کر آپکے عطا کی ہوئی جاگیر کیطرف اسی کے خلعت پہنے ہوئے اسی کی عنایتی گھوڑے پر اسی کے بخشے ہوئے گھر سے اور اسکی بخشی ہوئی تلوار باندھے ہوئے جاتا ہوں۔ یعنی جو کچھ میرے پاس ہے سب اسکا بخشا ہوا ہے۔

وَرُومِ العِبِدَّى هَاطِلَاتٌ غَمَامِهِ	وَمَا مَطَرَتنِيهِ مِنَ البِيضِ وَالقَنَا

البدیم جمع رومی کنزنج و زنجی ترجمہ اور ان چیزوں میں مستغرق جاتا ہوں جو اسکے کرم کے ابرہائے نیزان نے تلواروں اور نیزوں اور غلامان رومی سے مجھپر برسا دی ہیں وبکثرت عنایت فرمائی ہیں۔

وَمَن فِيهِ مِن فُرسَانِهِ وَكِرَامِهِ	فَتًى يَهَبُ الاِقلِيمَ بِالمَالِ وَالقُرَى

الاقلیم القری الجمنۃ ترجمہ دہ ایسا سخی ہے کہ وہ ولایت کو مع اموال و دیہات کے اور جو اس میں ہے سواروں اور عمدہ گھوڑوں سے یعنی کل بخشدیتا ہے۔

جَنَاهُ اَمَا خَوَّلتَهُ مِن كَلَامِهِ	وَيَجعَلُ مَا خَوَّلتَهُ مِن نَوَالِهِ

التخویل التملیک والنوال العطا ترجمہ اور جو میں اس کی عظیم عطایا کا اس کی بخشش کے سبب مالک کیا جاتا

ہوں وہ مجکو صلہ اُس چیز کا کرتا ہے جسمیں اُسکے کلام سے عطا کیا جاتا ہوں مراد کلام سے شعر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ان اشیاء عظیمہ کو جو مجھے بخشتا ہے۔ عوض ان میرے اشعار مدحیہ کا کرتا ہے جنکے مضامین مین نے خود اُس سے سیکھے ہیں۔ سیکھنے کے یہ معنی ہیں کہ اگر اسمین اسقدر فضائل نہوتے تو وہ مضامین بھی مجکو نسوجھتے۔ پس گویا وہ مجکو ایسی چیز کے بدلے انعام دیتا ہے جو اسی کے دی ہوئی ہے۔

فَلاَ ذَالَتِ الشَّمْسُ الَّتِي فِي سَمَائِهِ	مُطَالِعَةَ الشَّمْسِ الَّتِي فِي لِثَامِهِ

اللثام ماکان علی الوجہ الی العین من القناع والعمامۃ۔ واضاف السماء الی الممدوح مبالغۃ فی المدح ترجمہ سو وہ آفتاب ہمیں جو ممدوح کے آسمان میں ہے یعنے وہ اُسکی ہی برکت سے قائم ہے ہمیشہ اُسکے چہرۂ آفتاب مثال کو جو اُسکی نقاب مین مستور ہے بسبب کمال نور کے بنظر حیرت دیکھتا رہے۔

وَلَا زَالَ تَجْتَازُ الْبُدُورُ بِوَجْهِهِ	تَعَجَّبُ مِنْ نُقْصَانِهَا وَتَمَامِهِ

ترجمہ اور ہر ماہ کی بدر اُسکے چہرہ مبارک کے روبرو اپنے نقصان اور اُسکے کامل وتمام ہونے سے تعجب کرتے گزریں یعنی تو ہمیشہ بحال کمال زندہ رہیو

وانشد سیف الدولۃ متمثلاً لقول النابغۃ

وَلَا عَيْبَ فِيهِمْ غَيْرَ أَنَّ سُيُوفَهُمْ	بِهِنَّ فُلُولٌ مِنْ قِرَاعِ الْكَتَائِبِ

فقال ابو الطیب مرتجلا

رَأَيْتُكَ تُوسِعُ الشُّعَرَاءَ نَيْلًا	حَدِيثُهُمُ الْمُوَلَّدَ وَالْقَدِيمَا

النیل العطاء۔ والحدیث المولد من الشعراء ہم الذین خالطوا الحضر وتربوا فی البلاد۔ والقدماء کشعراء الجاہلیۃ ترجمہ مین نے تجکو دیکھا کہ تو شعراکو عطاء وسیع کثیر بخشتا ہے گو وہ جدید شہرون میں پرورش پائے ہوں یا پرانے وقتون کی ہوں مثل شعرائے ایام جاہلیۃ۔ تفصیل عطا آگے شعرین ہے۔

فَتُعْطِي مَنْ بَقِيَ مَالًا جَسِيمًا	وَتُعْطِي مَنْ مَضَى شَرَفًا عَظِيمًا

بقی لغۃ طی یقال بقی وبقت مکان بقی وبقیت ترجمہ سو تو ان شاعرونکو جو زندہ باقی ہیں مال کثیر بخشتا ہے اور جو مر گئے ہیں اُنکے اشعار پڑھکر اُنکو بڑی بزرگی عنایت کرتا ہے۔

سَمِعْتُكَ مُنْشِدًا بَيْتَيْ زِيَادٍ	نَشِيدًا مِثْلَ مُنْشِدِهِ كَرِيمَا

ترجمہ مین نے تجکو دو شعر زیاد یعنی نابغہ کے پڑھتے سُنا وہ شعر ایسے اچھے تھے جیسا اُنکا پڑھنے والا یعنی تو ہے وہ دو شعر یہ تھے۔ + ولا عیب فیہم غیر ان سیوفہم + بہن فلول من قراع الکتائب + تورثن من ازمان یوم حلیمۃ + الی الیوم قد جربن کل التجارب

فَمَا أَنْكَرْتُ مَوْضِعَهُ وَلَكِنْ	غَبَطْتُ بِذَاكَ أَعْظُمَهُ الرَّمِيمَا

ترجمہ سوین نے نابغہ کے علو رتبہ کا شعر مین انکار نہین کیا کیونکہ واقعی وہ بڑا عمدہ شاعر ہے مگر مین نے اسکے استخوانہائے بوسیدہ پر غبطہ کیا کہ کاش یہ دولت مجکو بھی نصیب ہو۔

وقال فی صباہ یمدحہ سنۃ احدی وعشرین وثلثمائۃ

ذِکْرُ الصِّبَا وَمَرَابِعِ الْآرَامِ ۔۔۔ جَلَبَتْ حِمَامِي قَبْلَ وَقْتِ حِمَامِي

من روی مرابع بالجر عطفہ علی الصبا ومن رفعہ عطفہ علی ذکرہ والارام جمع ریم وہن الظباء البیض واراد بہن النساء الحسان والمرابع جمع مربع وہو المکان الذی یربعون فیہ ومن روی بالتار الثناۃ فوقہا اراد جمع مرتع وہو المرعی ترجمہ یادگار ایام کودکی ومنازل بہار وزنان ہمرنگ آہوان سفید یا انکی جاہائے لہو ولعب کی یادگار نے میری موت کو قبل وقت مرگ کھینچ بلایا۔ یعنی آن ایام عیش کی یاد کے سبب مین بن آئی مر گیا۔

دِمَنٌ تَكَاثَرَتِ الْهُمُومُ عَلَيَّ فِي ۔۔۔ عَرَصَاتِهَا كَتَكَاثُرِ اللُّوَّامِ

الدمن جمع دمنۃ وہی آثار القوم لعد رحیلہم ترجمہ وہ منازل محبوبہ آثار آبادی قوم ہین جنکو ویران دیکھکر انکے صحنون مین مجہپر غم ایسے بکثرت طاری ہوئی جیسا ملامتگران کا ہنگامہ تھا یعنی درباب عشق محبوبہ۔

فَكَأَنَّ كُلَّ سَحَابَةٍ وَكَفَتْ بِهَا ۔۔۔ تَبْكِي بِعَيْنَيْ عُرْوَةَ بْنِ حِزَامِ

عروۃ احد العشاق المشہورین صاحب عفراء ترجمہ سو گویا ہر پارۂ ابر جو آن آثار دیار پر برسا وہ عروۃ بن حزام کی دونون آنکھون سے روتا ہے جو عاشق مشہور مسماۃ عفراء کا ہے۔

وَلَطَالَمَا أَفْنَيْتُ رِيقَ كَعَابِهَا ۔۔۔ فِيهَا وَأَفْنَتْ بِالْعِتَابِ كَلَامِي

الکعاب بالفتح الکاعب وہی الجاریۃ التی قد کعب ثدیہا ترجمہ اور جب وہان محبوبہ آباد تھی تو اکثر آب دہن اس کی زنہائے نارپستان کا مین نے چوسکر تمام کر دیا تھا اور اس نے عتاب کر کے مجکو بند کر دیا تھا۔

قَدْ كُنْتَ تَهْزَأُ بِالْفِرَاقِ مَجَانَةً ۔۔۔ وَتَجُرُّ ذَيْلَيْ شِرَّةٍ وَعُرَامِ

المجانۃ الخلاعۃ۔ والماجن الذی لایبالی بما یکلم بہ۔ والشرۃ الحدۃ والنشاط والعرام شرس الخلق ترجمہ اے متنبی تو قبل ابتلای عشق فراق پر راہ بے باکی ہنسا کرتا تھا۔ اور دو دامن نشاط وتندخوئی کے کھینچتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ فراق کس بلا کا نام ہے مگر اب تو فراق سے تیرا حال زار ہے۔

لَيْسَ الْقِبَابُ عَلَى الرِّكَابِ وَإِنَّمَا ۔۔۔ هُنَّ الْحَيَاةُ تَرَحَّلَتْ بِسَلَامِ

القباب الہوادج۔ والرکاب الابل ترجمہ یہ ہودج شترون پر نہین ہین یہ تو ہماری زندگی ہے جو ہمسے سلام رخصت کر کے جاتی ہے۔ یعنی جب زندگی چلی گئی تو اب مین کیسے زندہ رہ سکتا ہون۔

لَيْتَ الَّذِي خَلَقَ النَّوَى جَعَلَ الْحَصَى ۔۔۔ لِخِفَافِهِنَّ مَفَاصِلِي وَعِظَامِي

ترجمہ کاش جس ذات پاک نے فراق پیدا کیا وہ میرے اعضا اور استخوانوں کو ان شتران سواری کے پاؤں کے لئے سنگریزے بنا دیتا کہ انکے قدم میرے اعضا پر پڑتے

مُتَلَاحِظِيْنَ نَسُحُّ مَاءَ شُئُوْنِنَا	حَذَرًا مِنَ الرُّقَبَاءِ فِي الْاَكَامِ

متلاحظین منصوب علی الحال من فعل محذوف ای سرنا ولقینا۔ وقال الواحدی قدم الحال علی العامل وہو قولہ نسح۔ والسح السکب والشئوون جمع شان وہو مجری الدمع۔ والاکام جمع اکمۃ وہی المطمئنۃ من الارض او ہی التل ترجمہ ہم روتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے جاتے تھے بخوف رقیبوں کے جو غاروں میں یا پشتوں میں پوشیدہ ہوں وفی روایۃ فی الاکمام یعنی ہم اپنے اشکوں کو بخوف رقیبوں کے اپنی آستینوں میں گراتے تھے

اَرْوَاحُنَا انْهَمَلَتْ وَعِشْنَا بَعْدَهَا	مِنْ بَعْدِ مَا قَطَرَتْ عَلَى الْاَقْدَامِ

الانہمال الانصباب ترجمہ یہ اشک جو آنکھوں سے جاری ہیں یہ پانی نہیں ہے بلکہ ہماری روحیں ہیں جو بہنے لگیں اور ہمارے قدموں تلک پہنچیں اور تعجب یہ ہے کہ ہم بعد ذہاب روحوں کے زندہ رہے۔

لَوْكُنَّ يَوْمَ جَرَيْنَ كُنَّ كَصَبْرِنَا	عِنْدَ الرَّحِيْلِ لَكُنَّ غَيْرَ سِجَامِ

کن الثانیۃ زائدۃ۔ والسجام الغزیرۃ الکثیرۃ ترجمہ اگر ہمارے اشک اس روز کہ جاری ہوئے ہمارے صبر کی مانند قلیل بوقت رحیل ہوتی تو وہ ریزاں نہوتے۔ غرض اظہار قلت صبر وکثرت اشک ہے۔

لَمْ يَتْرُكُوْا لِيْ صَاحِبًا اِلَّا الْاَسٰى	وَذَمِيْلُ ذِعْلِبَةٍ كَفَحْلِ نَعَامِ

الذمیل ضرب من السیر السریع۔ والذعلبۃ الناقۃ السریعۃ۔ واراد بفحل النعام الذکر لسرعتہ۔ ترجمہ دوست مجکو تنہا چھوڑکر چلے گئے اور سوائے غم کے اور تیز رفتار ناقہ کے جو مثل شتر مرغ نر کے چالاک ہے میرا یار غمگسار نچھوڑا۔ یعنی اب میں حالت اضطرار میں مارا پھرتا ہوں۔

وَتَعَذُّرُ الْاَحْرَارِ صَيَّرَ ظَهْرَهَا	اِلَّا اِلَيْكَ عَلَيَّ فَرْجَ حَرَامِ

ترجمہ اور اسخیا اور آزاد مردوں کی قلت وکمیابی نے لپشت اس ناقہ کو سوائے تیری طرف کے اور طرف جانیکو ممنوع مثل شرمگاہ حرام کے کردیا۔ یعنی تیرے سوائے سخی نہیں ہے اسلئے صرف تیری طرف سفر کیا۔

اَنْتَ الْغَرِيْبَةُ فِيْ زَمَانٍ اَهْلُهُ	وُلِدَتْ مَكَارِمُهُمْ لِغَيْرِ تَمَامِ

الہاء فی غریبۃ للمبالغۃ کما فی علامۃ ترجمہ تو ایک نہایت عجیب شی ہے ایسے زمانہ میں کہ اہل زمانہ کے مکارم و فضائل ناقص ونا تمام ہیں۔ یقال ولد المولود لتمام بالکسر والفتح۔

اَكْثَرْتَ مِنْ بَذْلِ النَّوَالِ وَلَمْ تَزَلْ	عَلَمًا عَلَى الْاِفْضَالِ وَالْاِنْعَامِ

العلم العلامۃ التی یعرف بہا الشی ترجمہ تو نے بخشش بکثرت کی اور تو ہمیشہ کار ہائے فضل وانعام میں سرنامہ تھے

وَدُفِلْتَ فِي حُلَلِ الثَّنَاءِ وَإِنَّمَا	عَدَمُ الثَّنَاءِ نِهَايَةُ الْإِعْدَامِ

ترجمہ اور تو ہمیشہ تعریفوں کے لباس پہنے ہوئے تبختر انہ چلتا ہے یعنی تیری سخاوت کے سبب شعراء ہمیشہ مدح تیری کرتے ہیں۔ اور حقیقت میں غایۃ افلاس یہ ہے کہ کوئی اُس کی تعریف نہ کرے نہ قلت تونگرے

عَيْبٌ عَلَيْكَ تُرَى بِسَيْفٍ فِي الْوَغَى	مَا يَصْنَعُ الصَّمْصَامُ بِالصَّمْصَامِ

اراد ان تری محذوف ترجمہ تیرے لئے یہ عیب ہے کہ تو تلوار لیکر میدان جنگ میں آوے کیونکہ تلوار کا تلوار کے پاس کیا کام ہے یعنے تو خود ہی سیف الدولہ ہے شمشیر رسمی کی تجھے کیا حاجت ہے۔

إِنْ كَانَ مِثْلُكَ كَانَ أَوْ هُوَ كَائِنٌ	فَبَرِئْتُ حِينَئِذٍ مِنَ الْإِسْلَامِ

ترجمہ جب کوئی تیرا مثل ہوا ہو یا آیندہ ہووے تو میں اسلام سے بیزار ہو جاؤں یعنے اسلام کی قسم کھاتا ہوں کہ تو بے مثل ہے۔

مَلِكٌ زُهِتْ بِمَكَانِهِ أَيَّامُهُ	حَتَّى افْتَخَرْنَ بِهِ عَلَى الْأَيَّامِ

ارادز ہیت فابدل من الکسرۃ فتحۃ فانقلبت الیاء الفاثم حذفت لاجتماع الساکنین علی لغۃ طی کقولہم نبت و لا یستعمل الا مجہولا۔ وزہا تکبر وافتخر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اسکے سبب اُس کا زمانہ مفتخر کیا جاتا ہے یہاں تلک کہ یہ زمانہ زمانہائے سابقہ پر فخر کرتا ہے۔

وَتَخَالُهُ سَلَبَ الْوَرَى أَحْلَامَهُمْ	مِنْ حِلْمِهِ فَهُمْ بِلَا أَحْلَامِ

ترجمہ اسکی مزید عقل کے سبب تو یہ خیال کریگا کہ اُسنے تمام خلق کی عقل خود لے لی ہے اور تمام عالم اُسکے مقابلہ میں بے عقل ہے۔ والاحلام العقول۔

وَإِذَا امْتَحَنْتَ تَكَشَّفَتْ عَزَمَاتُهُ	عَنْ أَوْحَدِيِّ النَّقْضِ وَالْإِبْرَامِ

اصل الابرام فتل الحبل وانجیطہ۔ والنقض ضدہ ترجمہ اور جب تو اُسکا امتحان کرے تو اُسکے ارادے ایسے شخص سے ظاہر ہونگے جو اُدھیڑنے اور بٹنے میں یعنی بند و بست امور میں یکتا ہے یعنی انتظام امور جنگ و صلح خوب جانتا ہے۔ قولہ عن اوحدی ای رجل اوحدی۔

وَإِذَا سَأَلْتَ بَنَانَهُ عَنْ نَيْلِهِ	لَمْ يَرْضَ بِالدُّنْيَا قَضَاءَ ذِمَامِ

الذمام ہہنا الحق ترجمہ اور جب تو اُس کی انگلیوں سے اُسکی عطا کا حال پوچھے تو وہ تمام دنیا بخشکر بھی اسبات پر راضی نہوگا کہ حق سائل ادا ہوگیا بلکہ اُسکا حق اُس سے بھی زیادہ جانتا ہے۔

مَهْلًا أَلَا لِلّٰهِ مَا صَنَعَ الْقَنَا	فِي عَمْرٍو حَابَ وَضَبَّةَ الْأَغْنَامِ

راد عمرو بن حابس فرخم المضاف الیہ فی غیر النداء علی مذہب الکوفیین۔ والاغنام الاشیاء الجہال ترجمہ جو کام

تیرے نیزون نے عمرو بن حابس وجاہلان وناکسان قوم ضبہ میں کیا ہے یہ بہت عمدہ ہوا۔ اب آرام کر

جادت وھن یجرن فی الاحکام	لما تحکمت الاسنۃ فیھم

ترجمہ جب تیرے نیزے اُنپر قادر اور حاکم ہو گئے تو انھون نے اُنپر جور اور زیادتی کی۔ یعنی اُنکو خوب قتل کیا اور یہ جور عین عدل تھا کیونکہ وہ لوگ تیرے احکام کے قبول کرنے مین زیادتی اور ظلم کرتے تھے۔ جیسا کیا ویسا پایا

غضبت رؤسھم علی الاجسام	فترکتھم خلل البیوت کانما

ترجمہ سو تونے اُنکو اُنکے گھرون مین ایسا کر چھوڑا کہ گویا اُنکے سر اُنکے اجسام سے ناراض تھے۔ یعنی تونے اُنکے سر اجسام سے جدا کر کے وہان ہی چھوڑ دیے۔

ونجوم بیض فی سماء قتام	احجار ناس فوق ارض من دم

البیض بفتح الباء المغافر۔ والقتام الغبار۔ واحجار مرفوع علی انہ خبر مبتدء محذوف ای ثم احجار ترجمہ میدان معرکہ مین بجائے پتھرون کے آدمی تھے یعنی مقتول بکثرت تھے اور زمین وہان کی سراسر خون تھی۔ اور غبار کے آسمان مین خودون کے ستارے تھے۔ ویحتمل نے البیض کسر الباء یعنے السیوف اللامعۃ۔

حالت فصاحبھا ابو الایتام	وذراع کل ابی فلان کنیۃ

نصب کنیۃ علی الحال من ابی فلان تقدیرہ کل اب لفلان۔ وذراع عطف علی احجار ترجمہ اور اُس میدان کارزار مین دست مقطوع ہر فلان کے باپ کا تھا مثلاً ابو زید یا ابو خالد کا۔ یعنی قبل قتل اُسکی یہ کنیت تھی۔ اب بعد قتل اُس کی کنیت پلٹ کر ابو الایتام یعنے یتیمون کا باپ ہوگئی۔ کیونکہ مقتول کی اولاد یتیم ہوگئی اور اب اُسکی کنیت ابو الایتام ہوگئی۔

فی النقع محجمۃ عن الاحجام	عھدی بمعرکۃ الامیر وخیلہ

من روی وخیلہ بالجر عطفہ علی المعرکۃ۔ ومن روی محجمۃ بالنصب جعلہ حالاً ورفع خیلہ علی الاستیناف والواو واو الحال۔ والاحجام التاخر ترجمہ میرا علم معرکہ امیر اور اُسکے سوارون مین یہ ہے کہ وہ غبار جنگ مین پیچھے ہٹنے سے ممنوع اور دور ہین بلکہ ہمیشہ آگے بڑھتے ہین۔

یلقی منالک رام غیر مرام	یا سیف دولۃ ہاشم من رام ان

ترجمہ اے شمشیر سلطنت عباسیہ کی جو بنی ہاشم مین ہین جس شخص نے یہ ارادہ کیا کہ تیرے مطالب کو پہونچے یعنی تیری برابری کرے تو اُسنے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسکی آرزو کبھی پوری نہوگی۔

وسقی ثراک ابو بیک صوب غمام	صلی الالہ علیک غیر مودع

غیر مودع ای انا معک قلبا وان فارقت شخصا او علی التفاول ویجوز ان یکون ان روحی صحبتک فانت مشیع غیر مودع

وصوب الغمام المطر ترجمہ خداوند تعالیٰ تجھپر رحمت کرے کہ مین تجکو دل سے رخصت کیا ہوا نہین سمجھتا گو جسمی مفارقت ہے یا یہ کہ خدا مجکو تجھ سے جدا نکرے اور تیرے مان باپ کی قبر کو ریزش ابر یعنے باران تر کرے

وَكَسَاكَ ثَوْبَ مَهَابَةٍ مِنْ عِنْدِهِ	وَأَرَاكَ وَجْهَ شَقِيقِكَ الْقَمْقَامِ

القمقام اصلہ البحر لانہ مجتمع الماء من قولہم تقمقم الشی عصبہ ای جمعہ وقبضہ۔ وار الشقیقہ اخاہ ناصر الدولۃ ترجمہ اور خدا تجکو اپنے پاس سے لباس ہیبت و رعب پہنائے کہ تیرے دشمن تجھ سے ڈرتے رہین اور تجکو تیرے حقیقی بھائی ناصر الدولہ کا پیارا چہرہ دکھلاوے۔

فَلَقَدْ رَمَى بَلَدَ الْعَدُوِّ بِنَفْسِهِ	فِي رَوْقِ أَرْعَنَ كَالْغِطَمِّ لُهَامِ

الروق القرن وہستعارہ لالف العسکر۔ والارعن الجیش المضطرب لکثرتہ۔ والغطم الکثیر الماء واللہام الذی یلتہم کل شئی ترجمہ کیونکہ اُسنے یعنے تیرے برادر نے اپنی جان کو دشمن کے شہر پر مثل تیر پھینک مارا ہے ایسے حال مین کہ وہ مقدم اور پیشرو ایسے لشکر کثیر کا ہے جو بزنگ دریائے عظیم ہر شئی کو نگلجاتا ہے۔

قَوْمٌ تَفَرَّسَتِ الْمَنَايَا فِيكُمُ	فَرَأَتْ لَكُمْ فِي الْحَرْبِ صَبْرَ كِرَامِ

ترجمہ تم لوگ ایسی قوم ہو کہ موتون نے تمکو تامل دیکھا سو جنگ مین تمکو مثل شریف لوگون کے صابر پایا۔

تَاللهِ مَا عَلِمَ امْرُؤٌ لَوْلَاكُمُ	كَيْفَ السَّخَاءُ وَكَيْفَ ضَرْبُ الْهَامِ

ترجمہ بخدا اگر تم مخلوق نہوتے تو کوئی نجانتا کہ سخاوت کی کیفیت کیا ہوتی ہے اور دشمنون کے سر کسطرح اُڑاتے ہین

وقال یمدحہ سنۃ خمس واربعین وہی آخر قصیدۃ قالہا بحضرۃ سیف الدولۃ

عُقْبَى الْيَمِينِ عَلَى عُقْبَى الْوَغَى نَدَمُ	مَاذَا يَزِيدُكَ فِي إِقْدَامِكَ الْقَسَمُ

ترجمہ اُس سردار رومی کو جسنے قسم کہائی تھی کہ مین سیف الدولہ پر فتح پاؤنگا خطاب کرکے کہتا ہے کہ انجام تیری قسم کا انجام جنگ مین پشیمانی ہے۔ کیونکہ تیری کامیابی بمقابلہ ممدوح ممکن نہیں ہے۔ تیری قسم تیری بہادری کے لئے کیا مفید ہے یعنے کچھ نہین۔ یعنی اگر تو بہادر ہے تو بے قسم ہی کچھ کرکے دکہلاتا اور قسم کا محتاج نہوتا

وَفِي الْيَمِينِ عَلَى مَا أَنْتَ وَاعِدُهُ	مَا دَلَّ أَنَّكَ فِي الْمِيعَادِ مُتَّهَمُ

ترجمہ اور تو اپنے وعدہ ظفر پر قسم کہاتا ہے اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ تو اپنے وعدہ مین سچا نہین ہے کیونکہ راستگو کو تحلیف قسم کی ضرورت نہین ہوتا ہے۔

آلَى الْفَتَى ابْنُ شُمُشْقِيقٍ فَأَحْنَثَهُ	فَتًى مِنَ الضَّرْبِ تُنْسَى عِنْدَهُ الْكَلِمُ

آلی حلف یعنی الایلاء۔ وابن شمشقیق بطریق الروم ترجمہ جوان ابن شمشقیق نے سیف الدولہ سے جنگ و لڑنے کی قسم کہائی

سو اس کی قسم کو ایک ایسے جوانمرد یعنی ممدوح نے بضرب شمشیر توڑ دیا کہ جسکے روبرو اسکے رعب سے کہی بات بھلائی جاتی ہے۔ یعنی قسم کھانے والے کو یہ یاد نہین رہتا کہ مین نے اُس سے لڑنے کی قسم کھائی ہے سب سے پہلے فرار کرتا ہے۔

عَلَى الْفِعَالِ حُضُوْرُ الْفِعْلِ وَالْكَرَمُ	وَفَاعِلٍ مَّا اشْتَهٰى يُغْنِيْهِ عَنْ حَلِفٍ

فاعل معطوف علی فتی ترجمہ اور رومی کی قسم کو توڑ دیا ایک شخص نے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس کا معارض نہین ہوتا ہے اور اسکو احسانات پر قسم کھانے سے حضور فعل سخاوکرم نے بے پروا کر دیا ہے۔ یعنی جو فوراً بخشش کرے اُسکو قسم کھانے کی کیا حاجت ہے۔

يَمَسُّهَا غَيْرَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ السَّأَمُ	كُلُّ السُّيُوْفِ إِذَا طَالَ الضِّرَابُ بِهَا

السام الضجر ترجمہ تمام شمشیرین جب اُنکے ہاتھ زیادہ مارے جاوین تو اسکو تنگدلی اور کندی چھو جاتی ہے سوائے امیر سیف الدولہ کے کہ اُسکا جی لڑائی سے کبھی نہین بھرتا ہے۔

تَحَمَّلَتْهُ إِلَى أَعْدَائِهِ الْهِمَمُ	لَوْ كَلَّتِ الْخَيْلُ حَتّٰى لَا تَحَمَّلَهُ

من روی تحملہ رفعا وہو المشہور والمختار جعلہ فعل الحال من حتی کانہ قال حتی ہی غیر متحملۃ۔ ومن نصب اراد الی ان لا تحملہ ترجمہ اگر بالفرض اُسکے گھوڑے تھک جاوین یہان تلک کہ اسکو دشمنون تلک نہ پہنچا سکین تو اسکو اُسکے ہمتہائے بلند دشمنون تلک پہنچادینگی۔ وہ گھوڑون ہی کے بھروسہ پر نہین ہے۔

بِمَفْرِقِ الْمَلِكِ وَالزَّعْمُ الَّذِيْ زَعَمُوْا	أَيْنَ الْبَطَارِيْقُ وَالْحَلْفُ الَّذِيْ حَلَفُوْا

ترجمہ سرداران روم اور وہ قسم جو انھون نے اپنے بادشاہ کے سر کی کھائی کہان گئی اور کہان گیا اُن کا خیال باطل۔

فَهُنَّ أَلْسِنَةٌ أَفْوَاهُهَا الْقِمَمُ	وَلّٰى صَوَارِمَهُ إِكْذَابَ قَوْلِهِمْ

الضمیر فی ولی لسیف الدولۃ۔ والقمم جمع قمۃ وہی الراس ترجمہ ممدوح نے اپنی تلوارون کو اُنکے قول کی تکذیب کا والی کر دیا یعنے اِس بات کا کہ وہ وعدہ کر کے آئے تھے کہ ہم نہین بھاگین گے سو اب اُسکی تلوارین زبانین ہین جنکے منہ سرہائے اعدا ہین۔ یعنی جیسے زبانین منہ مین گردش کرتی ہین ایسے ہی تلوارین اُنکے سرون مین متحرک ہین۔

عَنْهُ بِمَا جَهِلُوْا مِنْهُ وَمَا عَلِمُوْا	نَوَاطِقٌ مُخْبِرَاتٌ فِيْ جَمَاجِمِهِمْ

ہذا البیت تفسیر للمصراع الاخیر من البیت السابق ترجمہ اب تلوارین ممدوح کی دشمنون کی کھوپریون مین جسقدر وہ نہین جانتے تھے اور جسقدر جانتے تھے ممدوح کی بہادری کا حال بیان کر رہی ہین۔ یعنی سابق میں ...

کسیقدر حال شجاعت ممدوح جانتے تھے اب شمشیرون کی زبانی کما ہو حقہ معلوم ہوگیا۔

اَلرَّاجِعُ الْخَيْلَ مُحْفَاةً مُقَوَّدَةً	مِنْ كُلِّ مِثْلِ وَبَارٍ اَهْلُهَا اِرَمُ

محفاة ای قد حفیت من الطراد۔ مقودة ای لقیدزہا من بلد الی بلد۔ وبار مدینة قدیمة الخراب وہی من مساکن الجن وہی مبنیة علی الکسر مثل حذام وقطام۔ ارم جیل من الناس لیقال انہم عاد ترجمہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ میدانہائے جنگ سے اپنے گھوڑون کو بحالت سودہ پائی بسبب کثرت سفرون کے ایسے شہرون سے لوٹانیوالا ہے جو مثل شہر وبار کے اس کی غارتگری کے باعث تباہ وبرباد اور اسکے باشندے مثل قوم ارم یعنے عاد کے ہلاک ہوگئے ہیں۔

كَتَلِّ بِطْرِيقَ الْمَغْرُورِ سَاكِنُهَا	بِاَنَّ دَارَكَ قِنَّسْرُونَ وَالْاَجَمُ

تل بطریق موضع ببلاد الروم بقرب ملطیة۔ وقنسرون مدینة من اعمال حلب۔ والاجم موضع بالشام ترجمہ وہ شہر جوخراب ہوگئے وہ مثل تل بطریق کے ہیں جہان کے باشندے اس امر سے دھوکھا دیئے گئے تھے کہ تیرا گھر شہرہائے قنسرین واجم میں ہیں یعنی وہ تجکو اپنے سے زیادہ فاصلہ پر سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ تو اتنے فاصلہ دور دراز سے نہیں آسکتا۔

وَظَنُّهُمْ اَنَّكَ الْمِصْبَاحُ فِي حَلَبٍ	اِذَا قَصَدْتَ سِوَاهَا عَادَهَا الظُّلَمُ

ظنہم بالجر عطف علی ان دارک ترجمہ اور وہ اس امر کے دھوکھے مین تھے کہ تو حلب کے لئے بمنزلہ چراغ ہے جب تو اس دوسری جگہہ کا قصد کریگا تو وہان تاریکیان لوٹ آوینگی یعنے بے بندوبستی ہوجاویگی۔

وَالشَّمْسَ يَعْنُونَ اِلَّا اَنَّهُمْ جَهِلُوا	وَالْمَوْتَ يَدْعُونَ اِلَّا اَنَّهُمْ وَهِمُوا

ترجمہ اور تجکو وہ لوگ آفتاب جانتے تھے مگر وہ یہ بات کو بھول گئے کہ آفتاب کی روشنی قریب وبعید کو برابر پہنچتی ہے۔ اور وہ تجکو اپنی موت کہتے تھے۔ مگر انکو یہ وہم ہوگیا کہ موت ہر جگہہ پہنچ سکتی ہے یا نہین۔

فَلَمْ تُتِمَّ سُرُوجٌ فَتْحَ نَاظِرِهَا	اِلَّا وَجَيْشُكَ فِي جَفْنَيْهِ مُزْدَحِمُ

سروج موضع قرب الفرات وہو اول الشام ترجمہ مقام سروج نے ابھی اپنی آنکھ پوری نہیں کھولی تھی یعنے صبح نہیں ہونے پائی تھی کہ تیرا لشکر اسکی دونون آنکھون میں مجتمع تھا۔

وَالنَّقْعُ يَاْخُذُ حَرَّانًا وَبُقْعَتَهَا	وَالشَّمْسُ تَسْفِرُ اَحْيَانًا وَتَلْتَثِمُ

نصرف حران للضرورة وہو موضع۔ والبقعة قال ابو الفتح بضم الباء ہی المکان الواسع من الارض۔ ورواہ المعری ابو العلاء بقعة بفتح الباء وقال ہی مکان افیح کالبطحاء وقال لا یجوز ان یضم الباء فی ہذا الموضع لانہ اذا ذکر ان النقع وہو الغبار اخذ حران اخذ بقعتہا فلا یحتاج الی ذکرہ ترجمہ باوجودیکہ حران سروج سے فاصلہ بعیدہ پر ہے مگر غبار لشکر ممدوح

مقام حران اور مکان لقبغا الحران تلک جو مشہور جگہ ہے پہونچگیا بسبب کثرت دواد وش لشکر کے اور کثرت غبار کے باعث کبھی آفتاب ظاہر ہوتا اور کبھی اپنے چہرہ پر نقاب غبار ڈالکر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔

سُحُبٌ تَمُرُّ بِحِصْنِ الرَّانِ مُمْسِكَةً ۔۔۔ وَمَا بِهَا الْبُخْلُ لَوْلَا أَنَّهَا نِقَمُ

ترجمہ ممدوح کا لشکر مثل ابرہائے متراکم کے ہے کہ وہ قلعہ ران پر جب گذرتا ہے تو بارش سے رک جاتا ہے کیونکہ قلعہ مذکور ممدوح کا ہے اور بارش سے امسکار کرنا بخل کے سبب سے نہین بلکہ وہ ابر انتقام اور عذاب کے ہین جسکے سزاوار دشمن ہین نہ دوست خلاصہ یہ ہے کہ جب وہ لشکر قلعہ مذکور پر پہنچا تو اہل قلعہ سے نہ لڑا کیونکہ وہ توابع سیف الدولہ سے ہیں اور لڑنا بارش عذاب ہے جس کے مستحق دشمن ہین۔

جَيْشٌ كَأَنَّكَ فِي أَرْضٍ تُطَاوِلُهُ ۔۔۔ فَالْأَرْضُ لَا أَمَمٌ وَالْجَيْشُ لَا أَمَمُ

الضمیر المرفوع فی تطاولہ للارض۔ والضمیر المفعول للجیش۔ والامم بین القریب والبعید ترجمہ تیرا لشکر ایسی زمین مین ہے کہ گویا وہ تیرے لشکر سے درازی مین بحث کرتی ہے یعنے وہ چاہتی ہے کہ تیرے لشکر کے اترنے کے بعد مین کسیقدر خالی رہون اور اُس سے درازی مین زیادہ رہون۔ سو زمین بھی درازی مین توسط سے بڑھی ہوئی ہے اور لشکر بھی یعنے دونون دراز ہین جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہے

إِذَا مَضَى عَلَمٌ مِنْهَا بَدَا عَلَمٌ ۔۔۔ وَإِنْ مَضَى عَلَمٌ مِنْهُ بَدَا عَلَمُ

الضمیر المذکر للجیش والمؤنث للارض۔ والعلم للارض ہو الجبل وللجیش ہو الرایۃ ترجمہ جبکہ زمین کا ایک پہاڑ گزرجاتا ہے تو دوسرا پہاڑ ظاہر ہوتا ہے اور اگر لشکر کا ایک جھنڈا گزرتا ہے تو دوسرا جھنڈا ظاہر ہوجاتا ہے یعنی دونون غیر متناہی ہین۔

وَشُزَّبٌ أَحْمَتِ الشِّعْرَى شَكَائِمَهَا ۔۔۔ وَوَسَّمَتْهَا عَلَى آنَافِهَا الْحَكَمُ

الشزب جمع شازب وہی الفرس الضامر۔ والشعری کوکب یطلع فی شدۃ الصیف۔ والشکائم جمع شکیمۃ وہی راس اللجام۔ والحکم جمع حکمۃ وہو ما علی انف الفرس ترجمہ اور ایسے گھوڑے بدن کے ہلکے ظاہر ہوتے ہین کہ اُنکے لگامون کو شعری کے طلوع کی گرمی نے گرم کردیا اور اُس حصہ لگام نے جو گھوڑون کی ناک پر رہتا ہے بسبب شدت حرارت کے اُن کی ناکون پر داغ دیدئے۔

حَتَّى وَرَدْنَ بِسِمْنِينٍ بُحَيْرَتَهَا ۔۔۔ تَنِشُّ بِالْمَاءِ فِي أَشْدَاقِهَا اللُّجُمُ

سمنین موضع من بلاد الروم والنشیش صوت الماء وغیرہ اذا غلا۔ واللجم جمع لجام ترجمہ یہانتک کہ وہ گھوڑے بحیرہ مقام سمنین پر ایسی حالت مین اترے کہ جب وہ پانی پینے لگے تو بسبب شدت حرارت آہنی لگام جو انکے منہون مین ہیں بسبب لگنے پانی کے آواز کرنے یعنے سنسنانے لگا۔ دستور ہے کہ جب آہن گرم پر پانی پڑتا ہے تو جوش

کی آواز آنے لگتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بسبب سرعت سفر لگام اتاری نہیں گئی اور گھوڑون نے لگام پر سے پانی پیا

وَاَصْبَحَتْ بِقُرَى هِنْزِيطَ جَائِلَةً	تَرْعَى الظُّبَا فِي خَصِيبٍ نَبْتُهُ اللِّمَمُ

الضمیر سفے ترعی للخیل۔ والظبا مفعول ترعی۔ وقری ہنزیط بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبة وہی طلبة السیف والخصیب المکان الکثیر النبات۔ واللمم جمع لمة وہو الم بالمنکب من الشعر۔ وجائلة تجول بالغارة ترجمہ اور ان گھوڑون نے ہنزیط کے دیہات مین لوٹ مار کرتے صبح کی اور شمشیر کی دھارین ایک عمدہ سبزہ زار مین چرتی تھین مگر انکا سبزہ وہ موہاے سر ہاے اعدا تھے جو ان کی دوش تلک لٹکتے تھے یعنے شمشیر ہاے ممدوح دشمنون کے سرون کو قطع کرتی تھین

فَمَا تَرَكْنَ بِهَا خُلْدًا لَهُ بَصَرٌ	تَحْتَ التُّرَابِ وَلَا بَازًا لَهُ قَدَمُ

الخلد ضرب من الفار لیست لہ عیون ترجمہ سو تلوارون نے اُس سرزمین پر کوئی چھچھوندر صاحب نظر مٹی میں اور کوئی باز صاحب قدم پہاڑون مین باقی نچھوڑے بلکہ سبکو قتل کر ڈالا۔ خلاصہ یہ کہ رومیان گریختہ دو قسم کے تھے ایک تو وہ کہ بخوف ممدوح تہ خانون مین گھس گئے تھے انکو چھچھوندر صاحب بصر کہا اور دوسرے یہ کہ بھاگ کر پہاڑون پر چڑھ گئے تھے انکو قدم والا باز کہا غرض سب مقتول ہوئے

وَلَا هِزَبْرًا لَهُ مِنْ دِرْعِهِ لِبَدٌ	وَلَا مَهَاةً لَهَا مِنْ شِبْهِهَا حَشَمُ

الہزبر الاسد۔ واللبد جمع لبدة وہی ما علی کتف الاسد من شعرہ۔ والمہاة بقرة الوحش۔ والحشم الخدم ترجمہ اور ممدوح کی تلوارون نے نہ ایسا شیر مرد چھوڑا کہ اُسکے موئے شانہ سے اُس کی زرہ ہے اور نہ ایسی زن جمیلہ چھوڑی کہ اُسکے خدمتگار اُسی کے مانند خوبصورت تھے یعنے اُسنے بہادر دشمنون کو قتل اور زنان خوش چشم کو اسیر کرلیا اور بردہ بنایا

تَرْمِي عَلَى شَفَرَاتِ الْبَاتِرَاتِ بِهِمْ	مَكَامِنُ الْأَرْضِ وَالْغِيطَانُ وَالْأُكُمُ

الشفرات جمع شفرة وہی حد السیف۔ والباترات القاطعات۔ ومکامن الارض الخفی منہا والغیطان جمع غائط وہو المطمئن من الارض۔ والاکم جمع اکمة کجبل وجبال وہی الہضاب ترجمہ دشمنان شامت زدون کو زمین کی جاہاے پوشیدہ اور گڑھون اور پشتون نے شمشیر ہاے بران کی دہارون پر پھینک مارا یعنے جاہاے نجات نے بھی انکو پناہ ندی اور سب مقتول ہوئے۔

وَقَدْ وَرَدْنَا أَرْسَنَاسَ مُعْتَصِمِينَ بِهِ	وَكَيْفَ يَعْصِمُهُمْ مَا لَيْسَ يَنْعَصِمُ

ارسناس نہر معروف ببلاد الروم ترجمہ اور وہ لوگ تیرے خوف سے نہر ارسناس کے پار اتر گئے کہ اسکی پناہ مین بچ جائین مگر انکو نہر نے بھی نہ بچایا اور کس طرح بچاوے انکو وہ نہر جو خود ممدوح سے بچ نہین سکی کیونکہ وہ اسکو بذریعہ پلون اور کشتیون کے عبور کر گیا۔

وَلَا تَصُدُّكَ عَنْ بَحْرٍ لَهُمْ سَعَةٌ	وَلَا يَرُدُّكَ عَنْ طَوْدٍ لَهُمْ شَمَمُ

الطود الجبل۔ والشم العلو ترجمہ اور اُنکے دریا کی وسعت تجکو روک نہین سکتی اور اُنکے پہاڑ کی بلندی تجکو ناکام نہین لوٹا سکتی۔ تیری ہمت بلند تجکو ہر جگہ کامیاب کرتی ہے۔

قوماً اذا تلفوا قدماً فقد سلموا	ضربته بصدور الخيل حاملة

ضمیر المفعول فی ضربتہ للنہر وہو ارسناس ترجمہ تو نے نہر ارسناس کے ایسے گھوڑون کے سینے مارے جو ایسی قوم کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے تھے کہ اگر وہ آگے بڑھنے مین مارے جاوین تو اسکو اپنی عین سلامتی سمجھین۔

كما تجفل تحت الغارة النعم	تجفل الموج عن لبات خيلهم

التجفل الاسراع فی الذہاب۔ والغارۃ الخیل الغائرۃ علی العدو۔ والنعم واحد الانعام وہی المال الراعیۃ واکثر ما یقع ہذا الاسم علی الابل ترجمہ جب گھوڑے پانی میں تیرتے ہین تو موج اُنکے سینون کے زور کے سبب ایسی پھیلتی ہے جیسے چوپاے سواران غارتگر سے ڈرکر متفرق ہوجاتے ہین۔

سكانه رمم مسكونها حمم	عبرت تقدمهم فيه وفي بلد

الرمم البالیۃ من العظام۔ والحمم جمع حممۃ وہی ما احترق بالنار ترجمہ تو نے نہر ارسناس کو ایسی طرح عبور کیا کہ تو اُس نہر کے گزرنے میں اور اپنے شہر کے داخل ہونے مین سب سے آگے تھا جسکے رہنے والے بسبب قتل کے استخوان بوسیدہ ہوگئے تھے۔ اور مکانات اُنکے جلکر خاکستر۔

قبل المجوس الى ذا اليوم تضطرم	وفي اكفهم النار التي عبدت

ترجمہ اور سیف الدولہ کے لشکریون کے ہاتھون تمشیرین صفائی ولمعان میں یا ہلاک اعدا مین مثل آتش ہین اور وہ شمشیرہاے آتش وش ایسی تھین کہ مجوس سے پہلے عبادت کیگئی تھین یعنے اُنکے پہلے سے سب تابع ہین اور جب سے آجکے دن تلک مثل آتش مشتعل ہیں۔

يجدها او تعظم معشرا عظموا	هندية ان تصغر معشرا صغروا

جزم الشرط ولم یات بجواب مجزوم وہو جائز فی الشعر علی قبح ترجمہ وہ آگ کیا ہے شمشیر ہندی ہے اور اُس مین یہ خاصہ ہے کہ اگر وہ کسی گروہ کو ذلیل کرنا چاہے تو وہ بذریعہ اُسکی دھار کے ذلیل ہوجاتی ہے اور اگر وہ کسی گروہ کو بڑا کرنا چاہے تو وہ بڑی ہوجاتی ہے۔ یعنی وہ بادشاہ ہے جسے چاہے عزیز کرے اور جسے چاہے ذلیل

ابطالها ولك الاطفال والحرم	قاسمتها تل بطريق فكان لها

ترجمہ تو نے اپنے میں اور اُس شمشیر میں مقام تل البطریق تقسیم کرلیا سو اُسکے حصہ مین تو مقام مذکور کے بہادر لوگ آئے جنکو اُسنے قتل کردیا اور تیرے حصہ مین اُسکے لڑکے اور عورتین یعنے یہ تیرے بردے اور قیدی ہوگئے۔

تلقی بھم زبد التیار مقربۃ	علی جحافلہا من نضحہ رثم

التیار الموج ۔ والتقربۃ فی الاصل الفرس المدناۃ من البیوت لکرمہا واعدادہا للغارۃ والجحافل جمع جحفلۃ وہی الذی بحانہ کالشفۃ للانسان ۔ والرثم بیاض فی شفۃ الفرس العلیا ترجمہ ایک عمدہ گھوڑی جو بسبب خوبی کے ہر وقت پاس رکھنے کے لائق ہے اور جسکے لبون کے گرداگرد ترے کہہائے دریا یعنی موج کے جھاگون سے سفیدی ہے ۔ لشکر ممدوح کو اپنے اوپر سوار کرکے دشمنون سے جاملتی ہے ۔ یہان گھوڑی سے مراد کشتیان ہیں اور کہہائے دریا کہ جو بسبب تموج آب پیدا ہوتے ہین اور کنارہ کشتی پر لگ جاتے ہیں سفیدی لبہائے اسپ سے تشبیہ دی ہے

دہم فوارسہا رکاب ابطنہا	فکلہ ودۃ وبغیرہا الالم

ورفع دہم علی البدل من مقربۃ ۔ وفوارسہا مبتدء ورکاب خبرہ ۔ والالم مبتدء وخبرہ الجار والمجرور مقدم علیہ ترجمہ وہ کشتیان بسبب قیر کے رنگ کے سیاہ ہیں ۔ اسکے سوار اسکے شکمون مین سوار ہوتے ہیں نہ مثل گھوڑون وغیرہ کے آن کی پشتون پر اور وہ کشتیان بسبب کھنچائی کے رنج میں ڈالی گئی ہین ۔ مگر اس رنج کی تکلیف کشتیونکو نہین ہوتی بلکہ ملاحون کو ۔

من الجیاد التی کدت العدو بہا	وما لہا خلق منہا ولا شیم

ترجمہ وہ کشتیان ان گھوڑون میں سے ہیں جسکے ذریعہ سے تیری تدبیر اور فریب دشمنون پر چل گیا حالانکہ ان کشتیون میں نہ گھوڑون کی سی سرشت ہے اور نہ عادتین ۔

نتاج رأیک فی وقت علی عجل	کلفظ حرف وعاہ سامع فہم

ترجمہ یہ کشتیون کا ایجاد ایک ایسے شتابی کے وقت مثل تلفظ ایک حرف کے کہ اسکو سامع فہیم نے سنا یہ تیری رائے کا نتیجہ ہے یعنی تونے یہ ایجاد ایسا جلد کیا جیسا ایک حرفی کلمہ مثل ق بولے اور سامع فہیم اسکو سمجھ جاوے ۔

وقد تمنوا غداۃ الدرب فی لجب	ان یبصروک فلما ابصروک عموا

الدرب موضع ۔ واللجب ۔ اختلاف الاصوات ترجمہ اور دشمنون نے بوقت صبح جنگ مقام درب آرزو کی کہ وہ تجکو دیکھیں ۔ سو انھون نے تجکو دیکھا تو تیری ہیبت کے سبب مرگئے اسلئے اندہے ہوگئے ۔ یعنی آنکی بینائی جاتی رہی یا ایسے خوف زدہ ہوئے کہ آنکو کوئی تدبیر اپنی نجات کی نسوجھی ۔ یا تیری ہیبت کے سبب نابینا ہوگئے

صدمتہم بخمیس انت غرتہ	وسمہریتہ فی وجہہ غمم

الغمم کثرۃ الشعر وہہنا مبالغہ علی الوجہ ترجمہ تونے انکو ایسے کامل لشکر کا صدمہ پہنچایا جسکا مکھیا تو تہا اور اس کی ذرہیٔ اسکے چہرہ پر مثل بالون کے کثیر تہی ۔ یعنی بکثرت تہے ۔

فکان اثبت ما فیہم جسومہم	یسقطن حولک والارواح تنہزم

ترجمہ سوا اُنکی جو چیز ثابت رہی یعنی نہ بھاگی وہ اُنکے جسم تھے جو تیرے گرد و پیش گرد رہے تھے اور اُنکی روحیں بھاگی جاتی تھیں یعنی بسبب موت کے۔

وَالْمُشْرِفِيَّةُ مِلْءُ الْيَوْمِ فَوْقَهُمُ	وَالْأَعْوَجِيَّةُ مِلْءُ الطُّرْقِ خَلْفَهُمُ

نصب ملا على الحال من الضمير في الظرف۔ والاعوجية خيل منسوبة الى اعوج فحل كان لكندة ما كان في فحول العرب اكثر ذكرا منه وكانوا يفخرون به وقد مر وجہ تسمیہ سابقا ترجمہ اور سپاہان نسل اعوج اُنکے پیچھے اِس کثرت سے تھے کہ اُنسے تمام راہیں پُر تھیں اور تلواریں اُنکے سروں پر اسقدر تھیں کہ اُنکی روشنی سے تمام روز پر تھا گویا قائمقام آفتاب جہاتاب تھیں۔

نَوَافِقَتْ قُلَلٌ فِي الْجَوِّ تَصْطَدِمُ	إِذَا تَوَافَقَتِ الضَّرْبَاتُ صَاعِدَةً

ترجمہ ضربات شمشیر دلیران جو ہاتھ بلند کرکے مارتے ہیں جب موافق ہوتی تھیں یعنی پے در پے پڑتی تھیں تو سرہائے دشمنان ہوائیں باہم ٹکراتے تھے۔ یعنی ہر ضرب میں ایک سر اُڑتا تھا۔

أَلَّا انْثَنَى فَهُوَ يَنْأَى وَهِيَ تَبْتَسِمُ	وَأَسْلَمَ ابْنُ شُمُشْقِيقٍ أَلِيَّتَهُ

ترجمہ اور ابن شمشقیق رومی نے اپنی اِس قسم کو کہ میدان جنگ سے نہ بھاگونگا چھوڑ دیا۔ یعنی اُس کا ایفا نکیا۔ سواب وہ میدان سے بھاگ کر دور ہوتا جاتا ہے اور اُسکی قسم اُسپر ہنستی ہے یعنی اُس سے تمسخر کرتی ہے

فَلَيْسَ يَأْمُلُ النَّفَسَ الْأَدْنَى وَيَغْتَنِمُ	لَا يَأْمُلُ النَّفَسَ الْأَقْصَى لِمُهْجَتِهِ

الاقصى الابعد وهو ضد الادنى وطابق بينهما ترجمہ ابن شمشقیق اپنی جان کے لئے امید نفس دراز یعنی پورے سانس لینے کی نہیں رکھتا سو اب وہ چھوٹا سانس ورد میں لیتا ہے اور اُسیکو غنیمت سمجھتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب شدت خوف پورا سانس نہیں لیسکتا اور چھوٹے چھوٹے سانس لیتا ہے۔ بعض شراح نے نفس اقصى سے ناک کی راہ کا سانس اور نفس ادنى سے دبر کا سانس لینے کو مراد لیا ہے۔ یعنی خوف سے بجائے سانس گوز مارتا ہے۔ واراد فهو يسرق فلذلك رفعه۔

صَوْبُ الْأَسِنَّةِ فِي أَثْنَائِهَا دِيَمُ	تَرُدُّ عَنْهُ قَنَا الْفُرْسَانِ سَابِغَةٌ

سابغة اے درع سابغة۔ والصوب المطر۔ والديم جمع ديمة وهو المطر الدائم واثناءها اطرافها ترجمہ ابن شمشقیق سے نیزے سواروں کی ایسی کامل زرہ جو اُسکے بدن پر ہے روکتی ہے کہ نیزوں کا بکثرت اُسکے اطراف پر لگنا ایسے باران ہیں جو کبھی بند نہیں ہوتے۔

كَأَنَّ كُلَّ سِنَانٍ فَوْقَهَا قَلَمُ	تَخُطُّ فِيهَا الْعَوَالِي لَيْسَ تَنْفُذُهَا

ترجمہ اُس زرہ میں نیزے نہیں گھستے صرف اُس میں خط یعنی لکیریں نکالدیتے ہیں گویا ہر نیزہ اُسپر ایسا ہے

جیسا کاغذ پر قلم۔ تلا البیت وما قبلہ اشبہ بذم ایدی فرسان الممدوح وراجم منہ بالمدح ومدح لدرع العدو حیث لم تنفذ ساجہم فیہ۔

فلا سقى الغيثُ ما واراه من شجرٍ　　لو زلّ عنه لوارى شخصَه الرخمُ

وارارہ اخفاہ۔ والرخم جمع رخمۃ وہو طائر ابقع یشبہ النسر فے الخلقۃ ترجمہ سو باران اُس شجر کو تر نکیجو جس نے آسے چھپالیا اگر وہ درخت اُس سے جدا ہوجاتا تو اُسکے جسم کو ابلق چیل اپنے شکم میں چھپالیتی یعنے رومی مدد گو رکو سپاہ ممدوح قتل کرڈالتی۔ اور مردار خوار پرندے اُسکو کھا جاتے۔

ألهى الممالكَ عن فخرٍ قفلتَ به　　شربُ المدامةِ والأوتارُ والنغمُ

الہاہ شغلہ۔ والممالک جمع مملکۃ وہی جمع ملک کالمشایخ جمع مشیخۃ وہو جمع شیخ واراد ارباب الممالک ترجمہ اہل ملک یعنی بادشاہوں کو ایسے فخر سے جسکے ساتھ مشرف ہوکر تو لوٹا ہے شراب نوشی اور سازوں کے تاروں اور نغموں نے مشغول اور غافل کردیا اور اسلئے اُنکو وہ فخر جو تجکو حاصل ہوا میسر نہو سکا۔

مقلّدًا فوقَ شكرِ اللهِ ذا شطبٍ　　لا تُستدامُ بأمضى منهما النعمُ

مقلدا حال والعامل فیہا قفلت ای رجعت مقلدا۔ والضمیر فی منہما للشکر والسیف وقولہ لا تستدام ہو استیناف. وذا شطب سیف فیہ طرائق ترجمہ تو ایسے حال مین بعد حصول فخر لوٹا کہ تو نے شکر خدا وند تعالی کو اپنا شعار بنالیا تھا یعنے وہ لباس جو بدن کے بالون سے ملا ہوا ور دوش شکر پر اپنی دھاریون دار تلوار لٹکا رکھی تھی اور نعمتون کے دوام و برقرار رہنے کے لئے شکر و تلوار سے زیادہ کوئی چیز پر تاثیر نہین ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوام نعمائے الٰہی کے لیئے شکر اور سیف قوی باعث ہیں سو تجھ میں دونون موجود ہیں۔

ألقت إليك دماءُ الرومِ طاعتَها　　فلو دعوتَ بلا ضربٍ أجاب دمُ

خونہائے روم نے تیری پوری اطاعت قبول کرلی۔ یعنی وہ تیرا لوہا مان گئے سو اگر تو اُنکو بے ضرب شمشیر بلائے تو اُنکا خون فوراً حاضر ہوجائے۔ یعنی اب بے جنگ تیرے مطیع ہین۔ وہذہ مبالغۃ ملیحۃ۔

يسابقُ القتلُ فيهم كلَّ حادثةٍ　　فما يصيبُهم موتٌ ولا هرمُ

ترجمہ تیرا اُنکو قتل کرنا اُنکی ہر مصیبت کے پہونچنے سے سبقت کرتا ہے یعنی تیرے قتل کے سوائے اُن کو کوئی مصیبت نہین پہونچتی۔ یہانتک کہ نہ اُنکو موت ہی ستاتی ہے اور نہ پیری۔ کیونکہ وہ ان دو حالون سے پہلے ہی مقتول ہوجاتے ہین۔

نفت رقادَ عليٍّ عن محاجرِه　　نفسٌ يفرّحُ نفسًا غيرَها الحلمُ

یعنی محاجرہ لائے عن محاجر عینیہ۔ والحلم النوم ترجمہ علی یعنے سیف الدولہ کے خواب کو اُسکی آنکھون سے

اسکے ایسے نفس عالی نے دور کردیا کہ اسکے سوائے اور لوگوں کے نفسوں کو خواب خوش کرتے ہین۔ یعنے وہ بسبب اپنی ہمت بلند کے تحصیل فضائل کے لئے بیدار رہتا ہے اور اور بادشاہ نین و آرام کو ناپسند کرتے ہین

اَلْقَائِمُ الْمَلِكُ الْهَادِي الَّذِي شَهِدَتْ	قِيَامَهُ وَهُدَاهُ الْعُرْبُ وَالْعَجَمُ

ترجمہ وہ مدبر بادشاہ دین حق کا ایسا ہادی ہے کہ اس کی تدبیر اور ہدایت کے عرب و عجم گواہ ہین۔

اِبْنُ الْمُعَفِّرِ فِي نَجْدٍ فَوَارِسَهَا	بِسَيْفِهِ وَلَهُ كُوفَانُ وَالْحَرَمُ

المعفر الذی عفر الفرسان فی العفر وہو التراب یرید اباه ابا الہیجا لما حارب القرامطة بنجد۔ ونجد ما بین الکوفة والحجاز ارض کبیرة۔ وکوفان الکوفة۔ والحرم اراد مکة شرفہا اللہ تعالی ترجمہ ممدوح پسر اس شخص کا ہے جسنے نجد کے سواروں کو اپنی شمشیر سے خاک مین ملادیا اور قتل کرویا۔ یعنی ابن ابو الہیجا ہے جسنے قرامطہ کو نجد مین تباہ کردیا اور اسکے علاقہ مین کوفہ و مکہ معظمہ ہے۔

لَا تَطْلُبَنَّ كَرِيمًا بَعْدَ رُؤْيَتِهِ	إِنَّ الْكِرَامَ بِأَسْخَاهُمْ يَدًا خُتِمُوا

ترجمہ بعد ملاقات ممدوح کسی سخی کی ہرگز مت تلاش کر کیونکہ سخی لوگ ختم ہوگئے اسی شخص پر جو سب سخیوں سے سخی ہے۔

وَلَا تُبَالِ بِشِعْرٍ بَعْدَ شَاعِرِهِ	قَدْ أُفْسِدَ الْقَوْلُ حَتَّى أُحْمِدَ الصَّمَمُ

ترجمہ اور بعد شاعر ممدوح کے یعنی میرے کسی شعر کی پرواہ مت کر اور انکے شعر مت سن کیونکہ بیشک انکے قول ایسے بگاڑے گئے کہ بہرے پن کے تعریف کی گئی کہ اسکے سبب سامع انکے سننے سے محفوظ رہتا ہے۔

وقال یمدح انسانا واراد ان یستکشفہ عن مذہبہ وہی من قولہ فی صباہ

هُمَّ أَدَانِي وَيْكَ لَوْمُكَ الْوَمَا	هَمٌّ أَقَامَ عَلَى فُؤَادٍ أَنْجَمَا

قال الخطیب تحتمل المصرع الاول وجہین احدہما ان یکون مستغنیا بنفسہ والتقدیر کفی لومک فانی اراني الوم منک ای اکثر لوما وہم فی المصراع الثانی مرفوع بابتداء مضمر او خبر مقدم ای ہذا ہم او بفعل علے اصابنی ہم و ویک کلمة ترحم ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے لائمہ خدا تجھپر رحم کرے اپنی ملامت کو روک اور بس کر کیونکہ مین اپنے آپکو تیری ملامت سے زیادہ قابل ملامت سمجھتا ہون یعنی اب تیری ملامت کی حاجت نہین ہے اب میرا یہ حال ہے کہ غم عشق میرے دل رفتہ پر جمکر بیٹھ گیا ہے۔ والوجہ الثانی ان یکون المصراع الاول متعلقا بالثانی فیکون ہم فاعل اراني۔ وانجم اقلع یقال انجمت السماء اذا اقلعت عن المطر ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے زن ملامتگر میری ملامت کو چھوڑدے کیونکہ اس غم نے جو میرے دل رفتہ پر مقیم ہے مجکو یہ معلوم کرادیا ہے کہ تیری ملامت خود زیادہ قابل ملامت ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین حزین ہون اور ملامت سے اور غم زیادہ ہوتا ہے

پس تیری ملامت لائق ملامت ہے۔

لَحْمًا فَيُنْحِلَهُ السِّقَامُ وَلَا دَمَا	وَخَيَالِ جِسْمٍ لَمْ يُخَلِّ لَهُ الْهَوَى

وخیال عطف علی قولہ بہم - ونصب فینحلہ لانہ جواب نفی ما بالفاء ترجمہ اور تجکو قابل ملامت سمجھا دیا ہے اُس میرے جسم نے جو بسبب شدت لاغری کے صرف بمنزلہ خیال رہگیا۔ اور محبت نے اُسکے لئے نہ گوشت چھوڑا ہے کہ بیماری محبت اُسے دبلا کرسکے اور نہ خون باقی رکھا ہے بلکہ سب تحلیل کردیا ہے پس ایسے حال میں ملامت کا کیا موقع ہے۔

يَا جَنَّتِي لَظَنَنْتَ فِيهِ جَهَنَّمَا	وَخُفُوقُ قَلْبٍ لَوْ رَأَيْتَ لَهِيبَهُ

الخفوق الخفقان والاضطراب القلب ترجمہ لائمہ سے کے خطاب سے اعراض کرکے محبوبہ کو خطاب کرتا ہے اور اگر ملامت سے محبوبہ ہی مراد ہے تو اس صورت مین اعراض نہین ہوگا۔ ترجمہ اور اُس اضطراب دل نے کہ اگر تو اے جنت دباعث ہرگونہ راحت اُسکے شعلہ کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ اُس مین تو دوزخ ہے بسبب شعلہ زنی حرارت باطنی کے۔

تَرَكَتْ حَلَاوَةَ كُلِّ حُبٍّ عَلْقَمَا	وَإِذَا سَحَابَةُ صَدِّ حِبٍّ أَبْرَقَتْ

الحب المحبوب - وابرقت اظہرت برقہا - والعلقم شجر مر ویقال الحنظل ترجمہ اور جبکہ ابر اعراض محبوب اپنی برق چمکاتا ہے تو وہ شیرینی ہر شے مرغوب کو مثل ایلوے کے تلخ کردیتا ہے۔

أَكَلَ الضَّنَا جَسَدِي وَرَضَّ الْأَعْظُمَا	يَا وَجْهَ دَاهِيَةَ الَّتِي لَوْلَاكِ مَا

داہیۃ اسم التی شبب بہا ولہذا لم یصرفہا - وقال ابن فورجہ لیس ہو اسم علم لہا ولکن کنی بہ عن اسمہا علی سبیل التضجر لعظیم ما حل بہ من حبہا وقال الواحدی لو لم تکن علما لکان الوجہ صرفہا - والرض السحق والتکسیر ترجمہ اے روئے محبوبہ داہیہ یا اے روئے محبوبہ جو میرے لئے بڑی مصیبت ہے اگر تو نہوتا تو لاغری میرے جسم کو نکھا جاتی اور نہ میرے استخوانون کو چورا چورا کردیتی۔

أَصْبَحْتُ مِنْ كَبِدِي وَمِنْهَا مُعْدِمَا	إِنْ كَانَ أَغْنَاهَا السُّلُوُّ فَإِنَّنِي

السلو التخلی والسلام - والمعدم الفقیر ترجمہ اگر محبوبہ کو مجھسے اُسکے اعراض نے بے پروا کردیا ہے تو مین بیشک اپنے جگر اور محبوبہ سے مفلس ہوگیا ہون - یعنی میں اُسکا محتاج ہون اگرچہ وہ مجھسے مستغنی ہے۔

شَمْسُ النَّهَارِ تُقِلُّ لَيْلًا مُظْلِمَا	غُصْنٌ عَلَى نَقَوَى فَلَاةٍ نَابِتٌ

نقوی تثنیۃ نقی یقال نقوان ونقیان وہو الکثیب من الرمل - وتقل تحمل ترجمہ محبوبہ یعنے اُسکا قامت ایک شاخ ہے جو اُوپر دو تودہ ریگ صحرا یعنے ہر دو سرین کے جمنے والی ہے اور آفتاب روز یعنے اُس کا نورانی چہرہ

شب تار ایک لیتے ہوئے سیاہ سر کو اٹھائے ہوئے ہے۔

لم تجمع الاضداد فی متشابہ	الا لتجعلنی لغرمی مغنما

الغرم الغرام و ہو ما یلزم من اداء۔ والمغنم الغنیمۃ ترجمہ محبوبہ نے اشیاء متضاد یعنی نزاکت قد وکلانی سرین وچہرہ منور وموئی سیاہ کو اپنے قامت میں جسکے تمام اعضا خوبی وحسن میں ہمرنگ یکدگر ہیں جمع نہیں کیا مگر اسلیے کہ وہ مجکو میرے عشق کیواسطے مثل مال غنیمت کر دے۔ یعنی تا کہ میں اُن اشیائی متضادہ کو دیکھکر از خود رفتہ و عاشق زار ہو جاؤں۔

کصفات اوحدنا ابی الفضل التی	بہرت فانطق واصفیہ وافحما

بہرت ظہرت وغلبت۔ والافحام ضد النطق۔ والکاف فی موضع نصب صفۃ لمصدر محذوف تقدیرہ لم تجمع جمعا مثل صفات ترجمہ مثل صفتہائے یگانہ ابو الفضل کے کہ وہ خوب ظاہر ہوئیں اور اپنے ثناخوانوں کو اپنے وصف میں گویا کیا۔ اور آخر کار انکو بسبب عدم احاطۂ اوصاف خاموش کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ میں اوصاف متضادہ مذکورہ ایسے جمع ہیں جیسے ممدوح میں کہ وہ اعدا کے حق میں تلخ اور دوستوں کیواسطے شیریں اور بزم میں خوش اخلاق اور رزم میں غضبناک ہے۔

یعطیک مبتدئا فان اعجلتہ	اعطاک معتذرا کمن قد اجرما

ترجمہ ممدوح تجکو ابتداہی میں بے سوال دیتا ہے اور اگر تو اس سے شتابی کرے اور قبل اعطا سوال کرے تو وہ تجکو ایسی عذرخواہی کے ساتھ عنایت کریگا کہ گویا اُسنے تیرا گناہ کیا ہے۔

ویری التعظم ان یری متواضعا	ویری التواضع ان یری متعظما

ترجمہ اور وہ اپنی بڑائی اِس صورت میں سمجھتا ہے کہ وہ خاکساری کرے اور اپنی فروتنی اور پستی اس امر میں خیال کرتا ہے کہ وہ متکبر او معظم دیکھا جائے۔ یعنی وہ خاکساری کو عظمت سمجھتا ہے۔

نصر الفعال علی المطال کانما	خال السوال علی النوال محرما

نصر رفعہ واعلاہ واظہرہ۔ والفعال بفتح الفاء یستعمل فی الفعل الجمیل ترجمہ اُسنے اپنے کارہائے نیک کو درنگ پر غالب ومنصور کر دیا ہے۔ یعنی عطا میں تاخیر نہیں کرتا ہے گویا اُسنے سوال عطا کو حرام سمجھ لیا ہے۔ یعنی وہ سوال سائل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا حرام سے اسلئے قبل سوال بخشتا ہے۔

یا ایہا الملک المصفی جوہرا	من ذات ذی الملکوت اسمی من سما

اسمی من اسما موضعہ نصب لانہ منادی مضاف۔ ویجوز ان یکون موضعہ رفعا ای انت اسمی من سما ای اعلی من علا۔ ویجوز ان یکون فی موضع جر صفۃ ذی الملکوت۔ وذی الملکوت ہو اللہ تعالی ترجمہ اے وہ بادشاہ

کہ اُس کی اصل وذات خداوند تعالیٰ کی جانب سے یعنی اُسکی عنایت سے پاک وصاف ہے اور لے بلند تر بر رفیع القدر ہے۔ شارح واحدی کہتے ہیں کہ یہ الفاظ مدح انسان میں مکروہ وموہم ہیں۔ شاعر اسواسطے لایا ہے کہ اگر ممدوح اِن الفاظ سے راضی ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ بدمذہب ہے اور اگر ناخوش ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ خوش اعتقاد ہے۔ غرض متنبی اِس شعر سے اُسکے مذہب کا حال معلوم کرتا ہے۔

نُورٌ تَظَاهَرَ فِيكَ لَاهُوتِيَّةٌ	فَتَكَادُ تَعْلَمُ عِلْمَ مَا لَمْ يُعْلَمَا

اللاہوت لفظ عبرانی یقال للہ لاہوت وللانسان ناسوت۔ وتظاہر ظہر او تعاون ای عاون بعضہ بعضاً ترجمہ تجھ میں نور الٰہی ظاہر ہوگیا ہے سو قریب ہے کہ تو ہر خبر کو جان لے جو ہرگز نہیں جانی جاتی یعنے غیب کو۔

وَيَهِمُّ فِيكَ إِذَا نَطَقْتَ فَصَاحَةً	مِنْ كُلِّ عُضْوٍ مِنْكَ أَنْ يَتَكَلَّمَا

ترجمہ اور جب تو فصیحانہ گفتگو کرتا ہے تو وہ نور الٰہی یہ قصد کرتا ہے کہ تیرے ہر عضو سے کلام کرے نہ صرف زبان سے۔

أَنَا مُبْصِرٌ وَأَظُنُّ أَنِّي نَائِمٌ	مَنْ كَانَ يَحْلُمُ بِالْإِلَٰهِ فَأَحْلُمَا

ترجمہ میں تجکو دیکھ رہا ہوں اور تیری غایت عظمت کے سبب میں یہ گمان کرتا ہوں کہ میں سوتا ہوں اور یہ رویت خواب میں ہے۔ دستور ہے کہ جب انسان کوئی نہایت عجیب چیز دیکھتا ہے تو براہ تحیر یہ سمجھنے لگتا ہے کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں یہانتلک کلام تمام ہوگیا۔ پھر کہتا ہے کہ کون خدا کو خواب میں دیکھتا ہے تاکہ میں دیکھوں شارحین نے متنبی کے اِس شعر پر باین خیال کہ اُس سے اِنکار رویت لازم نکلتا ہے بیچارہ شاعر کی بڑی دھجیاں اُڑائی ہیں۔ کیونکہ اِس باب میں روایات متواترہ وارد ہیں بندۂ مترجم کے نزدیک یہ مبالغہ مذموم ہے۔

كَبُرَ الْعِيَانُ عَلَيَّ حَتَّىٰ أَنَّهُ	صَارَ الْيَقِينُ مِنَ الْعِيَانِ تَوَهُّمَا

ترجمہ تیرا دیکھنا مجکو ایک عظیم معلوم ہوا یہانتلک کہ تیرا دیدار یقینی مجکو ایک امر وہمی معلوم ہونے لگا۔

يَا مَنْ لِجُودِ يَدَيْهِ فِي أَمْوَالِهِ	نِقَمٌ تَعُودُ عَلَى الْيَتَامَىٰ أَنْعُمَا

ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکے دونوں ہاتھوں کی بخشش کو اُسکے اموال میں ایسے انتقام ہیں کہ وہ یتیموں کے حق میں نعمتیں ہوجاتے ہیں یعنی وہ اپنے اموال کو ایسا بیدریغ خرچ کرتا ہے کہ گویا وہ اُس سے انتقام لیتا ہے۔ جیسا دشمن سے اِنتقام لیکر اُسکو ہلاک کرتے ہیں ایسا ہی وہ اموال کو متفرق وہلاک کرتا ہے۔

حَتَّىٰ يَقُولَ النَّاسُ مَاذَا عَاقِلًا	وَيَقُولَ بَيْتُ الْمَالِ مَاذَا مُسْلِمَا

ترجمہ یہانتلک اموال کو بکثرت صرف کرتا ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ عاقل نہیں بلکہ مجنون ہے اور بیت المال زبان حال سے کہتا ہے کہ یہ شخص مسلمان نہیں ہے کہ اموال مسلمانوں کو تلف کئے دیتا ہے اور آئندہ کچھ باقی نہیں چھوڑتا۔

إذ كان مثلك تركاً دكارى له	إذ لو ترى بدل لما اريد منهما

ترجمہ تجھ جیسے سخی کو میرا اپنی حاجت کو یاد دلانا یاد دلانا ہے کیونکہ جو مین چاہتا ہون اُسکے لئے تو سمجھ مین چاہنا بلکہ تو جانتا ہے۔

وقال فی صباہ

الی ای حین انت فی زی محرم	وحتی متی فی شقوة والی کم

ترجمہ تو کب تلک لباس احرام باندھنے والے مین رہے گا یعنی بسبب افلاس کے جامہ و وخنہ نہ پہنے گا اور برہنہ رہے گا۔ یا جیسا محرم قتل حیوانات سے محترز رہتا ہے تو کب تلک قتل اعدا سے کنارہ کرے گا اور کسقدر وقت تلک تو مبتلاے شقاوت بباعث فقر رہے گا اور کتنے زمانہ تلک۔

وان لا تمت تحت السیوف مکرما	تمت وتقاسی الذل غیر مکرم

ترجمہ اور اگر تو شمشیرون کے نیچے باعزت و حرمت نہین مریگا تب بھی مرے گا اور رنج ذلت بحرمتی مین کھینچے گا

فثب واثقا باللہ وثبة ماجد	یری الموت فی الهیجا جنا النحل فی الفم

ترجمہ سو متوکلاً علی اللہ تو اُس شریف مرد کا سا اُٹھنا اُٹھ جو لڑائی مین مرنے کو ایسا شیرین سمجھے جیسے منہ مین شہد

وقال فی صباہ

ضیف الم برأسی غیر محتشم	والسیف احسن فعلا منہ باللمم

المحتشم المستحی المنقبض۔ واللمم جمع لمة وهو الشعر الذی الم بالمنکبین۔ ومن روی غیر بالنصب جعله حالا وهو الاکثر ومن رفعه جعله صفة الضیف ترجمہ یہ پیری ایک ناخواندہ بے شرم مہمان ہے جو میرے سر پر دفعۃً آدھمکا اور جو کام اُسنے میرے سر کے بالون کے ساتھہ کیا ہے اُس سے تلوار کا کام بہت اچھا ہے کیونکہ پیری بالون کو بدتر رنگ جو سفیدی ہے لگتی ہے اور تلوار بالون کو سرخ کرتی ہے جو عمدہ رنگ ہے۔

ابعد بعدت بیاضا لا بیاض له	لانت اسود فی عینی من الظلم

قال ابو الفتح لا یقال اسود من کذا لان الالوان لا یبنی منها افعل التفضیل الا ان الکوفیین قد حکی عنهم ما اسود شعرہ وما ابیضه فان صح هذا فلکثرة استعمالهم هذین الحرفین ترجمہ تو دفع ہو تو ہلاک ہووے تو ایسی سفیدی ہے جسکے لئے سفید روئی نہین ہے بیشک تو میری آنکھ مین تاریکیون سے تاریک ہے۔

بحب قاتلتی والشیب تغذیتی	هوای طفلا وشیبی بالغ الحلم

یحتمل موضع هوای وشیبی الرفع والجر فالرفع ان یکونا مبتدءین وطفلا وبالغ حالین سدا مسد الخبرین تقدیرہ هوای اذ کنت طفلا وشیبی اذ کنت بالغ الحلم۔ والجر علی ابدالهما من الحب وحسن ابدال الهوی من الحب اذ کان بمعنا

ترجمہ میرا تعذیہ پیری اور دوستی محبوبہ سے ہے جس کی محبت نے مجکو قتل کر ڈالا ہے یعنے جیسے غذا موجب زیست اور ہر جاندار کو لازم ہے ایسے ہی میں نے یار کی دوستی اور پیری میں پرورش پائی ہے۔ جوانی آئی ہی نہیں کیونکہ بحالت طفلی میں عاشق ہوگیا اور آغاز جوانی میں پیر ہوگیا یعنی بسبب صدمات عشق طفلی ہی میں موی سر سفید ہوگئے۔ پھر جوانی کہاں آئی۔

فَمَا مَرَّ بِرَسْمٍ لَا اُسَائِلُهُ	وَلَا بِذَاتِ خِمَارٍ لَا تُرِيقُ دَمِي

الرسم اثر الدیار فما کان لاصقا بالارض ترجمہ سواب میرا یہ حال ہے کہ میں کسی خانۂ ویران کے باقیماندہ آثار پر نہیں گزرتا کہ اس سے حال دیار محبوبہ نہ پوچھوں یعنی اسکو دیکھکر نشان باقی دیار محبوبہ بے اختیار یاد آجاتے ہیں اور نہ کسی ایسی برقع پوش عورت پر گزرتا ہوں کہ وہ میرا خون نہ گرائے۔ یعنی ہر خوبصورت زن کو دیکھکر یاد محبوبہ آجاتی ہے۔ اور یہ امر میرے قتل کا باعث ہوجاتا ہے۔

تَنَفَّسَتْ عَنْ وَفَاءٍ غَيْرِ مُنْصَدِعٍ	يَوْمَ الرَّحِيلِ وَشَعْبٍ غَيْرِ مُلْتَئِمِ

المنصدع المنشق۔ والشعب الفراق افاد بالشعب القبیلۃ ای فراق شعب غیر مجتمع لارتحالہم وتفرقہم فی کل جہۃ والملتئم المجتمع ترجمہ جس روز قبیلہ رخصت ہوئی تو اسنے بسبب اپنی وفائے ثابت وصحیح کے اور فراق کے جسکے بعد امید اجتماع نہ تھی یا بسبب فراق اس قبیلہ کے جو پھر جمع نہ ہوگا۔ ٹھنڈا سانس بھرا۔

قَبَّلْتُهَا وَدُمُوعِي مَزْجُ اَدْمُعِهَا	وَقَبَّلَتْنِي عَلَى خَوْفٍ فَمًا لِفَمِ

لنصب فما علی الحال کنولک فوہ الی فی ترجمہ میں نے محبوبہ کا ایسے حال میں بوسہ لیا کہ میرے اشک اسکے اشکوں سے ملے ہوئے تھے اور اسنے میرا بوسہ باوجود خوف رقیبوں کے منہ دمنہ لیا۔ مقصود یہاں غایت اتصال ہے۔

فَذُقْتُ مَاءَ حَيٰوةٍ مِنْ مُقَبَّلِهَا	لَوْ صَابَ تُرْبًا لَاَحْيَا سَالِفَ الْاُمَمِ

المقبل موضع التقبیل۔ وصاب نزل ترجمہ سومیں نے اسکی بوسہ گاہ سے ایسے آب حیات کا مزہ چکھا کہ اگر وہ زمین پر جا پڑے تو پہلی امتوں کو جو مرگئی ہیں زندہ کردے۔

تَرْنُو اِلَيَّ بِعَيْنِ الظَّبْيِ مُجْهِشَةً	وَتَمْسَحُ الطَّلَّ فَوْقَ الْوَرْدِ بِالْعَنَمِ

مجہشۃ متہیئۃ قد تغیر وجہہا للبکاء ولم تبک۔ والعنم دود احمر یکون فی الرمل وقیل ہو نبت فی الرمل احمر وقال الجوہری ہو شجر لین الاغصان لشبیہ بہ انامل الجواری ترجمہ وہ محبوبہ روتی چشم بناکر میری طرف بچشم آہو دیکھتی ہے اور اپنے رخسار مثل گلاب سے اشک مثل شبنم کو اپنی انگشتہائے سرخ سے پونچھتی ہے۔ یہاں شاعر نے چار چیز وکو چار چیزوں سے بے حرف تشبیہ۔ تشبیہ دی ہے۔ محبوبہ کو آہو سے اور اسکے اشکوں کو شبنم سے۔ اور رخسار کو

کلاب سے اور انکشتہاے سرخ کو عنم سے ۔

رُوَيْدَ حُكْمَكِ فِينَا غَيْرَ مُنْصِفَةٍ ۔۔۔ بِالنَّاسِ كُلِّهِمِ أَفْدِيكِ مِنْ حَكَمِ

روید اسم من اسماء الافعال اے امہل وارفق ترجمہ اے محبوبہ ایسے حال مین کہ تو ظالمہ ہے اور حاکمہ مین تجہیر تمام جہان کو قربان کرتا ہون تو اپنے حکم جفا کو ہمپر موقوف کر اور چھوڑ یہ کیا بات ہے کہ مین تجکو تمام عالم سے محبوب رکھتا ہون اور تو ایسے شخص فدائی پر ظلم کرتی ہے ۔

أَبْدَيْتِ مِثْلَ الَّذِي أَبْدَيْتُ مِنْ جَزَعٍ ۔۔۔ وَلَمْ تُجِنِّي الَّذِي أَجْنَنْتُ مِنْ أَلَمِ

اجننت الشیٔ سترتہ ترجمہ تو نے بوقت رحلت ایسا جزع و فزع ظاہر کیا جیسا مین نے حالانکہ تیرے دل مین اسقدر رنج فراق نہین ہے جیسا میرے دل مین ہے بلکہ اس سے بمدارج کم ہے ۔

إِذًا لَبَزَّكِ ثَوْبَ الْحُسْنِ أَصْغَرُهُ ۔۔۔ وَصِرْتِ مِثْلِي فِي ثَوْبَيْنِ مِنْ سَقَمِ

تاویل اذًا ان کان الامر کما جری او کما ذکرت و بزہ سلبہ ترجمہ اگر تیرے دل مین مثل میرے غم ہوتا تو میرے رنج کا کمتر جزو تیرے لباس حسن کو اتار لیتا یعنی صدمہ فراق سے تیرے یہ رنگ و روپ جاتا رہتا اور تو میرے مانند چادر و ازار بیماری میں ہوتی عرب کا اصلی لباس چادر و ازار ہے سلئے ثوبین بصیغہ تثنیہ لایا یعنی تو حلۂ بیماری کو پہنے ہوئے ہوتی ۔

لَيْسَ التَّعَلُّلُ بِالْآمَالِ مِنْ أَرَبِي ۔۔۔ وَلَا الْقَنَاعَةُ بِالْإِقْلَالِ مِنْ شِيَمِي

التعلل ترجیۃ الوقت بالشیٔ الیسیر بعد الشیٔ ۔ والاقلال الفقر والحاجۃ ترجمہ امیدون میں اوقات گزاری اور ٹالم ٹولا کرنا میرا مقصد نہیں ہے اور نہ افلاس پر قناعت کرنا میری خصلت ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین طالب کثیر ہون اور طلب اموال مین سفر کرنے والا ہون ۔

وَمَا أَظُنُّ بَنَاتِ الدَّهْرِ تَتْرُكُنِي ۔۔۔ حَتَّى تَسُدَّ عَلَيْهَا طُرْقَهَا هِمَمِي

بنات الدہر صروفہ وحوادثہ ترجمہ اور میں خیال نہین کرتا کہ حوادث زمانہ میرا پنڈ چھوڑین جب تلک کہ میری بلند ہمتین اسکی راہین بند نکرین ۔ یعنی جب تلک مین اموال و رجال سے تقویت حاصل نکرون ۔

لُمِ اللَّيَالِي الَّتِي أَخْنَتْ عَلَى جِدَتِي ۔۔۔ بِرِقَّةِ الْحَالِ وَاعْذِرْنِي وَلَا تَلُمِ

الجدۃ الغنی ورقۃ الحال الفقر ۔ واخنی علیہ الدہر اہلکہ ترجمہ اے مخاطب درباب میری فقیری کے اس زمانہ کو ملامت کر جسنے میری تونگری کو ہلاک اور میرے حال کو پتلا کردیا اور مجکو معذور رکھ اور ملامت نکر ۔

أَرَى أُنَاسًا وَمَحْصُولِي عَلَى غَنَمٍ ۔۔۔ وَذِكْرَ جُودٍ وَمَحْصُولِي عَلَى الْكَلِمِ

المحصول مصدر نقل من اسم المفعول ترجمہ میں انسانونکو دیکھتا ہون اور میرا حصول مقصد بذمہ ایسے بخیلون کے ہے جو بعقل بہ مثل گوسفند مین اور مین ذکر بخشش سنتا ہون اور میرا حصول مطلب صرف زبانی جمع خرچ

الکبر استکتاب۔ یعنی نہیں ۔

ولو برز الزمان الی شخصا	لخضب شعر مفرقہ حسامی

ترجمہ اور اگر زمانہ میرے روبرو مجسم ہو کر ظاہر ہووے تو ضرور میری برندہ شمشیر اسکے سر کے بال اسکے خون سے رنگدے اور اسکو زخمی کرے ۔ جب زمانہ سے جو محل مصائب اور انکا موجد ہے میں نہیں ڈرتا تو مصائب کی کیا حقیقت ہے

وما بلغت مشیتہا اللیالی	ولاسارت وفی یدہا زمامی

ترجمہ اور زمانہ میرے معاملہ میں اپنی مراد کو نہیں پہنچا اور مجھکو ذلیل نہیں کرسکا اور نہ وہ ایسے حال میں چلا کہ اسکے ہاتھ میں میری باگ ہو یعنی وہ مجکو مطیع نہ کرسکا ۔

اذا امتلأت عیون الخیل منی	فویل فی التیقظ والمنام

اراد اصحاب الخیل فحذف کقولہ علیہ السلام یاخیل اللہ ارکبی واراد فویل لہا فحذف للعلم بہ ترجمہ جبکہ سواران دشمن کی آنکھیں مجھسے پر ہوجاتی ہیں تو انکی بیداری اور خواب پر افسوس ہے ۔ یعنی وہ مجھسے سخت خائف ہیں ۔ میرے دیکھنے کے بعد انکو بیداری میں چین ہوتا ہے نہ خواب میں ۔

وقال لہ بعض بنی کلاب اشرب ہذا الکاس سرور ابک فقال ارتجالاً

اذا ما شربت الخمر صرفا مہنأ	شربنا الذی من مثلہ شرب الکرم

الصرف الخمر الخالصۃ غیر ممزوجۃ بشئ ومن مثلہ شرب الکرم یرید الماء ترجمہ جبکہ تو گوارا شراب خالص پیوے تو ہم شے پئیں گے جس میں سے انگور نے پیا ہے یعنی پانی ۔

الا حبذا قوم نداماہم القنا	یسقونہا ریا وساقیہم العزم

ترجمہ سن عمدہ وہ قوم ہے جس کے یاران مجلس نیزے ہیں ۔ یعنی بہادر لوگ جو نیزوں سے لڑتے ہیں اور انکو خون تازہ دشمنان پلاتے ہیں اور حقیقت میں انکے ساقی انکے ارادے بلند ہیں ۔

وقال وقد مدلہ انسان یدہ بکاس وحلف بالطلاق لیشربہا

وأخ لنا بعث الطلاق الیۃ	لأعللن بہذہ الخرطوم

الالیۃ القسم ۔ والعلل السقی مرۃ بعد اخری ۔ والخرطوم من اسماء الخمر وسمیت بہا لاخذہا بخراطیم شاربہا ۔ ولانہا اول ان ینصب فی صورۃ الخرطوم ترجمہ اور ہمارے بہت سے بھائیوں نے طلاق کی قسم کھائی ہے کہ البتہ میں یہ شراب دوبارہ پی لوں ۔

فجعلت ردی عرسہ کفارۃ	عن شربہا وشربت غیر اثیم

ترجمہ سو میں نے اسکی زوجہ کو اسکی طرف لوٹانا کفارہ اپنے شراب پینے کا کر دیا ۔ اور میں نے ایسے علاج میں

شراب پی کہ میں گناہگار نہ تھا۔ یعنی اسکی قسم کے بعد شراب نہ پیتا تو اسکی زوجہ پر طلاق ہو جاتی۔ لہذا میں اس عمل میں گناہگار نہوا۔

وقال یمدح الحسین بن اسحاق التنوخی

مَلَامُ النَّوَى فِي ظُلْمِهَا غَايَةُ الظُّلْمِ	لَعَلَّ بِهَا مِثْلَ الَّذِي بِي مِنَ السُّقْمِ

النوی البعد ترجمہ فراق یار جو مجھپر ظلم کر رہا ہے اسکو اسبارہ مین ملامت وسرزنش کرنا نہایت ظلم ہے کیونکہ شاید فراق کو بیاری عشق محبوبہ ایسی ہی ہو جیسی مجکو ہے اسلئے اسنے محبوبہ کو اپنے سلئے خاص اور مجہ جدا کر لیا ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَغَرْ لَمْ تَزْوِ عَنِّي لِقَاءَكُمْ	وَلَوْ لَمْ تُرِدْكُمْ لَمْ تَكُنْ فِيكُمْ خَصْمِي

الزوی الدفع والمنع۔ والخصم المخاصم ترجمہ سو اگر فراق درباب تمہاری ملاقات کے رشک وغیرت نکرتا تو وہ مجھسے تمہاری ملاقات کو نہ روکتا اور اگر وہ تمکو اپنا مقصود نہ سمجھتا تو وہ تمہارے معاملہ مین مجہ سے نہ جھگڑتا۔

أَمُنْعِمَةٌ بِالْعَوْدَةِ الظَّبْيَةُ الَّتِي	بِغَيْرِ وَلِيٍّ كَانَ نَائِلُهَا الْوَسْمِي

الوسمی اول المطر والولی مایلیہ والنائل العطا ترجمہ کیا وہ معشوقہ آہو مثال جس کی ملاقات کا اول ان عطایے باران دوم کے تھا (یعنی وہ صرف ایکدفعہ ملی اور دوبارہ نہ ملی) پھر بھی اپنے واپس آنیکا مجھپر احسان رکھے گی اور میری آرزو پوری کرے گی۔

تَرَشَّفْتُ فَاهَا سُحْرَةً فَكَأَنَّنِي	تَرَشَّفْتُ حَرَّ الْوَجْدِ مِنْ بَارِدِ الظَّلْمِ

الترشف المص۔ والظلم ماء الاسنان وبریقہا ترجمہ مین نے بوقت صبح جس مین بسبب بخارات معدہ کے بوسئے دہن متغیر ہو جاتی ہے اسکا آب دہن چوسا۔ سو مجھپر ایسی حالت طاری ہوئی کہ گویا مین نے حرارت عشق خنک آب دندان سے چوسی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسی طیب النکہت ہے کہ کبھی اسکی خوشبو مین فرق نہیں آتا اور مصرعہ دوم اس خیال پر مبنی ہے کہ جب عاشق آب دہن معشوق چوستا ہے تو آتش محبت زیادہ شعلہ زن ہوتی ہے۔

فَتَاةٌ تَسَاوَى عِقْدُهَا وَكَلَامُهَا	وَمَبْسِمُهَا الدُّرِّيُّ فِي الْحُسْنِ وَالنَّظْمِ

العقد قلادۃ من در ترجمہ محبوبہ ایسی زن جوان ہے کہ اسکی گلی کا موتیون کا ہار اور اسکا کلام اور اسکے دانت جنکا رنگ خوبصورتی اور نظم مین برابر ہیں۔

وَنَكْهَتُهَا وَالْمَنْدَلِيُّ وَقَرْقَفٌ	مُعَتَّقَةٌ صَهْبَاءُ فِي الرِّيحِ وَالطَّعْمِ

المندلی ہو العود یتبخر بہ وہو منسوب الی مندل موضع بالہند۔ والقرقف من اسماء الخمر وکذالک الصہباء وسمیت بذالک للونہا واصل الصہبۃ الشقرۃ فی شعر الراس ترجمہ اداسیسے ہی وہ من کی خوشبو اور عود مندلی اور شراب کہنہ گلرنگ خوشبو اور مزہ میں برابر ہیں یعنے نکہت اور شراب مزہ میں اور عود بوئی خوش میں۔ کیونکہ عود و القرقف کا مزہ نہیں ہوتا۔

جَفَتْنِي كَأَنِّي لَسْتُ أَنْطَقَ قَوْمِهَا ۔۔۔ وَأَطْعَنَهُمْ وَالشُّهْبُ فِي صُورَةِ الدُّهْمِ

الشہب من الخیل التی یخالط الوانہا بیاض۔ والدہم السود ترجمہ محبوبہ نے مجھپر جفا کی گویا میں اسکی قوم میں بڑا گویا اور بڑا نیزہ زن نہیں ہوں جبکہ سبزہ رنگ گھوڑے بسبب قطرات خون مقتولان اور کثرت غبار کے اسپہائے مشکی کی صورت میں ہوجاتے ہیں۔ اور اس قول کی بنا عادات زنان عرب پر ہے کہ وہ فصیح و گویا و بہادر کیطرف رغبت رکھتی ہیں۔ اور خون خشک ہوکر سیاہ ہوجاتا ہے۔

يُحَاذِرُنِي حَتْفِي كَأَنِّي حَتْفُهُ ۔۔۔ وَتَنْكُزُنِي الأَفْعَى فَيَقْتُلُهَا سُمِّي

النکز کالغرز بالعض بشیئ محدود ونکزتہ الحیۃ ای لسعتہ بانفہا فاذا عضتہ بانیابہا قیل نشطتہ ترجمہ میری موت مجھسے ایسی ڈرتی ہے کہ گویا میں اسکی موت ہوں اور مجکو سانپ افعی کاٹتا ہے تو اسکو میرا زہر مار ڈالتا ہے۔

طِوَالُ الرُّدَيْنِيَّاتِ يَقْصِفُهَا دَمِي ۔۔۔ وَبِيضُ السُّرَيْجِيَّاتِ يَقْطَعُهَا لَحْمِي

الردینیات رماح منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ السمہر وکانا یقومان الرماح بخط ہجر۔ والسریجیات سیوف منسوبۃ الی قین یسمہ سریج ترجمہ یعنے نیزوں کو میرا خون توڑ ڈالتا ہے اور شمشیر ہائے سریجیہ کو میرا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہے۔ غرض بیان اپنی شجاعت کا بطریق مبالغہ ہے۔

بَرَتْنِي السُّرَى بَرْيَ المُدَى فَرَدَدْنَنِي ۔۔۔ أَخَفَّ عَلَى المَرْكُوبِ مِنْ نَفَسِي جِرْمِي

المدی جمع مدیۃ وہی السکین۔ والجرم الجسد۔ والسری الاسم من سری سریۃ ترجمہ مجکو شب روی نے ایسا چھیل کردیا جیسے چھری کاٹتی ہے سو اُسنے مجکو ایسے حال میں کردیا کہ میرا جسم سواری پر میرے سانس سے بھی زیادہ ہلکا ہے۔

وَأَبْصَرُ مِنْ زَرْقَاءِ جَوٍّ لِأَنَّنِي ۔۔۔ إِذَا نَظَرَتْ عَيْنَايَ سَاءَهُمَا عِلْمِي

ابصر عطف علی اخف۔ جو قصبۃ بالیمامۃ وزرقاء اسم امرءۃ من اہل جو شدیدۃ البصر کانت تدرک ببصرہا الشیئ البعید فضربت العرب بہا المثل فقالوا ابصر من زرقاء الیمامۃ وشاءہما ای سبقہما ترجمہ اور مجکو شب روی نے ساکنہ زرقاء مقام جو کی رہنے والی سے بھی زیادہ بینا کردیا کیونکہ میرا یہ حال ہے کہ جب کسی چیز کو میری دونوں آنکھیں دیکھتی ہیں تو اُنسے میرا علم سبقت کرجاتا ہے۔ یعنی میں دیکھنے سے پہلے چیز کو جان لیتا ہوں

كأني دحوت الأرض من خبرتي بها | كأني بنى الإسكندر السدّ من عزمي

الدحو البسط. والخبرة العلم بالشي ترجمہ میں تمام زمین کے حالات سے ایسا واقف ہون کہ گویا مین نے زمین کو خود بچھایا ہے اور ایسا صاحب عزم ہون کہ گویا سکندر ذوالقرنین نے لوگون کو یاجوج و ماجوج کے قتل و غارت سے محفوظ رکھنے کے لیئے دیوار جسکو سد سکندری کہتے ہیں میرے ہی قصد سے بنائی ہے۔

لالقي ابن اسحق الذي دق فهمه | فابدع حتى جل عن دقة الفهم

الالام متعلقة بقوله برتني السرى لالقي الممدوح ترجمہ مجکو سفرون نے اسلیئے مضمحل کردیا تاکہ مین ابن اسحق سے ملون جو دقیق الفہم ہے اور نئی نئی ایجاد کرتا ہے یہان تلک کہ فہم دقیق بھی اسکو دریافت نہین کرسکتا۔

واسمع من الفاظه اللغة التي | يلذ بها سمعي ولو ضمنت شتمي

ترجمہ اور تاکہ مین اُس کی زبان سے ایسی لغت سنون جس سے میرے کان لذت حاصل کرین اگرچہ وہ میری گالیان ہی ہون

يمين بني قحطان رأس قضاعة | وعرنينها بدر النجوم بني فهم

ترجمہ وہ بنی قحطان کے لیئے مثل دست راست کے ہے اور سردار اور ناک بنی قضاعہ کا ہے اور بنی فہم کا جو بمنزلہ نجوم ہیں بدر ہے۔

اذا بيت الأعداء كان استماعهم | صرير العوالي قبل قعقعة اللجم

ترجمہ وہ ایسا صاحب تدبیر اور سدھے ہوئے گھوڑون والا ہے کہ جب اپنے دشمنون پر شبخون مارتا ہے تو وہ دشمن اپنے اجسام مین آواز نیزہ زنی قبل آواز لگامون کی سنتے ہیں یعنے اسکا لشکر اور گھوڑے ایسے مہذب اور شایستہ ہین کہ وہ چپ چاپ دشمنون کو آمارتے ہیں اور کھڑکا و شکا کچھ نہیں ہونے پاتا۔

مذل الأعزاء المعز وان يئن | به يتمهم فالموتم الجابر اليتم

خبر مبتدء محذوف، والاعزاء جمع عزيز. ويئن يحين ترجمہ ممدوح عزیزون کو ذلیل کرنے والا اور ذلیلون کو عزت بخشنے والا ہے اور اگر اسکے حکم سے انکی یتیمی کا وقت پہنچ جاوے تو وہ یتیم کرنے والا اور یتیمی کے نقصان کا جبر کرنے والا ہے یعنی یتیمون کے پدرون کا قاتل ہے۔ اور یتیموں کا محسن اور پرورش کرنیوالا ہے۔

وان تمس داء في القلوب قناته | فممسكها منه الشفاء من العدم

ويروى ممسكها بفتح السين هو موضع الامساك وهو الكف مثل المدخل والمخرج موضع الادخال والاخراج ومن كسرها جعله نفسه والعدم الفقر ترجمہ اور اگر اسکے نیزے دلہائے اعدا کے لیئے بمنزلہ مرض ہیں تو کف دست ممدوح

خونیزدن کا اٹھانے والا ہے مرض افلاس کے لئے شفا ہے۔ یعنی اس کی بخشش سے لوگون کا افلاس جاتا رہتا ہے۔ دوا اور شفا میں صنعت تضاد ہے۔

مُقَلَّدٌ طَاغِيَ الشَّفْرَتَيْنِ مُحَكَّمٌ	عَلَى الْهَامِ إِلَّا أَنَّهُ جَائِرُ الْحُكْمِ

الشفرتان حد السیف۔ والطاغی الذی یتجاوز الحد ترجمہ وہ ایسی تلوار گلے سے لٹکانے والا ہے جسکی دونون دھاین اعدا پر حد سے زیادہ زیادتی کرتی ہیں۔ اور دشمنون کے سرون پر قابو یافتہ ہے مگر اسکا حکم قتل اعدا مین جور کے مرتبہ میں پہنچیا ہے۔ کیونکہ وہ سبکو قتل کرڈالتا ہے۔

وَجَدْنَا ابْنَ إِسْحَاقَ الْحُسَيْنَ كَجَدِّهِ	عَلَى كَثْرَةِ الْقَتْلَى بَرِيئًا مِنَ الْإِثْمِ

ترجمہ ہمنے ابن اسحاق حسین کو اس امر میں مثل اپنے دادا کے پایا کہ وہ باوجود کثرت کشتگان گناہ سے پاک ہے کیونکہ وہ کافران حربی کو قتل کرتا ہے جنکے قتل سے مستحق ثواب ہوتا ہے بعض شراح نے کحدہ بالحاء المہملۃ پڑھا ہے اس صورت میں ضمیر راجع سیف کیطرف ہوگی۔ یعنی جیسا تلوار پر گناہ نہین ہوتا ایسا ہی ممدوح بیگناہ ہے

مَعَ الْحَزْمِ حَتَّى لَوْ تَعَمَّدَ تَرْكَهُ	لَأَلْحَقَهُ تَضْيِيعُهُ الْحَزْمَ بِالْحَزْمِ

الحزم قوۃ الرای والتدبیر ترجمہ ہمنے ممدوح کو ایسی رائے قوی وتدبیر کے ساتھ متصف پایا کہ اگر بالفرض وقصداً ترک ہوشیاری کرے تو اسکو اسکا ہوشیاری کا ضائع کرنا ہوشیاری سے ملادیتا ہے یعنی اسکی ترک ہوشیاری صرف اس صورت میں ہوتی ہے کہ طلب مجد کے لئے اپنا بالکل مال بخشدیتا ہے سو یہ عین ہوشیاری ہے

وَفِي الْحَرْبِ حَتَّى لَوْ أَرَادَ تَأَخُّرًا	لَأَخَّرَهُ الطَّبْعُ الْكَرِيمُ إِلَى الْقُدْمِ

الظرف متعلق بوجدناہ معطوف علی قولہ مع الحزم اے وجدناہ مع الحزم وفی الحرب والقدم الاقدام ترجمہ اور ہمنے ممدوح کو ہمیشہ بہادرانہ جنگ میں مصروف پایا یہان تلک کہ اگر وہ لڑائی مین تاخر وتامل کرنے تو اسکی عمدہ طبیعت اسکو پیش قدمی کیطرف تاخر سے ہٹاکر لیجاوے۔ یعنی وہ بالطبع بہادر ہے رکنا اور ہٹنا جانتا ہی نہین۔

لَهُ رَحْمَةٌ تُحْيِي الْعِظَامَ وَغَضْبَةٌ	بِهَا فَضْلَةٌ لِلْجُرْمِ عَنْ صَاحِبِ الْجُرْمِ

ترجمہ ممدوح کے مزاج مین ایسی رحمت ہے کہ وہ استخوانہائے مردہ کو زندہ کردیتی ہے یعنے جسکی

رحمت سے مرشے بھی محروم نہیں ہیں اور ایسا غصہ ہے کہ اسکی زیادتی مجرم سے بڑھکر جرم تک پہونچتی ہے یعنی اسکے غضب سے مجرم اور جرم دونوں فنا ہو جاتے ہیں۔ جرم اسلئے فنا ہو جاتا ہے کہ پھر دنیا میں اس کے غضب کے خوف سے کوئی وہ جرم نکر سکے پس گویا اسکے غضب کے خوف سے وہی ہلاک ہو گیا۔

وَدِقَّةُ وَجْهٍ لَوْ خَتَمْتَ بِنَظْرَةٍ	عَلَى وَجْنَتَيْهِ لَا نَمَحَى أَثَرُ الْخَتْمِ

ترجمہ اسکے لئے ایسی نرم روی ہے کہ اگر تو اسکے چہرہ پر ایک نظر کرے تو اسکے دونوں رخساروں پر مہر کا سا نشان ہو جاوے گا اور پھر وہ نشان مہر مٹنے کا نہیں یعنی وہ نہایت شرم رو اور باحیا ہے کمینہ نہیں ہے۔

أَذَاقَ الْغَوَانِي حُسْنُهُ مَا أَذَقْنَنِي	وَعَفَّ فَجَازَاهُنَّ عَنِّي عَلَى الصُّرْمِ

الغوانی جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن الحلی وقیل بزوجہا والصرم القطع ترجمہ ممدوح نے زنان حسینہ کو اپنے عشق کا وہ مزہ چکھایا ہے جو ان عورتوں نے مجکو اپنے عشق کا مزہ چکھایا ہے۔ یعنی جو مصائب عشق خوبصورت عورتوں نے مجھپر ڈالی یقین اسیطرح کے صدمات اپنی محبت کے انھوں پر ڈالے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ زنان حسینہ ممدوح پر عاشق ہیں اور اسپر ممدوح عفیف و پارسا ہے اسلئے انکے وصال سے محترز ہے تو اسنے میری طرف سے انکو آلام فراق کی جزا دی۔ جیسا ان عورتوں نے اپنے فراق سے مجکو ستایا تھا اسیطرح ممدوح نے میرے بدلے انکو ستایا

فِدًى مَنْ عَلَى الْغَبْرَاءِ أَوَّلُهُمْ أَنَا	لِهٰذَا الْأَبِيِّ الْمَاجِدِ الْجَائِدِ الْقَرْمِ

الفدی یمد اذا فتحت الفاء ویقصر اذا کسرت۔ والغبراء الارض۔ والابی بمعنی الآبی وہو الذی یابی الدنایا۔ والجائد الجواد۔ والقرم السید ترجمہ اس برے کاموں سے بچنے والے شریف سخی سردار پر تمام روئے زمین پر رہنے والے قربان سب سے پہلے ہیں کیونکہ وہ سبکا سردار ہے اور میرا سب سے زیادہ محسن ہے

لَقَدْ حَالَ بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ سَيْفُهُ	فَمَا الظَّنُّ بَعْدَ الْجِنِّ بِالْعُرْبِ وَالْعُجْمِ

العرب والعرب والعجم والعجم بمعنی کالسقم والسقم۔ وحال منع ورد ترجمہ بیشک اسکی تلوار درمیان انس و جن کے حائل ہو مانع ہو گئی اب جن انسان کو نہیں ستا سکتے۔ سو بعد ڈر جانے جن جیسے صاحب قوت کے تیرا عرب وعجم کی نسبت کیا خیال ہے یعنے وہ بیشک تجھ سے ڈرینگے۔

وَأَرْهَبَ حَتَّى لَوْ تَأَمَّلَ دِرْعَهُ	جَرَتْ جَزَعًا مِنْ غَيْرِ نَارٍ وَلَا فَحْمِ

الرہبۃ الخاف ترجمہ ممدوح نے اپنی ہیبت سے ہر چیز کو خواہ وہ عاقل ہو یا غیر عاقل ڈرا دیا یہانتک کہ اگر وہ اپنی زرہ کیطرف بغور دیکھے تو وہ بے آگ اور کوئلوں کے مارے خوف کے بہنے لگے۔

وَجَادَ فَلَوْ لَا جُوْدُهٗ غَيْرُ شَارِبٍ	لَقِيْلَ كَرِيْمٌ هَيَّجَتْهُ ابْنَةُ الْكَرْمِ

ترجمہ ممدوح نے بکثرت بخشش کی سو اگر اسکی بخشش بے شراب پیئے ہوتی تو ضرور یہ کہا جاتا کہ یہ ایک سخی ہے جسکو اسکو دختر رز یعنی شراب نے کرم وجود پر برانگیختہ کیا ہے۔

اَطَعْنَاكَ طَوْعَ الدَّهْرِ يَا ابْنَ ابْنِ يُوْسُفٍ	لِشَهْوَتِنَا وَالْحَاسِدُوْ لَكَ بِالرَّغْمِ

ارتفع الحاسدون عطفا على الضمير المرفوع فی اطعناک وحسن العطف على الضمير المرفوع من غير تاكيد لطول الكلام كقوله تعالى لو شاء الله ما اشركنا ولا آباؤنا وقوله والحاسدو احذف النون لانه شبهه بالاسم الموصولی کانہ قال والذين حسدوک ترجمہ ہمنے تیری تابعداری اپنی خوشی سے ایسی کی جیسے زمانہ نے تیری اطاعت کی اے ابن یوسف کے بیٹے اور تیرے حاسدون نے بخواری وذلت اس صورت میں طوع فاعل کیطرف مضاف ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اضافت مفعول کیطرف ہو یعنی ہمنے تیری اطاعت کی جیسے لوگ زمانہ کی اطاعت کرتے ہیں اور بیشک زمانہ کا ہر کوئی تابع ہے۔

وَثِقْنَا بِاَنْ تُعْطِيْ فَلَوْ لَمْ تَجُدْ لَنَا	لَخِلْنَاكَ قَدْ اَعْطَيْتَ مِنْ قُوَّةِ الْوَهْمِ

الوہم الظن ترجمہ اور ہمنے تیری عطا پر کلی اعتماد کر رکھا ہے سو اگر بالفرض تو ہمکو عطا نہ دے تو ہم اپنے وہم کی قوت کے سبب یہ خیال کرین کہ تو نے ہمکو بیشک عطا دی ہے۔

دُعِيْتُ بِتَقْرِيْظِيْكَ فِيْ كُلِّ مَجْلِسٍ	وَظَنَّ الَّذِيْ يَدْعُوْ ثَنَائِيْ عَلَيْكَ اسْمِيْ

التقريظ مدح الرجل حيا والتابين مدحه ميتا ترجمہ اس سبب سے کہ مین تیری ہمیشہ مدح کرتا ہوں لوگ ہر مجلس مین مجکو تیرا مداح کہکر پکارتے ہیں اور جو شخص مجکو پکارتا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میرا نام ثنائی علیک ہے یعنے مدح تیری پس پکارتا ہے کہ یا ثنا فلان۔ اس شعر میں دو وجہ سے مبالغہ ہے ایک یہ ہے کہ میرے اصلی نام پر یہ وصف غالب آگیا۔ دوسرے یہ کہ مین خود تیری مدح ہو گیا مداح نہیں رہا جیسا کہتے ہین زید عدل۔

وَاَطْمَعْتَنِيْ فِيْ نَيْلِ مَا لَا اَنَالُهٗ	بِمَا نِلْتُ حَتّٰى صِرْتُ اَطْمَعُ فِي النَّجْمِ

ترجمہ تو نے بسبب اپنی عطاء دائمی کے مجکو اس چیز کے حاصل کرنے کی طمع میں ڈالدیا جسکو مین حاصل نہین کرسکتا یہان تلک کہ مجکو اس امر کی طمع ہوگئی کہ رفعت قدر میں ستارون تلک پہنچ جاؤن۔ یعنی یہ خواہش مجکو اس سبب سے ہوئی کہ تو نے میری سب آرزوئیں پوری کین۔

اِذَا مَا ضَرَبْتَ الْقِرْنَ ثُمَّ اَجَزْتَنِيْ	فَكِلْ ذَهَبًا لِيْ مَرَّةً مِنْهُ بِالْكَلْمِ

القرن کفو الرجل فی شجاعتہ۔ والجائزۃ ما يعطى الشاعر۔ والکلم الجرح ترجمہ جبکہ تو اپنے ہمسر بہادر کے

زخم لگا دے پھر تو مجکو صلہ مدح عنایت فرمائے تو میری درخواست یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن میں لگا اور ایک قدح
سونا بھر کے عنایت کر کہ اس صورت میں مجکو زر کثیر حاصل ہو جاویگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن کے لگا اور

أبَتْ لكَ ذمّي نَخوةٌ يَمَنيّةٌ	وَنَفسٌ بها في مَأزِقٍ أبَداً تَرْمي	

النخوة الكبر اراد التكبر عن الدنايا والمازق مضيق الحرب ترجمہ تیرے تکبر یمینہ نے یعنی عیوب سے بچنے نے جو اہل یمن کے
مزاج میں ہوتا ہے اور اس نفس نے جسکو تو ہمیشہ تنگنائی جنگ میں بے باکانہ پھینکتا ہے مجکو تیری مذمت سے بچایا ہے یعنی
مجکو اس سبب تیری مذمت کا موقع نہیں ملتا کہ تو ہمیشہ برے کاموں سے بچتا ہے اور بڑا بہادر ہے۔

فكَمْ قائِلٍ لوْ كانَ ذا الشخصُ نفسَهُ	لكانَ قَراهُ مَكمَنَ العَسكرِ الدَّهْمِ	

القرى الظهر والمكمن المخفى والمستتر والدهم الكثير ترجمہ اور بہت سے کہنے والے یہ کہتے ہیں کہ اگر جسم ممدوح
مثل اسکے نفس اور ہمت کے ہوتا تو لشکر گران اسکے پس پشت پوشیدہ ہو جاتا۔ اس شعر کا مضمون مکرر ہے

وَقائِلَةٍ والأرْضَ أعني تَعَجُّباً	عَليَّ امرُؤٌ يَمشي بوَقْري منَ الحِلمِ	

نصب الارض باعنی تقدیرہ وقائلة اعنی الارض وتعجباً مصدر فی موضع الحال ترجمہ اور بہت سے کہنے والی
یعنے زمین براہ تعجب یہ کہتی ہے کہ مجھپر ایک مرد ہے کہ میرے سے حلم کے ساتھ چلتا ہے۔ ممدوح کے وقار
اور بھاری بھرکم ہونے کی تعریف کرتا ہے یعنی اسکا حلم مانند زمین کے گران ہے جیسا کہتے ہیں کوہ وقار

عَظُمْتَ فَلَمّا لم تُكَلَّمْ مَهَابَةً	تَواضَعْتَ وهْوَ العُظْمُ عِظْماً عنِ العُظْمِ	

نصب عظماً علی المصدر وقال ابو الفتح نصبہ بعظمت علی الحال فکانہ قال تعظمت متعظماً عن العظم او تعظماً عن التعظیم
ترجمہ تو عظیم القدر اور بلند ہمت ہوا سو جب تجھ سے بسبب خوف و ہیبت لوگ کلام نکر سکے تو تو نے فروتنی اختیار
کی ایسے حال میں کہ تو عظمت سے بچتا تھا اور عظمت حقیقی اسیکا نام ہے کیونکہ تواضع شریف کی اسکے شرف سے
افضل ہے۔

وقال يمدح علي بن ابراهيم التنوخي

أحَقُّ عافٍ بدَمعِكَ الهِمَمُ	أحْدَثُ شيءٍ عَهْداً بها القِدَمُ	

العافی الدارس الذاہب ترجمہ ان چیزوں میں جو محو و مندرس و معدوم ہو گئی ہیں سب سے زیادہ لائق
گریہ ہمتیں ہیں۔ نہ خانہائے ویران و نشانہائے باقیماندہ کیونکہ ہمتوں کو معدوم ہوئے ایک ایسا زمانہ دراز
گذر چکا ہے کہ قدیم یعنی زمانہ قدیم کا وقت بھی اس کی نسبت نہایت نو پیدا چیز ہے۔ اور جبکہ زمانہ قدیم انکی
نسبت نو پیدا چیز ہے تو اسکے دیکھنے کی کسیکو نوبت نہیں پہنچی۔

وَإنّمَا النّاسُ بالمُلُوكِ وَمَا	تُفْلِحُ عُرْبٌ مُلُوكُهَا عَجَمُ	

ترجمہ اور سوائے اِسکے نہیں ہے کہ رفعت مرتبہ لوگون کی بادشاہون سے ہوتی ہے اور اُن عرب کو کیا فلاح و خیر حاصل ہو سکتی ہے جنکے بادشاہ عجمی ہون کیونکہ اُنمین تنافر اختلاف عادت و زبان مانع اختلاط و تلطف ہے۔

وَلَا عُهُودٌ لَهُمْ وَلَا ذِمَمُ	لَا أَدَبٌ عِنْدَهُمْ وَلَا حَسَبٌ

الحسب الکرم والمال ترجمہ عجمیون مین نہ ادب ہے نہ کرم اور نہ عہد اور نہ رعایت ذمہ داری۔

تُرْعَى بِعَبْدٍ كَأَنَّهُمْ غَنَمُ	فِي كُلِّ أَرْضٍ وَطِئْتُهَا أُمَمٌ

ترجمہ جس زمین میں تو جاوے ایسے گروہ مردمان کو دیکھے گا جو ایک غلام کی زیر حفاظت چرائے جاتے ہین گویا وہ بکریان ہین۔ یہ اشارہ ہے امرائے ترکون اور اُنکی رعایا کیطرف۔

وَكَانَ يُبْرَى بِظُفْرِهِ الْقَلَمُ	يَسْتَخْشِنُ الْخَزَّ حِينَ يَلْبَسُهُ

الخز ثیاب تعمل من الابریسم ترجمہ اب اُس غلام کا دماغ ایسا بگڑا کہ جب جامہ ہائے ریشمین پہنتا ہے تو اُنکو درشت و سخت سمجھتا ہے۔ اور پہلے اُسکے ناخن ایسے بڑھے رہتے تھے کہ اُنسے قلم تراشا جاتا تھا۔

أُنْكِرُ أَنِّي عُقُوبَةٌ لَهُمُ	إِنِّي وَإِنْ لُمْتُ حَاسِدِيَّ فَمَا

ترجمہ اور اگرچہ مین اپنے حاسدون کو ملامت کرتا ہون مگر مین بیشک اسبات کا انکار نہین کرتا کہ مین اُنکے لئے عذاب ہون کیونکہ میرے کمالات کے سبب اُنکے نقصان ظاہر ہوتے ہین اور اُنکو میرے فضل و شرف کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہے اسلئے وہ اپنے حسد مین معذور ہین۔

لَهُ عَلَى كُلِّ هَامَةٍ قَدَمُ	وَكَيْفَ لَا يُحْسَدُ امْرُؤٌ عَلَمٌ

العلم ہو الجبل المنیف اراد بہ ہہنا شہرتہ فی الناس۔ والہامۃ الراس ترجمہ پھر اُنکے حسد کا عذر کرتا ہے کہ کیونکر حسد نکیا جاوے ایک بڑا نامور مثل کوہ کے نمایان شخص یعنے مین کہ اُسکا قدم ہر سر پر ہو۔ یعنی اُسکا شرف سب سے زیادہ ہوا اور اور لوگ اُس سے کمتر۔

وَيَتَّقِي حَدَّ سَيْفِهِ الْبُهَمُ	يَهَابُهُ أَبْسَأُ الرِّجَالِ بِهِ

البسأ بمعنی آنس۔ والبہم الابطال ترجمہ وہ ایسا شخص ہو کہ جو مرد اُس سے زیادہ مانوس ہو وہ بھی ہیبت کے سبب اُس سے ڈرے اور اُس کی تلوار کی دہار سے بہادر لوگ بھی خوف کھائین۔

أَكْرَمُ مَالٍ مَلَكْتُهُ الْكَرَمُ	كَفَانِيَ الذَّمَّ أَنَّنِي رَجُلٌ

کفانی بمعنی منعنی ترجمہ مجکو مذمت نے اِس بات سے بچایا ہے کہ مین ایسا جوان مرد ہون کہ جس عمدہ مال کا مین مالک ہوا وہ میری عطا و بخشش ہے۔ یعنی مین بسبب سخاوت کے مذمت سے بچا رہا۔

يجني الغنى للئام لو عقلوا | ما ليس يجني عليهم العدم

اللئام جمع لئیم وهو البخیل والعدم الفقر ویجنی یکسب ترجمہ تونگری بخیلوں کو اگر وہ سمجھیں اسقدر برائی حاصل کراتی ہے جسقدر انکو افلاس نقصان نہیں پہنچاتا۔ کیونکہ بخیل تونگر نہایت برا ہے بخلاف مفلس کے کہ وہ معذور ہے

هم لاموالهم وليس لهم | والعار يبقى والجرح يلتئم

ترجمہ بخیل لوگ اپنے مال کے خادم و محافظ ہیں اور انکے مال انکو کچھ مفید نہیں ہوتے یعنی وہ لوگ نہ دنیا میں مدح وثنا حاصل کرتے ہیں نہ ثواب آخرت کیونکہ وہ کسیکو کچھ نہیں دیتے اگر اور آفات سے انکا مال بچ رہا تو وارثوں میں منتقل ہوتا ہے پھر اسکو کیا ملا اور عار باقی رہتی ہے اور زخم بھر جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بخیل مصداق خسر الدنیا والاخرة کا ہوتا ہے۔

من طلب المجد فليكن كعلي | يهب الالف وهو يبتسم

ترجمہ جو شخص طالب شرف ہو تو اسکو چاہئے کہ وہ مثل علی ممدوح کے ہو کہ وہ ہزار بحالت خوش دلی بخشتا ہے

ويطعن الخيل كل نافذة | ليس لها من وحائها الم

یرید اصحاب الخیل والوحاء السرعة یمد ویقصر ترجمہ اور وہ سواروں کی بدن میں ایسا گھسنے والا نیزہ مارتا ہے کہ اسکی سرعت و تیز دستی کے سبب مقتول کو کچھ الم معلوم نہیں ہوتا کیونکہ وہ قبل وصول الم مر جاتا ہے اور مردہ کو درد نہیں معلوم ہوتا تیز دستی میں اس سے زیادہ مبالغہ نہیں ہو سکتا۔

ويعرف الامر قبل موقعه | فما له بعد فعله ندم

ترجمہ اور وہ انجام امر کو اسکے وقوع سے پہلے جانتا ہے اسلئے اسکو بعد کرنے کسی کام کے ندامت نہیں ہوتی

والامر والنهي والسلاهب والبيض له والعبيد والحشم

السلاهب جمع سلهبة وسلهب وهو الفرس الطویل الذنب۔ والحشم اتباع الرجل ترجمہ اور ممدوح کے لئے امر ونہی اور لنبی بیل کے دراز دم گھوڑے وشمشیر ہائے براق اور غلام اور تابعدار نوکر موجود ہیں۔ یعنی اسکے پاس جملہ سامان ریاست تیار ہے۔

والسطوات التي سمعت بها | تكاد منها الجبال تنفصم

السطوات جمع سطوة وهی القهر بالبطش۔ والفصم الکسر من غیر ان یبین ترجمہ اور ممدوح کے لئے ایسی زبردستیاں اور قہر ہیں جنکا حال بسبب کثرت شہرت تو نے سنا ہوگا وہ حملات اور قہر ایسے ہیں کہ قریب ہے کہ انکی شدت اور ہیبت سے پہاڑ پارہ پارہ ہو جاویں۔

يرعيك سمعا فيه استماع الى الداعي وفيه عن الخنا صمم

ارعنی سمعک یعنی اسمع منی ترجمہ ممدوح کیطرف سے تیری معروض سننے کو ایسے کان لگاتا ہے جس میں خاصہ فریادی کی فریاد سننے کا ہے اور اُس میں فحش کے سننے سے بہرہ پن ہے یعنے کلام فاحش سنتا ہی نہیں ہے

یُرِیْکَ مِنْ خَلْقِہٖ غَرَائِبَہٗ	فِیْ مَجْدِہٖ کَیْفَ یُخْلَقُ النَّسَمُ

غرائبہ منصوب بالمصدر وہو خلقہ یرید اخلق غرائبہ۔ والنسم جمع نسمۃ وہی النفس والروح ترجمہ ممدوح جو اپنے مجد و شرف میں غرائب حسنات و عجائب برکات پیدا کرتا ہے تو وہ تجکو یہ دکھلاتا ہے کہ روح کیسے پیدا کیجاتی ہے یعنی اُسکے افعال عجائب قدرت خداوند تعالی کے نمونہ ہیں اور اُس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب مخلوق ایسے عجیب کاموں کے پیدا کرنے پر قادر ہے تو ایسے بڑے کام خداوند تعالی پر کیا دشوار ہیں۔

مِلْتُ اِلٰی مَنْ یَکَادُ بَیْنَکُمَا	اِنْ کُنْتُمَا السَّائِلَیْنِ یَنْقَسِمُ

ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو دوستوں کیطرف خطاب کرتا ہے کہ میں ایسے سخی کیطرف مائل و راغب ہوا ہوں کہ اگر تم دونوں اُس سے اُسی کا سوال کرو تو قریب ہے کہ وہ تم میں اپنے آپ کو آدھا آدھا تقسیم کر دے اور مال کی تو کچھ حقیقت نہیں ہے۔

مِنْ بَعْدِ مَا صِیْغَ مِنْ مَوَاہِبِہٖ	لِمَنْ اُحِبُّ الشُّنُوْفُ وَالْخَدَمُ

الشنف ماکان فی اعلی الاذن والقرط ماکان فی الشحمۃ۔ والخدم جمع خدمۃ وہی الخلخال ترجمہ میں ممدوح کیطرف رغبت کی اور اُس کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ اُسکے عطایائے کثیر میرے پاس آچکیں ہیں یہانتک کہ میں نے اپنے دوستوں کے لئے آویزہائے گوش اور خلخالین بنوا دیں یعنے اُسکی جود سے میں مالدار ہوگیا

فَابْذُلْتُ مَا بِہٖ یَجُوْدُ بِہٖ	وَلَا تَہْتَدِیْ لِمَا یَقُوْلُ فَمُ

ترجمہ جسقدر اُسنے بخشش کی ہے اُسکے سوا کسی ہاتھ نے نہیں کی اور جسقدر کلام فصیح وہ بولتا ہے اُسکی طرف کسی منہ نے راہ نہیں پائی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ اجود الناس و افصح الناس ہے۔

بَنُوا الْعَفْرِیِّ مَحَطَّۃَ الْاَسَدِ الْاَسْدُ وَلٰکِنْ رِمَاحُہَا الْاَجَمُ

محطۃ بدل من العفرلی و فتحۃ لعدم الصرافہ۔ والاسد الاول صفۃ لمحطۃ۔ والثانیۃ خبر لبنوا العفرلی۔ والمحطۃ ہو جد الممدوح یقال ان المنصور عرض الاسلام علیہ فلم لیسلم فقتلہ۔ والعفرلی من اسماء الاسد واصلہ من العفر کانہ یرید انہ یعفر صیدہ لقوتہ۔ والالف والنون للالحاق لسفرجل ترجمہ پسران جد ممدوح محط شیر کے سب شیر ہیں مگر اُنکے نیزے اُنکی حفاظت کے لئے ایسے ہیں جیسے شیروں معمولی کے لئے اُنکے بن ہوتے ہیں یعنے یہ لوگ شیر جنگ ہیں نہ شیر بن۔

قَوْمٌ بُلُوْغُ الْغُلَامِ عِنْدَہُمْ	طَعْنُ نُحُوْرِ الْکُمَاۃِ لَا الْحُلُمُ

الحلم البلوغ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ لڑکے کا بالغ ہونا اُنکے نزدیک یہ ہے کہ وہ دلیروں کی گردنوں میں تیر سے مارے محض احتلام کو علامت بلوغ نہیں سمجھتے یعنی شجاعت کو علامت بلوغ سمجھتے ہیں۔

وَصِفْرًا عَارِضٌ وَلَا هَشَّامُ	كَأَنَّمَا يُولَدُ لَهُ النَّدَى مَعَهُمْ

الهشام الجبرو العجز عن التصرف ترجمہ گویا سخاوت اُنکے ساتھ پیدا کیجاتی ہے یعنی اُنکی ہمزاد ہے نہ کوئی انکو سخاوت سے معذور رکھنے والی ہے نہ بہری یعنی وہ ہر حال میں سخی ہیں۔

وَإِنْ تَوَلَّوْا صَنِيعَةً كَتَمُوا	إِذَا تَوَلَّوْا عَدَاوَةً كَشَفُوا

الصنيعة المعروف ترجمہ جبکہ وہ والی عداوت ہوتے ہیں یعنی کسی سے عداوت رکھتے ہیں تو علی الاعلان اسکو ظاہر کردیتے ہیں دشمن سے وہ بطور فریب انتقام نہیں لیتے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرتے ہیں تو اُس کو لوگوں سے چھپاتے ہیں یعنی اُنکا احسان بطور ریا وسمعہ نہیں ہے۔

أَنَّهُمْ أَنْعَمُوا وَمَا عَلِمُوا	تَظُنُّ مِنْ فَقْدِكَ اعْتِدَادَهُمُ

الاعتداد بالعيتة ترجمہ اس امر سے کہ وہ اپنی سخاوت کو معتدبہ نہیں سمجھتے بلکہ اسکو حقیر اور کمتر جانتے ہیں تو خیال کریگا کہ اُنھوں نے بحالت ناواقفگی انعام دیا ہے یعنی وہ لوگ صاحب ہمت بلند ہیں اپنے دیئے کو تھوڑا سمجھتے ہیں خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔

أَوْ نَطَقُوا فَالصَّوَابُ وَالْحِكَمُ	إِنْ بَرَقُوا فَالْحُتُوفُ حَاضِرَةٌ

برقوخوفوا وتهددوا والحتوف جمع حتف وهو الهلاك ترجمہ اگر وہ اپنے دشمنوں کو دھمکاتے ہیں تو انکی موتیں فوراً حاضر ہوجاتی ہیں اور اگر گفتگو کرتے ہیں تو درست بات اور حکمتیں بولتے ہیں۔

فَقَوْلُهُمْ خَابَ سَائِلِي الْقَسَمُ	أَوْ حَلَفُوا بِالْغَمُوسِ وَاجْتَهَدُوا

الغموس من اليمين التي من كذب فيها غمسته في الاثم ترجمہ جبکہ وہ ایسی قسم کھاتے ہیں جسکے توڑنے میں قسم کھانے والا گناہ کے دریا میں ڈوب جاوے اور اُس قسم کے پورا کرنے میں اُنکو نہایت کوشش ہو تو خاب سائلی اُنکی قسم ہے یعنی یہ کہتے ہیں کہ اگر مثلاً میں فلاں کام کروں تو میرا سائل مجھ سے ناکامیاب ہو خلاصہ یہ ہے کہ اُنکی بڑی سخت قسم خاب سائلی ہے کیونکہ وہ محرومی سائل کو سب سے زیادہ سخت گناہ جانتے ہیں

فَإِنَّ أَفْخَاذَهُمْ لَهَا حُزُمُ	أَوْ رَكِبُوا الْخَيْلَ غَيْرَ مُسْرَجَةٍ

ترجمہ یا وہ بخیال سخت فریادرسی برہنہ پشت گھوڑوں پر سوار ہوں تو اُنکی رانیں آن گھوڑوں کی تنگ ہوجاتی ہیں یعنی جیسا زین کو گرجانے سے تنگ روکتا ہے ایسا ہی اُنکی رانیں اور آسن اُنکو گھوڑے سے پرے نہیں گرنے دیتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ شاہ سوار اور آسنوں کے مضبوط ہیں۔

مِنْ مُهَجِ الدَّارِعِيْنَ مَا احْتَكَمُوْا	اِذْ شَهِدُوا الْحَرْبَ لَاقِحًا اَخَذُوْا

اللاقح الحرب الشديدة مشبهة بالناقة اذا حملت ترجمہ اور اگر وہ سخت جنگ میں حاضر ہوویں تو دشمنان زرہ پوش کی جانیں جسقدر چاہیں لیلیویں یعنی جتنے دشمن چاہیں قتل کر دیں۔

كَأَنَّهَا فِيْ نُفُوْسِهِمْ شِيَمُ	تُشْرِقُ اَعْرَاضُهُمْ وَاَوْجُهُهُمْ

الشیم الخلائق واحدہا شیمۃ ترجمہ انکی آبروئیں اور انکے چہرے ایسے چمکتے ہیں گویا وہ انکے نفوس میں خصلتیں ہیں یعنے وہ لوگ پاک صورت و سیرت و باآبرو ہیں۔

لَوْلَاكَ لَمْ اَتْرُكِ الْبُحَيْرَةَ وَالْغَوْرُ دَفِئٌ وَمَاؤُهَا شَبِمُ

ارا د بالبحیرۃ بحیرۃ طبریۃ موضع بالشام۔ و بحیرۃ تصغیر بحرۃ وہی الواسعۃ ولیست تصغیر بحر لان البحر مذکر۔ و الغور موضع بالشام وکل ما انخفض من الارض و الشبم البارد۔ والدفی الحار ترجمہ اگر تو یہاں تشریف نہ رکھتا تو میں بحیرہ طبریہ کو چھوڑکر یہاں نہ آتا حالانکہ موضع غور گرم ہے اور اسکا پانی خنک یعنی صرف تیری خدمت میں حاضر ہونے کے لئے یہ تمام سرد وگرم کی تکالیف میں نے گوارا کی ہیں۔

تَهْدِرُ فِيْهَا وَمَا بِهَا قَطَمُ	وَالْمَوْجُ مِثْلُ الْفُحُوْلِ مُزْبِدَةً

مزبدۃ حال من الفحول او من الموج او البحیرۃ۔ وہدر الفحل اذا ہاج و اخرج زبادتہ۔ والقطم شہوۃ الضراب و فحل قطم۔ والموج جمع موجۃ فلہذا قال کالفحول ترجمہ بحیرہ اور اسکی موج کا وصف بیان کرتا ہے کہ موجوں کا حال تھا کہ وہ مثل شترہائے نر کے جھاگ لانے والی تھیں اور بحیرہ میں مانند مست شتر کے آواز کرتی تھیں حالانکہ انکو جفت ہونے کی شہوت نہ تھی۔

فُرْسَانُ بُلْقٍ تَخُوْنُهَا اللُّجُمُ	وَالطَّيْرُ فَوْقَ الْحَبَابِ تَحْسَبُهَا

الحباب الطرائق۔ والابلق ما کان فیہ سواد و بیاض۔ و شبہہا بلق الخیل لان زبدہ ابیض و ما لیس بزبد فہو یضرب الی الخضرۃ ترجمہ اور پرندے جو پانی کی دھار پر بے اختیار جاتے تھے ایسے حال میں بہتے تھے کہ گویا وہ ایسے اسپہائے ابلق کے سوار ہیں جنکی باگیں ٹوٹ گئی ہیں کہ ایسی صورت میں گھوڑے جسطرف چاہتے ہیں بے مرضی سوار چلے جاتے ہیں۔ طیور کو سواران ابلق گھوڑوں سے اور امواج کو اسپہائے ابلق سے تشبیہ دی ہے۔ کیونکہ کف پانی کے سفید ہوتے ہیں اور رنگ پانی مائل بسیاہی

جَيْشَا وَغًى هَازِمٌ وَمُنْهَزِمُ	كَأَنَّهَا وَالرِّيَاحُ تَضْرِبُهَا

ترجمہ گویا وہ پرندے اُس حال میں کہ ہوائیں اُنپر صدمہ یا طمانچہ مارتی تھیں اور اُنکی قطاریں یکے بعد دیگرے متواتر بہتی چلی آتی تھیں دو لشکر جنگ ہیں ایک بھاگنے والا اور دوسرا بھگانے والا کہ باہم منہزم کا تعاقب

کرتا تھا یہ اشارہ ہے کثرت طیور کیطرف۔

حُفَّ بِهِ مِنْ جِنَانِهَا ظُلَمُ	كَأَنَّهَا فِي نَهَارِهَا قَمَرٌ

ترجمہ گویا وہ بحیرہ یعنی اسکا پانی بسبب اپنی صفائی کے اپنے زور میں ایک چاند تھا کہ اسکے گرد وپیش کی باغون کی شدت سبزی مائل بسیاہی کے سبب اسکو تاریکیون نے احاطہ کر لیا تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ آب مثل قمر تابان تھا اور اسکے کنارون کے باغون کی سیاہی نے اسے چارون طرف سے گھیر رکھا تھا پس گویا دن میں قمر کو رات نے احاطہ کر لیا تھا۔ اور روز کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ کیفیت روز ہی میں معلوم ہوتی ہے۔ وقال حف به ولم یقل حفه کما ہو الظاہر لانہ عداہ علی معنے الفعل لان حف بمعنی احاط بہ فلہذا عداہ بمعناہ کقولہ تعالی وقد احسن بی ای لطف بی۔

لَهَا بَنَاتٌ وَمَا لَهَا رَحِمُ	نَاعِمَةُ الْجِسْمِ لَا عِظَامَ لَهَا

ترجمہ بحیرہ کی چیستان کہتا ہے کہ وہ ایسا جسم کا نرم ہے کہ اسکی ہڈیان نہیں ہیں۔ اور اسکی بیٹیان یعنی دختریں ہیں حالانکہ اسکے بچہ دان نہیں ہے۔ بیٹیوں سے مراد مچھلیاں وغیرہ حیوانات آبی ہیں۔

وَمَا تَشْتَكِي وَلَا يَسِيلُ دَمُ	يُبْقَرُ عَنْهُنَّ بَطْنُهَا أَبَدًا

البقر الشق ترجمہ بحیرہ کے شکم کو چیر کر اس کی دختریں ہمیشہ نکالی جاتی ہیں یعنی اسکے شکم سے مچھلیان شکار کیجاتی ہیں اور باوجود شق شکم نہ اسکو درد ہوتا ہے نہ خون بہتا ہے۔

وَجَادَتِ الرَّوْضَ حَوْلَهَا الدِّيَمُ	تَغَنَّتِ الطَّيْرُ فِي جَوَانِبِهَا

جادت من الجود وهو المطر ترجمہ پرندے اسکے اطراف میں چہچہاتے ہیں اور اسکے گرد کے باغون کو باران ہمیشہ تر کرتے ہیں۔

جَرَّدَ عَنْهَا غِشَاءَهَا الْأَدَمُ	فَهِيَ كَمَاوِيَّةٍ مُطَوَّقَةٍ

الماویۃ المرآۃ بمشبہت بالماء لصفائہا ومطوقۃ لہا طوق فضۃ او ذہب ترجمہ سو وہ بحیرہ بسبب صفائی آب کے مثل اس آئینہ کے ہے جس کے گرداگرد سونے یا چاندی کا طوق یا چوکھٹا لگا ہوا ہو اور اس سے اسکا ادہوڑی کا غلاف اتار لیا ہو یعنے اسکا آب صاف مثل آئینہ ہے اور اسکے گرد کے باغ مانند طوق آئینہ ہی غلاف ہے۔

بِشَيْنِهِ لِلْأَدْعِيَاءِ وَالْقَزَمُ	يَشِينُهَا جَرْيُهَا عَلَى بَلَدٍ

یشینہا یعیبہا۔ والقزم ہم رذال الناس۔ والادعیاء ہم الذین ینسبون الی غیر آبائہم ترجمہ اس بحیرہ کو یہ امر عیب لگاتا ہے کہ وہ ایسے شہر پر بہتا ہے جسکو سکونت مجہول النسب اور کمینون کی عیب دار کرتی ہے یعنی یہ بحیرہ

اس مقابل نہ تھا کہ وہ ایسے ناقص لوگوں میں ہے ۔

أبَا الْحُسَيْنِ اسْتَمِعْ فَمَدْحُكُمْ	فِي الْفِعْلِ قَبْلَ الْكَلَامِ مُنْتَظِمُ

ترجمہ اے ابوالحسین سن کہ تمہاری تعریف کردار قبل گفتار نظم ہونیوالی ہے کیونکہ مداح تمہارا سب سے پہلے خود تمہارا فعل ہے اور ایک روایت میں فی العقل ہے یعنی لوگ تمہاری تعریف قبل نظم کلام سمجھتے ہیں ۔

وَقَدْ تَوَالَى الْعِهَادُ مِنْهُ لَكُمْ	وَجَادَتِ الْمَطْرَةُ الَّتِي تَسِمُ

العہاد جمع عہدۃ ہو المطر الذی یکون بعد المطر ویجمع ایضا عہودا ۔ والمطرۃ التی تسم ہی الوسمی وہی التی تکون فی اول السنۃ فہی التی تسم الارض بالنبات وضمیر منہ للمدح او المادح ترجمہ اور منجانب مداح باران مدح تمہارے لئے متواتر برسا اور یہ قصیدہ جو بمنزلہ باران اول بہار ہے خوب برسا۔ مدائح کو باران سے اسلئے تشبیہ دی کروہ مثمر انعامات ہیں ۔

أُعِيذُكُمْ مِنْ صُرُوفِ دَهْرِكُمْ	فَإِنَّهُ فِي الْكِرَامِ مُتَّهَمُ

ترجمہ میں تمکو تمہارے زمانہ کے حوادث سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کیونکہ زمانہ عمدہ لوگوں کے ستانیمیں متہم ہے ۔

وقال یمدح المغیث بن علی العجلی

فُؤَادٌ مَا تُسَلِّيهِ الْمُدَامُ	وَعُمْرٌ مِثْلُ مَا تَهَبُ اللِّئَامُ

ترجمہ میرا دل ایسا ہے کہ اسکو شراب تسکین نہیں دیتی کیونکہ میں صاحب عزم بلند ہوں عیاش اور میتوش نہیں ہوں اور عمر ایسی کوتاہ اور کمتر ہے جیسے بخیلوں کی بخشش تھوڑی اور حقیر ہوتی ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیکھئے اس تھوڑے عرصہ میں میری مرادیں پوری ہوتی ہیں یا نہیں کسی نے خوب کہا ہے ؎ فکر معاش و عشق بتان یاد رفتگان ۔ تھوڑی سی عمر میں کوئی کیا کیا کرے ۔

وَدَهْرٌ نَاسُهُ نَاسٌ صِغَارٌ	وَإِنْ كَانَتْ لَهُمْ جُثَثٌ ضِخَامُ

ترجمہ اور میرا زمانہ ایسا ہے کہ اسکے آدمی کم ہمت اور حقیر القدر ہیں اگرچہ انکے بدن بڑے موٹے تازے ہیں ۔ ذوق آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ ۔ پست ہمت یہ نہو گو پست قامت ہو تو ہو ۔ ولہ ہوتے سیرت سے ہیں مردان دلاور ممتاز ۔ ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل ۔

وَمَا أَنَا مِنْهُمُ بِالْعَيْشِ فِيهِمْ	وَلَكِنْ مَعْدِنُ الذَّهَبِ الرَّغَامُ

الرغام التراب ترجمہ میں جو انمیں زندگی بسر کرتا ہوں انکے میل کا نہیں ہوں بلکہ ان سے اعلیٰ و افضل ہوں جیسے سونے کی کان کہ اسکا مولد مٹی ہے باوجود اسکے کہ وہ اس سے فائق و اشرف ہے ۔

اَرَانِبُ غَیْرَ اَنَّهُمْ مُلُوْکٌ	مُفَتَّحَةٌ عُیُوْنُهُمْ نِیَامُ

ترجمہ وہ لوگ مثل خرگوشون کے ہیں سوائے اسکے کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور وہ کھلی آنکھون مثل خرگوش سونے والے غافل ہیں۔ کہتے ہیں کہ خرگوش کی بحالت خواب آنکھین کھلی رہتی ہیں۔ ظاہر اس جگہہ یہ تھا کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور حقیقت میں مثل خرگوش ہیں۔ مگر بطور مبالغہ عکس کردیا ہے۔

بِاَجْسَامٍ یَحُرُّ الْقَتْلُ فِیْهَا	وَمَا اَقْرَانُهَا اِلَّا الطَّعَامُ

یحر مشتق من قولهم حر یوم مایحر حرارة ترجمہ اُن لوگون کے ایسے اجسام ہین کہ وہ بسبب بسیار خواری اکثر مرتے ہیں یعنے تخمہ سے اور اُنکے ہمسر اور رفقا کھانے ہی میں مصروف رہتے ہیں اور بسبب بدہضمی مرجاتے ہین

وَخَیْلٍ لَا یَخِرُّ لَهَا طَعِیْنٌ	کَاَنَّ قَنَا فَوَارِسِهَا ثُمَامُ

خیل معطوف علی قوله باجسام۔ و خریخر سقط۔ والثمام نبت ضعیف واحد ہا ثمامة ترجمہ اور اُنکے ایسے سوار ہین کہ اُنکے نیزون سے کوئی زخمی زمین پر نہیں گرتا یعنی اس سبب سے کہ وہ بزدلی کے باعث کسی سے نہین لڑتے یا قوت بازو نہیں رکھتے۔ گویا اُنکے سوارون کے نیزے مثل گیاہ ثمام نرم ہیں۔

خَلِیْلُکَ اَنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خِلِّیْ	وَاِنْ کَثُرَ التَّجَمُّلُ وَالْکَلَامُ

ترجمہ توہی اپنا دوست ہے نہ وہ شخص جسکو تو اپنا دوست بتاتا ہے اگرچہ اُس کی سخن آرائی اور متملقانہ گفتگو زیادہ

وَلَوْ حِیْزَ الْحِفَاظُ بِغَیْرِ عَقْلٍ	تَجَنَّبَ عُنْقَ صَیْقَلِهِ الْحُسَامُ

الحفاظ ہو المحافظة علی الحقوق ورعی الذمام ترجمہ اور اگر بیواسطہ عقل حفاظت حقوق و ایفائے عہد جمع کیا جاسکے تو شمشیر بران اپنے صیقلگر کی گردن کاٹنے سے احتراز کرے مگر ایسا نہین ہوتا غرض یہ ہے کہ اہل زمانہ بے تمیز و کم فہم ہین اسلئے اُنسے محافظت حقوق اہل فضل نہیں ہوتی ہے۔

وَشِبْهُ الشَّیْءِ مُنْجَذِبٌ اِلَیْهِ	وَاَشْبَهُنَا بِدُنْیَانَا الطَّغَامُ

الطغام جمع طغامة وہو الجاہل الذی لایعرف شیئا ترجمہ اور ہمرنگ اپنے ہمرنگ کیطرف مائل ہوتا ہے اور ہماری دنیا سے زیادہ مشابہ جاہل اور فرومایہ اشخاص ہیں اسلئے دنیا کمینون کیطرف راغب ہے۔

وَلَوْ لَمْ یَعْلُ اِلَّا ذُوْ مَحَلٍّ	تَعَالَی الْجَیْشُ وَانْحَطَّ الْقَتَامُ

القتام الغبار ترجمہ اور اگر بلند نہوتا مگر صاحب مرتبہ رفیع تو لشکر اوپر ہوتا اور غبار نیچے۔

وَلَوْ لَمْ یَرْعَ اِلَّا مُسْتَحِقٌّ	لِرُتْبَتِهِ اَسَامَهُمُ الْمُسَامُ

سامت السائمة اذا رعت۔ واسمتها اذا رعیتها۔ والمسام الرعیة او البهائم والضمیر فی اسامهم للملوک ترجمہ اور اگر رعیت داری اور حکومت نکرے مگر وہ شخص جو اپنے مرتبہ عالیہ کا مستحق ہو تو بادشاہان زمانہ کو اُنکی رعیت

اپنا ابعد ار یعنی رعیت بنائے کیونکہ رعیت اُس سے زیادہ لائق ہے اور اگر سام سے بہائم مراد ہیں تو یہ مطلب ہوگا
کہ بہائم بھی ایسے بادشاہون سے اعقل ہیں اور یہ اُس سے کمتر۔

ضِیَاءٌ فِیْ بَوَاطِنِهٖ ظَلَامُ	وَمِنْ خَبَرِ الْغَوَانِیْ فَالْغَوَانِیْ

ترجمہ اور زنان حسینہ کی یہ خبر ہے کہ وہ بظاہر روشنی اور نور ہیں اور اُنکے دل تاریک کہ عاشقوں پر رحم نہیں کرتین۔ الغرض معاملات دنیا تمام اُلٹے ہیں۔ بادشاہون کا یہ حال ہے اور معشوقون کا وہ۔

اِذَا کَانَ الشَّبَابُ السُّکْرَ وَالشَّیْبُ هَمًّا فَالْحَیٰوۃُ هِیَ الْحِمَامُ

ترجمہ جبکہ جوانی بدمستی و مدہوشی اور پیری سراسر غم و الم ہے تو زندگی حقیقت میں موت ہی ہے۔

وَلَا کُلٌّ عَلٰی بُخْلٍ یُلَامُ	وَمَا کُلٌّ بِمَعْذُوْرٍ بِبُخْلٍ

ترجمہ اور ہر شخص در باب بخل معذور نہیں ہے بلکہ قابل سخت ملامت ہے مثلاً اگر تونگر یا وہ شخص جو عمدہ لوگون اور سخیا کی اولاد ہے بخل کرے تو البتہ قابل ملامت ہے اور نہ ہر شخص بخیلی اختیار کرنے مین لائق سرزنش ہے جیسا مفلس یا بخیل کی اولاد کہ اُسنے اپنے باپ کو سخی نہیں دیکھا وہ کس سے سخاوت سیکھے۔

لِمِثْلِیْ عِنْدَ مِثْلِهِمُ مُقَامُ	وَلَمْ اَرَ مِثْلَ جِیْرَانِیْ وَمِثْلِیْ

ترجمہ اور مین نے حضرت میں اپنے ہمسایون کی مانند اور فضل و شرف اور احتیاج میں اپنی مانند نہیں دیکھا کہ مجھسا صاحب فضل ایسے خسیسوں کے پاس رہے اور وہ لوگ میری مدارات نکرین مطلوب ذم ہمسائگان اور اپنے قیام کے اُٹھنے ہے۔

فَلَیْسَ یَفُوْتُهَا اِلَّا الْکِرَامُ	بِاَرْضٍ مَا اشْتَهَیْتَ رَاَیْتَ فِیْهَا

ترجمہ مین ایسی جگہ مقیم ہون کہ وہان جو اموال و نعم دیکھنا چاہون سب موجود ہیں۔ مگر وہان سخی لوگ نہیں ہیں سب بخیل ہین۔

وَکَانَ لِاَهْلِهَا مِنْهَا التَّمَامُ	فَهَلَّا کَانَ نَقْصُ الْاَهْلِ فِیْهَا

الضمیر فی منہا للکرام ترجمہ سو کیون اُس زمین کے باشندے شمار مین کم نہوئے اور کیون اُسکے باشندے سخی کرم میں پورے نہوئے

اَنَافَا ذَا الْمُغِیْثُ وَذَا اللُّکَامُ	بِهَا الْجَبَلَانِ مِنْ صَخْرٍ وَفَخْرٍ

انافا اشرفا و طالا۔ واللکام جبل یقال لہ جبل الابدال۔ والمغیث ہو الممدوح ترجمہ اُس زمین میں دو پہاڑ ہین ایک پتھر کا اور دوسرا فخر کا جو دونون بہت بلند ہیں۔ یہ مغیث ممدوح ہے اور یہ کوہ لکام صخر کو فخر پر مقدم کیا بلحاظ متانت اور صداقت کے اور فخر کے کوہ کو صخر کے کوہ حقیقی پر عطف کیا۔

وَلَيْسَتْ مِنْ مَوَاطِنِهٖ وَلٰكِنْ | يَمُرُّ بِهَا كَمَا مَرَّ الْغَمَامُ

ترجمہ اور یہ سرزمین جسکے اہل کی مین نے مذمت بیان کی ممدوح کے اقامتگاہون مین نہین ہے مگر وہ وہان ایسا گزرجاتا ہے جیسا ابر اور اسلئے انکو منفعت پہنچ جاتی ہے بلالحاظ زمین ناقص وکامل کے ۔

سَقَى اللّٰهُ ابْنَ مُنْجِبَةٍ سَقَانِيْ | بِدَرٍّ مَا لِرَاضِعِهٖ فِطَامُ

المنجبۃ من ولدت ولدًا نجیبًا ترجمہ خداوندتعالی فرزند لمن منجبہ کو یعنی اس عورت کے فرزند کو جو نجیب اولاد کی ماں ہے یعنی ممدوح کو تروتازہ رکھے کہ اُسنے مجکو ایسا دودہ پلایا اور نفع پہونچایا کہ اُسکے شیرخوار کو دودہ کا چھوڑانا نہین ہے یعنی اُسکا مجپرفیض دائم ہے ۔

وَمِنْ اِحْدٰى فَوَائِدِهِ الْعَطَايَا | وَمِنْ اِحْدٰى عَطَايَاهُ الدَّوَامُ

ترجمہ اگر من موصولہ پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ممدوح وہ شخص ہے کہ منجملہ اُسکے فوائد کے بخششین ہین اور منجملہ عطایا اُسکے اُنکے دوام ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بخشتا ہے اور ہمیشہ بخشتا رہتا ہے ۔ اور اگر لفظ من کو لفظ جارہ پڑھین تو یہ معنی ہونگے کہ ممدوح کی منجملہ فوائد کے بخششین ہین الخ اس صورت مین من سقانی سے متعلق ہوگا ۔

وَقَدْ خَفِيَ الزَّمَانُ بِهٖ عَلَيْنَا | كَسِلْكِ الدُّرِّ يُخْفِيْهِ النِّظَامُ

ترجمہ اور بیشک بسبب محاسن ممدوح کے زمانہ کی بدیان ہمپر پوشیدہ ہوگئین جیسا موتیون کی لڑی کا دھاگا پروئے ہوئے موتیون مین پوشیدہ ہوجاتا ہے اور اُسکو موتیون سے زینت حاصل ہوجاتی ہے ۔

تَلَذُّ لَهُ الْمُرُوَّةُ وَهْيَ تُؤْذِيْ | وَمَنْ يَعْشَقْ يَلَذُّ لَهُ الْغَرَامُ

المروۃ الکرم ترجمہ ممدوح کو کرم مین بڑا مزہ آتا ہے حالانکہ وہ کریم کو باعث تکلیف ہوتا ہے اور یہ کچھ عجیب ہے کیونکہ وہ عاشق کرم ہے اور جو عاشق ہوتا ہے اُسکو درد عشق مزہ دیتا ہے ۔

تَعَلَّقَهَا هَوٰى قَيْسٍ لِلَيْلٰى | وَوَاصَلَهَا فَلَيْسَ بِهٖ سَقَامُ

ترجمہ اُسکو مروت سے ایسا عشق ہے جیسا قیس مجنون کو لیلی کے ساتھ مگر فرق اتنا ہے کہ ممدوح کو مروت کے ساتھ وصل دائمی ہے اسلئے اُسکو اُسکے عشق مین بیماری نہین ہے بخلاف مجنون کے کہ اُسکو وصل لیلیٰ میسر نہین ہوا اسلئے سقیم رہا ۔

يُرَوِّعُ رَكَانَةً وَيَذُوْبُ ظَرْفًا | فَمَا نَدْرِيْ اَشَيْخٌ اَمْ غُلَامُ

ترجمہ وہ اپنی متانت ووقار سے دیکھنے والون کو ڈراتا ہے وبوقت ظرافت وخوش دلی ایسا نرم ہوجاتا ہے کہ قریب ہے کہ پگھل جائے سو ہم نہین جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار مین پیر ہے اور ظرافت مین نوجوان ۔

تَمَلَّكَهُ الْمَسَائِلُ فِي الْعَطَايَا | وَاَمَّا فِي الْجِدَالِ فَلَا يُرَامُ

ترجمہ بخشش کیوقت سوالہائے سائلان ممدوح کے مالک ہو جاتے ہیں یعنی وہ جواد ہیں وہی وبڑا لیتا ہے مگر بوقت جنگ وہ کسی کی نہیں سنتا اور کوئی اسکا قصد نہیں کرسکتا یعنی وہ کریم و شجاع ہے۔

وَقَبۡضُ نَوَالِهِ شَرَفٌ وَعِزٌّ	وَقَبۡضُ نَوَالِ بَعۡضِ الۡقَوۡمِ ذَامُ

الذام المذمة والعیب ترجمہ اوراسکی بخشش کا لینا باعث شرف و عزت ہے اور بعض بخیل لوگونکی عطا قبول کرنا باعث مذمت و عیب ہے کیونکہ وہ سائلون کو بخوشی نہیں دیتے بلکہ برے جی سے۔

اَقَامَتۡ فِي الرِّقَابِ لَهٗ اَيَادٍ	هِيَ الۡاَطۡوَاقُ وَالنَّاسُ الۡحَمَامُ

الحمام عند العرب القماری والفواخت وغیرہما من ذوات الاطواق - والایادی جمع ید من النعمة - وجمع الجاجرة ایدی ترجمہ ممدوح کے عطایا تمام لوگون کی گردنون پر ثابت و قائم ہیں وہ نعمتیں بمنزلہ طوق کے ہیں اور تمام لوگ بمنزلہ طوقدار حیوانات کے - یعنی اُسکی نعمتیں لوگون کے گلون کا ہار ہین۔

اِذَا عُدَّ الۡكِرَامُ فَتِلۡكَ عِجۡلٌ	كَمَا الۡاَنۡوَاءُ حِيۡنَ تُعَدُّ عَامُ

الانوار جمع نوء وهو طلوع النجم من منازل القمر فی الغرب وطلوع آخر یقابله فی المشرق فسمی النجم نوءا ترجمہ جبکہ اسخیا کا شمار کیا جائے تو اُنکا مجموعہ بنی عجل ہے جیسے منازل قمر جب شمار کیجاوین تو اُنکا مجموعہ سال تمام ہے کیونکہ منازل قمر اٹھائیس ہیں اور ہر ماہ کے لئے ایک نوء ہے جنکا مجموعہ سال تمام ہے۔

تَقِيۡ جَبَهَاتُهُمۡ مَا فِيۡ ذُرَاهُمۡ	اِذَا بِشِفَارِهَا حَمِيَ اللِّطَامُ

الذری العلو - والذری الضا کل ما استترت به یقال انا فی ذری فلان ای کنفه وستره والشفار السیوف واللطام المصادمة بها ترجمہ درصورتیکہ جبہاتہم منصوب پڑھا جائے تو معنی یہ ہونگے کہ اُنکی پیشانیاں اُن لوگون کی حفاظت کرتی ہیں جو اُنکی پناہ میں ہیں یعنی وہ قوم بنی عجل اپنے چہروں پر زخم کھاتے ہیں جبکہ تلوارون کی دھارون سے جنگ ہو اور اپنے توابع کو بچاتے ہیں۔ اور اگر جبہاتہم کو منصوب پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُنکی تلوارین اُنکے چہرون کو زخم سے بچاتی ہیں جبکہ تیغ زنی بکثرت ہو۔ وما فی ذراہم ای السیوف لانہا تقلدنی اعالی البدن۔

وَلَوۡ يَمَّمۡتَهُمۡ فِي الۡحَشۡرِ تَجۡدُوۡا	لَاَعۡطَوۡكَ الَّذِيۡ صَلَّوۡا وَصَامُوۡا

یمم قصد ترجمہ اور اگر بالفرض تو اُنکے پاس بروز حشر جہان کوئی کسیکا نہوگا طلب عطا جائے تو وہ ایسے سخی ہیں کہ ایسے اڑے وقت میں بھی ردسوال نکرینگے بلکہ اپنی صلوٰۃ و صوم کا ثواب تجھکو دیدینگے۔

فَاِنۡ حَلُمُوۡا فَاِنَّ الۡخَيۡلَ فِيۡهِمۡ	خِفَافٌ وَالرِّمَاحُ بِهَا عُرَامُ

ترجمہ سو اگر وہ حلیم باوقار ہین تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ اُنکے گھوڑے سبکرو اور اُنکے نیزون میں شوخی

اور تیزی ہے خلاصہ یہ ہے کہ انکا حلم بزدلی سے نہیں ہے بلکہ بسبب شرافت کے ہے۔ والعرام الشراسة وہی عارم بین العرامة فیہ شرس وحدة

وَعِنْدَهُمُ الْجِفَانُ مُكَلَّلَاتٌ	وَشَزْرُ الطَّعْنِ وَالضَّرْبُ التُّؤَامُ

مکللات حال۔ والجفان جمع جفنة وہی اناء یتخذ من الخشب۔ والشزر ما ادیر عن الصدر ترجمہ اور انکے پاس مہمانون کے لئے ایسے کٹھرے پُر از طعام ہیں کہ گوشت کے پارے انکے سرون پر بمنزلہ تاج ہیں اور نیزے پہلو میں لگنے والے اور شمشیرزنی متواترہ

نُصَرِّعُهُمْ بِأَعْيُنِنَا حَيَاءً	وَتَنْبُو عَنْ وُجُوهِهِمُ السِّهَامُ

تنبو ترتفع ترجمہ وہ ایسے باحیا و شرم رو ہین کہ جب انکو دیکھتے ہیں۔ تو انکی حیا کے سبب ہم انپر قابو پا لیتے ہین اور قادر ہو جاتے ہیں اور ہمارے حسب آرزو ہمپر بخشش کرتے ہیں اور بوقت جنگ ایسے باہیبت ہین کہ انکی طرف کوئی شست باندھکر تیر نہیں مار سکتا ہے پس دشمنون کے تیر انکے چہرون کے پاس بھی نہین جا سکتے انکا نشانہ خطا جاتا ہے۔

قَبِيلٌ يَحْمِلُونَ مِنَ الْمَعَالِي	كَمَا حَمَلَتْ مِنَ الْجَسَدِ الْعِظَامُ

القبیل الجماعة تکون من الثلاثة فصاعداً من قوم شتی ترجمہ وہ ایسی گروہ ہے کہ وہ بلند نامیون کو ایسے اٹھاتے ہیں جیسے بدن کو ہڈیان یعنی قیام معالی انھین سے ہے جیسا قیام بدن استخوانون سے ہے۔

قَبِيلٌ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ	وَجَدُّكَ بِشْرٌ الْمَلِكُ الْهُمَامُ

قال الخطیب الواو حالیة وانت فی موضع الحال ای انت منتسباً الیہم فلا تقدیم فیہ کما قال الواحدی وتقدیر الکلام ہم قبیل انت وجدک منہم وانت فی الشرف انت ترجمہ بنی عجل ایسی گروہ ہے کہ تو باین علو رتبہ کہ تو ہے اور تیرا دادا بشر جو بادشاہ صاحب عزم ہے اُس قوم مین سے ہے پس افتخار بنی عجل کے لئے یہ کافی ہے۔

لِمَنْ مَالٌ تُمَزِّقُهُ الْعَطَايَا	وَيَشْرَكُ فِي رَغَائِبِهِ الْأَنَامُ

ترجمہ اتنیا مال کثیر جسکو تیرے عطایا متفرق کرتے ہین اور تیری عمدہ اشیاء مین تمام خلق حصہ دار ہے تیرے سوا کسیکو میسر ہے۔

وَلَوْ تَدْعُوكَ صَاحِبَةٌ فَتَرْضَى	لِأَنَّ بِصُحْبَتِهِ يَجِبُ الذِّمَامُ

ارادبصحبتہ فحذف الہا ضرورة وہو جائز۔ والذمام والعہد وقیل ہو جمع ذمة وہی الامان وروی فیرضی بالیاء والضمیر للمال ای فیرضی المال بذلک حتی یجب لہ منک الامان ترجمہ صورت اول ہم تمکو صاحب اُس

مال کا نہیں بچار تا اور تو اُسپر راضی بھی نہیں ہے کیونکہ اگر تو اس مال کا صاحب ہے تو اُسکے متفرق کرنے سے تجکو ماں دینا لازم آجاوے اور تو اُسکو جمع رکھنا نہیں چاہتا ہے۔ صورت دوم میں یہ خلاصہ ہوگا کہ اگر میں تجکو صاحب اُس مال کا کہوں تو مال خوش ہوجاویگا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ صاحب شی کا اُس شی کو متفرق نہیں ہونے دیتا۔

تحائدہ کانک سامری	تصافحہ بد فیھا جذام

حاد عن الشی حید و مال عنہ و عدل۔ والسامری ہو المذکور فی القرآن و ارادہہنا واحد من قبلیۃ ای کانک رجل سامری کقولک حنفی و شافعی ترجمہ اے ممدوح اُدا اس مال سے احتراز کرتا ہے جیسا سامری کہ وہ ہر شخص کے چھونے سے بچتا تھا کیونکہ وہ بسبب بددعا موسیٰ علیہ السلام کے ایسے حال میں ہوگیا تھا کہ اگر اُسے کوئی چھوئے تو اُسے فوراً تپ چڑھ جاتی تھی وہ ہر شخص کے مس سے بچتا تھا خصوصاً مجذوم کے ہاتھ سے کہ اُسمیں علاوہ تپ کے نفرت طبعی بھی ہے۔ اور یہ بددعا بسبب ایجاد گوسالہ پرستی ہوئی تھی۔

اذا ما العالمون عروک قالوا	افدنا ایھا الحبر الھمام

عراہ و اعتراہ قصدہ و اراہ۔ والحبر العالم و قال الفراء ہو بالکسر و ہو العالم بتحبیر الکلام و تحسینہ ترجمہ جبکہ علماء تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اے عالم صاحب عزم ہمکو اپنے علم سے فائدہ بخشئے کیونکہ تو سب سے اعلم ہے

اذا ما المعلمون راوک قالوا	بہذا یعلم الجیش اللھام

المعلم صاحب العلامۃ فی الحرب ترجمہ جبکہ وہ لوگ کہ ہنگامۂ جنگ میں صاحب نشان شجاعت ہیں تجھے دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس شخص سے لشکر عظیم جانا جاتا ہے یعنی یہ تنہا بجائے لشکر عظیم ہے یا اُس کے ساتھ لشکر عظیم ہوگا۔

لقد حسنت بک الاوقات حتی	کانک فی فم الدہر ابتسام

ترجمہ تیرے سبب اوقات اہل زمانہ اچھی حالت میں ہوگئے گویا وہاں زمانہ کے لئے تو بمنزلہ تبسم کے ہے یعنی اہل زمانہ تجھ سے سابق ترشرو بسبب مصائب کے رہتے تھے خوشوقتی تیرے ہی زمانہ میں پائی گئی

واعطیت الذی لم یعط خلق	علیک صلوۃ ربک والسلام

ترجمہ تجکو بجانب خداوند تعالیٰ وہ انعام عطا ہوئے جو کسیکو نہیں ملے تجھپر خدا کی رحمت و سلامتی رہے عاد تاً

وقال یمدح عمر بن سلیمان الشرابی و ہو یومئذ یتولی الفداء بین العرب و الروم

اتنکر یا ابن اسحاق اخائی	...

انری عظما بالبین والصد اعظم	ونتہم الواشین والدمع منہم

البین البعد والفراق۔ والواشون النماموں ترجمہ ہم لوگ فراق کو مصیبت عظیمہ سمجھتے ہیں حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ فراق یار تو مسافت قطع کرنیسے مبدل بوصال ہوجاتا ہے بلکہ سخت تر مصیبت اعراض دوست ہے جس کے لئے قطع مسافت اور سفر ہی نہیں ہے۔ وفی روایۃ نری عظما بالصد والبین اعظم ترجمہ ہم اعراض دوست کو مشقت شاقہ سمجھتے ہیں حالانکہ سخت تر باعتبار محنت فراق ہے کیونکہ جب دوست اعراض فرماتا ہے تو دیدار سے تو محروم نہیں ہوتے بخلاف فراق کے کہ اسمیں دولت دیدار نصیب نہیں ہوتی۔ اور دوسرے مصرع کے یہ معنی ہیں کہ ہم افشائے راز محبت میں چغلخوروں پر تہمت رکھتے ہیں حالانکہ سب سے زیادہ غماز اشک ہے جو فوراً پردہ فاش کرتا ہے۔

وَمَنْ لُبُّهُ مَعَ غَيْرِهِ كَيْفَ حَالُهُ	وَمَنْ سِرُّهُ فِي جَفْنِهِ كَيْفَ يَكْتُمُ

ترجمہ اور جسکی عقل اسکے پاس نہو بلکہ یار کے پاس ہو اسکا حال کیسا تباہ ہوگا اور جسکا راز اسکے مژہ میں ہو وہ اپنے بھید کو کیسے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ تفسیر اول شعر کے دوسرے مصرع کی ہے۔

وَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَالنَّوَى وَرَقِيبُنَا	غَفُولَانِ عَنَّا ظَلْتُ أَبْكِي وَتَبْسِمُ

ترجمہ اور جبکہ ہم اور دوست ملے ایسے حال میں کہ فراق اور ہمارا رقیب ہم دونوں سے بے خبر تھے تو ہمپر یہ حال گذرا کہ میں روتا تھا صدمات فراق یار کرکے اور محبوبہ براہ تعجب و ناز تبسم کرتی تھی۔

فَلَمْ أَرَ بَدْرًا ضَاحِكًا قَبْلَ وَجْهِهَا	وَلَمْ تَرَ قَبْلِي مَيِّتًا يَتَكَلَّمُ

ترجمہ سو میں نے قبل چہرۂ محبوبہ ماہ تمام کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ اور محبوبہ نے مجھسے پہلے مردہ باتیں کرتے نہیں دیکھا تھا۔

ظَلُومٌ كَمَتْنَيْهَا لِصَبٍّ كَخَصْرِهَا	ضَعِيفِ الْقُوَى مِنْ فِعْلِهَا يَتَظَلَّمُ

المتنان الجانبان الاسفلان من الظہر والخصر ما فوقہما ترجمہ وہ اپنے عاشق زار پر جو مثل اسکی کمر کے ناتوان و لاغر ہے ایسا ظلم کرتی ہے جیسے اسکے دونوں سرین ثقیل اس کی کمر نازک پر جس سے وہ متعلق ہیں بسبب اپنی گرانباری کے ظلم کرتے ہیں۔ پھر اپنی ناتوانی کا حال بیان کرتا ہے کہ میں ضعیف القویٰ ہوں اور اسکے جور کا شکوہ کرتا ہوں۔

بِفَرْعٍ يُعِيدُ اللَّيْلَ وَالصُّبْحُ نَيِّرٌ	وَوَجْهٍ يُعِيدُ الصُّبْحَ وَاللَّيْلُ مُظْلِمُ

الباء متعلق بمحذوف ای تسبی او تقبل بفرع او تتعلق بیعید لے یعید اللیل لفرع والصبح لوجہ والباء بمعنی مع ترجمہ جبکہ صبح روشن ہوتی ہے تو وہ اپنے موئے سر کو کھولکر شب کو لوٹا لاتی ہے اور جب تاریک شب ہوتی ہے تو اپنے چہرۂ تابان کو دکھا کر صبح کو لوٹا لاتی ہے یعنی جمع بین الضدین کردیتی ہے۔

ولٰکِنَّ جیشَ الشوقِ فیہ عَرَمْرَمُ	فلو کانَ قلبی دارُھا کانَ خالیاً

العرمرم العظیم الکبیر ترجمہ سو اگر میرا دل اُسکے گھر کے موافق ہوتا تو وہ بھی خالی ہوتا جیسا محبوبہ کا گھر اُسکے چلے جانے سے خالی ہوگیا ہے مگر وہ ایسا نہین ہے کیونکہ اُسمین شوق کا بڑا لشکر موجود ہے یعنی حب محبوبہ سے پُر ہے

ورَسْمٌ کجسمی ناحِلٌ مُتَہَدِّمُ	اثافٍ بھا ما بالفؤادِ منَ الصَّلا

الاثافی جمع اثفیۃ وہی التی تنصب تحت القدر والصلا الاصطلاء بالنار اذا فتحت قصرت وان کسرت مدت والرسم الباقی من آثار الدار ترجمہ مساکن محبوبہ مین ایسے دیگدان یا چولہے ہین کہ اُنکا بسبب احتراق ایسا رنگ ہے جیسا جلکر میرے دل کا رنگ ہوگیا ہے اور اُن گھرون کے نشان ایسے کہنہ و فرسودہ ہوگئے ہین جیسا میرا جسم کہ وہ بسبب صدمات فراق سخت لاغر ہوگیا ہے۔

وعَبْرَتُہُ صِرْفٌ وفی عَبْرَتی دَمُ	بَلَلْتُ بھا رُدْنَیَّ والغیمُ مُسْعِدی

ترجمہ مین نے اُس گھر مین بسبب یاد محبوبہ روتے روتے اپنی دونون آستینین ترکرلین اور ابر جو اُسوقت برس رہا تھا میری مدد کر رہا تھا مگر اُسکا پانی خالص تھا اور میرے اشک مین خون ملا ہوا تھا۔ لبدر القائل۔

ترجو لیستسقوا فقلت لھم قفوا	ومتی یتوبکم عن الانواء	قالوا صدقت ففی دموعک مقنع	لکنھا ممزوجۃ بدماء

لَمَا کانَ مُحْمَرًّا یَسیلُ فاَسْقَمُ	ولو لم یکنْ ما انہلَّ فی الخدِّ مِنْ دمی

ترجمہ اور اگر وہ اشک جو میرے رخسار پر بہتے ہین میرے خون مین ملے ہوئے نہوتے تو وہ سرخ نہوتے کہ وہ بہتے ہین اور اُنکے کثرت سیلان سے مین بیمار ہوجاتا ہون۔

وقولتُہُ لی بعدَنا الغُمْضَ تَطْعَمُ	بنفسی الخیالُ الزائری بعدَ ھَجْعَۃٍ

الزائری الالف واللام بمعنی الذی۔ والہجعۃ النوم الخفیف من اول اللیل ترجمہ میری جان قربان اُس محبوبہ کے خیال پر جو اول شب میری آنکھ جھپکنے کے بعد میرے پاس آیا اور اُسکے مجکو اس کہنے پر فدا کہ تو ہماری جُدائی کے بعد خواب کا مزہ چکھتا ہے یعنی خیال محبوبہ نے براہ عتاب کہا کہ تو فراق مین کیا سوتا ہے

لَقُلْتُ ابو حفصٍ علینا المُسَلِّمُ	سلامٌ فلولا الخوفُ والبُخلُ عندَہُ

سلام مبتدء محذوف الخبر ای قال الخیال لی سلام ترجمہ خیال محبوبہ نے مجکو سلام کیا سو اگر اُس خیال مین خوف بخل جو صفات خاصہ محبوبہ سے ہین نہوتا تو میرے نزدیک وہ ایسا عظیم القدر اور پیارا تھا کہ مین اُسکو کہتا کہ یہ ابو حفص ممدوح ہمکو سلام کرتا ہے مگر اُسکے خوف اور بخل کے سبب یہ نہ کہہ سکا کیونکہ ممدوح مین یہ دو بری صفات ذمیمہ نہین ہین۔

مُحِبُّ النَّدَی الصَّابِی اِلَی بَذْلِ مَالِهِ ‏ ‏ ‏ صُبُوًّا کَمَا یَصْبُو المُحِبُّ المُتَیَّمُ

صبا یصبو اذا مال الی الشئ ترجمہ وہ سخاوت دوست اور اپنے مال کے خرچ کا ایسا عاشق ہے جیسا عاشق زار۔

وَاُقْسِمُ لَوْلَا اَنَّ فِی کُلِّ شَعْرَةٍ ‏ ‏ ‏ لَهُ ضَیْغَمًا قُلْنَا لَهُ اَنْتَ ضَیْغَمُ

ترجمہ اور میں قسم کہتا ہوں کہ اگر اسکے جسم کے ہر بال مین شیر ہوتا تو مین اسکو کہتا کہ تو شیر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شیر رسمی سے اسکی شجاعت اسقدر زیادہ ہے جتنے اسکے جسم پر بال اسلئے میں اسکو شیر نہیں کہہ سکتا۔

اَنَنْقُصُهُ مِنْ حَظِّهِ وَهْوَ زَائِدٌ ‏ ‏ ‏ وَنَبْخَسُهُ وَالبَخْسُ شَیْءٌ مُحَرَّمُ

البخس النقص ترجمہ کیا ہم اسکو اسکی شجاعت کے حصہ سے گھٹا دیوین حالانکہ وہ بہت بڑھا ہوا ہے اور اسکو اسکے رتبہ سے ناقص تبلادین حالانکہ کامل کو ناقص کہنا حرام ہے کیونکہ وہ کذب صریح ہے۔

یَجِلُّ عَنِ التَّشْبِیهِ لَا الکَفُّ لُجَّةٌ ‏ ‏ ‏ وَلَا هُوَ ضِرْغَامٌ وَلَا الرَّاْیُ مِخْذَمُ

المخذم السیف القاطع۔ واللجۃ معظم البحر ترجمہ ممدوح کا رتبہ اس سے بڑھا ہے کہ اسکو کسی کے ساتھ تشبیہ دیجائے اسکی کف مثل لجہ دریا کے نہین ہے بلکہ اس سے فائق ہے اور نہ بہادری میں وہ شیر ہے بلکہ اس سے زیادہ ہے اور نہ اس کی رائے تیزی میں شمشیر بران ہے بلکہ اس سے تیزی میں بڑھی ہوئی ہے۔

وَلَا جُرْحُهُ یُوْسَی وَلَا غَوْرُهُ یُرَی ‏ ‏ ‏ وَلَا حَدُّهُ یَنْبُو وَلَا یَتَثَلَّمُ

یوسی اے یداوی۔ وینبو یرتفع عن الضریبۃ ترجمہ اور نہ ممدوح کا لگایا ہوا زخم علاج پذیر ہوتا ہے اور نہ اسکی گہرائی دریافت کیجا سکتی ہے یعنی زخم کاری کی یا مقدار غور ممدوح کی۔ اور نہ اس کی دہارا چٹتی اور ناکارگر ہوتی ہے۔ اور نہ اس مین دندانے پڑتے ہین یعنے وہ جھڑتی اور کرتی نہین ہے۔

وَلَا یُبْرَمُ الاَمْرُ الَّذِی هُوَ حَالِلٌ ‏ ‏ ‏ وَلَا یُحْلَلُ الاَمْرُ الَّذِی هُوَ مُبْرِمُ

اظہار التضعیف فی حالل للضرورۃ۔ ابرام الامر احکامہ واصلہ من فتل الحبل ترجمہ اور جس امر کو وہ ادھیڑے وہ بٹا نہین جاتا اور جس امر کو وہ مستحکم کرے وہ ادھیڑا نہیں جاتا یعنی اسکے بندوبست مین کوئی دخل نہین کرسکتا

وَلَا یَرْمَحُ الاَذْیَالَ مِنْ جَبَرِیَّةٍ ‏ ‏ ‏ وَلَا یَخْدُمُ الدُّنْیَا وَاِیَّاهُ تَخْدُمُ

یرمح الاذیال یرید الخیلاء۔ یقال للمختال انہ یرمح الاذیال اذا طال ذیلہ ولم یرفعہ وضربہ برجلہ۔ والجبریۃ الکبر ترجمہ وہ بباعث تکبر اپنے دامنوں کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتا نہین چلتا یعنی وہ متکبرانہ رفتار نہین چلتا اور وہ دنیا کی یا اہل دنیا کی خدمت نہین کرتا بلکہ وہ ہی اس کی خدمت کرتی ہے۔

وَلَا یَشْتَهِی یَبْقَی وَتَفْنَی هِبَاتُهُ ‏ ‏ ‏ وَلَا تَسْلَمُ الاَعْدَاءُ مِنْهُ وَیَسْلَمُ

ترجمہ وہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ باقی رہے اور اس کی بخششین فنا ہوجاوین بلکہ مقصود زندگی کا بخشش سمجھتا ہے

اور یہ بھی نہین چاہتا کہ اُسکے دشمن اُسکے قتل سے سالم رہین اور خود بھی سلامت رہے یعنی وہ صاحب جہاد خواہان قتل اعدا ہے اگرچہ آپین خود قتل ہو جائے۔

وَاَحْسَنُ مِنْ یُسْرٍ تَلَقَّاهُ مُعْدِمُ	اَلَذُّ مِنَ الصَّهْبَاءِ بِالْمَاءِ ذِكْرُهُ

ترجمہ اُسکا ذکر شراب آب آمیختہ سے مزیدار ہے اور اچھا ہے اُس تونگری سے جسکو مفلس حاصل کرین۔

وَاَعْوَزُ مِنْ مُسْتَوْفِدٍ مِنْهُ یُحْرَمُ	وَاَغْرَبُ مِنْ عَنْقَاءَ فِي الطَّيْرِ شَكْلُهُ

عنقاء طائر ذہب ولقی اسمہ۔ وسمیت عنقاء لبیاض کان فی عنقہا کالطوق ترجمہ اُس کی پاک صورت عجیب ہے جیسے پرندون میں عنقا اور وہ اُس سائل سے بھی نایاب ہے جو اُسکی عطا سے محروم رہا ہو۔ یعنی اُس کی عطا سے کوئی محروم نہین جاتا۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپنے سائل محروم سے بھی زیادہ نایاب ہے۔

مِنَ الْقَطْرِ بَعْدَ الْقَطْرِ وَالْوَبْلُ مُثْجِمُ	وَاَكْثَرُ مِنْ بَعْدِ الْاَيَادِي اَيَادِيًا

اواد ہو اکثر ایادیا بعد الایادی من القطر۔ واثجمت السماء دام مطرہا ترجمہ اور پے بہ پے بخشنے مین اُس باران سے جو بعد باران برسے ایسے حال مین کہ اُس کے قطرات کلان و دائم ہون ممدوح بہت بڑھا ہوا ہے

مِنَ اللَّوْمِ آلَى اَنْ لَا یُهَوِّمُ	سَنِیُّ الْعَطَايَا لَوْ رَاٰى نَوْمَ عَيْنِهِ

السناء ممدود و ہو الرفعۃ۔ والتہویم اختلاس اولی النوم واصلہ النوم القلیل ترجمہ وہ ایسا بلند و روشن عطایا ہے کہ اگر وہ اول نوم یعنی اونگھنے کو بخل کی قسم سمجھے تو قسم کھا بیٹھے کہ آیندہ اُس کی آنکھ اونگھنے کی بھی ہمت نہین باوجودیکہ خواب نہایت ضروریات سے ہے یعنی اُسکو بخل سے اِسقدر نفرت ہے کہ اگر یہ جانے کہ خواب اقسام بخل مین سے ہے تو اُسے بھی چھوڑ دے۔

عَلٰى سَائِلٍ اَعْيَا عَلَى النَّاسِ دِرْهَمُ	وَلَوْ قَالَ هَاتُوا دِرْهَمًا لَمْ اَجُدْ بِهِ

ترجمہ اور اگر وہ لوگون سے یہ کہے کہ ایسا درہم لاؤ جو مین نے سائل کو ندیا ہو تو لوگون کو ایسے درہم کا بہم پہنچانا عاجز کر دے اور ایسا درم اُنکو نملے یعنی جو لوگون کے پاس ہے تمام اُسکا بخشا ہوا ہے۔

لَاَثَّرَ فِيْهِ بَاْسُهُ وَالتَّكَرُّمُ	وَلَوْ ضَرَّ مَرْءًا قَبْلَهُ مَا يَسُرُّهُ

ترجمہ اور اگر کسی مرد کو اُس سے پہلے اُس چیز نے نقصان پہنچایا ہو جو ممدوح کو خوش کرے اور پسند آوے تو ممدوح کو اُس کی جنگ میں پیشروی اور کرم نے نقصان پہنچایا ہوگا۔ کیونکہ وہ اُن دونون اوصاف کو نہایت پسند کرتا ہے۔ شارح واحدی یہ معنی کہتے ہیں کہ اگر ممدوح اُس چیز سے متضرر ہو جو انسان کو خوش کرے تو اُسکو کرم اور اقدام ضرر کرے کیونکہ وہ اُن دونون کو پسند کرتا ہے۔

یَنَامُ مِنَ الْاَغْمَادِ بِیْضًا وَیُوْقِمُ	یَسُوْقُ بِہٖ نَفْسٌ صَادِقٌ فِیْ کُلِّ غَارَةٍ

بيضاً صفة لليتامى - ويتامى في موضع نصب بيروي - ويوثم معطوف على يردي - والفرصاد التوت الاحمر يريد به كالفرصاد في حمرته - واليتامى السيوف التي فارقت اغمادها فجعلها يتامى لانها فارقت ما كان يا ديها ويحوطها كالوالدين ترجمہ ممدوح ہر غارت میں شمشیر ہائے برہنۂ چمکدار کو جو اطفال اعدا کو یتیم کرتی ہے اپنے خون سے سیراب کرتا ہے جو بر نگ توت سرخ ہے شاعر نے اول تلواروں کو جو میان سے باہر ہیں یتیموں سے تعبیر کیا ہے اسوجہ سے کہ جیسا یتیم بے خانمان ہوتا ہے ایسی وہ تلواریں میانوں سے نکلکر نکھری ہوگئی ہیں

مُذِ الغَزوُ سَارٍ مُسرِجُ الخَيلِ مُلجِمُ	إلَى اليَومِ مَا حَطَّ الفِدَاءُ سُرُوجَهُ

من رفع الغزو رفعه بالابتداء وخبره محذوف تقديره مذ الغزو واقع او كائن ومن جره اراد مذ زمن الغزو فحذف المضاف وقوله سار خبر مبتدء محذوف اي هو سار والفداء ما كان بين المسلمين و النصارى ترجمہ نصاری کے فدیہ دینے کی درخواست نے جب سے جہاد شروع ہوا ہے آجتک اُسکے زینوں کو گھوڑوں کی پشتوں سے اُتارا نہیں یعنی ممدوح برابر مصروف جہاد ہے اُنکے قیدیوں کی رہائی کے عوض فدیہ لینا قبول نہیں کرتا - اور روز جنگ کے لئے رات کو سفر کرنے والا اور گھوڑوں پر زین کسنے والا اور لگام دینے والا ہے -

بِأسيَافِهِ وَالجَوُّ بِالنَّقعِ أدهَمُ	يَشُقُّ بِلادَ الرُّومِ وَالنَّقعُ أبلَقٌ

ترجمہ شہرہائے روم کو ایسے حال میں قطع کرتا ہے کہ اُسکے لشکر کا غبار جو سیاہ ہے بسبب چمک شمشیروں کے جو اسمیں چمک رہی ہیں ابلق یعنی دو رنگ معلوم ہوتا ہے اور وہ میدان جو درمیان آسمان و زمین کے واقع ہے وہ بسبب غبار کے صرف سیاہ معلوم ہوتا ہے - کیونکہ اُس میں درخشانی شمشیر نہیں ہے -

نُسَائِرُ مِنهُ حَتفَهَا وَهيَ تَعلَمُ	إلَى المَلِكِ الطَّاغِي فَكَم مِن كَتيبَةٍ

الى متعلقة بيشق ترجمہ وہ ممدوح قطع بلاد کرتا ہے طرف سرکش بادشاہ روم کے سو اُسکے بہت سے لشکر ہیں کہ جب وہ اُس سے مقابلہ کرتے ہیں تو وہ گویا اپنی موت کے ساتھ چلتے ہیں اور وہ اس امر کو جانتے ہیں -

أسِيلَةُ خَدٍّ عَن قَرِيبٍ سَتَلطِمُ	وَمِن عَاتِقٍ نَصرَانَةٍ بَرَزَت لَهُ

العاتق البكر وجمعه عواتق - ونصرانة تانيث نصران - وخد اسيل حسن طويل ترجمہ اور بہت سی زنہائے باکرہ نصرانیہ ممدوح کے غلبہ کے سبب پردوں سے باہر نکل آئیں جنکے رخسار خوبصورت مائل بدرازی تھے - اب وہ بسبب ذلت قید طمانچے ماری جاویگی - یا بسبب موت اپنے اقارب کے اپنے رخساروں کو پیٹیں گی

مُنُونَ المَذَاكِي وَالوَشِيجُ المُقَوَّمُ	صُفُوفًا لِلَيثٍ فِي لُيُوثٍ حُصُونُهَا

صفوفا حال من عاتق لانه في معنى الجمع كقولك كم رجل جاءني فالرجل ههنا بمعنى جماعة ويجوز ان يكون حالا من قوله لكم ليقهم ذا المذاكي الخيل المسنة - والوشيج شجر الرماح ترجمہ زنہائے باکرہ صف بستہ ایک ایسے شیر کے لئے ظاہر

ہوتین جو ایسے سواران شیر صفت میں تھا جکے قلیے پوری عمر کے گھوڑوں کی پشتین اور سیدھے نیزے ہین۔ یعنی اپنے جانون کی حفاظت بذریعہ سلاح جنگ کرتے ہین۔

تَغِيبُ الْمَنَايَا عَنْهُمُ وَهُوَ غَائِبٌ	وَتَقْدِمُ فِي سَاحَاتِهِمْ حِينَ يَقْدِمُ

ترجمہ جب ممدوح رومیون سے لڑائی نہین کرتا تو انکی موتین اُنسے غائب ہوتی ہیں اور جب وہ لڑائی کے لئے اُنکے ملکون مین آتا ہے تو انکی موتین آموجود ہوتی ہیں۔ یعنی ممدوح عین موت اعدا ہے۔

أَجِدَّكَ مَا تَنْفَكُّ عَانٍ تَفُكُّهُ	عُمَرَ بْنَ سُلَيْمَانٍ وَمَالٌ تُقَسِّمُ

اجدک نصبہ علی المصدر تقدیرہ اتجد جدک ہذا اصلہ ثم صار افتتاحا للکلام وقولہ عم ترخیم عمر علی رای اہل الکوفۃ من ترخیم الثلاثی اذا کان متحرک الاوسط کعمر وزفر خلافا للبصریین والکسائی۔ والعانی الاسیر ترجمہ کیا تو اے عمر بن سلیمان اِس امر مین کوشش کرتا ہے کہ وہ قیدی جسکو تو چھوڑتا ہے اور اُنپر مال خرچ کرتا ہے کبھی رہائی نہ پاوے اور وہ ہمیشہ تیرے بند احسان میں رہے۔ یا یہ معنی ہین کہ کیا تو ہمیشہ قیدی کو چھوڑیگا اور انکو مال دیگا۔ وروی ینفک بالیا ومال بالرفع۔

مُكَافِيكَ مَنْ أَوْلَيْتَ دِينَ رَسُولِهِ	يَدًا لَا يُؤَدِّي شُكْرَهَا الْيَدُ وَالْفَمُ

مکافیک صلۃ الہمزۃ ولکنہ ابدل بالیا ماضطرارا کما تا نیک ترجمہ جسکو تونے دین نبی صلے اللہ علیہ سلم عطا فرمایا۔ یعنی جسکو تونے دین اسلام تلقین کیا وہ تیری ایسی مکافات کریگا اور ایسی نعمت بخشیگا کہ جسکا شکر ہاتھ اور منہ ادا نہین کرسکینگے۔ یعنی وہ بروز قیامت تیرا شفیع ہوکر تجکو جنت مین داخل کرادیگا۔

عَلَى مَهَلٍ إِنْ كُنْتَ لَسْتَ بِرَاحِمٍ	لِنَفْسِكَ مِنْ جُودٍ فَإِنَّكَ تُرْحَمُ

ترجمہ تو بہت جہاد کرچکا اب تامل فرما اور اپنی جان کو آرام دے اگر تو اپنے اوپر رحم نہین کرتا اور ہر چیز کو بخشتا ہے اور جان تلک دریغ نہین کرتا ہے تو لوگون کو تجپر اور تیری جفاکشی پر رحم آتا ہے۔

مَحَلُّكَ مَقْصُودٌ وَشَانِيكَ مُفْحَمٌ	وَمِثْلُكَ مَفْقُودٌ وَنَيْلُكَ خِضْرِمُ

المفحم الساکت۔ والشانی المبغض۔ والخضرم الکثیر ترجمہ تیرا رتبہ اور مقام مقصود خلائق ہے اور تیرے دشمن کا تیرے معاملہ مین وہم بند ہے کہ تجھ میں کچھ عیب نکال نہین سکتا اور تیرا مثل معدوم اور تیری عطا کثیر ہے۔

وَزَارَكَ بِي دُونَ الْمُلُوكِ تَحَرُّجِي	إِذَا عَنَّ بَحْرٌ لَمْ يَجُزْ لِي التَّيَمُّمُ

التحرج التضیق والاجتناب عن المعاصی ترجمہ اور مجکو میرا گناہ سے بچنا اور بادشاہون سے بچا کر تیرے پاس لے آیا کیونکہ جب دریا ظاہر ہو تو مجکو تیمم جائز نہ تھا یعنی تیرے ہوتے اور سردار کے پاس جانا مجکو درست نہ تھا جیسا دریا کے ہوتے تیمم جائز نہیں ہے۔

فنفس لو فدى المملوك ربا بنفسه | من الموت لم تفقد وفي الارض مسلم

ترجمہ سو تو زندہ رہ۔ اگر غلام اپنے مالک کی موت سے جان بچانیکو اپنی جان دیدے یعنی اگر ایسا ممکن ہو تو جب تلک روئے زمین پر ایک بھی مسلمان رہیگا تو معدوم نہوگا کیونکہ تمام مسلمان تیرے جان نثار ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سارے مسلمان تیرے غلام ہیں پس کفار تو سب کے سب بطریق اولی تیرے بردے ہیں

وقال وقد سمع زئير الاسد بالفراديس

اجارك يا اسد الفراديس مكرم | فتسكن نفسي ام مهان فمسلم

فتسكن جواب الاستفهام فنصبه بالفاء والفراديس موضع بالشام ترجمہ ای شیران مقام فرادیس کیا تجھا پڑوسی عزت کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو میرے جی کو اطمینان ہوجائے یا وہ ذلیل و دشمنوں کے سپرد کیا جاتا ہے حیوانات کیطرف خطاب کرنا عرب کی عادت ہے۔

ورائي وقدامي عداة كثيرة | احاذر من لص ومنك ومنهم

ترجمہ میرے پس و پیش بہت سے دشمن موجود ہیں مجکو خوف چور کا ہے اور تیرا اور دشمنوں کا۔

فهل لك في حلفي على ما اريده | فاني باسباب المعيشة اعلم

ترجمہ سو کیا تجکو میرے ارادہ میں ہم قسم ہونے کی رغبت ہے کیونکہ میں معیشت کے سامان خوب جانتا ہوں

اذا لاتاك الخير من كل وجهة | واثريت مما تغنمين واغنم

ترجمہ اگر تم میرے ہم عہد ہوجاؤ تو بھلائی تمپر ہر طرف سے آن لگے اور تم اپنی اور میری لوٹ سے تونگر ہوجاؤ

وقال في لعبة كانت تدور فسقطت عند بدر بن عمار

ما نقلت في مشيئة قدما | ولا اشتكت من دوارها الما

ترجمہ اس پتلے نے اپنے ارادہ سے کبھی ایک قدم بھی نہیں اٹھایا اور نہ اپنے چکر کھانے سے کبھی کسی درد کی شکایت کی۔

لم ار شخصا من قبل رؤيتها | يفعل افعالها وما عزما

ترجمہ اس پتلے کے دیکھنے سے پہلے میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا کہ وہ بے قصد اپنے سارے کام کرے یعنی اسکو کوئی ارادہ ہی چکر دیتا ہے۔

فلا تلمها على تواقعها | اطربها ان راتك مبتسما

ترجمہ اس پتلے کو گرجانے پر ملامت نکر کیونکہ اسکو اسباب نے خوش کیا کہ اسنے تجکو ہنستا دیکھا اسلئے وہ

خوشی کے مارے گر پڑے۔

وقال یمدح علی بن احمد الخراسانی

لا افتخار الا لمن لا یضام	مدرک او محارب لا ینام

اراد ان یقول لا افتخار بالفتح کقولک لا رجل فی الدار وانما الرفع جائز مع النفی بلا اذا عطف علیہ غیرہ فح وینون کقولک لا رجل فی الدار ولا امرءة وانما اجازہ لغیر عطف لانہ جعل لا بمعنی لیس کبیت الحماسة من فرعن نیرانہا۔ فانا ابن قیس لا براح ترجمہ فخر کرنا نہیں پہونچتا مگر اس شخص کو جسپر ظلم نکیا جاوے یعنی اسپر کوئی ظلم نکر سکے بسبب اسکی طاقت وعزت کے سوا ایسا شخص یا تو اپنے مطلب میں کامیاب ہونے والا ہے یا رہنے والا کہ قبل حصول مطلب سونا حرام سمجھے۔ خلاصہ یہ کہ ایسا شخص ممدوح ہی ہے نہ اور۔

لیس عزما ما مرض المرء فیہ	لیس ہما ما عاق عنہ الظلام

ترجمہ قصد کامل یہ نہیں ہے کہ مرد اسمین کوتاہی کرے اور ارادہ یہ نہیں ہے کہ تاریکی شب اسکے پورا کرنے سے روکے۔

واحتمال الاذی ورؤیة جانیہ غذاء تضوی بہ الاجسام

تضوی تہزل ترجمہ اور تکلیف اٹھانا اور دشمن تکلیف دہندہ کا دیکھنا ایسی غذا ہے کہ اسکے سبب اجسام لاغر ہوتے ہیں یعنی اٹھانا تکلیف کا سخت ہے اور دیکھنا تکلیف دینے والے کا سخت تر کہ اسکی سبب ضعف لاحق ہوتا ہے۔

ذل من یغبط الذلیل بعیش	رب عیش اخف منہ الحمام

رفع اخف لانہ خبر مبتدء یعنی الحمام اخف منہ ترجمہ وہ شخص ذلیل ہے جو ذلیل کی زندگی پر رشک کرے ہے کیونکہ بہت سی زندگیاں ایسی ہوتی ہیں کہ موت اُنسے تکلیف میں کمتر ہوتی ہے یعنی مرنا اُنسے بہتر ہوتا ہے

کل حلم اتی بغیر اقتدار	حجة لاجئ الیہا اللئام

ترجمہ جو تحمل بے حصول قدرت انتقام ہو وہ ایسا ذلیل ہے کہ کمینے لوگ اسکی پناہ پکڑتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ دصورت قدرت انتقام تحمل کرنا حلم ہے ورنہ عجز ہے کہ سفیہ اسکا بہانہ کیا کرتے ہیں۔

من یہن یسہل الہوان علیہ	ما لجرح بمیت ایلام

ترجمہ جو شخص ذلت اختیار کرے اور اپنی کچھ قدر نکرے اسکو ذلت آسان ہو جاتی ہے اور اسکو اسمین کچھ تکلیف نہین معلوم ہوتی جیسے مردہ شخص کو زخم سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ تشبیہ عمدہ ہے۔

ضاق ذرعا بان اضیق بہ ذرعا زمانی واستکرمتنی الکرام

ضاق ذرعًا بكذا اذا لم يطقه۔ واصله ان يمد رجل ذراعه الى الشئ فلا يصل اليه ترجمہ میرا زمانہ اس امر سے عاجز ہوگیا کہ میرے اوپر ایسی مصیبت ڈالے کہ مین اسکے تحمل سے عاجز ہوجاؤن یعنی مین بڑا صاحب ہمت وصابر ہون کیونکہ مین ایسا ہون کہ مجھکو عمدہ لوگون نے کریم وصابر پایا ہے۔

واقفا تحت اخمصي قدر نفسي	واقفا تحت اخمصي الانام

واقفا في الموضعين منصوب على الحال۔ والاخمصان من القدمين باطناه اللذان لا يلصقان الارض ترجمہ مین اس حال مین کہ تمام خلق میرے ہر دو کف پا کے تلے کھڑی ہوئی ہو اس حال مین زیر ہر دو کف پا اپنی نفس کے قدر عظیم کے کھڑا ہونگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین گو تمام خلق سے فائق اور بالاتر شمار کیا جاؤن مگر مین اس حالت مین بھی اپنی قدر بلند کے پاؤن تلے ہونگا کیونکہ میری ہمت بلند اور میرا حوصلہ عالی ہے مین علو کو حقیر اور کمتر سمجھتا ہون۔

اقرار الذ فوق شرار	ومراما ابغي وظلمي يرام

الشرار شرار النار ترجمہ کیا مین شعلہ پر آتش کے ٹھیرنیکو خوش مزہ پاؤن اور ایسے حال مین اپنے کسی مطلب کا خواستگار ایسی صورت مین ہون کہ میرے ظلم کا ارادہ کیا جائے۔ یہ استفہام بطور انکار ہے یعنی یہ امر مجھسے نہین ہوسکتا کہ مین مظلوم ہو کر اپنا مطلب حاصل کرون بلکہ پہلے ایسی تدابیر کرونگا کہ کوئی مجھپر ظلم نکرسکے اسوقت طالب اپنے مطلب کا ہونگا۔

دون ان یشرق الحجاز و نجد	والعراقان بالقنا والشآم

الشام اصله الهمزة لانه ماخوذ من اليد الشومى وهى الشمال وذلك انك اذا وقفت بمكة مستقبلا مطلع الشمس كان الشام عن شمالك واليمن عن يمينك۔ والحجاز من المدينة الى مكة ونجد ارض بين الكوفة والحجاز وعراق العرب من الكوفة الى حلوان عرضا ومن تكريت الى البحر طولا وعراق العجم من حلوان الى الري ترجمہ مین قرار و آرام کو لذیذ نہین سمجھونگا بدون اسکے کہ حجاز اور نجد اور عراق عرب و عراق عجم اور شام میرے نیزہ ہائے ہمراہ لشکر کے نیزون سے روشن ہوجاوین اور وہان کے بادشاہون کو قتل کرکے خود انپر قابض ہوجاؤن۔

شرق الجو بالغبار اذا سار علي بن احمد القمقام

القمقام السيد ترجمہ جبکہ علی بن احمد سردار اپنے دشمنون پر چڑھائی کرتا ہے تو بسبب کثرت لشکر کے فاصلہ ما بین آسمان و زمین کو غبار کی فراوانی سے اچھو آجاتا ہے یعنی اتنا غبار اڑتا ہے کہ جو کے گلے مین اٹکجاتا ہے۔

الاديب المهذب الاصيد الضرب الذكي الجعد السري الهمام

الاصيد الملك العظيم الذي لا يلتفت كبرًا۔ والضرب الخفيف اللحم۔ والهمام الذي ينفذ ما يهم به۔ والجعد اذا حمل

نعیر اضافۃ کان بمعنی الکریم و اذا قیل جید الیدین کان المعنی او السری السخی ذو مروۃ ترجمہ ابن احمد ادیب مہذب مٹروردار بدن کا چہرہ سخی صاحب مروت ارادہ کا پورا ہے یعنی جو وہ ارادہ کرتا ہے اسے پورا کر چھوڑتا ہے۔

وَالَّذِی رَیْبُ دَهْرِهٖ مِنْ اُسَارَاهُ وَمِنْ حَاسِدِیْ یَدَیْهِ الْغَمَامُ

ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اسکے زمانہ کے حوادث اسکے قیدی ہیں کہ اسکے عہد مین حوادث دہر بے اسکے حکم کے ستا نہین سکتے اور ایسا سخی ہے کہ ابر باین ہمہ بخشش اسکے سخاے دست پر حسد کرنے والون سے ایک ہے۔

یَتَدَاوٰی مِنْ کَثْرَةِ الْمَالِ بِالْاِقْلَالِ جُوْدًا کَاَنَّ مَالًا سِقَامُ

جودا النصب علی المصدر ای یجود جودا ترجمہ وہ کثرت اموال کا افلاس سے علاج از روئے بخشش کرتا ہے گویا مال کو بیماری سمجھتا ہے یعنی وہ اموال کو ایسی طرح دفع کرتا ہے گویا وہ بیماری ہے۔

حَسَنٌ فِیْ عُیُوْنِ اَعْدَائِهٖ اَقْبَحُ مِنْ ضَیْفِهٖ رَاَتْهُ السَّوَامُ

فی عیون اعدائہ ظرف لاقبح - والسوام المال المرعی ترجمہ وہ واقع میں خوبصورت ہے مگر دشمنوں کی آنکھوں میں اسکے مہمان سے جس کو اسکے چرندے چوپائے دیکھیں قبیح المنظر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح مہمان نواز ہے پس جب اسکے شتر اسکے مہمان کو دیکھتے ہین تو یقینا جان لیتے ہیں کہ وہ ہمکو اس کی ضیافت کے لئے ذبح کرے گا اسلئے مہمان کی صورت انکی نظروں مین بری معلوم ہوتی ہے اسیطرح ممدوح کی صورت کو اسکے اعدا زشت سمجھتے ہین۔

لَوْ حَمٰی سَیِّدًا مِنَ الْمَوْتِ حَامٍ	لَحَمَاکَ الْاِجْلَالُ وَالْاِعْظَامُ

ترجمہ اگر کسی سردار کو کوئی حمایت کرنے والا موت سے بچاوے تو ضرور لوگون کا تجکو جلیل اور عظیم القدر سمجھنا موت سے بچا دیگا۔ یعنی وہ لوگ اپنی جانین فدا کرینگے اور تجکو مرنے نہ دینگے۔

وَعَوَارٍ لَوَامِعٌ دِیْنُهَا الْحِلُّ وَلٰکِنَّ زِیَّهَا الْاِحْرَامُ

ترجمہ اور تجکو موت سے بچالین گی شمشیر ہائے برہنہ درخشان کہ انکا دین حل ہے یعنی وہ مانند شخص حلال یعنے غیر محرم کے قتل سے احتراز نہین کرتیں مگر انکا لباس احرام ہے یعنی اپنے میانوں سے باہر رہتی ہیں اور مثل محرم استعمال لباس دوختہ سے احتراز کرتی ہیں۔

کُتِبَتْ فِیْ صَحَائِفِ الْمَجْدِ بِسْمٌ	ثُمَّ قَیْسٌ وَبَعْدَ قَیْسٍ السَّلَامُ

رفع بسم لانہ اجری الکلمۃ مع البا بمنزلۃ کلمۃ واحدۃ فرفعہا ترجمہ کتب مجد وکرم مین بسم اللہ الخ لکھی گئی یعنی بسم

قبیلہ قیس کا جو ممدوح کا قبیلہ ہے نام لکھا گیا اور بعد قیس سلام لکھا گیا جو آخر کتاب میں لکھا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مجد قبیلہ قیس پر ختم ہے اور بس۔

اِمَّا مُرَّةُ بْنُ عَوْفِ بْنِ سَعْدٍ	جَمَرَاتٌ لَا تَشْتَهِيهَا النَّعَامُ

النعام تشتہی الجمرۃ لفرط برودۃ فی طبعہا۔ وجمرات العرب ثلاث بنو ضبۃ بن اد و بنو الحارث بن کعب و بنو نمیر بن عامر سموا بہا لفرط شوکتہم ترجمہ بیشک مرہ بن عوف بن سعد قبیلہ ممدوح ایسے اخگر پارے اور چنگاریاں ہیں جنکو شترمرغ نہیں چاہتے ہیں۔ شترمرغ کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ بوجہ برودت طبع خواہان حرارت ہوتا ہے۔ یعنی تم جمرات حرب ہو نہ معمولی جمرات جسکو شترمرغ پسند کرتا ہے۔

لَيْلُهَا صُبْحُهَا مِنَ النَّارِ وَالْإِصْبَاحُ لَيْلٌ مِنَ الدُّخَانِ تَمَامُ

کل لیل طال من مرض او ہم فہو تمام وانما جاء بہ للقافیۃ والا فقد تم الکلام دونہ ترجمہ قوم مذکور کی رات بسبب روشنی نار ضیافت مانند صبح روشن ہوتی ہے اور انکی صبح بسبب کثرت پخت طعام و دخان کثیر کے ایک بڑی دراز شب ہے۔ یعنی یہ لوگ شب و روز ضیافت مہمانان میں مصروف رہتے ہیں۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ روز میں غارتگری اور جنگ کرتے ہیں اور اسلئے انکا روز روشن بسبب کثرت غبار کے شب تاریک ہوتا ہے۔

هِمَمٌ بَلَّغَتْكُمْ رُتَبَاتٍ	قَصُرَتْ عَنْ بُلُوغِهَا الْأَوْهَامُ

ترجمہ اے قوم ممدوح تمہاری ہمتیں ایسی عالی ہیں کہ انھوں نے تمھیں ایسے رتبوں پر پہنچا دیا ہے کہ وہم بھی وہاں تلک نہیں پہونچ سکتے۔

وَنُفُوسٌ إِذَا انْبَرَتْ لِقِتَالٍ	نَفِدَتْ قَبْلَ يَنْفَدُ الْإِقْدَامُ

الانبرا التعرض للشئ۔ والنفاد الفناء ترجمہ اور تمہاری ایسی جانیں ہیں کہ جب وہ جنگ اختیار کرتی ہیں تو قبل تمام ہونے پیشروی جنگ کے وہ تمام ہو جاتی ہیں یعنی عین اقدام میں فنا ہو جاتی ہیں ہٹنا جانتی ہی نہیں۔

وَقُلُوبٌ مُوَطَّنَاتٌ عَلَى الرَّوْعِ كَأَنَّ اقْتِحَامَهَا اسْتِسْلَامُ

موطنات ممکنات۔ والروع ہہنا الحرب۔ والاقتحام الدخول فی الحرب۔ والاستسلام طلب الصلح ترجمہ اور تمہارے دل لڑائی کے ایسے عادی و خوگر ہیں کہ گویا اس جنگ میں گھسنے کو طلب صلح جانتے ہیں یعنی جنگ میں ایسے بےباک و بےدھڑک گھس جاتے ہیں گویا طالب صلح ہیں۔

قَائِدُوا كُلِّ شَطْبَةٍ وَحِصَانٍ	قَدْ بَرَاهَا الْإِسْرَاجُ وَالْإِلْجَامُ

الشابۃ الفرس الطویلۃ - وبراہیز ابہا و اتخلہا ترجمہ وہ لوگ ایسے دراز قد گھوڑے اور ہر عمدہ نر گھوڑے جفاکش کو جنگ کیطرف ہنکاکر لیجاتے ہیں - جس کو زین کسنے اور لگام دینے نے لاغر کر دیا ہے۔

یَنْعَثِرْنَ بِالرُّؤُسِ کَمَا مَرَّ بِتَاءَاتِ نُطْقِہِ التَّمْتَامُ	

التمتام الذی تیرد لسانہ بالتاء کالفافاء الذی تیرد لسانہ بالفاء ترجمہ وہ گھوڑے میدان جنگ میں بسبب سرہائے دشمنان کشتہ کے ایسی لغزشیں اور ٹھوکریں کھاتے ہیں جیسے تتلا شخص اپنی گفتگو کے تاؤں میں انکار بار تلفظ کرتا ہے - یعنی گھوڑے بسبب کثرت سرہائے مقتولان دوڑ کر نہیں چل سکتے -

طَالَ غِشْیَانُکَ الْکَرَائِہَ حَتّٰی	قَالَ فِیکَ الَّذِی اَقُولُ الْحُسَامُ

الکرائہ جمع کریہۃ بمعنی المکروہ ترجمہ تیرا لڑائیوں میں مصروف رہنا دراز ہو گیا - یعنی تو نے بہت جنگ کی یہاں تک کہ شمشیر برندہ نے تیرے حق میں بزبان اپنے دندانوں کے یا بزبان حال وہی کہا جو میں کہتا ہوں -

وَکَفَتْکَ الصَّفَائِحُ النَّاسَ حَتّٰی	قَدْ کَفَتْکَ الصَّفَائِحَ الْاَقْلَامُ

الصفائح جمع صفیحۃ وہی السیف ترجمہ اور تجھکو تیری تلواروں نے لوگوں کی استعانت سے بے پروا کر دیا یہاں تلک کہ تیری قلموں نے تجھکو تلواروں سے مستغنی کر دیا - یعنی تیری قلم شمشیروں کا کام دیتی ہے اور تیری ہیبت اور رعب لوگوں کے دلوں میں ایسی چھا گیا ہے - کہ صرف تیرے لکھنے سے ڈر جاتے ہیں اور شمشیر کشی کی نوبت نہیں پہونچتی -

وَکَفَتْکَ التَّجَارِبُ الْفِکْرَ حَتّٰی	قَدْ کَفَاکَ التَّجَارِبَ الْاِلْہَامُ

ترجمہ اور تجھکو تجربے فکر سے کافی ہو گئے یعنی چونکہ تو تجربہ کار ہے اسلئے تجھکو کسی پہلو کے اختیار کرنے میں فکر کی حاجت نہیں پڑتی یہانتک کہ الہام الٰہی تیرے لئے تیرے تجربوں سے کافی ہو گیا یعنی الہام الٰہی صواب کیطرف تیرا راہنما ہے -

فَارِسٌ یَشْتَرِی بِرَازَکَ لِلْفَخْـ	ـرِ بِقَتْلٍ مُعَجَّلٍ لَا یُلَامُ

البراز المبارزۃ وہی ان یبارز الرجل قرنہ ترجمہ سوار تجھسے براہ فخر جنگ کرتا بقصد جو فوراً قتل ہونے کے اختیار کرے وہ قابل ملامت نہیں ہے کیونکہ تجھ سے مقابل ہو کر مقتول ہونا واقعی قابل فخر ہے -

نَائِلٌ مِنْکَ نَظْرَۃً سَاقَہُ الْفَقْـ	ـرُ عَلَیْہِ لِفَقْرِہِ اِنْعَامُ

ترجمہ جس شخص کو اسکے فقر نے تیری طرف بلایا اور تجھکو اسنے پایا تو نے اسکو ایک نظر دیکھا تو حق یہ ہے کہ وہ اسکے فقر کا بڑا انعام ہے کیونکہ تیرا دیدار ایک نعمت بے بدل ہے جس کے حصول کا باعث اسکا فقر ہوا -

خَیْرُ اَعْضَائِنَا الرُّؤُسُ وَلٰکِنْ	فَضَلَتْہَا بِقَصْدِکَ الْاَقْدَامُ

ترجمہ ہمارے بہترین اعضا سر ہیں کیونکہ وہ مجمع حواس ومحل عقل ہیں مگر اُنپر اقدام نے بسبب تیرے قصد کے فضیلت حاصل کی کیونکہ ہم اُنکے ذریعہ سے تیری خدمت میں حاضر ہوگئے۔ اقول ہو کلام لطیف۔

قَدْ تَقَصَّرَ أَقْصَرْتُ عَنْكَ وَلِلْوُفُودِ ازْدِحَامٌ وَلِلْعَطَايَا ازْدِحَامُ

الوفود ہم الوافدون علی الملوک ترجمہ میں نے ایسے حال میں تیری خدمت کی حاضری میں بیشک کوتاہی کی کہ تیرے پاس طالبان عطا اور بخششوں کا مجمع کثیر ہے اور اُس کی وجہ اگلے شعر میں بیان کرتا ہے۔

خِفْتُ اَنْ صِرْتُ فِي يَمِينِكَ اَنْ تَأْخُذَنِي فِي هِبَاتِكَ الْاَقْوَامُ

ترجمہ میں بوقت کثرت سائلان وعطایا اس خوف سے حاضر نہیں ہوا کہ اگر میں تیرے دست راست میں آجاؤنگا تو مجکو اقوام سائلان بشمول تیرے دیگر عطایا کے لے لیں گی۔ یعنے تیرے ہبات بے دریغ ہیں تو مجکو اس امر کا خوف ہوا کہ تو مجکو بھی طالبان عطا کو بخشدے۔ وہو غایۃ المبالغۃ فی کثرۃ العطایا ودرہ

وَمِنَ الرُّشْدِ لَمْ اُزِرْكَ عَلَى الْقُرْبِ عَلَى الْبُعْدِ يَعْرِفُ الْاِلْمَامُ

تم الکلام علی القرب ثم استانف مابعدہ ترجمہ اور یہ راہ کی بات ہوئی کہ جب تو مجھسے قریب تھا اُسوقت میں تیری خدمت میں حاضر نہوا اور جب تو دور تھا اسوقت حاضر ہوا کیونکہ شوق زیارت فاصلہ بعید کے طے کرنے سے معلوم ہوتا ہے پاس سے تو ہر کوئی حاضر ہوجاتا ہے۔

وَمِنَ الْخَيْرِ بُطْءُ سَيْبِكَ عَنِّي | اَسْرَعُ السُّحْبِ فِي الْمَسِيرِ الْجَهَامُ

البطؤ التاخر والسیب العطاء والجہام السحاب الذی لاماء فیہ ترجمہ تیری عطا جو مجکو دیر میں پہونچی یہ عمدہ بات ہوئی کیونکہ جو ابر جلد چلتا ہے وہ بے آب ہوتا ہے برستا نہیں ہے۔

قُلْ فَكَمْ مِنْ جَوَاهِرٍ بِنِظَامٍ | وُدُّهَا اَنَّهَا بِفِيكَ كَلَامُ

الود بالفتح المعنی ہو بالضم المحبۃ ترجمہ اے ممدوح آپ کلام کریں کیونکہ بہت سے جواہر منظوم کی یہ خواہش ہے کہ وہ تیرے دہان مبارک کا کلام ہوں اسلئے کہ تیرا کلام نہایت پاک اور تیرا بیان واضح ہے۔

هَابَكَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَوْ تَنْهَاهُمَا لَمْ تَجُزْ بِكَ الْاَيَّامُ

ترجمہ شب و روز تجھسے ڈرتے ہیں اور تیرے ایسے مطیع ہیں کہ اگر تو انکو حرکت سے منع فرمائے تو تیرے حکم کے سبب زمانہ کو حرکت نرہے یعنی اگر تو زمانہ کو حرکت سے منع کرے تو فوراً ٹھہر جاوے۔

حَسْبُكَ اللّٰهُ لَا تَضِلُّ عَنِ الْحَقِّ وَلَا تَهْتَدِي اِلَيْكَ اَثَامُ

ترجمہ خداوند تعالی تیرے مطالب پورا کرنیکو کافی ہو تو حق سے نہیں بہکتا اور گناہ کے کاموں کو تجھ تک رسائی نہیں ہے۔

لِمَ لَا تَحْذَرُ الْعَوَاقِبَ فِي غَيْرِ الدَّنَايَا اَوَمَا عَلَيْكَ حَرَامُ

الدنایا جمع دنیۃ ترجمہ اے ممدوح تو سوائے اُن اُمور کے جنکے اختیار کرنے میں کمینہ پن ہے اور سوائے اُن افعال کے جو تجھپر حرام ہیں بد انجامی سے کیوں نہین ڈرتا یعنی تو اُمور دنیہ اور شئے حرام سے تو ضرور احتراز کرتا ہے اور سوائے ہر دو اُمور مذکورہ کے مصائب جنگ اور مہالک سے نہین احتراز کرتا اور اُنکے انجام بد سے نہین ڈرتا سو ایسا نہین کرنا چاہیے انجام کا خیال ضرور ہے اور روی ابو الفتح او ما با الف الاستفہام وقال لا فراطک فی توقی الدنایا صار کانک لا حرام علیک غیرہا۔ اور درصورت الف استفہام یہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ تو اپنے نفس کو مہالک مین کیوں ڈالتا ہے کیا تو یہ نہین جانتا کہ نفس کو مہالک مین ڈالنا حرام ہے قال اللہ تعالیٰ لا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ غرض اظہار شجاعت ہے۔

كَمْ حَبِيبٍ لَا عُذْرَ فِي اللَّوْمِ فِيهِ ‖ لَكَ فِيهِ مِنَ التُّقَى لُوَّامُ

ترجمہ بہت سے ایسے محبوب ہیں کہ اُنکی مواصلت میں گنجایش ملامت نہین ہے یعنی وہ ایسے نفیس حسین ہین کہ اُنکے وصل میں کوئی تجکو ملامت نہیں کر سکتا مگر تیرا تقویٰ اُنکے وصل کے باب میں تیرا ملامت گر اور مانع وصل ہے اور اُسی کے باعث تو اُسکے وصل سے احتراز کرتا ہے۔ غرض بیان ممدوح کے تقویٰ اور خوف خدا کا ہے اور اُسی کی تاکید اگلے شعر مین کرتا ہے۔

رَفَعَتْ قَدْرَكَ النَّزَاهَةُ عَنْهُ ‖ وَثَنَتْ قَلْبَكَ الْمَسَاعِي الْجِسَامُ

اصل التنزہ التباعد وہو البعد عن السوار۔ والجسام العظام ترجمہ تیری پاکدامنی نے تیرے مرتبہ کو وصل محبوبہ سے بلند رکھا اور تیرے دل کو تیری کوششہائے عظیمہ نے اُس سے پھیر دیا۔

إِنَّ بَعْضًا مِنَ الْقَرِيضِ هُذَاءُ ‖ لَيْسَ شَيْئًا وَبَعْضَهُ اَحْكَامُ

القریض الشعر وہو ماخوذ من قرض الشی اذا قطعہ کان الشاعر لقطعہ من فکرہ ترجمہ بیشک بعض شعر ہذیان لاشی ہوتے ہین اور بعض حکمتین وہو ماخوذ من قولہ علیہ السلام ان من الشعر لحکمۃ۔

مِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبَرَاعَةَ وَالْفَضْلَ وَمِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبِرْسَامُ

برع فاق۔ والبرسام علۃ معروفۃ ترجمہ بعض شعر ایسے ہوتے ہین کہ اُنکی جالب اور باعث فوقیۃ علم اور فضل ہوتے ہیں۔ اور بعض کا باعث برسام و ہذیان و جنون یہ تعریض ہے اور شاعروں پر یعنی میرا کلام ایسا نہین ہے۔

وقال یرثی جدتہ لامہ وکانت جدتہ قد یئست منہ لطول غیبتہ فکتب الیہا کتابا فلما وصلہا قبلتہ وفرحت بہ وحمت من فرحتہا لما غلب علیہا من السرور فماتت

ألا لا أرى الأحداث حمدا ولا ذما | فما بطشها جهلا ولا كفها حلما

الاحداث المصائب ترجمہ میں مصائب زمانہ کو نہ قابل ستایش جانتا ہوں نہ لائق نفرین کیونکہ نہ اسکی سخت گرفت براہ جہالت ہے اور نہ اُسکا ضرر رسانی سے رکنا براہ حلم۔ یعنی زمانہ کے افعال میں خود اُسکو دخل نہیں ہے۔ تمام اُمور قبضہ قدرت خداوند تعالی شانہ میں ہیں۔

إلى مثل ما كان الفتى مرجع الفتى | يعود كما أبدى ويكري كما أرمى

ابدی بمعنی خلق۔ واکری انقص۔ وارمی زاد ومنہ رمیت علی الخمسین ترجمہ جیسا جوان اول معدوم تھا ایسا ہی اُسکا انجام ہوگا جیسا اُسکو خداوند تعالی نے عدم سے پیدا کیا ایسا ہی وہ حالت عدم کیطرف لوٹ آویگا اور جیسا بڑھا ہے ویسا ہی گھٹجاویگا۔

لك الله من مفجوعة بحبيبها | قتيلة شوق غير ملحقها وصما

الوصم العيب۔ ولك الله دعاء لها۔ وحبيبها يعنى نفسه ترجمہ اے متوفاۃ خدا تجھپر رحم کرے کہ تجکو تیرے پیارے فرزند یعنی میرے فراق کی تکلیف دی گئی ہے اور تو اپنے فرزند کے اشتیاق کی مقتول ہے اور یہ اشتیاق ایسا ہے کہ یہ تجکو عیب نہیں لگاتا کیونکہ اپنی اولاد کا اشتیاق موجب عیب نہیں بلکہ باعث اجر ہے

أحن إلى الكأس التي شربت بها | وأهوى لمثواها التراب وما ضما

ترجمہ میں اُس کاسہ موت کا مشتاق ہوں جو میری نانی نے پیا یعنی اُس کی وفات کے بعد مجکو جینا منظور نہیں ہے اور اُسکے خاک میں دفن ہونے سے مٹی کو اور اُسکو جو مٹی کے اندر ہے دوست رکھتا ہوں یعنی میری خواہش یہ ہے کہ میں بھی مرجاؤں اور متوفاۃ سے جا ملوں۔ یا یہ کہ اُسکے سبب ہر مدفون کو دوست رکھتا ہوں۔

بكيت عليها خيفة في حياتها | وذاق كلانا ثكل صاحبه قدما

ترجمہ میں اُسکی زندگی میں بخوف اُس کے مرگ کے روتا تھا اور ہم میں ہر ایک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے گم کرنے کا مزہ چکھ لیا تھا کیونکہ میں زندگی ہی میں اُس سے جدا رہا اور وہ مجسے۔

ولو قتل الهجر المحبين كلهم | مضى بلد باق أجدت له صرما

أجدت بمعنى احدثت۔ والصرم البعد والقطيعة ترجمہ اور اگر اُسکی جدائی اُسکے تمام دوستداروں کو قتل کردے تو تمام شہر جو باقی رہا ہے اور وہ متوفاۃ اُس سے ابھی جدا ہوئی ہے سب کے سب مرجاویں کیونکہ اُس کو سب دوست رکھتے ہیں اور مایہ فخر جانتے ہیں۔

منافعها ما ضر في نفع غيرها | تغذى وتروى أن تجوع وأن تظما

ترجمہ شارح الواقتح اس شعر کے یہ معنی لکھتے ہیں کہ منافع احداث یعنی مصائب کے اس میں ہیں جو غیر کے نفع کو ضرر پہنچائے۔ کیونکہ انکی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ وہ مصائب میں بھوکے رہیں اور پیاسے اور یہ امر اور مضر ہے اسلئے کہ انکی بھوک اور پیاس یہ ہے کہ لوگونکو ہلاک کریں اور دنیا کو لوگون سے خالی۔ شارح واحدی ان معنون کو پسند نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ تجرع ولفظا واحد مخاطب کے صیغے ہیں اور معنی یہ ہیں کہ حوادث کی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ اے مخاطب تو بھوکا پیاسا رہے یعنی ضرر رسانی انکا عین دلی مقصود ہے اور ابن فورجہ کہتے ہین کہ ضمیر منافعہا کی جد متوفاۃ کیطرف راجع ہے اور معنی یہ ہین کہ متوفاۃ جود وکرم کہاتی اور بھوکی رہتی تھی اور اپنا کھانا اورون کو بخشدیتی تھی۔ پس گویا اسکا خور ونوش اسکا بھوکا اور پیاسا رہنا تھا یعنی اور ونکے کہانے پینے سے وہ خوش ہوتی تھی۔

عَرَفْتُ اللَّیَالِی قَبْلَ مَا صَنَعَتْ بِنَا	فَلَمَّا دَهَتْنِی لَمْ تَزِدْنِی بِهَا عِلْمَا

ترجمہ مین احوال راتون کا یعنے حوادث زمانہ کا کہ وہ دوستون میں تفرقہ انداز ہے قبل اسکی تفرقہ اندازی کے جو اسنے ہمارے معاملین کی خوب جانتا تھا سو جب یہ مصیبت مجھپر گزری تو اسنے میری واقفکاری کو کچھ بڑہایا نہیں۔ یہ مضمون ماخوذ ہے ایک عرب کے قول سے جس کا پسر مرگیا تھا اور اسنے صبر جمیل کیا تھا۔ لوگون نے اس سے سبب صبر پوچھا تو اسنے کہا اسکا یقین ہمکو پہلے سے تھا سو جب ظاہر ہوا ہمکو اوپرا نہ معلوم ہوا۔

أَتَاهَا كِتَابِی بَعْدَ يَأْسٍ وَتَرْحَةٍ	فَمَاتَتْ سُرُورًا بِی فَمُتُّ بِهَا هَمَّا

الترح الحزن ترجمہ میری نانی کے پاس میرا خط جب آیا کہ وہ میری زندگی سے ناامید اور میرے غم میں مبتلا تھی سو اسکو جب میرے خط سے میری زندگی معلوم ہوئی تو اسکو شادی مرگ ہو گیا اور مین اسکے غم مین قریب المرگ ہو گیا۔

حَرَامٌ عَلَى قَلْبِی السُّرُورُ فَإِنَّنِی	أَعُدُّ الَّذِی مَاتَتْ بِهِ بَعْدَهَا سُمَّا

الضمیر فی بہ للسرور ترجمہ اب میرے دلکو خوشی حرام ہے کیونکہ میں بیشک اس خوشی کو جس کے سبب وہ مرگئی ہے بمنزلہ زہر واجب الاحتراز سمجھتا ہوں اور اپنے اوپر حرام جانتا ہوں

تَعَجَّبُ مِنْ خَطِّی وَلَفْظِی كَأَنَّهَا	تَرَى بِحُرُوفِ السَّطْرِ أَغْرِبَةً عُصْمَا

اغربۃ جمع غراب۔ والاعصم الذی فی احد جناحیہ ریشۃ بیضاء وہو قلیل الوجود ترجمہ وہ میرے خط اور میرے لفظ سے ایسا تعجب کرتی تھی کہ گویا حروف سطر میں زاغہائے سفید پر دیکھی تھی یعنی ایک نہایت عجیب چیز جو دیکھنے میں نہیں آتی۔ اور یہ تعجب اسلئے تھا کہ اسکا خط بعد ناامیدی آیا۔

وَتَلْثِمُهُ حَتَّى أَصَارَ مِدَادُهُ	مَحَاجِرَ عَيْنَيْهَا وَأَنْيَابَهَا سُحْمَا

اللثم القبلة ۔ وسحا سودا ترجمہ اور وہ میرے حنا کے بوسے روتی رہی یہان تلک کہ اس کی سیاہی نے اسکے گرداگرد ہر دو چشم اور اسکے دانتون کو اپنے سبب سیاہ کردیا۔

رقا دمعها الجاري وجفت جفونها	وفارق حبي قلبها بعد ما ادمی

رقا انقطع والصلہ الہمز ترجمہ اب وہ مرگئی اسلئے اسکے اشک جاری تھم گئے اور اسکی پلکین خشک ہوگئین اور اسکے دل سے میری محبت جاتی رہی بعد اسکے کہ میری محبت نے اسکے دلکو خون آلودہ کردیا تھا۔

ولم یسلہا الا المنایا وانما	اشد من السقم الذی اذہب السقما

ترجمہ اور اسکو مجھے فراموش نہین کرایا مگر موت نے یعنی مرجانیکے سبب وہ بھول گئی اور حال یہ ہے کہ وہ موت جسنے اسے میرے فراق سے رہائی بخشی اور اسکی بیماری کو دور کیا اس بیماری فراق سے سخت تھی۔

طلبت لہا حظا ففاتت وفاتنی	وقد رضیت بی لو رضیت لہا قسما

ترجمہ مین اسکی آسایش کے لئے حصہ دنیا یعنی مال کا طالب ہوا اور اسی غرض سے مین نے سفر اختیار کیا سو وہ خود بسبب موت میرے ہاتھ سے جاتی رہی اور وہ حظ بھی حاصل نہوا اور اگر مین پسند کرتا تو اس امر کو پسند کرتی تھی کہ مین اسکے حصہ مین آجاؤن یعنی اسکے پاس رہون اور کہیں نجاؤن۔

فاصبحت استسقی الغمام لقبرہا	وقد کنت استسقی الوغی والقنا الصما

ترجمہ سو اب مین ایسا ہوگیا کہ اسکی قبر کے تروتازہ رکھنے کو ابر سے باران مانگتا ہون ورنہ پہلے تو مین جنگ اور ٹھوس نیزون سے خونہائے اعدا کا باران مانگتا تھا۔ یعنی اب مین نے اسکے غم کے سبب لڑائی چھوڑدی اور اسکی دعا مین مشغول ہون۔

وکنت قبیل الموت استعظم النوی	فقد صارت الصغری التی کانت العظمی

ترجمہ اور مین اسکے مرنے سے پہلے اسکی جدائی کو ایک امر عظیم سمجھتا تھا سو اب مین جسکو مصیبت عظیم جانتا تھا یعنی اسکے فراق کو سو بسبب صدمہ اعظم اسکی موت کے وہ مصیبت فراق کمتر اور چھوٹی ہوگئی۔

ہبینی اخذت الثار فیک من العدی	فکیف باخذ الثار فیک من الحمی

ہبینی احسبینی ترجمہ تو مجکو ایسا خیال کرلے کہ اگر کوئی تجکو قتل کرتا تو تیرا بدلہ دشمنون سے لے لیتا سو تیری موت کا عوض تپ سے کیسے لے سکتا ہون۔ یعنی یہ سخت مجبوری کا مقام ہے یہان کچھ چل نہین سکتی۔

وما انسدت الدنیا علی لضیقہا	ولکن طرفا لا اراک بہ اعمی

ترجمہ اور دنیا کی راہین مجپر اسکی تنگی کے سبب بند نہین ہوئیں بلکہ سب راہیں کشادہ ہین مگر کیا کیجے کہ وہ آنکھ جسکے ذریعہ سے مین تجکو نہ دیکھون وہ نابینا ہے اسلئے تمام راہین میرے لئے بند ہین۔

لِرَاسِكِ وَالصَّدْرِ اللَّذِي مُلِئَا حَزْمَا	فَوَا اَسَفَا اَنْ لَا اُكِبَّ مُقَبِّلًا

الاکباب الخرور علی الوجہ۔ والذی اراد بہ اللذین فحذفت النون لطول الاسم وقیل بل ہی لغۃ فی اللذ حذف الیاء وفی التثنیۃ اللذا ترجمہ سو ہائے افسوس کہ مین بوقت تیری وفات کے حاضر نہ تھا اسلیئے تیرے سر مبارک اور سینہ مہر خزینہ پر جو عقل وہوشیاری سے پر تھے بوسہ دینے کے لیئے منہ کے بل نگر سکا۔

كَأَنَّ ذَكِيَّ الْمِسْكِ كَانَ لَهُ جِسْمَا	وَاَنْ لَا اُلَاقِي رُوْحَكِ الطَّيِّبَ الَّذِي

شیئ ذکی شدید الرائحۃ ترجمہ اور مجکو یہ افسوس ہے کہ تیری ایسی پاک روح سے کہ گویا تیز خوشبوئے مشک اُس روح کا جسم ہے مل نسکا۔

لَكَانَ اَبَاكِ الضَّخْمِ كَوْنُكِ لِي اُمَّا	وَلَوْ لَمْ تَكُوْنِي بِنْتَ اَكْرَمِ وَالِدٍ

الضخم العظیم۔ والیجدہ تسمیٰ اُمّا وتقوم فی المیراث مقام الام ترجمہ اور اگر تو بالفرض دختر عمدہ والد کی نہوتی تو ضرور تیرا میری مادر ہونا تیرا پدر عظیم القدر ہوتا۔ یعنی میری مادر ہونا تیرے لئے ایسے شرف کا باعث ہوتا۔ جیسا شرف پدر بزرگوار سے حاصل ہوتا ہے۔ جب لوگ کہتے کہ یہ متنبی کی والدہ ہے۔

فَقَدْ وَلَدَتْ مِنِّي لِاَنْفِهِمْ رَغْمَا	لَئِنْ لَذَّ يَوْمُ الشَّامِتِيْنَ بِيَوْمِهَا

لذطاب۔ ویومہا یوم موتہا ومنہ لاارانی اللہ یومک ترجمہ اور اگر میرے غم سے خوش ہونے والون کا روز بسبب اُسکی وفات کے اچھا اور خوش ہوگیا ہے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میری طرف سے یا مجھ سے اُنکے لئے ایسے امور مکروہ پیدا ہوئے ہیں جو اُنکی ناکون کو خاک مین رگڑ دین یعنی اُنکو سخت ذلیل وخوار کرین کیونکہ مین اُنکے ذلت کا کامل سبب ہون۔

وَلَا قَابِلًا اِلَّا لِخَالِقِهِ حُكْمَا	تَغَرَّبَ لَا مُسْتَعْظِمًا غَيْرَ نَفْسِهِ

ترجمہ شاعر آپکو غائب قرار دیکر کہتا ہے کہ اُس شخص نے جو اُس سے پیدا ہوا ہے متکبرون نے سفر کیا اور وہ اپنے نفس کے سوا کسیکو عظیم القدر نہین جانتا اور اُسنے کسیکا حکم نہین مانا مگر اپنے خالق جل شانہ کا۔

وَلَا وَاجِدًا اِلَّا لِمَكْرُمَةٍ طَعْمَا	وَلَا سَالِكًا اِلَّا فُؤَادَ عَجَاجَةٍ

ترجمہ اور وہ شخص نہین چلتا مگر بیچون بیچ غبار جنگ اور کسی چیز کا مزہ نہین چکھتا مگر مکارم کا۔

وَمَا تَبْتَغِي مَا اَبْتَغِي جَلَّ اَنْ يُسْمَى	يَقُوْلُوْنَ لِي مَا اَنْتَ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ

ما واقعۃ علی صفات من یعقل فاذا قال ما انت فالمراد ای شیئ انت فتقول کاتب او شاعر او فقیہ۔ قال بعد تعالیٰ حاکیا عن فرعون قال فرعون وما رب العالمین۔ وما تبتغی ای شیئ تبتغی وتم الکلام وما ابتغی الثانی مبتدا فقال الذی ابتغی جلیل ترجمہ مین کثیر الاسفار ہون اسواسطے لوگ مجھ سے پوچھتے ہین کہ تو کیا بلا ہے کہ ہر

شہرین پھرتا ہے اور تیرا کیا مطلب ہے مین نے اُسنے کہا کہ میرا مطلب اُس سے بڑا ہے کہ اُسکا نام لیا جائے یعنے قتل ملوک و اخذ ممالک ۔

كَأَنَّ بَنِيهِمْ عَالِمُونَ بِأَنَّنِي	جَلُوبٌ إِلَيْهِمْ مِنْ مَعَادِنِهِ الْيُتْمَا

الضمیر فی بنیہم للسائلین او للشانئین ۔ وجلوب بمعنی جالب ترجمہ گویا اُن پوچھنے والون کے لڑکے اِس بات کو جانتے ہین کہ مین اُنکیطرف یتیمی کے کانون سے یتیمی کو کھینچنے والا ہون بسبب قتل اُنکے پدرون کے اِسلیئے وہ مجھ سے بغض رکھتے ہین ۔

وَمَا الْجَمْعُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالنَّارِ فِي يَدِي	بِأَصْعَبَ مِنْ أَنْ أَجْمَعَ الْجَدَّ وَالْفَهْمَا

الجد الحظ والبخت ترجمہ پانی اور آگ کا اپنے ہاتھ مین جمع کرنا اِس امر سے زیادہ دشوار اور سخت نہین ہے کہ مین سعادت بخت اور فہم درست کو جمع کرون ۔ یعنی علم اور صاحب نصیبی ہرگز مجتمع نہین ہوسکتی ۔ خلاصہ یہ کہ مین صاحب علم اور فہم ہون اِسلیئے میرا بخت میری یاری نہین کرتا ۔

وَلَكِنَّنِي مُسْتَنْصِرٌ بِذُبَابِهِ	وَمُرْتَكِبٌ فِي كُلِّ حَالٍ بِهِ الْغَشْمَا

ذباب السیف طرفہ ۔ والغشم الظلم ترجمہ مگر مین باینہمہ کم نصیبی آرام سے بیٹھنے والا نہین ہون بلکہ دم شمشیر اور اُسکی دھار سے خواہان امداد ہون ۔ اور ہر حال مین سیف سے دشمنون پر ظالم ہون ۔

وَجَاعِلُهُ يَوْمَ اللِّقَاءِ تَحِيَّتِي	وَإِلَّا فَلَسْتُ السَّيِّدَ الْبَطَلَ الْقَرْمَا

ترجمہ اور مین دم شمشیر کو بروز جنگ دشمنون کے لئے بمنزلہ اپنی علیک سلیک کے کرنیوالا ہون اور اگر ایسا نکرون تو مین سردار بہادر ہنر شمار نہون بلکہ ذلیل نامرد کہلاؤن ۔

إِذَا قَلَّ عَزْمِي عَنْ مَدًى خَوْفَ بُعْدِهِ	فَأَبْعَدُ شَيْءٍ مُمْكِنٌ لَمْ يَجِدْ عَزْمَا

یروی قل بالفاء واتفاق فبالفاء یرتفع خوف لانہ فاعل وبالقاف ینتصب علی المفعول لہ والمدیٰ الغایۃ ترجمہ جب میرے ارادہ کو انتہائے مطلوب تلک پہونچنے سے خوف اُسکی دوری کا توڑدے اور کند کردے تو دور تر ہر شئی کا وہ امر ممکن ہے جسکے ساتھ ارادہ متعلق نہو ۔ خلاصہ یہ ہے کہ بے پختہ ارادہ کے آسان چیز بھی ممکن الحصول نہین ہے چہ جائیکہ چیز متعسر الحصول پس ارادہ مین کوتاہی نہین چاہیئے ۔

وَإِنِّي لَمِنْ قَوْمٍ كَأَنَّ نُفُوسَنَا	بِهَا أَنَفٌ أَنْ تَسْكُنَ اللَّحْمَ وَالْعَظْمَا

الانف الاستنکاف من الشئی ولو قال نفوسہم کان اوجہ لاعادۃ الضمیر علی لفظ الغیبۃ لکن اختار صیغۃ المتکلم للتصریح بالمدح ترجمہ اور بیشک مین ایسی قوم مین سے ہون کہ گویا ہم سب کی جانین اِسبات سے ننگ و عار رکھتی ہین کہ گوشت و اُستخوان مین رہین اِسلیئے بے خوف جنگ کرتے ہین اور مرنیسے نہین ڈرتے ۔

وَيَا نَفْسُ زِيدِي فِي كَرَائِهِهَا قُدُمَا	كَذَا أَنَا يَا دُنْيَا إِذَا شِئْتِ فَاذْهَبِي

ترجمہ اے دنیا میں تو ایسا ہی ہوں کہ کسی ظلم و ذلت کی برداشت نہیں کرسکتا سو اگر تو مجھسے راضی نہیں ہے تو جب چاہے چلدے مجھے تیری پروا نہیں ہے اور اے جی یا میری طبیعت تو اس امر میں پیشروی کر جسکو دنیا ناپسند کرتی ہے یعنی میری تعظیم و تکبر گویا اے طبیعت اس امر میں پیشروی کر جسکو اہل دنیا ناپسند کرتے ہیں یعنی جنگ کو خلاصہ یہ ہیکہ تو خلاف اہل دنیا جو زندگی پسند ہیں خوب لڑ ۔

وَلَا صَحِبَتْنِي مُهْجَةٌ تَقْبَلُ الظُّلْمَا	فَلَا عَبَرَتْ بِي سَاعَةٌ لَا تُعِزُّنِي

ترجمہ سو مجھپر ایسی ساعت نگزریو جو میری عزت کا باعث نہو ۔ اور ایسی جان میرے پاس نرہیو جو لوگو کا ظلم قبول کرے ۔

وقال يمدح ابا محمد الحسن بن عبيد الله بن طغج وكان ابو محمد قد كثرت مراسلته الى ابى الطيب من الرملة فسار اليه فلما دخل بالرملة اكرمه ومدحه بهذه القصيدة وهى اول ما قال فيه

ابو الطيب

عَلِمْتُ بِمَا بِي بَيْنَ تِلْكَ الْمَعَالِمِ	أَنَا لَائِمِي إِنْ كُنْتُ وَقْتَ اللَّوَائِمِ

المعالم بقايا ديار الاحبة من آثار الدواب والخيام والنار ترجمہ جبکہ میں تمہ خانہائے ویران محبوبہ دیکھکر بکثرت روتا تھا اور ملامتگر میرا یہ حال دیکھکر مجکو سخت ملامت کرتے تھے اور میں بے ہوش تھا سو اگر مجکو یہ بات معلوم ہو کہ ان خانہائے ویران میں مجکو کیا کیا ملامت ہوئی اور مجھپر کیا کیا گزری تو میں خود اپنے نفس کو قلت شوق و کمی عشق پر ملامت کروں کیونکہ ایسے نازک وقت میں ہوش و حواس کا درست رہنا علامت قصور محبت کی ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیار ویران محبوبہ کو دیکھکر بے ہوش ہوگیا مجکو خبر نہیں کہ مجھپر کیا ملامت ہوئی ۔

كَسَالٍ وَقَلْبِي بَائِحٌ مِثْلُ كَاتِمِ	وَلٰكِنَّنِي مِمَّا شُدِهْتُ مُتَيَّمٌ

الشده والتحير ترجمہ ولیکن میں بسبب شدت حیرت کے ایک عاشق ہوں مثل سلیم خالی از عشق کے کیونکہ بسبب ہجوم حیرت آہ و زاری نہیں کرتا ۔ اور میرا دل مظہر عشق مثل اسکے پوشیدہ رکھنے والے کے ہے کیونکہ اس کا اظہار بحالت اضطرار بے اختیاری ہے ۔ یعنی اس کی دونوں حالتیں اضطراری ہیں ۔

تَمَكُّنَ مِنْ أَذْوَادِنَا فِي الْقَوَائِمِ	وَقَفْنَا كَأَنَّا كُلُّ وَجْدِ قُلُوبِنَا

الاذوا وجمع ذود وهو ما بين الثلاثة الى العشرة من الابل ترجمہ ہم ایسے جمکر کھڑے ہوگئے یعنی کھنڈرات مذکورہ پر کہ گویا ہمارے دلوں کا تمام عشق ہمارے شتران سواری کے پاؤں میں آگیا تھا ۔ اسلئے وہ متحیرانہ کھڑے رہے ۔

وَدُسْنَا بِاَخْفَافِ الْمَطِيِّ تُرَابَهَا	فَلَا زِلْتُ اَسْتَشْفِي بِلَثْمِ الْمَنَاسِمِ

المنسم للخف کالسنبک للحافر و اللثم القبل ترجمہ اور ہمنے شترون کے موزون سے دیار محبوبہ کی مٹی کو خوب روندا اب مین بوسہ پا سے شتران سے اپنے درد عشق کی دوا کرنا چاہتا ہون کیونکہ وہ دیار احبہ مین چلے ہین۔

وَبِهَا اللَّاتِي دُوْرُهُنَّ عَزِيْزَةٌ	بِطُوْلِ الْقَنَا يُحْفَظْنَ لَا بِالتَّمَائِمِ

التمائم جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ترجمہ یہ خانہائے ویران گھر ان عورتون ہین کہ جنکے گھر نہایت عزیز ہین اور انکی حفاظت بذریعہ دراز نیزون سکے ہے نہ بذریعہ تعویذ کے یعنی انکی قوم بہادر ہے بلائی نہین ہے

حِسَانُ التَّثَنِّي يَنْقُشُ الْوَشْيُ مِثْلَهُ	اِذَا مِسْنَ فِي اَجْسَامِهِنَّ النَّوَاعِمِ

الوشی النقش وہی الثیاب المنقوشۃ۔ ومسن تبخترن ترجمہ وہ محبوبات خوش رفتار ہین اور ایسی نازک اندام ہین کہ انکے اجسام نازک ہین جب وہ تبختر سے چلتی ہین انکے ریشمی کپڑون کی بوٹیان اُبھر آتی ہین۔ تبختر سے چلنے کی اس واسطے قید لگائی کہ بحالت نشست و اتکا بار بدن سے نقش کا ہوجانا علامت نزاکت نہین۔

وَيَبْسِمْنَ عَنْ دُرٍّ تَقَلَّدْنَ مِثْلَهُ	كَاَنَّ التَّرَاقِيَ وُشِّحَتْ بِالْمَبَاسِمِ

التراقی جمع ترقوۃ وہی العظام التی فوق الصدر۔ والمباسم جمع مبسم وہو الثغر ترجمہ اور وہ ایسے دندان سے ہنستی ہین جو موتیون کے مانند سفید ہین اور دندان سکے مانند سفید موتیون کا ہار پہنے ہوئے ہین۔ گویا انکے سینون یا چھاتیون پر دانتون کی بدھی ڈالی گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انکے دانت صفائی حسن مین موتیون کے مانند ہین اور موتی انکے دانتون کے مثل۔

فَمَالِيْ وَلِلدُّنْيَا طِلَابِيْ نُجُوْمُهَا	وَمَسْعَايَ مِنْهَا فِي شُدُوْقِ الْاَرَاقِمِ

الطلاب الطلب المراد المطلوب ترجمہ سو مجھ سے دنیا کیا عداوت ہوگئی ہے کہ میرا مطلوب اسکے ستارے یعنی شرف و مجد ہے اور میری کوشش کا نتیجہ دنیا مین دہانہائے یاران مین ہے یعنی وہ مجکو امور مہلکہ مین ڈالتی ہے اور کامیاب نہین ہونے دیتی۔ خلاصہ شکایت دنیا ہے۔

مِنَ الْحِلْمِ اَنْ تَسْتَعْمِلَ الْجَهْلَ دُوْنَهُ	اِذَا اتَّسَعَتْ فِي الْحِلْمِ طُرْقُ الْمَظَالِمِ

ترجمہ جبکہ حلم کے سبب ظلمون کی راہین کشادہ ہون تو اسوقت یہ بھی حلم مین داخل ہے کہ اس سے پہلے تو جہالت برتنے ورنہ درصورت حلم تو ہر طرح مظلوم ہوگا خوب کہا ہے ؎ کہ بر جہل خر جہل نارد شکست

وَاَنْ تَرِدَ الْمَاءَ الَّذِيْ شَطْرُهُ دَمٌ	فَتُسْقٰى اِذَا لَمْ يُسْقَ مَنْ لَمْ يُزَاحِمِ

ترجمہ اور یہ بھی منجملہ حلم ہے کہ تو اس پانی مین اترے جس مین بسبب کثرت مقتولون کے آدھا خون ہو اور پانی پیوے اسوقت جبکہ مزاحمت نکرنے والے کو پانی نہین ملتا۔ یعنی امر مرغوب پر مزاحمت کرنی لازم ہے۔

وَبِالنَّاسِ رَوِّي رُمْحَهُ غَيْرَ رَاحِمِ	وَمَنْ عَرَفَ الْأَيَّامَ مَعْرِفَتِي بِهَا

ترجمہ اور جو شخص زمانہ کو ایسا جانتے جیسا مین اسکو اور لوگون کو جانتا ہوں تو بیرحمانہ اپنے نیزے کو انکے خون سے سیراب کرے گا یعنی انکو بیدریغ قتل کرے گا

وَلَا فِي الرَّدَى الْجَارِي عَلَيْهِمْ بِآثِمِ	فَلَيْسَ بِمَرْحُومٍ إِذَا ظَفِرُوا بِهِ

ترجمہ جبکہ اہل زمانہ عارف حال زمانہ و اہل زمانہ پر فتحمند ہونگے تو وہ اُسپر رحم نکرینگے بلکہ اُس سے بری طرح پیش آوینگے اور نہ وہ عارف اُنپر بلا کی جاری کرنے مین گناہ گار ہے کیونکہ وہ قابل ہلاک ہین۔

وَإِنْ قُلْتُ لَمْ أَتْرُكْ مَقَالًا لِعَالِمِ	إِذَا صُلْتُ لَمْ أَتْرُكْ مَصَالًا لِصَائِلٍ

المصاولۃ المواثبۃ ترجمہ جب میں حملہ کرتا ہوں تو کسی حملہ کرنے والے کو جائے حملہ نہین چھوڑتا اور اگر میں گفتگو کرتا ہوں تو کسی زبردست عالم کے لئے جائے بولنے کی نہین چھوڑتا یعنی میں بڑا بہادر اور گویا ہوں

عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ ضُعْفُ الْعَزَائِمِ	وَإِلَّا فَخَانَتْنِي الْقَوَافِي وَعَاقَنِي

ترجمہ اور اگر مین اپنے اس دعوی مذکورہ میں جھوٹا ہوں تو قافئے یعنی اشعار مجھ سے دغا اور خیانت کیجو اور میری سست عزمیان مجکو ابن عبیداللہ ممدوح کے پاس جانیسے روکیو۔ یعنی نہ مجکو شعر کہنا نصیب ہو اور نہ ممدوح کی ملاقات۔

وَمُجْتَنِبِ الْبُخْلِ اجْتِنَابَ الْمَحَارِمِ	عَنِ الْمُقْتَنِي بَذْلَ التِّلَادِ تِلَادَهُ

ترجمہ میرے ضعیف ارادے اُس ممدوح کے پاس جانیسے روکیو جو اپنے موروثی مال کے خرچ کرنے کو اپنا موروثی مال سمجھکر اُسکا ذخیرہ جمع کرتا ہے اور وہ بخل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا وہ حرام چیزون سے بچتا ہے یعنی وہ بذل مال موروثی کو اپنا موروثی مال سمجھتا ہے۔ موروثی کی قید اسلئے لگائی کہ وہ زیادہ عزیز ہوتا ہے۔

وَتَحْسُدُ كَفَّيْهِ ثِقَالُ الْغَمَائِمِ	تَمَنّٰى أَعَادِيهِ مَحَلَّ عُفَاتِهِ

العفاۃ جمع عاف وہو طالب المعروف ترجمہ اُسکے دشمن یہ آرزو کرتے ہین کہ ہم بمنزلہ اُسکے سائلین کے ہوجاوین کیونکہ اُسکے سائل حوادث دہر سے مامون ہین دشمن بھی اسکو جانتے ہین۔ یا یہ معنی ہیں کہ اُسکے دشمن اُسکا مال لوٹنا چاہتے ہیں۔ سو یہ بات اُسکے سائل ہوکر بخوبی حاصل ہوسکتی ہے۔ اور بھاری ابر اُسکے کفدست پر حسد کرتے ہیں کیونکہ اُنکا سا فیض ابر مین نہیں ہے۔ لہذا بسبب عجز حسد کرتے ہین۔

مُعَظَّمَةٍ مَذْخُورَةٍ لِلْعَظَائِمِ	وَلَا يَتَلَقَّى الْحَرْبَ إِلَّا بِمُهْجَةٍ

ترجمہ اور وہ جنگ میں نہین جاتا مگر ایسی جان لیکر جو عظیم القدر ہے اور بڑے بڑے کامون کے لئے

ذخیرہ کی گئی ہے۔

وَذِی لَجَبٍ لَاذُو الْجَنَاحِ أَمَامَهُ	بِنَاجٍ وَلَا الْوَحْشُ الْمُثَارُ بِسَالِمِ

اللجب الکثرۃ الاصوات فی الحرب ترجمہ اور ایسے لشکر کثیر پرشور کو لیکر میدان جنگ میں جاتا ہے کہ اسکے آگے نہ کوئی پرندہ نجات پاتا ہے اور نہ کوئی وحشی جانور جو لشکر کے غل سے اپنی پوشیدہ رہنے کی جگہ سے اٹھایا جاتا ہے سلامت رہتا ہے۔ یعنی اسکا لشکر شاہانہ ہے اسکے ساتھ باز وغیرہ شکاری پرندے اور چیتے و کتے وغیرہ موذی پرندے ساتھ رہتے ہیں اور ہر طرح کا شکار کرتے ہیں یا پرندے شکار کو بذریعہ تیر اور چوپائے شکلہ کو ہاتھوں سے پکڑ لیتے ہیں۔ غرض بیان کثرت لشکر ہے۔

تَمُرُّ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَهِيَ ضَعِيفَةٌ	تُطَالِعُهُ مِنْ بَيْنِ رِيشِ الْقَشَاعِمِ

القشاعم النسور الکبار واحدہا قشعم ترجمہ اس لشکر پر آفتاب ایسے حال میں گزرتا ہے کہ وہ بسبب کثرت غبار یا سایہ مردار خوار پرندوں کے جو بامید گوشت دشمنان مقتول کے اسکے ہمراہ رہتے ہیں یا بسبب درخشانی اسلحہ کے ضعیف اور اسکی دھوپ کی تیزی ماند ہوتی ہے۔ وہ اس لشکر کو پرہائے کرگسان پیرین سے جو اسکے سر پر اڑتے ہیں جھانکتا ہے۔

إِذَا ضَوْءُهَا لَاقَى مِنَ الطَّيْرِ فُرْجَةً	تَدَوَّرَ فَوْقَ الْبِيضِ مِثْلَ الدَّرَاهِمِ

ترجمہ جبکہ آفتاب کی روشنی کو پرہائے پرندگان میں کچھ سوراخ ملجاتا ہے تو وہ خودوں پر گول درہموں کی مانند نظر آتی ہے۔

وَيَخْفَى عَلَيْكَ الْبَرْقُ وَالرَّعْدُ فَوْقَهُ	مِنَ اللَّمْعِ فِي حَافَاتِهِ وَالْهَمَاهِمِ

الہماہم والہمہمۃ صوت یتردد فی الصدر الاہم۔ وحافاتہ جوانبہ ترجمہ اے مخاطب درخشانی لشکر کے اسلحہ سے برق کی چمک اور لشکر کے شوروں سے جو بسبب اسکی کثرت کے ہوتا ہے آواز رعد کی جو اطراف سے اسکے سر پر گرجتا ہے تجھپر پوشیدہ ہو جاویگی یعنی تجکو چمک برق کی اور آواز رعد کی سنائی نہ دے گی۔

أَرَى دُونَ مَا بَيْنَ الْفُرَاتِ وَبُرْقَةٍ	ضِرَابًا يُمَشِّي الْخَيْلَ فَوْقَ الْجَمَاجِمِ

برقۃ موضع ذو حجار و رمل و طین ترجمہ میں دریائے فرات و موضع برقہ کے وسط سے ورے ایسے شمشیر زنی کے آثار دیکھتا ہوں کہ گھوڑے مردوں کی کھوپریوں پر چلتے ہیں۔ یعنی وہاں بہت خونریزی ہوئی ہے۔

وَطَعْنَ غَطَارِيفٍ كَأَنَّ أَكُفَّهُمْ	عَرَفْنَ الرُّدَيْنِيَّاتِ قَبْلَ الْمَعَاصِمِ

الغطریف السید الکریم۔ والردینیات جمع ردینی وہو الرمح المنسوب الی ردینۃ امرأۃ من العرب کانت تقوم الرماح والمعصم موضع السوار من الساعد والجبل من خرز وغیرہ یسمی معصما وہو ما یلبسہ الغلام و

والجارية في الصغر ترجمہ اور مین نیزہ زنی ایسے عمدہ سرداروں کی دیکھتا ہوں کہ گویا اُن کی ہتھیلیوں نے تعویذوں سے پہلے نیزوں سے آگاہی حاصل کی ہے یعنے یہ وصف اُن کا خلقی ہے۔

حَمَتْهُ عَلَى الْاَعْدَاءِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ	سُيُوْفُ بَنِىْ طُغْجَ بْنِ جُفِّ الْقَمَاقِمِ

الضمير فی حمتہ یعود الی ذی لجب وھو الجیش ہکذا قال الشارح والظاہر انہ عائد الی المکان الذی دون الفرات وبرقعہ۔ وطغج الاصل فیہ ضم الغین وانما غیرہ علی عادتہ العرب فی تغییر الاسماء الاعجمیۃ۔ والقماقم جمع قمقام وھو السید العظیم ترجمہ اُس مکان کو ہر طرف سے شمشیر ہائے سرداران بنی طغج نے دشمنوں سے روک رکھا ہے کہ وہ وہاں نہیں آسکتے۔

هُمُ الْمُحْسِنُوْنَ الْكَرَّ فِىْ حَوْمَةِ الْوَغٰى	وَاَحْسَنُ مِنْهُ كَرُّهُمْ فِى الْمَكَارِمِ

الکر ہو تکرار الاقدام فی الحرب ترجمہ وہی لوگ میدان جنگ مین بار بار اچھا حملہ کرتے ہین اور اُس حملہ جنگ سے اُنکا حملہ عمدہ کاموں مین نہایت اچھا ہے یعنی وہ صاحبان شجاعت وسخاوت ہین۔

وَهُمْ يُحْسِنُوْنَ الْعَفْوَ عَنْ كُلِّ مُذْنِبٍ	وَيَحْتَمِلُوْنَ الْغُرْمَ عَنْ كُلِّ غَارِمِ

الغرم اسم للغرامۃ وہی مایلزم الرجل اداءہ من دیۃ او ضمان لغیرہ لک۔ والغارم من لزمہ الغرامۃ ترجمہ وہ لوگ ہر گناہ گار سے اچھی درگزر کرتے ہیں اور ہر تاوان والیکا تاوان اپنے اوپر لے لیتے ہین یعنی اُنکی طرف سے خود ادا کرتے ہیں یعنی اُنکے سب احوال اچھے ہیں۔

حَيِيُّوْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ فِىْ نِزَالِهِمْ	اَقَلُّ حَيَاءً مِنْ شِفَارِ الصَّوَارِمِ

الشفار جمع شفرۃ ترجمہ وہ لوگ باحیا ہیں اگر اپنی جنگ کیوقت تلواروں کی دھاروں سے بھی حیا میں کمتر ہین یعنی لڑائی میں دربارہ قتل اعدا کچھ شرم نہیں کرتے بیدریغ قتل کرتے ہیں۔

وَلَوْلَا احْتِقَارُ الْاُسْدِ شَبَّهْتُهَا بِهِمْ	وَلٰكِنَّهَا مَعْدُوْدَةٌ فِى الْبَهَائِمِ

احتقر الشیء عدہ حقیرا ترجمہ اور اگر شیر حقیر شمار ہوتے تو میں شیروں کو شجاعت میں ممدوح اور اُس کی قوم سے تشبیہ دیتا اور یہ کہتا کہ شیر ایسے بہادر ہیں جیسے وہ لوگ۔ اور یہ معلوم ہے کہ مفضول کی تشبیہ فاضل سے دیجاتی ہے جب اُسمیں کچھ مناسبت ہو مگر یہاں کچھ مناسبت نہیں ہے کیونکہ شیر بہائم میں سے ہیں پس انکو شجاعت میں مشابہت ہے نہ شرافت میں پھر تشبیہ نہیں۔

سَرٰى النَّوْمُ عَنِّىْ فِىْ سُرَايَ اِلَى الَّذِىْ	صَنَائِعُهُ تَسْرِىْ اِلٰى كُلِّ نَائِمِ

سری اذا صار لیلا۔ والصنائع العطایا ترجمہ اُس شخص کیطرف راتوں کے سفر سے میری نیند جاتی رہی جسکے

احسانات ہر سونے والے کیطرف پہونچتے ہیں یعنی لوگوں کو کثرت سے عطا کرتا ہے۔

الی مطلق الاسری و مخترم العدی	و مشکی ذوی الشکوی و رغم المراغم

الاخترام الاستیصال و مشکی من شکیت الرجل و ازعت لہ عما یشکوہ و المراغم الذی یرغم غیرہ ترجمہ میری شب روی اس شخص کی طرف تھی جو قیدیوں پر احسان کر کے چھوڑتا ہے اور دشمنوں کا استیصال کرنے والا ہے اور شکایت مندوں کی شکایت کا دور کرنے والا ہے اور مخالف کا خاک میں ملانے والا۔

کریم نفضت الناس لما بلغتہ	کانہم ما جف من زاد قادم

ترجمہ وہ ایسا کریم ہے کہ جب میں اسکے پاس پہنچا ہوں تو سب لوگوں میں نے دل سے دور کر دیا اور ایسا جھاڑ دیا کہ گویا وہ خشک توشہ سفر سے واپس آنیوالے کے ہیں دستور ہے کہ جب مسافر اپنے وطن میں پہنچتا ہے تو بقیہ توشہ جھاڑ دیتا ہے۔

وکاد سروری لا یفی بندامتی	علی ترکہ فی عمری المتقادم

ترجمہ جب میں اس کی خدمت میں پہونچکر مسرور ہوا تو قریب تھا کہ میری خوشی اس ندامت کو کافی نہو جو میری عمر گذشتہ میں اسکے چھوڑنے اور اس سے جدا رہنے میں مجکو لاحق ہوئی ہے۔ ابھی میری عمر وہی ہے جو اس کی خدمت میں بسر ہو۔

وفارقت شر الارض اہلا و تربۃ	بہا علوی جدہ غیر ہاشم

الضمیر فی بہا للتربۃ ترجمہ اور میں ایسی زمین سے جدا ہوا کہ جس کے باشندے اور مٹی تمام جہان سے بدتر ہیں اسکے عیوب میں ایک یہ ہے کہ اس میں ایک علوی حکمران ہے جسکا دادا ہاشم نہیں ہے پس وہ اولاد علی مرتضی رضہ سے نہیں ہے کیونکہ ہاشم ابن عبد مناف جد کلاں جناب سرور کائنات و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہیں۔

بلی اللہ حساد الامیر بحلمہ	و اجلسہ منہم مکان العمائم

ترجمہ خداوند تعالی حاسدین امیر کو اسکے حلم کے عذاب میں مبتلا کرے کہ وہ انکو قتل نکرے اور وہ ذلیل و خوار جیتے رہیں کہ یہ حال انکے لئے موت سے بدتر ہے عرفی نے خوب کہا ہے ؎ بر حسود تو رحم جائز بود + گر نہی بوسے احتمال ہلاک + اور خدا ممدوح کو انکا سرتاج رکھے۔

فان لہم فی سرعۃ الموت راحۃ	و ان لہم فی العیش حز الغلاصم

الغلاصم جمع غلصمۃ وہی الحلقوم النافی فی الحلق۔ و غلصمہ قطع غلصمتہ ترجمہ کیونکہ انکے لئے جلد مر جانے میں بڑی راحت ہے اور بیشک انکو جینے میں انکے گلوں کا کٹنا ہے بسبب خواری ہر روزہ کے۔

کانک ما جاودت من بان جودہ	علیک و لا قاتلت من لم تقاوم

ترجمہ ان حاسدوں کو جو ممدوح سے عطا و جود میں مقابلہ کرنا چاہتے ہیں خطاب کر کے کہتا ہے کہ گویا تو نے

جود میں اُس شخص سے مقابلہ نہیں کیا جس کی بخشش تجھپر ظاہر و غالب ہوگئی - اور گویا تو اُس شخص سے نہیں لڑا
جس سے تو جنگ مین برابری نہین کر سکا کیونکہ تو ہر دو امرین مغلوب رہا -

واقسم علیہ ابو محمد ان یشرب فاخذ الکاس وقال ارتجالا

حُيِّيتَ مِنْ قَسَمٍ وَاَفْدِي الْمُقْسِمَا	اَمْسَى الْاَنَامُ لَهُ مُجِلًّا مُعْظِمَا

الضمیر فی لہ عائد الی المقسم ترجمہ اے قسم تو زندہ رہے اور مَیں ایسی قسم دینے والے پر فدا ہون کہ تمام خلق اُسکو
جلیل القدر جانتی ہے اور اُسکی تعظیم کرنے والی ہے یعنی ممدوح پر -

وَاِذَا طَلَبْتُ رِضَى الْاَمِيْرِ بِشُرْبِهَا	وَاَخَذْتُهَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ الْاَحْرَمَا

ترجمہ اور جبکہ مین خوشنودی امیر کا بسبب شرب خمر طالب ہون اور اُسکو لون تو مین اُس امر کو چھوڑونگا
جو سب سے زیادہ حرام ہے یعنی شرب می حرام ہے اور مخالفت امیر حرام تر نعوذ باللہ من ہذا الکذب الصریح

وصدھم ابو محمد عن مسیرہ فی اللیل والمطر فقال

غَيْرُ مُسْتَنْكَرٍ لَكَ الْاِقْدَامُ	فَلِمَنْ ذَا الْحَدِيْثُ وَالْاِعْلَامُ

ترجمہ تیری پیشروی و شجاعت کا کوئی انکار نہین کرتا تو تیری یہ بات اور خبر دینا کس شخص کے لئے ہے -

قَدْ عَلِمْنَا مِنْ قَبْلُ اَنَّكَ مَنْ لَمْ	يَمْنَعِ اللَّيْلُ هَمَّهُ وَالْغَمَامُ

ترجمہ بیشک ہمتو پہلے ہی سے جانتے ہیں کہ تو وہ شخص ہے جس کے قصد کو رات اور ابر نہین روک سکتا

وقال وقد کبست انطاکیۃ فقتل مھرہ الذی وضعہ والحجر امہ

اِذَا غَامَرْتَ فِي شَرَفٍ مَرُوْمِ	فَلَا تَقْنَعْ بِمَا دُوْنَ النُّجُوْمِ

المغامرۃ الدخول فی المہالک - والمروم المطلوب ترجمہ جبکہ تو شرف مطلوب میں گھسے یعنی اُسکے بکوشش تمام
طلب کرے تو ستارون سے ورے قناعت کر یعنی طالب شرف اعلی ہو اور مجد کمتر پر خوش مت ہو -

فَطَعْمُ الْمَوْتِ فِي اَمْرٍ صَغِيْرٍ	كَطَعْمِ الْمَوْتِ فِي اَمْرٍ عَظِيْمٍ

ترجمہ کیونکہ چھوٹے امرین موت کا مزہ چکھنا مثل چکھنے موت کے ہے بڑے امر میں - یعنی جب مرنا ہے
تو بڑے امر کی طلب مین مرے -

سَتَبْكِي شَجْوَهَا فَرَسِي وَمُهْرِي	صَفَائِحُ دَمْعُهَا مَاءُ الْجُسُوْمِ

قرسی دمہری بدلان من الضمیر فی تجوہا ترجمہ اب میرے گھوڑے اور بچھیرے کے غم میں وہ شمشیرین روئیگی یعنی اشک آب ابدان ہین یعنی خون۔ غرض یہ ہے کہ میں دشمنوں کو قتل کرونگا اور انکے جسمون سے خون بہاؤنگا جو بمنزلہ اشک شمشیرون کے ہین۔ اور وجہ گریہ شمشیر یہ ہے کہ مین انپر سوار ہوکر شمشیرون کو تر کرتا تھا۔

قرین النار ثم نشان فیہا	کما نشأ العذاری فی النعیم

القرین سیر اللیل لیروا فی صباحہا الماء ترجمہ جیسے مسافر رات بھر سفر کرکے علی الصباح پانی پر آتے ہین اور آب سے نشو نما پاتے ہیں۔ انکے برخلاف میری تلوارین بجائے پانی آگ پر آتین اور اسی سے نشو ونما حاصل کیا جیسے باکرہ چھوکریان ناز و نعمت مین نشو نما پاتی ہین۔ یعنی وہ اول آہن بھتین آگ کے ذریعے سے بڑہ کر تلوارین ہوگئیں اور انکا میل کچیل سب جاتا رہا۔ اور ایک روایت میں قرین بالیاء المثناۃ سے مشتق قری بمعنے یعنی میری شمشیرین یہان آتش میں آئین اور وہان ہی بڑھین۔ حضرت میرزا مظہر جانجانان قدس اللہ سرہٗ نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ما ناز پرورتب و تابیم نجویم درد ٭ چون نخل شعلہ آب ز آتش ورخت ما۔

وفارقن الصیاقل مخلصات	وایدیہا کثیرات الکلوم

الصیاقل جمع صیقل وہو القین ترجمہ اور وہ تلوارین آہنگرون سے ایسے حال مین جدا ہوئیں کہ وہ میل یعنی چرک آہن سے پاک بھتین اور ان لوہارون کے ہاتھ انکی تیزی کے سبب بکثرت زخمی تھے۔

یری الجبناء ان العجز عقل	وتلک خدیعۃ الطبع اللئیم

الجبناء جمع جبان ترجمہ نامرد لوگ یہ سمجھتے ہین کہ عاجزی اور دشوار کامون اور لڑائیون سے بچنا ہوشیاری ہے اور یہ درست نہین ہے بلکہ یہ انکی کمینہ طبیعت کا فریب ہے اور بہادری ہر حال مین بہتر ہے۔

وکل شجاعۃ فی المرء تغنی	ولا مثل الشجاعۃ فی الحکیم

ترجمہ اور مرد مین ہر قسم کی شجاعت مفید ہے مگر ایسی مفید نہین ہے جیسے بہادری عاقل و حکیم کی کہ نہایت مفید ہے بسبب انضمام عقل کے۔

وکم من عائب قولا صحیحا	وآفتہ من الفہم السقیم

ترجمہ اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہین حالانکہ وہ درست ہوتا ہے اور خرابی عیب گیری کی اسکا فہم بیمار ہے

ولکن تأخذ الآذان منہ	علی قدر القرائح والعلوم

القریحۃ خالص الطبع ترجمہ مگر بات یہ ہے کہ سامع کے کان اس قول سے بقدر اپنی طبیعت اور علوم کے سمجھنے مین نصیب پاتے ہیں کہ جب آیت شریف الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوئی تو اکثر صحابہ کرام خوش ہوئے اور حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رونے لگے سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ آیت منذر وفات شریف سرور کائنات ہے

اسلئے یقین رویا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کار رسالت جس کیواسطے آپ مبعوث ہوئے ختم ہولیا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ سبحان اللہ خداوند تعالی نے انکو کیا فہم کامل عنایت کیا تھا رضی اللہ عنہ وعن کل الصحابۃ

وسار ابو الطیب من الرملۃ یرید انطاکیۃ فی سنۃ ست وثلاثین فنزل بطرابلس وکان نازلا بہا اسحٰق بن ابراہیم الاعور بن کیغلغ وکان جاہلا وکان یجالسہ ثلثۃ نفر من بنی حیدرۃ وکان بینہ وبین ابی الطیب عداوۃ قدیمۃ فقالوا لہ ما تحب ان یتجاوزک ولا یمدحک وجعلوا یغرونہ فراسلہ ان یمدحہ فاحتج علیہ بیمین تحقہ لایمدح احدا الی مدۃ فعاقہ عن طریقہ ینتظر المدۃ فاخذ علیہ الطریق وضبطہا ومات النفر الثلاثۃ الذین کانوا یغرونہ فی مدۃ اربعین یوما فہجاہ ابو الطیب املاہا علی من یثق فلما ذاب الثلج خرج کانہ یسیر فرسہ وسار الی دمشق فاتبعہ ابن کیغلغ خیلا ورجلا فاعجزہم وظہرت القصیدۃ وہی

لِهَوَى النُّفُوسِ سَرِيرَةٌ لَا تُعْلَمُ	عَرَضًا نَظَرْتُ وَخِلْتُ أَنِّي أَسْلَمُ

عرضا صفۃ مصدر محذوف ای نظرت نظرا عرضا ای فجاءۃ واعتراضا من غیر قصد قال عنترۃ علقتہا عرضا ترجمہ عشق نفوس کے لئے ایک بھید ہے جسکا حال معلوم نہین ہوتا یعنی یہ معلوم نہین ہوتا کہ عشق کسطرح جلوہ فرما ہوتا ہے مین نے یار کو بے قصد وارادہ ناگاہ دیکھا اور یہ خیال کیا کہ مین اسکے مرض عشق سے سلامت رہونگا مگر سالم نرہا۔

يَا أُخْتَ مُعْتَنِقِ الْفَوَارِسِ فِي الْوَغَى	لَأَخُوكِ ثَمَّ أَرَقُّ مِنْكِ وَأَرْحَمُ
يَرْنُو إِلَيْكِ مَعَ الْعَفَافِ وَعِنْدَهُ	أَنَّ الْمَجُوسَ تُصِيبُ فِيمَا تَحْكُمُ

رنا الیہ یرنو ادام الیہ النظر ترجمہ شارح ابن جنی ہر دو شعر کو ہجو پر حمل کرتا ہے اسکی رائے پر ترجمہ یہ ہوگا کہ اے اس شخص کی بہن جو سواروں سے میدان جنگ مین لپٹتا ہے یعنی اسکو علت ابنہ ہے لہذا اس کے شوق سے سواروں کو چپٹتا ہے اور بسبب علۃ مفعولیۃ کے اسنے کارروائی چاہتا ہے تو البتہ تیرا بھائی اس مکان یعنی میدان جنگ میں تجھ سے نرم طبیعت اور مہربان اپنے فاعلوں پہ ہے۔ اور تیرا بھائی باوجود دعا کے عفاف تیری طرف نظر بد دیکھتا ہے اور اسکی رائے یہ ہے کہ مجوسی لوگ جو حکم لگاتے ہین کہ نکاح محارم درست ہے وہ ٹھیک بکتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ تجھ سے طالب نکاح ہے۔ اور ابن فورجہ اور عروضی ان دونوں شعروں کو تشبیب پر محمول کرتے ہین اور معنی یہ کہتے ہین کہ میری محبوبہ بہادر لوگوں کے خاندان سے ہے اور اسکا برادر سواروں سے لڑتا ہے۔ پھر محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تو سنگدل ہے اور مجھپر رحم

نہین کرتی اور تیرا بھائی باوجودیکہ مردجنگی ہے اور لڑائی مین مرد سخت دل ہوجاتا ہے۔ مگر یہ بہی تجھ سے زیادہ نرم دل ہے۔ دوسرے شعر مین غرض بیان کمال حسن محبوبہ ہے کہ وہ ایسی حسین ہے کہ اُسکا برادر اُسکے حسن پر فریفتہ ہوکر اُس سے خواہان نکاح ہے باوجود ادعائے عفت کے۔ بندہ مترجم کے نزدیک یہ دونون شعر بہر دو معنی نہایت مکروہ ومذموم ہین اور اُنکی شرح سے طبیعت بگڑتی ہے۔

وَلَوْ اَنَّهَا الْاُخْرٰی لَهَا عَ الْاَسْحَمُ	رَاعَتْكِ رَائِعَةُ الْبَيَاضِ بِعَارِضِيْ

ترجمہ لے محبوبہ تجکو میرے رخساروں کے بالوں کی سفیدی نے ڈرادیا ہے یعنی تجکو میرے بالون کی سفیدی باعث نفرت ہوئی ہے یا اُسکے سبب تو نے میرے مرگ کا خیال کیا ہے مگر ایسا نہونا چاہیئے کیونکہ اگر اول رنگ مو بیاض ہوتا۔ تو تجکو موئے سیاہ ڈراتے پس رنگ مو باعث خوف نہونا چاہیئے۔ وروی ابوالفتح رائعۃ بتقدیم العین وقال ہی اول شعرۃ لیطلع من الشیب۔ وروی رائعۃ وہی التی تروع الناظر وہو الاصعوب والاسحم الاسود۔ والعارض یالی الخد۔

فَالشَّيْبُ مِنْ قَبْلِ الْاَوَانِ تَلَثُّمُ	لَوْ كَانَ يُمْكِنُنِيْ سَفَرْتُ عَنِ الصِّبَا

سفرت اظہرت والتلثم ستر الوجہ ترجمہ اگر مجھ سے ہوسکتا اور میرے مقدور مین ہوتا تو مین اپنی کودکی وطفلی ظاہر کردیتا کیونکہ مین باعتبار عمر نوجوان ہون مگر پیری بیوقت آگئی اور بڑھاپا قبل وقت ایسا برقع ہے جو اصل چہرہ کو چھپا لیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میرے بال قبل از وقت سفید ہوگئے۔

يَفْقِدْنَ مَيْتًا وَلَا سَوَادًا يَعْصِمُ	وَلَقَدْ رَأَيْتُ الْحَادِثَاتِ فَلَا اَرٰی

ترجمہ اور مین نے بیشک حادثات زمانہ دیکھے ہین سو مین یہ نہیں دیکھتا کہ نہایت سفید بال کیکو مار دیتے ہون اور نہ موئے سیاہ کیکو مرجانے سے بچاتے ہین بلکہ بسا اوقات جوان مرجاتے ہین اور بوڑھے جیتے رہتے ہین

وَيُشِيْبُ نَاصِيَةَ الصَّبِيِّ وَيُهْرِمُ	وَالْهَمُّ يَخْتَرِمُ الْجَسِيْمَ نَحَافَةً

یخترم یہلک ویستاصل ترجمہ اور غم شخص جسیم کو بسبب لاغری کے ہلاک کردیتا ہے اور موئے پیشانی نو عمر کو سفید کردیتا ہے اور اُسکو بیوقت پیر کردیتا ہے۔ یعنی یہی حال میرا ہے کہ غمون نے قبل از وقت مجکو پیر کردیا ہے

وَاَخُو الْجَهَالَةِ فِي الشَّقَاوَةِ يَنْعَمُ	ذُو الْعَقْلِ يَشْقٰى فِي النَّعِيْمِ بِعَقْلِهِ

ترجمہ عقلمند مآل اندیش ناز ونعمت مین شقی اور مثل بدنصیب کے رہتا ہے اور جاہل باوجود بدنصیبی کے چین اُڑاتا ہے کیونکہ اُسکو فکر مآل نہین ہوتا۔ ولقد احسن من قال ؎ دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند ؛ عاقل مباش تا غم دیگران خوری۔ ومنہ قولہم ما سر عاقل قط لانہ تیفکر فی عواقب امرہ۔

يَنْسَى الَّذِيْ يُوْلٰى وَعَافٍ يَنْدَمُ	وَالنَّاسُ قَدْ نَبَذُوا الْحِفَاظَ فَمُطْلَقٌ

بندت التی التقیتہ - والحفاظ المحافظۃ علی العہود وغیرہا - وعاف من العفو عن الاساءۃ ترجمہ اور لوگون نے جفات عہود چھوڑ دی اور احسان اور شکر کا مضمون دلون سے جاتا رہا آب حال یہ ہے کہ جسکو تو قید سے چھڑاوے وہ اُس احسان کو بھول جاتا ہے اور جو کسیکے قصور معاف کرتا ہے تو وہ اسکا شکر گذار نہین ہوتا اور معاف کرنیوالا اُس بیجا احسان پر نادم و پشیمان ہوتا ہے -

وَارحَم شَبَابَكَ مِن عَدُوٍّ تَرحَمُ	لَا يَخدَعَنَّكَ مِن عَدُوٍّ دَمعُهُ

ترجمہ تجکو دشمن کا رونا دھوکے مین نڈالے اور اُس دشمن کے ضرر سے جسپر تو رحم کرتا ہے اپنی جوانی پر رحم کر کیونکہ جب وہ تجپر قابو پائیگا تو رحم نکریگا - وہذا ہو الاکثر الذی یعتد بہ ویعتمد علیہ

حَتَّى يُرَاقَ عَلَى جَوَانِبِهِ الدَّمُ	لَا يَسلَمُ الشَّرَفُ الرَّفِيعُ مِنَ الأَذَى

ترجمہ شریف کے شرف رفیع اعدا و حساد کی تکلیف سے نہیں بچتے جبتک اسکے اطراف مین خون دشمنان نگرایا جائے اور وہ ڈر کر اُس سے متعرض ہون - قال ابوالفتح اشہد باللہ انہ لو لم یقل الا ہذا لکان اشعر المحدثین ولکان لہ ان یتقدم علیہم -

مَن لَا يَقِلُّ كَمَا يَقِلُّ وَيَلؤُمُ	يُؤذِي القَلِيلُ مِنَ اللِّئَامِ بِطَبعِهِ

القلیل ہہنا بمعنی الخسیس الحقیر کما یقول الکاتب لنفسہ العبد الاقل ترجمہ ناکسون مین سے حقیر و ذلیل شخص بتقاضائے اپنی بدسرشتی کے اُس شخص کو ستاتا ہے اور ملامت کرتا ہے جو اُسکے مانند ذلیل نہو کیونکہ وہ اسکی ضد ہوتا ہے

ذَا عِفَّةٍ فَلِعِلَّةٍ لَا يَظلِمُ	الظُّلمُ مِن شِيَمِ النُّفُوسِ فَإِن تَجِد

ترجمہ ستمگاری نفوس کی سرشتون مین داخل ہے سو اگر تو ایسے شخص کو پاوے جو ظلم سے بچتا ہے تو وہ کسی وجہ خاص سے ظلم نہین کرتا ہے - یعنی بخوف جزائے اُخروی یا انتقام دنیوی کے ورنہ مقتضائے طبیعت ظلم ہی ہے -

مَا بَينَ رِجلَيهَا الطَّرِيقُ الأَعظَمُ	يَحمِي ابنُ كَيغَلَغَ الطَّرِيقَ وَعِرسُهُ

ترجمہ ابن کیغلغ لوگون کا راستہ روکتا ہے اور حال یہ ہے کہ اُس کی زوجہ کے دونون پانوین سڑک اعظم ہے مابین رجلین سے مراد اُسکی شرمگاہ ہے اور سڑک اعظم سے مراد اُسکا بکثرت زانیہ ہونا - یعنی وہ لوگون کی راہ کیون روکتا ہے اگر اُسکو روکنا ہے تو اُس طریق کشادہ کو روکے اور اسکی حفاظت کا بندوبست کرے - کہتے ہین کہ متنبی کا اثنائے سفر مین گزر شہر طرابلس مین ہوا اُسنے وہان اُسکو روک لیا کہ مدح کہکر جانا ہوگا متنبی نے کہا کہ مین نے شعر نہ کہنے کی ایک مدت تلک قسم کھالی ہے اسیر ابن کیغلغ نے اُس کی راہ روک لی اُس مدت تلک جو متنبی نے بیان کی تھی - سو یہ وہان سے بھاگ گیا اور اُسکی ہجو کہی -

إِنَّ المَنِيَّةَ عِندَ ذِي الحَاجَاتِ ...	أَقِمِ المَسَالِحَ فَوقَ شُفرِ سُكَينَةٍ

المسالح جمع مسلحة وهو موضع تعلق عليه السلاح ۔ والخضرم البحر الكثير الماء ۔ والثغر هو حرف الفرج ترجمہ اب تو ان جگہوں کو جہاں ہتھیار لٹکے ہوئے ہیں کنارہ فرج اپنی زوجہ سکینہ پر رکھدے اور قائم کرسکے کیونکہ منی کے دو جانبوں فرج اور رحم میں شل دریائے بسیار آب سکے ہے۔ ظاہر اسلحہ سے مراد مردان زانی اور انکے آلات رجولیت ہیں۔

وَارْفِقْ بِنَفْسِكَ اِنَّ خَلْقَكَ نَاقِصٌ | وَاسْتُرْ اَبَاكَ فَاِنَّ اَصْلَكَ مُظْلِمُ

ترجمہ تو مجھ سے خواہاں ہو اور اپنی جان پر رحم کر کیونکہ تو ناقص الخلقت یعنی اعور ہے اور اپنے پدر کو چھپا کیونکہ تو مجہول النسب ہے۔ یعنی تو شاعروں سے مت الجھ ورنہ وہ تیرے اور تیری ماں کے عیوب کھولینگے

وَاحْذَرْ مُنَاوَاةَ الرِّجَالِ فَاِنَّمَا | تَقْوٰی عَلٰی كَمَرِ الْعَبِيْدِ وَتُقْدِمُ

الكمر جمع كمرة وهي راس الذكر۔ والمناواة المعاداة ترجمہ تو مردوں کی عداوت سے بچ تو کیر غلاموں کی ہی طاقت رکھتا ہے اور انکی طرف بڑھتا ہے۔ مردوں کے حملات کی تجکو طاقت نہیں ہے۔

وَغِنَاكَ مَسْئَلَةٌ وَطَيْشُكَ نَفْخَةٌ | وَرِضَاكَ فَيْشَلَةٌ وَرَبُّكَ دِرْهَمُ

فيشلة وفيشة هو الذكر ترجمہ اور تیری تونگری لوگوں سے سوال کرتا ہے۔ اور تیرا غصہ اور جھگڑا صرف ایک پھونک کی مانند بے حقیقت ہے اور تیری خوشنودی کیر ہے اور تیرا معبود درہم ہے۔

وَمِنَ الْبَلِيَّةِ عَذْلُ مَنْ لَا يَرْعَوِيْ | عَنْ جَهْلِهٖ وَخِطَابُ مَنْ لَا يَفْهَمُ

ترجمہ اور منجملہ مصیبت کے ملامت کرنا اس شخص کا ہے جو اپنی نادانی سے باز نہ آوے اور بے فہم سے خطاب کرنا یعنی تو ایسا ہے۔

يَمْشِيْ بِاَرْبَعَةٍ عَلٰی اَعْقَابِهٖ | تَحْتَ الْعُلُوْجِ وَمِنْ وَرَاءٍ يُلْجَمُ

العلوج جمع علج وهو الرجل العجمي والحمار الوحشي۔ وقوله يمشي باربعة ذكر انه ذهب باليدين والرجلين مذهب الاعضاء۔ والقياس باربع ترجمہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے یعنی چاروں اعضا سے گیروں کے نیچے لطع وحول کیر پیچھے کو اٹھتا ہے بخلاف عادت کے کیونکہ مرکوب آگے کو چلتا ہے۔ اور وجہ خلاف عادت چلنے کی یہ ہے کہ اسکو پیچھے سے دھکا دیا جاتا ہے یعنی لوطیوں کے کیر اسکی دبر میں مانند لگام دیے جاتے ہیں

وَجُفُوْنُهٗ مَا تَسْتَقِرُّ كَاَنَّهَا | مَطْرُوْفَةٌ اَوْ فُتَّ فِيْهَا حِصْرِمُ

ترجمہ اور اسکی پلکیں جھپکنے سے نہیں ٹھہرتی ہیں برابر جھپکتے جاتی ہیں گویا ان پلکوں میں کوئی چیز مثل تنکا ڈالی گئی ہے یا انگور ترش ان میں نچوڑا گیا ہے یعنی وہ پلک پیٹا بدنما ہے یا لوطیوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔

وَاِذَا اَشَارَ مُحَدِّثًا فَكَاَنَّهٗ | قِرْدٌ يُقَهْقِهُ اَوْ عَجُوْزٌ تَلْطِمُ

ترجمہ اور وہ صاف بات نہیں کر سکتا مگر وہ بات کرتے وقت اشارہ کرتا ہے تو وہ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا بندر
ہنس رہا ہے یا بڑھیا اپنا منہ پٹتی ہے یعنی اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا اور نہایت بدنما ہے ۔

يَقْلِي مُفَادَقَةَ الأَكُفِّ قَذَالُهُ	حَتَّى يَكَادُ عَلَى يَدٍ يَتَعَمَّمُ

یقلی مثل یرمی ۔ وقلیہ یقلاہ مثل رضیہ یرضاہ وہو من الیاء ۔ وقلاہ ابغضہ ترجمہ وہ شخص مفارقت سیلی کو یعنی
قفا یعنی پس گردن سے برا سمجھتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اسکی قفا پر ہمیشہ دھولیں لگا کریں کیونکہ وہ اس کا
خوگر ہو گیا اور اسمیں اسکو مزہ آتا ہے یہانتک کہ قریب ہے کہ اپنے ہاتھ پر بھی عمامہ باندھ لے تا کہ لوگ اسکو
سر سمجھکر اسپر بھی دھپ جڑیں اور موجب اسکے ازدیاد لذت کا ہو ۔

وَتَرَاهُ أَصْغَرَ مَا تَرَاهُ نَاطِقًا	وَيَكُونُ أَكْذَبَ مَا يَكُونُ وَيُقْسِمُ

یقول اکذب مایکون مقسما فوضع المضارع موضع الحال وزاد واو ترجمہ وہ جب تلک بولیگا تو اسکو کمتر سمجھے گا کیونکہ وہ
صاف نہیں بولتا بلکہ اٹک اٹکر ۔ اور سب سے زیادہ جھوٹا جب ہوگا جب قسم کھائیگا ۔

وَالذُّلُّ يُظْهِرُ فِي الذَّلِيلِ مَوَدَّةً	وَأَوَدُّ مِنْهُ لِمَنْ يَوَدُّ الأَرْقَمُ

ترجمہ اور ذلت ذلیل میں دوستی کو ظاہر کراتی ہے یعنی وہ اپنے دشمن سے اظہار دوستی کرتا ہے کیونکہ وہ
اپنے دشمن سے انتقام نہیں لے سکتا ہے اور نہ اسمیں تاب اپنے بچانے کی ہے اور حال یہ ہے کہ ذلیل جس سے
اپنی دوستی کا اظہار کرے اسکے حق میں ذلیل کی نسبت کوڑیالا سانپ زیادہ قابل دوستی ہے ۔

وَمِنَ الْعَدَاوَةِ مَا يَنَالُكَ نَفْعُهُ	وَمِنَ الصَّدَاقَةِ مَا يَضُرُّ وَيُؤْلِمُ

ترجمہ اور بعض عداوت ایسی ہوتی ہے کہ تجکو اسکا فائدہ پہونچتا ہے اور بعض دوستی ایسی ہوتی ہے کہ تجکو وہ ضرر
اور درد پہونچاتی ہے یعنی ذلیل کی عداوت تجکو مفید ہے کیونکہ اس صورت میں وہ تجھ سے نہیں ملیگا پس تو
اثر صحبت بد سے محفوظ رہے گا اسی طرح اس کی دوستی موجب تیرے نقصان کا ہے ۔

أَرْسَلْتَ تَسْأَلُنِي الْمَدِيحَ سَفَاهَةً	صَفْرَاءُ أَضْيَقُ مِنْكَ مَاذَا أَزْعُمُ

صفرا یرید امہا ایک ترجمہ تو نے میرے پاس براہ کمینگی پیام اپنی مدح گوئی کا بھیجا ۔ تو صفرا تیری ماں تجھ سے
بھی زیادہ خسیس ہے سو بتا کہ میں تیری مدح میں کیا کہوں سوائے اسکے کہ تیرے عیوب ظاہر کروں ۔

أَتُرَى الْقِيَادَةَ فِي سِوَاكَ تَكَسُّبًا	يَا ابْنَ الأُعَيْرِ وَهِيَ فِيكَ تَكَرُّمُ

الاعیر تصغیر اعور وکان ابوہ اعور ترجمہ اے کانے کے بیٹے یعنی ابراہیم اعور کے کیا تو بھڑوا پن اور لوگوں کا
پیشہ اور اپنے لئے مایہ فخر سمجھتا ہے اور اسپر خواہان مدح ہے کیسی بے تک بات ہے ۔

فَلَشَدَّ مَا جَاوَزْتَ قَدْرَكَ صَاعِدًا	وَلَشَدَّ مَا قَرُبَتْ عَلَيْكَ الأَنْجُمُ

شدا بمنزلۃ التعاو بسماتر ترجمہ توکس قدر اپنے مرتبہ سے بلندی میں بڑھگیا اور بسبب علو قدر کسقدر ستارے سے تجھے قریب ہوگئے کہ تو مجھ سے سوال مدح گوئی کرتا ہے۔ اور ہوسکتا ہے کہ انجم سے مراد اشعار متنبی ہون۔

فارغت مالا بی العشائر خالصا	ان الثناء لمن یزار فینعم

الارائغۃ الطلب ترجمہ اور تو نے مجھ سے وہ شئی طلب کی جو خالص حق ابو العشائر کا ہے یعنی میرے اشعار مدحیہ کا مستحق وہ ہے کیونکہ تعریف اسی کی کیجاتی ہے جس کے پاس کوئی جاوے تو وہ انعام دے۔

ولمن یهین المال وهو مکرم	ولمن یجر الجیش وهو عرمرم

ضمیر ہو یعود الی المال او الممدوح۔ والعرمرم الکبیر العظیم ترجمہ اور تعریف اس شخص کی کیجاتی ہے کہ جو اپنے مال کو بسبب کثرت عطا کے ذلیل کرے حال آنکہ وہ مال یا وہ شخص معظم ہے اور یہی اس شخص کی جو لشکر کثیر کو دشمن پر لیجائے سو تجھ مین ان اوصاف مین سے ایک بھی نہین۔

ولمن اقمت علی الهوان ببابه	تدنو فیوجا اخدعاک وتنهم

الاخدعان عرقان معروفان فی العنق۔ والوجا القطع۔ والنهم الزجر الشدید ترجمہ اور تعریف اس شخص کا حق ہے جس کے دروازہ پر تو باوجود اپنی ذلت کے پڑا رہتا ہے یا کھڑا رہتا ہے۔ تو اسکے نزدیک جاتا ہے۔ تو تیری دونون رگہائے گردن درد پہونچائی جاتی ہیں یعنی انپر دھولیں لگتی ہیں اور تجھپر جھڑکیاں پڑتی ہین۔

ولمن اذا التقت الکماة بمازق	فنصیبه منها الکمی المعلم

الکماۃ جمع کمی وہو المستتر بالسلاح۔ والمازق المضیق ومنہ یسمی موضع الحرب مازقا والمعلم الذی لہ علامۃ فی الحرب ترجمہ اور تعریف اس شخص کا حق ہے کہ جب تنگنائے حرب مین دلیر زرہ پوش بہادر آپس مین گتھ جاوین تو اسکا حصہ انمین سے بہادر نشانمند مشہور شخص ہو یعنی وہ دلیرون کو قتل کرے اور غارت کیطرف متوجہ نہو

ولربما اطر القناة بفارس	وثنی فقومها بآخر منهم

اطر اعوج ترجمہ اور ممدوح نے بسا اوقات اپنے نیزہ کو ایک سوار کے مار کر خمدار کر دیا اور پھر اسکو دوسرے سوار کے دوسری دفعہ مارا تو اسکو سیدھا کر دیا۔ خلاصہ یہ کہ نیزہ زنی میں بڑا استاد ہے۔

والوجه ازهر والفؤاد مشیع	والرمح اسمر والحسام مصمم

الازہر البشیر الابیض۔ والمشیع الجری۔ والمصمم الذی لا ینبو عن الضریبۃ ترجمہ اور اسکا چہرہ جنگ مین روشن اور دل قوی اور نیزہ گندم گون مستحکم اور اس کی شمشیر کا وار خالی نہیں جاتا۔

افعال من تلد الکرام کریمة	وفعال من تلد الاعاجم اعجم

الاعاجم عند العرب لئام وہم یسمون من لم یتکلم بلغتہم اعجم من ای جیل کان ترجمہ کرو اور اس شخص کے جسکا

کریم ہنیو یعنی اُنکی نسل میں ہوا اچھی ہوتی ہے اور جو عجمیوں کی اولاد ہو وہ ناکس ہے۔

واجتاز بعلبک فخلع علیہ علی بن عسکر وحمل الیہ فقال

رَوِینَا یَا بْنَ عَسْکَرٍ الْهُمَامَا	وَلَمْ یَتْرُكْ نَدَاكَ بِنَا هُیَامَا

الہمام بدل من ابن عسکر۔ والہیام العطش ترجمہ اے ابن عسکر سردار باہمت ہم تیری عطا سے سیراب ہو گئے اور تیری بخشش نے ہماری پیاس بالکل کھو دی یعنی تیرے انعام اور احسان نے ہمکو سیر کر دیا۔

وَصَارَ اَحَبُّ مَا تُهْدِیْ اِلَیْنَا	لِغَیْرِ قِلًی وَدَاعَكَ وَالسَّلَامَا

ترجمہ اور تیرے سب تحفوں سے بے رنج ہمکو یہ بات پسند ہے کہ تو ہمکو رخصت کر دے اور ہمارا سلام قبول فرمائے

وَلَمْ نَمْلَلْ تَفَقُّدَكَ الْمَوَالِیْ	وَلَمْ نَذْمُمْ اَیَادِیكَ الْجِسَامَا

الموالی الذی یلی بعضہ بعضاً ترجمہ اور ہم تیری عنایات متواتر سے ملول نہیں ہوئے اور نہ تیری عظیم نعمتوں کی برائی کی۔

وَلٰكِنَّ الْغُیُوثَ اِذَا تَوَالَتْ	بِاَرْضِ مُسَافِرٍ كَرِهَ الْغَمَامَا

ترجمہ ولیکن جب باران زمین مسافر پر پے در پے برستا ہے تو وہ باران کو اچھا نہیں سمجھتا۔ ایسا ہی میرا حال ہے کہ میں مسافر ہوں اور تیرے باران کرم نے مجکو روک لیا اسلئے میں گھبرا گیا اور طالب رخصت ہوا وجہ ملال کیا عمدہ بیان کی ہے کہ اسمین وصف کثرت عطایا ممدوح بالغ وجہ بیان کی۔

وکان مع ابی العشائر لیلا علی الشراب فاراد القیام فسالہ الجلوس فقال ارتجالاً

اَعَنْ اِذْنِیْ تَهُبُّ الرِّیْحُ رَهْوًا	وَیَسْرِیْ كُلَّمَا شِئْتُ الْغَمَامُ

الرہو الساکن۔ والاستفہام للانکار ترجمہ کیا ہوائے ساکن میری اجازت سے چلتی ہے اور جب میں چاہتا ہوں ابر رواں ہو جاتا ہے۔ ریح اور غمام سے مراد ممدوح ہے یعنی اُس کی عطایا سرعت میں مثل ہوا ہیں اور اُس کی بخششیں کثرت کے سبب ابر کی مانند ہیں اور یہ اُسکے کام میرے ارادہ سے نہیں ہیں بلکہ بمقتضائے طبع ہیں چنانچہ اگلے شعر میں کہتا ہے۔

وَلٰكِنَّ الْغَمَامَ لَهٗ طِبَاعٌ	تَبَجُّسُهٗ بِهَا وَكَذَا الْكِرَامُ

التبجس التفجر ترجمہ ولیکن ابر کے لئے طبیعت خاص ہے جس کے سبب وہ برستا ہے اور ایسا ہی حال تمام سخیوں کا ہوتا ہے۔

وقال یمدح کافورا وقد اہدیٰ الیہ مہرا دہم

وَاَمٌّ وَّمَنْ یَمَّمْتُ خَیْرُ مُیَمَّمٍ	فِرَاقٌ وَّمَنْ فَارَقْتُ غَیْرُ مُذَمَّمٍ

ذمم مفعل من المذمۃ ویممت قصدت ترجمہ یہ فراق کا وقت ہے اور جس سے مین نے مفارقت کی ہے یعنی سیف الدولہ قابل مذمت نہین ہے۔ اور یہ فراق ایک دوسرے امیر کا قصد ہے اور جس کا مین نے قصد کیا ہے وہ بہتر مقصود ہے یعنی کافور حبشی والی مصر۔

اِذَا لَمْ اُبَجَّلْ عِنْدَہٗ وَاُکَرَّمِ	وَمَا مَنْزِلُ اللَّذَّاتِ عِنْدِیْ بِمَنْزِلٍ

ترجمہ اور جس جگہ مجکو لذات عیش حاصل ہون جب مین وہان معظم ومکرم نہون تو وہ جگہ میری راے مین قابل قیام نہین ہے۔

مِنَ الضَّیْمِ مَرْمِیًّا بِہَا کُلُّ مَخْرِمِ	سَجِیَّۃُ نَفْسٍ مَا تَزَالُ مُلِیْحَۃً

سجیۃ خبر مبتدء محذوف۔ وملیحۃ مشفقۃ من ان تضام۔ والاح من الامر اذا اشفق منہ۔ والمخرم الطریق فی الجبل ترجمہ یہ فراق میری ایسی طبیعت کی خصلت ہے جو ہمیشہ مظلوم ہونے سے ڈرنیوالی ہے اور اپنے اکرام کی خواہان اور مین اسکو بخوف ظلم ہر دشوار گزار گھاٹیون مین پھینکنے والا ہون۔

عَلَیَّ وَکَمْ بَاکٍ بِاَجْفَانِ ضَیْغَمِ	رَحَلْتُ فَکَمْ بَاکٍ بِاَجْفَانِ شَادِنٍ

الشادن ولد الغزال ترجمہ مین نے وہان سے کوچ کیا تو بہت سی زنان محبوبہ بچشمان آہو برہ میرے فراق کے سبب روتی تھین اور بہت سے بہادر لوگ بچشمان شیر گریہ کرتے تھے اور چشمان ضیغم سے مراد سیف الدولہ بھی ہوسکتا ہے۔ وہذا وفاء لما اوعدہ من قولہ ؎ لیحدثن لمن فارقتہ ندم۔

بِاَجْزَعَ مِنْ رَبِّ الْحُسَامِ الْمُصَمِّمِ	وَمَا رَبَّۃُ الْقُرْطِ الْمَلِیْحِ مَکَانُہٗ

القرط ما تعلق فی شحمۃ الاذن۔ والمصمم صفۃ الحسام ویجوز ان یکون لرب وہو احسن ترجمہ اور۔ زن محبوبہ ایسے گوشوارہ والی جسکا مکان عمدہ ہے کیونکہ وہ محبوبہ کے کانون لگا ہوا ہے صاحب شمشیر برندہ یا صاحب شمشیر صاحب عزم سے زیادہ جزع وفزع کرنے والی نہ تھی۔ بلکہ میرے فراق سے دونوں برابر روتے تھے۔ وقد انکر الشارح کون الضمیر للقرط وہو الظاہر فتیامل۔

عَذَرْتُ وَلٰکِنْ مِنْ حَبِیْبٍ مُعَمَّمِ	فَلَوْ کَانَ مَا بِیْ مِنْ حَبِیْبٍ مُقَنَّعٍ

ترجمہ سواگر یہ ناقدردانی میری حبیب برقع پوش کیطرف سے ہوتی یعنی منجانب کسی محبوبہ کے تو مین اسکو معذور رکھتا کیونکہ غدر انکی سرشت مین ہوتا ہے مگر غضب تو یہ ہے کہ یہ غدر منجانب حبیب عمامہ بند یعنی سیف الدولہ کے

رَمٰی وَاتَّقٰی رَمْیِی وَمِنْ دُوْنِ مَا اتَّقٰی ‏ ‏ ‏ هَوًی کَاسِرٌ کَفِّی وَقَوْسِی وَاَسْہُمِی

ترجمہ سیف الدولہ نے میرے اپنے غدر کا تیر مارا اور پھر لسبب اعتذار کے میری ہجو کے تیر سے بچگیا اور اُس امر سے ورسے جس کے سبب وہ میری ہجو سے بچگیا یعنی لسبب اعتذار کے میری اُس سے ایسی محبت تھی جس نے میرے ہاتھ اور میری کمان اور میرے تیر توڑ دیے یعنی سامان ہجو گوئی محبت نے تلف کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر وہ مجھ سے غدر نکرتا تو مین تب بھی اُس کی ہجو لسبب محبت نکرتا۔

اِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُہٗ ‏ ‏ ‏ وَصَدَّقَ مَا یَعْتَادُہٗ مِنْ تَوَہُّمِ

ترجمہ جب مرد کے کام برے ہوتے ہین تو اُس کی گمان بھی بری ہو جاتے ہیں اور جن توہمات کی اُسکو عادت ہے اُسکو سچا جاننے لگتا ہے۔

وَعَادٰی مُحِبِّیْہِ بِقَوْلِ عُدَاتِہٖ ‏ ‏ ‏ وَاَصْبَحَ فِیْ لَیْلٍ مِنَ الشَّکِّ مُظْلِمِ

ترجمہ اور وہ اپنے دشمنوں کے کہنے سے اپنے دوستوں کو دشمن سمجھنے لگتا ہے اور لسبب شک کے شب تاریک مین ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ اپنے توہمات مین حیران رہتا ہے۔

اُصَادِقُ نَفْسَ الْمَرْءِ مِنْ قَبْلِ جِسْمِہٖ ‏ ‏ ‏ وَاَعْرِفُہَا فِیْ فِعْلِہٖ وَالتَّکَلُّمِ

یرید بالنفس الہمۃ والاخلاق ترجمہ میں ہمت و اخلاق مرد سے قبل تعارف اُسکے جسم کے دوستی پیدا کرتا ہون اور میں اُس کی سیرت و ہمت کو اُس کے کام و کلام سے معلوم کر لیتا ہون۔

وَاَحْلُمُ عَنْ خِلِّیْ وَاَعْلَمُ اَنَّہٗ ‏ ‏ ‏ مَتٰی اَجْزِہٖ حِلْمًا عَلَی الْجَہْلِ یَنْدَمِ

ترجمہ اور میں اپنے دوست کی بیراہی پر حلم کرتا ہوں اور یہ جانتا ہون کہ جب اُسکے جہل پر مین حلم کی اُسکو جزا دون گا تو وہ اپنی گمراہی سے پشیمان ہو کر راہ پر آ جائیگا۔

وَاِنْ بَذَلَ الْاِنْسَانُ لِیْ جُوْدَ عَابِسٍ ‏ ‏ ‏ جَزَیْتُ بِجُوْدِ الْبَاذِلِ الْمُتَبَسِّمِ

ترجمہ اور اگر انسان میرے واسطے ترشروئی سے بخشش عنایت کرے یعنی وہ ترشروئی کے ساتھ مجھپر بخشش کرے تو مین اُسکو اُس کی بخشش کے بدلے اُس کو بخشش فیاض متبسم کی جزا دیتا ہون یعنی اُس کی عطا اُسکو بحالت تبسم ہٹا دیتا ہون۔ اُس کی عطا بحالت ترشروئی تھی۔ اور میری عطا بصورت خوشروئی۔ شاعر نے عطاء باذل کی عطا کو واپس کرنے کو اپنی عطا قرار دیا۔ اور آپکو اُس سے افضل شمار کیا۔

وَاَہْوٰی مِنَ الْفِتْیَانِ کُلَّ سَمَیْدَعٍ ‏ ‏ ‏ نَجِیْبٍ کَصَدْرِ السَّمْہَرِیِّ الْمُقَوَّمِ

السمیدع السید الکریم۔ والسمہری من الرماح القوی الصلب من اسمہر الامر اذا اشتد او منسوب الی سمہر المقوم للرماح المعروف ترجمہ اور میں جوانون مین ہر سردار کریم شریف طویل القامت مثل سر نیزہ مضبوط سیدھے کو

پسند کرتا ہوں۔

خطت تحته العيس الفلاة وخالطت + به الخيل كبات الخميس العرمرم

خطت قطعت ۔ والعيس الابل البيض ۔ والفلاة الارض البعيدة من الماء ۔ وكبات جمع كبة وهي الصدمة والحملة والكبة بالضم الجماعة من الخيل ترجمہ ایسے جوان مرد کو دوست رکھتا ہوں کہ اسکی سواری میں شتران سفید نے چٹیل میدان کو جہاں پانی نہیں ہے قطع کیا ہوا اور اسکے سبب گھوڑوں نے حملات یا لشکر کثیر کے گھوڑوں سے مبٹ بھیڑ کی ہو۔

ولا عفة في سيفه وسنانه ۔ ولكنها في الكف والفرج والفم

ترجمہ اور اس سردار کریم کی شمشیر و نیزے میں پاکدامنی نہو بلکہ وہ دشمنوں کو بیدریغ قتل کرے ہاں اسکے ہاتھ میں عفت ہو کہ کسیکا مال وغیرہ نہ لے اور اس کی شرم گاہ میں کہ وہ مرتکب زنا نہو اور اس کے منہ میں کہ کسیکی غیبت نکرے اور سچ بولے اور مال حرام نہ کھاوے۔

وما كل هاو للجميل بفاعل ۔ ولا كل فعال له بمتمم

هويت الشيء اي هواه وقصدته ترجمہ اور ہر نیک کام کا قصد کرنے والا اس کا کر گزرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بہت سے لوگوں کے ارادہ پورے نہیں ہوتے اور نہ ہر کام کا کرنیوالا اسکو کماحقہ تمام کرتا ہے۔

فدى لابي المسك الكرام فانها ۔ سوابق خيل يهتدين بادهم

وفي رواية بدل فانها فانهم وهو الاظهر وابو المسك كافور وهو الممدوح ۔ والادهم الاسود ترجمہ ابو المسک یعنی کافور پر کریم لوگ قربان ہوں کیونکہ وہ لوگ بمنزلہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑوں کے ہیں جو ایک مشکی گھوڑے کا اقتدا کرتے ہیں۔ کافور کو مشکی بسبب حبشی ہونے کے کہا یعنی وہ سخیوں کا امام ہے۔

اغر بمجد قد شخصن وراءه ۔ الى خلق رحب وخلق مطهم

اغر بدل من ادهم ۔ وشخصن رفعن ابصارهن ۔ ورحب وسيع ومطهم حسن ترجمہ وہ مشکی گھوڑا اگرچہ رنگ کا سیاہ ہے مگر نور مجد و شرافت اس کے چہرہ پر برستا ہے۔ اور اس کے پیچھے وہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑے ایک خلق وسیع اور سرشت نیکو دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکے اخلاق عمدہ اور اسکا چہرہ نہایت خوشنما ہے

اذا منعت منك السياسة نفسها ۔ فقف وقفة قدامه تتعلم

ترجمہ اے مخاطب جب تجھ سے سیاست اپنے آپکو روکے یعنی تجھکو سیاست اچھی طرح نہ آوے تو تو تھوڑی دیر کو کافور کے پاس جا کھڑا ہو سیاست بخوبی سیکھ جاوے گا

يضيق على من راءه العذر ان يرى ۔ ضعيف المساعي او قليل التكرم

السماعی جمع مسعاة وہی السعی فی طلب المجد۔ دراره مقلوب رراه ترجمہ جس نے ممدوح کی سخاوت وتجمل سنا ہو اور وہ پھر بھی کسب مجد اور شرف میں ضعیف وقلیل الشام ہو تو اُسکو اس ضعف وقلت کا کوئی عذر نہیں ہے۔ کیونکہ اُس نے ایسے فرد کامل کو دیکھا پھر بھی نہ سیکھا۔

ومن مثل کافور اذا الخیل احجمت	وکان قلیلاً من یقول لھا اقدمی

ترجمہ اور جبکہ گھوڑے یعنی اُنکے سوار بسبب اپنی قلت کے دشمنوں پر حملہ کرنے سے رک جاویں تو مثل کافور کے کون بہادر ہے جو ایسی حالت میں بھی گھوڑوں سے کہے یعنی اُنکے سواروں سے کہ آگے بڑھو۔

شدید ثبات الطرف والنقع واصل	الی لھوات الفارس المتلثم

الطرف بکسر الطاء ہو الفرس۔ ومن روی بفتح الطاء اراد العین۔ واللھوات جمع لھاة وہی مافوق اللسان۔ والمتلثم الذی علیہ اللثام سترة من الغبار والہواء ترجمہ وہ خوب گھوڑا جما کر کھڑا ہوتا ہے یعنی ثابت قدم رہتا ہے۔ یا اُس کی آنکھ نہیں جھپکتی جبکہ غبار میدان جنگ سواران وہان بند کے حلقوں میں پہونچ جاوے۔ یعنی وہ ایسے نازک وقت میں بھی نہیں گھبراتا۔

ابا المسک ارجو منک نصراً علی العدی	وآمل عزاً یخضب البیض بالدم

ترجمہ اے کافور میں تجھ سے دشمنوں پر مدد کا اُمیدوار ہوں اور ایسی عزت چاہتا ہوں جو شمشیروں کو خون اعداء سے رنگدے۔

ویوماً یغیظ الحاسدین وحالة	اقیم الشقا فیھا مقام التنعم

الشقا بمد ولقصر وہمزتہ منقلبة عن واو ترجمہ اور میں تیری عنایت سے ایسے روز کی اُمید رکھتا ہوں اور ایسی حالت چاہتا ہوں کہ اپنی محنت ومشقت کو اُس حال میں بجائے خوشحالی سمجھوں۔ یا یہ کہ شقم اعدا کو اُنکی شقاوت سے بدل دوں یعنی وہ حسد سے تباہ ہو جاویں۔

ولم ارج الا اھل ذاک ومن یرد	مواطر من غیر السحائب یظلم

ترجمہ اور میں نے اِس طلب امداد کی اُمید اُس شخص سے کی ہے جو اُسکا لائق ہے۔ اور جو آدمی باران کی اُمید سوائے ابروں کے کرے اُس کی خواہش بے موقع ہے سو میں نے ایسا نہیں کیا بلکہ بارش کی اُمید ابروں سے کی ہے۔

فلو لم تکن فی مصر ما سرت نحوھا	بقلب المشوق المستھام المتیم

المشوق العاشق ترجمہ سو اگر تو مصر میں نہوتا تو میں ایک دل عاشق زار رنج کشیدہ کے ساتھ اِس طرف ایک قدم بھی نہ اُٹھاتا یعنی میں تجھکو ہی قبلہ حاجات سمجھکر آیا ہوں۔

وَلَا نَبَحَتْ خَيْلِي كِلَابُ قَبَائِلٍ | كَأَنَّ بِهَا فِي اللَّيْلِ حَمَلَاتِ دَيْلَمِ

الحملات للضرورۃ۔ وعبر باسم الدیلم عن الاعداء لانہا کانت بینہا وبین العرب عداوۃ ترجمہ اور اگر تو مصر
مین نہ ہوتا اور مین یہ مسافت بعیدہ قطع نکرتا تو میرے گھوڑون پر ان فرقون کے کتے جو اثنائے راہ مین
آئے نہ بھونکتے اور راتو یہ کیفیت گذری ہے کہ گویا انکو رات مین بہیر قوم دیلم کے سے حملے تھے۔

وَلَا اتَّبَعَتْ آثَارَنَا عَيْنُ قَائِفٍ | فَلَمْ تَرَ إِلَّا حَافِرًا فَوْقَ مَنْسِمِ

القائف التابع الذی یقفوا الآثار۔ والمنسم للابل کالحافر للفرس ترجمہ اور اگر تیری طرف میرا سفر ہوتا تو
ہمارے نشان ہائے اقدام کو کھوجنے کی آنکھ تلاش نکرتی سو اُس نے ندیکھا مگر گھوڑے کے سم کے نشان
سم شتر پر یعنی وہ مجکو پکڑ نہ سکے۔ عرب کی عادت ہے کہ سفر بعید مین شتر پر سواری کرتے ہین اور کوتل گھوڑے
پیچھے رکھتے ہین اسلئے نشانہائے سم شتر پر گھوڑون کے قدم پڑتے ہین۔

وَسَمْنَا بِهَا الْبَيْدَاءَ حَتَّى تَغَمَّرَتْ | مِنَ النِّيلِ وَاسْتَذْرَتْ بِظِلِّ الْمُقَطَّمِ

التغمر الشرب القلیل۔ واستذرت نزلت فی ذراہ ای ناحیتہ۔ والمقطم جبل معروف بمصر۔ والسمۃ العلامۃ
ترجمہ ہمنے سمہائے اسپ و شتر سے جنگل کو نشاندار کر دیا۔ یعنی ایسے میدان ہائے ویرانون مین چلے جہان
سابق نشان قدم نہ تھا یہان تلک کہ سواریون نے بسبب ماندگی راہ کے دریائے نیل کا قدرے پانی پیا اور
سایہ کوہ مقطم مین پناہ گیر ہوئے۔

وَأَبْلَجَ يَعْصِي بِاخْتِصَاصِي مُشِيرَهُ | عَصَيْتُ بِقَصْدِيهِ مُشِيرِي وَلُوَّمِي

الابلج بالجاء ہو العظیم المتکبر وہو من صفۃ الملوک۔ وبالجیم الجمیل الوجہ۔ وابلج مجرور محلاً عطفاً علی ظل المقطم ترجمہ
اور ایسے عظیم القدر یا روشن رو کی پناہ مین آئے جس کا مشیر یعنی وزیر اُسکو میرے خاص بنانے سے منع
کرتا تھا مگر اُس نے اُس کی خلاف مرضی مجکو اپنے خواص مین داخل کر لیا اور مین نے بہی جب اُسکی طرف
قصد کیا تھا تو اس باب مین اپنے مشورہ دینے والون اور ملامت گرونکی نافرمانی کی تھی۔ اور مشیر کافور سے مراد
اُس کا وزیر ابن الفرات ہے جس کی متنبی نے مدح نہین کہی۔ اور عصیت بقصدیہ ہجو کافور پر بہی محمول ہو سکتا
ہے۔ یعنی میرے مشیر ایسے بخیل کے پاس جانے سے مانع اور لائم تھے۔

فَسَاقَ إِلَيَّ الْعُرْفَ غَيْرَ مُكَدَّرٍ | وَسُقْتُ إِلَيْهِ الشُّكْرَ غَيْرَ مُجَمْجَمِ

المجمجم الذی لا یفہم ولا یاتی علی الوجہ ترجمہ سو ممدوح نے مجکو ایسا انعام دیا جو احسان جتانی اور ستانیسے مکدر نہ تھا
اور مین نے اُس کی طرف ایسا شکر صریح روانہ کیا جو مبہم اور غیر موقع نہ تھا۔ وقال ابو الفتح شکری لیس فیہ عیب
الاشارۃ یعنی ذوہم وہذا المعنی یشہد بقلب المدح الی الہجاء۔

فَذِا اخْتَرْتُكَ الْاَمْلَاكَ فَاخْتَرْ لَهُمْ بِنَا ۔۔۔ حَدِيثًا وَقَدْ حَكَّمْتُ رَأْيَكَ فَاحْكُمِ

ارادمن الاملاک محذف واوصل القول کقولہ تعالی واختار موسیٰ قومہ ای من قومہ ترجمہ میں نے تجکو سب بادشاہوں میں سے اپنی حاضری کے لئے پسند کیا ہے تو تو اُنکے لئے ہماری ایک بات پسند کر یعنے مدح یا ہجو کی یا عطا یا بخل کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ میرا اور تیرا ذکر کرینگے پس تو مجھ سے ایسی طرح پیش آ کہ وہ تیرا ذکر بخیر کریں اور میں نے تجھی کو اور تیری رائے کو حکم بنا دیا ہے اب تو ہی حکم کر۔

فَاَحْسَنُ وَجْهٍ فِي الْوَرٰى وَجْهُ مُحْسِنٍ ۔۔۔ وَاَيْمَنُ كَفٍّ فِيهِمْ كَفُّ مُنْعِمِ

ترجمہ سو دنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت چہرہ احسان کرنے والے کا ہوتا ہے اور مبارک ہاتھ ان میں منعم کا ہاتھ ہوتا ہے۔

وَاَشْرَفُهُمْ مَنْ كَانَ اَشْرَفَ هِمَّةً ۔۔۔ وَاَكْثَرَ اِقْدَامًا عَلٰى كُلِّ مُعْظَمِ

ترجمہ اور لوگوں میں اشرف وہ ہے جو بلحاظ ہمت اشرف ہو اور ہر امر عظیم پر سب سے بڑھا رہے۔ یہ دونوں شعر حسب عادت متنبی کہ کافور کی مدح میں پہلودار شعر کہا کرتا ہے ہجو پر محمول ہو سکتے ہیں۔ یعنی تجھ میں حسب و نسب و حسن صورت تو ہے ہی نہیں۔ پس اگر تجکو حسن الصورت و شریف ہونا منظور ہو تو خصائل حمیدہ مثل جود و احسان و بلندی ہمت و شجاعت پیدا کر۔

لِمَنْ تَطْلُبُ الدُّنْيَا اِذَا لَمْ تُرِدْ بِهَا ۔۔۔ سُرُورَ مُحِبٍّ اَوْ اِسَاءَةَ مُجْرِمِ

ترجمہ جب تجکو دوست کی خوشی اور دشمن کو رنجیدہ کرنا منظور نہیں ہے تو دنیا کو کس واسطے طلب کرتا ہے۔

وَقَدْ وَصَلَ الْمُهْرُ الَّذِي فَوْقَ فَخْذِهِ ۔۔۔ مِنِ اسْمِكَ مَا فِي كُلِّ جِيدٍ وَمِعْصَمِ

المعصم موضع السوار من الزند ترجمہ اور بیشک وہ بچھیرا تیرا بھیجا ہوا جسکی ران پر تیرے نام کا ایسا ہی نشان تھا جو ہر گردن اور پہونچے پر ہے پہونچا۔ اور گردن اور پہونچے پر نشان ہونے کے یہ معنی ہیں کہ تمام حیوانات تیری ملک ہیں۔ چنانچہ اگلے شعر میں اس کی تصریح کرتا ہے۔

لَكَ الْحَيَوَانُ الرَّاكِبُ الْخَيْلَ كُلُّهُ ۔۔۔ وَاِنْ كَانَ بِالنِّيرَانِ غَيْرَ مُوَسَّمِ

ترجمہ جملہ حیوانات اور گھوڑے کے سوار یعنی حیوان ناطق و غیر ناطق تیری ملک ہیں اگرچہ اُن پر تیرے نام کا آگ سے داغ نہیں دیا گیا۔

وَلَوْ كُنْتُ اَدْرِي كَمْ حَيَاتِي قَسَمْتُهَا ۔۔۔ وَصَيَّرْتُ ثُلْثَيْهَا انْتِظَارَكَ فَاعْلَمِ

ترجمہ اپنی اُمید براری میں منجانب ممدوح دیر سمجھکر کہتا ہے کہ اگر میں جانتا کہ میری زندگی کی مدت کسقدر ہے تو اسکو اسطرح تقسیم کرتا کہ عمر کی دو تہائی تیری عطا کے انتظار کے لئے رکھتا تو اسبات کو سمجھ لے۔

وَلٰكِنَّ مَا يَمْضِي مِنَ الْعُمْرِ فَائِتٌ	فَجُدْ لِي بِحَظِّ الْبَادِرِ الْمُتَغَنِّمِ

ترجمہ مگر جو حصہ عمر کا جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا سو تو مجکو نصیب اس شخص کا عطا کر جو انجام امور میں جلدی کرنے والا ہو اور فرصت کو غنیمت جاننے والا۔

رَضِيتُ بِمَا تَرْضَى بِهِ لِي مَحَبَّةً	وَقُدْتُ إِلَيْكَ النَّفْسَ قَوْدَ الْمُسَلِّمِ

ہذا کالعود من عتاب الاستبطاء ترجمہ عتاب تاخیر مذکور سابق سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ میں براہ تیری محبت کے اس امر تاخیر پر راضی ہوں جسپر تو راضی ہے۔ اور میں نے اپنے نفس کو تیری طرف ایسی طرح ہنکایا ہے جیسا کوئی کسیکو حوالہ کر دیتا ہے اور جو شخص دوسرے کو کوئی چیز سپرد کر دیتا ہے اسکو کچھ دعویٰ نہیں رہتا

وَمِثْلُكَ مَنْ كَانَ الْوَسِيطَ فُؤَادُهُ	فَكَلَّمَهُ عَنِّي وَلَمْ أَتَكَلَّمِ

ترجمہ اور تجھ جیسے سخی کا دل مجھمیں اور تجھمیں واسطہ ہے سو اسنے میری طرف سے تجھسے کلام کیا ہوگا۔ اور مجکو کلام کی حاجت نہیں ہے۔

وقال یذکر حماہ التی کانت تغشاہ بمصر

مَلُومُكُمَا يَجِلُّ عَنِ الْمَلَامِ	وَوَقْعُ فَعَالِهِ فَوْقَ الْكَلَامِ

الکلام ہو المعروف ویجوز ان یراد بالکلام الجرح ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو یاروں سے جو طلب معالی میں بلاد بعیدہ میں خطاب کرکے کہتا ہے کہ تمہارا ملامت کیا گیا یعنی میں جس کو تم ملامت کرتے ہو ملامت سے برتر ہے یعنی وہ لائق ملامت نہیں ہے۔ اور ظہور اسکے افعال کا گفتگو سے بڑھا ہوا ہے۔ اسمیں مجال گفتگو نہیں ہے۔ ترک اسفار کی مجھسے امید ست رکھو۔ یا وقع افعال تمہاری ملامت کا زخموں کی تکلیف سے زیادہ ہوئی ہے مجھپر سے تمہاری ملامت سنی نہیں جاتی۔

ذَرَانِي وَالْفَلَاةَ بِلَا دَلِيلٍ	وَوَجْهِي وَالْهَجِيرَ بِلَا لِثَامِ

نصب الفلاة والہجیر لانہما مفعولان معہما ای اترکانی مع الفلاة والہجیر۔ والفلاة الارض البعیدة من الماء والہجیر شدة الحر۔ واللثام ما یستر بہ الوجہ ترجمہ تم دونوں مجکو بے آب جنگلوں کے ساتھ چھوڑدو میں نے جانا اور اسی نے۔ میں اسکو بے راہبر قطع کروں گا۔ اور میرے چہرہ کو شدت حرارت کا ساتھی کردو کہ میں شدید گرمی میں بے ڈھاٹا باندھے سفر کرونگا۔ کیونکہ میں بڑا جفاکش ہوں۔

فَإِنِّي أَسْتَرِيحُ بِذَا وَهٰذَا	وَأَتْعَبُ بِالْإِنَاخَةِ وَالْمُقَامِ

ترجمہ کیونکہ مجکو صحرائے بے آب و شدت حرارت سے راحت ملتی ہے سواری سے اترنا اور ٹھہرنا مجکو تکلیف دیتا ہے۔

عُیُونُ رَوَاحِلِی اِن حِرتُ عَینِی ۔۔۔ وَکُلُّ بُغَامِ رَازِحَةٍ بُغَامِی

حرت تحیرت۔ والبغام صوت الناقۃ للتعب والرازح من الابل الہالک ہزالا۔ ورزحت الناقۃ سقطت من الاعیاء ہزالا ترجمہ اگر مین حیران ہوجاؤن تو میری آنکھ میرے شترون کی آنکھ ہوجاتی ہے اور ہر آواز بہت تھکے ہوئے ناقہ کی میری آواز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شاعر اپنی نفس کو تحیر مین شترون سے تشبیہ دیتا ہے کیونکہ وہ بحالت حیرانی جانتے نہین ہین کہ کدہر جائین ایسا ہی میرا حال ہے۔ اور یہ بھی توجیہ ہوسکتی ہے کہ مین جنگلی آدمی ہون ستارون کے ذریعہ سے رات کو راہ پہچان لیتا ہون۔ مطلب یہ ہے کہ اگر مین صحرائے لق ودق مین حیران ہوجاتا ہون تو میری بینا چشم عین شتران ہوجاتی ہے اور میری فصیح گفتگو اسکی آواز اور اسکے ذریعہ سے منزل مقصود تک پہونچ جاتا ہون۔ وانما قال لبغامی علی الاستعارۃ۔

فَقَد اَرِدُ المِیَاہَ بِغَیرِ ہَادٍ ۔۔۔ سِوَی عَدِّی لَہَا بَرقَ الغَمَامِ

العرب کانوا اذا لاح البرق عدوا سبعین او مائۃ برقۃ فاذا اکملت وثقوا بانہ برق ماطر فرحلوا یطلبون موضع الغیث ترجمہ سو بیشک مین پانیون پر جا اترتا ہون اور میرے ساتھ کوئی راہبر سوائے اس کے کہ پانیون پر پہونچ جانے کے لئے برق ابر باران کو حسب عادت عرب ستر یا سو بار اس کی چمک کو شمار کرلیتا ہون اگر یہ شمار پوری ہو گئی تو معلوم کرلیتا ہون کہ اس طرف پانی برسا ہے اسی سمت کو روانہ ہوجاتا ہون۔

یُذِمُّ لِمُہجَتِی رَبِّی وَسَیفِی ۔۔۔ اِذَا احتَاجَ الوَحِیدُ اِلَی الذِّمَامِ

الذمام العہد ترجمہ میرے جان کے ہم عہد میرا خدا اور میری شمشیر ہوجاتے ہین جب اکیلے آدمی کو حاجت عہد پڑتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مین کسیکو اپنے ساتھ نہین رکھتا۔ مین یکتاز ہون۔

وَلَا اُمسِی لِاَہلِ البُخلِ ضَیفًا ۔۔۔ وَلَیسَ قِرًی سِوَی مُخِّ النَّعَامِ

ترجمہ اور مین بوقت شام کسی بخیل کا مہمان نہین ہوتا جبکہ میرے پاس سوائے مغز شتر مرغ کے نہو یعنی میرے پاس کچھ نہو کیونکہ سر شتر مرغ مین مغز نہین ہوتا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ یہ مراد ہو کہ بخیل کے پاس سامان ضیافت نہیں ہوتا۔ ویروی مح بالحاء المہملۃ۔ اس صورت مین یہ معنی ہونگے کہ اگر میرے پاس سوائے زردی بیضہ شتر مرغ نہو تو مین اسیکو پی لونگا۔ مگر بخیل کے پاس نجاؤنگا۔

فَلَمَّا صَارَ وُدُّ النَّاسِ خِبًّا ۔۔۔ جَزَیتُ عَلَی ابتِسَامٍ بِابتِسَامِ

الخب المکر ترجمہ سو جبکہ لوگون کی دوستی مکر و فریب ہوگئی تو مین نے بھی انکے تبسم کے بدلہ تبسم کا جواب دیا یعنی مین بھی انکے ہمرنگ ہوگیا۔

وَصِرتُ اَشُکُّ فِیمَن اَصطَفِیہِ ۔۔۔ لِعِلمِی اَنَّہُ بَعضُ الاَنَامِ

ترجمہ اب میرا یہ حال ہوگیا ہے کہ جس کو میں اپنا دوست بناتا ہون اُس کی دوستی میں شک کرتا ہون۔ کیونکہ میں جانتا ہون کہ وہ بھی اسی دنیا کا آدمی ہے۔ جس میں مکر و فریب بالعموم پھیل گیا ہے۔

يُحِبُّ الْعَاقِلُوْنَ عَلَى التَّصَافِي	وَحُبُّ الْجَاهِلِيْنَ عَلَى الْوَسَامِ

الوسام والوسامۃ الحسن ترجمہ عاقل لوگ صفائی محبت پر دوستی کرتے ہیں اور جاہلون کی دوستی چپڑی چکنی صورتون میں ہوتی ہے۔ اور یہ امر غلط ہے کیونکہ ہر جمیل الصورت جمیل السیرت نہیں ہوتا ہے۔

وَاٰنَفُ مِنْ اَخِيْ لِاَبِيْ وَاُمِّيْ	اِذَا مَا لَمْ اَجِدْهُ مِنَ الْكِرَامِ

انف استنکاف ترجمہ اور میں اپنے حقیقی برادر سے بھی نفرت کرتا ہون جبکہ میں اُسکو سخی نہ پاؤن۔ یعنی بخل سے مجھکو اسقدر نفرت ہے۔

اَرَى الْاَجْدَادَ تَغْلِبُهَا جَمِيْعًا	عَلَى الْاَوْلَادِ اَخْلَاقُ اللِّئَامِ

ترجمہ میں یہ بات اکثر دیکھتا ہون کہ اجداد کے عمدہ اثر پر اُنکی اولاد میں ناکسون کے اخلاق غالب آتے ہیں یعنی اگرچہ اولاد کی اصل کریم ہو مگر لئیمون کی عادات اُنپر غالب ہوجاتی ہیں۔

وَلَسْتُ بِقَانِعٍ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ	بِاَنْ اُعْزٰى اِلَى جَدٍّ هُمَامِ

ترجمہ اور میں ہر فضیلت کے باب میں اِس امر پر قناعت کرنے والا نہیں ہوں کہ مبارک اور صاحب ہمت دادے پر قناعت کرون۔ یعنی میں وصف اضافی پر قانع نہیں بلکہ فضیلت ذاتی کا خواہان ہون۔

عَجِبْتُ لِمَنْ لَهٗ قَدٌّ وَحَدٌّ	وَيَنْبُوْ نَبْوَةَ الْقَضِمِ الْكَهَامِ

القضم السیف المفلل۔ وینبو یر لفع۔ والکہام الذی لا یقطع ترجمہ مجھے اُس شخص سے تعجب ہے جو صاحب قد طویل اور مثل شمشیر تیزی والا ہے کہ وہ مانند شمشیر دندانہ دار و کند کے زخم گاہ سے اُچٹ جاوے اور کاٹ نکرے۔

وَمَنْ يَجِدِ الطَّرِيْقَ اِلَى الْمَعَالِيْ	فَلَا يَذَرُ الْمَطِيَّ بِلَا سَنَامِ

ترجمہ اور میں تعجب کرتا ہون اُس شخص سے جو مکارم و معالی کیطرف راہ پاوے اور اُس کے حصول میں ایسے سفر دور و دراز اختیار نکرے جس میں ناقون کے کوہان بسبب تعب سفر کے جاتے ہیں۔

وَلَمْ اَرَ فِيْ عُيُوْبِ النَّاسِ شَيْئًا	كَنَقْصِ الْقَادِرِيْنَ عَلَى التَّمَامِ

ترجمہ اور مین نے لوگون کے عیبون میں اُس سے زیادہ کوئی چیز معیوب نہین دیکھی کہ جس کو حصول تمام کمالات پر قدرت ہو وہ اپنی تکمیل مین ناقص رہے کیونکہ وہ باوجود قدرت مذکورہ ناقص رہا۔

اَقَمْتُ بِاَرْضِ مِصْرَ فَلَا وَرَائِيْ	تَخُبُّ بِيَ الْمَطِيُّ وَلَا اَمَامِيْ

ترجمہ مین نے سرزمین مصر میں اقامت کی اب میری ناقہ نہ مجھکو پیچھے کو ہٹاتی ہے اور نہ آگے کو لیجاتی ہے۔ یعنی

مین بسبب طول مرض سوا نہیں ہو سکتا پڑے پڑے جی گھبرایا جاتا ہے۔

بِمَلِّ لِقَاءَهُ فِي كُلِّ عَامِ	وَمَلَّنِيَ الْفِرَاشُ وَكَانَ جَنْبِي

ترجمہ اور مجکو مریضانہ بستر نے دل تنگ کر دیا اور پہلے تو میرا پہلو بستر پر پڑنے کو سال بھر مین ایکدفعہ بھی باعث تنگدلی سمجھتا تھا کیونکہ مین برابر سفر مین رہتا تھا۔

كَثِيرٌ حَاسِدِي صَعْبٌ مَرَامِي	قَلِيلٌ عَائِدِي سَقِمٌ فُؤَادِي

ترجمہ اب میری عیادت کرنے والے کم ہیں کیونکہ مین مسافر ہون اور میرا دل بیمار اور میرے فضل کے سبب میرے حاسد بہت ہیں اور میرا مطلب سخت مشکل ہے کیونکہ مین خواہان ملک و حکومت ہون۔

شَدِيدُ السُّكْرِ مِنْ غَيْرِ الْمُدَامِ	عَلِيلُ الْجِسْمِ مُمْتَنِعُ الْقِيَامِ

ترجمہ مین علیل الجسم ہون اور بسبب ضعف میرا قیام ممنوع ہے اور بے پئے نقاہت کے نشہ مین بدمستی ہون

فَلَيْسَ تَزُورُ إِلَّا فِي الظَّلَامِ	وَزَائِرَتِي كَأَنَّ بِهَا حَيَاءً

ترجمہ اپنی تپ کو جو رات کو آتی تھی ایک معشوقہ شرمگین سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ معشوقہ میرے پاس گویا بسبب حیا کے نہین آتی مگر شب تاریک مین۔ حمی لیلے تپ کی ایک قسم ہے۔

فَعَافَتْهَا وَبَاتَتْ فِي عِظَامِي	بَذَلْتُ لَهَا الْمَطَارِفَ وَالْحَشَايَا

المطارف جمع مطرف وہو الذی فی جیبہ علمان۔ والحشایا جمع حشیۃ وہو ما حشی من الفرش مما یجلس علیہ ترجمہ مین نے اُس محبوبہ کے لئے چادرہائے ریشمی پلہ دار اور گدے استعمال کئے سو اُسنے اِن دونون چیزونکو مکروہ سمجھا اور ان پر آرام نکیا۔ اور میرے استخوانون میں رات گزاری۔ معلوم ہوتا ہے کہ تپ کے ساتھ لرزہ بھی تھا۔

فَتُوسِعُهُ بِأَنْوَاعِ السِّقَامِ	يَضِيقُ الْجِلْدُ عَنْ نَفَسِي وَعَنْهَا

ترجمہ میرے جسم کی کھال میرے لینے سانس اور اُس محبوبہ زائرہ یعنی تپ سے تنگی کرتی ہے سو وہ تپ میرے جسم کو بسبب اقسام مرض وسیع کرتی ہے یعنی مجکو لاغر کرتی ہے۔ اور کھال وسیع ہو جاتی ہے۔

كَأَنَّا عَاكِفَانِ عَلَى حَرَامِ	إِذَا مَا فَارَقَتْنِي غَسَّلَتْنِي

ترجمہ جب وہ تپ مجھ سے مفارقت کرتی ہے تو مجکو بسبب کثرت عرق تپ غسل دیتی ہے گویا ہم دونون بطور حرام باہم ہوئے تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انجام تپ مین عرق کثیر آتا ہے۔ حرام کا لفظ لضرورت قافیہ لایا ورنہ صحبت حلال بھی موجب غسل ہوتی ہے۔ اور بعض اس کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ اندھیرے مین پوشیدہ آنا علامت غیر حلال اور بدفعلی کے ہے اسلئے لفظ حرام لایا۔

مَدَامِعُهَا بِأَرْبَعَةٍ سِجَامٍ	كَأَنَّ الصُّبْحَ يَطْرُدُهَا فَتَجْرِيْ

بارلعبہ سجام اراد بہ ذوات سجام۔ واراد بارلعبۃ لحاظین وموقین للعین والدمع تجری من الموقین فاذا غلب وکثر جری من اللحاظ ترجمہ گویا صبح اس جنیبہ کو میرے پاس سے ہنکاتی اور بھگاتی ہے اور وہ میرے پاس سے جانا نہیں چاہتی لہذا میرے فراق میں ہر چہار جانب چشم سے جو بکثرت اشک بہاتی ہیں آنسو جاری ہوتے ہیں یعنی بکثرت عرق آتا ہے۔

مُرَاقَبَةَ الْمَشُوْقِ الْمُسْتَهَامِ	أُرَاقِبُ وَقْتَهَا مِنْ غَيْرِ شَوْقٍ

ترجمہ میں مثل عاشق زار کے بے شوق اسکے آنیکے وقت کا انتظار کرتا ہوں حسب عادت مریضان۔

إِذَا أَلْقَاكَ فِي الْكُرَبِ الْعِظَامِ	وَيَصْدُقُ وَعْدُهَا وَالصِّدْقُ شَرٌّ

ترجمہ اور وہ تپ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے حالانکہ صدق جب وہ تجکو بڑے بڑے بچینیوں میں ڈالے بدتر ہے۔

فَكَيْفَ وَصَلْتِ أَنْتِ مِنَ الزِّحَامِ	أَبِنْتَ الدَّهْرِ عِنْدِيْ كُلُّ بِنْتٍ

اراد ببنت الدہر الحمی وبنات شدائدہ ترجمہ اے تپ میرے گرد وپیش ہر قسم کے حوادث زمانہ موجود ہیں پھر توکسطرح ازدحام حوادث زمانہ کو چیر کر مجھ تک پہنچی۔

مَكَانٌ لِلسُّيُوْفِ وَلِلسِّهَامِ	جَرَحْتِ مُجَرَّحًا لَمْ يَبْقَ فِيْهِ

ترجمہ اے تپ تو نے ایسے زخمی کو زخمی کیا کہ جس کے جسم میں کوئی جگہ تلواروں اور تیروں کے لئے باقی نہیں بلکہ وہ پہلے سے سراپا زخمی ہے۔

تَصَرَّفُ فِيْ عِنَانٍ أَوْ زِمَامٍ	أَلَا يَا لَيْتَ شِعْرَ يَدِيْ أَتُمْسِيْ

العنان للفرس والزمام للابل ترجمہ اے کاش مجکو یہ خبر ہوتی کہ میرا ہاتھ باگ یا مہار میں تصرف کریگا یعنی مجھے خبر نہیں ہے کہ میں اچھا ہوکر گھوڑے یا شتر پر سوار ہونگا یا نہیں۔

مُحَلَّاةِ الْمَقَاوِدِ بِاللُّغَامِ	وَهَلْ أَرْمِيْ هَوَايَ بِرَاقِصَاتٍ

الراقصات الابل تسیر الرقص وہو ضرب من الخبب۔ واللغام زبد یخرج من فم البعیر ابیض ترجمہ اور کیا میں اپنی غرض کا شکار بذریعہ ناچنے کو والے شتروں کے جن کی مہاریں انکی سفید کف سے زیوردار ہونگی کرونگا یعنی بذریعہ شتران اپنے مطالب حاصل کرونگا۔ زیور مہار سے یہ مطلب ہے کہ جب انپر سفید کف لگجاتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مہاریں روپہلی ہیں۔

بِسَيْرٍ أَوْ قَنَاةٍ أَوْ حُسَامٍ	فَرُبَّتَمَا شَفَيْتُ غَلِيْلَ صَدْرِيْ

الغلیل حرارۃ الصدر یکون من عشق وغیرہ ترجمہ کیونکہ میں نے اکثر اپنے سینہ کی حرارت شوق کو بذریعہ سفر

اور تیرہ اور بند شمشیر کے تنفادی ہے اور اُس حرارت کو قتل دشمنان اور حصول مقصود سے بچایا ہے۔

وَضَاقَتْ خُطَّةٌ فَخَلَصْتُ مِنْهَا	خَلَاصَ الْخَمْرِ مِنْ نَسْجِ الْفِدَامِ

الفدام شئی یجعل علی رؤس الاباریق التی یکون فیہا الخمر ترجمہ اور اکثر کوئی کام اور حال مجھپر سخت گذرا ہے اور پھر اُس سے میں نے ایسی خلاصی پائی جیسے شراب اُس صافی سے جو اُسکے ظرف کے منہ پر باندہ تے ہین خلاصی پاتی ہے۔

وَفَارَقْتُ الْحَبِيْبَ بِلَا وَدَاعٍ	وَوَدَّعْتُ الْبِلَادَ بِلَا سَلَامِ

ترجمہ اور بسا اوقات مین نے اپنے دوست سے بے رخصت مفارقت کی ہے اور شہرون کو جن مین قیام تھا بے سلام رخصت کیا ہے یعنی مین نازک مزاج ہون جب کوئی امر میری خلاف مرضی ہوتا ہے تو مین فوراً وہان سے چل پڑتا ہون۔

يَقُوْلُ لِيَ الطَّبِيْبُ اَكَلْتَ شَيْئًا	وَدَاؤُكَ فِيْ شَرَابِكَ وَالطَّعَامِ

ترجمہ مجھ سے طبیب کہتا ہے کہ تو نے بد پرہیزی کی اور مضر چیزون مین سے تو نے کچھ کھالیا ہے اور تیری بیماری تیری خور و نوش کی بے احتیاطی سے ہے۔

وَمَا فِيْ طِبِّهِ اَنِّيْ جَوَادٌ	اَضَرَّ بِجِسْمِهِ طُوْلُ الْجِمَامِ

الجمام ان یترک الفرس فلا یرکب ترجمہ اور طبیب کی طب مین یہ بات نہین ہے کہ مین اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہون جس کے جسم کو اُسکے جائے بند ہونے نے ضرر پہنچایا ہو یعنی میری بیماری طول اقامت مصر و عدم سفر سے ہے۔

تَعَوَّدَ اَنْ يُغَبِّرَ فِي السَّرَايَا	وَيَدْخُلَ مِنْ قَتَامٍ فِيْ قَتَامِ

القتام الغبار۔ والسرایا جمع سریۃ وہی اللتی تسری الی العدو ترجمہ مین اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہون جو اِس امر کا عادی ہو کہ لشکرون مین بوقت جنگ غبار اڑاوے اور ایک غبار جنگ سے دوسرے غبار جنگ مین جاوے

فَاُمْسِكَ لَا يُطَالُ لَهٗ فَيَرْعٰى   وَلَا هُوَ فِي الْعَلِيْقِ وَلَا اللِّجَامِ

ترجمہ سو ایسا عادی گھوڑا تنگ رسی سے باندھا جاوے نہ اُس کی رسی دراز کیجاوے کہ وہ چل پھر کے چرلے اور نہ سفر مین ہے کہ توبڑے مین گھاس کھاوے اور نہ اُسکو لگام دیا جاتا ہے کہ وہ گشت کرے یعنی میری بیماری کا اصلی سبب یہ ہے کہ مین بسبب مرض یا بسبب روک کا فور کے حرکت نہین کر سکتا۔

فَاِنْ اَمْرَضْ فَمَا مَرِضَ اصْطِبَارِيْ	وَاِنْ اُحْمَمْ فَمَا حُمَّ اعْتِزَامِيْ

ترجمہ سو اگر مین مریض ہون تو میرا صبر مریض نہین ہے اور اگر مین تپ مین مبتلا کیا گیا ہون تو میرا عزم تپ زدہ

نہیں ہے۔

وَاِنْ اَسْلَمْ فَمَا اَبْقیٰ وَلٰکِنْ ۔۔۔ سَلِمْتُ مِنَ الْحِمَامِ اِلَی الْحِمَامِ

ترجمہ اور اگر میں مرض سے بچا تو بھی ہمیشہ نہیں رہونگا مگر موت کی ایک قسم سے دوسری قسم کی موت کے لئے بچا ہوں۔ یعنی جنگ میں مارا جاؤں گا۔

تَمَتَّعْ مِنْ سُہَادٍ اَوْ رُقَادٍ ۔۔۔ وَلَا تَامَلْ کَرًی تَحْتَ الرِّجَامِ

الرجام القبور واحدہا رجم۔ وفی الاصل حجارۃ ضخام تجعل علی القبر ترجمہ اپنے ایام زندگی میں بیداری اور خواب سے نفع اٹھا اور نیند کی قبر میں امید مت رکھ وہاں ان دونوں کے سوا حالت ثالثہ ہے۔

فَاِنَّ لِثَالِثِ الْحَالَیْنِ مَعْنًی ۔۔۔ سِوٰی مَعْنَی انْتِبَاہِکَ وَالْمَنَامِ

ترجمہ کیونکہ سوائے خواب و بیداری کے تیسرے حال یعنی موت کے لئے سوائے معنی تیری بیداری اور خواب کے اور معنی اور اثر ہیں۔ یعنی موت کو خواب مت خیال کرو وہ اور چیز ہے۔

وقال یہجو کافورا

مِنْ اَیَّۃِ الطُّرْقِ یَاْتِیْ نَحْوَکَ الْکَرَمُ ۔۔۔ اَیْنَ الْمَحَاجِمُ یَا کَافُوْرُ وَالْجَلَمُ

المحاجم جمع محجمۃ وہی آلۃ الحجام۔ والحجام مشتق من الحجم وہو المص۔ حجم الصبی ثدی امہ اذا مصہ والجلم الذی یجز بہ الشعر وہما جلمان ترجمہ اے کافور کرم و شرف تیری طرف کس راہ سے آوے تجھ کو ہمیشہ حجامی پھبتا ہے تیرے آلات حجامت اور بال کترنے کی مقراض کہاں ہے کہ تو اس کام میں مشغول ہو۔

جَازَ الْاُوْلٰی مَلَکَتْ کَفَّاکَ قَدْرَہُمْ ۔۔۔ فَعُرِّفُوْا بِکَ اَنَّ الْکَلْبَ فَوْقَہُمْ

الاولی بمعنی الذین ترجمہ وہ لوگ جنکے تیرے دونوں ہاتھ مالک ہو گئے ہیں یعنی وہ تیرے زیردست ہیں اپنے مرتبے سے بڑھ گئے تھے اور متکبر ہو گئے تھے ان لوگوں کو تیرے انپر مسلط ہونے سے یہ بات بتلائی گئی کہ کتا بھی انسے بالاتر ہے۔ یعنی خدا نے انکے تکبر توڑنے کے لئے تجھ جیسے سگ کو ان پر مسلط کر دیا ہے

لَا شَیْءَ اَقْبَحُ مِنْ فَحْلٍ لَہٗ ذَکَرٌ ۔۔۔ تَقُوْدُہٗ اَمَۃٌ لَیْسَتْ لَہَا رَحِمُ

ترجمہ اس نر صاحب آلہ رجولیت سے کوئی بدتر نہیں ہے جس کو ایک چھوکری آگے رکھ لے کہ جسکے بچہ دان نہ ہو۔ نر سے مراد لشکر کافور اور چھوکری بے بچہ دان سے مراد خود کافور ہے۔ غرض لشکر کافور کو تحریک بغاوت پر آمادہ کرتا ہے کہ تم باوجود نر ہونے کے ایک چھوکرے کے تابع ہو وہ بھی بے بچہ دان یعنی محض بے فیض۔

سَادَاتُ کُلِّ اُنَاسٍ مِنْ نُفُوْسِہِمْ ۔۔۔ وَسَادَۃُ الْمُسْلِمِیْنَ الْاَعْبُدُ الْقَزَمُ

القزم رذال الناس وسفلتہم ترجمہ تمام آدمیوں کے سردار انہیں کی قوم سے ہیں۔ اور سرداران

اہل اسلام کیلئے غلام یعنی ایسا ہونا چاہیئے۔ کافور کی معزولی کی اشتعالک کرتا ہے۔

اَشَایَةُ الدِّینِ اَنْ تُحْفُوا شَوارِبَکُمْ	یَا اُمَّةً ضَحِکَتْ مِنْ جَھْلِھَا الْاُمَمُ

ترجمہ اے باشندگان مصر کیا تمہیں غایۃ دین کی اپنی مونچھوں کا پست کرنا سمجھا ہے حال آنکہ ایسا نہیں چاہئے یہ بھی تو دین مین داخل ہے کہ جو لائق امارت نہو اُسے معزول کردو۔ اَے مصر والو تم ایسی اُمت ہو کہ سب لوگ تم پر ہنستے ہیں۔

اَلَا فَتًی یُوْرِدُ الْھِنْدِیَّ ھَامَتَہٗ	کَیْمَا تَزُوْلُ شُکُوْکُ النَّاسِ وَالتُّھَمُ

ترجمہ کیا تم مین کوئی ایسا جوانمرد نہیں ہے کہ شمشیر ہندی کافور کے سر مین گھسیڑ دے تا کہ لوگون کے شک اور تہمتین جاتی رہیں۔ یعنی بسبب امارت کافور بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صانع عالم حکیم نہیں اگر ہوتا تو ایسے نالایق کو امیر نکرتا۔ اور دہریے یہ خیال کرتے ہین کہ عالم کا کوئی صانع نہیں ہے۔ جیسا کہ شعر آیندہ میں ہے

فَاِنَّہٗ حُجَّةٌ یُؤْذِی الْقُلُوْبَ بِھَا	مَنْ دِیْنُہُ الدَّھْرُ وَالتَّعْطِیْلُ وَالْقِدَمُ

ترجمہ کیونکہ امارت کافور ایک دلیل ہے جو مسلمانون کے دلون کو اُسکے ذریعہ سے وہ شخص ستاتا ہے جس کا دین دہر ہے یعنی دہریہ منکر وجود خالق اور وہ جسکا دین تعطیل ہے یعنی یہ کہتا ہے کہ عالم کے لئے خالق تو ہے مگر نیک و بد عالم مین دخل نہیں دیتا پس وہ بیکار ہے۔ اور وہ شخص جسکا دین قدم عالم ہے۔ یعنی اس کا صانع کوئی نہیں ہے صرف بمقتضائے طبع ظہور جملہ اُمور ہے۔ اگر کافور مارا جائے تو یہ سب شکوک رفع ہو جائیں

مَا اَقْدَرَ اللّٰہَ اَنْ یُخْزِیْ خَلِیْقَتَہٗ	وَلَا یُصَدِّقَ قَوْمًا فِی الَّذِیْ زَعَمُوْا

ترجمہ بطور جواب اعتراضات مذکورہ کہتا ہے کہ خداوند تعالی اس امر مین پوری قدرت رکھتا ہے کہ اپنی مخلوق کو بسبب تسلط کافور ذلیل و خوار کرے اور خیالات مذکورہ قوم کو جھوٹا کر دے مطلب یہ ہے کہ اس سے تعطیل اور دہریۃ ثابت نہیں ہو سکتی بلکہ اصل حال یہ ہے کہ ایزد سبحانہ کو بسبب بداعمالی کے مصریون کو ذلیل کرنا منظور ہے اسلئے کافور کو اُنپر مسلط کر دیا ہے جو اُنکی شامت اعمال مجسم ہے۔

وقال یہجو ایضاً

اَمَا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا کَرِیْمٌ	تَزُوْلُ بِہٖ عَنِ الْقَلْبِ الْھُمُوْمُ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا سخی باقی نہین رہا کہ اُسکے عطا و جود سے دل کے تمام غم جاتے رہین۔

اَمَا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا مَکَانٌ	یُسَرُّ بِاَھْلِہِ الْجَارُ الْمُقِیْمُ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا مکان نہین کہ جس کے باشندون سے اُنکا ہمسایہ مقیم خوش رہے یعنی وہ اُسکی مدارات کرین

تَشَابَهَتِ الْبَهَائِمُ وَالْعِبِدَّى ۔ عَلَيْنَا وَالْمَوَالِيْ وَالصَّمِيْمُ

العبدی العبید۔ والصمیم الصریح الخالص النسب۔ والموالی جمع مولی وہو ہہنا العبید ترجمہ ہمکو چوپائے اور غلام ہمرنگ معلوم ہوتے ہیں اور ایسے ہی غلام اور صحیح النسب لوگ۔ یعنی جہل سب پر غالب آگیا اور مملوک مالک بنگئے اسلئے انکو اچھا سمجھنے لگے۔ غرض احرار و عبید میں کچھ تمیز نہیں رہی۔

وَمَا اَدْرِیْ اَذَا دَاءٌ حَدِیْثٌ ۔ اَصَابَ النَّاسَ اَمْ دَاءٌ قَدِیْمُ

ترجمہ اور مجکو معلوم نہیں ہے کہ یہ غلاموں کا مالک و سردار ہوجانا نئی بیماری لوگوں میں پیدا ہوگئی ہے یا یہ قدیمی مرض ہے۔

حَصَلْتُ بِاَرْضِ مِصْرَ عَلٰی عَبِیْدٍ ۔ کَاَنَّ الْحُرَّ بَیْنَهُمْ یَتِیْمُ

ترجمہ میں سرزمین مصر میں ایسے غلاموں سے ملا کہ گویا آزاد مرد انکیں مثل یتیم ذلیل و خوار ہے غلاموں سے مراد کافور اور اُس کے اصحاب ہیں۔

کَاَنَّ الْاَسْوَدَ اللَّابِیَّ فِیْهِمْ ۔ غُرَابٌ حَوْلَهٗ رَخَمٌ وَبُوْمُ

اللابی منسوب الی اللابۃ وہی بلدۃ ذات حجارۃ۔ والسودان ینسبون الیہا ترجمہ گویا کافور حبشی اُن لوگوں میں ایک کالا کوا ہے کہ اسکے گرد چیل یا اور مردار خوار اور اُلو بیٹھے ہوئے ہیں۔

اُخِذْتُ بِمَدْحِهٖ فَرَاَیْتُ لَهْوًا ۔ مَقَالِیْ لِلْاُحَیْمِقِ یَا حَلِیْمُ

ترجمہ میں اسکی مدح پر مجبور کیا گیا تو میں نے ایک کمتر احمق کو حلیم کہنا لہو اور لغو سمجھا کیونکہ یہ وصف نہیں ہے پس حلیم کہنا نہایت لہو و لغو ہوا۔

وَلَمَّا اَنْ هَجَوْتُ رَاَیْتُ عِیًّا ۔ مَقَالِیْ لِابْنِ آوٰی یَا لَئِیْمُ

اللئیم ہو ضد الفصاحۃ۔ و ابن آوی دویبۃ اصغر من الکلب تنذر بالسبع بصیاحہا ترجمہ اور جب میں نے اُس کی ہجو کہی تو لومڑی کو (جو گیدڑ کی ایک قسم ہے جو شیر سے آگے آگے چلتی ہے اور حیوانات کو اُسکے آنے سے ڈراتی ہے) خسیس اور ناکس کہنا اپنی درماندگی اور عجز گفتگو سمجھا کیونکہ عیان راچہ بیان۔

فَهَلْ مِنْ عَاذِرٍ فِیْ ذَا وَفِیْ ذَا ۔ فَمَدْفُوْعٌ اِلَی السَّقَمِ السَّقِیْمُ

ترجمہ سو کیا کافور کی ستایش اور ہجو میں مجکو کوئی معذور رکھنے والا ہے۔ یعنی وہ یہ کہے کہ اُس کی مدح و ہجو بسبب اُسکی بے ہنری کی گئی کیونکہ بیمار بیماری کیطرف زبردستی دھکیلا جاتا ہے پس ایسا ہی میرا حال ہے۔ چنانچہ اگلے شعر میں ابن کی ہجو کا عذر بیان کرتا ہے۔

إِذَا أَنْتَ الرَّسَاءَةُ مِنْ لَئِيمٍ	وَلَمْ أَلُمِ الْمُسِيءَ فَمَنْ أَلُومُ

ترجمہ جبکہ میری طرف بدی کسی کمینہ کی جانب سے آئے اور مین بدکار کو ملامت نکرون تو پہر کسکو ملامت کرون

وقال وقد دخل علیہ صدیق لہ وبیدہ تفاحۃ علیہا اسم فاتک فیما اہداہ لہ فقال

يُذَكِّرُنِي فَاتِكًا حِلْمُهُ	وَشَيْءٌ مِنَ النَّدِّ فِيهِ اسْمُهُ

الند شیئ من الطیب۔ وضمیر اسمہ لفاتک ترجمہ مجکو فاتک کا حلم اُسکو یاد دلاتا ہے اور ایک شیئ خوشبوئی مرکب سے جس میں اُسکا نام لکھا ہوا ہے یعنی اُسکے احسان یاد آتے ہین۔

وَأَيُّ فَتًى سَلَبَتْنِي الْمَنُونُ	وَلَمْ تَدْرِ مَا وَلَدَتْ أُمُّهُ

ترجمہ اور موت نے مجھ سے کیسے جوانمرد کو چھین لیا اور اس کی مادر نے نہ جانا کہ مین نے کس مرد کامل کو جنا

وَلَسْتُ بِنَاسٍ وَلَكِنَّنِي	يُجَدِّدُ لِي رِيحَهُ شَمُّهُ

ترجمہ اور مین اُسکو بھولنے والا نہیں ہوں مگر خوشبوئی فاتک کو ند مذکور کا سونگھنا یاد دلاتا ہے۔

وَلَوْ عَلِمَتْ هَالَهَا ضَمُّهُ	وَإِنَّمَا نَضُمُّ إِلَى صَدْرِهَا

ترجمہ اور فاتک کی والدہ نے کیفیت اُس لڑکے کی نجانی جس کو وہ اپنے سینہ سے لگاتی تھی۔ یعنی اُسنے یہ نجانا کہ یہ لڑکا کیسا بہادر وخون ریز ہوگا۔ اگر یہ جانتی تو اُسکو اپنی چھاتی سے لگانا خوف میں ڈالتا۔

بِمِصْرَ مُلُوكٌ لَهُمْ مَالُهُ	وَلَكِنَّهُمْ مَا لَهُمْ هَمُّهُ

ترجمہ مصر مین بہت سے بادشاہ ایسے ہیں کہ وہ اُتنے ہی اموال وبلاد کے مالک ہین جسکا مالک فاتک تہا مگر اُن بادشاہون مین فاتک کی سی ہمت وشجاعت نہیں ہے۔ کافور پر کنایہ جھاڑتا ہے۔

فَأَجْوَدُ مِنْ جُودِهِمْ بُخْلُهُ	وَأَحْمَدُ مِنْ حَمْدِهِمْ ذَمُّهُ

ترجمہ سو ان بادشاہون کی سخاوت سے اُسکا بخل عمدہ تہا۔ اور اُنکی تعریف سے اُس کی مذمت زیادہ قابل ستایش تھی۔ کیونکہ اگر کوئی اُس کی مذمت کرتا تو کہتا کہ مسرف ہے کہ عطا مین حد سے بڑھا ہوا ہے یا یہ کہ بسبب غایت شجاعت مہالک مین اپنی جان کو ڈالتا ہے اور یہ اُنکی حمد سے بہتر ہے۔

وَأَشْرَفُ مِنْ عَيْشِهِمْ مَوْتُهُ	وَأَنْفَعُ مِنْ وُجْدِهِمْ عُدْمُهُ

الوجد الغنی۔ والعدم الفقر ترجمہ اور اُسکی موت اُنکی زندگی سے اشرف ہے کیونکہ بسبب ذکر خیر کے اُس کی شہرت اُن سے زیادہ ہے اور اُنکی غنا سے اُسکا فقر مفید تر ہے کیونکہ وہ باوجود کم استطاعتی اُنسے زیادہ فیاض تہا باوجود اُنکے غنا کے۔

وَاِنَّ مَنِيَّتَهٗ عِنْدَهٗ ۔۔۔ لَكَالْخَمْرِ سُقِّيَهٗ كَرْمُهٗ

ترجمہ اور بیشک فاتک کی موت اُس کے نزدیک ایسی ہے جیسے شراب کہ وہ اُسی کے انگور کو پلائی جاوے یعنی سابق موت اعدا کا وہ مخرج تھا اب موت اُسکی طرف لوٹ پڑی اور اُسکو ہلاک کردیا سو یہ ایسا حال ہوا کہ جیسے شراب بجائے پانی انگور کے جڑ مین ڈالدی جائے ۔ یعنے شراب کی اصل انگور ہے اور پھر اُسکو اُسمین ڈالدیا ۔

فَذَاكَ الَّذِيْ عَبَّهٗ مَاءَهٗ ۔۔۔ وَذَاكَ الَّذِيْ ذَاقَهٗ طَعْمُهٗ

العب شدة الجرع ترجمہ پس یہ جو فاتک نے بشدت پیا اُسیکا پانی تھا ۔ اور یہ موت جو اُسنے چکھی اُسی کا مزہ تھا ۔ خلاصہ یہ ہے کہ بطور مثل کہتا ہے کہ موت فاتک نے جب اُسکو ہلاک کیا تو اُسنے شراب موت پی اور اُسکا مزہ چکھا ۔ گویا اُسنے اپنی ہی شراب پی اور اپنا ہی مزہ چکھا ۔ کیونکہ موت خلق کا وہی باعث تھا ۔

وَمَنْ ضَاقَتِ الْاَرْضُ عَنْ نَفْسِهٖ ۔۔۔ حَرًى اَنْ يَضِيْقَ بِهَا جِسْمُهٗ

حری خلیق وحقیق ترجمہ جسکی ذات عالی سے روئے زمین تنگی کرے تو لائق ہے کہ اُس سے اُسکا جسم تنگ ہوجائے یعنی اُس کی بلند ہمت تمام زمین میں تو آ نہین سکتی جسم مین کیسے آوے ناچار مرگیا

وقال یذکر مسیرہ من مصر ویرثی فاتکا

حُثَامَ نَحْنُ نُسَارِي النَّجْمَ فِي الظُّلَمِ ۔۔۔ وَمَا سُرَاهُ عَلٰى خُفٍّ وَّلَا قَدَمِ

حتام الی متی وحذفت الالف من ما لاختلاطہا بحتی وکثرة استعمالہا وکذلک فیم وعلام والی م وعم وبم ونحو الاثبات فی الجمیع علی الاصل ۔ والنجم اسم الجنس اراد النجوم لا الثریا کقولہ تعالی وبالنجم ہم یہتدون ترجمہ ہم کب تک ستارون کے ساتھ تاریکیہائے شب مین چلین اور ستارون کا تو یہ حال ہے کہ نہ وہ شترون کی طرح موزے پہنکر چلین اور نہ انسان کی طرح قدم پر یعنی وہ تو بے محنت چلتے ہیں اور ہمکو اور شترون کو چلنے مین تکلیف اٹھانی پڑتی ہے پس ہمارا اور اُنکا ساتھ کیسا ۔

وَلَا يُحِسُّ بِاَجْفَانٍ يُحِسُّ بِهَا ۔۔۔ فَقْدَ الرُّقَادِ غَرِيْبٌ بَاتَ لَمْ يَنَمِ

ترجمہ اور وہ ستارے اپنی آنکھون مین بیداری کی وہ تکلیف نہین پاتے ۔ جو مسافر کہ رات بھر نہین سویا اپنی آنکھون مین پاتا ہے یعنی مین پھر ہماری اور ستارون کی رفاقت کیسے بنے ۔

تُسَوِّدُ الشَّمْسُ مِنَّا بِيْضَ اَوْجُهِنَا ۔۔۔ وَلَا تُسَوِّدُ بِيْضَ الْعُذْرِ وَاللِّمَمِ

العذر جمع عذار وداسکن الذال وفی الاصل تتحرک وہو ماخوذ من عذار الدابة وہو السیر الذی یکون علی خدہا

فاستعير للشعر النابت في موضع العذار واللمم جمع لمة وهي الشعر الذي يلم بالمنكب ترجمہ سفر مین آفتاب
ہمارے سفید چہرون کو سیاہ کردیتا ہے اور رخسار کے اور سر کے بالون کو جو بسبب پیری سفید ہوگئے ہین
سیاہ نہین کرتا کہ ہم ازسرنو نوجوان ہوجائین ۔

وَكَانَ حَالُهُمَا فِي الْحُكْمِ وَاحِدَةً	لَوِ احْتَكَمْنَا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى حَكَمِ

الحكم الحاكم ترجمہ اور حال یہ ہے کہ حکم مین دونون کا حال ایک تھا اگر ہم دنیا مین کسیکو حکم بدتے یعنی وہ
یہی حکم دیتا کہ اگر سورج چہرہ کا رنگ سیاہ کرے تو چہرہ اور سر کے بال بہی سیاہ کرے مگر مشیت ایزدی
سے لاچاری ہے ۔

وَنَتْرُكُ الْمَاءَ لَا يَنْفَكُّ مِنْ سَفَرٍ	مَا سَارَ فِي الْغَيْمِ مِنْهُ سَارَ فِي الْأَدَمِ

الادم جمع ادیم ترجمہ اور ہمنے پانی کو ایسے حال مین چھوڑا ہے کہ وہ کبہی سفر سے جدا نہین ہوتا اور
ہمیشہ سفر کرتا ہے ۔ جو پانی اول ابر مین چلتا ہے وہ پہر مشکیزون مین چلتا ہے یعنی وہ ہمارے ساتھ
برابر سفر کرتا ہے ۔

لَا أُبْغِضُ الْعِيسَ لَكِنِّي وَقَيْتُ بِهَا	قَلْبِي مِنَ الْحُزْنِ أَوْ جِسْمِي مِنَ السَّقَمِ

العيس الابل البيض ترجمہ مین اپنے شتران سفید سے بغض نہین رکھتا کہ انکو سفرہائے دور دراز
مین تاراتا پہرتا ہون مگر باعث دوام سفر یہ ہے کہ مین انکے ذریعہ سے اپنے دل کو غم سے بچاتا ہون
اور اپنے جسم کو بیماری سے ۔ دلکو غم سے بچانا اس سبب سے ہے کہ سفر مین میرا دل بہلا رہتا ہے اور انجا
اور طلبنے قدردانون سے ملکر غم غلط ہوجاتا ہے ۔ اور صحت جسمی کی وجہ یہ ہے کہ ریاضت اور صاف
ہوا باعث صحت جسمانی ہے ۔

طَرَدْتُ مِنْ مِصْرَ أَيْدِيهَا بِأَرْجُلِهَا	حَتَّى مَرَقْنَ بِهَا مِنْ جَوْشَ وَالْعَلَمِ

جوش والعلم موضعان ۔ ومرقن خرجن مثل السهم لسرعة سيرها ترجمہ مین نے مصر سے انکے اگلے دو پاؤن کو انکے
پچھلے دونوں پاؤن کے ہنکا ہے یعنی شتر دوڑتے تھے پس گویا دونون پچھلے پاؤن اگلے پاؤن کو ہنکاتے
تھے یہان تک کہ وہ شتر مقامات جوش وعلم سے تیر کی مانند جلد نکل گئے ۔

تَبْرِي لَهُنَّ نَعَامُ الدَّوِّ مُسْرَجَةً	تُعَارِضُ الْجُدُلَ الْمُرْخَاةَ بِاللُّجُمِ

تبري تعارض ۔ والدو الفلاة المستوية ۔ واراد بنعام الدو الخيل شبهها بالنعام لسرعتها وعلو اعناقها ۔ والجدل
جمع جديل وهي الازمة ترجمہ شتر مرغان میدان ہموار یعنی گھوڑے زین بندھے شترون سے
سیر روی مین مقابلہ اور برابری کرتے تھے اسطرح کہ شترون کی ڈھیلی مہارون کا گھوڑے اپنی ڈھیلی

لگاموں سے معارضہ کرتے تھے یعنی گھوڑے جو اونچی گردن کرکے چلتے تھے انکے لگام ایسے ہی
ڈھیلے تھے جیسے شتروں کی مہاریں غرض کوئی ہمارے ہمراہیوں میں سے شتر سوار تھا اور کوئی اسپ سوار
اور دونوں تیز جاتے تھے۔

فی فتیۃ اخطروا ارواحہم رضوا	بما لقین رضا الایسار بالزلم

الایسار جمع یسر بالتحریک وہم الذین یجرون بالجزور ویتقارعون علیہا بالقداح وہی شیئ کانت تفعلہ الجاہلیۃ
والزلم السہم ترجمہ میں مصر سے اپنے نوجوانوں کے ساتھ چلا جنہوں نے اپنی جانیں بسبب دوری ومشقت
سفر خطر میں ڈالدی تھیں اور وہ ان مشکلات پر جو راہ میں پیش آویں ایسے راضی ہوگئے تھے جیسے قمار باز
لوگ اس تیر پر راضی ہوجاتے ہیں جو انکے نام پر نکلے۔

تبدو لنا کلما القوا عمائمہم	عمائم خلقت سودا بلا لثم

ترجمہ جبکہ وہ نوجوان اپنے عماموں کو سر سے اتار رکھتے ہیں تو انکے عمامہ سیاہ جو بے دہان بند کے مخلوق ہوئے
ہیں ہماری نظروں میں ظاہر ہوجاتے ہیں یعنی انکے موئے سر کے سیاہ عمامے معلوم ہونے لگتے ہیں
عرب کی عادت ہے کہ عمامہ کا کچھ حصہ بطور دہان بند اپنے چہروں پر ڈال لیتے ہیں اور کچھ حصہ سر پر رکھتے
ہیں غرض یہ ہے کہ وہ امرد ہیں انکے ریش نہیں ہے کہ بجائے دہان بند شمار ہو اور انکا امرد ہونا اگلے شعر
میں مذکور ہے۔

بیض العوارض طعانون من لحقوا	من الفوارس شلالون للنعم

ترجمہ وہ غلام سفید رخسار ہیں اور جو سوار انسے ملتے ہیں انکے نیزے سے مارتے ہیں اور انکے چوپائے اور
شتروں کو ہنکا کر لیجانے والے ہیں۔

قد بلغوا بقناہم فوق طاقتہ	ولیس یبلغ ما فیہم من الہمم

ترجمہ انہوں نے سعی قتال کو نیزہ کی طاقت کی حد سے زیادہ پہونچا دیا اور نیزے انکی ہمتوں کی قدر کو نہیں پہونچے

فی الجاہلیۃ الا ان انفسہم	من طیبہن بہ فی الاشہر الحرم

الاشہر الحرم اربعۃ ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب ترجمہ وہ کثرت جدال وقتال میں ایسے ہیں جیسے ایام
جاہلیت کے لوگ مگر انکی جانیں بسبب اسکے کہ وہ قتل کو پسند کرتے ہیں اشہر حرام میں ہیں۔ یعنی جیسے ایام
جاہلیت میں ماہ ہاے مذکورہ میں جدال بالکل موقوف ہوجاتا تہا اور عرب بےخوف رہتے تھے ایسا ہی ان لوگونکو
خوف قتال ہرگز نہیں ہے یعنی باوجود مصروفیت جنگ شادان وفرحان ہیں۔

ناشوا الرماح وکانت غیر ناطقۃ	فعلموہا صیاح الطیر فی البہم

ناشوا قنا ولوا۔ والبہم جمع بہمتہ وہو الشجاع وصیاح الطیر یرید صوت الرماح اذا طعنوا بہا الابطال ترجمہ
انھون نے نیزے ہاتھ میں جب پکڑے تو وہ نیزے مثل جماد غیر ناطق تھے سو ان جوانون نے پرندون کیسی بولی جب وہ دلیرون کے اجسام میں لگین انکو سکھادی۔ یعنی بوقت طعن نیزہ ان سے آواز نکلتی ہے۔

تَخْدِيْ الرِّكَابُ بِنَا بِيْضًا مَشَافِرُهَا	خُضْرًا فَرَاسِنُهَا فِي الرُّغْلِ وَالْيَنَمِ

خدت الناقۃ اسرعت۔ والفراسن جمع فرسن وہو للبعیر بمنزلۃ الحافر للدابۃ۔ والرغل والینم نبتان ترجمہ
ہماری سواری کے شتر ہمکو ایسے حال میں جلد جلد لئے جاتے ہیں۔ کہ انکے ہونٹ یعنی لب سفید ہیں کیونکہ وہ بسبب سیر چرنے سے ممنوع ہیں اور انکے سم بسبب سبزی گیاہ ہائے رغل اور ینم جن میں وہ گزرتے تین سبز ہین۔

مَكْعُوْمَةً بِسِيَاطِ الْقَوْمِ نَضْرِبُهَا	عَنْ مَنْبِتِ الْعُشْبِ نَبْغِيْ مَنْبِتَ الْكَرَمِ

معکومۃ مشدودۃ افواہہا حال ترجمہ بسبب چابکہائے سواران انکے منہ بند تھے یعنی سوار بلحاظ عسرت سیر انکے چابک مارتے تھے اور انکو چرنے نہیں دیتے تھے اور ہم انکو مارتے تھے چراگاہ گھانس سے طرف چراگاہ کرم کے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہماری تیز روی اس خیال سے تھی کہ ہم کسی کریم کے پاس پہونچین۔

وَأَيْنَ مَنْبِتُهُ مِنْ بَعْدِ مَنْبِتِهِ	أَبِيْ شُجَاعٍ قَرِيْعِ الْعُرْبِ وَالْعَجَمِ

القریع الفحل لانہ مقترع اے مختار من الابل اولانہ یقرع الناقۃ وہو ایضا السید ترجمہ اور چراگاہ کرم کہان ہے بعد چلے جانے ابو شجاع سید عرب وعجم کے جو چراگاہ کرم تھا۔

لَا فَاتِكٌ آخَرٌ فِيْ مِصْرَ نَقْصِدُهُ	وَلَا لَهُ خَلَفٌ فِي النَّاسِ كُلِّهِمِ

ترجمہ مصر میں کوئی دوسرا فاتک نہیں ہے جس کے پاس ہم جائیں اور نہ اسکا بخشش میں کوئی خلیفہ تمام لوگون میں ہے۔

مَنْ لَا تُشَابِهُهُ الْأَحْيَاءُ فِيْ شِيَمٍ	أَمْسَى تُشَابِهُهُ الْأَمْوَاتُ فِي الرِّمَمِ

الرمم العظام البالیۃ۔ والشیم الخلائق ترجمہ فاتک وہ شخص تھا کہ تمام زندون میں بلحاظ خصلت اسکا کوئی مشابہ نہین ہے۔ ہائے افسوس اب اسکے مشابہ اموات بوسیدہ استخوانون میں ہو گئے۔

عَدِمْتُهُ وَكَأَنِّيْ سِرْتُ أَطْلُبُهُ	فَمَا تَزِيْدُنِي الدُّنْيَا عَلَى الْعَدَمِ

ترجمہ مین نے اسکو گم کیا اب جو پھرتا ہون گویا اسکو تلاش کرتا ہون سو دنیا اسکے معدوم ہونے کے سوا کچھ مجکو زیادہ نہین دیتی۔ کیونکہ اسکی مانند کوئی نہین ملتا۔

مَا زِلْتُ أُضْحِكُ إِبْلِيْ كُلَّمَا نَظَرَتْ	إِلَى مَنِ اخْتَضَبَتْ أَخْفَافُهَا بِدَمِ

فی الکلام محذوف تقدیرہ المعنی تقدیرہ حتیٰ بعثت اخفافہا یدم فی قصدہ او المسیر الیہ ترجمہ اب میں ہمیشہ اپنے شترون کو ہنکاتا ہون جبکہ وہ اُس شخص کو دیکھتے ہین کہ جس کے پاس جانے مین بسبب دوری و صعوبت راہ اُنکے موزے خون سے رنگین کیے گئے ہین یعنی اگر شتران حیوانات مین ہوتے جو ضاحک ہین تو نظر حقارت اُسپر ضرور ہنستے

اُسِیْرُھَا بَیْنَ اَصْنَامٍ اُشَاھِدُھَا	وَلَا اُشَاھِدُ فِیْھَا عِفَّۃَ الصَّنَمِ

الاصنام صور لا تعقل جماد ترجمہ اب مین اپنی سواریون کو ایسے امرائیں ہنکاتا ہون جنکو مین مثل بت بے جس و حرکت دیکھتا ہون کہ عطا کی طرف اُنکے دل مین کچھ رغبت نہیں ہے اور اِس عیب پر اُنمین پرہیزگاری بت کی سی نہین دیکھتا یعنی کاش وہ مثل بت صاحب عفت ہوتے مگر اُن مین بدیان بھری ہوئی ہیں پس بت سے بدتر ہیں۔

حَتّٰی رَجَعْتُ وَاَقْلَامِیْ قَوَائِلُ لِیْ	اَلْمَجْدُ لِلسَّیْفِ لَیْسَ الْمَجْدُ لِلْقَلَمِ

ترجمہ یہ معاملہ یہان تلک گذرا کہ مین ناکام اپنے وطن کو واپس آیا اور مین خوب جانتا تھا کہ شرف و مجد بذریعہ شمشیر حاصل ہوتی ہے نہ بواسطۂ قلم کے۔

اُکْتُبْ بِنَا اَبَدًا بَعْدَ الْکِتَابِ بِہٖ	فَاِنَّمَا نَحْنُ لِلْاَسْیَافِ کَالْخَدَمِ

الکتاب مصدر و ہذا حکایۃ قول القلم ترجمہ میری قلم مجھ سے یہ کہتی تھی کہ پہلے شمشیر سے لکھہ یعنی خوب شمشیرزنی کر اور بعد اُسکے تو جو شعر کہنا چاہے ہمسے لکھہ کیونکہ ہم تلوارون کے لیے مثل خادمان ہیں۔

اَسْمَعْتَنِیْ وَدَوَائِیْ مَا اَشَرْتَ بِہٖ	فَاِنْ غَفَلْتُ فَدَائِیْ قِلَّۃُ الْفَھْمِ

ترجمہ قلمون کو جواب دیتا ہے کہ تمنے مجکو اپنی رائے سنائی اور میری دوا وہ ہے جس کی طرف تمنے اشارہ کیا یعنی شمشیرزنی سو اگر بعد سمجھانے کے مین تعمیل مین غفلت کرون تو میرا مرض کم فہمی ہے جسکا کچھ علاج ہی نہین ہے۔

مَنِ اقْتَضٰی بِسِوَی الْھِنْدِیِّ حَاجَتَہٗ	اَجَابَ کُلَّ سُؤَالٍ عَنْ ھَلٍ بِلَمِ

ترجمہ جو شخص بغیر شمشیر ہندی کے اپنی حاجت طلب کریگا تو وہ ہر سائل کو جو اُس سے پوچھے گا کہ کیا تو نے اپنا مطلب حاصل کیا تو وہ کہے گا کہ نہیں یعنی کامیابی بے شمشیر ممکن نہین ہے۔

تَوَھَّمَ الْقَوْمُ اَنَّ الْعَجْزَ قَرَّبَنَا	وَفِی التَّقَرُّبِ مَا یَدْعُوْ اِلَی التُّھَمِ

ترجمہ اُس قوم نے جنکے پاس ہم مداح ہو کر گئے یہ وہم کیا کہ یہ شاعر رزق سے عاجز ہو کر ہمارے پاس آیا ہے اور واقعی اُمراکے پاس جانے مین تہمتون کا باعث موجود ہے یعنی وہ مجکو محتاج عاجز سمجھین گے۔

وَلَمْ تَزَلْ قِلَّۃُ الْاِنْصَافِ قَاطِعَۃً	بَیْنَ الرِّجَالِ وَلَوْ کَانُوْا ذَوِیْ رَحِمِ

ترجمہ اور قلت انصاف ہمیشہ مردون کے باہمی علاقہ کو قطع کرنے والی ہے۔ اگرچہ وہ قرابتی ہی ہون۔

فَلَا ذِيَارَةَ إِلَّا أَنْ تَزُوْرَهُمُ	أَيْدٍ نَشَأْنَ مَعَ الْمَصْقُولَةِ الْخُذُمِ

الخذم جمع مخذم وھو سیف القاطع ترجمہ سو ایسے نا انصافون سے ملاقات کی کوئی صورت نہین ہے مگر یہ کہ آپ نے وہ ہاتھ ملاقات کرین جو شمشیر صیقلدار بران کے ساتھ پیدا ہوئے ہین۔ اور وہ ہاتھ میرے اور میرے ساتھیون کے ہین۔ مطلب یہ ہے کہ اب میرا ارادہ ملاقات ہو تو انکے قتل کے واسطے۔

مِنْ كُلِّ قَاضِيَةٍ بِالْمَوْتِ شَفْرَتُهُ	مَا بَيْنَ مُنْتَقِمٍ مِنْهُ وَمُنْتَقِمِ

ترجمہ وہ تلوار ایسی ہو کہ اس کی دہار درمیان منتقم منہ یعنی ظالم اور منتقم یعنی مظلوم کی موت کا حکم کرے۔

صُنَّا قَوَائِمَهَا عَنْهُمْ فَمَا وَقَعَتْ	مَوَاقِعَ اللُّؤْمِ فِي الْأَيْدِي وَلَا الْكَزَمِ

اللؤم خستہ الاصل والبخل۔ والکزم القصر۔ وناقۃ کزما اذا قصر خطاہا ترجمہ ہمنے ان شمشیرون کے قبضے ان نا انصافون سے بچائے یعنی ہمنے اپنی تلوارین انکے قبضہ مین نہین دین اور وہ ہمسے ہماری تلوارین چھین نہ سکے سو وہ ایسے ہاتھون مین نہین آئین جو موقع خست اصل و بخل اور ناکامیابی کے ہون بلکہ وہ ہمارے پاس رہین اور ہم شمشیر زنی کے استاد ماہر ہین۔

هَوِّنْ عَلَى بَصَرٍ مَا شَقَّ مَنْظَرُهُ	فَإِنَّمَا يَقَظَاتُ الْعَيْنِ كَالْحُلُمِ

من روی منظرہ بالرفع یرید ما صعبت رویتہ ومن روی بالفتح فان المراد شق البصر وفتحہ باقتضائہ النظر الیہ والکنایۃ علی ہذا للبصر وفی الروایۃ الاولی لما بمعنی شق من قولہم شق علی ہذا الامر ترجمہ تو اپنی بینائی پر آسان کر لے جس کا دیکھنا اسکو گران ہو یعنی ان امور کے دیکھنے سے جو تجکو ناپسند ہون دل تنگ مت ہو کیونکہ آنکھ کی بیداریان مثل خواب وخیال کے ہین جنکو کچھ بقا و پائداری نہین ہے۔ بیک لحظہ بیک ساعت بیکدم۔ دگرگون بشود احوال عالم۔

وَلَا تَشَكَّ إِلَى خَلْقٍ فَتُشْمِتَهُ	شَكْوَى الْجَرِيحِ إِلَى الْغِرْبَانِ وَالرَّخَمِ

الغربان جمع غراب۔ والرخم جنس الطیر ترجمہ اور تو کسی مخلوق سے اپنی تکلیف کا ایسا شکوہ نکر جیسا مجروح شخص کوؤن اور مردار خوار پرندون کرتا ہے اور ایسا کریگا تو تو اسکو خوش کرے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس زمانہ کے لوگ عداوت پیشہ ہین اُنسے شکوہ اور اظہار اپنی تکلیف کا کرنا ایسا ہے جیسا کوئی زخمی مردار خوار جانورون سے جو اسکے گرد وپیش اسکے گوشت کہانیکو جمع ہوئے ہون شکوہ کرے بھلا انکو رحم کیسا۔

وَكُنْ عَلَى حَذَرٍ لِلنَّاسِ تَسْتُرُهُ	وَلَا يَغُرَّكَ مِنْهُمْ ثَغْرُ مُبْتَسِمِ

ترجمہ اور تو لوگون سے ہوشیار اور اپنے حذر کو اُنسے چھپا تارہ تاکہ انکو تیرے ستانے کی زیادہ جرئت نہ ہو اور ہنسنے والے کے دانت تجکو فریب نہ دین کیونکہ اسکے دل مین تیری عداوت ہے۔ گو بظاہر ہنستا

وَاَعْوَزَ الصِّدْقُ فِي الْاَخْبَارِ وَالْقَسَمِ	غَاضَ الْوَفَاءُ فَمَا تَلْقَاهُ فِي عِدَةٍ

ترجمہ وفا سے عہد غائب ہو گئی اب تو اسکو کسی وعدہ میں نہ دیکھا۔ اور راستی گفتار بہت کم رہ گئی نہ اس کا پتہ لوگوں کی خبر دینے میں ہے اور نہ قسم میں۔ انکا تجکو کسی امر کی خبر دینا اور قسم کھانا دونوں جھوٹ ہیں۔

فِيمَا النُّفُوسُ تَرَاهُ غَايَةَ الْاَلَمِ	سُبْحَانَ خَالِقِ نَفْسِي كَيْفَ لَذَّتُهَا

ترجمہ میری جان کا پیدا کرنے والا پاک ہے اور عجیب القدرت۔ اسنے میری نفس کی لذت کسطرح مصائب میں کر دی جسکو اور نفوس نہایت درد سمجھتے ہیں یعنی یہ عجیب بات ہے کہ میرا نفس مہالک میں پڑنے سے متلذذ ہوتا ہے۔

وَصَبْرُ جِسْمِي عَلَى اَحْدَاثِهِ الْحُطَمِ	اَلدَّهْرُ يَعْجَبُ مِنْ حَمْلِي نَوَائِبَهُ

الحلم بالضم جمع حلوم وبالفتح جمع حطمة وہی من اسماء النار والحطم الکسر ترجمہ زمانہ تعجب کرتا ہے کہ میں اسکے مصائب کو کیسے اٹھا لیتا ہوں اور میرے نفس کے صبر سے اسکے حوادث شکنندہ پر۔

فِي غَيْرِ اُمَّتِهِ مِنْ سَالِفِ الْاُمَمِ	وَقْتٌ يُضَيِّعُ وَعُمْرٌ لَيْتَ مُدَّتَهُ

ترجمہ میرا وقت اور عمر مخالطت نا اہلان زمانہ میں بیکار جاتا ہے۔ کاش میری عمر کی مدت غیر امت موجود حال یعنی زمانہ پیشینان میں جو عمدہ لوگ تھے گذرتی۔ شکایت اہل زمانہ کرتا ہے۔

فَسَرَّهُمْ وَاَتَيْنَاهُ عَلَى الْهَرَمِ	اَتَى الزَّمَانَ بَنُوهُ فِي شَبِيبَتِهِ

الہرم الکبر والعجز والخوف وہو ما ینال الشیخ فی کبرہ ترجمہ ابناے زمانہ سابق آئیں جب آئے کہ زمانہ جوان تھا تو اسنے انھیں خوش رکھا اور انکی مرادیں پوری کیں۔ اور ہم اس میں اس کی حالت پیری میں سنے یعنی پیدا ہوئے اسوقت اسکے پاس خوش کرنے کا سامان بسبب ضعف پیری نہ تھا۔

وقال یمدح عضد الدولة ویذکر الورد

اِنَّكَ صَيَّرْتَ نَثْرَهُ دِيَمَا	قَدْ صَدَقَ الْوَرْدُ فِي الَّذِي زَعَمَا

الدیم جمع دیمۃ وہی المطر الساکن الدائم ترجمہ ممدوح نے اپنے ہمنشینوں پر گلاب کے پھول بکھیرے تھے اسلئے کہتا ہے کہ گلاب جو بزبان حال کہتا ہے سچ ہے کہ تو نے اسکے بکھیرنے کو مثل باران دائم کے کر دیا

يَجْرِ حَوَاشِي مِثْلَ مَائِهِ عَنَمَا	كَانَّمَا مَائِجُ الْهَوَاءِ بِهِ

العنم شجر لین الاغصان احمر یشبہ بنان الجواری ترجمہ گویا ہوا کہ اس کی بکھیر سے موج زن ہے ایک دریا ہے کہ اسنے مثل اپنے پانی کے عنم کو جمع کر لیا ہے۔ کثرت بکھیر کو بیان کرتا ہے اور کثرت گل کو بحر عنم

سے تنبیہ دیتا ہے۔

نَاثِرُہٗ نَاثِرُ السُّیُوفِ دَمًا	وَکُلُّ قَوْلٍ یَقُوْلُہٗ حِکَمًا

ترجمہ ان پھولوں کا بکھیرنے والا وہ شخص ہے جو اپنے دشمنوں پر شمشیر ہائے خونچکاں کو پراگندہ کرتا ہے یعنی دوستوں پر پھول بکھیرنے والا۔ دشمنوں پر خون برسانے والا ہے اور وہ جو بولتا ہے سراسر کلمات حکمت بولتا ہے۔

وَالْخَیْلَ قَدْ فَصَّلَ الضِّیَاعَ بِہَا	وَالنِّعَمَ السَّابِغَاتِ وَالنِّقَمَا

فصل العقد اذا نظم فیہ انواع الخرز فجعل کل نوع مع نوع ثم فصل بین الانواع بذہب او غیرہ ہذا ہو الاصل ثم سمی نظم العقد تفصیلا ترجمہ اور وہ اپنے گھوڑوں کو غارت کے لئے متفرق کرتا ہے اور انکے ذریعہ سے جاگیرات کامل نعمتوں کو دوستوں کے لئے اور انتقام اور عذاب کو دشمنوں کے لئے ترتیب مناسب پر دیتا ہے الضیاع ہی العقارات والمراد بہا الاقطاع۔

فَلْیُرِنَا الْوَرْدُ اِنْ شَکَا یَدَہٗ	اَحْسَنَ مِنْہُ مِنْ جُوْدِہٖ سَلِمَا

نصب احسن بیرنا۔ والضمیر فی منہ للورد۔ وفی جودہ من روی ندکرا للممدوح ومن رواہ جودہا فللید ترجمہ اگر گل ممدوح کے ہاتھ سے شکایت کرے کہ اسنے مجھے بسبب بکھیر کے پریشان اور متفرق کر دیا تو اسکو لازم ہے کہ وہ ہمکو اپنے سے اچھی چیز دکھلائے کہ وہ اسکی ہاتھ کی بکھیر سے بچی ہو۔ یعنی اس کی بکھیر اور بخشش سے درہم اور دنانیر تو بچے ہی نہیں جو گل سے عمدہ اور احسن ہیں۔

وَقُلْ لَہٗ لَسْتَ خَیْرَ مَا نَثَرَتْ	وَاِنَّمَا عَوَّذَتْ بِکَ الْکَرَمَا

ترجمہ اور گل سے کہدے کہ تو اس چیز سے عمدہ نہیں جس کی بکھیر کا وہ عادی ہے اور سوا ہے اسکے نہیں ہے کہ اسکے ہاتھ نے تیری بکھیر کو اپنی کرم کا تعویذ نظر بد کے دفع کے لئے بنایا ہے کہ اس کو کیسی نظر نہ لگے۔

خَوْفًا مِنَ الْعَیْنِ اَنْ تُصَابَ بِہَا	اَصَابَ عَیْنًا بِہَا یُعَانُ عَمًا

ترجمہ یہ کام یعنی تیری بکھیر اسنے بخوف نظر بد کیا ہے کہ کہیں اسکو لگ نجائے۔ پھر نظر بد کو کوستا ہے کہ جو نظر اسکو لگے وہ اندھی ہوجائے۔

وقال یمدح سیف الدولۃ وکان قد توقف عن الغزو لما سمع بکثرۃ عدو جیش الروم فانشدہ بحضرۃ الجیش

نُزُوْدُ دِیَارًا مَا نُحِبُّ لَہَا مَغْنًی	وَنَسْاَلُ فِیْہَا غَیْرَ سُکَّانِہَا الْاِذْنَا

المثنی تواحدا لثانی وہی المواضع التی کان بہا الموہا ترجمہ اب ہم اُس دیار مین جاتے ہین جہان رہنا پسند نہین کرتے - یعنی دیار اعدا پر چڑھنا چاہتے ہین اور اُسکے باشندونکے سوا اور شخص یعنی سیف الدولہ سے وہان جانے کی اجازت چاہتے ہین - تاکہ ہم وہان جلد جاکر اُسکو لوٹین -

نقود الیہا الآخذات لنا المدی	علیہا الکماۃ المحسنون بہا الظنا

المدی البعد والغایۃ ترجمہ ہم اُس دیار کیطرف ایسے گھوڑے روانہ کرتے ہین جو ہمارے لئے نہایت فاصلہ کو طے کرجاتے ہین - یعنی وہ تیز اور سبقت کرنیوالے ہین اور اُنپر ایسے دلیران سلاح بند سوار ہین کہ جو اپنے گھوڑون پر بسبب اکثر تجربون کے نیک گمان رکھتے ہین کیونکہ بذریعہ اُنکے بارہا فتحمند ہوئے ہین -

وتفضی الذی یکنی ابا الحسن الہوی	ونرضی الذی یسمی الالہ ولا یکنی

ابو الحسن ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولۃ الممدوح ترجمہ اور ہم اُس شخص سے جس کی کنیت ابو الحسن ہے محبت خالص رکھتے ہین - اور اُس کی اطاعت کے سبب اُس ذات پاک کو خوشنود کرتے ہین جس کا مبارک نام اللہ ہے جل جلالہ اور اُس کی کنیت کوئی نہین کیونکہ وہ لم یلد ولم یولد ہے -

وقد علم الروم الشقیون اننا	اذا ما ترکنا ارضہم خلفنا عدنا

ترجمہ اور بیشک بدبخت رومیون نے بالیقین جانلیا ہے کہ ہم جب اُنکی سرزمین کو پیچھے چھوڑتے ہین تو ہم فوراً اُن پر لوٹ پڑتے ہین - تو اُنکو ہمارے واپس آنے پر مطمئن نہ ہونا چاہئے -

وانا اذا ما الموت صرح فی الوغی	لبسنا الی حاجاتنا الضرب والطعنا

صرح برز وظہر ترجمہ اور ہمارا بیشک یہ حال ہے کہ جب جنگ مین موت پھیل پڑے تو ہم اپنے مقاصد پورا کرنے کے لئے شمشیر زنی اور نیزہ بازی کو اپنا لباس کرلیتے ہین اور اُس سے کامیاب ہوتے ہین -

قصدنا لہ قصد الحبیب لقاؤہ	الینا وقلنا للسیوف ہلمنا

لقاؤہ مرفوع بالحبیب فہو فاعل - وقولہ ہلمنا قال الواحدی ہلمی الینا فادخل علیہا النون الشدیدۃ فحذف الیاء لالتقاء الساکنین ثم اشبع فتحۃ النون فصار ہلمنا - ومن ضم المیم خاطب السیوف مخاطبۃ من یعقل کقولہ تعالی ادخلوا مساکنکم ثم اسقط الواو من ہلموا لاجتماع الساکنین ثم اشبع الفتحۃ ترجمہ ہمنے موت کا قصد کیا ایسے اشتیاق سے جیسے اُس شخص کا قصد کیا جاتا ہے جسکا دیدار محبوب ہو اور ہمنے اپنی تلوارون سے کہا کہ ہمارے پاس آؤ کہ یہ وقت شمشیر زنی کا ہے تاکہ تمہارے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرین

وخیل حشوناہا الاسنۃ بعدما	تکدسن من ہنا علینا ومن ہنا

التکدس التجمع وتکدس اجتمع ورکب بعضہا بعضا من کثرتہا وہنا بمعنی ہہنا ترجمہ اور بہت سے گھوڑے کہ جن

کر دیئے انکے تسلون کو نیزون سے بھر دیا جبکہ وہ یہان اور وہان سے ہمپر مجتمع ہو گئے اور نزدیک آ گئے ۔

ضُرِبْنَ اِلَیْنَا بِالسِّیَاطِ جَہَالَۃً	فَلَمَّا تَعَارَفْنَا ضُرِبْنَ بِہَا عَنَّا

ترجمہ وہ گھوڑے براہ نادانی تازیانون سے ہماری طرف ہنکائے گئے سو جب انھون نے ہمکو اور ہمنے انکو شناخت کیا تو وہ گھوڑے انھیں تازیانون سے ہماری طرف سے ہنگائے گئے ۔ یعنی رومیون نے ہماری لشکر کو اپنا لشکر سمجھکر باراد لحوق پہلے تو اپنے گھوڑے ہماری طرف تیز دوڑائے اور جب انکو معلوم ہوا کہ دشمن کا یعنی ہمارا لشکر ہے تو مارے خوف کے بے تحاشا ہماری طرف سے بھاگے ۔

تَعَدَّ الْقُرٰی وَالْمُسْ بِنَا الْجَیْشَ لَمْسَۃً	نُبَادِ اِلٰی مَا تَشْتَہِیْ یَدُکَ الْیُمْنٰی

تعد تجاوز ۔ والمباراۃ ان یفعل الرجل کما یفعل الاخر ۔ وروی الواحدی نباد من المبادرۃ وہی الاسراع ترجمہ اے ممدوح تو دیہات سے آگے بڑھ اور ہمکو رومیون کے لشکر سے ذرہ چھو جانے دے یعنی ہمکو اُنسے ایسا نزدیک ہو جانے دے جیسا مس کرنیوالا قریب ہوتا ہے تو تیرا دہنا ہاتھ تجکو تیرے مطلوب کیطرف فوراً پہنچا دیگا ۔ یعنی وہ یا قتل ہونگے یا زخمی یا تیرے بردے ۔

فَقَدْ بَرَدَتْ فَوْقَ اللُّقَانِ دِمَاؤُہُمْ	وَنَحْنُ اُنَاسٌ نُتْبِعُ الْبَارِدَ السُّخْنَا

اللقان موضع والسخن ضد البارد وطابق بینہما ترجمہ کیونکہ انکے مقام لقان کے خون سرد ہو گئے ہین یعنی وہان جو ہمنے انکو قتل کیا تھا اُسکو عرصہ ہو گیا ہے ۔ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ خون سرد کے پیچھے خون گرم روانہ کرتے ہیں یعنی ہمارا قتال برابر جاری رہتا ہے ۔

وَاِنْ کُنْتَ سَیْفَ الدَّوْلَۃِ الْعَضْبَ فِیْہِمْ	فَدَعْنَا نَکُنْ قَبْلَ الضِّرَابِ الْقَنَا اللُّدْنَا

العضب القاطع ۔ واللدن صفۃ الرماح وہو الدقیق المستقیم ترجمہ اور اگر تو سیف الدولہ انمین مثل شمشیر بران ہے تو ہمکو اجازت دے کہ ہم قبل شمشیر زنی کے لچکدار سیدھے نیزے ہون ۔ یعنی تو شمشیر زنی پیچھے کیجو ۔ ہمکو مثل جنگ نیزون کے پہلے لڑنے دے ۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے بعد احراق لقعہ سمندو کے قلعہ کا قصد کیا تو خبر ہوئی کہ دشمن کے ساتھ چالیس ہزار سپاہ ہے اسلئے سپاہ اُس کی مرعوب ہو گئی ۔ جب ابوالطیب نے یہ قصیدہ سُنایا اور اس شعر تلک پہونچا تو سیف الدولہ نے اُس سے کہا کہ اِس لشکر سے کہو کہ وہ بھی یہی کہین جو تو کہتا ہے اگر وہ کہیں تو ہم اُسطرف کو روانہ ہونگے ۔

فَنَحْنُ الْاُوْلٰی لَا نَاْتَلِیْ لَکَ نُصْرَۃً	وَاَنْتَ الَّذِیْ لَوْ اَنَّہٗ وَحْدَہٗ اَغْنٰی

ترجمہ کیونکہ ہم ایسی قوم ہین کہ ہم تیری مدد میں جان تلک کی کوتاہی نہین کرتے اور تو وہ بہادر ہے اگر تنہا الیسے لڑے تو کسی کی بھی پرواہ نہو ۔ شاعر کا کیا کہنا ہے دونون فریق کی برابر تعریف کر گیا ۔

یقیک الردی من یبتغی عندک العلی	ومن قال لا ارضی من العیش بالادنی

الردی الموت ۔ والادنی الدون وہو القلیل ترجمہ تجکو ہلاکی سے اکیلا وہ شخص بچا سکتا ہے جو تیری خدمت میں بامید حصول علو رتبہ حاضر ہے اور وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں ذلیل زندگانی سے خوش نہیں ہون ۔ مراد دونون مصرعہ میں نفس شاعر ہے ۔ یعنی مین تنہا اپنی جان آڑ کر تجکو ہلاکت سے بچا سکتا ہون ۔

فلولاک لم تجر الدماء ولا اللہی	ولم یک للدنیا ولا اہلہا معنی

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ ترجمہ سو اگر تو نہو تو نہ خون بہاسکے اعدا ہیں اور نہ عطایا یعنی شجاعت اور سخاوت تیرے سبب دنیا میں ہین اور اگر تو نہو تو دنیا اور اہل دنیا مہمل بے معنی ہون ۔

وما الخوف الا ما تخوفہ الفتی	ولا الامن الا ما راٰہ الفتی امنا

ترجمہ اور خوف نہیں ہے مگر وہ چیز جس سے جوان ڈرنے لگے اور ایسا ہے امن نہین ہے مگر وہ جسکو جوان امن سمجھلے یعنی حقیقت خوف یہ ہے کہ انسان کسیکو خوفناک جان لے اگرچہ اسمین کچھ خوف نہو ۔ اور امن شے ہے جسکو امن سمجھلے اگرچہ وہ درحقیقت امن نہو ۔ یہ تعریض ہے لشکر سیف الدولہ پر کہ انھون نے کثرت لشکر رومیان سنکر ان کیطرف جانے مین تامل کیا ۔

وقال یمدحہ وقد اہدی لہ ثیاب دیباج وفرسا ومہرا

ثیاب کریم ما یصون حسانہا	اذا نشرت کان الہبات صوانہا

الصوان التخت وہو ما یحفظ الثیاب ترجمہ یہ خلعت عنایتی ایسے کریم کی ہیں کہ وہ عمدہ خلعتون کی حفاظت نہیں کرتا ہے ۔ بلکہ اورون کو بخشدیتا ہے ۔ جب وہ پھیلائی یا کھولی جاتی ہیں تو اسکے جامہ دان ان کی بخشش ہوتی ہیں ۔ جامہ دان ہائے رسمی میں نہیں رکھتا ہے یا مع جامہ دان بخشتا ہے ۔

ترینا صناع الروم فیہا ملوکہا	وتجلو علینا نفسہا وقیانہا

الصناع الحاذقۃ التی قد صورت الصورۃ وہی حاذقۃ بالعمل ترجمہ کاریگر تیز دست نقاش زن رومی نے ہم مین اپنے بادشاہ دکھلادیے ۔ اور اس کپڑے میں ہمیں اپنے نفس اور اپنی چھوکریون کو ظاہر کردیا ۔

ولم یکفہا تصویرہا الخیل وحدہا	فصورت الاشیاء الا زمانہا

ترجمہ اور اس کاریگر عورت کو صرف گھوڑے کی تصویر کافی نہین ہوئی بلکہ اور تمام اجسام کی تصویرین جنکا کھینچنا ممکن تھا کھینچدین ۔ مگر تصویر زمانہ جو غیر مجسم اور غیر قابل تصویر ہے نہ کھینچ سکی ۔

وما ادخرتہا قدرۃ فی مصور	سوی انہا ما انطقت حیوانہا

وخبرہا لایتعدی الی مفعولین لکنہ اضمر فعلا فی معناہ فعداہ الی مفعولین کانہ قال حرمتہا قدرتہ ترجمہ اور اُس خداوند نے اُس صورت کے بنانے میں کسی تشبیہ میں کوئی قدرت رکھ نہیں چھوڑی بلکہ اپنے تمام ہنر اسکے بنانے میں صرف کئے سوائے اُس قدرت کے کہ وہ اُن حیوانات کو گویا کر سکے۔

وَیُذَکِّرُھَا ثَارَاتِہَا وَطِعَانَہَا	وَسُمْرٌ یَسْتَغْوِی الْفَوَارِسَ قَدُّھَا

الاستغوار الامالۃ والاطماع۔ وسمر عطف علی قولہ ثیاب کریم لانہا کانت فی حجلۃ الہبات ترجمہ اور منجملہ اسباب ممدوح کے گندم گون نیزے ہیں کہ اُنکے قد شہسواروں کو جنگ کی رغبت دلاتے ہیں اور اُنکو اُنکے حملات اور نیزہ زنیاں یاد دلاتے ہیں۔

یُرَکِّبُ فِیْہَا زُجُّہَا وَسِنَانُہَا	رُدَیْنِیَّۃٌ تَمَّتْ فَکَادَ نَبَاتُہَا

ردینیۃ منسوبۃ الی ردینۃ امرأۃ کانت تعمل الرماح۔ والزج الذی یکون فی اسفل الرمح والسنان الذی یکون فی اعلاہ ترجمہ وہ نیزے ایسے سیدھے ہیں گویا ردینہ کے درست کئے ہوئے ہیں اور ایسے پکے اور پختہ لکڑی کے ہیں کہ قریب ہے کہ اُس کے نشوونما کی عمدگی اُسمین اُس کی بوڑی اور بھال لگا دے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ عمدہ لکڑی کے ہیں کہ اُنکو حاجت بوڑی اور بھال کی نہیں۔

رَأَی خَلْقَہَا مَنْ اَعْجَبَتْہُ فَعَانَہَا	وَاُمُّ عَتِیْقٍ خَالُہُ دُوْنَ عَمِّہٖ

ام عتیق فرس انثی لہا مہر کریم ابوہ اکرم من امہ۔ وعانہا اصابہا بالعین ترجمہ اور منجملہ ہدایا ایک گھوڑی ہے جسکا بچھیرا بہت عمدہ اور خوبصورت ہے کہ اُسکا ماموں اُسکے چچا سے گھٹیا ہے اور جب چچا موں سے اچھا ہوا تو اُسکا باپ اُس کی ماں سے نسلدار ہوا اب گھوڑی کی بدصورتی کا عذر بیان کرتا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس گھوڑی کی سرشت کو اُس شخص نے دیکھا جس کو وہ پسند آئی اسلئے اُسکو نظر لگا دی اسلئے وہ بدصورت ہو گئی پہلے اچھی ہوگی ورنہ بچھیرا اچھا نہ جنتی۔

وَشَانَتْہُ فِیْ عَیْنِ الْبَصِیْرِ وَزَانَہَا	اِذَا سَایَرَتْہُ بَایَنَتْہُ وَبَانَہَا

ترجمہ جب وہ گھوڑی بچھیرہ کے ساتھ چلتی ہے تو گھوڑی بچھیرہ سے شکل وصورت میں الگ معلوم ہوتی ہے اور بچھیرا اُس سے جدا اور وہ گھوڑی بچھیرے کو واقفکار امور خیر کی نظر میں یا مطلق بینا کی نظر میں عیب لگاتی ہے اور بچھیرا اپنی مادر کو زینت دیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بچھیرا اچھا اور گھوڑی بری ہے

وَشَرِّیْ وَلَا تُعْطِیْ سِوَایَ اَمَانَہَا	فَاَیْنَ الَّتِیْ لَا تَاْمَنُ الْخَیْلُ شَرَّہَا

ترجمہ سو ایسی گھوڑی کہاں ہے کہ سواران دشمن اُسکے شر اور میرے شر سے بچ نہ سکیں یعنی جب میں اُسپر سوار ہو کر اُنسے لڑوں اور ایسی گھوڑی کی سوائے میرے کسیکو چین نہ لینے دے یعنی سوار نہ ہونے دے

یعنی مجکو ایسی گھوڑی دینی چاہئے تھی۔

وَاَیْنَ الَّتِیْ لَاتُرْجِعُ الرُّمْحَ خَائِبًا　　اِذَا خَفَضَتْ یُسْرٰی یَدَیَّ عِنَانَهَا

ترجمہ اور کہان ہے ایسی گھوڑی کہ جب میرا دست چپ اسکی باگ ڈھیلی کرے اور مین دشمن کے نیزہ مارون تو میرے نیزہ کا وار خالی نجاوے یعنی وہ فوراً دشمن پر حملہ کرے۔

وَمَا لِیْ ثَنَاءٌ لَا اَرَاكَ مَكَانَهُ　　فَهَلْ لَكَ نُعْمٰی لَا تَرَانِیْ مَكَانَهَا

ترجمہ اور میرے پاس کوئی ایسی مدح نہین ہے کہ تجکو اسکا محل مناسب ولائق نسمجھون سو کیا تیرے پاس ایسی نعمت ہے کہ تو مجھے اسکا سزاوار ومحل نہ سمجھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین تیری عمدہ مدح کرتا ہون تو تو بھی مجھے انعام عمدہ دے۔ بری گھوڑی کے عطا کرنے پر چوٹ کرتا ہے۔ مانگنا اور مغرور سے رہنا اسی کو کہتے ہین۔

وقال وقد مدّ نهر حلب حتی احاط بدار سیف الدولة فقال ابو الطیب مرتجلا

حَبَّبَ ذَا الْبَحْرُ بِحَارًا دُوْنَهُ　　يَذُمُّهَا النَّاسُ وَيَحْمَدُوْنَهُ

یذامن مسطور الرجز ویسمی ذا الوجهین لانک ان شئت اطلقت بارده وان شئت وقفتها ترجمہ اس دریائے عطا یعنی سیف الدولہ کو حلب کی نہر فرات کے پانیون نے اس سے ورے ہے چھپا لیا کہ ہم اسکے سلام کو حاضر نہین ہوسکتے۔ اس حرکت پر لوگ ان پانیون کی مذمت کرتے ہیں اور سیف الدولہ کی تعریف۔

يَا مَاءُ هَلْ حَسَدْتَنَا مَعِيْنَهُ　　اَمِ اشْتَهَيْتَ اَنْ تُرٰى قَرِيْنَهُ

المعین استعارة وهو الماء الذی یخرج من الارض من عین اونحوها والقرین المماثل ترجمہ اے پانی کیا تو نے اس چشمہ فیض کے پانی پر ہمسے حسد کیا یا تو نے یہ چاہا کہ اپنی پانی کی طغیانی دکھلا کر تو اسکا مثل دیکھے سو یہ تو معلوم ہے

اَمِ انْتَجَعْتَ لِلْغِنٰی يَمِيْنَهُ　　اَمْ زُرْتَهُ مُكَثِّرًا قَطِيْنَهُ

الانتجاع طلب المرعی۔ والقطین الحشم والجماعة ترجمہ کیا تو نے اپنے غنی ہونے کے لئے اسکے دست راست سے طلب عطا کی ہے اور اس کے حصول کے لئے تو یہان حاضر ہوا ہے۔ یا تو اس کے پاس باین غرض حاضر ہوا ہے کہ تو اسکے خدم وحشم کی تعداد بڑھاوے اور اس کے خدام میں شمار کیا جاوے۔

اَمْ جِئْتَهُ مُخَنْدِقًا حُصُوْنَهُ　　اِنَّ الْجِيَادَ وَالْقَنَا يَكْفِيْنَهُ

ترجمہ اور کیا تو اس کے پاس اسکے قلعون کی خندق بنانے آیا ہے سو اس کا یہ حال ہے کہ عمدہ گھوڑے اور نیزے اسکو خندق بنانے سے بے پرواہ کرتے ہیں۔

یَا رُبَّ لُجٍّ جُعِلَتْ سَفِیْنَهُ　　وَعَازِبِ الرَّوْضِ تَوَفَّتْ عُوْنَهُ

الثج جمع لجۃ وہی معظم البحر۔ والعازب البعید۔ وعون جمع عانۃ وہی القطعۃ من الوحش۔ وتوفنۃ اخذتہ وافنا لما اصطاد وحشہ ترجمہ اے مخاطب سُن بہت سے گہرے دریا ہیں کہ ممدوح کے گھوڑے اُن کی کشتیاں بنائے گئے کہ اُنپر سوار ہو کر اُنکے پار ہو گیا اور بہت سے دور کے باغ ہیں کہ اُسکے وحشی جانور مثل ہرن وحمار وحشی کے تمام وکمال اُن گھوڑوں نے شکار کر لیئے یعنی اُس کی سواری ہیں۔

وَذِی جُنُونٍ اَذْهَبَتْ جُنُونَهٗ	وَشَرْبِ كَاْسٍ اَكْثَرَتْ رَنِينَهٗ

الشرب جمع شارب کصحب وصاحب۔ والرنین شدۃ الصوت ترجمہ اور بہت سے مجنون ہیں یعنی ایسے لوگ جو براہ بیعقلی تیرے مطیع نہ تھے کیونکہ عاقل تو اُسکا عصیان کر ہی نہیں سکتا۔ وہ جانتا ہے کہ اُس سے نجات ممکن ہی نہیں ہے بغرض ایسے مجنون لوگوں پر تیرے سوار چڑھ دوڑے اور اُنکو مغلوب کر کے اُنکا جنون سرکشی کھو دیا۔ اور بہت سے مینوش ہیں جو نعرۂ مستانہ مار رہتے تھے تیرے سواروں نے اُنکے تن کر کے کر دیئے اب وہ چیخ چیخ رو رہے ہیں۔

وَاَبْدَلَتْ غِنَاءَهٗ اَنِينَهٗ	وَضَيْغَمٍ اَوْلَجَهَا عَرِينَهٗ

الانین صوت ضعیف من وجع۔ والعرین بیت الاسد ترجمہ اور اُن سواروں نے اُن مستوں کے راگ کو کراہنے سے بدل دیا بسبب اُنکے مجروح ہونے اور قتل اُنکے اقارب کے اور بہت سے مردان بہادر مثل شیر ہیں باعتبار قوت وعزت کے کہ تیرے سواروں نے اُنکو اُنکے بن میں گھسا دیا یعنی اُنکو مغلوب کر کے اُنکے گھروں میں گُھس گئے اور اُنکی ولایت چھین لی۔

وَمَلِكٍ اَوْطَاَهَا جَبِينَهٗ	يَقُودُهَا مُسَهِّدًا جُفُونَهٗ

مسہدا حال ونصب الجفون بہ ترجمہ اور بہت سے بادشاہ ہیں کہ ممدوح نے اپنے گھوڑوں سے اُنکی پیشانی پامال کر دی یعنی اُنکو قتل کر دیا اور اسلئے گھوڑوں نے اُس کی پیشانی روند ڈالی۔ ممدوح ایسے حال میں لشکر روانہ کرتا ہے کہ اپنی چشم کو بیدار رکھتا ہے۔ یعنی دشمنوں پر شبخون مارتا ہے۔

مُبَاشِرًا بِنَفْسِهٖ شُئُونَهٗ	مُشَرِّفًا بِطَعْنِهٖ طَعِينَهٗ

ترجمہ ممدوح اپنے سب کام آپ کرتا ہے دوسرے کے بھروسہ پر نہیں رہتا۔ اور اپنی نیزہ زنی سے اپنے زخمی کو مشرف کرتا ہے۔ یعنی اُسکے قتل سے معلوم ہوتا ہے کہ مقتول بڑا بہادر تھا۔ ورنہ ایسے ویسے کو تو وہ ہاتھ نہیں چھوڑتا۔

عَفِيفَ مَا فِي ثَوْبِهٖ مَاْمُونَهٗ	اَبْيَضَ مَا فِي تَاجِهٖ مَيْمُونَهٗ

ترجمہ اور اپنی شرمگاہ کے معاملہ میں عفیف اور امون سے زانی نہیں ہے اپنے چہرہ کے اعتبار سے سفید

بحرٌ یکون کل بحرٍ نونه ... شمسٌ تمنّی الشمس ان تکونه

النون الحوت ترجمہ وہ ایک دریاے عظیم الشان ہے سارے دنیا کے دریا اس کی نسبت ایسے حقیر ہیں جیسے دریا کے روبرو مچھلی - اور وہ ایسا آفتاب جاہ و جلال ہے کہ آفتاب سما کی یہ آرزو رہتی ہے کہ میں اسکی مانند ہو جاؤں - ذکر الضمیر والشمس مؤنثة لانه ذهب بالتذکیر الی الممدوح وهو مذکر وکان الاولی ان یکون فی موضع ه فی تکونه ایاه -

ان تدعُ یا سیفُ لتستعینه ... یجبک قبل ان تتم سینه

الضمیر فی سینه للسیف وفی تستعینه للممدوح ترجمہ اگر تو اے مخاطب بطلب اعانت سیف الدولہ کو یا سیف کہکر پکارے تو وہ تجکو ایسا جلدی جواب دے اور تیری فریاد رسی کریگا کہ تو سیف کا حرف سین بھی نہ تمام کر سکیگا

أدام من اعدائه تمکینه ... من صان منهم نفسه ودینه

ترجمہ وہ خدا جس نے ممدوح کی ذات اور اپنے دین کو کفار کی مضرت سے بچایا ہے وہ اسکی دشمنوں سے اسکو بچا کر اس کی تمکین دائم رکھے -

وقال یمدحه عند منصرفه من بلاد الروم سنة خمس واربعین وثلثمائة

الرأی قبل شجاعة الشجعان ... هو اوّلٌ وهی المحل الثانی

ترجمہ تدابیر اور رائے بہادروں کی بہادری سے مقدم ہے - رائے مرتبہ اور شرافت میں اول ہے اور شجاعت دوسرے نمبر پر -

فاذا هما اجتمعا لنفسٍ مرّةٍ ... بلغت من العلیاء کل مکان

النفس المرة بکسر المیم ای القویة الشدیدة التی لا تقبل الضیم ترجمہ سو جب عقل و شجاعت کسی غیرت مند با غیرت نفس کے لئے جمع ہو جاویں تو وہ مجد و شرف کے ہر بلند رتبہ پر پہنچے گا

ولربما طعن الفتی اقرانه ... بالرأی قبل تطاعن الاقران

ترجمہ اور جوانمرد اکثر اپنے ہمسران جنگ کو بذریعہ رائے و تدبیر کے قبل نیزہ بازی سواروں کے زخمی کر دیتا ہے

لولا العقول لکان ادنی ضیغمٍ ... ادنی الی شرفٍ من الانسان

ترجمہ اگر عقل موجب شرف نہوتی تو گھٹیا شیر بہ نسبت انسان شرف سے زیادہ قریب ہوتا حالانکہ ایسا نہیں

ولما تفاضلت النفوس ودبّرت ... ایدی الکماة عوالی المرّان

المران القنا واحده مرانة واصله من مرن اذا لان - والعوالی جمع عالیة وهی اعلی قدر ذراعین من اعلی الرمح

ترجمہ اگر عقل ہوتی تو بعض نفوس بعض سے افضل نہ ہوتے اور معلوم ہے کہ انسان بہائم سے افضل ہے اور یہ دستہائے بہادران مسلح حصہ ہائے یالا ہجکدار نیزون کے استعمال کی کوئی تدبیر کرسکتے غرض سلاح بے عقل کچھ کام نہیں دیتے۔

لَوْلَا سَمِيُّ سُيُوفِهِ وَمَضَاؤُهُ	لَمَّا سُلِلْنَ لَكُنَّ كَالْأَجْفَانِ

الاجفان جمع جفن وہو غمد السیف ترجمہ اگر شمشیر ہائے ربعی کا ہمنام یعنی سیف الدولہ اور اسکے تیزی انجام امور مشکلہ میں جبکہ تلوارین میان سے باہر کھینچی گئین نہ ہوتین تو یہ تلوارین مثل اپنی میانون کے قتل اعدا میں نکمی ہوتین۔ خلاصہ یہ ہے کہ تلوار بے زور بازو کے قطع نہیں کرتی۔

خَاضَ الْحِمَامَ بِهِنَّ حَتَّى مَادُرِيَ	أَمِنَ احْتِقَارٍ ذَاكَ أَمْ نِسْيَانِ

ترجمہ ممدوح تلوارین لیکر موت میں گھس گیا اور ایسا بے باک گھسا کہ یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ بے باکی موت کو حقیر خیال کرنے سے ہے یا براہ سہو ونسیان موت کہ اسکو بھول گیا ہے۔ دری ماضی مجہول ہے اور فتح را کا موافق لغت بنی طے کے ہے۔

وَسَعَى فَقَصَّرَ عَنْ مَدَاهُ فِي الْعُلَى	أَهْلُ الزَّمَانِ وَأَهْلُ كُلِّ زَمَانِ

المدی البعد ترجمہ اور ممدوح نے حصول مراتب بالاترین کوشش کی تو جس غایۃ علو رتبہ کو وہ پہونچا وہان تک پہونچنے سے اسکے زمانہ اور کل اہل زمانہ سابق ولاحق کے لوگ کوتاہ رہے وہان تلک نہ پہونچ سکے۔

تَخِذُوا الْمَجَالِسَ فِي الْبُيُوتِ وَعِنْدَهُ	إِنَّ السُّرُوجَ مَجَالِسُ الْفِتْيَانِ

تخذ بمعنی اتخذ وا ترجمہ اور لوگون نے اپنی مجالس اپنے گھرون میں مقرر کرلی ہیں اور ممدوح کی یہ رائے ہے کہ جوانمردون کی مجلسین گھوڑون کی زین ہیں۔ غرض اسلئے وہ اسکے رتبہ کو پہونچ نہ سکے۔

وَتَوَهَّمُوا اللَّعِبَ الْوَغَى وَالطَّعْنُ فِي الْ	هَيْجَاءِ غَيْرُ الطَّعْنِ فِي الْمَيْدَانِ

ترجمہ اور لوگون نے لڑائی کو کھیل سمجھلیا ہے اور حال یہ ہے کہ لڑائی مین نیزہ بازی اور ہے اور کھیل کے میدان مین اور۔

قَادَ الْجِيَادَ إِلَى الطِّعَانِ وَلَمْ يَقُدْ	إِلَّا إِلَى الْعَادَاتِ وَالْأَوْطَانِ

ترجمہ ممدوح نے اپنے عمدہ گھوڑے نیزہ زنیون کیطرف ہنکائے اور یہ کچھ نئی بات نہین ہے بلکہ اپنے گھوڑے اپنی عادت روزمرہ کے موافق اور اپنے وطنون کیطرف روانہ کئے۔ یعنی وہ میدان جنگ کو اپنا وطن سمجھتا ہے۔

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ يُغِيرُ بِحُسْنِهِ	فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الْأَحْزَانِ

فی قلب صاحبہ علی الاحزان	کل ابن سابقۃ یغیر بحسنہ

ترجمہ اُن میں ہر گھوڑا بچہ ہے تیز رو گھوڑے کا جو اپنے جمال کے سبب اپنے مالک کے دل کے غموں پر لوٹ ڈالتا ہے یعنی اُسکے غم غلط کرتا ہے۔

فدعاؤھا یغنی عن الارسان	ان خلیت ربطت باداب الوغی

ترجمہ اسپان ممدوح ایسے شایستہ ہیں کہ اگر وہ اُنکے اختیار پر چھوڑ دیئے جائیں سو وہ آداب جنگ کی رسی سے مقید ہے رہیں یعنے نہ بھاگیں سو اُنکا بلانا باگڈور سے بے پروا کرتا ہے یعنی بلانے سے فوراً حاضر ہو جاتے ہیں۔

فکانما یبصرن بالاذان	فی جحفل ستر العیون غبارہ

فی متعلقۃ بقولہ فدعاؤہا ترجمہ اُنکا بلانا اُنکی حاضری کے لئے ایسے لشکر کثیر میں کافی ہے جس کی کثرت غبار گھوڑوں کے بینائیوں کو چھپا لے اور دیکھنے نہ دے سو وہ گویا کانوں سے دیکھتے ہیں یعنی حسب آواز سوار کام دیتے ہیں۔

کل البعید لہ قریب دان	یرمی بہا البلد البعید مظفر

ترجمہ ایسے عمدہ گھوڑوں کو ایسا مظفر و منصور شخص یعنی ممدوح جسکو ہر دور کی چیز بسبب بلندی ہمت و سامان سفر کے نزدیک ہے شہر ہائے دور دراز پر پھینکتا ہے یعنی مثل تیر وہ منزل مقصود پر پہونچ جاتے ہیں۔

بطرحن ایدیہا بحصن الران	فکان ارجلہا بتربۃ منبج

منبج بلدۃ بالشام من اعمال حلب وحصن الران من بلاد الروم ترجمہ وہ گھوڑے ایسے تیز رو اور کشادہ قدم ہیں کہ گویا اُنکے اگلے دونوں پاؤں جو سرزمین مقام منبج میں ہیں اُنکے دونوں پچھلے پاؤں کو حصن ران پر ڈالتے ہیں یعنی ایک قدم میں پانچ منزل قطع کرتے ہیں۔ وان ہذا من قول الشاعر الفارسی ؎ آن سبکرو کہ بمشرق اگر ش ہا کوئی بزخر بمغرب بالف وصل نیفتد ہا را۔

ینشرن فیہ عمائم الفرسان	حتی عبرن بارسناس سوابحا

ارسناس نہر بالشام بارد الماء جدا لسیل من ذوب الثلج ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہاں تلک کہ نہر ارسناس کو تیر کر گزر گئے ایسی تیزی سے کہ عمامہ ہائے سواران اُسمیں کھولدئے یعنی نہایت تیزی سے تیرے۔

یذر الفحول وھن کالخصیان	یقمصن فی مثل المدی من بارد

یقمصن یثبن لشدۃ برودہ والمدی جمع مدیۃ وہی السکین والخصیان جمع خصی من الخیل ترجمہ نہر ارسناس کے پانی پر جو ہوا اسکے صدمہ سے متموج ہوتا تھا اُسکو چھری سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ وہ گھوڑے بباعث شدت

سکی آب کے موجون میں جو مثل چھریوں کے دھار دار تھین اُچھلتے تھے اور وہ پانی ایسا ٹھنڈا تھا کہ اُسنے ٹکڑے ٹکڑے
مثل اخته کے کر دیا تھا۔ یعنی اُنکے فوتے لسبب سردی آب کے ایسے سکڑ گئے تھے کہ وہ مثل اخته
گھوڑون کے بے فوتے معلوم ہوتے تھے۔

وَالْمَاءُ بَيْنَ عَجَاجَتَيْنِ مُخَلِّصٌ	تَتَفَرَّقَانِ بِهِ وَتَلْتَقِيَانِ

ترجمہ اور پانی دونون غبارون مین مفرق تھا کبھی تو وہ دونون غبار پانی کے بیچ میں فاصل ہونے کے
سبب جدا جدا معلوم ہوتے تھے اور کبھی بسبب کثرت کے آپس مین ملجاتے تھے۔ دونون غبار سے یا تو
مراد غبار دو فریق لشکر سیف الدولہ کا ہے کہ بعض پار اتر گئے اور بعض وار رہے تھے اور دونون طرف
کے گھوڑے غبار اڑاتے تھے۔ یا وار والون سے مراد غبار لشکر سیف الدولہ ہے اور پار والون سے
غبار لشکر رومیان۔

رَكَضَ الْأَمِيرُ وَكَاللُّجَيْنِ حَبَابُهُ	وَثَنَى الْأَعِنَّةَ وَهُوَ كَالْعِقْيَانِ

اللجین الفضة۔ والعقیان الذہب ترجمہ جب امیر سیف الدولہ نے بقصد عبور دریا میں اپنے گھوڑے ڈالے
تو اُسکا حباب مثل چاندی کے سفید تھا اور جبکہ رومیون کو قتل کر کے اپنی باگ پھیری تو بسبب فراوانی خون
رومیان و آمیزش آب دریا کے اُس کا حباب یعنی بلبلہ برنگ زر سرخ تھا۔

فَتَلَ الْحِبَالَ مِنَ الْغَدَائِرِ فَوْقَهُ	وَبَنَى السَّفِينَ لَهُ مِنَ الصُّلْبَانِ

السفین جمع سفینة والصلبان جمع صلیب وہو المعروف ترجمہ ممدوح نے دریا پر مقتول رومیون کے سر
بالون کی رسیان بنائین اور کشتیان اُس دریا کی چوبہائے صلیب سے غرض بیان کثرت مقتولان رومی ہے

وَحَشَاهُ عَادِيَةً بِغَيْرِ قَوَائِمٍ	عُقُمَ الْبُطُونِ حَوَالِكَ الْأَلْوَانِ

العقیم الذی لا یلد۔ والحوالک جمع حالکة وہی السوداء۔ والحالک الاسود ترجمہ اور ممدوح نے اُس دریا کو
ایسی دوڑنے والی چیز سے پُر کر دیا جو بے پاؤن کے دوڑتی ہے۔ یعنی کشتیون سے جو شکمون کے بانجھ ہین
کیونکہ جنتی نہیں ہیں اور رنگون کی سیاہ ہیں۔ کیونکہ قیر سے رنگی ہوئی ہیں۔

تَأْتِي بِمَا سَبَتِ الْخُيُولُ كَأَنَّهَا	تَحْتَ الْحِسَانِ مَرَابِضُ الْغِزْلَانِ

المرابض جمع مربض وہو ماوی الغنم والوحش ترجمہ وہ کشتیان اُن خوبصورت عورتون کو لاتی ہین جنکو سوارون
نے بندی بنایا ہے گویا وہ کشتیان زیر پائے حسینہ کے نیچے آہوؤن کے رہنے کی جگہ ہیں۔

بَحْرٌ تَعَوَّدَ أَنْ يُذِمَّ لِأَهْلِهِ	مِنْ دَهْرِهِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ

الذمام العہد والحفظ۔ والحدثان حوادث الدہر ترجمہ یہ شخص ایسا دریا ہے کہ اُسکی عادت ہے کہ وہ اپنے

اشخاص کہ جو اسکے واسطے پناہ دیتا ہے زمانہ اور اسکے حوادث سے پناہ دیتا ہے یعنی وہ کسیکو اپنے پار نہیں اترنے دیتا ہے کہ وہان کے باشندون کو ستاوے مگر تجکو وہ روک نسکا۔

فَتَرَكْتَهُ وَإِذَا أَذَمَّ مِنَ الْوَرَىٰ	رَاعَاكَ وَاسْتَثْنَى بَنِي حَمْدَانِ

اذم اجار و بنو حمدان ہم قبائل سیف الدولۃ ترجمہ سو جب تو اسکے پار اتر گیا اور انکو قتل و قید کر لیا تو تو نے اسکو ایسے حال میں چھوڑا کہ جب وہ لوگون کو پناہ دے تو تیری اعانت وحق شناسی کرے اور تیری قوم بنی حمدان کو انکے دشمنون کے پناہ دینے سے مستثنیٰ رکھے خلاصہ یہ ہے کہ سوائے تیرے اور تیری قوم کے اسکو کوئی عبور نہیں کر سکتا۔

الْمُخْفِرِينَ بِكُلِّ أَبْيَضَ صَارِمٍ	ذِمَمَ الدُّرُوعِ عَلَى ذَوِي التِّيجَانِ

خفرت الرجل اذا اجرتہ۔ و اخفرتہ اذا نقضت عہدہ۔ والتیجان جمع تاج وہو ما تلبسہ الملوک ترجمہ بنو حمدان ایسی بہادر قوم ہے کہ وہ بزور صیقلدار اور قاطع شمشیر کے ان عہدون کو توڑ دیتے ہیں جو زرہون نے اور بادشاہون کے ساتھ کر رکھا ہے یعنی قوم مذکور اور ملوک مع زرہون کے قطع کر دیتی ہیں۔

مُتَصَعْلِكِينَ عَلَى كَثَافَةِ مُلْكِهِمْ	مُتَوَاضِعِينَ عَلَى عَظِيمِ الشَّانِ

الصعلوک الفقیر الذی لا مال لہ۔ والکثافۃ الکثرۃ۔ والشان القدر والعلو ترجمہ وہ لوگ باوجود کثرت و وسعت ملک کے ہمیشہ اسفار و غزوات میں مثل فقیرون کے جفاکش ہیں اور اپنے تمام اموال مغنومہ کو مستحقون کو تقسیم کر دیتے ہیں۔ اور باوجود عظیم الشانی کے متواضع ہیں۔

يَتَقَيَّلُونَ ظِلَالَ كُلِّ مُطَهَّمٍ	أَجَلِ الظَّلِيمِ وَرِبْقَةِ السِّرْحَانِ

روی ابو الفتح یتقیلون بالقاف ومعناہ یتبعون من قولہم فلان تقیل اباہ اذا اتبعہ یقول یتبعون اباہم سابقین الی المجد والشرف کالفرس المطہم الذی اذا اراد الظلیم فقد ہلک واذا اراد الذئب کان کانہ مشدود ترجمہ وہ مجاہدہ شرافت مین اپنے بڑون کا اقتدا کرتے ہیں جو بزرگی کیطرف ایسے تیز جاتے ہیں جیسے عمدہ گھوڑا کہ وہ موت شتر مرغ نرکی ہو اور قید گرگ کی۔ اور عرب جب کسی کی تعریف کرتے ہین تو اسکو تیز رو گھوڑے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ اور شارح ابن فورجہ یتقیلون کو قیلولہ سے مشتق کہتے ہیں۔ یعنی قوم ممدوح ہمیشہ جہاد میں مصروف رہتی ہے یہان تک کہ بوقت دوپہر تیار گھوڑون کے سایہ میں بسر کرتے ہیں۔ والمطہم الفرس التام کل شی منہ علی حدتہ فہو بارع ای مجتمع مدورۃ اور بعض شراح نے یتفیون بالفا پڑھا ہے کقولہ تعالیٰ یتفیؤ ظلالہ اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ وہ لوگ بوقت شدت حرارت کے گھوڑون کے سایہ میں آرام لیتے ہیں۔ یعنی محنت کش ہیں خیمہ وغیرہ کے پابند نہیں ہیں۔

خضعت لمنصلك المناصل عنوة	واذل دينك سائر الاديان

المنصل السيف ترجمہ تیری شمشیر کے روبرو زور اور شمشیرین عاجز ہوگئیں اور تیرے دین نے اور سب دینون کو ذلیل کردیا۔

وعلى الدروب وفي الرجوع غضاضة	والسير ممتنع من الامكان

الغضاضة العیب ترجمہ اور جبکہ ہم روم کی گھاٹیون پر تھے اور واپس آنا سراسر عیب تھا اور آگے بڑھنا غیر ممکن تہا یعنی ہمارا سخت حال تھا۔ والجواب فی قولہ نظروا فی البیت الاتی ۔

والطرق ضيقة المسالك بالقنا	والكفر مجتمع على الايمان

ترجمہ اور راہیں بسبب نیزون کی کثرت کے تنگ و دشوار گزار تھیں اور اہل کفر بمقابلہ اہل ایمان مجتمع تھے۔ غرض بیان کثرت مخالفین و نزاکت وقت و شدت امر ہے۔

نظروا الى زبر الحديد كانما	يصعدن بين مناكب العقبان

الزبر جمع زبرة وہی القطعة من الحدید۔ والعقبان جمع عقاب وہو من سباع الطیر ترجمہ ایسے حال و مکان میں رومیون نے اہل اسلام کیطرف جو تمام آہن پوشی کے سبب پارہائے آہن معلوم ہوتے تھے دیکھا کہ وہ گویا دو شہائے عقاب پر سوار تھے۔ یعنی اُنکے گھوڑے بباعث سرعت مثل عقاب تھے۔

وفوارس يحيي الحمام نفوسها	فكانها ليست من الحيوان

عطف علی زبر الحدید ترجمہ اور اُنھون نے ایسے سواران اہل اسلام کو دیکھا کہ موت اُنکو زندہ کرتی تھی یعنی موت اُنکی زندگی کا سبب تھی کیونکہ وہ شہداء تھے جو اُنمیں مقتول ہوتا ہے اُسکو حیات تازہ عنایت ہوتی ہے سو گویا اقسام جانداروں میں نہ تھے کیونکہ جاندار کی زندگی ہلاک ہونے سے نہیں ہوتی ۔

ما زلت تضربهم دراكا في الذرى	ضربا كان السيف فيه اثنان

ذری الشی اعلاہ۔ والدراک المتتابع ترجمہ تو اُنکے حصہ بالائی اجسام میں متواتر تلوارین مارتا رہا گویا تیری ہر دفعہ دو تلوارین لگتی تھیں ایک تلوار یعنی اور دوسرا تو خود کہ اسم باسمی تہا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تیری ایک ضرب شمشیر بجائے دو ضرب کے تھی ۔

خص الجماجم والوجوه كانما	جاءت اليك جسومهم بامان

ترجمہ اُس ضرب نے اُنکی کھوپریون اور چہرون کو اپنے لئے خاص کر لیا تھا کہ اُن دونوں موقعوں کے سوا اور جگہ نہیں پڑتی تھی گویا اُنکے اجسام تیرے پاس امن لیکر آئے تھے کہ اُنپر کوئی ضرب نہیں پڑتی ۔

فرموا بما يرمون عنك وادبروا	يطاون كل حنية مرنان

الحنیۃ القوس۔ والمرنان المصوتۃ ترجمہ سو وہ لوگ جن کمانون سے تیری طرف تیر مارتے تھے اُنکو پھینککر بھاگے ایسے حال میں کہ ہر کمان آواز کرنے والی یعنی بوقت کشش چڑ چڑانی والی کو اپنے پیرون میں روندتے جاتے تھے۔

یغشاھم مطر السحاب مفصلا ‏ ۔ ‏ بمثقف ومھند وسنان

المثقف الرمح المقوم۔ والمہند السیف۔ والسنان ہو الزج الذی فی اسفل الرمح ترجمہ لشکر کو بسبب کثرت کے باران سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ دشمنون کو باران ابر تفصیل وار باری باری ڈھکے لیتا تھا کبھی سیدھے نیزہ سے اور کبھی شمشیر ہندی اور کبھی نیزون کے یا تیر کے بھالون اور پیکان سے۔

حرموا الذی املوا وادرک منھم ‏ ۔ ‏ آمالہ من عاذ بالحرمان

عاذ بالذال المعجمۃ التجأ وبالدال المہملۃ رجع ترجمہ انہون نے جو امید فتح کی تہی اُس سے محروم رہے اور اپنے امیدون میں وہ کامیاب ہوا جس نے محرومی کی پناہ پکڑی یا اُسکے ساتھ لوٹا۔ یعنی اُن کی کامیابی صرف اسی میں تہی کہ جان بچاکر غنیمت اور فتح سے محروم ہوکر بھاگ گئے۔

واذا الرماح شغلن مھجۃ ثائر ‏ ۔ ‏ شغلتہ مھجتہ عن الاخوان

ترجمہ اور جبکہ سواران سیف الدولہ کے نیزے سے جان کینہ خواہ رومی کو انتقام لینے سے روکتے تھے تو وہ بھاگ جاتا تھا کہ اُسکو اپنے برادران رومی کی حمایت سے اُس کی جان روکتی تہی - خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسا مضطر ہوکر بھاگتا تھا کہ اُسکو اپنے رفیقون کے قتل و غارت کی پروا نہوتی تہی۔

ھیھات عاق عن العواد قواضب ‏ ۔ ‏ کثر القتیل بھا وقل العانی

عاق منع۔ والعواد المعاودۃ۔ والعانی الاسیر ترجمہ رومیون کا قتال کے لئے پھر آنا دور جا پڑا اور اُنکو لوٹنے سے شمشیر ہای بُرّان ممدوح مانع ہین کیونکہ اُسکی تلوارون سے مقتول زیادہ ہوئے اور قیدی کم یعنی اُسکے نزدیک بردہ بنانے سے دشمن کا قتل زیادہ پسندیدہ ہے۔

ومھذب امر المنایا فیھم ‏ ۔ ‏ فاطعنہ فی طاعۃ الرحمن

عطف علی قواضب ترجمہ اور رومیون کو دوبارہ آنے سے ایک شخص شائستہ و پاکیزہ خو روکتا ہے یعنی سیف الدولہ جسنے موتون کو رومیون پر مسلط کر دیا اور موتون نے سیف الدولہ کی اطاعت خداوندتعالی کے حکم سے کی یعنی سیف الدولہ نے جو اُنپر جہاد کیا ہے حسب اجازت احکام خداوندی کیا ہے۔ لہذا موتین اُس کی مطیع ہوگئین۔

قد سودت شجر الجبال شعورھم ‏ ۔ ‏ فکأن فیہ مسف الغربان

المسنة الثابتة على الارض - واسف الطائراذا دنی من الارض فی طیرانہ - والغربان جمع غراب ترجمہ رومیان مقتول کے بالون نے درختہائے جبال بد کو سیاہ کر دیا گویا اُن درختون مین کوے باہم ترتیب بیٹھے ہیں -

وجرٰی علی الورق النجیع القانی	فکانہ النارنج فی الاغصان

النجیع الدم الطری وقیل دم الجوف - والقانی الاحمر الشدید الحمرۃ ترجمہ اور درختون کے پتون پر رومیون کا نہایت سرخ خون بہا تو وہ بسبب شدت سرخی ایسا ہوگیا جیسا نارنج شاخون میں لٹکتا ہوتا ہے -

ان السیوف مع الذین قلوبہم	کقلوبہن اذا التقی الجمعان

ترجمہ بیشک تلوارین اُن لوگون کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہیں یا اُنکی مدد کرتی ہیں جنکے دل بوقت مقابلہ فوج دشمن کے ایسے ہون جیسے شمشیروں کے دل ہیں - یعنی جلادت و بہادری ہیں -

تلقی الحسام علی جرازۃ حدہ	مثل الجبان بکف کل جبان

الجرازۃ الاقدام ترجمہ باوجود تیزی دم شمشیر تو اُسکو نامرد بزدل کے ہاتھون میں ایسا دیکھے گا جیسا ایک بزدلہ دوسرے بزدلہ کے ہاتھ میں یعنے محض بیفائدہ - خلاصہ یہ ہے کہ نامرد کے ہاتھ میں شمشیر مفید نہیں ہے

رفعت بک العرب العماد وصیرت	قمم الملوک مواقد النیران

العماد العلو ومنہ عماد البیت وہو ما یرفعہ - والقمم جمع قمۃ وہی اعلی الراس واعلی کل شئ ترجمہ عرب نے تیری بدولت ستون علو رتبہ کو بلند کیا اور سرہائے شاہان کو آگ کی انگیٹھیان بنا دیا - یعنے اُنکو قتل کرکے اُنکے سروں پر آگ رکھی یا آتش جنگ جلادی -

یا من یقتل من اراد بسیفہ	اصبحت من قتلاک بالاحسان

ترجمہ اے وہ شخص کہ جسکو چاہتا ہے اپنی تلوار سے قتل کر دیتا ہے میں اُن لوگون میں ہون جنکو تیرے احسان نے قتل کیا یعنے مجکو تیرے احسان نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے جس کا بار میں اُٹھا نہیں سکتا

انساب فخرہم الیک وانما	انساب اصلہم الی عدنان

ترجمہ عرب کے فخر کے نسب تجھ تک منتہی و منسوب ہوتے ہیں اور اصلی نسب اُنکے عدنان تک یعنی گو وہ نسب میں عدنان تک پہونچتے ہیں مگر اُنکا باعث فخر تو ہی ہے -

فاذا رأیتک حار دونک ناظری	واذا مدحتک حار فیک لسانی

ترجمہ سو جب میں تجھکو دیکھتا ہون تو تیرے جمال کے سبب تیرے دیکھنے سے پہلے میری آنکھ خیرہ ہوتی ہے اور جب میں تیری مدح کرتا ہون تو تیرے اوصاف میں میری زبان حیران ہو جاتی ہے اور میں کچھ نہیں کہہ سکتا

وقال فی صباہ فی المکتب

ابلی الھوی اسفا یوم النوی بدنی	وفرق الھجر بین الجفن والوسن

تنصب اسفا علی المصدر ای اسفت اسفا۔ والوسن النعاس ترجمہ بروز فراق عشق نے بسبب شدت غم و اندوہ کے میرے بدن کو کہنہ کردیا اور جدائی یار نے میری آنکھ اور خواب مین تفرقہ ڈالدیا اب نیند کہان۔

روح تردد فی مثل الخلال اذا	اطارت الریح عنہ الثوب لم یبن

ترجمہ میری روح ایک ایسے جسم میں جو مثل خلال لاغر ہے آمد و رفت رکھتی ہے کہ اگر ہوا اس جسم کا کپڑا اڑا دے تو وہ ظاہر ہی نہو۔ یعنی میرا جسم صرف بذریعہ لباس نظر آتا ہے ورنہ بسبب لاغری اسکو کوئی دیکھ نہ سکے۔

کفی بجسمی نحولا انّنی رجل	لولا مخاطبتی ایاک لم ترنی

ترجمہ میرے جسم کی لاغری کے بیان کرنیکو یہ بات کافی ہے کہ اگر میں تجھ سے خطاب کرکے نہ بولون تو تو مجھ کو نہ دیکھ سکے۔ یعنی صرف میرے بولنے سے تو میرا وجود معلوم کرسکتا ہے ورنہ ہیچ۔ واین ہذا من قول لبعضہم

تنم از ضعف چنان شد کہ اجل جست و نیافت ۔ نالہ ہرچند نشان داد کہ در پیرہن است

وقال علی لسان بعض بنی تنوخ

قضاعۃ تعلم انّی الفتی الذی ادّخرت	لصروف الزمان

قضاعۃ بطن من حمیر۔ والفتی اصلہ الکریم الشجاع القوی ترجمہ قضاعۃ میری قوم خوب جانتی ہے کہ میں ایسا جوانمرد ہون کہ اسنے مجکو واسطے دفع حوادث زمانہ کے بطور ذخیرہ رکھا ہے۔ یعنی اسلئے کہ میں اڑے وقت میں اسکے بکام آؤن کیونکہ میں نہایت شجاع ہون۔

ومجدی یدل بنی خندف	علی انّ کل کریم یمان

خندف ہی بنت عمران بن الحاف بن قضاعہ ترجمہ اور ای بنی خندف میرا شرف اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہر کریم اہل یمن سے ہوتا ہے کیونکہ میں انہیں میں سے ہون۔

انا ابن اللقاء انا ابن السخاء	انا ابن الضراب انا ابن الطعان

اللقاء ملاقاۃ الاقران فی الحرب۔ والضراب ہو من ضرب السیف۔ والطعان ہو الطعن بالرمح۔ وقولہ انا ابن کذا الاشیاء ای ملازمہا وکل من الزم شیئا یقال ہو ابنہ کقولہم لطیر الماء ابن الماء لملازمتہ لہ ترجمہ

یعنی میں لازم جنگ ہوں لازم کرم ہوں لازم شمشیر زنی ہوں لازم نیزہ زنی ہوں یعنی میری کنیت اشیائے مذکورہ ہیں

أَنَا ابْنُ الْفَيَافِي أَنَا ابْنُ الْقَوَافِي	أَنَا ابْنُ السُّرُوجِ أَنَا ابْنُ الرِّعَانِ

الفيافي جمع فيفاء وهي الارض الملساء - والفيف المكان المستوي وجمعه افياف وفيوف - والقوافي جمع قافية وهي آخر البيت وربما قالوا للقصيدة قافية والرعان جمع رعن وهو انف الجبل ترجمہ میں لازم چٹیل میدانوں کا - میں لازم اشعار میں لازم زینوں کا میں لازم پہاڑوں کی چوٹیوں کا ہوں یعنی میں ہمیشہ صحرا گرد کوہ نورد سفر پیشہ اور شاعر ہوں انہیں چیزوں کیطرف منسوب اور انہیں ناموں سے پکارا جاتا ہوں -

طَوِيلُ النِّجَادِ طَوِيلُ الْعِمَادِ	طَوِيلُ الْقَنَاةِ طَوِيلُ السِّنَانِ

النجاد حمائل السيف فاذا طالت الحمائل دل على طول القامة وهو مما يمدح به العرب - والعماد عماد الخيمة تقوم عليه لانه اذا طال كان دليلا ان يقصده الناس ويزوره وطول القناة يدل على شدة ساعد حاملها لانه لا يقدر على حمل القناة الطويلة الا القوي الشديد ترجمہ میں بلند بالا لمبے قوی بازو دراز نیزہ ہوں -

حَدِيدُ الْحِفَاظِ حَدِيدُ الْحُسَامِ	حَدِيدُ الْجَنَانِ

الحفاظ المحافظة على ما يجب حفظه - والجنان القلب ترجمہ میں تیز چشم ہوں کہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر وار کی جگہ خوب دیکھتا ہوں اور ان امور میں جنکی محافظت مجھپر واجب ہے بڑا چوکس اور تیز ہوں اور تیز شمشیر اور تیز دل ہوں یعنی شجاع -

يُسَابِقُ سَيْفِي مَنَايَا الْعِبَادِ	إِلَيْهِمْ كَأَنَّهُمَا فِي رِهَانِ

ترجمہ میری تلوار لوگوں کی موت سے پہلے انتک پہنچ جاتی ہے یعنی انکو قبل انقضائی انکے ایام حیات کے اڑا دیتی ہے - یہ بطور مبالغہ برش شمشیر کے ہے - گویا میری شمشیر اور لوگوں کے وقت موت ایک ساتھ دوڑتے ہیں اور میری شمشیر اس سے سبقت کرجاتی ہے - والرہان من قولہم راہنت فلانا علی کذا یعنے شرط باندھکے دوڑنا -

يَرَى حَدُّهُ غَامِضَاتِ الْقُلُوبِ	إِذَا كُنْتُ فِي هَبْوَةٍ لَا أَرَانِي

قد عيب عليه قوله لا اراني لان الفاعل والمفعول لا يكونان ضميرين متصلين الا في افعال القلوب نحو ظننتني وحسبتني ولا يقال ضربتني وانما يقال ضربت نفسي فكان ينبغي له ان يقول لا ارى نفسي وقد جاء رايتني فحمله على هذا - والهبوة الغبرة - والضمير في حده للسيف ترجمہ میری تلوار کی دہار ان دلوں کو جو پوست و استخوان میں پوشیدہ ہیں دیکھتی ہے اور انہیں پر پڑتی ہے جبکہ میں ایسے غبار میں ہوں کہ اسکی کثرت کے سبب میں اپنے آپکو بھی انمیں دیکھ نہ سکوں -

ولو ناب عنه لسانی کفانی	ساجعله حکما فی النفوس

الحکم الحاکم ترجمہ اب اُس شمشیر کو دشمنوں کی جانوں پر حاکم کرونگا کہ وہ اُنکو قتل کرے اور اگر میری زبان تلوار کے قائم مقام ہوگئی یعنی میری فہمایش سے دشمن میرے مطیع ہوگئے تو مجکو تلوار سے کام لینے کی حاجت نہیں ہوگی

وقال ایضا

ثم استوی فیک اسراری واعلانی	کتمت حبک حتی منک تکرمة

ترجمہ میں نے تیری محبت کو سب سے چھپایا یہانتک کہ بلحاظ تیری عظمت یا بخیال عظمت محبت اسکو تجھسے بھی چھپایا پھر جب عشق غالب آگیا تو میرا اخفا و اظہار برابر ہوگیا۔ یعنی جب بباعث ازدیاد عشق میرا حال متغیر ہوگیا تو اخفا کا موقع نرہا ؎ کہ مشک و عشق رانتوان نہفتن۔ خوب کہا ہے ؎

میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن — زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج

فصار سقمی به فی جسم کتمانی	کانه زاد حتی فاض من جسدی

ترجمہ گویا محبت اسقدر بڑہی کہ میرے جسم سے بہنے لگی جیسا برتن جب پانی سے لبالب ہوجاتا ہے بہنے لگتا ہے اور میری بیماری جو بسبب محبت کے تہی میرے اخفا کے جسم میں چلی گئی۔ یعنی میرا کتمان اور اخفا بیمار ہوگیا اور ضعیف بنگیا اور جب طاقت اخفا ضعیف ہوگئی تو راز محبت فاش ہوگیا۔

وقال وقد دخل علی علی بن ابراهیم التنوخی فعرض علیه کأسا فیها شراب اسود فقال ارتجالا

صحوت فلم تحل بینی وبینی	اذا ما الکاس ارعشت الیدین

ارادبینی وبین عقلی فحذف المضاف ترجمہ جبکہ پیالہ شراب ہر دو دست نوشندہ کو رعشہ میں لاتا ہے تو میں نے اُسے نہ پیا اور ہوشیار رہا تو وہ بیچ میں اور میری عقل میں حائل نہوا۔

فخمری ماء مزن کاللجین	هجرت الخمر کالذهب المصفی

ترجمہ میں نے شراب سرخ برنگ کندن صاف کو چھوڑدیا اب میری شراب آب باران سفید رنگ مثل چاندی کے ہے

علی شفة الامیر ابی الحسین	اغار من الزجاجة وهی تجری

ترجمہ میں شیشۂ شراب سے جبکہ وہ لب امیر ابی الحسین پر بہتا ہے غیرت اور رشک کرتا ہوں کہ کیوں اسکو یہ تقبیل قریب حاصل ہوا اور میں محروم رہا۔ وہذا بالحبیب انسب منه بالممدوح الامیر واین ہذا من قول بعضہم ؎

غیرت از چشم برم دیدہ بدیدار تو ہم — گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

بیاض محدق بسواد عین	کان بیاضها والراح فیها

الضمیر فی بیاضہا والظرف للزجاجۃ ترجمہ گویا شیشہ کے سفیدی جبکہ اسمین شراب سیاہ ہے سفیدی ہے جو سیاہی چشم کو گھیرے ہوئے ہے۔ وہذا التشبیہ لطیف جید

اَتَیْنَاہُ نَطَالِبُہٗ بِرِفْدٍ	یُطَالِبُ نَفْسَہٗ مِنْہُ بِدَیْنٍ

ترجمہ ہم اسکے پاس طالب عطا آئے سو آستے اپنے نفس سے اُس عطا کا قرض طلب کیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ عطا کو اپنے ذمہ پر مثل ادائے قرض کے واجب جانتا ہے۔

وقال یمدح بدر بن عمار وقد سار الی الساحل ثم عاد الی طبریۃ وکان ابو الطیب قد تخلف عنہ فقال معتذرا الیہ

اَلْحُبُّ مَا مَنَعَ الْکَلَامَ الْاَلْسُنَا	وَاَلَذُّ شَکْوٰی عَاشِقٍ مَا اَعْلَنَا

یروی الالسن بفتح السین وضمہا ویکون ما علی روایۃ فتح السین بمعنی الذی ویجوز ان یکون علی روایۃ ضم السین بمعنی الذی۔ والظاہر ان ما نفی لان المصراع الثانی حث علی اعلان العشق وانما یعلن من قدر علی الکلام۔ ویجوز ان تکون مصدریۃ فی الموضعین وتکون مع صلتہا مرفوعا علی الابتداء فی الموضعین والالسن الفصیح ترجمہ محبت زبانون کو کلام کرنے سے منع نہیں کرتی اور عاشق کا لذیذتر اور مزہ دار شکوہ وہ ہے جس کو وہ کھلم کھلا بیان کرے یعنی عشق مین جسقدر رسوائی ہو بہتر ہے اور جبکہ ما بمعنی الذی لیا جائے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ سچا عشق وہ ہے کہ زبانون کو یا شخص فصیح کو گویائی سے روکدے یعنی بمواجہہ محبوب بعب کچھ بول نہ سکے اور اُس عاشق کو جو گفتگو پر قادر ہو لذید شکوی وہ ہے جو باظہار و اعلان ہو۔

لَیْتَ الْحَبِیْبَ الْہَاجِرِیْ ہَجْرَ الْکَرٰی	مِنْ غَیْرِ جُرْمٍ وَاصِلِیْ صِلَۃَ الضَّنَا

ترجمہ کاش وہ دوست جو مجکو بیجرم و قصور ایسا چھوڑ گیا ہے جیسا مجکو خواب نے چھوڑ دیا ایسا میرا مصاحب و ملازم ہو جیسے لاغری ہر وقت میرے جسم کے ساتھ ہے۔

بِنَّا فَلَوْ حَلَّیْتَنَا لَمْ تَدْرِ مَا	اَلْوَانُنَا مِمَّا امْتُقِعْنَ تَلَوُّنَا

بنا افترقنا ومنہ البین الفراق۔ وحلیتنا وصفتنا وبنیت حلیتنا۔ وامتقع لونہ اذا تغیر حیاء او خیفۃ ترجمہ ہم محبوب سے جدا ہوئے اور ایسے متغیر الہیئۃ ہوگئے کہ اگر اے مخاطب تو ہمارا حلیہ بیان کرنا چاہے تو ہمارے رنگونکو جو بسبب خوف مزید فراق متغیر ہوگئے ہین تو معلوم نکرسکے اور حیران و ششدر رہجاوے۔

وَتَوَقَّدَتْ اَنْفَاسُنَا حَتّٰی لَقَدْ	اَشْفَقْتُ تَحْتَرِقُ الْعَوَاذِلُ بَیْنَنَا

اراد ان تحترق فحذف ان وبقی الفعل مرفوعا ویجوز نصبہ باضمار ان ترجمہ اور ہمارے انفاس لوجہ

شدت آلام فراق وحرارت عشق ایسے گرم ہوگئے کہ ہمنے خوف کیا کہ مبادا منکر ہمارے درمیان جلجا وین ہیگے کیونکہ وہ ہمارے انفاس سوزان کے غماز تھے ۔

أَفْدِي الْمُوَدِّعَةَ الَّتِي أَتْبَعْتُهَا ‏ ‏ نَظَرًا فُرَادَى بَيْنَ زَفَرَاتٍ ثُنَا

ثنا ممدود وانما قصره لانه قافیتہ وعنی الوقف ترجمہ مین اُس رخصت کرنیوالی محبوبہ کے قربان کہ جسکو مین اُسکو ایک نظر دیکھتا تھا تو اُسکے پیچھے بسبب حرارت عشق کے مکرر آہیں بھرتا تھا ۔

أَنْكَرْتُ طَارِقَةَ الْحَوَادِثِ مَرَّةً ‏ ‏ ثُمَّ اعْتَرَفْتُ بِهَا فَصَارَتْ دَيْدَنَا

الدیدن العادۃ ترجمہ مین نے ایکدفعہ تو حوادث نازلہ کو اوپرا سمجھا اور یہ جانا کہ یہ میرے پاس بہکے چلے آئے ہین کسی اور پر جاتے ہونگے پھر جب وہ بار بار میرے پاس آئے تو انکو مین نے بخوبی پہچان لیا اور وہ میری عادت میں داخل ہوگئے ۔ اور مین اُنسے مالوف ہوگیا

وَقَطَعْتُ فِي الدُّنْيَا الْفَلَا وَرَكَائِبِي ‏ ‏ فِيهَا وَوَقْتَيَّ الضُّحَى وَالْمَوْهِنَا

الفلا جمع فلاۃ وہی الارض البعیدۃ ۔ والرکائب جمع رکاب وہی الابل والموہن والوہن القطعۃ من اللیل او القریب من نصفہ ترجمہ اپنی کثرت سفر کی تعریف کرتا ہے کہ مین نے دنیا مین بیابان دور دراز اور اپنے شترونکو اور اپنے دو وقت چاشت اور پارۂ شب کو قطع کیا ہے ۔ یعنی مین نے چلتے چلتے بیابانون کو طے کیا اور اپنے شترون کو بسبب کثرت سفر ہلاک کردیا اور تمام میرے اوقات چہ روز وچہ شب سفر دن مین گذرے

وَوَقَفْتُ فِيهَا حَيْثُ أَوْقَفَنِي النَّدَى ‏ ‏ وَبَلَغْتُ مِنْ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُنَى

ترجمہ اور مین دنیا مین وہان ٹھرا جہان مجکو جود وبخشش نے ٹھرالیا اور بدر بن عمار سے مین سب مرادونکو پہونچا ۔ وہذا من التخالص الجیدۃ ۔

لِأَبِي الْحُسَيْنِ جَدًى يَضِيقُ وِعَاؤُهُ ‏ ‏ عَنْهُ وَلَوْ كَانَ الْوِعَاءُ الْأَزْمُنَا

ترجمہ ابو الحسین ممدوح کی ایسی عطا ہے کہ ظرف عطا اُسکو سما نہیں سکتا اگرچہ اُسکے ظرف زمانے ہون اور جبکہ زمانے با این ہمہ وسعت اُسکو احاطہ نہیں کر سکتے تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے ۔

وَشَجَاعَةً أَغْنَاهُ عَنْهَا ذِكْرُهَا ‏ ‏ وَنَهَى الْجَبَانَ حَدِيثُهَا أَنْ يَجْبُنَا

ترجمہ اور ممدوح کی ایسی شجاعت ہے کہ قلوب بہادران بسبب شہرت اُس سے پر ہیں اور اسلئے اُس سے خائف ہیں ۔ سو اُسکی شہرت نے ممدوح کو اظہار شجاعت سے بے پروا کردیا ہے کیونکہ تمام لوگ بے اظہار شجاعت اُس سے ڈرتے ہیں اور اُس شجاعت کی کہانی نے نامرد کو نامردی سے منع کردیا ۔ یعنی ممدوح کی بہادری کی تعریف سنکر نامرد بھی خواہشمند بہادری ہوتا ہے اور تارک نامردی ۔

نيطت حمائلة بعاتق محرب	ما كر قط وهل يكر وما انثنى

نيطت علقت۔ والمحرب صاحب الحرب الممارس بها۔ والكر خلاف الفر وهو ان يحمل مرة بعد اخرى وانثنى رجع عما يريد
ترجمہ ممدوح کی تلوار کے پرتلے ایسے جنگی صاحب تجربہ کی دوش سے لٹکائے گئے ہیں کہ اس نے دوبارہ حملہ کبھی نہیں کیا اور کیا دوبارہ حملہ ایسے حال میں ہو سکتا ہے کہ حملہ کرنے والا اپنے ارادہ سے رجوع نکرے یعنی نہیں ہو سکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوبارہ حملہ وہ کرے کہ اول حملہ کرکے لوٹ آوے اور ممدوح جنگ سے مراجعت جانتا ہی نہین یعنی ممدوح اول حملہ ہی مین کار دشمنان تمام کر دیتا ہے پس اسکو حاجت رجوع اور دوبارہ حملہ کی نہیں رہتی۔

فكانه والطعن من قدامه	متخوف من خلفه ان يطعنا

ترجمہ ممدوح ایسے حال میں کہ وہ اپنے آگے نیزہ زنی کرتا ہے پیچھا پھر کے نہین دیکھتا سو گویا وہ اپنی پشت سے نیزہ مارے جانیکا خوف رکھنے والا ہے اسلئے بے تحاشا آگے بڑھے جاتا ہے۔ شجاعانہ حملہ کی حسن تعلیل بہت عمدہ ہے۔

نفت التوهم عنه حدة ذهنه	فقضى على غيب الامور تيقنا

ترجمہ اس شعر میں ممدوح کے تہور کا عذر کرتا ہے کہ تیزی ذہن ممدوح نے اس سے شک وشبہ انجام امور کو دور کر دیا سو وہ امور غائبہ پر قطعی حکم کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ مجکو دشمن قتل نہیں کر سکتا ہے اور مین یقینا فتحیاب ہونگا اسلئے بیباکانہ حملہ کرتا ہے۔

يتفزع الجبار من بغتاته	فيظل في خلواته متكفنا

الجبار العظيم الشديد البطش۔ والبغتات جمع بغتة وهو ما يفعل فجاءة والمتكفن لابس الكفن ويروى متلفتا اي متندما على مافات والتلفت الندم على مافات ترجمہ اسکے ناگہانہ حملات سے اسکا زبردست دشمن ہی گھبراتا رہتا ہے کہ دیکھئے وہ کب مجکو دفعۃً آ مارے اسلئے وہ اپنی خلوتوں مین بھی جو جاے امن ہے کفن پوش رہتا ہے یا اسکی عداوت سے پشیمان رہتا ہے۔

امضى ارادته فسوف له قد	واستقرب الاقصى فثم له هنا

سوف الاستقبال وقد للماضي وجعلهما من الاسماء فاعربها۔ وثم للتراخي وهنا للتقريب ترجمہ وہ اپنے ارادہ کا پکا ہے جو کرنا چاہتا ہے کرگزرتا ہے پس کلمہ سوف جو استقبال کے لئے ہے ممدوح کیلئے بجای ایسے کلمہ قد کے ہے جو ماضی کے لئے ہے یعنی وہ جو کام کرنا چاہتا ہے وہ قطعی الظہور بمنزلہ ماضی ہونے کے ہوتا ہے اور وہ امر بعید کو بہت نزدیک سمجھتا ہے یعنی بسبب اپنی بلند عزمی کے بجائے کلمہ ثم جو اشارہ بعید کے لئے ہے

کلمہ ہنا جو اشارہ قریب کے لئے ہے استعمال کرتا ہے۔

يَجِدُ الْحَدِيدَ عَلَى بَضَاضَةِ جِلْدِهِ	ثَوْبًا أَخَفَّ مِنَ الْحَرِيرِ وَأَلْيَنَا

البضاضۃ مثل الغضاضۃ یقال غض بض ای طری لین وہی رقۃ الجسم مع بیاض ترجمہ وہ باوجود نرمی گداز گی اپنے جسم اور گورے پن کے لوہے کو یعنی زرہ کو حریر سے ہلکا اور نرم پاتا ہے۔ یعنی معلوم کرتا ہے کیونکہ وہ اسکی پوشش کا عادی ہے۔

لَا يَسْكُنُ الرُّعْبُ بَيْنَ ضُلُوعِهِ	يَوْمًا وَلَا الْإِحْسَانُ أَنْ لَا يُحْسِنَا

ان لا یحسن فی محل النصب لانہ مفعول الاحسان۔ والاحسان الاول مصدر من حسنت الشئ اذا حذقتہ وعلمتہ والثانی ضد الاساءۃ والمعنی ہو لا یحسن ان لا یحسن ای لا یعرف ترک الاحسان ترجمہ رعب اور خوف ممدوح کے پہلوؤں میں جگہ نہیں پاتا کیونکہ وہ بسبب شجاعت کے کسی سے نہیں ڈرتا اور ترک احسان کو جانتا ہی نہیں یعنے احسان اسکے لوازم ذاتیہ سے ہے۔

مُسْتَنْبِطٌ مِنْ عِلْمِهِ مَا فِي غَدٍ	فَكَأَنَّ مَا سَيَكُونُ فِيهِ دُوِّنَا

الاستنباط الاستخراج۔ ودونت الشئ اذا جمعتہ فی دیوان ای فی کتاب ترجمہ وہ بسبب اپنے علم کامل کے آج وہ چیز جان لیتا ہے جو کل ہوگی۔ سو گویا جو امر آئندہ ہونے والا ہے اسکے علم میں لکھا گیا ہے یعنی اسکا علم صحیفۂ کائنات ہے کہ اس میں تمام حالات دنیا مرقوم ہیں۔

تَتَقَاصَرُ الْأَفْهَامُ عَنْ إِدْرَاكِهِ	مِثْلَ الَّذِي الْأَفْلَاكُ فِيهِ وَالدُّنَا

الدنا جمع دنیا کالعلی جمع علیا ترجمہ لوگوں کی فہم اس کی صفت وحقیقت کے دریافت کرنے سے ایسے کوتاہ ہیں جیسے اس چیز کے ادراک سے عاجز ہیں جس میں افلاک اور تمام عالم ہیں۔ یعنی علم الٰہی سے۔ آہین غلو مذموم ہے۔ نعوذ باللہ منہ۔

مَنْ لَيْسَ مِنْ قَتْلَاهُ مِنْ طُلَقَائِهِ	مَنْ لَيْسَ مِمَّنْ دَانَ مِمَّنْ حُيِّنَا

الطلیق الذی طلق من القتل۔ ودان اطاع۔ وحین بمعنی اہلک ترجمہ وہ ایسا ہے کہ جو اسکے مقتولوں میں نہیں ہے وہ اسکے آزاد کردوں میں ہے۔ یعنی اسنے اسکو قصداً چھوڑ دیا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ جو اس کے مطیعوں میں نہیں ہے وہ ان لوگوں میں ہے جو ہلاک کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ کبھی ضرور مقتول ہوگا۔

لَمَّا قَفَلْتَ مِنَ السَّوَاحِلِ نَحْوَنَا	قَفَلَتْ إِلَيْهَا وَحْشَةٌ مِنْ عِنْدِنَا

القفول الرجوع من سفر۔ والسواحل بلاد الساحل ترجمہ جبکہ تو ان شہروں سے جو دریا کے کناروں پر آباد ہیں ہماری طرف لوٹا تو انکی طرف ہماری وحشت جو بسبب تیرے فراق کے تھی چلی گئی۔ یعنی سابق ہم متوحش

تھے اسی سبب تیرے وہاں سے چلے آنیکے وہ متوحش ہوگئے۔

أَرِجَ الطَّرِيقُ فَمَا مَرَرْتَ بِمَوْضِعٍ	إِلَّا أَقَامَ بِهِ الشَّذَا مُسْتَوْطِنَا

ارج يارج اذا فاح والارج توهج ريح الطيب والشذا المسك وشجر ترجمہ تیرے واپس آنیسے تمام راہ خوشبودار ہوگئی سو تو جہاں کو گزرا وہاں خوشبو نے ڈیرے ڈالدئے۔

لَوْ تَعْقِلُ الشَّجَرُ الَّتِي قَابَلْتَهَا	مَدَّتْ مُحَيِّيَةً إِلَيْكَ الْأَغْصُنَا

الشجر جمع شجرة كتمر وتمرة ترجمہ اگر وہ درخت جنکے تو سامنے ہوکر گزرا سمجھدار ہوتے تو تیری دعا اور سلام ہمکے لئے اپنی شاخیں تیری طرف بڑھاتے مگر کیا کیجیے وہ بےسمجھ ہیں۔

سَلَكَتْ تَمَاثِيلَ الْقِبَابِ الْجِنُّ مِنْ	شَوْقٍ بِهَا فَأَدَرْنَ فِيكَ الْأَعْيُنَا

التماثيل جمع تمثال وہی الصور المنقوشة علی القباب وہی جمع قبة گنبد و حجاب ترجمہ پریاں بسبب اپنے شوق کے صور منقوشہ خیمہ میں منسلک ہوگئیں اور تیرے روئے مبارک کے دیکھنے کے لئے اپنی آنکھوں کو پھرایا اور تجھے خوب دیکھا یعنی خیمہ میں ایسی خوبی کی تصویریں کھنچی ہیں کہ قریب ہے کہ بولنے لگیں۔ خوبی تصویر کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہوسکتی۔

طَرِبَتْ مَرَاكِبُنَا فَخِلْنَا أَنَّهَا	لَوْلَا الْحَيَاءُ عَاقَهَا رَقَصَتْ بِنَا

ترجمہ تیرے بخیر وعافیت واپس آنے سے ہمارے گھوڑے بھی ایسے خوش ہوئے کہ ہمنے خیال کیا کہ اگر انکو شرم مانع نہوتی تو باوجود غیر ذوی العقول ہونیکے خوشی کے سبب ہمارے ساتھ رقص کرنے لگتے۔

أَقْبَلْتَ تَبْسِمُ وَالْجِيَادُ عَوَابِسٌ	يَخْبُبْنَ بِالْحَلَقِ الْمُضَاعَفِ وَالْقَنَا

الحلق جمع حلقة وہی حلقة الحديد التي في الدروع۔ والمضاعف الكثير ترجمہ تو ہنستا ہوا تشریف لایا اور تیرے عمدہ گھوڑے ترش رو ہیں بسبب طول سفر و بار ہتیاروں کے ایسے حال میں کہ وہ دوہتی زرہوں اور بلند نیزوں کو اٹھائے ہوئے دوڑ رہے ہیں۔

عَقَدَتْ سَنَابِكُهَا عَلَيْهَا عِثْيَرًا	لَوْ تَبْتَغِي عَنَقًا عَلَيْهِ لَأَمْكَنَا

سنابك جمع سنبك وهو طرف مقدم الحافر۔ ومن لطائف العلامة في شرح المفتاح العثير الغبار۔ ولا تفتح فيه العين العنق ضرب من السير الشديد ترجمہ گھوڑوں کے سموں نے اپنے اوپر اس کثرت سے غبار اکٹھا کر دیا ہے کہ اگر وہ اس غبار پر دوڑیں تو ممکن ہے۔

وَالْأَمْرُ أَمْرُكَ وَالْقُلُوبُ خَوَافِقٌ	فِي مَوْقِفٍ بَيْنَ الْمَنِيَّةِ وَالْمُنَى

خوافق مضطربة۔ والمنية الموت۔ والمنى جمع أمنية وهي ما يتمناه الانسان من الخير ترجمہ تیرا حکم واقعی

ہر حال میں قابل اطاعت ہے یہانتک کہ ایسے موقع میں بھی کہ بہادرون کے دل ہلاکی اور موت اور فتح کی آرزو و دونوں میں مضطرب ہون۔

فَعَجِبْتُ حَتّٰی مَا عَجِبْتُ مِنَ الظُّبَا	وَرَأَیْتُ حَتّٰی مَا رَأَیْتُ مِنَ السَّنَا

الظبا السیوف۔ وظبتہ السیف طرفہ۔ والسنا الضوء ترجمہ سو میں کثرت تمشیرون سے اول دفعہ متعجب ہوگیا اور بعد بکرر مشاہدہ کثرت میرا تعجب جاتا رہا کیونکہ جو چیز بار بار دیکھی جاتی ہے اُسمیں تعجب نہیں رہتا اور ۲ اور چابک اور درخشانی اسلحہ دیکھی اور حیران و دنگ اور خیرہ چشم رہگیا اور بعد بار بار دیکھنے کے میں ایسا ہوگیا کہ گویا میں نے روشنی نہین دیکھی۔

إِنِّي أَرَاكَ مِنَ الْمَكَارِمِ عَسْكَرًا	فِي عَسْكَرٍ وَمِنَ الْمَعَالِي مَعْدِنَا

ترجمہ تو بنفسہ بجاے ایک لشکر کے ہے اور مجد و شرف اور خوبیون کا تیری دوسرا لشکر ہے اور بلند نامیونکی تو کان ہے جہان بلند نامی ہے اصل اُس کی تو ہے۔

فَطِنَ الْفُؤَادُ لِمَا أَتَيْتُ عَلَى النَّوَى	وَلِمَا تَرَكْتُ مَخَافَةً أَنْ تَفْطُنَا

ترجمہ وہ مدح اور شکر جو میں نے تیری غیبت میں کئے ہیں اُسکو دل تیرا بخوبی سمجھ گیا اور یہ بھی تجھنے بخوبی جانلیا ہوگا جو میں نے ثنا و شکر کی ضد کو بخوف تیری آگاہی کے چھوڑ دیا ہے۔ قال ابن جنی قد وشی بہ الیہ فکانہ مع ہذا قد اعترف بتقصیر کان منہ۔

أَضْحَى فِرَاقُكَ لِي عَلَيْهِ عُقُوبَةً	لَيْسَ الَّذِي قَاسَيْتُ مِنْهُ هَيِّنَا

الضمیر فی علیہ یعود علی ما فعلہ او الی ما ترکہ ترجمہ تیرا فراق میرا اُس کام پر جو میں نے کیا میرے لئے عذاب ہوگیا باوجودیکہ وہ تکالیف شاقہ جو میں نے تیری جدائی سے کھینچیں کچھ آسان امر نہیں تھا۔

فَاغْفِرْ فِدًى لَكَ وَاحْبُنِي مِنْ بَعْدِهَا	لِتَخُصَّنِي بِعَطِيَّةٍ مِنْهَا أَنَا

حباہ اعطاہ ترجمہ سو تو میرا قصور معاف کر تجھپر میری جان و مال قربان اور بعد عفو تقصیر مجکو بخشش عنایت کر تاکہ تو مجکو خاص ایسے عطیہ عظیمہ بخشنے کہ منجملہ اُسکے میں خود ہون یعنی جبکہ تو نے میرا قصور معاف کیا اور پھر عطا دی تو تو نے مجکو ایسی عطا کے ساتھ خاص کیا کہ منجملہ اُسکے میری جان ہے جس کو بسبب عفو تو نے مجکو بخشدیا ہے۔

وَانْهَ الْمُشِيرَ عَلَيْكَ فِيَّ بِضِلَّةٍ	فَالْحُرُّ مُمْتَحَنٌ بِأَوْلَادِ الزِّنَا

الضلۃ ارتکاب الضلال ترجمہ اور جو شخص میرے معاملہ میں بیراہی کی صلاح تجکو دیتا ہے کہ تو متنبی کو نکال دے یا کچھ بدے اُسکو ایسی بد راے سے منع کر کیونکہ شریف آدمی ہمیشہ اولادزنا کی چغلیون سے آزمایا

گیا ہون غمازون کو اولاد زنا کہا اعور بن کردس نے بدر بن عمار سے متنبی کی غمازی کی تہی یہ اسی کیطرف اشارہ

فِی مَجْلِسٍ اَخَذَ الکَلَامَ اللَّذْ عَنٰی	فَاِذَا الفَتٰی طَرَحَ الکَلَامَ مُعَرِّضًا

اللذ عنا یرید الذی عنا ترجمہ اور جبکہ مرد دلیر کسی مجلس میں کلام بطور تعریض کہتا ہے تو وہ جسکو مراد رکھتا ہے وہ اسکی چوٹ کو سمجھہ جاتا ہے کہ مجکو کہا ہے۔

وَعَدَاوَةُ الشُّعَرَاءِ بِئْسَ المُقْتَنٰی	وَمَکَائِدُ السُّفَهَاءِ وَاقِعَةٌ بِهِمْ

ترجمہ اور کینہ لوگون کے فریب لوٹکر انھین پر پڑا کرتے ہیں کیونکہ وہ بے سمجھہ ہوتے ہیں اور شاعرون کی عداوت بڑا ذخیرہ ہے کہ وہ ہجو کہکر تمام عالم میں بدنام کر دیتے ہیں

ضَیْفٌ یَجُرُّ مِنَ النَّدَامَةِ ضَیْفَنَا	لُعِنَتْ مُقَارَنَةُ اللَّئِیمِ فَاِنَّهَا

الضیفن الذی یجی مع الضیف ونونہ زائدۃ ترجمہ ناکس کی صحبت لعنت کیجاوے کیونکہ وہ ایک مہمان ہے جو اپنے ساتھہ ندامت کا طفیلی مہمان کھینچلاتا ہے یعنی انجام اسکا پشیمانی ہے۔

رُزْءٌ اَخَفُّ عَلَیَّ مِنْ اَنْ یُوزَنَا	غَضَبُ الحَسُودِ اِذَا لَقِیتُكَ رَاضِیًا

الرزء المصیبۃ ترجمہ جب میں تجہسے ایسے حال میں ملتا ہون کہ تو مجہسے خوشنود ہوتا ہے تو حاسد کا غصہ اسپر ایک بڑی مصیبت ہوتی ہے کیونکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تو مجہسے ناخوش رہے مگر یہ اس کی مصیبت میرے نزدیک اس قابل ہی نہیں ہے کہ وہ تولی جاوے یعنی بڑی بے حقیقت ہے۔

مِنْ غَیْرِنَا مَعَنَا بِفَضْلِكَ مُؤْمِنَا	اَمْسَی الَّذِی اَمْسَی بِرَبِّكَ کَافِرًا

ترجمہ اے ممدوح جو تیرے رب کا منکر ہے ہمارے زمرہ کے غیر لوگون سے وہ ہمارے ساتھہ تیری فضل اور شرف پر ایمان لائے ہوئے ہے یعنی تیرے فضل کے غیر اسلام کے لوگ بہی مقر ہیں۔

فَاَعَاضَهَاكَ اللّٰهُ کَیْ لَا تَحْزَنَا	خَلَتِ البِلَادُ مِنَ الغَزَالَةِ لَیْلَهَا

الغزالۃ الشمس و اعاضہاک عوضہاک۔ وتقدیم ضمیر الغائب المتصل علی الحاضر لایجوز عند سیبویہ ویجوز عند ابی العباس ترجمہ شہرا پنی شب میں آفتاب سے خالی تھے سو خداوند تعالی نے ان شہرونکو بجاے آفتاب تجکو دیدیا تاکہ وہ مغموم نہون۔ قال الخطیب و ابو الفتح قال من یوثق بہ ان ابا الطیب انشدہ سے خلت الدیار من النبی محمد ۞ ثم غیرہ لقولہ من الغزالۃ الخ ۞ ونعوذ باللہ من ہذا الجرءۃ۔

وقال وقد سالہ الجلوس

مَنْ لَمْ یَکُنْ لِمِثَالِهِ تَکْوِینُ	یَا بَدْرُ اِنَّكَ وَالحَدِیثُ شُجُونُ

یزید وو شجون ای ذو فنون محذف المضاف وفصل بین اسم ان وخبرہا بالجملة واجراہ مجری التاکید۔ والحدیث ذو شجون ای یدخل بعضہ فی بعض وہومن الشجنة کبسر الشین وضمہا عروق الشجر المشتبکة ترجمہ اے یدبیشک تو وہ شے ہے کہ تیری مانند کو پیدا ہونے کی نوبت ہی نہیں پہنچی۔ اور بات شاخ در شاخ ہے یعنی میرے اِس قول میں کہ تیرا مثل پیدا نہیں ہوا معانی کثیر وبیشمار ہیں۔ کیونکہ تیرے صفات حسنہ جنمیں تو یکتا ہے ہزارون ہیں

لعظمت حتی لو تکون امانة	ما کان مؤتمنا بہا جبرین

جبرین لغة بنی اسد فی جبرئیل علیہ السلام ترجمہ البتہ تو ایسا عظیم القدر ہے کہ اگر بالفرض تجکو امانت کہا جاوے تو ایسی بڑی امانت ہو کہ اسکا امانت دار جبرئیل امین بھی نہو سکے باوجودیکہ وہ وحی الٰہی کا امانت دار ہے۔ قال الواحدی وہذا افراط وتجاوز حد یدل علی رقة دین وسخافة عقل بل یدل علی زندقة وکفر قائل ومثلہ فی الہندیة قول بعضہم ؎ خط اسکو بھیجکے سادہ کوئی ملول نہو ؞ ہمین یقین ہو قاصد اگر رسول بھیج

بعض البریة فوق بعض خالیا	فاذا حضرت فکل فوق دون

جعل الظرفین اسمین فاعطاہما ما تعطی الاسماء ترجمہ تیری عدم موجودگی میں تو بعض خلق بعض سے برتر ہے اور جب تو موجود ہو تو ہر برتر شخص تیرے شرف کے سامنے کمتر ہے۔

وقال یمدح اباعبداللہ محمد بن عبداللہ القاضی الانطاکی

افاضل الناس اغراض لذا الزمن	یخلو من الہم اخلاہم من الفطن

الاغراض جمع غرض وہو الہدف الذی یرمی فیہ۔ والفطن جمع فطنة وہی العقل والذکاء ترجمہ عمدہ لوگ اِس زمانہ کی نشانے ہیں کہ انپروہ تیر حوادث برابر لگاتا رہتا ہے اب غم سے وہ خالی ہے جو عقلون سے خالی ہے کیونکہ عاقل انجام امور کی فکر مین مصروف ومغموم رہتا ہے کسی نے خوب کہا ہے

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند	عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری

وانما نحن فی جیل سواسیة	شر علی الحر من سقم علی بدن

الجیل الضرب من الناس۔ وسواسیة متساوون فی الشر دون الخیر الواحد سواء من غیر لفظہ ترجمہ سوائے اِسکے نہیں ہے کہ ہم ایسے قرن میں پیدا ہوئے کہ اُسکے اہل برائی میں سب برابر ہیں جو شریف مرد کے حق مین بانسبت زیادہ موذی ہیں جیسے بیماری بدن کو۔

حولی بکل مکان منہم خلق	تخطی اذا جئت فی استفہامہا بمن

یریدبہ خلق یا نحاء والحاء فیا لحاء الجماعة من الناس جمع حلقة۔ وبالخاء جمع خلقة وہی الصورة ترجمہ ہر جگہ میرے

گروہ یا ایسی صورتین جمع رہتی ہیں کہ اگر تو انکا استفہام بلفظ من جو ذوی العقول کے واسطے ہوتا ہے کرے تو خطا کا ہوگا کیونکہ وہ لوگ مثل بہائم ہیں بلکہ انکا استفہام بلفظ ما جو غیر ذوی العقول کے واسطے ہے کرنا چاہیئے یعنے انکا استفہام ما انتم سے کرنا چاہیئے نہ من انتم سے ۔

وَلَا اَمُرُّ بِخَلْقٍ غَيْرِ مُضْطَغِنٍ	لَا اَقْتَرِي بَلَدًا اِلَّا عَلٰى غَرَرٍ

لا اقتری یعنی لا اتتبع البلاد ای لا اخرج من بلد الی بلد۔ والمضطغن من الضغن وہو الحقد۔ والغرر الخطر ترجمہ میں شہرون میں نہیں پھرتا۔ مگر او پر خطرہ اپنی جان کے کیونکہ اعدا و حساد کیطرف سے مجکو خطرہ اپنی جان کا رہتا ہے اور ایسی مخلوق کے پاس میرا گزر نہین ہوتا جو مجھسے کینہ نرکھتا ہو بلکہ سب لوگ میرے فضل کے حاسد ہیں اور جاہل۔

اِلَّا اَحَقُّ بِضَرْبِ الرَّاسِ مِنْ وَثَنِ	وَلَا اُعَاشِرُ مِنْ اَمْلَاكِهِمْ اَحَدًا

الاملاک جمع ملک کا جبال وجبل۔ والوثن الصنم ترجمہ اور لوگون کے بادشاہون میں میں کسی سے نہیں ملا مگر وہ بسبب ناکسی وجہالت وعدم کارروائی خلق کے مثل بت کے سر اور گردن زنی تھا۔ یا لائق اذلال و احتقار کے یعنی وہ نرے مٹی کے مادھو ہیں ۔

حَتّٰى اُعَنِّفَ نَفْسِي فِيهِمْ وَاَنِي	اِنِّي لَاَعْذِرُهُمْ مِمَّا اُعَنِّفُهُمْ

انی یعنے افتر ترجمہ میں ان شاہون کو اول انکی نالیاقتی پر سرزنش کرتا ہون اور پھر میں انکی جہالت پر انکو معذور رکھتا ہون یہانتلک کہ درباب انکی ملامت کے اپنے نفس کو سرزنش کرتا ہون کہ جاہل کو ملامت بے فائدہ ہے اسلئے ملامت کرتے میں سست ہوجاتا ہوں ۔

فَقْرُ الْحِمَارِ بِلَا رَاسٍ اِلٰى رَسَنِ	فَقْرُ الْجَهُولِ بِلَا عَقْلٍ اِلَى الْاَدَبِ

ترجمہ جاہل بے عقل کی احتیاج ادب کیطرف ایسی ہے جیسے احتیاج خر بے سر کے رسی کیطرف یعنی جاہل لائق تعلیم ادب نہیں ہے جیسے بے سر کا گدھا لائق رسی باندھنے کے نہیں ہوتا۔

عَارِينَ مِنْ حُلَلٍ كَاسِينَ مِنْ دَرَنِ	وَمُدْقِعِينَ بِسُبْرُوتٍ صَحِبْتُهُمُ

المدقع الذی لاشی لہ فہو من دقع بالکسر اذا لصق بالتراب۔ والسبروت الارض التی لا نبت بہا ومنہ قیل للفقیر سبروت۔ والدرن الوسخ والقذر ترجمہ اور میں بہت سے خاک نشینان چٹیل میدان کے پاس بیٹھا ہون جو بسبب افلاس لباسوں سے برہنہ اور میل کچیل کا لباس پہنے ہوئے ہیں ۔

مَكْنُ الضِّبَابِ لَهُمْ زَادٌ بِلَا ثَمَنِ	خُرَّابُ بَادِيَةٍ غَرْثٰى بُطُونُهُمُ

خراب صفۃ لمدقعین وہو جمع خارب وہو الذی یسرق الابل خاصۃ وقد یستعمل فی السارق مطلقا۔ وغرثی

جمع غرثان وهو الجائع ـ ولمن جمع لكنة وهو بيض الضب ترجمہ یہ لوگ جنگل میں ساربان شتر ہیں اور گرسنہ شکم ہیں انکی غذا سوسمار یعنی گوہ کے بیضے ہیں جو بھوک کیوقت جنگل میں تلاش کرکے کھا لیتے ہیں اور انکے لئے وہ مفت کا توشہ ہے

يستخبرون فلا اعطيهم خبري ۔۔۔ وما يطيش لهم سهم من الظنن

طاش السهم اذا لم يصب وخرج عن صوب الرمية ـ والظنن جمع ظنة من الظن ترجمہ وہ لوگ میری خبر پوچھتے ہیں تو میں انکو اپنی خبر نہیں دیتا اور انکے گمان کے تیر نہیں بہکتے اور خطا نہیں کرتے ۔ یعنی وہ میرے حسن کلام سے جان لیتے ہیں کہ یہ متنبی مشہور شخص ہے۔

وخلة من جليس اتقيه بها ۔۔۔ كيما يرى اننا مثلان في الوهن

الخلة الخصلة المحمودة والمذمومة ـ والوهن ضعف الرای ترجمہ اور بہت سی زشت خصلتیں میری ہمنشین میں ہیں کہ میں وہ خصلت اپنے میں ظاہر کرکے اسکے ذریعہ سے اسکے شر سے بچتا ہوں تاکہ اسکو معلوم ہوجائے کہ میں اور وہ ضعف رائے میں ایک طرح کے ہیں یعنے میں اپنے جلیس کے ہمرنگ ہوجاتا ہوں تاکہ وہ مجھکو اپنے سے فائق جانکر مجھپر حسد نکرے۔

وكلمة في طريق خفت اعربها ۔۔۔ فيهتدى لي فلم اقدر على اللحن

اصل الاعراب التبيين واصل اللحن العدول عن الظاهر ـ ولحن في منطقه اذا ترك الصواب ترجمہ اور بہت سے کلمے ہیں کہ میں طریق گفتگو میں انکے اظہار سے خوف کرتا ہوں اس خیال سے کہ انکے اظہار کیصورت میں میری شناخت کیطرف راہ نکالی جاویگی ۔ سو میں غلطی پر قادر نہوا ۔ خلاصہ یہ کہ بخوف اپنی شناخت میں نے غلط بولنا چاہا مگر مجھسے غلط نہ بولا گیا ۔ یعنی فصاحت میری سرشت میں داخل ہے۔

قد هون الصبر عندي كل نازلة ۔۔۔ ولين العزم حد المركب الخشن

ترجمہ میرے صبر نے مجکو ہر مصیبت آسان کردی اور میرے قصد نے تیزی سخت سواری کو نرم کردیا۔

كم مخلص وعلا في خوض مهلكة ۔۔۔ وقتلة قرنت بالذم في الجبن

القتلة بالفتح المرة الواحدة وبالكسر اسم لحالة المقتول ترجمہ ہلاکی کیجگہ گھسنے میں خلاصی اور حصول بلندنامی کی راہیں بہت سی نکل آتی ہیں ۔ اور بسبب نامردی کے مقتول ہونے میں ندمت کا قرب ہوتا ہے ۔ یعنی بسا اوقات مہالک میں گھسنے والا سالم رہتا ہے اور بلندنام اور نامرد مذموم مقتول ہوتا ہے۔

لا يعجبن مضيما حسن بزته ۔۔۔ وهل يروق دفينا جودة الكفن

هذا ضيم المظلوم ـ والبزة اللباس الحسن ترجمہ چاہئے کہ مظلوم کو اسکی خوبی لباس خوش نکرے اور کیا میت مدفون کو عمدگی کفن اچھی معلوم ہوتی ہے یعنے نہیں ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مظلوم جو اپنے سے دفع ظلم نکرسکے

بمنزلہ میت کے ہے اور میت کو عمدگی کفن خوش نہیں کرتی۔ پس ایسا ہی حال مظلوم کا ہونا چاہیے۔

لِلّٰہِ حَالٌ اُرَجِّیْھَا وَتُخْلِفُنِیْ	وَاقْتَضِیْ کَوْنَھَا دَھْرِیْ وَیَمْطُلُنِیْ

یقال عند التعجب للہ ہو۔ ترجمہ میرا حال عجیب ہے خداوند تعالی اُس کی اصلاح کرے میں اُس سے اُمید ترقی و درستی رکھتا ہوں اور وہ مجھسے خلاف وعدگی کرتا ہے اور میں اپنے زمانہ سے یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھسے موافق ہو مگر زمانہ مجھسے نادہندگی کرتا ہے اور میرا قرض ادا نہیں کرتا۔

مَدَحْتُ قَوْمًا وَاِنْ عِشْنَا نَظَمْتُ لَھُمْ	قَصَائِدًا مِنْ اِنَاثِ الْخَیْلِ وَالْحُصُنِ

الحصن جمع حصان وہو الذکر من الخیل۔ ترجمہ میں نے ایسی قوم کی مدح کی جو بسبب بخل و جہالت کے اُسکے لائق نہ تھے۔ اور اگر میں زندہ رہا تو اُنکے لئے گھوڑیوں اور گھوڑوں سے قصیدے نظم کرونگا۔ یعنی بذریعہ سواروں کے اُنسے جنگ کرونگا۔ اور اُنکو ہلاک کرڈالونگا۔

تَحْتَ الْعَجَاجِ قَوَافِیْھَا مُضَمَّرَةً	اِذَا تُنُوْشِدْنَ لَمْ یَدْخُلْنَ فِیْ اُذُنِ

الضمیر فی قولہ قوافیہا للقصائد وہی مبتدء والخبر مقدم ومضمرة حال۔ والقوافی جمع قافیة وہی الکلمة التی تکون فی آخر البیت۔ والقافیة ایضا القصیدة۔ ترجمہ غبار کے نیچے قصائد کے قوافی مثل ایسے اسپان مضمرہ کے ہونگے کہ جب وہ پڑھے جاویں تو مثل معمولی قافیہ اشعار کے سامعین کے کانوں میں نہیں جاسکتے کیونکہ یہ قافیہ گھوڑے ہیں۔ اور قافیوں کو مضمرہ اسواسطے کہا کہ تضمیر گھوڑوں کے لئے وصف ممدوح ہے ایسے ہی جب اشعار کے قافیے اچھے ہونگے تو اشعار بھی عمدہ ہونگے۔ یہ متنبی کی قدیم عادت ہے کہ بے اصل دھمکیاں دیا کرتا ہے اور دوں کی لیا کرتا ہے۔

فَلَا اُحَارِبُ مَدْفُوْعًا عَلٰی جُدُرٍ	وَلَا اُصَالِحُ مَغْرُوْرًا عَلٰی دَخَنِ

الجدر جمع جدار وہو الحائط۔ والدخن الفساد والعداوة فی القلب۔ ترجمہ سو میں ایسے حال میں نہیں لڑونگا کہ دیوار کی پناہ میں دفع کیا گیا ہوں بلکہ بے آڑ کھلے میدان میں لڑونگا اور دشمنوں سے ایسے حال میں صلح نہیں کرونگا کہ اُنکی دلی عداوت اور فساد قلبی پر فریفتہ ہو جاؤں یعنے اُنکے دھوکے میں آنکر اُن سے صلح نہیں کرونگا۔

مُخَیِّمُ الْجَمْعِ بِالْبَیْدَاءِ یَصْھَرُہٗ	حَرُّ الْھَوَاجِرِ فِیْ صُمٍّ مِّنَ الْفِتَنِ

البیداء الارض البعیدة۔ والصہر الاذابة۔ ترجمہ میں ایسا شخص ہوں کہ میرا لشکر دور دراز میدان میں بے کسی آڑ کے ایسی طرح خیمہ زن ہے کہ اُنکو دوپہر کی گرمی سخت بہری جنگ اور فسادوں میں گلا دیتی ہے۔ بہرا فساد وہ کہ اُسکے رفع کی کوئی تدبیر ہی نہ ہو۔ حیة صماء اُس سانپ کو کہتے ہیں جسپر منتر کچھ اثر نہ کرے

عَلَى الخَصِيبِيّ عِنْدَ الفَرْضِ وَالسُّنَنِ	اَلْقَى الكِرَامُ الأُولَى بَادُوا مَكَارِمَهُمْ

باد الشئی ہلک۔ واباده اہلکہ۔ والخصیبی ہو الممدوح نسبتہ الی الجد ترجمہ جو عمدہ لوگ مرگئے ہیں اُنھون نے اپنے مجدو شرف کو ممدوح پر جو خصیب کی اولاد میں ہے ڈالدیا ہے یعنی اُسکو اپنے اوصاف حسنہ کا وارث کردیا ہے سو وہ اُن اوصاف کو مصارف ضروری مفروض و مسنون میں استعمال کرتا ہے یعنی مکارم کرام اُسکے تحت تصرف ہیں

لَهُ اليَتَامَى بَدَأْنَا بِالمَجْدِ وَالمِنَنِ	فَهُنَّ فِي الحَجْرِ مِنْهُ كُلَّمَا عَرَضَتْ

اصل الحجر المنع۔ وحجر القاضی علی فلان منعہ من التصرف ترجمہ سو وہ مکارم ممدوح کے تصرف میں ہین جبکہ اُسکے سامنے یتیم بچے آتے ہیں تو وہ شریفانہ برتاؤ اور احسانون سے اُنکے ساتھ پیش آتا ہے یتیمون کا ذکر خاص اسواسطے کیا کہ ممدوح قاضی ہے جو متکفل یتیمون کے اُمور کا ہوتا ہے۔ شارح ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ جب کریم لوگ مرگئے تو مکارم یتیم ہوگئے پس ممدوح نے اُنکی پرورش فرمائی کہ وہ بسبب عہدۂ قضا متکفل اُمور یتیمان ہے۔ مجد و منن کو بجائے مکارم ذکر کیا کیونکہ مکارم یہی دو چیزین مذکور ہیں۔

رَأْيٌ يُخَلِّصُ بَيْنَ المَاءِ وَاللَّبَنِ	قَاضٍ إِذَا التَبَسَ الأَمْرَانِ عَنَّ لَهُ

ترجمہ وہ ایسا ذکی قاضی ہے کہ جب دو امر مشتبہ ہوجائیں تو اُسکو ایسی رائے سوجھتی ہے جو پانیکو دود سے جدا کردے یعنی غیر ممکن الانفصال کو منفصل کردے اور غیر خالص کو خالص سے جدا۔

مُجَانِبُ العَيْنِ لِلْفَحْشَاءِ وَالوَسَنِ	غَضُّ الشَّبَابِ بَعِيدٌ فَجْرُ لَيْلَتِهِ

الوسن النعاس۔ والغض الطری ترجمہ اس شعر کے دو معنی ہوسکتے ہیں ایک یہ کہ وہ قاضی تازہ جوانی ہے یعنی نوجوان ہے اور اُسکی شب جوانی فجر پیری سے دور ہے اور باوجود نوجوانی اپنی چشم کو فواحش کے دیکھنے اور زیادہ سونے سے بچاتا ہے مگر اُمور خیر میں رات بھر مصروف رہتا ہے۔ اس صورت میں فجر سے مراد سفیدی پیری اور شب سے مراد سیاہی موئے جوانی ہے۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ اُس کی شب دراز ہوتی ہے کہ وہ عبادت الہی اور انجام اُمور خیر میں رات گزارتا ہے۔ اور بسبب مصروفیت لذات نفسانی اپنی شب کو کوتاہ نہین کرتا۔

وَطُعْمُهُ لِقِوَامِ الجِسْمِ لَا السِّمَنِ	شَرَابُهُ النَّشْحُ لَا لِلرِّيِّ يَطْلُبُهُ

النشح الشراب القلیل دون الری ترجمہ وہ پانی قلیل بقدر ضرورت پیتا ہے نہ بقدر سیرابی اور اُسکا کہانا بغرض بقائے جسم ہے نہ بقصد فربہی کیونکہ زیادہ کہانا اور پینا انسان کو بہائم صفت کردیتا ہے۔ یعنی غبی و کاہل۔ کسی نے خوب کہا ہے ؎ این رکم خوابیست و کم آبی وذہن ہندی و نطق اعرابی۔

الْقَائِلُ الصِّدْقَ فِيْهِ مَا يَضُرُّ بِهٖ	وَالْوَاحِدُ الْحَالَتَيْنِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ

ترجمہ وہ ایسی جگہ سچ بولتا ہے جہاں اُسکا نقصان ہو اور اُسکی دونوں حالتیں پوشیدہ وظاہر یکساں ہیں یعنی وہ جھوٹ نہیں بولتا اور تقیہ نہیں کرتا۔ اقول ہذا غایۃ المدح۔

الْفَاصِلُ الْحُكْمَ عَيَّ الْأَوَّلُوْنَ بِهٖ	وَالْمُظْهِرُ الْحَقَّ لِلسَّاهِيْ عَلَى الذِّهْنِ

عی بالامر اذا عجز عنہ۔ والساہی الغافل۔ والذہن الفطن الذکی ترجمہ جس فیصلہ میں پہلے لوگ عاجز ہوگئے وہ اُسمیں حکم ناطق دیتا ہے۔ اور خصم غافل کا حق خصم ذکی پر ظاہر کردیتا ہے۔

أَفْعَالُهُ نَسَبٌ لَوْ لَمْ يَقُلْ مَعَهَا	جَدِّي الْخَصِيْبُ عَرَفْنَا الْعِرْقَ بِالْغُصُنِ

ترجمہ ممدوح کے عمدہ افعال اُس کی خوبی نسب پر دلالت کرتے ہیں کہ اگر ممدوح اُن افعال کے ساتھ یہ کہے کہ میرا دادا خصیب ہے تو ہم جڑ کو بذریعہ شاخ معلوم کریں کہ یہ خصیب کا پوتا ہے۔

الْعَارِضُ الْهَتِنُ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَتِنِ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَتِنِ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَتِنِ

العارض السحاب۔ والہتن الکثیر الصب ترجمہ ممدوح ابر بسیار بار ہے یعنی بڑا سخی اور ایسا ہی اُسکا باپ اور اُسکا دادا اور اُسکا پردادا تھا۔

قَدْ صَيَّرَتْ أَوَّلَ الدُّنْيَا وَآخِرَهَا	آبَاؤُكُمْ مِنْ مُغَارِ الْعِلْمِ فِيْ قَرَنِ

المغار الحبل الشدید الفتل۔ والقرن حبل یربط بہ البعیران ترجمہ پدران ممدوح نے علم کی مضبوط رسی سے حالات اول وآخر دنیا کو ایک رسی میں کردیا یعنے وہ لوگ بڑے صاحب تجربہ اور احوال دنیا سے واقف تھے من اولہا الی آخرہا اور ان دونوں حالونکو علم کی رسی نے ایسا اکھٹا باندھدیا تھا جیسے دو شتر ایک رسی میں باندھدیتے ہیں۔ ویؤیدہ مابعدہ

كَأَنَّهُمْ وُلِدُوْا مِنْ قَبْلِ أَنْ وُلِدُوْا	أَوْ كَانَ فَهْمُهُمْ أَيَّامَ لَمْ يَكُنِ

کان ہنا تامۃ بمعنی حدث ووقع ترجمہ وہ ایسے تجربہ کار ہیں کہ گویا وہ اس سے پہلے کہ پیدا کئے جائیں پیدا کئے گئے تھے۔ یا وہ جب دنیا میں نہ تھے اُنکا فہم یہاں موجود تھا یعنے جب وہ احوال گزشتگان جانتے ہیں تو گویا اُنکے زمانہ میں موجود تھے یا اُنکا فہم موجود تھا۔ کیونکہ وہ تمام حالات جو اُس زمانہ میں گزرے ہیں بخوبی جانتے ہیں۔

الْخَاطِرِيْنَ عَلَى أَعْدَائِهِمْ أَبَدًا	مِنَ الْمَحَامِدِ فِيْ أَوْقَى مِنَ الْجُنَنِ

الخاطرین المتبخترین والجنن جمع جنۃ وہی ما استتر بہ من السلاح۔ والمحمدۃ ما یحمد بہ الانسان من فعل ترجمہ وہ لوگ اپنے دشمنوں کے روبرو ایسے حال میں متبخترانہ چلتے ہیں کہ وہ اپنے عمدہ کاموں کی بڑی محافظ

سپیروں میں ہوتے ہیں یعنی انکے عمدہ کام انکی آبروؤں کے محافظ ہیں۔

یزیل ما بجباہ القوم من غضن	للناظرین الی اقبالہ فرح

الغضن تکسر جلد الجبہۃ ویکون ذلک عند العبوس ویزول عند الفرح ترجمہ جبکہ وہ اپنے سائلوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ایسے خوش ہوتے ہیں کہ انکی پیشانیوں کی چین یعنی گلجھریاں جو بسبب غم افلاس وتکالیف سفر انکی پیشانیوں پر ہوتی ہیں جاتی رہتی ہیں یعنی وہ بڑے خوش ہوجاتے ہیں۔

من ارض الروم والیمن	کان مال ابن عبد اللہ مغترف

الاغتراف اخذ الغرفۃ واراد بالمغترف المنقسم ترجمہ گویا ابن عبد اللہ ممدوح کا مال اسکی ہردو کفدست کے ذریعہ سے سرزمین روم ویمن میں بانٹا گیا ہے۔ یعنی سب دور ونزدیک کو پہنچتا ہے کوئی اس سے محروم نہیں رہتا۔ اراد بالروم القریب لقربہ منہ وبالیمن البعید۔

ولا من البحر غیر الریح والسفن	لم نفتقد بک من مزن سوی لثق

اللثق الوحل الذی یبقی من اثر السحاب وہو الطین۔ وقولہ بک بمعنی فیک فان حروف الجر تقوم بعضہا مقام بعض ترجمہ تیرے ہوتے یا تجھ میں کوئی فائدہ ابرونکا ہم گم نہیں کرتے بلکہ تجھ میں بہ نسبت ابرون کے جود وکرم زیادہ ہیں ہاں ابرون میں ایک بڑا عیب ہے جو تجھ میں نہیں۔ ابر کی بارش کے بعد کیچ گارا ہوا کرتا ہے اور تیرے باران عطا کے بعد یہ نہیں ہوتا اور تیرے ہوتے فوائد دریا ہمکو حاصل ہیں مگر دریا سے منتفع ہونے کے لئے کشتی اور ہوا کی حاجت ہوتی ہے اور تیرا فیض بے ذریعہ ان دونوں کے پہونچتا ہے۔ یعنی تو ابر و دریا سے فیض میں زیادہ ہے۔

ومن سواہ سوی ما لیس بالحسن	ولا من اللیث الا قبح منظرہ

اور تجھ میں سب اوصاف شیر سوائے اسکی زشت روئی کے موجود ہیں اور پھر بعد تفصیل مجملا کہتا ہے کہ تجھ میں سب اوصاف نیک بجز اس وصف کے جو برا ہے پائے جاتے ہیں۔ اور یہ کلام عمدہ ہے۔

حتی کان ذوی الاوتار فی ہدن	منذ احتبیت بانطاکیۃ اعتدلت

الاحتباء ان یجمع الرجل ظہرہ وساقیہ بحمائل سیفہ او غیرہا وقد یحتبی بیدیہ والاسم الحبوۃ۔ والاوتار جمع وتر وہی العداوۃ والہدن جمع ہدنۃ وہی السکون والصلح بین المحاربین ترجمہ اے ممدوح جبسے تو گوٹ باندکر بمقام انطاکیہ مجلس قضا میں بیٹھا ہے تو تیرے حسن سیرت اور عمدہ برتاو کے سبب اسکے تمام امور درست ہوگئے یہانتک کہ کینہ تور لوگ باہم صلح میں ہیں اور انکی تمام عداوتیں جاتی رہیں۔

من السجود فلا نبت علی القنن	ومذ مررت علی اطوادہا قرعت

فرعت من فرع الراس اذا لم ینبت الشعر۔ والسجود وصلہ الخضوع۔ والقنن جمع قنة وہی اعلی الجبل او المستطیل منہ
ترجمہ اور جیسے تو انطاکیہ کے پہاڑون پر چلا ہے تو ٹھونٹے یا وجود اپنے غیر ذوی العقول ہونے کے
تیری عظمت اور رفعت کو بخوبی معلوم کرلیا اور اسلئے اسقدر سجود و خضوع سے پیش آئے کہ انکے سر کے بال
اُڑ گئے اور اسلئے اُنکی چوٹیون پر گھانس نہین رہی اور کثرت سجود سے اُنکی پیشانی سے بڑھکر سر پر اثر لیا
ہے۔ یہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔

اَخْلَتْ مَوَاهِبُكَ الْاَسْوَاقَ مِنْ صَنِعٍ	اَغْنٰی نَدَاكَ عَنِ الْاَعْمَالِ وَالْمِهَنِ

الصنع الصانع الحاذق بیدہ۔ والمہن جمع مہنة وہی الخدمة والتبذل فی التصرف ترجمہ تیری بخششون نے
بازارونکو عمدہ کاریگرون اور دستکارون سے خالی کردیا اور تیری بخشش نے لوگون کو خدمت گاریون
اور ذلتون سے بے پرواکردیا یعنی تیری عطاے عام بازاری اشخاص کو بھی اسقدر پہنچی ہے کہ انکو کسب
معاش کی حاجت نہین رہی۔

ذَا جُوْدُ مَنْ لَيْسَ مِنْ دَهْرٍ عَلٰى ثِقَةٍ	وَزُهْدُ مَنْ لَيْسَ مِنْ دُنْيَاهُ فِيْ وَطَنِ

ترجمہ یہ تیری عطائے کثیر بخشش اُس شخص کی سی ہے کہ جو زمانہ پر اعتماد نہین کرتا یعنی یہ جانتا ہے کہ اموال
کو بقا نہین ہے اور اسلئے شکر و اجر کے حصول کے لئے جلد جلد سخاوت کرتا ہے اور یہ تیرا زہد عظیم اُس
شخص کا سا زہد ہے جو دنیا کو اپنا وطن نہین سمجھتا بلکہ دار فنا جانتا ہے اسلئے اپنے تمام اموال دار باقی کی
طرف روانہ کرتا ہے۔ سبحان اللہ المنان یہ کیا عمدہ شعر ہے ذم دنیا کے اسمین معانی کثیر ہیں اور باوجود
الفاظ مختصرہ کے بڑے وعظ کو حاوی ہے۔

وَهٰذِهِ هَيْبَةٌ لَمْ يُؤْتَهَا بَشَرٌ	وَذَا اقْتِدَارُ لِسَانٍ لَيْسَ فِي الْمُنَنِ

المنن جمع منة وہی القوة ترجمہ اور یہ تیرے رعب و ہیبت ایسے ہیں کہ وہ کسی بشر کو عنایت نہین کئے گئے
اور یہ قدرت زبان و فصاحت لسان کی طاقتون سے باہر ہے۔

فَمُرْ وَاَوْمِ تُطَعْ قُدِّسْتَ مِنْ جَبَلٍ	تَبَارَكَ اللّٰهُ مُجْرِي الرُّوْحِ فِيْ حَضَنِ

اوم من الایماء۔ وحضن جبل باعلی نجد ترجمہ سو حکم کر اور اشارہ کر کہ تو دونون حالون میں اطاعت کیا
جاوئیگا تو اسے کوہ وقار مقدس شخص ہے۔ وہ خداوند تعالی بابرکت ہے جسنے کوہ حضن میں روح ڈالدی
ہے۔ ممدوح کو بسبب کثرت وقار و ثبات کوہ سے تشبیہ دی ہے۔

وقال یمدح ابا سہل سعید بن عبد اللہ

قَدْ عَلِمَ الْبَيْنُ مِنَّا الْبَيْنَ اَجْفَانَا	تَدْمٰى وَاَلَّفَ فِيْ ذَا الْقَلْبِ اَحْزَانَا

البین البعد والفراق۔ وتدمی فی موضع نصب صفة لاجفان کانه قال اجفانا دامیة وجعل الفراق یولف الحزن اغرابا فی الصنعة ترجمہ فراق یار نے ہماری قرہائے خونبار کو ایک دوسرے سے جدا ہونا سکھا دیا کہ اب چشم نہیں جھپکتی اور پلک پلک نہیں ملتی اور ہمارے اس دل میں غموں کو مرکب کر دیا۔

لیلبث الحی دون السایر حیرانا	امللت ساعة سار و اکشف معصمہا

المعصم موضع السوار ترجمہ جب وہ قافلہ روانہ ہونے لگا جس میں محبوبہ تھی تو میں نے یہ امید و آرزو کی کہ محبوبہ بدر انہ اپنا نورانی پہنچا کھولدے یعنی ظاہر کر دے تاکہ مردمان قافلہ اسکی درخشانی دیکھکر متحیرانہ کچھ توقف کریں اور میں ایک لحظہ اسکو اور دیکھلوں۔

صون عقولہم من لحظہا مانا	ولو بدت لاتاهتہم فحجبہا

اتاہتہم حیرتہم ترجمہ اور اگر محبوبہ میری آرزو کے موافق اس قوم پر جلوہ فرما ہوتی تو بیشک بسبب کثرت نور کے انکو حیران کر دیتی اور وہ کچھ ضرور توقف کرتے مگر اسکو اس کی صیانت اور تستر نے جسنے عقول قوم کو اسکے دیکھنے سے بچایا پردہ میں رکھا یعنی اسنے اپنے آپکو ظاہر نہ کیا اور قافلہ چل پڑا۔ واللحظ مصدر یجوزان یکون ہنا مضافا الی الفاعل اوالی المفعول ای لو لحظتہم لاخذت عقولہم من لحظہا او لحظوہا لطارت عقولہم والطف لقائل ؎ شکر پردہ ہی میں اس بت کو حیا نے رکھا + ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔

یظل من وخدہا فی الخدر خشیانا	بالواخدات وحادیہا وبی قمر

الواخدات الابل واصل الوخد للنعام واستعمل فی سیر الابل۔ وخد البعیر رمی بقوائمہ مثل مشی النعام وحشی بکسر الشین فہو حشش وحشیان اذا اصابہ الربو وعلاہ البہر ترجمہ میں اس ماہرو پر شتران دونده اور انکے حدی خوان اور اپنی جان کو قربان کرتا ہوں کہ شتروں کے تیز چلنے سے پس پردہ اسکا سانس چڑھ جاتا ہے اور ہانپنے لگتی ہے اور دم ہو جاتا ہے کیونکہ وہ نازنین آرام طلب عادی سواری شتران کی نہیں ہے۔ ویروی خشیان بالنجاء ای انہ یخشی من سرعة سیر الابل ونہر بالہ اذ ہو غیر متعود لذلک۔

اذا نضاہا ویکسی الحسن عریانا	اما الثیاب فتعری من محاسنہ

نضی الشی عنہ خلعہ وازالہ ترجمہ اسکے لباس کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ قمر اسکو اپنے جسم سے اتار دیتا ہے تو لباس کی خوبیاں جاتی رہتی ہیں کیونکہ اسکا جسم باعث زینت لباس ہے اور جب وہ برہنہ ہوتا ہے تو وہ لباس حسن میں ملبوس ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ لباس کو اس سے زینت ہے نہ اسکو لباس سے

حتی یصیر علی الاعکان اعکانا	یضمہ المسک ضم المستہام بہ

الاعکان جمع عکنة وہو ما یتکسر فی اسفل البطن من الشحم ترجمہ اس ماہرو کو مشک ایسا لپٹتا ہے جیسا اسکا

عاشق اُس سے پیٹتے یہاں تک کہ مشک اُس کے شکم کی شکنوں پر جو بسبب فربہی پڑی ہوئی ہیں او شکنین ہو جاتا ہے یعنی وہ بکثرت مشک استعمال کرتا ہے۔

قَدْ کُنْتُ اُشْفِقُ مِنْ دَمْعِیْ عَلٰی بَصَرِیْ	فَالْیَوْمَ کُلُّ عَزِیْزٍ بَعْدَکُمْ هَانَا

ترجمہ پہلے تو میں بسبب گریہ اپنی بینائی کے جانے سے ڈرتا تھا۔ سو اب تمہارے فراق کے صدمہ کے سبب ہر عزیز چیز ذلیل و بیقدر ہوگئی۔ یعنی اب جان کے لالے پڑے ہوئے ہیں اور شئی کی کیا حقیقت ہے۔

تُهْدِی الْبَوَارِقُ اَخْلَافَ الْمِیَاهِ لَکُمْ	وَلِلْمُحِبِّ مِنَ التِّذْکَارِ نِیْرَانَا

الاخلاف الضروع۔ واستعار للسحاب اخلافا لانہا تغذی النبات کما تغذی الام ولدہا بالارضاع ترجمہ بجلی کا کوندنا تمہاری خدمت میں یہ مضمون بطور ہدیہ پیش کرتا ہے کہ پستانہای باران نے شیرخواران نبات کو تازہ و سیراب کردیا۔ اور عاشق یعنی میرے لئے تمہاری یادگاری کے سبب آتش ہائے سوزان کا کام دیتا ہے۔ کیونکہ تمہاری فرودگاہ کی جانب سے وہ بجلیاں چمکتی ہیں اور تمکو یاد دلاتی ہیں۔

اِذَا قَدِمْتُ عَلَی الْاَهْوَالِ شَیَّعَنِیْ	قَلْبٌ اِذَا شِئْتُ اَنْ یَسْلَاکُمْ خَانَا

قدمت بمعنی تقدمت و شیعنی تبعنی ومنہ شیعۃ الرجل التابعون لہ ترجمہ جبکہ میں مہالک و مخاوف کیطرف بڑھتا ہوں اور پیشدستی کرتا ہوں تو میرا دل میری ہمراہی کرتا ہے اور میرا ساتھ دیتا ہے یعنی میرا کہا مانتا ہے مگر جب میں اُس سے یہ درخواست کروں کہ وہ تمسے جدا ہوجاوے اور تمکو بھلاوے تو وہ میری اطاعت نہیں کرتا۔ بلکہ وہ مجھسے بخیانت پیش آتا ہے۔ خیانت کے یہ معنی کہ وہ بظاہر میرا کہنا مان لیتا ہے مگر درپردہ تمہاری طرف مائل رہتا ہے۔

اَبْدُوْ فَیَسْجُدُ مَنْ بِالسُّوْءِ یَذْکُرُنِیْ	وَلَا اُعَاتِبُهٗ صَفْحًا وَاِهْوَانَا

اہوانا جاریۃ علی الاصل اذ ہو اصل لاہانت ترجمہ میں ظاہر ہوتا ہوں اور گھر سے باہر نکلتا ہوں تو وہ شخص جو میری غیبت میں مجکو بُرا کہتا تھا مجھسے بخضوع پیش آتا ہے اور میں اُسپر براہ چشم پوشی اور اُس کی ذلت و حقارت کے عتاب نہیں کرتا ہوں کیونکہ کم قدر ہے میرے عتاب کی لیاقت نہیں رکھتا۔

وَهٰکَذَا کُنْتُ فِیْ اَهْلِیْ وَفِیْ وَطَنِیْ	اِنَّ النَّفِیْسَ غَرِیْبٌ حَیْثُمَا کَانَا

النفیس العزیز الکریم ترجمہ اور اپنے کنبے اور اپنے وطن میں بھی میرا ایسا ہی حال تھا کہ سفر در وطن کا مرتبہ مجکو حاصل تھا اور کوئی میرا یار و یاور اور کوئی دوست صادق موافق نہ تھا اور واقعی امر یہ ہے کہ عزیز و کریم شخص جہاں رہے مسافر ہی ہوتا ہے اگرچہ اپنے وطن میں ہو کیونکہ اُسکو وہاں بھی دوست نہیں ملتے نہ وجہ ابی الفتح البستی حیث یقول ؎ وما غربۃ الانسان فی شقۃ النوی ٭ ولکنہا واللہ فی عدم الشکل ٭ وانی غریب بین بست

واہلہا وانکان فیہا اسرتی وبہا اہلی۔

اَلقٰی الکُمِیَّ وَیَلقَانِی اِذَا حَانَا	مُحَسَّدُ الفَضلِ مَکذُوبٌ عَلٰی اَثَرِی

اثری خلفی ترجمہ میرے فضل و شرف پر حسد کیا جاتا ہے اور میرے پس پشت مجکو کاذب کہا جاتا ہے مگر روبرو میرے خوف سے مجکو کچھہ نہیں کہتے کیونکہ میں ایسا بہادر ہوں کہ میں سلاح پوش بہادر سے مقابل ہوتا ہوں اور وہ مجہسے اسوقت مقابل ہوتا ہے جب اس کی موت کا وقت آلگتا ہے۔

وَلَا اَبِیتُ عَلٰی مَافَاتَ حَسرَانَا	لَا اَشرَئِبُّ اِلٰی مَا لَم یَفُت طَمَعًا

لا اشرئب ای لا انقطاع الی الشئی وحسران فعلان من الحسرۃ ترجمہ میں اس چیز کیطرف جو مجکو حاصل ہے اور فوت نہیں ہوئی براہ طمع سر اٹہا کر نہیں دیکہتا اور جو چیز میرے ہاتہہ سے جاتی رہی ہے اسپر حسرت نہیں کرتا۔ اپنی علو ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

وَلَو حَمَلتَ اِلَیَّ الدَّهرَ مَلآنَا	وَلَا اُسَرُّ بِمَا غَیرِی الحَمِیدُ بِهٖ

الحمید المحمود ترجمہ اور جس چیز سے سوا غیر قابل ستائش ہوتا ہے میں اس سے خوش نہیں کیا جاتا یعنی جو چیز مجہے غیر شخص دے اس سے میں خوش نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں قابل حمد مُعطی ہے نہ میں۔ اگرچہ تو اے مخاطب بقدر پری زمانہ میرے پاس لے آوے یعنی بکثرت۔

مَادُمتُ حَیًّا وَمَا قَلقَلنَ کِیرَانَا	لَا یَجذِبَنَّ رِکَابِی نَحوَہٗ اَحَدٌ

الرکاب الابل۔ وقلقلن حرکن۔ والکیران جمع کور وہو رحل الجمل ترجمہ اور جب تلک میں زندہ ہوں میرے شتران سواری کو کوئی اپنی طرف ہرگز کہینچ نہیں سکتا اور نہ میرے شتر میرے کجاوون کو حرکت دیسکتے ہیں۔ ممدوح کے پاس بطلب عطا آیا ہے اور یہ جہوٹے دعوی کر رہا ہے یہ وہ مثل ہے کہ تیرے منہ پر جہوٹ بولوں تو تو کیا دے

اِلٰی سَعِیدِ بنِ عَبدِ اللّٰهِ بُعرَانَا	لَوِ استَطَعتُ رَکِبتُ النَّاسَ کُلَّهُمُ

بعرانا بدل من الناس۔ والبعیر من الابل بمنزلۃ الانسان من الناس یطلق علی الجمل والناقۃ ترجمہ اگر مجہسے بن آوے تو تمام آدمیوں کو شتر بنا کر انپر سوار ہو کر سعید بن عبداللہ کے پاس چلا جاؤن۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے زمانہ کے انسان مثل بہائم غیر عاقل ہیں۔ پس اگر مجہسے ہوسکے تو انکی بہیمیۃ کا اظہار انپر سوار ہو کر کرون۔

عَمَّا یُرَاهُ مِنَ الاِحسَانِ عُمیَانَا	فَالعِیسُ اَعقَلُ مِن قَومٍ رَاَیتُهُمُ

العیس الجمال البیض تخالط بیاضہا شئی من الشقرۃ ترجمہ اپنائے زمانہ پر شترونکو ترجیح دیتا ہے کہ اس قوم سے جنکو میں دیکہتا ہوں کہ وہ طریق احسان سے جس کو ممدوح بخوبی جانتا ہے محض نابینا ہے شتر زیادہ سمجہدار ہیں پس بنا سب ہے کہ انپر سوار ہو کر سخاوت ممدوح دکہلاؤن۔

ذَالِکَ الجَوادُ وَاِنْ قَلَّ الجَوادُ لَہٗ	ذَالِکَ الشُّجَاعُ وَاِنْ لَمْ یَرضَ اَقرانَا

ترجمہ سخی یہی ہے اگرچہ سخی کہنا اسکے رتبے سے کم ہے۔ بہادر یہ ہے اگرچہ وہ کسیکو اپنا ہمسر ہونا پسند نہیں کرتا یعنی وہ جنگ میں کسیکو اپنا ہمسر نہیں سمجھتا بلکہ اپنے سے کمتر سمجھتا ہے پس ایسے کمتر لوگون پر فتح پاکر اپنے کو بہادر کہلانا پسند نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں اُس کی تعریف زیادہ کرنا چاہتا ہون مگر کیا کرون کہ سوا ے لفظ جواد و شجاع مجکو کوئی اور لفظ نہین ملتا۔

ذَالِکَ المُعِدُّ الَّذِیْ تَقنُو یَدَاہُ لَنَا	فَلَو اُصِیبَ بِشَیْءٍ مِّنہُ عَزَّانَا

المعد بالکسر الذی یجعل الاشیاء عُدّۃ والمعد بالفتح الذی یجعل عدۃ فمن کسر فہو وصف للممدوح ومن فتح کان صفۃ للمال وقنوت الشئی ذخرتہ ترجمہ ممدوح ہمارے لئے اموال جمع کرنیوالا ہے کہ اُسکے دونون ہاتھ ہمارے لیے اموال جمع کرتے ہیں۔ یا اموال وہ ہیں کہ ممدوح کے دونون ہاتھون نے انکو ہمارے لئے جمع کیا ہے پس اگر اُسکے مال پر کوئی صدمہ اور آفت پہنچائی جاوے تو وہ ہماری تعزیت کرتا ہے کیونکہ وہ مال ہمارا ہی تھا۔

خَفَّ الزَّمَانُ عَلیٰ اَطرافِ اَنمُلِہٖ	حَتّیٰ تُوُہِّمْنَ لِلْاَزمَانِ اَزمَانَا

ترجمہ زمانہ اسکی انگلیون کے پورون میں ایک ہلکی چیز ہے یعنی وہ اُسکے زیر تصرف وقبضہ ہے جسطرح چاہے اسکو نچاے یہان تلک کہ اُس کی انگلیون کی پوزمانون کے لئے زمانے سمجھے جاتے ہیں۔ یعنی جیسا زمانہ تمام عالم پر متصرف ہے ایسے ہی اسکی انگلیان زمانہ کی مقلب احوال ہیں۔

یَلقَی الوَغیٰ وَالقَنَا وَالنَّازِلَاتِ بِہٖ	وَالسَّیفَ وَالضَّیفَ رَحبَ البَاعِ جَذلَانَا

جذلان فرح مستبشر ترجمہ ممدوح جنگ نیزہ وحوادث زمانہ اور شمشیر ومہمان سے بکشادہ دلی وخوشنودی ملاقات کرتا ہے یعنی وہ شجاع اور سخی اور جفاکش ہے اِسلئے اُمور مشکلہ کو برضامندی قبول کرتا ہے۔

تَخَالُہٗ مِنْ ذَکَاءِ القَلبِ مُحتَمِیًا	وَمِنْ تَکَرُّمِہٖ وَالبِشرِ نَشوَانَا

محتمیا متوقدا شدید الحرارت لحدۃ قلبہ وذکائہ۔ والبشر طلاقۃ الوجہ وتہللہ ترجمہ ممدوح کو بسبب ذکاوت حرارت قلب تو ایک چمکتی چیز خیال کریگا اور اُسکے کرم اور کشادہ روئی کے باعث ایک مست سمجھ جائیگا۔

وَتَسحَبُ الحِبَرَ القَینَاتُ رَافِلَۃً	فِی جُودِہٖ وَتَجُرُّ الخَیلُ اَرسَانَا

الحبر جمع حبرۃ وہی ثیاب تعمل بالیمن۔ والقینات جمع قینۃ وہی المغنیۃ۔ ورفل تبختر ترجمہ میری گانے والی چھوکریان اُسکی بخشش سے چادر ہائے یمنی تبختر انہ کھینچتی پھرتی ہیں اور میرے گھوڑے رسیان۔ یعنی میرے پاس جو سامان عیش وکامیابی ہے سب اسیکا بخشا ہوا ہے۔

یُعطِی المُبَشِّرَ بِالقُصَّادِ قَبلَہُمُ	کَمَنْ یُبَشِّرُہٗ بِالمَاءِ عَطشَانَا

عطشانا حال من الممدوح ترجمہ ممدوح ایسا کریم اور سائل دوست ہے کہ جو شخص طالبان عطا کے آنے کی اس کو خوشخبری دیتا ہے تو اس بشر کو سائلوں سے پہلے عطا کرتا ہے اور اسکا اسوقت بسبب غایت سرور ایسا حال ہوتا ہے جیسا کوئی اسکو بحالت تشنگی پانی کی خوشخبری دے۔

جَزَتْ بَنِي الحَسَنِ الحُسْنَى فَإِنَّهُمُ — فِي قَوْمِهِمْ مِثْلُهُمْ فِي الغُرِّ عَدْنَانَا

عدنان فی موضع جر لانہ لاینصرف وہو بدل من الغر والغر الکرام والحسنی الجنة ترجمہ اولاد امام حسن کو جس میں سے ممدوح ہے جنت جزا دے یعنی انکو جنت نصیب ہو کیونکہ وہ لوگ اپنی قوم مین ایسے ہیں جیسے انکی قوم بنی عدنان کرام میں یعنی انکی قوم بنی عدنان میں سب سے بہتر ہے اور یہ اپنی قوم میں سب سے عمدہ۔

مَا شَيَّدَ اللهُ مِنْ مَجْدٍ لِسَالِفِهِمْ — إِلَّا وَنَحْنُ نَرَاهُ فِيهِمُ الآنَا

شید رفع. والسالف واحد سلف وہم الذین ماتوا ترجمہ خدا نے انکے کسی جد گزشتہ مین کوئی شرف و بزرگی قائم نہیں کی مگر ہم اس بزرگی کو انمیں اسوقت موجود پاتے ہیں۔

إِنْ كُوتِبُوا أَوْ لُقُوا أَوْ حُورِبُوا وُجِدُوا — فِي الخَطِّ وَاللَّفْظِ وَالهَيْجَاءِ فُرْسَانَا

ترجمہ اگر وہ لوگ انشا پردازی میں کسی سے موازنہ کئے جائیں یا بالمشافہہ ملاقات کئے جائیں یعنی زبانی تقریر کیجاوے یا وہ جنگ کئے جاوین تو وہ کتابت اور گفتگو اور جنگ میں شہسوار پائے جاوینگے۔ قال الواحدی لیس یرید بقولہ لقوا ملاقاة الاقران فی الحرب لانہ ذکر الحرب بعدہ وانما یرید ملاقاة الاقران فی المخاطبة والمکالمة۔

كَأَنَّ أَلْسُنَهُمْ فِي النُّطْقِ قَدْ جُعِلَتْ — عَلَى رِمَاحِهِمُ فِي الطَّعْنِ خِرْصَانَا

الخرصان جمع خرص وہو ہہنا السنان ترجمہ گویا انکی زبانیں گویائی میں ایسی تیز ہین جیسے انکے نیزوں پر بوقت نیزہ زنی بھالیں یعنی انکی زبانین ایسی تیز ہین جیسے انکے نیزے۔

كَأَنَّهُمْ يَرِدُونَ المَوْتَ مِنْ ظَمَإٍ — أَوْ يَنْشَقُونَ مِنَ الخَطِّيِّ رَيْحَانَا

ترجمہ گویا وہ لوگ موت کے گھاٹ پر ایسی رغبت سے اترتے ہیں جیسا پیاسا پانی پر اور نیزے خطی سے بوئے ریحان سونگھتے ہیں یعنی بہادر مشتاق موت رہتے ہیں۔

الكَائِنِينَ لِمَنْ أَبْغِي عَدَاوَتَهُ — أَعْدَى العِدَى وَلِمَنْ آخَيْتُ إِخْوَانَا

الکائنین منصوب علی المدح اعنی الکائنین ترجمہ امداد ان لوگون سے ایسے لوگ مراد رکھتا ہوں کہ جنکا میں طالب عداوت ہوں وہ اسکے بڑے دشمن ہو جاوین اور جس سے میں بھائی چارہ کروں وہ لوگ اسکے برادر ہو جاوین یعنی وہ میرے دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن ہیں۔

خَلَائِقُ لَوْ حَوَاهَا الزِّنْجُ لَانْقَلَبُوا — ظُمْيَ الشِّفَاهِ جِعَادَ الشَّعْرِ غُرَّانَا

خلائق جمع الخلیقة وہی الخلق - ولمی الشفاہ دقاق الشفاہ مع سمرة - وغران جمع اغر وہو الابیض ترجمہ قوم ممدوح کی ایسی سرشت نیک و پاکیزہ خصلتیں ہیں کہ اگر ایسے اوصاف زنگیوں میں پائے جاویں تو اُنکے ہونٹ باریک اور مزغولہ دار موا اور روشن رو ہوجاویں یعنی زنگی باوجودیکہ زشت رو اور موٹے ہونٹ کے ہوتے ہیں مگر اُن خصائل حمیدہ کے سبب محبوب الخلایق ہوجاویں یعنی اُن کی زشت روئی کو اُنکی نیک خصلتیں چھپا لیں اور اسکی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

وَاَنفُسٌ بِاللَّعِیَّاتِ تُحِبُّھُمْ	لَھَا اضْطِرَارًا وَلَوْ اَقْصَوْكَ شَنَانَا

الیلعی والالمعی الحاد الفطنة وہو الذی یظن الشئ فیصح ظنہ - واضطرار منصوب علی الحال من الضمیر المرفوع فی تحبہم وقصیت الشئ البعدتہ - والشنان البغض ترجمہ اور اُنکے ایسے نفوس ذکیہ ہیں کہ تو اُنکو بے اختیار دوست رکھے اگرچہ وہ تجکو بسبب بغض کے اپنے سے دور پھینکیں۔

اَلْوَاضِحِیْنَ اُبُوَّاتٍ وَاَجْبِنَةً	وَوَالِدَاتٍ وَاَلْبَابًا وَاَذْهَانَا

نصب لواضحین علی المدح - وابوات جمع ابوة - واجبنة جمع جبین ترجمہ میں ایسے لوگوں کی مدح کرتا ہوں کہ وہ لوگ باعتبار پدروں اور پیشانیوں اور مادروں کے اور عقول اور اذہان کے مشہور اور اُنکی پیشانیاں کشادہ ہیں یعنی خوش و درخشاں چہرہ ہیں۔

یَا صَائِدَ الْجَحْفَلِ الْمَرْهُوْبِ جَانِبُهُ	اِنَّ اللُّیُوْثَ تَصِیْدُ النَّاسَ اُحْدَانَا

احدانا جمع واحد - والاصل وحدان ترجمہ ای ایسے لشکر کے شکار کرنے والے کہ وہ اُسکے خوف سے ترسان ہیں تو شیر سے شجاعت میں بہت بڑھا ہوا ہے کیونکہ شیر تو منجملہ آدمیاں ایک ایک کو شکار کرتے ہیں اور تو سارے لشکر کو ایک ہی دفعہ شکار کرلیتا ہے۔

وَوَاهِبًا كُلَّ وَقْتٍ وَقْتُ نَائِلِهِ	وَاِنَّمَا يَهَبُ الْوَهَّابُ اَحْيَانَا

کل مبتدا و خبرہ الوقت الثانی - واحیان جمع حین ترجمہ اور اے سخی کہ اسکی عطا کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے بلکہ ہر وقت عطا دیتا رہتا ہے اور اور بخشنے والے تو کبھی کبھی عطا دیا کرتے ہیں۔

اَنْتَ الَّذِیْ سَبَكَ الْاَمْوَالَ مَكْرُمَةً	ثُمَّ اتَّخَذْتَ لَهَا السُّؤَّالَ خُزَّانَا

سبک صفا و جمع - والخزان جمع خازن ترجمہ تو وہ شخص ہے کہ تو براہ کرم اپنے اموال کو جمع اور خالص کرتا ہے پھر سائلین کو اُنکا خزانچی بنا دیتا ہے - یعنی اُنکو تو سائلوں کو ایسا بیدریغ دیتا ہے جیسا اور بادشاہ اپنے خزانچیوں کے پاس رکھوا دیتے ہیں۔

عَلَیْكَ مِنْكَ اِذَا اَخْلَیْتَ مُرْتَقِبٌ	لَمْ تَاْتِ فِی السِّرِّ مَا لَمْ تَاْتِ اِعْلَانَا

بیردی اخلیت ای وجدت حالیا ویردی اخلیت بفتح الہمزۃ ای وجدت مکانا خالیا ترجمہ جب تو تنہا پایا جاوے یا جب تو مکان میں اکیلا بیٹھے تو تجھی پر تیری ذات سے ایک نگہبان متعین ہوتا ہے اسلئے تو پوشیدہ وہ کام نہین کرتا جو ظاہر مین نکرے۔

لا اسْتَزِيدُكَ فِيمَا فِيكَ مِنْ كَرَمٍ	اَنَا الَّذِي نَامَ اِنْ نَبَّهْتُ يَقْظَانَا

ترجمہ جسقدر تجھمین کرم ہے اسپرمین طلب زیادتی کی نہین کرسکتا اگرمین بیدار شخص کو بیدار کرون تو مین خود سونیوالا ہونگا یعنی تیرے مقدار کرم پر زیادتی ممکن نہین۔

فَاِنَّ مِثْلَكَ بَاهَيْتُ الْكِرَامَ بِهِ	وَرَدَّ سُخْطًا عَلَى الْاَيَّامِ رِضْوَانَا

ترجمہ کیونکہ مین تجھی جیسے کریم کے سبب تمام اسخیا پر فخر کرتا ہون اور تو وہ ہے کہ تونے اُس مظلوم کے غصہ کو جو زمانہ تھا اپنے احسان کے ذریعہ سے خوشی سے بدلکر لوٹا دیا یعنی اُسکو زمانہ سے راضی کر دیا

وَاَنْتَ اَبْعَدُهُمْ ذِكْرًا وَاَكْبَرُهُمْ	قَدْرًا وَاَرْفَعُهُمْ فِي الْمَجْدِ بُنْيَانَا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تیرا ذکر خیر اور سب لوگون سے زیادہ شہرہائے دور دست مین پہنچا ہے اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہے اور تیرے شرف ومجد کی بنیاد سب سے زیادہ بلند ہے۔

قَدْ شَرَّفَ اللّٰهُ اَرْضًا اَنْتَ سَاكِنُهَا	وَشَرَّفَ النَّاسَ اِذْ سَوَّاكَ اِنْسَانَا

ترجمہ اے ممدوح توجس زمین پر تشریف رکھتا ہے خداوند تعالی نے اُسکو تیرے سبب اور باقی زمینون پر شرف عنایت کیا اور جبکہ تجکو انسان بنایا تو سب لوگون کو تیرے بشر ہونیکے باعث مشرف فرما دیا۔ ابوالفتح کہتا ہے اگر متنبی بجائے سواک انشاک کہتا تو بہتر ہوتا۔ اور شراح نے ابوالفتح پر اس باب مین سخت انکار کیا ہے کہ قرآن شریف مین آیا ہے ثم سواک رجلا۔ ونفس وما سواہا۔ وخلق فسوی۔ اور نہایت قدرت فصیح یہ ہے کہ الفاظ قرآن بولے اور کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام کے استعمال کرے پھر ابوالفتح اور لفظ کو اُسپر کیسے ترجیح دیسکتا ہے۔ ابوالعلا معری نے کہا ہے کہ ہم مین اتنی قدرت ہرگز نہین ہے کہ متنبی کے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ اُس سے بہتر لاسکین۔ مترجم کہتا ہے کہ یہ شعر سوائے جناب سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کے حق مین کہنا ظلم او روضع الشئی فی غیر محلہ ہے۔ خدا مغفرت کرے سید آزاد بلگرامی کی کہ اُسنے اپنے قصیدہ نعتیہ مین یہی شعر متنبی کا نقل کرکے کیا خوب فرمایا ہے ؎ ہذا مدیحک مولانا بلا ریبؒ وانما علی المتنبی انہ خانا۔

وقال فی مجلس ابی محمد بن طغج وقد اقبل اللیل وہما فی بستان

زَالَ النَّهَارُ وَنُورٌ مِنْكَ يُوهِمُنَا	اَنْ لَمْ يَزُلْ وَلِجُنْحِ اللَّيْلِ اِحْسَانُ

جنح اللیل تضم الجیم وکسرہا طائفۃ منہ ترجمہ دن گزر گیا اور تیرے چہرہ کا نور ہمکو اس وہم میں ڈالتا ہے کہ دن نہیں گزرا اور خال یہ ہے کہ پارہ شب کا ہمپر احسان ہے یعنی وہ آگیا جس مین راحت وسکون ہمکو ملتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ تیرے روئے مبارک کا نور ظلمت شب پر غالب ہے اس سے یہ وہم ہوتا ہے کہ دن باقی ہے۔

فَاِنْ یَکُنْ طَلَبُ الْبُسْتَانِ یُمْسِکُنَا ۔۔۔ فَرُحْ فَکُلُّ مَکَانٍ مِنْکَ بُسْتَانُ

ترجمہ سو اگر طلب باغ ہمکو یہان روکتی ہے تو چلئے کیونکہ تو جہان تشریف رکھیگا وہ مکان باغ ہو جاوے گا

وقال فی بطیخۃ فی ید اسود العشائر

مَا اَنَا وَالْخَمْرُ وَبِطِّیْخَۃٌ ۔۔۔ سَوْدَاءُ فِیْ قِشْرٍ مِنَ الْخَیْزُرَانِ

من رفع الخمر عطفہا علی انا ومن نصبہا جعل الواو بمعنی مع ترجمہ مجکو شراب وخربزہ سیاہ سے جو بید کے پوستین میں ہے کیا علاقہ ومناسبت ہے کیونکہ میں مرد جنگی ہون جیسا اگلے شعر میں ہے اور مراد خربزہ سیاہ سے وہ خوشبودار چیز سیاہ رنگ ہے جو بشکل خربوزہ پوست بید کے غلاف مین رکہی ہوئی تہی۔

یَشْغَلُنِیْ عَنْہَا وَعَنْ غَیْرِہَا ۔۔۔ تَوْطِیْنِیَ النَّفْسَ لِیَوْمِ الطِّعَانِ

التوطین التعود ترجمہ اس خوشبو کے خربزہ اور اس قسم کی اور دل لگی کی چیزون سے میرا خوگر ہونا یوم نیزہ زنی سے مجکو روکتا ہے یعنی مین یہ اشیائے لہو ولعب پسند نہین کرتا مجکو تو مرغوب جنگ ہے۔

وَکُلَّ نَجْلَاءَ لَہَا صَائِکٌ ۔۔۔ یَخْضِبُ مَا بَیْنَ یَدِیْ وَالسِّنَانِ

عطف علی توطینی فہو مرفوع ومن خفضہ عطفہ علی الطعان والنجلاء الواسعۃ والصائک الازق ترجمہ اور مجکو ایسی چیزون سے ہر زخم فراخ روکتا ہے جس سے خون جسم مطعون کا ایسا پہنچتا ہے کہ وہ میرے ہاتھ سے لیکر نیزہ کی بھال تک رنگدے۔

وبلغ ابا الطیب ان قوما بمصر نعوہ فی مجلس سیف الدولۃ بحلب

بِمَ التَّعَلُّلُ لَا اَہْلٌ وَلَا وَطَنٌ ۔۔۔ وَلَا نَدِیْمٌ وَلَا کَاْسٌ وَلَا سَکَنٌ

السکن الصاحب وکلما سکنت الیہ من اہل الدار ترجمہ مین کس چیز سے دل بہلاؤن نہ میرے پاس میرا اہل وعیال ہیں نہ میں اپنے وطن میں ہون اور نہ میرا کوئی ہم پیالہ ہے اور نہ کوئی ایسا شخص ہے جس کے پاس بیٹھکر آرام پاؤن غرض زمانہ کا شکوہ کرتا ہے۔

اُرِیْدُ مِنْ زَمَنِیْ ذَا اَنْ یُبَلِّغَنِیْ ۔۔۔ مَا لَیْسَ یَبْلُغُہٗ فِیْ نَفْسِہِ الزَّمَنُ

ترجمہ میں اپنے اس زمانہ سے یہ درخواست کرتا ہون کہ وہ مجکو اس چیز پر پہنچادے جس کو خود زمانہ نہیں

پہونچا ہے۔ یعنی میں زمانہ سے اپنی استقامت احوال کا طالب ہوں اور یہ امر خود زمانہ کو حاصل نہیں ہے یعنی وہ خود ایک حال پر نہیں رہتا فصول اربعہ جو ایک دوسرے کی ضد ہیں اسکو متغیر رکھتی ہیں۔ یا یہ کہ میں زمانہ سے ایسے اعلیٰ مقاصد کا خواستگار ہوں کہ وہ زمانہ کے مقدور سے باہر ہیں اس صورت میں تعریف علو ہمت کی ہے۔

لَا تَلْقَ دَهْرَكَ إِلَّا غَيْرَ مُكْتَرِثٍ	مَا دَامَ يَصْحَبُ فِيهِ رُوحَكَ الْبَدَنُ

غیر مکترث ای غیر مبال ترجمہ جب تلک تیرا بدن روح کے ساتھ ہے یعنی مادام الحیوۃ اپنے زمانہ سے بے باکانہ پیش آ اور اسکے حوادث کی پروا مت کر انکو بقا نہیں ہے۔

فَمَا يَدُومُ سُرُورٌ مَا سُرِرْتَ بِهِ	وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْفَائِتَ الْحَزَنُ

ما فیما سررت بمعنی الذی او للتنکیر ترجمہ سو وہ سرور جس سے تو خوش ہوا ہے یا کوئی خوشی ہمیشہ نہیں رہے گی اور تیرا غم تجھپر گم شدہ چیز کو نہیں لوٹا دے گا پس غم فضول ہے

مِمَّا أَضَرَّ بِأَهْلِ الْعِشْقِ أَنَّهُمُ	هَوُوا وَمَا عَرَفُوا الدُّنْيَا وَمَا فَطِنُوا

ترجمہ منجملہ ان اشیا کے جنہوں نے عاشقان دنیا کو نقصان پہنچایا ہے ایک یہ ہے کہ وہ دنیا پر عاشق ہوئے اور دنیا کی حقیقت کو انہوں نے نہ جانا اور نہ پہچانا کہ وہ غدار عاشق کش ہے۔

تَفْنَى عُيُونُهُمُ دَمْعًا وَأَنْفُسُهُمْ	فِي إِثْرِ كُلِّ قَبِيحٍ وَجْهُهُ حَسَنُ

ترجمہ انکی آنکھیں اور جانیں بسبب کثرت اشک کے ہر ایسی چیز کی طلب میں جاتی رہینگی کہ باطن اسکا زشت و زبون ہے اور ظاہر اسکا اچھا یعنی دنیا کی طلب میں۔

تَحَمَّلُوا حَمَلَتْكُمْ كُلُّ نَاجِيَةٍ	فَكُلُّ بَيْنٍ عَلَيَّ الْيَوْمَ مُؤْتَمَنُ

الناجیۃ الناقۃ المسرعۃ ترجمہ ای معشوقان ظاہر درست و باطن خراب میرے پاس سے کوچ کر جاؤ میں تمہارے قرب سے باز آیا پھر بطور دعا کہتا ہے کہ میرے پاس سے تمکو ناقہ سریع السیر دور لیجاوے سو ہر قسم کی جدائی تمہاری آج میرے حق میں امانتدار ہے یعنی میں جدائی سے راضی ہوں۔

مَا فِي هَوَادِجِكُمْ مِنْ مُهْجَتِي عِوَضٌ	إِنْ مُتُّ شَوْقًا وَلَا فِيهَا لَهَا ثَمَنُ

الہودج مرکب النساء ترجمہ اگر میں تمہارے شوق میں مرجاؤں تو تمہارے ہودجوں میں میری جان کا عوض نہیں ہے اور نہ انمیں میری جان کی قیمت پس تم اس قابل نہیں ہو کہ کوئی تمپر مرے۔

يَا مَنْ نُعِيتُ عَلَى بُعْدٍ بِمَجْلِسِهِ	كُلٌّ بِمَا زَعَمَ النَّاعُونَ مُرْتَهَنُ

الناعون جمع ناع وهو الذی یاتی بخبر الموت ترجمہ ای وہ شخص کہ باوجود دوری کے اسکی مجلس میں میری موت کی خبر پہنچائی گئی۔ حال یہ ہے کہ ہر شخص اس خبر کا جو خبر مرگ پہنچانے والوں نے کہی ہے گرفتہ ہے یعنی ہر ایک ضرور مریگا

ثُمَّ انتَفَضتُ فَزالَ القَبرُ وَالكَفَنُ	كَم قَد قُتِلتُ وَكَم قَد مُتُّ عِندَكُمُ

ترجمہ تمہارے نزدیک میں بہت دفعہ مقتول ہوا اور چند بار مر چکا پھر مین نے اپنا بدن ہلایا اور دوڑ ہڑی لی تو قبر اور کفن مجھسے دور ہوگیا یعنی تمنے میری موت یقینی جان لی اور پھر اُسکے خلاف ظاہر ہوا۔ تو گویا مین مرکر قبر اور کفن سے باہر آگیا سیف الدولہ پر تعریض کرتا ہے۔

جَماعَةٌ ثُمَّ ماتوا قَبلَ مَن دَفَنوا	قَد كانَ شاهَدَ دَفني قَبلَ قَولِهِمِ

ترجمہ ان خبر مرگ کے پہنچانے والون کے قول سے پہلے ایک بڑی جماعت میرے دفن میں حاضر ہوئی اور وہ میرے مرنیسے پہلے دفن ہوگئی اور میرے مرگ کی نسبت اُنکی خبر جھوٹھ نکلی۔

تَجري الرِياحُ بِما لا تَشتَهي السُفُنُ	ما كُلُّ ما يَتَمَنّى المَرءُ يُدرِكُهُ

یجوز فی کل الرفع والنصب۔ فالنصب بفعل مضمر ای ما یدرک المرء کل ما یتمنی فلما اضمر الفعل فسره بقوله یدرکه کقولک زیدا ضربته وہذا علی لغة تمیم لان ما عندہم غیر عاملة واما اہل الحجاز فیرفعون کل بما لانہا عاملة عندہم کلیس یکون الخبر یدرکہ ترجمہ جو آرزوئیں مرد کرتا ہے وہ سب اُسکو حاصل نہیں ہوتین دیکھو خلاف مرضی کشتی والون کی ہوائین چلتی ہیں۔ یعنی میرے دشمن میری موت چاہتے ہیں مگر اُنکی تمنا پوری نہیں ہوتی۔

وَلا يَدُرُّ عَلى مَرعاكُمُ اللَبَنُ	رَأَيتُكُم لا يَصونُ العِرضَ جارُكُمُ

ترجمہ مین نے تمکو ایسے حال میں دیکھا کہ تمہارا پڑوسی اپنی آبرو کی حفاظت نہیں کر سکتا یعنی تم اُسکی حمایت نہین کرتے اور اس سے سب وشتم پیش آتے ہو اور تمہاری چراگاہ کی چرائی سے شیر کثیر پیدا نہیں ہوتا کیونکہ وہ بیمزہ و ناگوار ہے۔ یہ بڑی سخت ہجو ہے۔

وَحَظُّ كُلِّ مُحِبٍّ مِنكُمُ ضَغَنُ	جَزاءُ كُلِّ قَريبٍ مِنكُمُ مَلَلٌ

الضغن والضغن الحقد ترجمہ جو شخص تمسے ملتا ہے اُسکی جزا تمہاری طرف سے ملامت و تنگدلی ہے اور تمہارے ہر دوست کو تمہاری جانب سے کینہ کا حصہ ملتا ہے یعنی تم اپنے ملاقاتی سے تنگدل ہو جاتے ہو اور ہر دوست سے کینہ رکھتے ہو۔

حَتّى يُعاقِبَهُ التَنغيصُ وَالمِنَنُ	وَتَغضَبونَ عَلى مَن نالَ رِفدَكُمُ

ترجمہ اور جو تمہاری عطا لیتا ہے اُسپر تم غضبناک رہتے ہو یہان تلک کہ تمہارا اُسکو ناخوش کرنا اور احسان کہنا برابر ستاتا رہتا ہے یہ تمام تعریض ہے سیف الدولہ پر۔

يَهماءُ تَكذِبُ فيها العَينُ وَالأُذُنُ	فَغادَرَ الهَجرُ ما بَيني وَبَينَكُمُ

یہماء الارض التی لا یہتدی فیہا ترجمہ جب تمہارا یہ حال ہے تو فراق مجھمیں اور تم مین ایسا صحرائے لق و دق بے نشان حائل کر دے کہ آنکھہ مسافر کی اُسمین خیالی خوفناک چیزین دیکھے اور کان ایسی ہی خوفناک آوازین

سنفہ۔ یہ اتفاق اکثر وحشتناک جنگلون مین پیش آتا ہے۔

وَتَسَائَلُ الْاَرْضُ عَنْ اَخْفَافِهَا الثَّفِنُ	تَحْبُوا الرَّوَاسِمُ مِنْ بَعْدِ الرَّسِيْمِ بِهَا

الرواسم الابل التی یسیر بہا الرسیم وہو ضرب من السیر والثفن جمع ثفنة وہی احد ثفنات البعیر ہو ما یقع علی الارض من اعضائہ اذا اناخ کالرکبتین وغیرہما والحبو المشی علی الیدین والرجلین کما یمشی الصبی والمقعد ترجمہ وہ صحرا ایسا دور دست و ناپید اکنار ہو کہ اسمین وہ شتر جن کی رفتار رسیم ہو جو ایک قسم سریع رفتار کی ہے بعد اس طرح کی رفتار کے بسبب درماندگی و فرسودگی اپنے موزون کے کھڑے ہوئے نہ چل سکین بلکہ مانند بچون کی گھٹنیان چلنے لگین۔ یعنی بیٹھے ہوئے باتھیہ ہاتھون اور پاؤن کے اور اُنکے وہ اعضا جو بوقت نشست کے زمین سے لگجاتے ہیں مثل ہاتھ پاؤن اور سینہ کے زمین سے اپنے موزون کا حال پوچھنے لگین کہ وہ کیون اور کہان گر گئے۔ یہ بطور مثل واسطے اظہار حقیقت قوۃ رفتار کے کہا حقیقت مین سوال نہین ہے۔

وَلَا اُصَاحِبُ حِلْمِيْ وَهُوَ بِيْ جُبُنُ	اِنِّيْ اُصَاحِبُ حِلْمِيْ وَهُوَ بِيْ كَرَمٌ

ترجمہ مین بے شک اپنے حلم کو اُسوقت تلک اپنے ساتھ رکھتا ہون جب تلک کہ وہ میرے سلئے موجب کرم و مروت ہو اور جبکہ حلم میرے سلئے موجب بزدلی شمار ہو تو اسکو اپنے ساتھ نہین رکھتا یعنی حلم نہین کرتا۔

وَلَا اَلَذُّ بِمَا عِرْضِيْ بِهِ دَرِنُ	وَلَا اُقِيْمُ عَلٰى مَالٍ اَذِلُّ بِهِ

ترجمہ اور مین ایسے مال پر نہین جمتا کہ جس کے سبب مین ذلیل ہون اور مجکو اُس چیز مین مزہ نہین آتا جس سے میری آبرو میلی کچیلی ہو۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّ مَرِيْرِيْ وَارْعَوَى الْوَسَنُ	سَهِرْتُ بَعْدَ رَحِيْلِيْ وَحْشَةً لَكُمُ

المریر جمع مریرة وہی القوۃ من الحبل واستمر استقام۔ وارعوی انزجر ورجع والوسن النوم ترجمہ مین تمسے جدا ہونیکے بعد تمہاری جدائی کے وحشت کے سبب بیدار رہا یعنی میری نیند جاتی رہی۔ پھر مین نے صبر کیا اور میرے عزم کی رسی مضبوط ہوگئی اور میرے نیند لوٹ آئی اور غم فراق جاتا رہا۔

فَاِنَّنِيْ بِفِرَاقٍ مِثْلِهِ قَمِنُ	وَاِنْ بُلِيْتُ بِوُدٍّ مِثْلِ وُدِّكُمُ

قمن اہی جدیر و خلیق ترجمہ اور اگر مین تمہاری دوستی کی مانند کسی اور کی دوستی سے مبتلا کیا جاؤن گا اور وہ دوست مجھسے ایسا ہی معاملہ کرے گا تو مین بیشک اس امر کا سزاوار ہونگا کہ تمہاری طرح اُسے بھی چھوڑ دونگا یہ تعریض ہے کافور کیطرف کہ اگر وہ مجھسے تمہاری طرح کج ادائی کریگا تو مین اُس سے جدا ہو جاؤنگا۔ کہتے ہین کہ جب سیف الدولہ نے متنبی کا شعر پڑھا تو کہا سار و حق الی۔

وَبُدِّلَ الْعُذْرُ بِالْفُسْطَاطِ وَالرَّسَنُ	اَبْلَى الْاَجِلَّةَ مُهْرِيْ عِنْدَ غَيْرِكُمُ

الاجلة جمع جل وہو ما تجلل بہ الفرس - والعذر جمع عذار وہو شعر الناصیۃ ترجمہ میرے پھریرے تے تمہارے غیر کے پاس جھولین کہنہ کر دیں بسبب گزرنے ایک عرصہ کے مصر میں اُسکے موے پیشانی اور رسی تبدیل کی گئی یعنی پہلی کہنہ ہوگئین -

فِی جُوْدِہٖ مُضَرُ الْحَمْرَاءِ وَالْیَمَنُ	عِنْدَ الْھُمَامِ اَبِی الْمِسْکِ الَّذِیْ غَرِقَتْ

مضر الحمراء یروی بالاضافۃ والصفۃ وہو مضر بن نزار وانما سموا مضر الحمراء لان نزار الما مات ترک اولادہ اربعۃ مضر وربیعۃ - وایاد - وانمار فتحاکموا الی جرہم فاعطی مضر الذہب وقبۃ حمراء فسموا بذلک واعطی ربیعۃ الخیل فسموا ربیعۃ الفرس - واعطی ایادا الابل والغنم فسموا ایاد الشمطر - واعطی انمار الحمار والارض وما شاکلہا فسموا انمار الحمار ترجمہ عرصہ دراز تلک میرا قیام سردار باہمت ابو المسک یعنی کافور کے پاس رہا جسکی بخشش مین مضر حمراء اور یمن بسبب کثرت عطا کے ڈوبے ہوئے ہیں -

فَمَا تَاَخَّرَ اٰمَالِیْ وَلَا تَہِنُ	وَاِنْ تَاَخَّرَ عَنِّیْ بَعْضُ مَوْعِدِہٖ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکے بعض وعدے میرے ساتھ پورے نہیں ہوئے مگر میری امیدین اُس سے پیچھے نہیں ہٹین اور نہ سست ہوئیں - پھر عذر عدم ایفائے وعدہ کا بیان کرتا ہے -

مَوَدَّۃً فَھُوَ یَبْلُوْھَا وَیَمْتَحِنُ	ھُوَ الْوَفِیُّ وَلٰکِنِّیْ ذَکَرْتُ لَہٗ

ترجمہ کافور ہی وعدہ کا سچا ہے مگر مین نے اُس سے اپنی دوستی کا ذکر کر دیا ہے یعنی یہ کہدیا ہے کہ میں تجکو دوست رکھتا ہوں لہذا وہ عدم ایفائے وعدہ سے میری محبت کا امتحان اور اسکی آزمایش کرتا ہے -

وقال بمصر ولم ینشدہا کافوراً

وَعَنَاھُمْ مِنْ شَاْنِہٖ مَا عَنَانَا	صَحِبَ النَّاسُ قَبْلَنَا ذَا الزَّمَانَا

عناہ یعنیہ اذا اتعبہ واہمہ ترجمہ لوگ ہمسے پہلے اِس زمانہ کے ساتھ رہے اور اُسنے اپنے کام میں اُنہی لوگون کو وہی رنج دیا جو اُسنے ہمکو رنج دیا غرض زمانہ کے سب ستائے ہوئے ہین -

	وَتَوَلَّوْا بِغُصَّۃٍ کُلُّھُمْ مِنْہُ وَاِنْ سَرَّ بَعْضَھُمْ اَحْیَانَا

احیانا جمع حین وہو الوقت ترجمہ ان کل لوگون نے زمانہ سے بحالت ناراضی پشت پھیری اگرچہ اُسنے بعض کو کبھی کبھی خوش بھی کر دیا مگر یہان سے نامراد گئے -

	رُبَّمَا تُحْسِنُ الصَّنِیْعَ لَیَالِیْہِ وَلٰکِنْ تُکَدِّرُ الْاِحْسَانَا

الصنیع الاحسان ترجمہ شبہائے زمانہ بسا اوقات احسان عمدہ بھی کرتی ہیں مگر آخر کو برائی سے پیش آکر احسان

عائق کو مکدر کر دیتی ہیں۔

وَکَاَنَّا لَمْ یَرْضَ فِیْنَا بِرَیْبِ الدَّهْرِ حَتّٰی اَعَانَهٗ مَنْ اَعَانَا

فی یرضی ضمیر فاعل لفسیرہ من اعانا۔ واضمرہ قبل الذکر علی شریطۃ التفسیر ویروی لم ترض بالتاء والضمیر للیالی ترجمہ اور گویا وہ شخص جسنے ظالم زمانہ کی در باب ہمارے ستانے کے مدد کی اُستنے ہمارے ضرر رسانی کے واسطے مصائب دہر کو کافی نہیں جانا حالانکہ وہ ہی بس ہیں اور اُسکی اعانت فضول۔ یا یہ کہ ای مصائب زمانہ گویا تو سنے ہمارے تکلیف دینے کے لئے اپنے حوادث کو بس نہیں جانا کہ اِس باب میں تجکو مددگار کی حاجت ہوئی۔

رَکَّبَ الْمَرْءُ فِی الْقَنَاةِ سِنَانَا	کُلَّمَا اَنْبَتَ الزَّمَانُ قَنَاةً

ترجمہ جبکہ زمانہ چوب نیزہ کو اُگاتا ہے تو دشمن نیزہ میں بھال لگا دیتا ہے یہاں نیزہ کو اُس عداوت سے تشبیہ دی جو زمانہ کی طبع میں ہے اور بھال کو اُس مدد سے جو زمانہ کو دشمن دیتا ہے۔ اور بعض شراح نے یہ معنی کہے ہیں کہ زمانہ حسب عادت چوب نیزہ اُگاتا ہے اور یہ نہیں جانتا ہے کہ یہ کس کام آویگا مگر بنی آدم اپنی شرارت سے ہلاک نفوس کے لئے اُسپر بھال لگا دیتے ہیں۔

نَتَعَادٰی فِیْهِ وَاَنْ نَتَفَانَا	وَمُرَادُ النُّفُوْسِ اَصْغَرُ مِنْ اَنْ

ترجمہ اور مطلب نفوس اِس بات سے کمتر ہے کہ اُسکی بابت ہم کسی سے عداوت کریں یا رنج پہنچیں کیونکہ مطالب دنیا اور خود دنیا سب فانی ہیں۔

کَالِحَاتٍ وَلَا یُلَاقِی الْهَوَانَا	غَیْرَ اَنَّ الْفَتٰی یُلَاقِی الْمَنَایَا

کالحات معبسات ترجمہ مطالب دنیا ذلیل ہیں مگر جوان شریف موتہائے شدیدہ سے بخوشی ملاقات کرتا ہے اور ذلت کو پسند نہیں کرتا ہے۔ وللہ درہ فما اصدقہ

لَعَدَدْنَا اَضَلَّنَا الشُّجْعَانَا	وَلَوْ اَنَّ الْحَیَاةَ تَبْقٰی لِحَیٍّ

ترجمہ اور اگر زندگی نامرد کے لئے باقی رہتی اور شجاع مر جایا کرتے تو ہم بہادر شخص کو سب سے زیادہ گمراہ سمجھتے کہ وہ اپنے قتل پر اقدام کرتا ہے مگر موت تو سب کے لئے ہے خواہ بہادر ہو خواہ بزدلہ۔

فَمِنَ الْعَجْزِ اَنْ تَکُوْنَ جَبَانَا	وَاِذَا لَمْ یَکُنْ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ

ترجمہ اور جبکہ موت سے بچنے کا کوئی چارہ ہی نہیں ہے تو نامرد ہونا سخت عاجزی ہے۔

کُلُّ مَا لَمْ یَکُنْ مِنَ الصَّعْبِ فِی الْاَنْفُسِ سَهْلٌ فِیْهَا اِذَا هُوَ کَانَا

سہل خبر مبتدا وہو کل شیء۔ والتقدیر الکلام کل شیء من الصعب لم یکن فی النفس سہل اذا وقع ترجمہ جو شی شدید ظہور میں نہیں آئی قبل وقوع کے نفس کو دشوار معلوم ہوتی ہے اور جبکہ ظہور و وجود میں آجاتی ہے تو سہل اور

آسان ہوجاتی ہے۔

وقال یذکر خروج شبیب ومخالفتہ کافوراً

عَدُوُّكَ مَذْمُومٌ بِكُلِّ لِسَانِ	وَلَوْ كَانَ مِنْ أَعْدَائِكَ الْقَمَرَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کا ذکر ہر زبان پر بہ بدی آتا ہے اگرچہ تیرے دشمن شمس وقمر ہوں تو وہ بھی باوجود اپنے عموم نفع کے مذموم ہوجاویں۔ شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ مدح ہجو بھی ہوسکتی ہے یعنی تو ایسا ساقط الاعتبار ہے کہ جو تجھسے کم رتبہ سے عداوت رکھے تو وہ مذموم ہوجاتا ہے۔

وَلِلّٰهِ سِرٌّ فِي عُلَاكَ وَإِنَّمَا	كَلَامُ الْعِدَى ضَرْبٌ مِنَ الْهَذَيَانِ

ترجمہ اور تیری رفعت مرتبت میں خدا کا بھید ہے جو لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتا۔ اور بات یہی ہے کہ دشمنوں کا تیرے باب میں کلام ایک قسم کا جنون ہے کہ وہ سراِلٰہی کو نہیں سمجھتے۔ یہ بھی قریب بہجو ہے کہ علو مرتبہ کافور کو امر تقدیری کہا ہے۔ اور تقدیر میں کبھی خسیس کو شریف پر تفوق ہوجاتا ہے۔

أَتَلْتَمِسُ الْأَعْدَاءُ بَعْدَ الَّذِي رَأَتْ	قِيَامَ دَلِيلٍ أَوْ وُضُوحَ بَيَانِ

ترجمہ کیا تیرے دشمن بعد دیکھنے تیری ترقی اقبال کے اب بھی کوئی دلیل اور وضح بیان تیری رفع قدر کے لئے طلب کرینگے۔

رَأَتْ كُلَّ مَنْ يَنْوِي لَكَ الْغَدْرَ يُبْتَلَى	بِغَدْرِ حَيٰوةٍ أَوْ بِغَدْرِ زَمَانِ

ترجمہ تیرے دشمنوں نے دیکھا کہ جو تجھسے بیوفائی وعہد شکنی کرتا ہے اسکی زندگی اُس سے بیوفائی کرتی ہے یا زمانہ اُس سے بغدر پیش آتا ہے اور غدر زمانہ موت سے بدتر ہے غرض غدار شخص ان دو بلاؤں میں مبتلا ہوتا ہے۔

بِرَغْمِ شَبِيبٍ فَارَقَ السَّيْفَ كَفُّهُ	وَكَانَا عَلَى الْعِلَّاتِ يَصْطَحِبَانِ

ترجمہ شبیب کے خلاف مرضی اُسکے ہاتھ نے اُسکی تلوار سے مفارقت کی حالانکہ تلوار اور اُسکا ہاتھ باوجود موانع ہمیشہ دونوں ساتھ رہتے تھے و شبیب ہذا ہو ابن جریر العقیلی من قوم کانوا من القرامطہ وکانوا مع سیف الدولہ وولی شبیب معرۃ النعمان دہراً طویلاً واجتمع الیہ جماعۃ من العرب فوق عشرۃ الآف واراد ان یخرج علی کافور وقصد دمشق فحاصرہا فیقال ان امرأۃ القت علیہ رحی فصرعتہ فانہزم من کان معہ لما مات ویقال انہ جذبتہ بصرع من شرب الخمر وترکہ اصحابہ ومضوا فاخذہ اہل دمشق فقتلوہ فعرض بہ ابو الطیب بہذا البیت

كَأَنَّ رِقَابَ النَّاسِ قَالَتْ لِسَيْفِهِ	رَفِيقُكَ قَيْسِيٌّ وَأَنْتَ يَمَانِي

القیس من عدنان والیمن من قحطان وبینہما بعد وتنازع واختلاف ترجمہ گویا اُن لوگون کی گردنون نے جنکو اُسکی تلوار نے قطع کیا تھا شبیب کی تلوار سے کہا کہ تیرا رفیق شبیب بنی قیس میں ہے اور تو یمنی ہے کیونکہ شمشیر یمن مشہور ہے پس تو کیون اُسکے ساتھ ہے اِسلئے وہ شبیب سے جُدا ہو گئی۔

فَاِنْ یَکُ اِنْسَانًا مَضٰی لِسَبِیْلِہٖ	فَاِنَّ الْمَنَایَا غَایَۃُ الْحَیَوَانِ

ترجمہ سو اگر ایک آدمی یعنی شبیب اپنی راہ پر چلا گیا یعنے مرگیا تو کچھ عار کی بات نہین کیونکہ ہر جاندار کا انجام موتیں ہیں۔

وَمَا کَانَ اِلَّا النَّارُ فِیْ کُلِّ مَوْضِعٍ	یُثِیْرُ غُبَارًا فِیْ مَکَانِ دُخَانِ

ترجمہ شبیب تھا ہر جگہ دشمنون کے حق میں آگ جو بجائے دود آتش میدان جنگ میں غبار اُڑاتا تھا

فَنَالَ حَیَاۃً یَشْتَہِیْہَا عَدُوُّہٗ	وَمَوْتًا یُشَہِّیْ الْمَوْتَ کُلَّ جَبَانِ

یشہی لایتعدی الی مفعولین الا بواسطۃ حرف الجر فحذفہ وہو یریدہ کانہ قال الی کل جبان ترجمہ سو وہ ایسی زندگی باعزت و آبرو جیا جس کی تمنا اُسکے دشمن رکھتے ہیں یعنی اپنے لئے ایسے ہماری سابق ایسی موت موا کہ ہر نامرد کو ایسی مرنے کی رغبت ہوتی ہے یعنے بے تکلیف مرض دفعۃً۔

نَفٰی وَقْعَ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ بِرُمْحِہٖ	وَلَمْ یَخْشَ وَقْعَ النَّجْمِ وَالدَّبَرَانِ

النجم الثریا والدبران خمسۃ کواکب من الثور وہو من مناحس النجوم فی زعم المنجمین ترجمہ اُسنے اپنے نیزہ کے ذریعہ سے اپنے اُوپر دشمنون کے نیزون کی بھالین پڑنے ندین مگر وہ نحوست ثریا اور دبران سے نڈرا خلاصہ یہ ہے کہ اُسنے آفات ارضی کا بندوبست کیا مگر آفات سماوی کو دفع نکرسکا کہ بے تیر و تفنگ مرگیا۔

وَلَمْ یَدْرِ اَنَّ الْمَوْتَ فَوْقَ شَوَاتِہٖ	مُعَارُ جَنَاحٍ مُحْسِنُ الطَّیَرَانِ

شواتہ جلدۃ راسہ ترجمہ اور اُسنے یہ نجانا کہ موت مستعار بازو لئے ہوئے خوش پرواز اُسکے سر پر منڈلا رہی ہے اور یہ اشارہ ہے اسطرف کہ کسی عورت نے اُسکے سر پر بالائے قلعہ دمشق سے چکی گرادی تھی۔ جسکے سبب وہ مرگیا۔

وَقَدْ قَتَلَ الْاَقْرَانَ حَتّٰی قَتَلْنَہٗ	بِاَضْعَفِ قِرْنٍ فِیْ اَذَلِّ مَکَانِ

القرن بالکسر کفوک فی الحرب ترجمہ اور شبیب نے اپنے ہمسران جنگ کو قتل کیا انجام میں تو نے اُسکو ایک نہایت ضعیف ہمسر جنگ سے ذلیل تر مکان میں قتل کرادیا یہ اشارہ ہے اُس قول کیطرف جو بعض نے کہا ہے کہ شبیب زہر آلودہ ستو کھا کر جنگ کے لئے نکلا اور بسبب حرکات جنگ زہر نے اُسپر اثر کیا اور مرگیا اور اذل فی مکان سے مراد معرکۂ جنگ سے باہر ہے۔

اَتَتْہُ الْمَنَایَا فِیْ طَرِیْقٍ خَفِیَّۃٍ	عَلٰی کُلِّ سَمْعٍ حَوْلَہٗ وَعِیَانِ

ترجمہ اسکے پاس موتین ایسی راہ سے آئین جو اُسکے ہر گردوپیش کے ہر کان و آنکھ پر پوشیدہ تھی۔ یعنے وہ دفعتہً مر گیا۔ اور کسیکو اُسکا سبب مرگ معلوم نہ ہوا

وَلَوْ سَلَكَتْ طُرُقَ السِّلَاحِ لَرَدَّهَا	بِطُولِ يَمِينٍ وَاتِّسَاعِ جَنَانِ

ترجمہ اور اگر موتین اُسکے پاس ہتھیارون کی راہ سے آتیں تو وہ اُنکو بسبب اپنے درازدستی اور وسعت دل اور صدر کے ناکام لوٹا دیتا کیونکہ وہ بڑا بہادر تھا۔

تَقَصَّدَهُ الْمِقْدَارُ بَيْنَ صِحَابِهِ	عَلَى ثِقَةٍ مِنْ دَهْرِهِ وَأَمَانِ

المقدار القدر والقضاء ترجمہ قضاء و قدر نے اُسکو اُسکے یارون کے بیچ میں ایسے وقت آمارا جبکہ وہ اپنے زمانہ و امان پر پورا بھروسہ رکھتا تھا یعنی اُسکو اپنی حیات کا یقین تھا۔

وَهَلْ يَنْفَعُ الْجَيْشُ الْكَثِيرُ الْتِفَافُهُ	عَلَى غَيْرِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِ مُعَانِ

الالتفاف الاجتماع ترجمہ اور کیا بڑے لشکر کو اُسکا اجتماع ایک شخص کے پاس جو منجانب خدا فتحمند اور مدد دیا گیا نہو کچھ مفید ہے یعنی نہیں۔ ایسا ہی حال شبیب کا ہوا۔

وَدَى مَا جَنَى قَبْلَ الْمَبِيتِ بِنَفْسِهِ	وَلَمْ يَدِهِ بِالْجَامِلِ الْعَكَنَانِ

ودی من الدیۃ ای اعطی الدیۃ۔ والمبیت اللیل۔ والجامل اسم للجمال الکثیرۃ کالباقر اسم لجماعۃ البقر والتامر اسم للتمار۔ والعکنان بفتح الکاف وسکونہا والسکون اکثر الابل الکثیرۃ۔ ونعم عکنان ای کثیرۃ ترجمہ اُسنے قبل گذرنے شب کے اپنے گناہ کی جو قتل مردمان تھا اپنی جان بجائے دیت دی یعنے بعوض قتل مردمان کے اپنی جان دی اور شتران کثیر اپنی دیت میں نہ دئے۔ یعنی اُسکا مرنا بجائے دیت ہو گیا۔

أَتُمْسِكُ مَا أَوْلَيْتَهُ يَدُ عَاقِلٍ	وَتُمْسِكُ فِي كُفْرَانِهِ بِعِنَانِ

ترجمہ کیا تیرے عطایا کو کسی عاقل کا ہاتھ لے سکتا ہے اور پھر تیرے کفران نعمت میں گھوڑے کی باگ پکڑ سکتا ہے یعنے تجھسے کفران نعمت کرکے پھر لڑ سکتا ہے یعنی ایسا نہین ہو سکتا ہے۔ یہ اس امر کیطرف اشارہ ہے کہ شبیب نے تیرا کفران نعمت کیا اور اسلئے اُسکے وبال مین پکڑا گیا اور مارا گیا۔

وَيَرْكَبُ مَا أَرْكَبْتَهُ مِنْ كَرَامَةٍ	وَيَرْكَبُ لِلْعِصْيَانِ ظَهْرَ حِصَانِ

ترجمہ اور کیا کوئی اُس سواری پر جو تونے براہ کرم اُسکو عنایت کی سوار ہو کر پھر تیری نافرمانی اور بغاوت کرکے پشت اسپ پر سوار ہو سکتا ہے یعنی نہین ہو سکتا۔

ثَنَى يَدَهُ الْإِحْسَانُ حَتَّى كَأَنَّهَا	وَقَدْ قُبِضَتْ كَانَتْ بِغَيْرِ بَنَانِ

ثنی یدہ ردہا ترجمہ تیرے احسان نے اُسکے ہاتھ کو موڑ دیا یہان تک کہ اُسکا مٹھی بند ہاتھ بے انگلیون کے

تھا یعنی لشامت بغاوت کسی چیز پر قابض تھا۔

شَبِیْبٌ وَّاَوْفیٰ مَنْ تَریٰ اَخَوَانِ	وَعِنْدَ مَنِ الْیَوْمَ الْوَفَاءُ لِصَاحِبٍ

شبیب مبتدا، واوفی عطف علیہ والخبر اخوان ترجمہ اور آج کے دن وفا اپنے صاحب کے لئے کس کے پاس ہے غرض کسیکے پاس نہیں ہے۔ شبیب غادر اور باوفا شخص غدر میں دونوں بھائی ہیں۔ یعنی جیسا شبیب نے غدر کیا ایسا ہی ان دونوں کا باوفا شخص کرتا ہے۔

وَلَیْسَ بِقَاضٍ اَنْ یُرَیٰ لَکَ ثَانِیٌ	قَضیٰ اللّٰہُ یَا کَافُوْرُ اَنَّکَ اَوَّلٌ

ترجمہ ای کافور خداوند تعالی نے حکم کردیا کہ تو مکارم و معالیمیں سب سے اول نمبر پر ہے اور وہ یہ حکم کرنے والا نہیں ہے کہ تجھ جیسا یا تجھسے قریب ملحق دوسرا ہو۔

عَنِ السَّعْدِ یُرْمیٰ دُوْنَکَ الثَّقَلَانِ	فَمَا لَکَ تَخْتَارُ الْقِسِیَّ وَاِنَّمَا

ترجمہ سو تجکو کیا ہو گیا ہے کہ تو کمانوں کو دشمنوں کے قتل کے لئے پسند کرتا ہے اور بات یہی ہے کہ تیری سعادت بخت جب تجھسے دورے جن و انسان کے تیر مارتی ہے تجکو کمان کی کیا حاجت ہے۔

وَجَدُّکَ طَعَّانٌ بِغَیْرِ سِنَانٍ	وَمَا لَکَ تُعْنیٰ بِالْاَسِنَّةِ وَالْقَنَا

الاسنتہ جمع سنان۔ والقنا الرماح ترجمہ اور تجکو کیا ضرورت پیش آئی کہ بھالوں اور نیزوں کا تو اہتمام فرماتا ہے اور حال یہ ہے کہ تیرا نصیب بے بھال کے سخت نیزہ زنی کرتا ہے۔

وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْہُ بِالْحَدَثَانِ	وَلِمْ تَحْمِلُ السَّیْفَ الطَّوِیْلَ نِجَادُہٗ

الحدثان حوادث الدہر ترجمہ تو کس لئے لمبے پرتلے کی تلوار باندھتا ہے اور حال یہ ہے کہ تو بسبب حوادث زمانہ کے جو تیری طرف سے دشمنوں کو قتل کرتے ہیں تلوار سے بے پرواہ ہے اور یہ اشارہ ہے طرف قتل شبیب کے کہ وہ کافور کے اقبال کے سبب بے ذریعہ سلاح مارا گیا۔

فَاِنَّکَ مَا اَحْبَبْتَ فِیَّ اَتَانِیْ	اَرِدْ لِیْ جَمِیْلًا جُدْتَ اَوْلَمْ تَجُدْ بِہٖ

ترجمہ تو میری حق میں نیکی کا ارادہ فرما پھر تو وہ چاہے دے یا نہ دے کیونکہ تو جو میرے لئے پسند کرتا ہے وہ میرے پاس آہی جاتا ہے، خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تیرا مطیع ہے جب تو کسی کے حق میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو زمانہ اسکو اسکے پاس پہنچا دیتا ہے۔

لَعَوَّقَہٗ شَیْءٌ عَنِ الدَّوَرَانِ	لَوِ الْفَلَکُ الدَّوَّارُ اَبْغَضْتَ سَعْیَہٗ

یروی الفلک بالرفع والنصب فالنصب اجود لان لو تقتضی الفعل فیجب ان تضمر لہ فعلا ینصبہ ویکون الفعل الذی انصب المضاف الی ضمیرہ وہو ابغضت الذی یفسرہ۔ وقد یجوز الرفع بالابتداء لکن تضمر لہ فعلا ترفعہ بہ فی معنی ہذا الظاہر

ویکون الظاہر لہ تفسیرا کانہ قال لو خالفک نعوشیئ ترجمہ اگر تو جرح گردان کی حرکت کو ناپسند کرے تو بیشک اُسکو کوئی چیز حرکت سے روکدے کی کیونکہ تیرا حکم واجب العمل ہے۔

وبعث الیہ کافور فقال

لَوْ کَانَ ذَا الْآکِلُ اَزْوَادَنَا	ضَیْفًا لَاَوْسَعْنَاہُ اِحْسَانَا

ترجمہ اگر یہ کافور حبشی ہمارے توشون کا کہانے والا ہمارا مہمان ہوتا تو ہم اسپر بہت احسان کرتے تو توشون کا کہانے والا اُسکو دو اعتبار سے کہا ایک تو یہ کہ متنبی اُسکے لئے تحفے لایا تہا اُسکی کافور نے کچھ مکافات نہ کی دوسرا یہ کہ متنبی کو اُس نے کچھ نہین دیا اور ناچار وہ اپنی گرہ سے کہاتا تہا اور اسکو جانے نہین دیتا تہا تو گویا کافور اسکا توشہ کہاتا تہا۔

لٰکِنَّنَا فِی الْعَیْنِ اَضْیَافُہٗ	یُوْسِعُنَا زُوْرًا وَبُہْتَانَا

ترجمہ مگر ہم بظاہر اُسکے مہمان ہین کیونکہ ہم اُسکے پاس آئے ہین مگر ہمکو وہ کچھ نہین دیتا ہے اور جہوٹے وعدے کرتا ہے اور طرح طرح کے بہتان ہمپر رکہتا ہے اور گوز سے پیٹ بہرتا ہے۔

فَلَیْتَہٗ خَلّٰی لَنَا سُبْلَنَا	اَعَانَہُ اللّٰہُ وَاِیَّانَا

ترجمہ سوکاش وہ ہماری راہین چہوڑدے اور ہمکو جانے دے خدا اُسکو توفیق دے کہ وہ ہمکو رخصت کرے اور ہماری مدد کرے کہ ہم یہان سے نجات پاوین۔

وکتب الی عبد العزیز بن یوسف الخزاعی

جَزٰی عَرَبًا اَمْسَتْ بِبُلْبِیْسَ رَبُّہَا	بِمَسْعَاتِہَا تَقْرَرْ بِذَاکَ عُیُوْنُہَا

اراد لتقر علی الامر فحذف اللام۔ وبلبیس بلد قریب من مصر۔ والمسعاۃ واحدۃ المساعی وہی السعی فی تحصیل المجد ترجمہ اُن عرب کو جو شہر بلبیس مین ہین اُنکا رب اُنکے نیک کامون کے عوض اُنکو ایسی جزائے خیر دے کہ اُنکی آنکہین اُس جزا سے خنک ہوجاوین۔

کَرَاکِرَ مِنْ قَیْسِ بْنِ عَیْلَانَ سَاہِرًا	جُفُوْنُ ظُبَاہَا لِلْعُلٰی وَجُفُوْنُہَا

کراکر بدل من عرب وہی الجماعات الواحدۃ کرکرۃ بکسر الکاف۔ وقیس بن عیلان بن الناس بالنون ابن نضر بن نزار ترجمہ وہ عرب گروہ قیس بن عیلان سے ہین کہ اُنکی شمشیرون کے میان اور آنکی قرہائے چشم طلب ناموری اور بلند نامی مین بیدار ہین۔ جبکہ اُنکی پلکون کو طلب مجد و شرف کے لئے بیدار کہا تو اُنکی شمشیر کے

میانون کو بھی بیدار تمثیلا کہا - خلاصہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ طلب علی کے واسطے اپنی میانون سے باہر رہتی ہیں تو وہ گویا مثل آنکی تر ہاے چشم کی ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہتی ہیں ـ

فَمَا هُوَ اِلَّا عَيْنُهَا وَمَعِينُهَا	وَخَصَّ بِهِ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ يُوسُفِ

العین من الشی خیرہ وافضلہ ـ والمعین الماء الصافی وقیل الجاری ترجمہ اور خدا اُس جزاے خیر کے ساتھ عبد العزیز ابن یوسف کو خاص کرے کیونکہ وہ اُنکا افضل مثل چشم ہے کہ آپکے ذریعہ سے نیک و بد لوپہچانتے ہیں اور وہ اُنکے سبب بمنزلہ صاف اور جاری پانی کے آنکی حیات کا سبب ہے ـ

وَكَمْ سَبَبٍ فِي حِلَّةٍ لَا يَزِينُهَا	فَتًى زَانَ فِي عَيْنَيَّ اَقْصَى قَبِيلَةٍ

الحلة الجماعة یحلون بالمکان ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اسنے میری دونون آنکھون مین دور ترین قبیلہ کو زینت دیدی یعنے اگرچہ وہ اُستے نسب مین دور ہون مگر یہ انکا باعث زینت ہے اور بہت سے مجمع کے سردار ایسے ہیں کہ اُنکی زینت کے باعث نہین ہوتے ـ

وقال یمدح عضد الدولہ وولدیہ ابا الفوارس وابا دلف ویذکر طریقہ بشعب بوان

بِمَنْزِلَةِ الرَّبِيعِ مِنَ الزَّمَانِ	مَغَانِي الشِّعْبِ طِيبًا فِي الْمَغَانِي

مغانی واحد ہا مغنی وہو المکان فیہ اہلہ الشعب ہو شعب بوان وہو موقع کثیر الشجر والمیاہ یعد من جنان الدنیا کنہر الابلہ وسغد سمرقند وغوطہ دمشق وکشمیر الہند ترجمہ منازل شعب بوان سرسبزی اور خوبی میں بہ نسبت اور منازل کے ایسے ہیں جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون میں. یعنی تمام مکانون پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون پر

غَرِيبُ الْوَجْهِ وَالْيَدِ وَاللِّسَانِ	وَلٰكِنَّ الْفَتَى الْعَرَبِيَّ فِيهَا

ترجمہ مگر اُسمین جوان عربی یعنی مین غریب چہرہ اور ہاتھ اور زبان ہے ـ غریب الوجہ یعنی اجنبی نا آشنا یا یہ کہ میرے چہرہ کا رنگ گندم گون اور یہان کے باشندون کا رنگ سرخ و سفید ـ غریب الید یعنی میرے سلاح شمشیر و نیزہ اور باشندگان شعب بوان کے سلاح گرز و سپر و کٹار وغیرہ ہیں اور غریب الید کے یہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ مین خط نسخ لکھتا ہون اور وہ لوگ خط نستعلیق ـ اور غریب اللسان یعنی میرے زبان عربی ہے اور انکی بولی کچھ اور ہے جو میری سمجھ مین نہین آتی ـ

سُلَيْمَانٌ لَسَارَ بِتَرْجُمَانِ	مَلَاعِبُ جِنَّةٍ لَوْ سَارَ فِيهَا

الملاعب جمع ملعب والجنة الجن ـ والترجمان بفتح التاء وضمہا ہو الذی یفسر کلام غیرہ بلسانہ ترجمہ یہ شعب

یا زیکا وہ جنون کی ہے یعنی نہایت عمدہ و پاکیزہ ۔ عرب کا دستور ہے کہ جب کسی شی کی مدح میں مبالغہ کرتے ہیں تو اسکو جنون کیطرف نسبت کر دیتے ہیں ۔ مگر انکی زبان عجیب و غریب ہے کہ اگر حضرت سلیمان بھی وہان چلیں بہرین تو مترجم کو ساتھ لیکر یعنی با وجودیکہ حضرت موصوف سب زبانون کو سمجھتے ہین یہان تلک کہ بہائم اور طیور کی زبانون کو بھی مگر یہ زبان ایسی غریب ہے کہ اسکو وہ بھی نہیں سمجھتے ۔

طَبَتْ فُرْسَانَنَا وَالْخَيْلَ حَتَّى	خَشِيتُ وَإِنْ كَرُمْنَ مِنَ الْحِرَانِ

طبت ای دعت فیہ ضمیر یعود الی المغانی ای ہذہ المغانی دعت فرساننا وخیولنا الی المقام والحران فی الدواب ان تقف و لا تبرح من المکان ترجمہ منازل شعب بوان نے بسبب اپنی خوبیوں کے ہمارے سوارون اور گھوڑون کو قیام کی طرف ایسا مائل کیا کہ باوجودیکہ وہ کریم الاصل ہیں مگر مجھکو خوف ہے کہ وہ اڑ نہ لگین یعنی انہین کہین یہ عیب پیدا نہ ہو جائے ۔

غَدَوْنَا تَنْفُضُ الْأَغْصَانُ فِيهِ	عَلَى أَعْرَافِهَا مِثْلَ الْجُمَانِ

الاعراف جمع عرف وہو عرف الفرس یعنی الشعر الذی علی ناصیتہ ۔ والجمان حب صغار من فضۃ یشبہ اللؤلؤ ترجمہ ہم اسمین صبح کرتے ہین ایسے حال مین کہ درختون کی شاخین بسبب کثرت شبنم کے ہمارے گھوڑون کے موہہائے پیشانی و ایال پر قطرہ ہائے شبنم مثل چاندی کے چھوٹے دانون کے گراتی ہیں ۔ غرض بیان کثرت اشجار و طراوت ہے

فَسِرْتُ وَقَدْ حَجَبْنَ الشَّمْسَ عَنِّي	وَجِئْنَ مِنَ الضِّيَاءِ بِمَا كَفَانِي

ترجمہ سو میں روانہ ہوا ایسے حال میں کہ کثرت اشجار نے دہوپ کو مجھسے روک لیا اور اسقدر مجکو روشنی دی جو میرے لئے کافی تھے ۔ یعنی کثرت اشجار نے مجکو دہوپ کی تکلیف نہونے دی اور آفتاب کی شعاعین جو پتون میں ہوکر مجھ تلک پہونچتی تھین وہ اسکے معلوم کرنے کے لئے بس تھین اور شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ وہ جو مثل دانہائے سیم گھوڑون کے بالون پر گرتے تھے وہ آفتاب کی روشنی تھی ۔ جو شاخون میں ہوکر مجھ تلک پہنچتی تھی ۔

وَأَلْقَى الشَّرْقُ مِنْهَا فِي ثِيَابِي	دَنَانِيرًا تَفِرُّ مِنَ الْبَنَانِ

الشرق الشمس یقال طلع الشرق ولا یقال غاب الشرق ۔ والبنان الاصابع ترجمہ اور آفتاب نے اپنی شعاعون سے میرے کپڑون پر ایسے دینار بکھیرے جو انگلیون سے بہاگتے تھے یعنی آفتاب کی روشنی کے گول داغ میرے لباس پر درخت کے پتون کے بیچ مین سے گزر کر دینارون کے مانند پڑتے تھے مگر وہ انگلیون میں مثل دینار سیمی کے نہین ٹہرتے تھے بلکہ انگشت کے لگنے سے اپنی جگہ سے جدا ہو جاتے تھے ۔

لَهَا ثَمَرٌ تُشِيرُ إِلَيْكَ مِنْهَا	بِأَشْرِبَةٍ وَقَفْنَ بِلَا أَوَانِي

ترجمہ ان درختون پر ایسے پہل لگے ہوئے ہیں جو بسبب باریکی اپنے پوست کے ایسے شربتون کیطرف اشارہ

کرتے ہیں جو بے ظروف کے قائم ہیں یعنی اُنکے عرق اُنکے تنک پوستوں میں سے نظر آتے ہین ۔

وَأَمْوَاهٌ يَصِلُّ بِهَا حَصَاهَا | صَلِيلَ الْحَلْيِ فِي أَيْدِي الْغَوَانِي

صل اذا صوت وصلصلة اللجام صوته ۔ والحلی ما تلبس النساء من الذهب والفضة والجواہر وفیه ثلاث لغات بضم الحاء وکسر اللام ۔ وبکسرہما ۔ وبفتح الحاء وسکون اللام ۔ والغوانی جمع غانیة وہی المرأة التی غنیت بحسنہا وقیل بزوجہا ترجمہ اور اُس شعب میں ایسے زور سے پانی جاری ہین کہ اُن کے گرنے کے سبب اُنکے نیچے سنگریزے ایسا غل کرتے ہیں جیسے خوبصورت رقاصہ عورتوں کے ہاتھ میں زیور

وَلَوْ كَانَتْ دِمَشْقَ ثَنَى عِنَانِي | لَبِيقُ الثُّرْدِ صِينِيُّ الْجِفَانِ

لبیق حسن ملیح طیب ۔ والجفان جمع جفنة ۔ والثرد والثرید بمعنی ترجمہ اور اگر یہ منازل طیبہ غوطہ دمشق ہوتین تو کوئی شخص سخی جسکا ثرید یعنی چوری ہوئی روٹی خوشنما و مرغن ہے اور اُسکے کاسہائے کلان چینی کے ہیں میری باگ کو اپنی طرف کھینچ لیجاتا اور مجکو اپنا مہمان کرتا کیونکہ وہ لوگ عرب مہمان نواز ہین اور یہ شعب عجمیون کی ہے ۔ وجہ تخصیص دمشق یہ ہے کہ شعب بوان غوطہ دمشق سے کثرت اشجار و ثمرات و آبہاے جاری میں مشابہ ہے غرض یہان فضل دمشق ہے اور اظہار سخاوت اُسکے باشندون کا

يَلَنْجُوجِيُّ مَا رُفِعَتْ لِضَيْفٍ | بِهِ النِّيرَانُ نَدِّيُّ الدُّخَانِ

الیلنجوجی العود الذی یتبخر به ۔ وندی تشم منه رائحة الند ویلنجوجی مضاف الی ما رفعت ۔ والتقدیر لثنانی رجل لبیق ثرده صینی جفانه یلنجوجی ما رفعت لضیف ناره وندی دخانه ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے ہان جس سے مہمان کے لیے آگ بلند کیجاے یعنی بھڑکائی جاسئے وہ عود ہے اور اُسکے دخان میں ند کی جو ایک قسم کی خوشبو ہے خوشبو آتی ہے یعنے اہل دمشق اپنے مہمانون کے لئے عود جلاتے ہین

تَحُلُّ بِهِ عَلَى قَلْبٍ شُجَاعٍ | وَتَرْحَلُ مِنْهُ عَنْ قَلْبٍ جَبَانِ

ترجمہ مہمان ممدوح کے پاس ایسے حال میں اُترتا ہے کہ بسبب اُسکی حمایت و قوت کے اُسکا دل بہادر ہوتا ہے یعنے ایسے حال میں وہ کسی سے نہین ڈرتا اور جب وہ اُسکے پاس سے رخصت ہوتا ہے تو اُسکی حمایت سے نکلجانے کے باعث اُسکا دل نامرد کا سا ہوتا ہے اور ہر کسی سے ڈرتا ہے اس صورت میں دل سے مراد ان دونون صورتون مین دل مہمان ہے شارح واحدی کہتا ہے کہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قلب سے مراد دونون جگہون میں دل مہمان ہو اور معنی یہ بیان کئے جائیں کہ مہمان جب اُسکے ہان آتا ہے تو ایک بہادر سخی کے پاس آتا ہے اُسکو یہ غم نہین ہوتا کہ مجکو وہان کھانا نہ ملے گا اور جب اُس سے رخصت ہوتا ہے تو وہ ممدوح کے ایسے دل سے رخصت ہوتا ہے جو مہمان کے فراق اور ارتحال سے خائف ہے اور ظاہر الفاظ علی قلب و عن قلب معنی

انجیر پر دلالت کرتے ہیں یعنی قلبین سے مراد قلب مضیف یعنی میزبان ہے نہ دل مہمان۔

بُعَيْنِيَّةٍ تَنْمِي اِلَى النُّوبَنْدَجَانِ	مَنَازِلُ لَمْ يَزَلْ مِنْهَا خَيَالٌ

النوبندجان موضع علی طریقہ وقیل بلد بفارس ترجمہ دمشق کے ایسے مقامات ہیں کہ انکا خیال میرے ساتھ موضع نوبندجان تلک رہا کہ میں انکو خواب میں بھی برابر دیکھتا ہوں

اَجَابَتْهُ اَغَانِي الْقِيَانِ	اِذَا غَنَّى الْحَمَامُ الْوُرْقُ فِيهَا

الورق جمع ورقاء وہی التی فی لونہا بیاض الی سواد والاغانی جمع اغان مخففاً۔ والقیان جمع قینۃ وہی المغنیۃ ترجمہ جبکہ ان منازل میں فاختہ یا کبوتر خاکستری رنگ مغنیانہ بولتے ہیں تو انکو گانے والی چھوکریاں جواب دیتی ہیں۔ یعنے امیں تمام سامان دل لگی کے موجود ہیں۔

اِذَا غَنَّى وَنَاحَ اِلَى الْبَيَانِ	وَمَنْ بِالشِّعْبِ اَحْوَجُ مِنْ حَمَامٍ

الشعب ہو شعب بوان موضع من اعمال شیراز قریب منہا ترجمہ اور جو لوگ شعب بوان میں رہتے ہیں فاختہ سے جب وہ گائے اور روئے بیان کیطرف زیادہ محتاج ہیں کیونکہ ان لوگوں میں نہ فصاحت ہے اور نہ بیان اسلئے اہل عرب انکے کلام کو نہیں سمجھتے۔

وَمَوْصُوفَاهُمَا مُتَبَاعِدَانِ	وَقَدْ يَتَقَارَبُ الْوَصْفَانِ جِدًّا

ترجمہ دو وصف کبھی باہم نہایت قریب ہوتے ہیں اور جنکے وہ وصف ہیں ایک دوسرے سے دور جیسے عدم فہم کلام میں فاختہ اور باشندگان شعب بوان باہم بہت قریب ہیں اور انکے موصوف یعنی فاختہ اور وہ لوگ ایک دوسرے سے بہت دور کیونکہ ایک پرندہ ہے اور دوسرا انسان

اَعَنْ هٰذَا يُسَارُ اِلَى الطِّعَانِ	يَقُولُ بِشِعْبِ بَوَّانٍ حِصَانِي

ترجمہ میرے گھوڑے شعب بوان میں کہتے ہیں کہ کیا ایسے سیرگاہ دلپذیر کو چھوڑکر نیزہ زنی یعنے جنگ کیطرف جایا جا سکتا ہے یعنی یہاں سے نقل کرنا خلاف عقل ہے غرض انکی زبان حال یہ کہہ رہی ہے

وَعَلَّمَكُمْ مُفَارَقَةَ الْجِنَانِ	اَبُوكُمْ اٰدَمُ سَنَّ الْمَعَاصِي

ترجمہ تمہارے پدر حضرت آدم نے گناہونکی راہ نکالی اور تمکو جنتوں کا چھوڑنا سکھا دیا۔ یعنی تمہارے پدر نے اچھی جگہ یا نیزہ یاکن کا چھوڑنا تمکو بتلایا ہے جبکہ وہ طریقہ عصیان اختیار کرکے جنت سے نکالی گئی۔ یہ تمہید ہے گریز الی کا یعنی اس لطیف مکان کے سبب بقصد ممدوح ترک نکرونگا اور اس عمدہ جگہ کو چھوڑ دونگا۔

سَلَوْتَ عَنِ الْعِبَادِ وَذَا الْمَكَانِ	فَقُلْتُ اِذَا رَاَيْتَ اَبَا شُجَاعٍ

ترجمہ سو میں نے اپنے گھوڑے سے بطور جواب کہا کہ جب تو ابو شجاع عضد الدولہ کو دیکھے گا تو سب لوگوں

اور اس مکان جنت نشان کو بھولجاویگا - کیونکہ جو اسکی خوبیان ہین یہان نہین ہین -

فَاِنَّ النَّاسَ وَالدُّنْیَا طَرِیْقٌ	اِلٰی مَنْ مَا لَهٗ فِی النَّاسِ ثَانِیْ

ترجمہ کیونکہ سب آدمی اور ساری دنیا اُس شخص کیطرف راہ ہین جس کا ثانی تمام آدمیون مین نہین ہے - یعنی مقصود بالذات ممدوح ہے اور تمام اشیا اُس تک پہونچنے کا سامان ہین - پس غیر مقصود کے لئے مقصود کا ترک نہین ہوسکتا اور اسلئے اماکن طیبہ کی طرف مین مائل نہیں ہوسکتا -

لَهٗ عَلَّمْتُ نَفْسِیْ الْقَوْلَ فِیْهِمْ	کَتَعْلِیْمِ الطِّرَادِ بِلَا سِنَانِ

الطراد المطاعنة فی الحرب - ترجمہ ممدوح ہی کے لئے مین نے اپنے نفس کو اُن لوگونکی تعریف مین شعر کہنا سکھایا جیسے اولاً نیزہ بازی کی مشق بے بہال کے نیزہ سے کرائی جاتی ہے یعنی میرا مقصود شعر گوئی سے مدح ممدوح ہی تھی مگر مشق کے لئے اول اور لوگونکی تعریف کی - یہ وہی مثل ہے کہ کٹے جاٹکا اور سیکھے نائی کا -

بِعَضُدِ الدَّوْلَةِ امْتَنَعَتْ وَعَزَّتْ	وَلَیْسَ لِغَیْرِ ذِیْ عَضُدٍ یَدَانِ

ترجمہ دولت یعنی سلطنت بوسیلہ عضد الدولہ شر اعدا سے بچی اور رفیع القدر ہوئی اور جس کی بازو نہین ہے اُسکے دونون ہاتھ نہین ہوسکتے یعنی وہ بازوے سلطنت ہے اور ہاتھ اور جس کے یہ دونون اعضا ہین وہ اپنے نفس اور ملک سے موذی چیز کو دفع کرتا ہے اور ہاتھ بے بازو کے نہیں ہوسکتے اور دفع بے ہاتھ ممکن نہین - یہ اور سلطنون پر تعریض ہے -

وَلَا قَبْضٌ عَلَی الْبِیْضِ الْمَوَاضِیْ	وَلَا حَظٌّ مِنَ السُّمْرِ اللِّدَانِ

ترجمہ اور جسکے ہاتھ نہین وہ قبضہاے شمشیر بران نہین پکڑسکتا اور نہ اُسکو نیزہ ہاے لچکدار گندم گون سے کچھ فائدہ خلاصہ یہ ہے کہ دولت کو شر اعدا سے یہی بچاتا ہے -

دَعَتْهُ بِمَفْزَعِ الْاَعْضَاءِ مِنْهَا	لِیَوْمِ الْحَرْبِ بِکْرٍ اَوْ عَوَانِ

البکر اول کل شی من ثمرة وغیرها - والعوان من الحرب التی قوتل فیها مرة - وقوله بکر صفة لمحذوف تقدیره لیوم الحرب حرب بکر او عوان - ترجمہ دولت نے اُسکو روز جنگ اول و مکرر کے لئے گریزگاہ و پناہ اپنے اعضا کا کہا - یعنے عضد الدولہ کیونکہ عضد یعنی بازو پناہ تمام اعضا ہے کہ اُنکو بلاؤن سے بچاتا ہے اور ہر طرح اُنکا حامی رہتا ہے -

فَمَا یُسْمِیْ کَفَنَّا خُسْرَ مُسْمٍ	وَلَا یُکْنِیْ کَفَنَّا خُسْرَ کَانِ

المسمی الذی یدعو بالاسم - والکانی الذی یدعو بالکنیة - ترجمہ سو کوئی نام لیکر پکارنے والا فنا خسر یعنی ممدوح کی مانند کسی کا نام نہیں پکارتا اور کوئی کنیت سے پکارنے والا فنا خسر کے مانند کسیکو کنیت سے نہین بلاتا - خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح بے نظیر ہے کوئی شخص بذریعہ اسم اور کنیت کے اُسکے مانند نہیں پکارا جاتا -

ولا تحصى فضائله بظن	ولا الاخبار عنه ولا العيان

كان آلوجه ان يقول عنها ولكنه حمله على المعنى اراد ولا يحصى فضله ترجمه اور فضائل ممدوح بذريعه ظن كے جو ايك نهايت وسيع چيز هے احاطه نهين كئے جا سكتے اور نه اسكے فضل سے خبر دينا اور نه اسكا مشاهده هو سكتا هے۔ يعني وه دائره احاطه سے باهر هے۔

اروض الناس من ترب وخوف	وارض ابي شجاع من امان

اروض جمع ارض جوّزه ابو زيد اراد بالناس الملوك ترجمه اور بادشاهونكي زمينين مٹي اور خوف سے مركب هين چونكه خوف سے دوسري زمينين كبهي خالي نهين هوتين لهذا خوف كو انكے اجزائے اصليه كي مانند شمار كيا۔ اور زمين سلطنت ابو شجاع كي امن سے مخلوق هے۔ خلاصه يه هے كه اسكي مملكت مين كوئي كبهي فساد نهين كر سكتا۔

تذم على اللصوص لكل تجر	وتضمن للصوارم كل جاني

الضمير في تذم للارض والتجر جمع تاجر كصحب صاحب تذم تجير ترجمه اسكے علاقه كي زمين تجار كو هر دزد سے پناه ديتي هے اور با اين همه وه زمين شمشير هائے ممدوح كے لئے هر مجرم و مفسد كے سپرد كرنے كي ضامن هے۔

اذا طلبت ودائعهم ثقات	دفعن الى المحاني والرعان

المحاني جمع محنية وهي منعطف الوادي والرعان جمع رعن وهو انف الجبل ترجمه جبكه تاجرون كي امانتين اشخاص معتبر كو طلب كرتي هين يعني جب وه معتبر لوگون كو تلاش كرتے هين تاكه انكے پاس امانت ركهين تو وه تاجر نالون يا ميدانون كے ٹكڑون اور بلنديهائے كوه كيطرف لوٹائے جاتے هين يعني اموال تاجران ايسے ويران مقامات مين بهي ركهے جاوين تو بهي محفوظ رهتے هين بسبب رعب ممدوح كے

فباتت فوقهن بلا صحاب	تصيح بمن يمر اما تراني

ترجمه سو تاجرون كي امانتين هر دو جائے مذكوره پر ايسے حال مين شب باش هوتي هين كه وه هر شخص كو جو انكے پاس گزرتا هے باواز بلند يه كهتي هين كه كيا تو مجكو بے محافظ نهين ديكهتا هے پهر كيون نهين ليتا مگر بخوف ممدوح اسكو كوئي هاته نهين لگاتا۔

رقاه كل ابيض مشرفي	لكل اصم صل افعوان

الابيض السيف والمشرفي نسبة الى مشارف وهي قرى من ارض العرب والصل ضرب من الحيات والافعوان ذكر الافاعي ترجمه هر موذي سانپ افعي كے لئے جو منتر كو نه سنے يعني منتر اسپر اثر نكرے مشرفي شمشير منتر هے يعني خبيث موذي كے لئے اسكي شمشير عمده علاج هے

وما يرقي لهاه من نداه	ولا المال الكريم من الهوان

اللُّهی جمع لهوة وہی العطیۃ من ای شیٔ کان ترجمہ اور ممدوح نہین کیل سکتا اپنی عطایا کو اپنی بخشش سے اور نہین بچا سکتا اپنے مال عمدہ کو ذلت سے یعنی وہ باوجودیکہ بڑے سرکشون اور موذیون کو جو مانند افاعی ہین انکی تلوار ون سے کیلدیتا اور مسخر کرلیتا ہے مگر اپنے اموال کو اپنے کرم سے اور نہ انکو اس ذلت سے کہ ہر کس و ناکس کو دیڈالتا ہے بچا سکتا ہے۔ خلاصہ ہر دو شعر یہ ہے کہ وہ شجاع و سخی ہے۔

حمیٰ اطرافَ فارسَ شمّریٌّ	یحضُّ علی التباقی بالتفانی

الشمری الکثیر التشمیر ترجمہ ممدوح چست و چالاک نے اطراف ملک فارس کو بذریعۂ قتل دزدان و سرکشان کے فساد مفسدان سے محفوظ رکھا اور جب اُسنے بدمعاشون کو قتل کیا تو اور لوگون کو عبرت ہوئی اور انہون نے اورون کو نہ ستایا اور مستحق قتل نہوئے تو انکی بقا کا سبب قتل مفسدان ہوا تو یہ بات ظاہر ہوگئی کہ ممدوح بسبب قتل مفسدان کے اور لوگون کو حیات کی رغبت دلاتا ہے یہ مضمون ماخوذ ہے آیت لکم فی القصاص حیٰوۃ سے اور شارح ابوالفتح یہ معنی لکھتے ہیں کہ وہ اپنے لشکریون سے یہ کہتا ہے کہ دشمن سے لڑکر مرو تاکہ تمھارا ذکر خیر دنیا مین باقی رہے اور اشعار مابعد مؤید تقریر ابوالفتح ہین —

بضربٍ هاجَ اطرابَ المنایا	سوی ضربِ المثالثِ والمثانی

ترجمہ ملک فارس کی حمایت ایسی ضرب سے کی کہ اُسنے موتون کی خوشیونکو برانگیختہ کیا بسبب کثرت مقتولون کے اور اُسکی یہ ضرب سہ تارہ دو تارہ کی ضرب سے جدا ہے جنکی ممدوح کو رغبت نہین۔

کأنَّ دمَ الجماجمِ فی العناصی	کسا البلدانَ ریشَ الحیقطانِ

العناصی جمع عنصوۃ وہی الشعر المتفرق فی جانب الراس۔ والحیقطان ذکر الدراج در شرح الوان ترجمہ گویا خون دشمنان مقتول کی کھوپڑیون نے جو اُنکے موہاے اطراف سرون میں بہ رہا ہے شہرون کو پرہاے تیتر نر کے پہنائے ہین یعنے مقتولون کے موہاے خون آلود جو بکثرت اُنکے سرون سے جدا ہوکر زمین پر گرے ہین بسبب سرخی خون اور سیاہی بالون کے رنگ بہ رنگ مثل تیتر کے پرون کے معلوم ہوتے ہیں اور نر کی تخصیص اسلئے کی کہ نر کے پرون مین مادہ سے رنگینی زیادہ ہوتی ہے۔

فلو طُرِحَتْ قلوبُ العشقِ فیها	لما خافتْ من الحَدَقِ الحِسانِ

یرید باہل العشق محذوف وضمیر فیہا الارض فارس ترجمہ زمین ملک فارس بسبب خوبی انتظام ممدوح ایسی مامون ہے کہ اگر دلہاے عاشقان اُسپر بکھیر دئے جائین تو انکو خوف چشم معشوقون کا کچھ خوف نہیں ہے یعنی اُسکے زمانہ مین بسبب فتنے دور ہوگئے ہین۔

ولم ارَ قبلهُ شِبلَی هِزَبرٍ	کشبلیهِ ولا مُهرَی رِهانِ

شبل ولد الاسد والمهر الصغیر من الخیل والرہان السباق ترجمہ اور مین نے ممدوح سے پہلے دو شیر بچے مثل دو شیر بچون ممدوح کے شجاعت مین نہین دیکھے اور نہ دو بچھیرے میدان گھوڑ دوڑ مین جو مجد و شرف مین برابر و بڑھے ہین یعنی ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ مین بزرگی مین دوسرے سے بڑھ جاؤن۔

وَاَشْبَهَ مَنْظَرًا اَبًا بِهِجَانٍ	اَشَدَّ تَنَازُعًا لِكَرِيْمِ اَصْلٍ

الہجان الخالص الکریم و تنازعا ای تجاذبا ترجمہ نہیں دیکھا مین نے دو شخصون کو کہ فرزندان ممدوح سے اصل شریف کو زیادہ کھینچتے ہون یعنی ہر ایک فضل و کرم مین دوسرے سے بڑھنا چاہتا ہے اور نہین دیکھا مین نے مثل فرزندان مذکور دیدار مین پدر خالص نسب کے زیادہ مشابہ۔

فَلَا نَادَ قَدْ نِحَا فِي فُلَانٍ	وَاَكْثَرَ فِي مَجَالِسِهِ اسْتِمَاعًا

الضمیر فی مجالسہ لاب تقدیرہ ولم ار ولدین اکثر استماعا فی مجالس الاب ترجمہ اور مین نے نہیں دیکھے دو لڑکے کہ وہ اپنے پدر کی مجالس مین اسبات سے زیادہ کوئی اور ذکر سنتے ہون کہ فلان شخص نے فلان کے جسم مین اپنا نیزہ توڑ دیا یعنی اُنکو ذکر شجاعت زیادہ مرغوب ہے۔

فَقَدْ عَلِقَا بِهَا قَبْلَ الْاَوَانِ	فَاَوَّلُ دَايَةٍ رَاٰيَا الْمَعَالِيْ

الدایۃ الظئر وہی المرضعۃ وفی روایۃ رایۃ وہی فعلۃ من الرای ترجمہ سو اول دایہ یا اول رایت رایات معالی سے جو انھون نے دیکھا کارہائے بلند نامی ہین کیونکہ وہ دونون قبل وقت عشق یعنی چھوٹی عمر مین عاشق ہو گئے ہین

اِغَاثَةُ صَارِخٍ اَوْ فَكُّ عَانٍ	وَاَوَّلُ لَفْظَةٍ فَهِمَا وَقَالَا

الصارخ ہو المستصرخ المستغیث والعانی الاسیر ترجمہ اور اول لفظ جو وہ سمجھے یا بولے فریاد رسی فریاد خواہ کی ہے یا رہائی قیدی کی۔

فَكَيْفَ وَقَدْ بَدَتْ مَعَهَا اثْنَتَانِ	وَكُنْتَ الشَّمْسَ تَبْهَرُ كُلَّ عَيْنٍ

بہرہ غلبہ ترجمہ اور تو ایسا آفتاب تہا کہ اپنے کثرت نور سے ہر آنکھ پر غالب آجاتا تہا سو اب کیا حال ہوگا کہ اُس آفتاب کے ساتھ دو اور آفتاب ظاہر ہو گئے۔

بِضَوْئِهِمَا وَلَا يَتَحَاسَدَانِ.	فَعَاشَا عِيْشَةَ الْقَمَرَيْنِ يُحْيَا

ترجمہ سو وہ دونون مثل شمس و قمر کے اپنی روشنی کی حالت مین جیتے رہین تا کہ لوگ اُنکی روشنی سے نفع اُٹھائین اور اُن مین ایک دوسرے پر حسد نہ کیجیو۔ دعا دیتا ہے۔

وَلَا وَرِثَا سِوٰى مَنْ يَقْتُلَانِ	وَلَا مَلَكَا سِوٰى مُلْكِ الْاَعَادِيْ

ترجمہ ممدوح کے لئے درازی عمر کی دعا کرتا ہے کہ دونو تیرے صاحبزادے سوائے ملک دشمنان کے کسی اور شخص کے مالک نہون اور نہ اپنے مقتولون کے سوائی کسی اور کے وارث یعنی وہ تیرے وارث نہون تو ہمیشہ جیتا رہے۔

وَكَانَا ابْنَا عَدُوٍّ كَاثَرَاهُ	لَهُ يَاءَيْ حُرُوفِ أُنَيْسِيَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کے دو بیٹے جو اُس مجمع کی تعداد بڑھاتے ہیں وہ دونوں مثل دو یا ئے زائد حروف انیسیان تصغیر کلمہ انسان کے ہین کہ وہ بحال مکبر ہونیکے پنج حرفی تھا اور جب اُسکو مصغر کیا تو اُس میں دو یائین زیادہ کردین اور باوجود افزایش حروف اُسکے معنون میں اور کمی آگئی ۔

دُعَاءٌ كَالثَّنَاءِ بِلَا رِيَاءٍ	يُؤَدِّيهِ الْجَنَانُ إِلَى الْجَنَانِ

ترجمہ یہ مذکور دعا ہے اور وہ خالص ثنا ہے میرے دل سے جسمین ریا نہین ہے اور جسکو میرا دل تیرے دل تلک پہنچاتا ہے سچ ہے کہ دل بدل راہ دارد باشد ۔

فَقَدْ أَصْبَحْتَ مِنْهُ فِي فِرِنْدٍ	وَأَصْبَحَ مِنْكَ فِي عَضْبٍ يَمَانِ

ترجمہ سو ہین ممدوح کی دعا کے سبب جوہر شمشیر یمن ہوگیا اور جوہر شمشیر تیرے سبب شمشیر قاطع یمنی ہین ۔ خلاصہ یہ ہے کہ اپنے شعر کو جوہر شمشیر کے ساتھ اور ممدوح کو سیف قاطع سے تشبیہ دیتا ہے یعنی تو مثل شمشیر بران ہے اور میرے شعر اُسکے جوہر غرض دونون عمدہ اور بے عیب ہین ۔

وَلَوْلَا كَوْنُكُمْ فِي النَّاسِ كَانُوا	هُرَاءً كَالْكَلَامِ بِلَا مَعَانِي

منطق ہراء ای فاسد ترجمہ اور اگر تم لوگ منجملہ آدمیان نہوتے تو وہ سب لغو و فاسد اور مہمل مثل بیمعنی کلام کے ہوتے یعنی یہ جو لوگون مین خوبیان ہین صرف تمہارے سبب ہین دگر ہیچ ۔

قافیۃ الہاء

وذکر سیف الدولۃ جد ابی العشائر واباہ فقال

أَعْلَبُ الْحَيِّزَيْنِ مَا كُنْتَ فِيهِ	وَوَلِيُّ النَّمَاءِ مَنْ تَنْمِيهِ

الحیز المکان وبصلہ حیوز من حاز یحوز ونمیت الشی علی الشی رفعتہ علیہ ترجمہ دو مکانون کا عالی تر وہ مکان ہے جسمین تو ہے اور صاحب نمو وہ ہے کہ جسکو تو بڑھا دے یعنی جسکو تو بڑھا دے وہ ہمیشہ بڑھتا رہے گا ۔

ذَا الَّذِي أَنْتَ جَدُّهُ وَأَبُوهُ	دِنْيَةً دُونَ جَدِّهِ وَأَبِيهِ

دنیۃ ای قریبا ترجمہ یہ ابو العشائر وہ ہے جسکا تو جد و پدر قریب ہے نہ اُسکا جد و پدر حقیقی یعنے اُسکا نیری طرف منسوب ہونا انتساب جد و پدر حقیقی سے مغنی ہے کیونکہ وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہے ۔

النَّاسُ مَا لَمْ يَرَوْكَ أَشْبَاهُ	وَالدَّهْرُ لَفْظٌ وَأَنْتَ مَعْنَاهُ

ترجمہ تمام لوگ جب تلک تجکو نہ دیکھین ایک سے ہین مگر جسوقت تجکو دیکھیں گے تو انہین اختلاف ظاہر ہوجاویگا

کیونکہ نہین تیری مثل ایک ہی نہین۔ اور زمانہ لفظ ہے اور تو اُسکے معنی کیونکہ اُسکے جملہ تصرفات اور تمام خوبیان صرف تیرے سبب ہیں ورنہ زمانہ مین کیا رکہا ہے۔

وَالجُودُ عَيْنٌ وَأَنْتَ نَاظِرُهَا	وَالبَأْسُ بَاعٌ وَأَنْتَ يُمْنَاهُ

الباع قدر مدالیدین ترجمہ اور عطا بمنزلہ چشم ہے اور تو اُسکا نور چشم اور رعب وہیبت بمنزلہ مقدار درازی ہر دو دست ہے اور تو اُسکا دست راست یعنی سب میں افضل ہے۔

أَفْدِي الَّذِي كُلُّ مَازِقٍ حَرِجٍ	أَغْبَرَ فُرْسَانُهُ تَحَامَاهُ

اغبر صفة لمازق۔ وفرسانه مبتدأ والخبر تحاماه وفيه ضمير لعود الى الذى والضمير فى فرسانه للمازق۔ والذى وصلته فى موضع نصب بافدى ترجمہ مین اُس بہادر دلیر پر قربان کہ ہر کوچہ تنگ جنگ کثیر الغبار کے سوار بسبب شجاعت اُس دلیر کے اُس سے بچتے ہین اور کنارہ کرتے ہین یعنے بہادر دشمن اُسکے مقابلہ سے بسبب اُسکی شجاعت کے جان چہپاتے ہیں۔

أَعْلَى قَنَاةِ الحُسَيْنِ أَوْسَطُهَا	فِيهِ وَأَعْلَى الكَمِيِّ رِجْلَاهُ

الكمى الشجاع المستتر فى سلاحه ترجمہ اُس جنگ کے کوچہ تنگ مین بسبب زور بازوی ممدوح یا بسبب لچکداری کے بیچ کا حصہ نیزہ کا بلند ہوجاتا ہے اور بلند حصہ جسم دشمن بہادر کا بجائے اُسکے دونون پاؤن کے یعنی وہ زخم نیزہ ممدوح سے سرنگون کرتا ہے۔

تُنْشِدُ أَثْوَابُنَا مَدَائِحَهُ	بِأَلْسُنٍ مَا لَهُنَّ أَفْوَاهُ

ترجمہ ممدوح کے خلعت جودہ ہمکو عنایت کرتا ہے اُسکی تعریف کے اشعار ایسی زبانون سے گاتے ہیں جنکے دہن نہین یعنے اُسکے خلعت بزبان حال اُسکی تعریف کرتے ہیں اور سب دیکھتے ہین۔

إِذَا مَرَرْنَا عَلَى الأَصَمِّ بِهَا	أَغْنَتْهُ عَنْ مِسْمَعَيْهِ عَيْنَاهُ

ترجمہ جب ہم وہ خلعت پہنکر بہرے شخص کے روبرو گزرتے ہین تو اُسکی دونون آنکہین اُسکو اُسکے دونون کانون سے بے پروا کردیتی ہین۔ کیونکہ وہ ہمارے جسم پر ممدوح کے خلعت دیکہتا ہے اُسکو کانون کی حاجت نہین رہتی

سُبْحَانَ مَنْ خَارَ لِلْكَوَاكِبِ بِالْبُعْدِ وَلَوْ نِلْنَ كُنَّ جَدْوَاهُ

خار الله للكواكب بكذا اختاره له۔ والجدوى العطية ترجمہ وہ ذات پاک ہے جس نے ستارون کی دوری ممدوح سے پسند فرمائی کیونکہ اگر وہ اُسکے پاس ہوتے تو وہ منجملہ اُسکی عطا کے ہوتے یعنی اُنکو بھی بخشدیتا۔

لَوْ كَانَ ضَوْءُ الشُّمُوسِ فِي يَدِهِ	لَضَاعَهُ جُودُهُ وَأَفْنَاهُ

ضاعه فرقه وجمع الشموس على تقدير ان لكل يوم شمسًا او لكل فصل شمسًا ترجمہ اور اگر آفتابون کی روشنی اُسکے

قبضہ میں ہوتی تو اسکی بخشش اسکو سائلوں میں متفرق و فنا کر دیتی۔

مُوَدِّعٌ دِينَهُ وَدُنْيَاهُ	يَا رَاحِلاً كُلُّ مَنْ يُوَدِّعُهُ

ترجمہ اے سفر کرنے والے تیرا یہ حال ہے کہ جو اسکو رخصت کرتا ہے وہ اپنے دین و دنیا کو رخصت کرتا ہے کیونکہ دین تیری حمایت سے محفوظ ہے اور دنیا کا تو مالک ہے اور بخشنے والا۔

فِيكَ مَزِيدٌ فَزَادَكَ اللهُ	إِنْ كَانَ فِيمَا نَرَاهُ مِنْ كَرَمٍ

ترجمہ اگر تیرے کرم میں جسکو ہم دیکھتے ہیں گنجایش زیادتی ہے تو خدا تجکو اسکی نہایت تلک پہنچا دے یعنی ہماری رائے میں تو تیرا کرم نہایت اعلیٰ درجہ کو پہنچا ہوا ہے مگر تیرے نزدیک بسبب بلندی ہمت کچھ کمی ہے

وقال قوم اکناک وانت تعرف بکنیتک فقال

ذٰلِكَ عِيٌّ إِذَا وَصَفْنَاهُ	قَالُوا أَلَمْ تَكْنِهِ فَقُلْتُ لَهُمْ

ترجمہ لوگوں نے بسبیل انکار مجھسے یہ کہا کہ کیوں تو نے ممدوح کی کنیت ذکر نکی تو میں نے انکو کہا کہ اوصاف ممدوح اسکے ساتھ ایسے خاص ہیں کہ جب وہ مذکور ہوں تو احتیاج ذکر کنیت نہیں رہتی اس صورت میں بوقت صفت اسکی کنیت کا ذکر درماندگی اور عیب کلام میں مخل ہے قال ابو الفتح فی البیت اختلال لان الاستفہام ہہنا للتقریر انہم لم یکنوا نی انہ لم یکنہ فیستفہمہ واذا کان تقریرا ففیہ نقض فذلک ان التقریر اذا دخل علی لفظ النفی ردہ علی الایجاب فی المعنی واذا دخل علی الایجاب ردہ الی النفی فی المعنی الا تری الی قولہ تعالیٰ أانت قلت للناس وہو تعالیٰ لم یشک وانما ہو تقریر ومعناہ انک لم تقل فہذہ لفظ الایجاب الذی عاد الی النفی واما لفظ النفی اعادہ التقریر الی الایجاب فقولہ تعالیٰ الیس فی جہنم مثوی للکافرین ای فیہا مثوی لہم وکان حقہ ان یقول قالوا لم تکنہ ولا یاتی بحرف الاستفہام انتہی مختصرا۔

لَيْسَ مَعَانِي الْوَرَىٰ بِمَعْنَاهُ	لَا يَتَوَقَّىٰ أَبُو الْعَشَائِرِ مَنْ

العشائر جمع عشیرۃ ترجمہ ابو العشائر ممدوح اس شخص سے نہیں ڈرتا کہ معانی خلق اسکے سے معنی نہوں یعنی اسکو یہ خوف نہیں ہے کہ اسکے صفات دوسری کے صفات و معانی سے مختلط ہو جاویں کیونکہ وہ اپنی صفات حسنہ میں لوگوں سے ممتاز ہے پس اسکی صفات کا ذکر اسکی تخصیص کے لئے کافی ہے احتیاج ذکر کنیت نہیں ہے۔ اور بعض روایات میں لا یتوقی ابا العشائر بالفاء ہے یعنی یہ کنیت اس شخص کے تمام اوصاف و فضائل کو استیفاء اور احاطہ نہیں کرتی جسکے اوصاف تمام خلق کے اوصاف سے زیادہ ہیں کیونکہ اسکے اوصاف مختصہ سوائے اسکے کسی مخلوق میں نہیں پائے جاتے اور لفظ ابو العشائر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنس اور خلق سے ہے حالانکہ اسے جنسی کسی مخلوق کو مجانست نہیں پس ذکر اوصاف اور ترک کنیت ہی مناسب ہے۔

وَلَيْسَ إِلَّا الْحَدِيدَ أَمْوَاهُ	أَفْرَسُ مَنْ تَسْبَحُ الْجِيَادُ بِهِ

انی ہوا فرب - ونصب الحدید علی انہ استثنار مقدم واسم لیس امواہ تقدیرہ ولیس امواہ فی الارض الا الحدید ویجوز
ایکون الا الحدید خبر لیس فاذن اسم لیس نکرۃ وہو امواہ وخبر ہا معرفۃ وہو جائز فی الضرورۃ لتقدم الخبر علی الاسم ترجمہ
وہ ان سواروں مین بڑا شہسوار ہے جسکو انکے گھوڑے دریائے آہن میں تیراتے ہین یعنی میدان جنگ مین
جبکہ گھوڑون کو شناور کہا تو لوہے کو پانی سے تعبیر کیا یعنی دریا کہا اور ہر چیز جو حد سے بڑھجاوے دریا سے
تشبیہ دیجاتی ہے -

وکان الاسود قد عمر دارا وانتقل الیہا فمات لہ فیہا خمسون غلاما	
ففزع من ذلک وخرج منہا الی دار اخری فقال	

اَحَقُّ دَارٍ بِاَنْ تُسْمٰی مُبَارَکَۃً	دَارٌ مُبَارَکَۃُ الْمَلِکِ الَّذِیْ فِیْہَا

الملک والملک لغتان ترجمہ گھرون مین مبارک نام ہونے کا زیادہ لائق وہ گہر ہے جس میں مبارک بادشاہ رہتا
ہو یعنی جب صاحب خانہ مبارک ہے تو وہ خانہ بھی اسم مبارک کا مستحق ہے -

وَاَجْدَرُ الدُّوْرِ اَنْ تُسْقٰی بِسَاکِنِہَا	دَارٌ غَدَی النَّاسُ یَسْتَسْقُوْنَ اَہْلَہَا

ترجمہ سب گہرون میں اس امر کا مستحق کہ اُن کے رہنے والونکی برکت سے سیرابی یعنے آبادی مانگی جائے
وہ گہر ہے کہ آدمی وہان کے رہنے والون سے سیرابی چاہین یعنے اُسکے باشندے نفع رسان خلق ہون
سقی دار سے مراد اُسکی آبادی ہے کیونکہ خشکی سے ریتلی زمین کے گہر برباد ہوجاتے ہیں -

ہٰذِیْ مَنَازِلُکَ الْاُخْرٰی نُہَنِّئُہَا	فَمَنْ یَّمُرُّ عَلَی الْاُوْلٰی یُسَلِّیْہَا

ترجمہ یہ تیری دوسری حویلی ہے جسکو ہم بسبب تیرے تشریف لانے کے مبارکبادی دیتے ہین سو کون جائیگا
اول گھر کے پاس جسکو تونے چھوڑ دیا ہے کہ اُسکی تسلی دے کہ مغموم نہو -

اِذَا حَلَلْتَ مَکَانًا بَعْدَ صَاحِبِہٖ	جَعَلْتَ فِیْہِ عَلٰی مَا قَبْلَہٗ تِیْہًا

تاہ تکبر وافتخر ترجمہ جبکہ تو کسی مکان میں دوسرے کے بعد اُترے گا تو تو اُس دوسرے گہر کو اول پر فخر اور
بزرگی عنایت کریگا

لَا یُنْکِرُ الْعَقْلُ مِنْ دَارٍ تَکُوْنُ بِہَا	فَاِنَّ رِیْحَکَ رُوْحٌ فِیْ مَغَانِیْہَا

ترجمہ جس گہر میں تو ہے اُسکے عاقل ہونے کا انکار مت کر کیونکہ تیری بوئے خوش اُسکے منازل کے جسم میں روح ہے

اَتَمَّ سَعْدُکَ مَنْ لَقَّاکَ اَوَّلَہٗ	وَلَا اسْتَرَدَّ حَیَاۃً مِنْکَ مُعْطِیْہَا

ترجمہ جس ذات پاک نے تیری اول دفعہ سعادت سے ملاقات کرائی وہ تیری سعادت کو تمام وکامل فرمائے اور جس نے تجکو زندگی بخشی ہے وہ اسکو تجھسے واپس نہ لے یعنے تو ہمیشہ سعید جئیا رہے۔

وقال یہجو وردان کان افسد علیہ

وَاِنْ تَکُ طَیِّئٌ کَانَتْ لِئَامًا | فَاَلْاَمُہَا رَبِیْعَۃُ اَوْ بَنُوْہُ

ترجمہ اور اگر بنی طے بخیل وناکس ہیں تو انمین بڑے نالایق ربیع اور اسکے بیٹے ہیں۔

وَاِنْ تَکُ طَیِّئٌ کَانَتْ کِرَامًا | فَوَرْدَانٌ لِغَیْرِہِمْ اَبُوْہُ

ترجمہ اور اگر بنی طی عمدہ لوگ ہین تو وردان کا باپ انمین کا نہین کیونکہ وہ کریم نہین پس بنی طے سے خارج ہے۔

مَرَرْنَا مِنْہُ فِیْ حِسْمٰی بَعَبْدٍ | یَمُجُّ اللُّؤْمَ مَنْخِرُہٗ وَفُوْہُ

حسمی بالکسر ارض بالبادیۃ غلیظۃ لاخیر فیہا تنزلہا جذام والمج الصب من فوق۔ والبج من اسفل ترجمہ ہم وردان پر سرزمین حسمی مین ایسے غلام یعنی وردان پر گزرے کہ اسکا سوراخ بینی یعنے نتھنا اور اسکا منہ ناکسی کی کلیان کرتا تھا یعنے وہ نالایقی سے پرتھا ؎ وکل اناء بالذی فیہ ینضح منہ ہین من تجربدیہ یعنی وردان ایسا ناکس ہے کہ اسمین سے ایک اور ناکس نکل آیا ہے جیسا کہتے ہین رأت من زید اسدا

اَشَذَّ بِعِرْسِہٖ عَنِّیْ عَبِیْدِیْ | فَاَتْلَفَہُمْ وَمَالِیْ اَتْلَفُوْہُ

شذ العبد ہرب واشذ غیرہ ہربہ ترجمہ وردان نے بسبب تنائی اپنی زوجہ کے میرے غلام مجھسے متفرق کر دیئے سو انکو تلف کر دیا کیونکہ اسنے انکو فسق وفجور سکہا دیا۔ اور میرے غلامون نے میرا مال تلف کر دیا کہ اسکی زوجہ پر سب خرچ کر ڈالا۔

فَاِنْ شَقِیَتْ بِاَیْدِیْہِمْ جِیَادِیْ | لَقَدْ شَقِیَتْ بِمُنْصُلِیَ الْوُجُوْہُ

ترجمہ سو اگر میرے غلامون کے ہاتھ سے میرے عمدہ گھوڑون کی کمبختی لگ گئی تو بیشک میری شمشیر سے غلامون کی چہرون کی کمبختی آ گئی۔ یہ اشارہ ہے اسطرف کہ متنبی کے ایک غلام نے اسکا گھوڑا رات کو بقصد فذدی کھولا اسمین متنبی کی آنکھ کہل گئی اور اسنے غلام کے تلوار ماری اور غلامون نے اسکے ٹکڑے کر دی۔

وقال یمدح عضد الدولۃ اباشجاع فناخسرو سنۃ اربع وخمسین وثلثمائۃ

اَوْہِ بَدِیْلٌ مِنْ قَوْلَتِیْ وَاہَا | لِمَنْ نَاَتْ وَالْبَدِیْلُ ذِکْرَاہَا

اوہ کلمۃ للتوجع۔ وواہا کلمۃ للتعجب معناہ بفارسیۃ چہ خوش ترجمہ بسبب فراق اس محبوبہ کے جو مجھسے دور

ہوئی اب بجائے چہ خوش کے کہ بوقت حصول اسکے دیدار کے کہتا تھا لفظ آہ ہے اور بسبب اسکے ہجر کے
اسکا بدل اسکا ذکر ہے جو ہمیشہ ورد زبان ہے۔

آوِہ مِن اَن لا اَرىٰ مَحاسِنَہا | وَاَصلُ وَاہاً وَآوِہ مَرآہا

ترجمہ آہ وہ محبوبہ جسکی خوبیان اب مجکو نظر نہین آتین اور اصل اہا اور آوہ کے تلفظ کی دیدار محبوبہ سے ہے اگر
مین اسکو نہ دیکھتا تو عاشق نہ ہوتا اور کلمات تعجب اور افسوس کے منہ سے نہ نکلتے۔

شامِیَّۃٌ طالَما خَلَوتُ بِہا | تُبصِرُ فی ناظِری مُحَیّاہا

ترجمہ وہ محبوبہ ملک شام کی رہنے والی ہے مین اکثر اسکے پاس خلوت مین باین حال رہا ہون کہ وہ اپنے
چہرہ کو میری آنکھین دیکھتی تھی یعنی وہ مجھسے ایسی قریب تھی کہ اپنا چہرہ میری چشم مین دیکھتی تھی یا یہ کہ وہ بسبب
غایت محبت مجھسے قریب ہوکر میری آنکھین اپنا چہرہ دیکھتی تھی کہتے ہین کہ یہ عمل حب ہے۔

فَقَبَّلَت ناظِری تُغالِطُنی | وَاِنَّما قَبَّلَت بِہ فاہا

ترجمہ سو اسنے براہ مغالطہ وہی میری آنکھ کو بوسہ دیا اور اسکی غرض اس بوسہ سے سوائے اسکے نہ تھی کہ وہ
اپنے منہ کو جو بسبب غایت قرب میری آنکھین نظر آتا تھا بوسہ دے میری آنکھ کو بوسہ دینا اسے منظور
نہین تھا۔

فَلَیتَہا لا تَزالُ آوِیَۃً | وَلَیتَہ لا یَزالُ مَأواہا

ترجمہ سو کاش محبوبہ ہمیشہ میری چشم مین رہے اور کاش میری آنکھ ہمیشہ اسکا مقام رہے وللہ در القائل

جون مردمک چشم تجھے اے بت نادان | رکھون گا نہان چشم مین مردم کی نظر سے
خسخانہ ترے واسطے مژگان کا بناکر | چھڑکون گا اسے آب نم دیدۂ تر سے

کُلُّ جَریحٍ تُرجیٰ سَلامَتُہ | اِلّا فُؤاداً دَہَتہُ عَیناہا

دہتہ ای اصابتہ بعینہا ترجمہ ہر زخمی کے تندرست ہونیکی امید کیجاتی ہے مگر اس دل زخمی کے اچھے ہونیکی
امید نہین ہے جسکو اس کی چشم فتان نے صدمہ پہنچایا۔

تُبَلُّ خَدّیَّ کُلَّما ابتَسَمَت | مِن مَطَرٍ بَرقُہ ثَنایاہا

ترجمہ جب محبوبہ تبسم فرماتی ہے تو میرے دونون رخسار اس باران سے تر ہوجاتے ہین جسکی برق اسکے
دندان درخشان ہین یعنی جب وہ ہنستی ہے مین روتا ہون پس گویا میرے اشک باران ہین اور اسکی برق
اسکے دندان کی چمک ہے۔

ما نَفَضَت فی یَدی غَدائِرَہا | جَعَلتُہ فی المُدامِ اَفواہا

مایجوزا ینکون بمعنی الذی فیکون مبتدا ما و خبرہ جملتہ ۔ ویجوزان یکون شرطیتہ ولفضت فی موضع جزم وجملتہ جوابہ و افواد الطیب اسناطہ واحدتہا فوہ ترجمہ محبوبہ کے گیسو جسقدر خوشبو میرے ہاتھ میں جھاڑنے ہیں میں اسکو شراب کے لیئے اجزای خوشبو کر لیتا ہون یعنے اسکے معنبر گیسوں میں سے جسقدر خوشبو میرے ہاتھ کو لگتی ہے اس سے شراب کو خوشبودار کر لیتا ہون ۔

فِی بَلَدٍ تُضْرَبُ الْحِجَالُ بِهٖ	عَلٰی حِسَانٍ وَّلَسْنَ اَشْبَاهَا	

ترجمہ میری محبوبہ ایسے شہر میں ہے کہ اسمین زنان خوبرو کے لیئے خانہ عروسی برپا کیئے جاتے ہیں تا زنان خوبرو حسن میں میری محبوبہ کے مشابہ اور مانند نہین ہیں بلکہ یہ سب سے بڑھی ہوئی ہے یا یہ کہ وہ سب بے مثل ہیں ایکدوسرے کے مشابہ نہیں ہین اور مصداق اس مصرعہ کے ہیں ؂ ہر گلے را رنگ و بوے دیگرست

لَقِیْنَنَا وَالْحُمُوْلُ سَائِرَةٌ	وَهُنَّ دُرٌّ فَذُبْنَ اَمْوَاهَا	

امواہا منصوب لکونہ مفعولا او حالا ۔ والحمول بضم الحاء من غیرہا وہی الابل التی تحمل الہوادج کان فیہا نساء ام لم تکن ترجمہ زنان خوبرو ہمسے ایسے وقت ملین کہ سواریان روان تہین اور وہ بسبب اپنی صفائی و رقت و لطافت کے مانند موتیون کے تھین سو وہ پانی ہو گئین یعنے ہمپر متاسف ہو کر رونے لگین یا بسبب حیا کے پانی پانی ہو گئین ۔

كُلُّ مَهَاةٍ كَاَنَّ مُقْلَتَهَا	تَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَاِيَّاهَا	

المہاۃ البقرۃ الوحشیۃ ترجمہ وہ زنان خوبرو بالکل مثل گاو دشتی کے ہیں صفائی اور چالاکی اور کلانی چشم مین اور اپنے دیکھنے والون سے انکی آنکھیں بزبان حال کہتی ہین کہ تم مجھسے بچو کہ قید نہو جاؤ یعنی وہ عجیب گاوان دشتی ہین کہ خود شکار نہین ہوتیں بلکہ اورون کو شکار کر لیتی ہین ۔

فِیْهِنَّ مَنْ تَقْطُرُ السُّيُوْفُ دَمًا	اِذَا لِسَانُ الْمُحِبِّ سَمَّاهَا	

ترجمہ ان گاوان دشتی میں بسبب کثرت حمایتونکے ایسی منزلہ ہی ہیں کہ اگر عاشق انکا نام لیلے وصل تو در کنار تو تلواروں میں سے بسبب کثرت خونریزی کے خون ٹپکنے لگے ۔

اُحِبُّ حِمْصًا اِلٰی خُنَاصِرَةٍ	وَكُلُّ نَفْسٍ تُحِبُّ مَحْيَاهَا	

حمص وخناصرۃ ہما اسمان بلدان بالشام ۔ ومحیاہا حیوتہا ترجمہ میں شہر حمص کو موضع خناصرۃ تلک دوست رکھتا ہون اور کیونکہ دوست رکھون معمول ہے کہ ہر جان اپنی زندگی کو دوست رکھتی ہے چونکہ میری معشوقہ میری زندگی ہے اور وہ وہان رہتی ہے اسلیئے مین مقامات مذکورہ کو دوست رکھتا ہون ۔

حَيْثُ الْتَقٰى خَدُّهَا وَتُفَّاحُ لُبْنَانَ	وَثَغْرِیْ عَلٰی حُمَيَّاهَا	

لبنان جبل بالشام والحمیا الخمر اور سور تہا ترجمہ مین مقامات مذکورہ کو اسلئے دوست رکھتا ہون کہ وہان رخسار نیپد وسیب کوہ لبنان اور وہان کی شراب میرے لئے جمع تھین یعنے جملہ سامان عیش۔

شَتَوتُ بِالصَّحصِحَانِ مُشْتَاهَا	وَصِفْتُ فِيهَا مَصِيفَ بَادِيَةٍ

الصحصحان المکان المستوی واسم موضع۔ وصفت اقمت بالصیف وشتوت اقمت الشتاء ترجمہ مین بمقام حمص موسم گرما مین مثل اقامت اہل بدو کے ٹہرا اور مقام صحصحان مین مثل اہل بادیہ کے موسم سرما گزارا اسکی تفصیل شعر آیندہ مین ہے۔

أَوْ ذُكِرَتْ حِلَّةٌ غَزَوْنَاهَا	إِنْ أَعْشَبَتْ رَوْضَةٌ رَعَيْنَاهَا

الحلۃ الجماعۃ النازلۃ بمکان ترجمہ اگر کوئی باغچہ گہاس سے سرسبز ہوگیا تو ہمنے اُسے اپنے گھوڑون اور شترنکو چرادیا۔ یا اسکا ذکر ہوا کہ کوئی جماعت فلان مقام پر اُتری ہوئی ہے تو ہمنے اُسے جا لوٹا۔ یہ عمل ٹھیک اہل بادیہ کا ہوتا ہے۔

صِدْنَا بِأُخْرَى الْجِيَادِ أُولَاهَا	أَوْ عَرَضَتْ عَانَةٌ مُقَزَّعَةٌ

العانۃ القطعۃ من حمر الوحش ومقزعۃ خفیفۃ متفرقۃ کالقزع وہی قطع السحاب ویروی مفزعۃ بالفاء ای فزعت فہی اشد علی قالصہا الخفۃ عدوہا ترجمہ یا کوئی گلہ حماران وحشی کا جو متفرق یا ڈراے ہوئے یا بدکائے ہوئے ہمارے روبرو ظاہر ہوئے تو ہمنے اپنے پچھلے گھوڑون سے اُنکے سب سے آگے بڑہے ہوئے کا شکار کرلیا کیونکہ ہمارے گھوڑے اُنسے تیز رو ہین اور یہ ہی عادت اعراب بادیہ نشین کی ہوتی ہے۔

تَكُوسُ بَيْنَ الشُّرُوبِ عَقْرَاهَا	أَوْ عَبَرَتْ هَجْمَةٌ بِنَا تُرِكَتْ

الہجمۃ القطعۃ من الابل وہو ما بین السبعین الی المائۃ۔ وکاس البعیر یکوس اذا عقرت احدی قوائمہ فمشی علی ثلث۔ والشروب جمع شرب وہو جمع شارب وہم الذین یشربون الخمر وعقراہا المعقورۃ ترجمہ یا گلہ شتران ہمارے پاس گذرا تو وہ ایسے حال مین چھوڑا گیا کہ ہمنے اسکا ایک پانو تلوار سے اُڑادیا اور وہ تین پانو سے میخوارون کے بیچ مین چلنے لگا یعنی اُسکو شراب خوارون کے لئے چھوڑ دیا۔ عقری جمع عقیر ہے یعنی نہانون کے لئے ذبح کیا گیا۔

تَجُرُّ طُولَى الْقَنَا وَقُصْرَاهَا	وَالْخَيْلُ مَطْرُودَةٌ وَطَارِدَةٌ

ترجمہ اورہم باہم نیزہ بازی کرتے تھے اور گھوڑون مین بعض تو بھگائے ہوئے تھے اور بعض بھگانے والے جیسا مطاردۃ سواران مین ہوتا ہے اور بعض تو نیزہ طویل کو کھینچتے تھے اور بعض نیزہ خورد وقصیر کو۔

يُبْطِرُهَا الدَّهْرُ بَعْدَ قَتْلَاهَا	يُعْجِبُهَا قَتْلُهَا الْكُمَاةَ وَلَا

یعبہا ای یعجب فرمانہا قتل الکماۃ۔ والنظرہ اخرہ واھملہ ترجمہ اسکے سواروں کو قتل سنیا ہیاں مسلح اچھا معلوم ہوتا ہے اور انکو زمانہ بعد قتل بہادران شہر بیکے فرصت نہین دیتا بسبب کثرت ضرب و تعاقب دشمن کے

وَقَدْ رَاَیْتُ الْمُلُوْکَ قَاطِبَۃً	وَسِرْتُ حَتّٰی رَاَیْتُ مَوْلَاھَا

قاطبۃ حال ویجوز ان یکون صفۃ لمصدر محذوف من قطبت الشیٔ بالشیٔ اذا جملتہ جمیعًا ترجمہ اور مین نے بیشک سب بادشاہ دیکھے اور چلا پھرا یہان تلک کہ مین نے ان سبکا سردار دیکھا یعنے ممدوح کو۔

وَمَنْ مَنَایَاھُمْ بِرَاحَتِہٖ	یَاْمُرُھَا فِیْھِمْ وَیَنْھَاھَا

ترجمہ اور مین نے اس شخص کو دیکھا کہ اور بادشاہونکی موتین اسکے قابو مین ہین وہ انکی مارنیکا موتون کو حکم کرتا ہے اور جسکو جلانا چاہتا ہے موتون کو اسکے مارنیسے منع کر دیتا ہے۔

اَبَا شُجَاعٍ بِفَارِسٍ عَضُدَ الدَّوْلَۃِ فَنَّا خُسْرَو شَھَنْشَاھَا

اباشجاع بدل من قولہ مولاہا ترجمہ یعنی فارس میں اباشجاع عضدالدولہ فنا خسرو شاہنشاہ کو دیکھا۔ قال ابوالفتح مع ان البیت قصیر الوزن قد جمع فیہ کنیۃ الممدوح وبلدہ ولقبہ وسماہ بملک الملوک وہو من احسن الجمع والمدح۔

اَسَامِیًا لَمْ تَزِدْہُ مَعْرِفَۃً	وَاِنَّمَا لَذَّۃً ذَکَرْنَاھَا

ترجمہ مین نے جو اسکے اتنے نام ذکر کیے ان نامون نے اس کی شناسائی کو نہین بڑھایا کیونکہ وہ مشہور و معروف شخص ہے مین نے تو انکو اسلئے ذکر کیا ہے کہ اسکے اسمار کے ذکر میں مزہ آتا ہے۔

تَقُوْدُ مُسْتَحْسَنَ الْکَلَامِ لَنَا	کَمَا تَقُوْدُ السَّحَابَ عُظْمَاھَا

عظماہا ای معظمہا والسحاب یستعمل مفردًا وجمعًا ترجمہ یہ اسامی مذکورہ عمدہ کلام کو ہمارے لئے کھینچ لاتی ہین جیسا بڑا ابر دوسرے ابرکو کھینچ لاتا ہے یعنی ان اسامی کا ذکر مقدمہ ہے عمدہ معانی کا جو آگے مذکور ہونگے جیسا ایک ابر عظیم باقی ابرکو اپنی طرف کھینچ لاتا ہے یعنی وہ مقدمہ دوسرے ابرکا ہوتا ہے۔

ھُوَ النَّفِیْسُ الَّتِیْ مَوَاھِبُہٗ	اَنْفَسُ اَمْوَالِہٖ وَاَسْنَاھَا

النفیس العظیم واسناہا ارفعہا ترجمہ وہ ایسا عظیم القدر ہے کہ اسکی بخششین اسکے اموال کی بڑی عمدہ اور رفیع القدر چیزین ہوتی ہیں۔

لَوْ فَطِنَتْ خَیْلُہٗ لِنَائِلِہٖ	لَمْ یُرْضِھَا اَنْ تَرَاہُ یَرْضَاھَا

ترجمہ اور اگر اسکے گھوڑے اسکے عطا کے مضمون کو سمجھین تو انکو یہ امر خوش نکرے کہ ممدوح ان سے خوش ہے چونکہ وہ جس چیز کو اعلی سمجھتا ہے اسکو سائلون کو دیڈالتا ہے پس وہ اگر گھوڑون سے خوش ہوا تو انکو کسیکو

بخشدیگا اس صورت میں اُسکے طویلے سے جدا ہوجائینگے۔

وَتَجْهَلُ ايديهم فِي مَكَارِمِهِ	إِذَا انْتَشى خِلَّة تَلَافَاها

انتشی سکر والخلۃ الخصلۃ ترجمہ جبکہ وہ نشہ شراب سے مخمور ہوجاتا ہے تو شراب اُسکے عطایا میں کوئی ایسی خصلت نہیں پاتی جسکا وہ تدارک کرے یعنی وہ قبل شرب خمر کریم ہے نشہ شراب اُسکو کریم نہیں بناتا۔

تُصَاحِبُ الرَّاحُ اَرْيَحِيَّتَهُ	فَتَسْقُطُ الرَّاحُ دُونَ اَدْنَاهَا

الاریحیۃ الاہتزاز للکرم ترجمہ شراب اُسکی سخاوت سے خوش ہونیکے ساتھ لگ لیتی ہے تو وہ اُسکی ادنی سخا سے بھی گھٹیا رہتی ہے یعنی اُسکی طبیعت کی سخا شراب سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

تَسُرُّ طَرَبَاتِهِ كَرَائِنُهُ	ثُمَّ تُزِيلُ السُّرُورَ عُقْبَاهَا

الکرائن جمع کرینۃ وہی الجاریۃ المغنیۃ وقال ابو الفتح ہی العودات والکران العود ترجمہ اور اُس کی خوشیان گانیوالی چھوکریوں کو بسبب عطائے کثیر یا عود و رباب کو خوش کرتی ہیں پھر انجام کار اُنکی خوشیاں کھو دیتا ہے کیونکہ وہ اُنکو اپنے مصاحبوں کو بخشدیتا ہے اور اسلیئے وہ ممدوح سے جدا ہوجاتی ہیں اور یہی سبب اُنکے رنج کا ہوتا ہے۔

بِكُلِّ مَوْهُوبَةٍ مُوَلْوِلَةٍ	قَاطِعَةٍ زِيرَهَا وَمَثْنَاهَا

المولولۃ الداعیۃ بالویل من ثکل او غیرہ۔ والزیر الوتر الدقیق۔ والمثانی الاوتار او الوتر الثانی من العود ترجمہ ممدوح زہہائے مغنیہ کا سرور زائل کرتا ہے بسبب ہر جاریہ موہوبہ کے جو غم فراق ممدوح میں واویلا کرتی ہے اور بباعث ورد ملک غیر ہوجانیکے غصہ ہو کر تار ہائے باریک اور اور تار یا تار دو یمی عود کو پارہ پارہ کرتی ہے بسبب غایت نارضامندی کے۔

تَعُومُ عَوْمَ الْقَذَاةِ فِي زَبَدٍ	مِنْ جُودِ كَفِّ الْاَمِيرِ يَغْشَاهَا

تعوم تسبح والقذاۃ الشی الیسیر وہو الذی یصیب العین فتدمع منہ ترجمہ وہ جاریہ موہوبہ اُسکے دریائے پر کف بخشش میں ایسی تیرتی ہے جیسے اُسمیں خاشاک کہ عطائے دست امیر ممدوح اُسکی بخشش کو چھپا لیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کنیزکان مغنیہ کا ہبہ اُسکی اور عطایا کی نسبت ایسا قلیل ہے جیسا دریا کی نسبت خاشاک جو اُسمیں تیرتے ہیں۔

تُشْرِقُ تِيجَانُهُ بِغُرَّتِهِ	اِشْرَاقَ اَلْفَاظِهِ بِمَعْنَاهَا

غرتہ وجہہ۔ والتیجان جمع تاج ترجمہ اُسکے سر پر اُسکے تاج بسبب اُسکے روئے تابان کے ایسے چمکتے ہیں جیسے اُسکے الفاظ اپنے معنوں سے۔ اس صنعت کا نام ادماج ہے یعنی ایک تعریف میں دوسری تعریف۔

دَانَ لَهُ شَرْقُهَا وَمَغْرِبُهَا	وَنَفْسُهُ تَسْتَقِلُّ دُنْيَاهَا

ترجمہ مشرق و مغرب دنیا یعنی اُنکے اہل ممدوح کے مطیع ہیں اور اُسپر اُسکا نفس اپنی جمیع دنیا کو قلیل سمجھتا ہے۔

جُمِعَتْ فِیْ فُؤَادِہٖ ھِمَمٌ   مِلْءُ فُؤَادِ الزَّمَانِ اِحْدَاھَا

ترجمہ ممدوح کے دل میں ایسی ہمتین جمع ہیں کہ انمین کی ایک ہمت بقدر بڑی دل زمانہ ہے باوجودیکہ زمانہ سے زیادہ وسیع کوئی شے نہین ہے اور جبکہ زمانہ باین وسعت صرف اُسکی ایک ہمت سے بھر جاتا ہے تو باقی ہمتیں اُسکی ظاہر نہو سکین گی مگر اتفاقاً جیسا اگلے شعر مین ہے۔

فَاِنْ اَتٰی حَظُّھَا بِاَزْمِنَةٍ   اَوْسَعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ اَبْدَاھَا

ترجمہ سو اگر اُسکی ہمت کا نصیب ایسے زمانون کو لے آوے جو ہمارے اِس زمانہ سے زیادہ وسیع ہوں تو ممدوح اپنی باقی ہمتون کو بھی ظاہر کریگا ورنہ زمانہ موجود میں گنجایش نہین۔

وَصَارَتِ الْفَیْلَقَانِ وَاحِدَةً   تَعْثُرُ اَحْیَاؤُھَا بِمَوْتَاھَا

الفیلقان الجیشان ترجمہ اور اگر اِس زمانہ سے وسیع زمانے اتفاقاً آجائیں تو دونون لشکر یعنی اِس زمانہ اور اُن زمانون کے آدمی جمع ہوجاوینگے اور اِس اجتماع کے سبب زمین سبکو اچھی طرح نہ سما سکے گی اور ایسی تنگی کرنے لگے گی کہ زندے اشخاص مردون سے ٹھوکر کھا کر گرنے لگین گے یعنی کثرت ہجوم سے۔

وَدَارَتِ النَّیِّرَاتُ فِیْ فَلَكٍ   تَسْجُدُ اَقْمَارُھَا لِاَبْھَاھَا

اراد بالنیرات والاقمار ملوک الدنیا اذا عادوا واجتمعوا فی زمان واحد واراد بابہاہا عضد الدولة ترجمہ اور ملوک گذشتہ کہ بمقابلہ ممدوح مثل ستارون کے بمقابلہ آفتاب ہیں ایسے حال میں آسمان پر چلنے پھرنے لگین گے کہ وہ ملوک جو بمنزلہ قمر ہین ممدوح کے سامنے جو مثل آفتاب روشن ہے بخضوع وخشوع پیش آوینگے۔

اَلْفَارِسُ الْمُتَّقیَ السِّلَاحُ بِهٖ الْـمُثْنِیْ عَلَیْهِ الْوَغٰی وَخَیْلَاھَا

ترجمہ وہ ایسا شہسوار ہے کہ اُسکی پناہ مین اُسکا لشکر دشمنون کے ہتھیارون سے بچتا ہے یعنی سب لشکر سے میدان جنگ میں بڑھا رہتا ہے اور شیر خود جنگ اور اُسکے سوار ثنا خوان ہین۔

لَوْ اَنْكَرَتْ مِنْ حَیَائِھَا یَدُہٗ   فِی الْحَرْبِ اٰثَارَھَا عَرَفْنَاھَا

ترجمہ اگر بالفرض ممدوح کا ہاتھ یعنی خود ممدوح جنگ میں اپنے زخمون کے لگانیکا انکار بطریق حیا و شرم کرے تو ہم اُسکے گہراؤ اور وسعت سے پہچان لیتے ہیں کہ یہ زخم ممدوح کے ہاتھ کا لگا ہوا ہے کیونکہ اور ونکی ایسی قوت بازو نہین ہے کہ ایسا مہیب زخم لگا سکیں غرض اُسکے ہاتھ کا زخم اور لوگون کے زخم سے صاف متمیز ہے۔ دبا ترجمہ یا مثل نشان نظر لگے نہین آسکے وسعت و بازو کو یہ لوگ کیونکر مسر سے زخم جگر کو دیکھتے ہین۔

وَكَیْفَ تَخْفَی الَّتِیْ زِیَادَتُھَا   وَنَاقِعُ الْمَوْتِ بَعْضُ سِیْمَاھَا

لڈریۃ بہنا السوط والناقع الثابت والسیما العلامۃ ترجمہ اور وہ ہاتھ کیسے چھپا رہے ممدوح کا تازیانہ اور موت کا ثابت اُسکی علامت ہے یعنی وہ ایسا پرزور ہے کہ اُسکا چابک ہی مار ڈالتا ہے تلوار کا کیا پوچھنا ہے مطلب یہ ہے کہ ایسے ہاتھ کا اثر کسطرح مخفی رہے جسکی نشانی موت ہے۔

اَلوَاسِعِ العُذرِ اَن یَتِیہَ عَلَی الدُّنیَا وَاَبنَائِہَا	وَمَا تَاہَا

تاہ الرجل تکبر ترجمہ ممدوح ایسا معظم شخص ہے کہ اگر وہ دنیا اور اہل دنیا پر تکبر اور تعظم کرے تو بسبب اپنے غایت شرف و مجد کے وسیع العذر ہے کوئی اُسکو ملامت نہین کرسکتا مگر باین ہمہ ممدوح نے کبھی تکبر نہین کیا۔

لَو کَفَرَ العَالَمُونَ نِعمَتَہٗ	لَمَا عَدَت نَفسُہٗ سَجَایَاہَا

الکفر الجحد والنعطیۃ والسجایا جمع سجیۃ وہی الطبیعۃ والخلق ترجمہ اگر اہل دنیا اُسکا کفران نعمت کرین تو بھی وہ خصائل کرم سے جسپر اُسکا نفس مجبول ہے نہ بڑہے اور نہ تجاوز کرے کیونکہ وہ طبعاً سخی ہے نہ لطلب شکر۔

کَالشَّمسِ لَا تَبتَغِی بِمَا صَنَعَت	مَنفَعَۃً عِندَہُم وَلَا جَاہَا

ترجمہ کرم طبعی مین ممدوح مثل آفتاب کے ہے کہ وہ باوجودیکہ خلق کو نفع کثیر پہنچاتا ہے مگر وہ اُن سے کسی فائدہ اور جاہ کا طالب نہین ہے۔

وَلِّ السَّلَاطِینَ مَن تَوَلَّاہَا	وَالجَأ اِلَیہِ تَکُن حُدَیَّاہَا

الحدیا بالدال المہملۃ ہی المباراۃ ویقال انا حدیاک ای ابرزلی وحدک ترجمہ اور سلاطین کے تمام کام اُس شخص کے سپرد کردے جو اُنکا والی اور مالک ہے اور تو اُس کی پناہ مین آجا تو تو اُن سلاطین کا ہمسر ہو جاویگا کیونکہ وہ بھی اُسی کی پناہ مین ہین۔

وَلَا تَغُرَّنَّکَ الاِمَارَۃُ فِی	غَیرِ اَمِیرٍ وَاِن بِہَا بَاہَا

باہا من المباہاۃ وہی المفاخرۃ ترجمہ اور تجکو غیر امیر ممدوح کے امارت دہوکے مین نڈالے اگرچہ وہ اپنی امارت پر فخر کرتے ہون کیونکہ واقعی لیاقت امارت ممدوح ہی مین ہے۔

فَاِنَّمَا المَلِکُ رَبُّ مَملَکَۃٍ	قَد فَعَمَ الخَافِقَینِ رَیَّاہَا

فعم ملا و فی روایۃ فغم بالغین المعجمۃ وہو سد الخیاشم من الریح والخافقان افقا المشرق والمغرب لان اللیل و النہار یخفقان فیہ والریا الرائحۃ ترجمہ کیونکہ حقیقت مین بادشاہ وہ ہے جسکی سلطنت نے مشرق سے مغرب تلک تمام دنیا کو خوشبو سے بھر دیا ہے

مُبتَسِمٌ وَالوُجُوہُ عَابِسَۃٌ	سِلمُ العِدَی عِندَہٗ کَہَیجَاہَا

ترجمہ وہ عین ہنگامہ جنگ مین ایسے حال مین خندان رہتا ہے کہ اُسوقت اور چہرے ترش ہوتے ہین یعنی

یہاں ثابت القلب ہے اور اپنی شجاعت پر ایسا اعتماد کرتا ہے کہ صلح و جنگ دشمنان اسکے نزدیک برابر ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ دشمنوں کو کچھ مال نہیں سمجھتا ہے۔ زیادہ ہوں یا کم۔

اَلنَّاسُ کَالْعَابِدِیْنَ آلِهَةً	وَعَبْدُهٗ کَالْمُوَحِّدِ اللّٰهَ

ترجمہ ابوالفتح اسکے معنی یہ کہتا ہے کہ جو لوگ اسکے غیر کے مطیع ہیں وہ ایسے ہیں گویا مختلف معبودون کی پرستش کرتے ہیں اور جو اسکے مطیع ہیں وہ موحد ہیں اور خدا کے پوچھنے والے یعنی اسکے غیر کی اطاعت غیر مفید ہے جیسے مشرکون کی عبادت اور واحدی یہ معنی کہتا ہے کہ عبدہ سے مراد شاعر کا نفس ہے یعنی میں صرف اسکی خدمت کرتا ہون جیسے ایک خدا کی عبادت۔

وقال یمدح کافوراً سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

کَفٰی بِکَ دَاءً اَنْ تَرَی الْمَوْتَ شَافِیًا	وَحَسْبُ الْمَنَایَا اَنْ یَّکُنَّ اَمَانِیَا

الباء زیدت علی المفعول ہہنا کما تزاد علی الفاعل نحو قولہ تعالیٰ وکفی باللہ ترجمہ تجکو اسقدر مرض کافی ہے کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے یعنی جب تیرا حال ایسا ہو جاوے کہ تو تمنائے موت کرنے لگے تو یہ نہایت شدت ہے اور موتون کو یہ کافی ہے کہ وہ آرزوئیں ہو جاوین یعنی اس سے کیا سختی اور مصیبت زیادہ ہوگی کہ آدمی موت کی خواہش کرنے لگے۔

تَمَنَّیْتَهَا لَمَّا تَمَنَّیْتَ اَنْ تَرٰی	صَدِیْقًا فَاَعْیَا اَوْ عَدُوًّا مُدَاجِیَا

اعیا صعب وعز والمداجی الساتر للعداوۃ وہو من الدجی وہی الظلمۃ ترجمہ تو نے موت کی آرزو جب کی جبوقت تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ ملا یا دشمن موافق ساتر العداوۃ کی اور وہ بھی ہم نہ پہونچا اور جب یہ دونون شخص تجکو نہ ملے تو تجکو موت کی خواہش ہوئی۔ قال الواحدی ہذا تفسیر الداء المذکور فی البیت الاول۔

اِذَا کُنْتَ تَرْضٰی اَنْ تَعِیْشَ بِذِلَّةٍ	فَلَا تَسْتَعِدَّنَّ الْحُسَامَ الْیَمَانِیَا

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جئے تو شمشیر یمنی کیلئے تیار کرتا ہے کیونکہ وہ دفع ذلت کے لئے تلاش کیجاتی ہے۔

فَمَا یَنْفَعُ الْاُسْدَ الْحَیَاءُ مِنَ الطَّوٰی	وَلَا تُتَّقٰی حَتّٰی تَکُوْنَ ضَوَارِیَا

الاسد جمع اسد۔ والطوی الجوع۔ وضری الکلب بالصید یضری تعود ترجمہ کیونکہ شیرون کو شرم بھوک سے نافع نہیں یعنی باعث سیری نہیں ہوجاتی اور شیرون سے خوف نہیں کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہون یہ بطور مثل ہے واسطے طلب رزق کے بذریعہ سیف کے یعنی اگر مثلاً شیر شکار نکرے تو بھوکا مرے گا۔

ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

وَقَدْ كَانَ غَدَّارًا فَكُنْ لِي وَافِيًا	حَبَبْتُكَ قَلْبِي قَبْلَ حُبِّكَ مَنْ نَأَى

نای بعد ترجمہ اے میرے دل مین نے تجکو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے یہ تعریض سیف الدولہ کیطرف ہے اور وہ عہد شکن تھا تو میرے لیئے وفادار ہو یعنی دوست ناموافق کو یاد مت کر اور اسکا مشتاق مت بن۔

فَلَسْتَ فُؤَادِي إِنْ رَأَيْتُكَ شَاكِيًا	وَأَعْلَمُ أَنَّ الْبَيْنَ يُشْكِيكَ بَعْدَهُ

ترجمہ اور مین خوب جانتا ہون کہ فراق یار مفارق کا اسکے بعد تجھے شکوہ کراویگا سو سن لے کہ تو میرا دل نہین ہے اگر مین نے تجکو شکوہ کرتے دیکھا یعنی مین تجھسے بیزار ہو جاؤنگا اور یہ شعر پڑھونگا ؎

تو اویت پیشہ دشمن ہے تعلیمن دل نہین دور ہو پہلو سے صحبت کی میرے قابل نہین۔

إِذَا كُنَّ إِثْرَ الظَّاعِنِينَ جَوَارِيَا	فَإِنَّ دُمُوعَ الْعَيْنِ غُدْرٌ بِرَبِّهَا

غدر جمع غدر ۃ وارادبالظاعنین المفارقین ترجمہ کیونکہ اشکہای چشم اپنے صاحب سے عہد شکن ہونگے جبکہ پیچھے یاران مفارق و عہد شکنون کے جاری ہونگے غرض یار غادر کے فراق مین رونا خود اپنے صاحب سے غدر ہے

فَلَا الْحَمْدُ مَكْسُوبًا وَلَا الْمَالُ بَاقِيَا	إِذَا الْجُودُ لَمْ يُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْأَذَى

شبہ لا بلیس فنصب الخبرین ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی نہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ مال باقی رہتا ہے حمد تو احسان جتانے سے گئی اور مال بخشش غیر محمود سے۔

أَكَانَ سَخَاءً مَا أَتَى أَمْ تَسَاخِيَا	وَلِلنَّفْسِ أَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَى الْفَتَى

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہین کہ اسکی سخاوت طبعی ہے یا وہ بتکلف اسخیا کے مثابہ ہوتا ہے۔

رَأَيْتُكَ تُصْفِي الْوُدَّ مَنْ لَيْسَ جَازِيَا	أَقِلَّ اشْتِيَاقًا أَيُّهَا الْقَلْبُ رُبَّمَا

ترجمہ اے دل جو تیرا اشتاق نہین اسکا تو مشتاق نہو مین نے تجکو اکثر دیکھا ہے کہ تو اس سے محبت خالص رکھتا ہے جو کہ تجکو محبت کی جزائے نیک نہین دیتا ہے۔

لَفَارَقْتُ شَيْبِي مُوجَعَ الْقَلْبِ بَاكِيَا	خُلِقْتُ أَلُوفًا لَوْ رَحَلْتُ إِلَى الصِّبَا

ترجمہ مین ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہون کہ اگر پیری سے کوچ کر کے کودکی کیطرف آجاؤن یعنی میری پیری جاتی رہے اور لڑکپن آجاوے تو باوجودیکہ آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے اور بڑھاپا نہایت مذموم وصد عیب ہے تو بھی مین بڑہاپے سے بادل دردمند روتا ہوا جدا ہونگا کیونکہ مین اس سے مالوف ہو گیا ہون

وَلٰکِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْرًا اَزَرْتُهُ	حَیَاتِیْ وَنُصْحِیْ وَالْھَوٰی وَالْقَوَافِیَا

الفسطاط بلد مصر و ازرتہ زرتہ ترجمہ بیت اول مین اپنی مالوف المزاجی کا ذکر کیا اب اُس سے استثنا کرکے کہتا ہے کہ شہر مصر مین ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ مین اُسکے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا یعنی بتمامہ اُسکی خدمت مین حاضر ہوگیا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود اُلفت صبر نکر سکا۔

وَجُرْدًا مَدَدْنَا بَیْنَ آذَانِهَا الْقَنَا	فَبِتْنَ خِفَافًا یَتَّبِعْنَ الْعَوَالِیَا

معطوف علی حیاتی ترجمہ اور مین اُسکے پاس ایسے کم مو عمدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُنکے دونون کانون کے بیچ مین نیزے رکھے ہوے تھے سو اُنھون نے ایسے حال مین شب گزاری کہ وہ سبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزون کے پیچھے یعنی اُنکی سیدھ مین جاتے تھے۔

تَمَاشَی بِاَیْدٍ کُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا	نَقَشْنَ بِهٖ صَدْرَ الْبُزَاةِ حَوَافِیَا

الصفا الصخر و البزاۃ جمع باز ترجمہ وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤن سے چلے کہ جب اُنکے پاؤن کے تلے پتھر آجاتا تھا تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اُس پتھر پر مثل بازون کے سینون کے نقش کردیتے تھے یعنی ایسے سم کے سخت تھے جو گھوڑون کے لئے امر ممدوح ہے۔

وَیَنْظُرْنَ مِنْ سُوْدٍ صَوَادِقَ فِی الدُّجٰی	یَرَیْنَ بَعِیْدَاتِ الشُّخُوْصِ کَمَا هِیَا

ترجمہ اور وہ گھوڑے اپنے چشمان راست بین سے تاریکیون مین دور کی چیزین ایسی دیکھتے ہین جیسی وہ واقع مین ہین یعنے ایسے دوربین اور تیز نظر ہیں کہ نزدیک اور دور سے یکسان دیکھتے ہین۔

وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِیِّ سَوَامِعًا	یَخَلْنَ مُنَاجَاةَ الضَّمِیْرِ تَنَادِیَا

الجرس الصوت الخفی و ہو السرار و یخلن یحسبن و السوامع جمع سامعۃ و ہی الاذن ترجمہ اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنے کان کھڑے کرلیتے ہیں اور وہ سرگوشی دل کو پکار سمجھتے ہین یعنے جیسے تیز نظر ہیں ایسے ہی تیز سامع ہین۔

تُجَاذِبُ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ اَعِنَّةً	کَاَنَّ عَلَی الْاَعْنَاقِ مِنْهَا اَفَاعِیَا

فرسان الصباح فرسان الغارۃ التی تغیر عند الصباح و الغارۃ یکون فی ہذا الوقت غالبًا لغفلۃ الناس فیہ و افاعی کنی بہا عن ذکر الحیات ترجمہ وہ گھوڑے سواران غارتگر سے بسبب اپنی قوۃ و نشاط کے ایسی باگین کھینچا کرتے ہیں کہ گویا وہ اُنکی گردنون پر افعی سانپ ہین۔ باگون کو بسبب اُنکے طول کے اور ضرر رسانی اُنکے

افاعی سے تشبیہ دی ہے۔

بِعَزْمٍ يَسِيرُ الْجِسْمُ فِي السَّرْجِ رَاكِبًا	بِهِ وَيَسِيرُ الْقَلْبُ فِي الْجِسْمِ مَاشِيًا

ترجمہ ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین میں بسبب قوت عزم چلنے لگے اور دل جسم میں یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار جاتا ہے کہ خانہ زین سے نکل جائے اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کر جاتا ہے

قَوَاصِدَ كَافُورٍ تَوَارِكَ غَيْرِهِ	وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

السواقی جمع ساقیۃ وہی النہر الصغیر ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنیوالے اور اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے کہ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے کیونکہ نہریں دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہیں۔

فَجَاءَتْ بِنَا إِنْسَانَ عَيْنِ زَمَانِهِ	وَخَلَّتْ بَيَاضًا خَلْفَهَا وَمَآقِيَا

موق العین طرفہا مما یلی الانف والاحاظ طرفہا الذی یلی الاذن ترجمہ سو وہ گھوڑے ہم کو ایسے شخص عزیز کے پاس لے آئے جو اپنے زمانہ کے لئے مانند مردمک چشم ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے اور لوگوں کو سفیدی و گوشہ ہائے چشم سے تشبیہ دی کیونکہ وہ دیکھنے کے لئے مفید نہیں ہیں اور کافور کو آنکھ کی تپلی سے کیونکہ بینائی کا مدار اسی پر ہے اور کنایہ ہے اسکے رنگ کی سیاہی سے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کافور غرض اصلی زمانہ ہے اور باقی لوگ محض فضول ہیچ تو یہ ہے کہ حبشی کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔

نَجُوزُ عَلَيْهَا الْمُحْسِنِينَ إِلَى الَّذِي	نَرَى عِنْدَهُمْ إِحْسَانَهُ وَالْأَيَادِيَا

الایادی جمع ید من النعمۃ وہی تجمع علی ایاد بخلاف الجارحۃ فہی تجمع علی ایدی ترجمہ ہم ان گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے امرا کو چھوڑ کر ایسے امیر عالیقدر کی طرف آگے بڑھتے ہیں کہ اسی کے احسانات اور نعمتیں ان امرا پر ہم دیکھتے تھے۔ ان امرا سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے کہ انکا احسان اسکے اوپر نمایاں تھے اور سیف الدولہ سے مراد نہیں ہو سکتی کیونکہ سیف الدولہ اور اسکی فوج پر کافور کے کچھ احسان نہ تھے۔

فَتًى مَا سَرَيْنَا فِي ظُهُورِ جُدُودِنَا	إِلَى عَصْرِهِ إِلَّا نُرَجِّي التَّلَاقِيَا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اسکے زمانہ تک نہیں چلے مگر امید وار اسکی ملاقات کے

تَرَفَّعَ عَنْ عُونِ الْمَكَارِمِ قَدْرُهُ	فَمَا يَفْعَلُ الْفَعَلَاتِ إِلَّا عَذَارِيَا

العون جمع عوان وہی خلاف البکر والعذاری جمع عذراء وہی البکر ترجمہ ممدوح کی قدر اس سے بلند ہے کہ

میانہ سال کو عمل مین لاوے وہ تو اچھوتے کام کرتا ہے یعنی جو مکارم مستعملہ اور لوگ کر چکے ہین وہ انکو پسند نہین کرتا بلکہ مجد و شرف مین نئے نئے ایجاد کرتا ہے۔

يُبِيدُ عَدَاوَاتِ الْبُغَاةِ بِلُطْفِهِ ۔ فَإِنْ لَمْ يَبِدْ مِنْهُمْ أَبَادَ الْأَعَادِيَا

یبید یہلک اباد ہ اہلکہ ترجمہ ممدوح باغیون کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے یعنی اول ان پہ مہربانی فرماتا ہے تاکہ انکی عداوت مبدل بمحبت ہو جاوے سو اسپر بھی اگر انکی عداوت نہین جاتی تو ناچار بمقتضائے مثل مشہور آخر الدواء الکی دشمنون کو ہلاک کر دیتا ہے۔

أَبَا الْمِسْكِ ذَا الْوَجْهُ الَّذِي كُنْتُ تَائِقًا ۔ إِلَيْهِ وَذَا الْوَقْتُ الَّذِي كُنْتُ رَاجِيَا

ترجمہ ای ابو المسک یعنی کافور یہی تیرا روئے مبارک ہے جسکا مین ایک عرصہ سے مشتاق تھا اور یہی وقت تیری ملاقات کا ہے جسکا مین امیدوار تھا۔ یہ شعر ہجو پر بھی محمول ہو سکتا ہے۔

لَقِيتُ الْمَرَوْرَى وَالشَّنَاخِيبَ دُونَهُ ۔ وَجُبْتُ هَجِيرًا يَتْرُكُ الْمَاءَ صَادِيَا

المرورى جمع مرورة وہی الفلوات الواسعة والشناخيب جمع شنخوب وہی القطعة العالية من الجبل او رؤس الجبال ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجکو دشتہای فراخ اور پہاڑ کی چوٹیون سے ملاقات کرنی پڑی اور ایسی سخت دوپہریان مین نے کاٹین جو پانی کو بھی تشنہ کر چھوڑتین مقصود مبالغہ گرمی ہے۔ یا پانی سے مراد موضع آب ہے کہ وہ پانی کو پی جاتا ہے۔

أَبَا كُلِّ طِيبٍ لَا أَبَا الْمِسْكِ وَحْدَهُ ۔ وَكُلِّ سَحَابٍ لَا أَخُصُّ الْغَوَادِيَا

الغوادی جمع غادیة وہی سحابة تنشا صباحًا ترجمہ ای ہر خوشبو کے پدر نہ خاص مشک کے اور ہر ابر کے پدر نہ خاص ابرہائے صبح بارکے یعنی تو لطافت طبع مین تمام خوشبوؤن کا مجموعہ ہے اور سخاوت مین تمام ابرون سے بڑھا ہوا۔

يُدِلُّ بِمَعْنًى وَاحِدٍ كُلُّ فَاخِرٍ ۔ وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمٰنُ فِيكَ الْمَعَانِيَا

یدل یفتخر ترجمہ ہر فخر کرنے والا ایک معنی یعنے عمدہ وصف پر فخر کرتا ہے اور تجھ مین تو خدا نے ساری خوبیان جمع کر دی ہین۔ کہتے ہین کہ یہ شعر پڑھکر متنبی بھی ہنس پڑا اور کافور بھی اور غرض شاعر دریافت کر گیا۔

إِذَا كَسَبَ النَّاسُ الْمَعَالِيَ بِالنَّدَى ۔ فَإِنَّكَ تُعْطِي فِي نَدَاكَ الْمَعَالِيَا

ترجمہ جبکہ اور بادشاہ بذریعہ عطا و جود بلند نامی حاصل کرتے ہین تو بیشک تیرا یہ حال ہے کہ اپنی بخشش مین معالی عطا کرتا ہے یعنی سائل تیری عطا کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہے۔

وَغَيْرُ كَثِيرٍ أَنْ يَزُورَكَ رَاجِلٌ ۔ فَيَرْجِعَ مَلْكًا لِلْعِرَاقَيْنِ وَالِيَا

العراقان عراق العرب و عراق العجم و آخر عراق العجم اعمال الری ترجمہ اور یہ بات کوئی بڑی نہیں ہے کہ کوئی شخص تیرا پیادہ آوے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہو کر ایسے حال میں مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہو وے۔

فقد تهب الجيش الذي جاء غازيا	لسائلك الفرد الذي جاء عافيا

ترجمہ کیونکہ تو اُس لشکر کو جو تجھسے لڑنے آیا ہے گرفتار کر کے بیشک اُس اکیلے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے بخشدیتا ہے۔ واصل الغزو القصد وغزونا العدو ای قصدناہم۔

وتحتقر الدنيا احتقار مجرب	يرى كل ما فيها وحاشاك فانيا

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے جیسا وہ صاحب تجربہ اسکو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء دنیا کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہے۔ حاشاک حشو ملیح ہے اور نہایت عمدہ۔

وما كنت ممن ادرك الملك بالمنى	ولكن بايام اشبن النواصيا

اراد بایام الوقائع ترجمہ اور تو اُن لوگوں میں نہیں ہے جنہوں نے سلطنت تمناؤں کے اتفاق سے پائی ہے بلکہ تو نے ملک ایسی سخت لڑائیوں کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے جنکی سختیوں نے دشمنوں کے سر سفید یعنی بوڑھے کر دیے ہیں

عداك تراها في البلاد مساعيا	وانت تراها في السماء مراقيا

الضمیر فی تراہا للایام او للافعال والمراقی واحدہا مرقاۃ وہی الدرج التی تکون فی العلم الساعی فی فعل الخیر ترجمہ تیرے دشمن وقائع او بایام کو افعال خیر شہروں کے سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے جانتا ہے یعنی تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے اسلئے انکی تحصیل میں سعی بلیغ فرماتا ہے اور اُنکے حاصل ہونیکو سخت مطلوب خیال کرتا ہے اور تیرے دشمن انکو ایک سرسری کام جانتے ہیں اسلئے اُنسے محروم رہتے ہیں احدی اسکا خلاصہ یہ بتلاتے ہیں کہ تیرے دشمن ان وقائع کو زمین پر کوشش کرنا ہی سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے یعنی منجانب خداوند تعالیٰ۔

لبست لها كدر العجاج كانما	ترى غير صاف ان ترى الجو صافيا

الجو الفضاء بین السماء والارض ترجمہ تو نے ایام و حروب کے لئے غبار مکدر و سیاہ کو اپنے لئے لباس بنالیا کیا میدان میں آسمان زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجکو اچھا اور صاف معلوم نہیں ہوتا اور اس صفائی کو مکروہ جانتا ہے۔

وقدت اليها كل اجرد سابح	يؤديك غضبانا وتثنيك راضيا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کیطرف تمام ایسے گھوڑے کم مو یعنی چالاک اور نرم رفتار لیگیا کہ وہ تجکو لڑائی میں بحالت غضبناکی پہونچاویں اور شادان و فرحان واپس لاویں بسبب قتل دشمنان و حصول غنیمت کے۔

ومخترط ماض يطيعك آمرا	ويعصي اذا استثنيت او كنت ناهيا

مخترط عطف علی اجرد وہو السیف اذا اخترطتہ من غمدہ ترجمہ اور تو میدان جنگ میں ہر ایسی برہنہ شمشیر تیز

کہ جب تو اُسکو کسی شئے کے قطع کا حکم کرے تو وہ تیری فرمان برداری کرے اور مضروب کو پارہ پارہ کردے اور اگر تو اُسکو کسی خاص چیز کے یا بالعموم قطع سے منع کرے تو وہ تیرے حکم کو بسبب اپنی سرعت قطع و تیزی کے پہنچانے اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑ دے یعنی اگر تو جنگ میں توقف کرے تو وہ کہا تیرا نمانے۔

وَيَرْضَاكَ فِي إِيرَادِهِ الْخَيْلَ سَاقِيَا	وَأَسْمَرَ ذِي عِشْرِينَ تَرْضَاهُ وَارِدًا

بو و عشرین ای عشرین کعبا او ورا عا تر جمہ اور تو نے جنگ میں گندم گون نیزے بیس پورون کے یا بیس گز کے یعنی طویل ایسے بھیجے کہ جب تو انکو اعدا کے گھاٹ پر اتارے تو اُسنے خوش ہوجاوے یعنی وہ خون دشمنان خوب پیوے اور وہ تجکو اچھا ساقی اُسوقت جانے جبکہ تو انکو سوارونکے مارے اور اُنکا خون پلائے۔

مِنَ الْأَرْضِ قَدْ جَاسَتْ إِلَيْهَا فَيَافِيَا	كَتَائِبُ مَا انْفَكَّتْ تَجُوسُ عَمَائِرًا

کتائب یروی بالرفع والنصب فالرفع علی تقدیر لک کتائب او ما انفکت لک کتائب والنصب علی قدت الی الحرب وتجوس تدوس وتطاء و عمائر جمع عمارة بالکسر وہی القبیلہ ترجمہ اور تیرے پاس بیشمار لشکر ہیں جو ہمیشہ دشمنون کے قبائل کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں اور وہ ایسی زمین سے آئے ہین کہ انکی طرف آنے کی غرض سے اُسکے لوٹنے کے لئے دشتہائے دور و دست کو قطع کرتے ہین یعنی اُسکے لشکر برابر لڑتے رہتے ہین۔

سَنَابِكُهَا مَا تِهِمْ وَالْمَغَانِيَا	غَزَوْتَ بِهَا دُورَ الْمُلُوكِ فَبَاشَرَتْ

السنبک للحافر کالظفر للطیور والمخلب للسبع ترجمہ تو نے ان لشکرون کے ذریعہ سے بادشاہون کے گھر لوٹے سو گھوڑون کے سمون نے سرہائے بادشاہان اور اُنکے گھر پامال کیے۔

وَتَأْنَفُ أَنْ تَغْشَى الْأَسِنَّةَ ثَانِيَا	وَأَنْتَ الَّذِي تَغْشَى الْأَسِنَّةَ أَوَّلًا

انف من الشی استنکف ترجمہ اور تو وہ ہے کہ نیزون کے پاس سب سے پہلے آتا ہے یعنی جنگ مین سب سے اول [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] بات سے بچتا ہے کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے یعنی تو امام حرب ہے۔

فَسَيْفُكَ فِي كَفٍّ تُزِيلُ التَّسَاوِيَا	[illegible] سَوَّتْ بَيْنَ سَيْفَيْ كَرِيهَةٍ

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اُسکے بنانے والے نے لڑائی کی دو تلوارین تیری اور حریف کی آہن میں برابر بنا دین تو تیری تلوار تیرے ایسے ہاتھ میں ہوگی جو برابری کو دور کردے کیونکہ ضرب تیری ہاتھ کی شدید ہوگی۔

فِدَى ابْنَ أَخِي نَسْلِي وَنَفْسِي وَمَالِيَا	وَمِنْ قَوْلِ سَامٍ لَوْ رَآكَ لِنَسْلِهِ

سام بن نوح ابو البیض وحام بن نوح ابو السودان ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے [illegible] تجھے بھتیجہ کا فور پر جو اولاد حام میں ہے اور میرے برادر سے ہے میری اولاد و میری جان اور میرا مال قربان۔ واہ متنبی تجھے کافور کو خوب بتایا۔

ممدّی بلّغ الاستاذ اقصاہ ربّہ	ونفسٌ لہ لم ترض الّا التناہیا

المدی الغایۃ والاستاذ مستعمل فی العراق للمعلم والشیخ والخادم ترجمہ یہ جو مین نے تیری مناقب ذکر کئے رفعت مرتبت کی نہایت ہے کہ کافور کو اسکی غایت تلک اسکے رب نے پہنچا دیا اور بھی اسکے نفس عالی نے جو راضی نہین ہوتا مگر اسکی انتہا پر پہونچنے سے۔

دعتہ فلبّاہا الی المجد والعلےٰ	وقد خالف النّاس النفوس الدّواعیا

ترجمہ اسکے نفس مقدس نے اسکو مجد و رفعت کی طرف بلایا سو اسنے کہا کہ مین حاضر ہون اور حال یہ ہے کہ اور لوگ اپنے نفسون کی جو انکو مجد و شرف کیطرف بلاتے ہین مخالفت کرتے ہین۔

فاصبح فوق العالمین یرونہ	وان کان یدنیہ التّکرّم نائیا

ترجمہ سو اس علو ہمت کے سبب وہ تمام خلق پر فائق ہوگیا جس کو سب لوگ اپنے سے بلند دیکھ رہے ہین اگرچہ اسکی بزرگی اسکو اور لوگون سے نزدیک کرتی ہے یعنی بمقتضائے اخلاق سب سے اچھی طرح پیش آتا ہے۔

وقال یہجو کافورًا وقد نظر الی رجلیہ وقبحہا

اُریک الرّضا لو اخفت النفس خافیا	وما انا عن نفسی ولا عنک راضیا

ترجمہ اگر میری طبیعت اپنے جی کی کسی بات کو چھپا سکتی یعنے اسکے اخفا پر قادر ہوتی تو مین تجکو بظاہر منافقانہ اپنی خوشی دکھاتا اور وہ ملال جو مجکو تجھہ سے اور تیرے پاس آکر اوقات ضایع کرنے سے ہے اسکو چھپاتا مگر حال تو یہ ہے کہ مین اپنی طبیعت سے جو تیرے پاس آنے کی باعث ہوئی اور نیز تجہسے خوش نہین ہون کیونکہ تو نے میری قدر نجانی اور جہوٹے وعدون سے مجکو وق کیا اور کچھہ ندیا۔

امینًا واخلافًا وغدرًا وخسّۃً	وجبنًا اشخصًا لحت لی ام مخازیا

کل ہذہ مصادر لنصبہا علی المصدر بافعال منہا تمین مینا وتخلف اخلافا وتغدر غدرا والمین الکذب و[illegible] مع مخزیۃ وہو الفعل الانسان من الفعل المذموم ترجمہ کیا تو بڑا جہوٹ بولتا ہے اور خلاف وعدگی اور عہد شکنی اور خست اور نامردی کرتا ہے کیا تو بصورت شخص ظاہر ہوا یا تو مجسم رسوائیان ہے کہ تجہ مین یہ سارے عیوب موجود ہین۔

تظنّ ابتساماتی رجاءً وغبطۃً	وما انا الّا ضاحکٌ من رجائیا

جمع ابتسم الانا [illegible] مرۃً بعد اخری ترجمہ تو میرے تبسمون کو جو بار بار ہنستا ہون یہ سمجھتا ہے لیکن [illegible] اور غبطہ کے ہنستا ہون نہین بین تو صرف اپنی امید سے ہنستا ہون کہ کیون تجہسے نالائق سے امید کی۔

رَأَیْتُکَ ذَا نَعْلٍ اِذَا کُنْتَ حَافِیًا	وَ تُعْجِبُنِیْ رِجْلَاکَ فِی النَّعْلِ اِنَّنِیْ

تعجبنی من تعجب لا من الاستحسان ترجمہ اور تیرے دونوں پاؤں جوتیوں میں مجکو عجیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ جب تو برہنہ پا ہوتا ہے تب بھی میں تجکو کفش پوش دیکھتا ہوں یعنے تیرے پاؤں کی سخت کھال قائم مقام جوتیوں کے ہے یروی انّنی بفتح الہمزۃ ویروی بکسرہا علی الاستیناف۔

مِنَ الْجَہْلِ اَمْ قَدْ صَارَ اَبْیَضَ صَافِیًا	وَ اِنَّکَ لَا تَدْرِیْ اَلَوْنُکَ اَسْوَدُ

ترجمہ اور تو بسبب اپنے جہل کے یہ بھی نہیں جانتا کہ تیرا رنگ کالا ہے یا صاف سفید۔

وَ مَشْیُکَ فِیْ ثَوْبٍ مِنَ الزَّیْتِ عَارِیًا	وَ یُذْکِرُنِیْ تَخْیِیْطُ کَعْبِکَ شَقَّہٗ

یروی تخییط رخاء نصبًا فالرفع علی اضمار المفعول الثانی لیذکرنی ویذکرنیک خیاطک شق کعبک روی ابن فورجۃ تخییط و مشیک بالنصب فیہما قال وفاعل یذکرنی رجلاک وتخییط مفعول ثان وکذلک مشیک وارادتخییط شق کعبک فقدم الکعب ثم ثنی عنہ ترجمہ اور تیرے ٹخنوں کا مخطط اور دھاری دار ہونا وہ حبشن اور بوائیاں مجکو یاد دلاتی ہیں جو بوقت حبش سے آنیکے تیرے پاؤں میں تھیں اور تیرا برہنہ چلنا تیل کے کپڑوں میں کہتے ہیں کہ کافور کا اصلی روغن فروش تھا اور وہ روغن زیت ننگے بدن سر پر اٹھائے پھرا کرتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سیاہ رنگ مائل بزردی تھا جیسا کہ روغن زیتون کا رنگ ہوتا ہے۔ اہل عراق اپنے محاورے میں اُس شخص کو جو خوب سیاہ ہو زیت کہتے ہیں اور حبشی پر غالب زردی ہوتی ہے۔

بِمَا کُنْتُ فِیْ سِرِّیْ بِہٖ لَکَ ہَاجِیًا	وَ لَوْلَا فُضُوْلُ النَّاسِ جِئْتُکَ مَادِحًا

ترجمہ اور اگر لوگوں کی زیادہ گوئی نہوتی تو میں تیری تعریف میں وہ زشت مضامین کہکر لاتا جو تجھسے پوشیدہ تیری ہجو میں کہا کرتا ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو جاہل ہے تجکو اتنی بھی تمیز نہیں ہے کہ تو مدح اور ذم کو پہچانے مگر کیا کیجے ان فضول گو تجکو خبر کر دینگے کہ یہ تیری ہجو ہے مدح نہیں ہے اس سبب سے یہ عمل نہیں کرتا۔

وَ اِنْ کَانَ بِالْاِنْشَادِ ہَجْوُکَ غَالِیًا	فَاَصْبَحْتَ مَسْرُوْرًا بِمَا اَنَا مُنْشِدٌ

ترجمہ نہیں ایسا کرتا تو تو میرے اشعار سے خوش ہوجاتا اور یہ سمجھتا کہ میری مدح ہے نہ ہجو اگرچہ تیری ہجو پڑھنی بھی گراں قیمت ہے کیونکہ تو ہجو کی بھی لیاقت نہیں رکھتا۔

اَفَدْتُ بِلَحْظِیْ مِشْفَرَیْکَ الْمَلَاہِیَا	فَاِنْ کُنْتُ لَا خَیْرًا اَفَدْتَ فَاِنَّنِیْ

لفظ مشفر ... ہی من الابل کالجحفلۃ من الفرس و شافر الفرس مستفاد والملاہی من اللہو ترجمہ سو اگر ... بھلائی عنایت نہیں کی تو میں نے بسبب دیکھنے تیرے دونوں ہونٹوں کے جو مثل لبہائے شتر ... لگی جیسا کہ اس صورت میں افدت کے معنی استفدت کے ہوئے اور اندت اپنے معنوں میں

بھی ہو سکتا ہے ای افدت لفسی الملاہیا فیکون المفعول الاول مقدراً۔

وَمِنْلَكَ يُوْتِي مِنْ بِلَادٍ بَعِيدَةٍ	لِيُضْحِكَ رَبَّاتِ الحِدَادِ البَوَاكِيَا

ربات الحداد لابسات الحداد وہی ثیاب سود یلبسہا النساء ربات الحزن وہی التی مات زوجہا والبواکی جمع باکیۃ وہی الثاکلۃ التی فقدت حبیباً ترجمہ جب میں تجکو دیکھتا ہوں تو بے اختیار ہنسنے لگتا ہوں کیونکہ تجھسے عجائب المضحکات شہر ہائے دور و دراز سے باین غرض لائے جاتے ہیں تاکہ زنہائے ماتمی لباس کسی پیارے کے مرنے کے سبب رونیوالیوں کو وہ ہنساوے اور خندہ میں لاوے اور اس سبب سے انکے غم غلط ہوں شاعر نے اس شعر میں وہ تمام قبائح ظاہر کر دیئے جو اپنے اشعار مدحیہ پہلو دار میں چھپاتا رہا ہے کما قال

وما طربی لما رایتک بدعۃ	لقد کنت ارجو ان اراک فاطرب

تم الکتاب و لله الحمد و لیطربنی ختمہ علی لفظ الطرب اللھم اجعل خاتمۃ امور نا طربا وفرحا وجنب عنا ضیرا و ترحا والصلوات النامات والتحیات الزاکیات علی ہادی الامم سید العرب والعجم وعلی آلہ واصحابہ واحبابہ وازواجہ واصہارہ مہاجریہ وانصارہ وسلم تسلیما

	خاتمۃ الطبع	سنہ ۱۳۰۹

ای خدا قربان احسانت شوم	این چہ احسانست قربانت شوم

بعد حمد خداوند جل و علا و نعت حضرت سید انبیا علیہ وعلی آلہ واصحابہ التحیۃ والثنا بندہ ذوالفقار علی عفا اللہ عنہ کمترین خدام مدرسہ عربیہ اسلامیہ دیوبندیہ بخدمت ناظرین با تمکین گذارش کرتا ہے کہ یہ شرح دیوان ابو الطیب احمد المتنبی خلاف امید بفضلہ تعالیٰ تمام ہوگئی سے شکر کہ این نامہ بعنوان رسید ٭ پیشتر از عمر بپایان رسید ٭ امید ہے کہ قاریان متوسط الاستعداد کی فہم معانی اشعار میں بہ نسبت شروح عربی کے زیادہ مدد کرے اور جو شخص فن ادب سے کسیقدر مناسبت رکھتا ہو وہ اسکے مطالعہ سے بے مدد استاد و بے منت معلم سمجھ لے ۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ باین کم استعدادی آپکو زمرۂ شارحین ایسے دیوان میں شمار کراؤں اور پانچوں سواروں میں داخل ہوں مگر میرے پیارے دوست صاحب اخلاق کریمہ وارث خصائل حمیدہ جناب مولوی محمد عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی نے جنکی خاطر مجکو ہر طرح عزیز ہے اس امر پر مجکو مجبور کیا اور باعث اس تالیف کے ہوئے اب میں اس تحریر کو ختم نہیں کرسکتا جب تلک فاضل ذکی و عالم المعی جناب مولوی اعجاز احمد صاحب مصحح مطبع مذکور کا شکر ادا نکروں حق یہ ہے کہ مولانائے موصوف نے درباب تصحیح و درستگی کتاب کمترین کی بہت امداد فرمائی اخیر التماس مستفیدین سے امید ہے کہ مؤلف و ہر دو بزرگواران مسطور کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ ربنا لا تواخذنا